







تاریخ ادبِ اُردو

تاريخ إدبإردُو

جلدسوم (انیسویں صدی: نصف اول)

;

دُاك تُجيل جالبي

ىي اى ۋى دۇى ك بلال امتياز ستارۇ امتياز

مجلس رقي ادبْ° لا بهُوَ

جمله حقوق محفوظ ہیں

تاريخ اوب أردو، جلدسوم از دُاكثر جميل جالبي

طباعت ودم بار یل ۲۰۰۸ داریج ال ۱۳۳۹ه. تعداد: ۱۹۰۰ [اشاعت الل:جرن ۲۰۰۷ مر تعداد: ۱۳۰۰]

> ر : شنراداحمد ناظم مجلسِ ترقي أدب، لا بور

> > اہتمام : اشرف جاوید

مطبع : على پرنترز،١٩-اےايب دوڈ،لا ہور -

قيت : ۸۰۰روپي

يركناب تفكم اطلاعات وفيخافت واحورثو جوانال ومكوسيد والجاب كم تقاون ع شائع بوكي

All changed, changed utterly:
A terrible beauty is born
W.B.Yeats

V.D. I CALS

پيش لفظ

تمهيد:

فصل اول:

پېلاياب:

دوسراباب

ترتیب

мим

اس جلد کوشروع کرتے ہے پہلے ۵

انیسویں صدی:صورت حال ،سیاسی منظر ،تهذیبی و 🔹

معاشرتی رویتے ہتیدیلی کائل۔

اردوشاعری ---- محرکات ور قانات بروایت کا ستر بخیکش ، تهدیلی ،ورمیانی کزیل بان معیارتش ،اسباب اورخصوصیات .

قلندر بیش جرائت: حیات و آثار میرت و شخصیت، معر که مصحفی و جرائت امبر تا بی امرائت ، مطالعه شاعری: معامله بندی کا عرورج --- مشحویات اور دومری اصاف کا مطالعه به جرائت کی زبان -

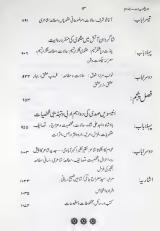
عرقادساردسالدس انشارند خان انشا (تنكم ونيژ) _مواخ: عرورج وزوال، سرت و تيراباب: مخصت، انثا و منحقی کاتاریخی معرکه ، دوسرے معرك قصائف تقم ونيز مطالعة شاعري بنيزي تصانف: وریائے لطافت، کہانی رانی کیکی اورسکک کو ہروغیرہ ناام جدانی مصحفی (نظم ونثر) دیات، سیرت ، فضیت اور ۱۵۵ چوتفاباب: غلام بهدانی مصحفی: تصانیف: نین تذکرے، آشد دواوین، چیج الفوائد مطالعة شاعری، غزل مشحوی تصیده وغیره مضحفی کی يانچوال باب سعادت یارخال ترتیمن (لقم ونثر) حیات وحالات ،سیرت و چھٹا ہا۔ مخصیت رتصانیف: مطالعه کتاعری ، ریختی کی ایماد مشنوبات: مثنوی ولیذ بروفیروینتری تصاحف: اخبار تخیس ججریهٔ رُتّیس ، مالس رتنس المتان رتنس-روایت کی تکرار چنددوس ہے شعمانہ تاالله قراق: حالات ومطالعة شاعرى يبلاياب: ولى الله محت: حالات وشاعرى دومراياب: شابزاده سليمان فتكوه عالات وشاعري تيراباب: مرزاتية تقى خال بوري: حالات ومطالعة شاعري چوتھاہاب روایت کی تید ملی کاعمل وآغاز چنداورشعما: طالب على خال يعيشى . حالات ورنك شاعرى يبلاياب: P 40

	R	profession story
F2.4	جسونت شکله پروانه: حالات وشاعری	دوسراياب:
PAY	قاضى محمر صادق اختر: حالات اقصائيف اشاعرى	تيراياب:
1194	مېدى على خان زى مراوآ ياوى علاات وشاعرى	چوتھا ہا ب
r+a		فصل دوم:
	فورث وليم كالج	اردونش:
C+4	قورث وليم كالح: مقاصد وتعارف	يهالا ياب:
(*)+-	جون كل كرست: تعارف بلمي وتاريخي غدمات	دوسراباب:
rrr	ميراتمن د يادى: حالات ادرمطابعة بالح وبمارو فيره	تيسراياب:
	شيرهلي افسوس: حالات اورمطالعه بالج اردواورا رايش محفل	چوتھا باب:
LAL E	حیدر بخش حیدری: حالات اور مطالعه: آرایش محفل وق کهانی بگزاردانش وغیره	پانچوال باب:
m4+	تبال چنداا بورى: حالات اورمطالعة تدب بعثق	چھٹایا ب
اق ووم	مير بهاور على مسينى . حالات اور مطالعه: نثر بـ ينظيره اخا بندى بطليات وفيره	ساتوال باب:
OIF PE	مقبر علی خان ولات حالات اور مطالعه . ماد موآل اور کنڈ لاء میتال پھیچی وغیرہ	آ څوال پاب:
SFF -2.	كالم على جوان: حالات ومطالعد سكفتوا بسُقُعاس بيتي تر قرآن مجيره فيره	ٿوال ڀاپ:

	I+	يمري المناسب المناسم
٥٣٣	حقية الدين اته الحالت ومطالعة خروا قروز (انواريكل)	وسوال باب:
org	طلیل بلی خان افتک: اردو داستان نو کسی اور سائنسی تالیف کی	عمريارهوا <u>ل باب</u> :
	ابتدا - عالات ومظالعه: دا متان اميرهزه ، رساله كا نات جو، لگار	
	خانة پختن وغيرو	
001	مولوی آگرام علی، حالات ومطالعه: اخوان اهتفا	بارجوال باب:
۸۵۵	مِنِي رَايِن جِهان: حالات ومطالعه: حار مُكلثن و يُوان جِهال،	خير موال باب:
	أوبها دوغيره	7 10 - /2
910	مرزاعل لطف: حالات ومطالعه: مَذَكَر وَكُلْتُن بِمَدُوخِيرِه	چود ہوال باب:
049	فورث وليم كالح كى چندغير مطبوعة اليفات وتراجم	پندر ہوال ہاب:
DAF		فصل سوم:
۵۸۵	نوطر زِمرضع اور فسانهٔ عجائب کی درمیانی کژیاں	
۵۸۷	محمد بخش مجور: حالات اورمطالعه بمشن أو بهار ، نورتن	يبلاباب:
297	عقمت الله نياز: عالات اورمطالعه الصدر تخلي گفتار	دوسراياب:
4++	غلام على عشرت: حالات اورمطالعه: واستان بحرالبيان	تيسراياب:
	نشرتكيس كانقطة كروح	
Y+Y	مرزار جب على بيك شرور: حالات اورمطالعه: فساعة مجائب	پېلاياب:
	بشر ورسلطاني بشبستان شرور بفسانة عبرت وغيره	

	H	ەرگاسىدىد-لادىم
Aun	رجب علی بیک نمر در اور میراتس وبلوی کا قضیه: سرد شیخ نادر طلعم جمرت	
464	فخوالدین مسین خن د بلوی: مروش بخن _ حالات ومطالعه	ووسراياب
POF	جعفر على شيدن: حالات ومطالعه طلسم حيرت (شأن ميكت ك آ شرى آهنيف)	تيراباب
446-		قصل چہارم:
	نائے وآتش کا دور: سادہ گوئی کے خلاف روٹش بطرز جدید دتازہ گوئی کارواج	
440	نائخ وآ تش كادور: پس هراورر- تانات	يېلاياب:
746	ع امام بعثل نائخ: حيات واحوال ، تصافيف يطرز جديد كا عودع ، مطالعة شاعرى الساني خصوصيات	دومراياب:
∠ r•	خوابیه میمدر منگی آتش: حالات و آثار د طرز جدید اور منتشاد ، متوازی روایت _ آتش کی شاعری لسانی خصوصیات	تيراباب:
Z179	طرز جدیدی نظرار دانوسیع نلی ادسارشد: (تکم بشر) حالات دروایت ناخ کی قرسیع، اصلاح زبان بشم الملایه دربان کشاعری	چنددوسرے شعرا: پېلاباب:

	ır	٥٠٥ د ښارو د ساورس
۲۲۳	فق الدولة مرزا محدرضا برق: حالات ومطالعة شاهري	دوسرایاب:
44.	ا مداد على بحر (لقم ومثر): حالات ومطالعة شاحري _ بحرالبيان	تيسراباب:
449	خواجه محمد وزیر تعضوی: حالات ومطالعه شاهری	چوتفاباب
۷۸۴	فقیر محمد خان گویا (انظم و نثر) حالات، شاهری اور نثر ی واستان: بستان محمد کا مظالعه	بإنجوان باب:
495	کلپ جسین خان ناور (لقم ونثر) حالات اتصا نیف اورشا عری کامطالعه و چخیم صطلی ^{۱۱} کی ابهیت اورمطالعه	نچصنابا ب :
AI+	مرزا حاتم على جمر: حالات النسانيف اورمطالعة شاعري	ساتوان باب:
AsA	مير كاوعرش: حالات ومطالعه شاعرى	آ تھواں باب:
APA	عبدالففور خال نمناح: (نظم و عثر) ، حالات ، تصابف، تذکرے اور ان کا مطالع، لسانی مباحث، معرکد: ''انتخاب تنصن' مطالعہ شاعری۔	نوال باب:
	اندرسجااور واسوشت کی مقبولیت، رواج وعروج	وسوال بإب:
ADT	آ ما حسن المانت تكفتوى: حالات واندر سبها كى الآليت كا مئله المانت كى واسوخت كامطالعه المانت كي فزل	
	روايت ِآتش کی توسيع ۽ تکراراورامتزاج	
A41	محمد خال رئد: حالات ومطالعة شاعرى	يېلاياب:
44.	ميروذ ريلي صبانه حالات اور مطالعة شاعرى	ووسراياب:



إس جلد كوشروع كرنے ہے يہلے

المنظمة المنظ

نے کر کا ہے اور کرم بالال ہے ہی جرے ماہ ہے ہے اور افروا قدا کی اطاقا دانشہ ہوری ہونی کھڑ آوری ہے۔ اس موارش میں مجلی مکل مطابقات وال کی طور میں ہوئی اور یہ وہی اور کا حسید خرورت وہیئے۔ مطاقد کیا تھی ہے۔ بھٹی باقران کو وود دالوں سم اور اس کے باحثہ ورد مدھ میں ہوئی تا کری سے در اقال سے گائی ااثر اس کا اور اور سے

شعر الوراد يوں ش وكھا يا ہا ہے، جواس تلحوى ور ور خان كے تحت بھليتى اوب كررہ جي مثلاً ناخ كے كم برے اثر است كولمال كرنے كے ليے بيري مفرود ساور مجبوري شيء روفان سازي اور اثر كے احترارے ، شاہ مالم ك

وه شعرااور من فارين كامطالد . معدي كيا كياب مان يس ا كوك عالات اورولاوت ووفات تاكر يزين والذاس شاعرواويب س اليكي طرح متعارف موجائ ما تعديق ان مهاحث اورمعركون كويكي شال كيا کیا ہے جوشاع وں اور مصنفوں کے درمیان ہوئے اور آئ ج اردواد پ کی تاریخ کا جصہ جن یم بوط تاریخ کلفتے کے لياردوادب كريبت كوشے جون كرنظروں ساويھل اور يافقيق جيراس لياد فرنارغ كلينة بوع حسب ضرورت ان کوئلی ، یس نے بساط محروط الرو ال کرنے کی کوشش کی ہے۔ تلام اندانی صحیح کو بہاں مثال کے طور بر اللہ کیا جا ملکا ہے جن کی ہے سرے سے بازیافت کی گئی ہے۔ ان سب کا موں کی ویہ سے وقت زیادہ لگا او تفصیل کی مجم

ای کے ضرورت بڑی ۔ اس تاریخ وسیدارووکی برسلرایک دوسرے سے مربوط ہے۔

ال " تاريخ " على ، يل ف كوشش كى ب كداوب كي تشيم اوراس كا مطالد مان ، تهذيب ، تلجراوراسا في پہلوؤں کے ساتھ والک اکافی کے طور می کیا جائے۔ یہ گئی یاور یے کہ تا دی اوپ کا کام بیے کہ وہ اتا کے کراس اوپ يس كياكيا مواادركيون مواء ووادب كن كن راستول كرز كر" آخ" كراسة يرآيا ي المحلق والري على راس في است تهائے کوکیادیا۔اسے زیانے کی دوئے کوئس طرح اور کیے افتلوں میں سمویا۔ زیان وییان کو کیادیا۔اس دور کی وہ روح كياهي جو كليق اوپ كاسب بن - كس طرح اوب نه اين و روروحاني كيف اور داي و جمالياتي اطف فرا بم كيا-اس يش آفاقي عمر كى كيانوعيت هي يعن شعرادا ويهاسية دوريش محدور وكرده جائة بين ييد ؟ يخ يعض اينة دور يس مجي زنده رج جي اورة ن والله اوارش مي وييهة النس اليا كيون ووتاب؟ _

ادر اوب كويده كرات والماشليس وفن عيدات كالساب الي شال ب المنظال والان والى ما الى

قدرون السيد مجراسية بمالياتي معيارات يرظر عاني كرك على روح كو عاده وم كريحة بين اور أليس عاريتي شعور كرما تدرتهد بل أر ك ين بيديات أى إدرب كراد في تاريخ كا كام يرفول ب كرووب مناس كراس من كيا فیں ہے لکدریاتائے کرتی الواقع اس میں کیا ہے۔ ہمیں اپنے شاعروں، او بیوں اور گاش نگاروں کا اپنے ادب اور روایت کے حالے ای سے مطاعد کرتا جاہے تاکہ جو بر شکر پیز ، کالری اور کے و فیرو سے انجی طاکر اپنی تہذیجی و اللاسعة وكرت ورك إلا المال على ووق فيل ب والكيمة والركائ كم إلى المال بـ والكيمة والركائدي روح "مطرب" کی تبذی روح سے الق بهاس لیے ایک کے معیارے وومرے وقین جانیا جاسکا طلا ارود مرهے على "أيك" اور" وراما" حاش كرك الحس كو يوم اور تيكيية تابت كرنا ايك بيستني اور يجاكا رفعل بياوي تاریخ میں میں مدد کھنا جا ہے کہ میرانیس نے اللے تبقہ میں روت کو بیان کرنے میں تحلیق کی رکما کیا اور کھے کہا۔ وواست معاصرین سے مرھے کے تعلق ہے ، کہاں اور کیے علق ہے۔ انھوں نے زبان ویون کو کیا دیا۔ ان کی انٹوادیت کیا تھی۔ فقی اثر کی ان کے بال کو توجیت تھی اور آن تے دور کے حوالے سے اس" اثر" کی کیا صورت ہے؟۔ بساؤ تبریس

-44642

اس جلد بین بھی نیز وقتم کوز مافی اعتبارے: یک ساتھ و رکوکر مطاعد کیا گیے ہے او اس کی وجہ رہے کے لکم جو یا میں مہاتی وجہد میں صالات کا تھیتی اڑ دوٹوں پر بکسال طور پر ، برنتا ہے اوران دوٹو لر کی تنہیم کے لیے ان تھیتات و * دنیان بیدرو سیادرم انسان نیز کران سیک بینیا دور می رئز کری می معنی شین و یکیما بها سک ہے۔ اگریش نثر کواسینا دور سے الگ کر رک ویکئ تق

مطالعة الب كى ووصدت بالى ندرى جوملداول ودوم عن قائم ہے ۔ عن نے مصرف من تصوف اللہ الب الب كا مطالعة كيا ہے اكد "الوب وزير كا كا تيز ہے " كے موسلے الوكن مات ركھا ہے۔

ال جاد مشن ملک بالا بیستام آتے ہیں جو اپ تک کم جام ملے اور جن کے بقیر دواب و ایست کے مشتر دواب و ایست کے مشال کو چی مجمع جا سکتا تھا۔ ان میسا اور جو اور شام کور ای انتہا تھا کے مطابق کیا کم بال سطور و ایست کی جدور میں کس مدول کی گروٹ کانی میں میں موارک ملک ایستان کے مارادا کا انتہاری کے ساتھ بالدول کے اور کان الدول کر اس میں اس اس اس کے

من بوج من مدان وسهدا و بالدستان و المواقع المنظمة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المو والمواقع المواقع الموا

ان سائد الموافق المساؤلة الموافق الموا الموافق الموا

محتقد الدخون عند أسال مواول سنة البيئة البيئة وخواط عندي جوادا المحتق الدعة من محتال المورض أعمار من بإنها والدان القابق عند كار وقتي على المسابق المعالم عن ما إلى المورك الموركة الموركة عن الموركة الموركة الموركة الم يحتوي كوالوال عند المدينة كار كم يسليد بالأمثال الموركة الموركة المسابق المدونة في الموركة الموركة الموركة الم

 IA ordensatud

را من المساورة المساورة عن بيان أولا يتدبي شمل كالمارة في مواسلة و بريان كاباستان المراب الت والمساورة المرابطة المساورة عن بيان أولا يتدبي شمل كان المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة ا والمساورة المساورة ال والمرابطة المساورة المساورة

ے ارتبرہ ارد کر الرحم اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں اللہ میں آباد میں کی البدائی کے اللہ میں کی
خریدہ ایک کر اللہ میں الہ میں اللہ میں الہ میں اللہ م

منحات براً کا بسیره است و دورش بسیده رنگ شرکه بال و دخوره هی برای با که آنی امان سید کدا که داست از اول مهمی است در به که آن این با ماکا کا در است در برای با در این با در این می است این می می است این می است این می رنگ در این می فیش این می کام است که میش و در این در دارد می می در این می است این این می میشد این اداران در این در سیدی این می بیش این می می است می است و در این در این این در این در این می است می این دارد است می است و در ای

المن يعدد في مجمع إلى العمار من أراد جان كه العدت الأعمر يقد جهاري احداد المنافق و المنافق المدافق المنافق الد والعدد القديمة المنافق تتحييمة المنافق ويتمافق المنافق المنافق

محدوں کی ہے وہاں من اجری کے سماتھ من چیسوی بھی و سے دیا ہے ۔ اپنے و بیسردی کے خصف آخریش من جیسوی دافتہ دافت میں جمری کی جگہ ہے گئا ہے اور چیس بچر مصری بھی من جمری کم وہٹی بھی بروہ چیا جا شاہدے۔ ایک طرح تا دی از بان عمرائی جو دی آنسا بھی ہے جواسا ہے دیے چیس وہ میک کی جگہ ہے ہو اور میں میں اس کے

الای طرح قاری زبان شرخ می بودن آنسانیشد کے جوجا ساند بیسی ودمی تی جاری قاری میں اس کے ویے دیں کہ اس مقام برقاری میں میں دیا تی بایات کی مند کے کیے خرودی تھا ساکھ قاری اقتمامات کے آدووز ہے حسید خرودت برباب کے قرضی ''حواقی ب'' کے عوال کے ذکر میں وہ سے کے جی سے

ر المراقب الم التي المراقب فاكر استعمال كيا سي مجمل المراقب ا

3 و کی کرم ایل سازندگی سکت طون این مروضی سند بیلید بیک در کام کام کارتی این ماش کی کارد اور مسئل کی بدا کیلین این دود کان داد بیست می میشود در دارد در کرما بیشد شده این ایس کید بیر پریکانوان میدیک بیان میل آن باشد بیشتر این این میرکزی این ایم کاری بدر میشود سر فرد ایران کار بیده میدید میرود در این میرود میراند میرک

ین اگر گزار ہوں کم تو اور دیری اور دیری تا وی ماہدی ہو جس نے بالفاند ادا تات پر پائز تاکه کی گریم سرے کام جن دلیجی فی اور در اسرائید جائز این کار کر فی مطالب ہے۔ جن این کے دورا کا موسوعی اگر اور کیٹر کے ذری کے کیٹر ان کا باورا پنے کا خواس پر افرار کیٹے تا داد کار

یں اگر کر ار دوں اے استاد اکتر م ہر وغیر واکمز خان مصطفیٰ خان سا حب کا جنوں نے ہیوشیہ ری رہزا اُل کی اور اسپید مشور وں اور اپنی دعاؤں سے میری زندگی شن فی درج کا وقی ۔ الفرق فی ان کی منفرے فر باک۔

وراپ مشور دن اورا في دعاؤن ہے ميری زندگی شن کی درج کاوی -اللہ تعالی ان اب خالب کے اس شعر کے ساتھ آ پ سے اجازت جا بڑا ہوں:

درآن دیاد کر تحیر فیصل آگی شد دکال مخود ام و قیصت کویر گفتا چی ماندی پرماحیدان مزعی بیشرینار گفتاذ دوم کرتے رہے۔ میر میں معر کال اللہ اللہ درے کالی اللہ دے

میر محمل میں تم کافل اللہ رے نام شاتم ہو جوال، یک قر کیا جائے اس شعرے اس تک چھے جوان رکھا ہے۔ اللہ میر صاحب کا اجتراف کے۔ انيسوس صدى:صورت حال، سياسي منظر، تبذيبي ومعاشرتي رويتے ، تبديلي كأعمل

ا بنور و المساورة ال ما المساورة المسا

كتى ب اے خال جال ب شر مالم شاى جو كاس ك بومالم برمال ب

ر ۔ انیسوس مدی اوراس کے ادب کی روز کو کھنے کے لیے ان سیاس معاقی اور تہذیلی وگری صورت سال کا مجمالا درجا نامغروری ہے جن سے میصری وہ جا روزی ہے۔

ا الأداري موقای البته با كرام گراستان ما منظم شده من المنظم المواد المنظم المواد المدود المواد المواد المواد ا في رئيط ملاقال البته والبل المنظم المواد والمواد المواد والمواد المواد ا

ر من المستوعة في المستوعة المستوعة في ا من المستوعة في المستوعة لوکا ما تھی کے 'اوا وقتام دکن سلے تک کی تھیں ۸۹ ہا اوا 'و طی اتعاد' میں شامل ہو تکے تھے۔ ہے جو ری ۲ • ۸ ا کو پوکسر نے بھی معابد وکرایا۔ اس کے بعد تو معابدوں کی ایک تطار لگ گئی۔ دولت راؤ سند صیائے دانومبر ١٨١٤ رکواور باتی راؤ ووم في المراد المدارك المريزون عدماند وكرايا- وزير الحما لك تواب أصل الدول عدا ما وال والت ياسيك تھے۔اگر یہ ول نے ان کے جمل مینے وزیر بلی کو تئے۔ اور مدے معز ول کر کے ۱۲ جنوری ۹۸ سام کو اب ساوے می خاک كوال كى جگدمندنشين كرويل

تح معابدے کے مطابق اوا ہے معاوت علی قال نے شراح کی رقم برها کر ۳ عال کی کردی۔ ال آباد کا صوبہ " كفى بهاد" كور عديا ٥٠٠٠ منك را تهتان كى رياستون "ب بورجور بارت إن اوت إن او الدي الإربال بارا الله ئے انگریزوں سے معاہدہ کرلیا ہے دمضان السازک ۱۲۴ رومنایق ۱۹ ٹومبر ۲ ۱۸۰۰ کوشاہ یا لم جائی بھی وفات یا کئے اور ان كى تكدوم اوظيلة خوار ملى إوشاء اكبرشاه تافى ، ١٩٨ سال كي عمر ش تخت سلفت برستكن بوكيا . يريمي اسية باب كى طرح تام كا بادشاه الله مسب وستورمولوي المام بعش صها في ١٣ إن تاريخ جنوس اور سَارَ لَكَ كَرَوْش كيا اوشعرا في الصائد عرض گذار کے بیکن لفظول کا روح مروہ ہو تا کی اور عشرت برویز اور دولت واقر ل منو تف رے تھے۔ ۱۸۱۷ ویش گیر في بوكيا .. ١٨١٨ ه شيرة خرى مرجد مروار ديشوا باني راؤ ي بحي معاجده بوكيا .. ١٨٣١ ه شار مهارا بالميسور في رياست كا مجی خاتے ہو کیا۔ ۱۸۳۲ء میں سند ساہ رکوالیار کی آتے ہو کے اور ۱۸۳۷ء میں تھے بالد اور کی انگریزوں کے زیر تھی آ کے۔ ۱۸۲۹ء یک بنجاب فیج ہو کیا اور اس کے بعد ۱۸۵۷ء تک جہائی ، برار کا راور اور دیکی اگریزی سلات کا تعدين كالدروا بدكل شاه كلته يكي توخيان ما ش أظر بندكروب كا

افيدوي صدى الكريزى سلفت كي وسي والشكام كي صدى بيدان ين يميل جرران الم قد تبديل ال

احماس معتاب يهائ ادار عصد بين اور القادار اللي بك الدب ين اب الله أب يرو فرنى بها مل سے ایں ۔ بتاریر فی کا ستال سے دائی دیش فرائک بگر سے دمری بگریائی فی جاری ہے۔ ریل کا دی نے سوکوقا سان کردیا ہے۔ آلات حرب میں بندوق عام ہو تکی ہے۔ امراء تجروقر ول کے ساتھ اب ایکول کی رکھتے یں۔ اکبرشاہ جانی کے صاحبزادے شیرادہ مرزاجیانگیر نے طیش میں آ سر برطانوی ریذ بڈنٹ برخمنی جموی ویا تو الكريرون في تظريد كاسالة إذ يكي ويار بولية إلى بالاكراب اقتدادان ك يال فين جد إداله بال تها. بكون كرسكااه ومرزاج الكيروين قيرفرنك بمن مرسكا ٢٠ إ- الكريز فون قريت يافته اورجد بدقرين آلات حرب ے ایس تھی۔ وہ قدم الهاتے تو سوچ بچر کر عکت عملی کے ساتھ اللہ تے۔ برطرف ان کی دھاک بیٹی ہوئی تھی۔ سعاوت یادخان رتھی نے تکھا ہے کہ انتھریز لوگ جس طرف سے لانے کو جاتے ہیں اوھ سے موتب (ملعد)فیس موڑتے اور جس مکان کا ارادہ کرتے ہیں اے تن مارے ڈنیارٹیس مچھوڑتے ہے ہے اور ات راؤ سندھیانے ایک ون جرے در بارش سرداروں سے بیدبات کی کہ بیانگر برالوک فلخ سیرشش پٹھان، جو جارتی م اشراف کی جی اور آبادا جداء مصابای ہوتی آئی ہیں ، تھیں تو ٹو کرٹیل رکھے اور اجااف اور پاتی اور کوار لوگوں کو کور دھار اور ایک چن ترارک دى دى چى چى برادا يا ياك لوگول كى الوائى دورية بين دورا ب دارى كهات دار كاكياسى ب ياد الكين ت وفق کیا کہ" میں فرقے دنیا میں میں وہ استادے ہرا کی کسب کو ماصل کرتے ہیں اور اس کا گال یاتے ہیں کوسیاسی لوگ جاشراف میں وہ فن سیاہ کری میں ہے استادے میں۔ یاعث اپنی اشرافت کے اور فیرت کے کسی کے شاکر وقیمی مد المساق المسا

در الدولية المساولة المدينة على المدينة المدي

نیانوں کی اور بوں میں محل ورائے کے لیے مربخے کا ذکر ماتا ہے [2]

المن بي المناوع المناطع المناوع المناوع المناطع المنا

47 produce the second s

اتها ورود پر کی جول دیکا اتفاکس کے زیکھوں نے تنظیت ہیں حاصل بنیس کی تھی۔ انگریز دول کی نجھ کا میانی کا اثر پر مشیر کی دونو ن پوئ آقر میں پر خلاف بوار مسلمانوں کے نزدیک اگریز ان

را میدان به این با در این به این با در این به ای به این به ای به این به این

سنتی بید از این که بردار داد و تر سیک در داد بی بی این این بسته برقی تا در آن به سال برداد بی بین که در داد بی سنتی به از استی های می استی به می بین بین بین می بین بین می بین بین می میزان و بین استی می بین می میزان و بین می بین م

ر والانتخاب المارات) ويسترقت الموسال المستوار المستوار المستوار المستوار الموسال المستوار المستور الم the hosping

ر بهدره کالی کارار مدیده کنند کار فاون سازه و هم نیا به گی از ایران با در خار با اینان فرار می اینان فرار می ا فاقعی که بر کنند که بیشتر و با این این به بیشتر که بیشتر به این به بیشتر که این به بیشتر که این به بیشتر که ای فاقعی که بیشتر که این این این بیشتر که که بیشتر که بیشتر که بیشتر که این بیشتر که این بیشتر که بیشتر که بیشتر با بیشتر بیشتر که بیش

سای معاشرتی آگری مهاتی ومعاش تبدیلی کاسب سے برواد رہے تعلیم " ہے۔ یہال کے معاشرے میں يئ تهديلي الحريزي تعليم _ آئي _ الحريزي اقتداد ال تعليم ك يتي تفادر مجتات كراعد متاى كوكول كواينة و صب برالا نے کے لیے یکی سب سے موثر وراید ہے۔ اعاد سے برائے انکام تعلیم یکس حسب ضرورت اوروق کے نگانسوں کے مطابق تید کی کرنے کے بجائے سے تکرانوں نے اسے مستر وکرویا اور اپنے تصورات کے ساتھ ایک بالكل تيانك مي المارك كيا سب س يهل بيسال ميلون ن يبال إلى وركا يس كولس ، بعدوستانون اوريساني سيلغول كرزويك التغييم كمقاصد جداجدا يتحي سيلغول كرزويك التعليم كامتصدير ففاكرخالب علم السافرت يبور ياسيح كى العليمات ے دافف ہوئے گا۔ ہندوستانيوں كے ليے يقليم طازمت حاصل كرے مكلى الكام ميں مصة لين وريقى الدواريكاف في الميناء والدكوايك تداش فكما كرا على التين يقين برك أرتعيم ك الدر منصوب الول كريان كا ي وتيس سال كرا عرب على كمعز وطبقول على عد ايك بحى بت يرست باقى فيس د ي كادور كام مرف علم اورفور ولكر ك فطري عل ك مي تبليقي كاوش اور غديق آزادي مين وراى مداخلت كي اينيري مواز بوجائ گا۔ ١٢) انگر يزي تعليم كے ساتھ عي طلب وائير والك رفتكن ، ويوم وائيم استحد و فيرو ك شيالات ير بحشين جوت ليس - اس زيائ ين براسان قرب ع تيليق المورميون (Evagelical) ادر افاديت بدي (Utilitarianism) کی ترکیس انگشان میں زوروں براتیس ان ترکیوں کر برائر افادیت پیند تعلیم کے لیے کھنی نے ایک الکارو یے کی رقم مختص کردی۔ یک فرائے اللہ المثلق کے اورے اس بر محل نہیں کیا گیا لیکن افروری ١٨٢١ه ٢٤ والتي المراجع ك الاس رقم كومنية تعليم برفرج كرناميات تاك بندود مج مالاك بيم عنى وب متصدكها لدى بالصوص قر افى بر- ١٣١١ انكريزي زبان كود ريدتعيم بنائه كالحل بحي تبلغ نصور ميجيت ادرنصوراقاديت كاحصه تقاء لارة بارو تك كزمائ یں (۱۸۳۳) انگریزی زبان و تعلیم طازمت کے لیے ضروری شرط قرار وے دی گئی۔ولیم ویلک بھی افاویت پیتر تصور تعلیم کا مای تقدر میکا لے انگریزی تعلیم کے وریعے" ایک ایا طبقہ پیدا کرنا جا بتا تعاجر تک وخون ک انتہار سے تو بندوستانی بولیکن ذوق مدائے ،اخلاق اور ذہمی کے اعتبار سے انگریز ہو۔ ۱۹۴م میکا لے کے نزدیک ویک ل باقول کی فقر روقیت فیل محی و لیم منظ نے عماری اهم ما اوکوسیا کے رپورٹ پروسخدا کر سے مرق شق جست کردی۔ ٹیج سلطان کی گلست وشہادت (49 ساہ) کے بعدیہ دوسرااہم ترین داقعہ تن جس نے دیجی قطام تقلیم کا تم و

الش خاتر كرديا يكني بمادرك ١٨٥١ء كرة تيج كرديع جواتحريزي تعليم كاللام اورؤها نهاتياركما كما تفاوه كم و

man may obt الله آج مک جاری وساری ہے۔ اس کے بعد" بخر کیفن" نے ۱۸۸۴ء ش اس پر مزیدا شاف کرے اس کی شکل و

صورت معین کردی۔ بندوادرمسلمان سب ای تعیم پرنگ کے مرسیدا تعرفان کی '' علی کر پی کا ای طریق قلیم کی عليروارتي مسلمانون في اليد تكام تعليم وكافوة كرف كرياب بدارى قائم كيدورات المدافح يكس كامورت دے ترسارے برصفیر میں پیمیاد دیا۔ اس طرح اب وین اور دنیا الگ الگ ہوگئے۔ برصورت ای طرح آج تا تک

بیدو زباندے جب مطلبت القادیت اور فردیت کے تصورات سادے بورب کے ذہاں پر جمائے ہوئے تھے۔ بالسورات قلیدے یردلیل کوڑ جی دیتے تھاہ راشانی خمیر دمائی انساف اور سیای عقق کوا بہت دیے تھے۔ ال المورات في بندوستان كرف و بن كوكل متاثر كيار الكريزى القداراور في تعليم كرما تولوكون كاس في اور غدي انداز نظر ید لنے نکا مسلمانوں نے خورکو چانگ اس نظام ہے الگ کرایا تھا اس لیے ہندو کا کے بال بیا اثرات نے او ماہو پہلے لمایاں ہوئے۔ ہندوی کے لیے انگریزی تعلیم حاصل کرنا اس لیے بھی میل تھا کہ سلمان حکر انوں کے دور مکومت میں دوفاری تعلیم حاصل کرتے رہے متھے۔اب ہدنے ہوئے منظر جس وہ فاری کے بیائے انگریز کی زبان وتعلیم حاصل ارنے لگے۔ عالب نے اپنے ایک عط (۱۸۵۷ء) بنام پوسٹ علی خال موسیز جس تکھاے کے الکھریزی زبان نے ركاكي مورس اوروقي أكبراً إوض ما أورس عددائ إلى عددا

ان سے اقسورات کے زیرار کی سل او اس مجلی بدائے گا اور اٹی تہذیب اورائی تا فدیب کے بارے میں بھی نے معوال الحضے کے۔ راجارام موہان رائے و پوتاؤں کی کاڑے کے بہائے تو حید کے قائل تھے۔ انھوں نے ورا کال کی دوسری شادی پر خاتی یا بندی ، تق کی رحم اور ذات یات کے نظام کوچھی رو کیا۔ تو حدید کے مسئلہ بران کی قاری تعنیف "تحقة المواحدين" مي تظ كفركوقيش كرتى براجارام موان رائي كابر جموماع " (١٨٣٨ م) بندو قديب كي اعلان کی تو یک ہے۔ مسلمانوں شن و بالی تو یک اورسیدا اور شبید کی تو یک جی ای صدی ش بروان جرمیس۔

انیسوس صدی می جارون طرف حرکت اور تهر لی کا حماس موتا ہے۔ برطرف نے خیالات مرافحارے ایں اور عاداروا بی سوائر وؤے کرفی صورتوں کا خرکر مور ہے۔ ایک طرف ، ای ترکیس مراشاری میں اورای ک ساتھ اسانا تے احوال اور اصلاتے رسوم کی تریک تیزی کے ایسال اور ی جیں۔ بھرواور سلمان واول کے بات ماتی اصلاح كالمل في جي تحريك كالجيادي جروقها-جندوي شي عورت كاساقي مرجه بالله بجول كي شادي وجووي كي دومری شادی پرائی بایشی ادات بات کے تعدود دائرے ش شادیوں کا دستور میرون ملک کا ستروات بات کا روائ داصلاح طلب پيلو يخ جن كاطرف معلمون كانظرين الدري تعين يديدون شي الاكيون كي بيدائش بدانشوني مجى جاتى تقى دراكة تباكل عن الميسى بيداش كوات كالهناف كادياجاتا تقد مورتى لا كيون كودور فيس بالتي تھی بامر ایشان الم کالیا کر کئی تھی تاکہ بگی و برخوری سے مرجائے۔ حبارا جا دنجیت عمد کے بینے مہارا جا دلیا على نے بتایا كدائموں نے خودا چى آ كھوں سے ديكھائے كداس كى بيتوں كوانك يور سے يمل بندكر كے درياند وكر ويا كيا ١١ عورت شوير كم سرف ك يعد شادى فيس كريكي تفي يكن مروزيركي ش بيتني جاب شادى كرسكا قدار يام خیال فا كرفيليم يافته مورت كاشو برم جاتاب اوروه بوه وجاتى بــــ ومتوراهى عام أن كديداركوم ف كــلي وریائے گڑا ہے لیے باتے تنے اور نجلے وحز تک اے بانی میں کھڑا کردیتے تنے۔ الابار کے نائزوں میں ایک عورت PY . post-week

اور ۲ ۱۸۵ مش بندو جوا وی کی دوسری شادی کا قانون محل منظور بوگیا۔ بندوالكريز ي تعليم ك وريع اصلاح رسوم كي طرف آئ اور بر بموسان سامان كي بنياوي كيكن مسلمان انكريزي لفليم عندور وكراجي موجود وصورت حال كاجائزه لياكراس مقيع مريك كدجب تك فروده حاشره كي اصلاح قبيل كى جائے كى اوركر واروقل كونتصان پرجانے والى رسوم كونتك شدكيا جائے گا دو دوبار والى "عظمت رفته" كو حاصل تیں کر تکے ساس میں سرسیداور ملاویز رگان وین سب ایک زبان تھے۔اس کے ملاو وو واس میتے یہ کی پیٹے کہ جذب تجادكوت كامات ميدا الرهبيد (٢٨١ه ١٨١١م) كاتح يك جهاداوراملاج رموم اى اعاد الرب وجود یں آئی۔ زندگی کوسٹوارنے کے بید دانوں پیلوانیسویں صدی ش مسلمانوں پر تھائے رہے۔ تحریک جہاد کا ثرات اردوشاهري پريمي يزے اور بياثرات موضوع عن أن كرمسى منائخ ، آتل ، عالب ، موس، شيفته بقضل عن غيرة يادى، وفيروسب ك إل نظرات إلى - اليموي حدى ش تحريك جادك كى طرح موضوع فى عرف البراسين (م ١٩٨٧ء) في اس كا كر الورتفسيل مطالعا في اى نام كى كتاب ش كيا ب و ١٨] المعيل هيروك توكي اسلاح بمي اس راقان کی تر عمان ہے۔ سید احد شہید نے اصلاح کا آناز است گرے کیادد اٹی بعد خالہ کا دومرا تکا ح كراد بإلا ١١٩] بندوول ادرأن كرزيرار مسلمان شرقا بس بحى اس زمائي بين بيات مخت ميوب مجى جاتى متى أنون نے سلمانوں میں وریس مولی مرجم مربی مثاری ماہ کی بشروانی رسیس مب ماسراف وقیرہ کا بھی وفید کیا۔ مشر کاند عملا کدو بدعات کے خلاف بھی جہاد کیا اوران توجات کوروکیا جوعوام وخواص سب میں رائج شے اور جن کی کٹفسیل اشيل شهيدكي تصافيف" تقويت الديمان "اور" تذكيرالاخوان" من ورج ب مثلًا اس زمان شي توك مشكل وقت رِّ نے پراموں بشہیدوں فرشتوں میر بول کو پکارتے اوران کی حسین کھاتے تھے۔ فائسة و بدیان زین خال بدیاں صدر جہاں ، ورشیار، نضمیاں ، چل تن کوشکل کے وقت بکارا جاتا تھااور نیاز ولودتی جاتی تھی کسی کے نام کی ہدھی بیناتے تھے، پاؤں میں ویزی والے تھے کی کے نام پر جانور کرتے تھے کسی کے نام کی چوٹی رکھتے تھے۔ معرت بی نی کی صحتک کسی مرود اوندی یا ایک عورت کوجس نے دوسرافعم کیا ہو فیس کھلاتے تھے۔ شاہ عبدالتی کا تو شد حقد یعنے والے کوئیں کھاتے تھے۔ یہ تو شرف طوہ ہوتا تھا۔ شاہداری نیاز میں صرف شیدہ ہوتا تھا۔ اس طرح بوالی تطند رکی سہ على واصحاب كيف كى كوشت روفى يرنياز ولواف كاعام روائ تقافيرو بال كعر ومتاره بين في كلوز ااوركل جلى الورت نامبارک مجھے جاتے تھے۔ موراق کازیادہ میریا عرصنا سٹادی میں بے جافزی کرنا سوگ میں بیٹسنا بعض مینے کے تيره دفول كونامبارك جهناسب كاوستورهل تعاميان شاه دريامشاه محدر كونوري شفراده كباجا تا تعاب معادت يارخان رتكى ك" ديوان ريخى" مي ان كرائة ي إلى شاه عالم الى كرمائ شرال لكعد مي متعدد رسوم ما تاحد كى ہ منائی جاتی تھیں جن بیں آخری جارشند کی نازجی باغ کی سر کی حاتی تھی، تھنے یائے جاتے جے مراک راکتان

والماريد سيارين

ی جاتی تھیں او رمبارک دی جاتی تھی۔ بسنت منایا جاتا تھاجس میں کاولوں کا گروا بنا کرسر پر رکا کرایا جاتا تھا۔ چولوں سے تعیار جاتا تھا۔ تھار کر کے پہلے کیڑے ہے جائے تھے۔ گانا بوتا تھا ورمبارک دی جاتی تھی۔ بولی ، و يوالي ورت ويكا مها وين مرتزي كايوجن مهندي فوت الأطفع الوروز كاجشن منايا جاتا تعال شاوعالم والي آفي في آهنيف "اورات شائل "عران كاذكرة ياب [٢٠]

ا بیسوی صدی ش جمائے خانے کے عام روائ نے طباعت کی الی سولٹیں بیدا کروس جن کااس سے

يبلة تصور بمي شين كيا جاسكاتا تا يبليا أنا بين إحمد الله حيات حمين اور صرف ايك محدود علقه منك بأني سكن حمين . حیسائی سیفین نے کوااور مالا بارش افدارہ میں صدی میں جہا ہے تانے لگا لیے تھے لیکن بنگال میں سرام بورے مقام پر ١٨٠٠ وين بينا جهار خاند لك جهاب خارة كروائ ت تعنيف وتالف كام على ين من من الداخيا دراك و جرا کداورکت کی اشاعت کی دلار بھی تیز ہوگئی۔ائے سویں صدی جس کی مرجہ پریس کے قوائین وشع ہوئے۔ برطامے کے اخباروں کے برطلاف برصفیریش آزادی نہاہت محدودتھی اوراس کی دید بیتائی جاتی تھی کہ جندوستان میں چنک الي الما كندونكومت قائم فيس بيد جواوام كي ترينا في والما كند كي كرتي جواس ليه وونكومت بركمي فتم كا كنارول فيس ركعت حکومت ہتد کے پاس انتستان اختیار '' ہے جوائے کورٹ اوف ڈائز کیٹر اور پارڈ اوف کنٹرول نے دی ہے ،اس لیے يمال بالى كودة أزادى فين دى جاعق جوافكتان عن بالى كوماسل بساس"بات بسيار" كا وجد إدر برطانوی دورش بیال کابریس مخت قواتین کا افار الب بندوستان ش اخبار درسائل عفت روزه سابتاهده فیره ک تصورات مي اس صدى ش بيدا وع جوا ظهار طيال كاسور قرابيد بن محقد بنب اس دوركا لوجوان الحريزي تعليم یافتہ عبقد پر ٹس میں آیاتو حریت و آزادی کے ان تصورات کے ساتھ آیا جن کی تعلیم اس نے اسکول، کالج میں یائی تقی۔ اس کی وجہ ہے حکومت اور پریس بیٹ ایک و وسرے ہے متصاوم رہے۔ لارڈ افرن اس آز اوی ہے اتحاما الا تق ك ال ف الدو كال ك عام الع عد موري ١٩٠ فوجر ١٨٨١م عن ورافكور عد كالكت عظل كرف كا تحريد وال كرت بوية تقلمان معلوم بوناب كريكالى يريس برايك برول مليب وبدياطن لوك حادى بين جنس بيامي بالجين محدثة عن الكتاب كديم جس قدر جلد وارافكومت كويبان عظل كروي التاع بجر ے کہ هیقت کیا ہے

انیسوی صدی میں تبدیل کے اس مل میں نی ایجادات نے بھی معاشرے ير مجرے اثرات مرتب ہے۔ چھا بے خانوں نے آتا ہوں ا طبارات ور سائل کی صورت میں فروکوستا و کر سے رائے عامد کی تفکیل میں مدودی۔ ر بل گاڑی نے رفزار کو جو ترے فاصلوں کو تم ترویا۔ ای کے ساتھ سنز کار جحان بڑھ کیا۔ سز کوں کی تھیر کا کام بھی ای صدى ين تيز بوار واك كايسل س بيتر ظام وجود يس آيا الكريزى كلر كالرات في تقير يرجى يات كالداد مکانوں کے ملنے جالنے تھے۔وزیرالم الک نواب سعادے علی خال نے تکھنؤ میں انگریزی وشع کی کالمیاں اٹھیر كرواكي _ أكريدى لباس متول بون لك الل طبق عن ومترخوان كساته ميزكرى كاستعال مى يوشد لك-ویان فانے سے اعلانے سے میں ان اپنے مال کے برتوں کے ساتھ بیٹی کے برتوں کارواج واستوال می عام وركيا_افل طقة فردكواكم يوجيدا بنائے كى كوشش عن ان كالوراطوار احتياد كرئے فكا مقلوں نے جوقعام يوال دائع کیا تھااس ہے کیے جہتی پیدا ہوئی تھی اور و کھنے والوں کی نظر میں بیمال کے باشدوں کے طرز عمل میں بکسانیت اور

ordenes with the طرز أقر يس مما لك يدابوكراك "متره وبندوستاني قوميت" كالصورة مجرا قبار مغلوب في برائ قلام كوفي زندكي وے کردے موڑ بنا اِن مطل بادشاہ اب باہر کے بادشاہ تیں تھے۔ وہ بوری طرح سیس کے باشدے ہو تھے تھے۔ ان کا تھر این ان وال اور این ایشیا اور موریوں کے تھر ہے مشتق تھا۔ بند و مور توں سے شاویوں نے انھیں بدل کر پہیں کا بنا و با تعاب اس سارے دوریش ہندہ ستان کی سادی دولت میٹیں رہی بمیٹی خریج ہوئی اور میٹیں گئی ۔انگر مزول نے اس کے برنکس عمل کیا۔ وہ بیمال کی دولت سیٹ کر انگستان لے جائے رہے اور بہندوستان کی قیت پر برطان مطلق کی تقبیر ہوتی ری یے گلری سطح رہمی بند داور مسلمان دانوں میں ساتھا نے تھر مشترک تھا کہ انسان کو جاہے کہ و حندااور اس کے يندول سے ميت كرے، ليك وسادوز يركى بسركر ب ان دونوں كا عماز تكرش بير بات مشترك تلى كدونيا و يادي وكا کی تیکہ ہے۔خدای بزرگ و برائے اور وہ جو جاہتاہے وی ہوتاہے۔مقدر کا لکھا آئی ہے۔ وہ بیٹ براورگا۔ وٹول ور ومرشد یا کرد ے رشد د ہدایت کے کرزندگی امر کرتے تھے۔ ہند داکل ش کیبر و تا لک، میبونید ، گیان د ہو کے سیساتی ا تھے۔سلمانوں میں پشتیہ مختصد یہ قادر یہ سپر در دیہ شفار یہ وغیرہ شلط قائم تھے۔ ڈاکڑ تارا چند کے تھا ہے کہ ہندہ مسلمان دونوں معرفت نکس عاصل کرنے کے لیے طریقت کے بیر د کار بچھے۔ نگا ہر بریتی مانسانوں کے درمیان امتیاز و تقریق کودونوں پُرا جائے تھے ہے ہے ہو ہو) ہندہ اور مسلمان دونوں میں بہت میں مشتر کے رسمیں بیدا ہوگی تھیں۔ بیسے شادی بیاہ کی بہت ی بھی مشترک جیں ۔ بیا تی پیدائش اور کات کی بھی بھی مشترک قیمیں۔ وونوں کے متعدومشترک میلے اور تبوار ھے۔ان کے قونات ،ورزائیس کھیل کووہ آ کا سعاحرب روائن سمن کے رنگ ڈھٹک ملتے جلتے تھے۔سب برووں کی عزت اور چیونوں کا امالا کرتے تھے مطلوں کے دور یس شکرے کی متعدد کیا جی فادی جس ترجمہ یو کی جن جن وید، آخشد بمکوت گیتااور بوران وغیره شامل جی ..سلمانوں نے اپنی مادری زباتیں ترک کردی تھیں اور سین کی زيانين اعتيار كراهيم _ عا كى زندكى مكر كريستى الماس ، زيدارت ، الله دغيره بين بند وسلما نون يي فرق كريامشكل تھا۔ انگریزوں کے افتد ارتک فاری وفتری زبان حجی ہے بندوسلمان دولوں جانے اور استعمال کرتے تھے۔ ای کے ساتھ بندوی یا بندی، جرارود کا اصل نام ب عام وحشر ک زبان کے طور پر بولی اور بھی جاتی تھی۔ اگر انگر پر درمیان الله في المارا الرا والديكون كروا يمل وراد بوتا توبيا شراك دواداري ك ماته وباقي وبرقر ادريتا اور برصفر كا

_torus=-c

الي والا الله المساولة المساو

العن المساوية المساو

" تا آن سرویان درمیات فریادهٔ نزد و اندی انداز است! (۲۱) خروه نظمال سک دریا ہے شن امیرخرد انسانی بادر اندیا شام ہے کہ: " تروان چھاکم بھی کا فردون ان کردیا ہے انداز انداز است! ماہدا میران می شمیل انسانی (۱۹۸۷ میران کیان "خیات" اسل شعرات ہے ہے۔

بے بندی ایولوں سے 4 اس اوق کے سب شاہ یہ با انا اندین جائم اپنی نہا ان اود وکا '' بندی '' کہتے ہیں جیسا کساس شعرے خاہر ہوتا ہے مجمعیت در آگئی بندی ایول 4 سخ آؤ تک و کو احتقاد الی 174 ورها مدرور به المدرور المدرور

مستوران ما مادوی این از از این در در این مدوستان سام به این در این این از این از است. در از بر این آنهای به دری شرب هند بین شرب از این از این

ا الحداد میں میں اور و سے تھیم شام گرفتی ہر کہتے ہیں: کیا جا فول وک کیے ہیں کس کیرو دیک ہے ہیں: شاہ عمد القاد درئے الحداد ہی صدی شریع میں آر ہیں ہے: (۲۰۰۵) اور دیش کیا تھیں:

شاره میدالقارد بر الفارد می معمدی شدند بیدار (۱۵ بهدار ۱۵ ۱۳ ۱۵ با ۱۸ دوندن میداد ۱۳۰۰ " بدوند دسلو تا که می بند و که این میداند همیدالقا در کارخیال آیا که بندی زیان بی قرآن می اثر آیا که ترجمه کر کے ۱۳۳۴)

میر ملیدان نده ک نے تکاملا ہے کہ'' خادہ میدالکا در داستان ہے کہ داختگ'' ادر دا 'کاعام'' بھوی متدار لیے تھا در مربعہ نے '''آغ اراصاد بد'' کے فیل اول (۱۸۸۷ء) کس'' ادروہ'' کے لیے'' بھوی'' کا انتقاد ستوال کیا ہے اور ای کا' بروی'' کیتج بیرے بھوی واقع میں نے اس اللہ کا پہلے انتقاد کیا کہ ہے کہ اس باعثم کی سے ملک شاہد کا انتخابات کا ''آغ ''' اس ا

ان شوابدے یہ بات واضح موجاتی ہے کہ بائی جیسوسال کے مرسے میں انظا مندی او بان کے می میں "اردوز بان" كے ليے استعمال كياجا تار باہے ، ١٨٥ م ك بعد" بندى" كالقط اردوك اس نسائى وتوى روپ أو كيا جائے لکا جو دیونا کری رسم الخذيش تفحى جائى بيا اور قارى رسم الخذيش کسى جائے والى زيان كو اور والا كرا جائے لگا۔وو زبان جوشاى قليص بولى جاتي تقى اردو _معلى كها تي تقى _ جب بهادرشاه للفرك سالقدشاى منتم بوفي تر "معنى" كالقفة خارج يوكيا اورسرف اردوكا لفقاز بان ك معنى ش استعمال يوف لك بول جال ك سطح يدولون زبار أرا ات مجى ايك جين ۔ ان كى تركيب توى مجى ايك بيد ١٩٩١ء من توبيا كارى كے ساحل كى ايك پرتان يركز ب موت ميں اور ضاح الدر حرى ايك دومرے سے وائي كرد ب تھ كدياس عى يافي من ورافكاتے بوت ايك الى في حرب سے اور ال عصلت معروف موقى و قى كا دورور أن يروكرام سى بهل جب جر ادرمرى بدكم كرن ك لي والارتكام والماسكام (مك أب أن الدين) في الدين المين المن المن المال الديم والمال الديم والمناس المناس آ ب كي بتعدى جورت يففي بيا" ين أي الماحتين بعالى الن اردو بول ريادون " يمي بنابنا إمرّ في يافت مثا أشده ول بحا تا اردوروپ و بوتا کری بندی نے لے لیا اور اس میں مشکرتی اتفاظ شامل کرے اے اردو کا پرانا تام" بندی" وے دیا۔ انگریزی افتد ارف اس الی اختاد ف کودوادی تاکہ بندووسلمان ایک دوسرے سے دور اوقے بطر جا کی اور لا ا کا در متوست کرو'' کے قدیم روس اصول کے میں منا ابق ان کی متوست متحکم دوائم رے۔ انیسوس صدی بی بندو وسلمان کے درمیان فاصلہ پیدا کرنے کا چل فورث ولیم کا لج (۱۸۰۰) سے ایک منصوب کے قحت ، شروع جوااور وقت كساته كامياب بوتا جا كيا. أيك وقت آياتها كه بندومسلمان الهات يمتنق بو مح حري تي كداس ايك على زبان لو" اوردا اوردر بندي" كين ك عاسة اس" بندوستاني "كياجائة اور رونوں رسم الخلوں بيس لهمي جائے۔ جوفي

المراقعية ووساوم

الواقع ارد و بندی تازع کا دامید و بهترین علی تهاریة ج بهی تکنن ب، واضح رب کدارود بان کے لیے" بهتد بهتانی" كاللذاستهال كالمتار اللظ البندي السيامي قد يم ترب " عاريج فرهية اليس عادل شاده في والي بيايور ي حقلق الساب كرامان بعدمتاني خطر في شد" شاجهان كي تاريخ "بادشاه ناسيس بي" نخد مراان بندوران (10)-101)

ایس کے چڑی نے تکھا ہے کہ متحریا ہ ۱۸۵ء ہے وہ تیزی اسلوب جس کاللّہ لال ہی (۲۳ ساور ١٨٣٥ م) وسادل متر ااورو ومرول في آمازكيا الدارفة رفته تنصين الوكيا _اس (أسلوب) يراردو كرساده ويركاريث ي أسلوب كان مد كراار الراقدان ١٨٥٠ و عدا و عدا وكان وديندى والي الي ويش من وتلا تحداور بندى (زبان) کے بارے نے لیتین فیل کے ' ۱۳۹۱ء کا کے ابعد مناوی کے براس جند نے (۱۸۴۷ء ۱۸۸۰ء) جا عرف مام جس المانت ايدوالا والمان كلات في ويواكرى بدى كاكريد المان كريم يدي يور وراحداد على جب" آرياسان" وجود على آياتور جارك لياس كواني وبالقرموق في مندى كاى روب كوسار ملك عن استنال كيا ارود كالليم المسان كارشي يريم چند (١٨٨٠ - ١٩٣٧ م) في اروداور بندى دولون رم الخذين لكعاا ورواون زيالون عن ان كي ديشيت آج بعي مسلم عيد

اورب میں انیسوس مدی "انتقاب فرانس کے شاوی تصورات سے روثن تھی۔ وہے جے اور لی اقوام دوسرے مما لک پر فینند کرتی سیکس پر تصورات اسی می تعلیم اورا شاعت کی سیاتوں کے ساتھ مان مقبونے مما لک پیس مج ما سے آتے گئے ۔اس وقت عظیت الکایک افاویت فردیت کے تصورات الل الکتان کے ذاہوں بر عمائے موے تھے۔ ہندوستان میں بھی ان کی کو فی سائی وسینے گئی۔ بیباں بھی انگریزی واں وقید عقیدے پر استعمل "کی برتری كاير جادكرف لكادر يهال يحى قرو كفيركا منذابيت القياركرف لكاسماتى انصاف سياى حقق ادرتنام لوال ك تصورات يحى تعليم يافة طبق من تهيلن ميك مك يكن ويدة زادي اللبار يمسى الكتان مي اور تقرار بندوستان والول ك اليادرية واى طرح برتصورات بهي كي كي صورت بن على سائة إلى المادية بن المادية، مقلیت انجراور قدیب کی تی تا ویل کے تصورات میں بیمال مقبول ہوئے لگھے سرسیدا حد خان نے جو پھی مما کیا وہ ان ی تصورات کا اثر تھا۔ان اثر ات سے سرسیداحد خان نے ١٨٥٥ م كر بعد كی صورت مال كامقابلہ كيا اورسلمانوں كو قديم تجدا تسودات كي ولدل عن الكال كربيد يددور ي الأكثر اكيا.

انیسویں صدی میں بہتر بلیاں ایک شلقہ ش او خرور پیدا ہو کمی لیکن تعلیم عام نہ ہونے کی دورے بیاوام تک نے گئے سیس زری قلام میں ماخات اور تبدیلی کی وید ہے اوام کی معاشی عالات مدد دید فراب ہوگئی۔ ووخوش حال، جوسارے احتفارے باوجود مفتید دوری تھی اب جیزی ہے مفقود ہوتی جاری تھی ۔ گا کان کا تقام بھی ، انگریزوں كى استغار يبتدانة عكسته هملى كى وجديت أرى طرح متاثر بواقعار بندوستان فيإدى طوري ايك زركى ملك تفااور يهال كا زرق فقام مدیوں سے کام اِنی کے ساتھ بھل رہاتھا۔ پہلے تھران کی تبدیلی سے شای فائدان بدل جاتا تھا لیکن ساتی تا نابانا ، پیداداری نظام بدشن سے رشتہ و قانونی تعلق اس عدمتا وقتیں ہوتے تھے ، برطانوی اقتد ارنے ان رشتوں کو تو الردكاد يا-دارن يستكون اس مفروض يراتي تحت ملى وشع كاكرساري زين فربال روال كالمكيت اوتى ب اور کا کے لوگ تھنی ایجنٹ اور سے دار ہوتے ہیں۔ ہوکسیان ہے مال گڑا ری اُ کا نے رکیشن کے حق دار ہوتے ہیں۔ اس کا تیجہ بیانگا کہ موجود وزیمین دارکومسرف اس صورت میں برقر اررکھا جاسکتا تھا کر و مشرر ورقم ادا کرے، جز کسان کی

استطاعت سے النبنا ماہر تھی۔ اس سحت ملی کے ساتھ بنگال میں ایشتر برائے زمین دارے والی ہو کے اور موس وقت اور کسان کے درمیان پر اناتھائی تھے ہوگیا۔ یہ جندوستان کے زرگی ودیجی لٹام میں بہلی بنیادی اور بڑی دراز تھی۔ وب" بندویسته احتمراری" کا نفاذ بواتوزین وا رکوزین کاما لک شلیم کرلیا کمیاساب ایست بداعتیار بحی فر کمها که مکومت کو بال گزاری ادا کرنے کے بعد ہاتی ساری رقم ہی کی ہوگی پر مکومت نے بال گزاری کی شرب مقرر کردی۔اس ہے غود کسان کارشته زیمن سے کت گیا۔ وہ گھن ایک مو دور بن کر دہ گیا۔ کسان کی صالت اتی قراب بوٹی کے و وزین وار كرم وكرم روكيا البيذ ميندار برطرح زمين كالك قداء وويا بياقات فروعت كرسكا قدار وي ركدسكا قديا في يس ويساك القام خلول كدورش اليافيين القام خلول كرامات من وميد الراب الميرواركا القيار عدود قدار ووزين کا الک فیس تعارای بات میں کوئی فرق قیس تھا کر کسان مال گزاری زمیندارکودے یا عکومت وقت کوادا کرے۔ "بنده يست احتراري" في ال مكام وقع كرويا ساب يبال كرزين داري وي ديشيت بوكي جويرطان شي زمينداري

اب تک برصیم کے گا کال دیبات بوری طرح خودگیل تھے۔ بڑے سے برد الوقائ آ ٹالین ان ٹورکیل د پہاتوں کی اکائی تابعت وسالم دیتی۔ سے برطانوی نظام کی دیدہ جب زمینوں کی ٹرید وفروٹ کا ساسد شروع ہواتو زین ان تاج ویدادگوں نے فرید فی شروع کردی جن کے پاس فاصل سرمایہ تھا۔ ب دین الاوس کی فروغیل اکافی ے الگ ہوکر افریادہ سے ازیادہ منافع کمانے کا اور بعیہ بن گئی۔ ایسے لوگ بھی درمیان بھی آ گئے ۔ جن کے یاس زمینیں لیکے پڑھی۔" بندویت اعتماری" کے دومشرول کا عمراعمر بنگال کی آ وہے سے زیادہ زمیس یار باز فروشت ہو کس اور پیدینی ایستا جرون اور ساموکاروں کے ہاتھ آگیں جن کا زراحت سے کو نگھٹی ٹیس تھا۔ ۱۲ کے اوش کھی براور زشین كے كرائے سے ٨٨ في صدوصول كرئے كى هي جب كدا تكستان ميں بيشرت يا يكى ويں فيد هى _وصول كرئے کے قاعدے بھی اسے جابرانہ ہے کہ اگر مشمررہ تاریخ برخروب آفناب تک آم ادانہ کی جاتی توزیمین دارے وال کر ویاجا تا مفغوں کے زیائے بیل خاندان کا سربراہ " زین دار " تشکیم کیا جاتا تھا۔ اب ان زمینوں پر دار شد کا قانون لاگو يو كيااددد كينے على و كينے دميني تابوئے تابوئے كاروں ميں بث كر حصد داروں كينام ميں آ كيمي اوران چيوني تابوني رمیوں یا کاشت سے کلابیت ہوگئی۔ زمین جواب تک کسان کے لیے پیدادار اور وزی کا ڈر اید بھی فیر کاشت کار ساہ وکا رکے لیے منافع کا وسلہ بن کی ۔ ان سب یا تو ل کا اثر پر ج آ کہ زمینیں نجر بونے لکیس ۔ مغنوں کے زیانے میں ئسان کوے ڈال خین کیا جا مکنا تھا اس لیے زمینیں آ یا دھیں۔ اس صورت مال کا نتیجہ یہ لکا کہا ہے بندوستان کا زمین دار " کیتی بهادر" کا دال بن کمیا مفلول کے زیائے جس مزدور، کسان اور زمین دارائی اکائی کا درجہ رکھتے تھے۔ برخانوی فظام ایس کسان الگ ہو گیا اور زمین دارا لگ ہو گیا۔ اس ہے جابر اور مجبور وو طبقے وجور میں آ سمجے لیخی ایک التحسالي فقداد رائك ووطيق فس كالتحسال كياجائ سايوكا وقرض ويندك ليماس فك م كاحصد ك كياا وركسان و زمیندارال کے قلنے بی آگئے۔

مغلوں کے زبانے جی جیسا کر مرجارات منکاف نے تکھا ہے کو '' دیبالوں کی بھیاں ایک طرح سد

بالمدام م

محکول کا موال کی وقد ان کے 2000 کے 200 میں دونا کا مالا کا 2000 کے 20 وی بھار کیا گائی کا کہ 2000 کے 2000 ک وی بھار کیا گائی کا کہ 2000 کے چون کا 2000 کے 2000 کے

ر با روی به در با روی به در با روی به در به در

" جند متنان میں برطانوی مکومت کے ایندائی دور کی تاریخ اتبذیب موزی اوٹ مار بجر واستنداداور جنداستانی صنعت وترخت کی تبادی کی لیلید دشرم ناک کیانی ہے ۔" اسمال

۱۵۰ ما دری گفترت دفت نے فیسٹر کیا کہ خام دیگا کی بدا اور جدا نے کی موسد اور ان کی جائے کئی رخمی گزار اعداد کی دوسلاکی کا بیانت کا سال کر ان اور این کا کا کا برانسسٹر کی کا میان سنگر کا بیان کی تیجید ہے ہوا کہ میرمشند کی کاف میان کہ میران کا بران بال بیار از کہ سنگر کا بیان کی باس میسترد حدالی جائے کہ مدرکت بجائے کہ کو چید کو کرنے گزار اعداد کا دور کا کہ کرنے کا ان کا بیان کا کہ انسان کے کہ انداز کر کے دادا جا

کرنے کا بھر انہا ہوں کے لیا ملاسے ایں آئے آئے ہے ہے ہیں کہ دھار ۔ اس چنے ویٹ دار ایل کونے ہے تی اور چنے ہے ہر خار کہ کا کہ دھا گئی دو کا کام کا ادھا گئی ہے یار گئے ہے تی اور کا اور کا اور کا کی کا کا دیا گئی دو کا کام کا دھا گئی ہے یار

مسلما فی سک در موکنور شده میشود دادن کی مداری دانسد بنده مثنان می بیر در توجی می کنید و اوا فی دادد. مقد ادر متحرست می مدان که در احتراف با منظی به مقدمتان سبت ماه انتقاد این می مدان که با این میکند این انگریشی میشود می میشود این میکند از میکند سازه می با در این میکند این میکند از میکند این میکند از میکند از میکند از می

ر النبور کر کی چیکن نسازگل کے متوان ہے۔ این بادر علم مصدر الکی متوان ہو کہ ہے کہ اس کا بادر کا ایک کا کا بیاری متعاون اس کے کیلیدیں آگئے کی اس کے الکیدیں اور بیاران مصدر پر بید دوگار۔ الکشنان کی مشمول کے ساتھ ور کا میں مورد دوستوں میں کام کرنے لاکا تا کی انداز کا وزور میں کاری ماروز کا میں دوستوں اور الک میں کا میں اور الکی الکی الکی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ کی اللہ ک

ر من المراقع المنافعة وقال ال

شاشت کی گم جومیات کی اور سارماند درجان جاود پر او دیوبات کا مرحاس کی خالب اکثر چند اس طبقه سرساتی تحدید اوروشهرات در سرایان کی بختایشهر نظر آتی ہے۔ اشاما الله خال ادارت باروزش فوجی سرساتیر شنا اور ندارات میں خال شن محام ہے ساتھ بنے بھرساری پر باوی کی بڑکا فرقر کی کو تکلیز تھے۔ اوروزش فوجی سے حوالے ہے۔ اس وورفا سالا الداسکے

با بدلياً من المساورة على المساورة المن هذا يكن هذا يكن المساورة على المساورة المساورة على المساورة ا

ليكن قاركين كرام! جم قواجى اليسوي صدى ى كامطالد كررب بين ادراس كي صورت حال بيب كدو ألى

ra prin-werba

کام کر اگر نگار بھیدہ مدد کی ساتھ کا مال ہونا کہ جب سے خراف دائر برنا کا کا القام منافر ہے کہ ہائی تک برنا کا مال الک جو براج بھی جا کا اگر الک میں اگر الک میں میں بھی جو بار کہ الک میں الک میں کا میں الک میں ا بھی چیزہ کا اس میں اگر امام کی الک جو بھی میں اسالے کا کہ الک میں الک میں

:1510

Advanced History of India, R.C Majmudar, P-704, London, 1958 عالي المحافظة المجاهزة المجامزة المجاهزة المجاهزة المجاهزة المجاهزة المجاهزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة المجامزة

ت: يسم و زر زده خش ت جانبانی چهاغ دوده تحدد اکبر ال داخلت ملکت دارانگومت د کی ایشیرالدین احد مبلدال جم ۲۹۳ مآگر و ۱۹۹۸

۳-دواند شاختند دارانگوست دلی میداد از می ۱۳۴۱ تا گرده ۱۹۱۸ مه سازدیگی سداد سیاده ایر گلی مهرچها کافرشی ای به ۱۳۸۸ به کاستان بیشار شاک بودراکی ۱۳۲۸ و ۵-گیر دیگی سعادت پاردان بیشی می ۵- ۴ هجهاد فیا آخردان بر کیدادد رنیسی شیخ تا میمواند کنیسی می ایران

۳ _ بنگ نامه مد معاورت بارخان رنگین بخطوط ناشدها قریمات نسخ بری لندن بنگسی آنال مکور تبیل جالی 7- The History & Culture of Indian People, General Edition R.C Majumdar

Vol.X.P 28.Bombay, 1965

٨ _ ا شارزتكي بحوله بالا بمقدمة ص ١٠ _ ا

9-Hastory & Culture of Indian People ,Vol X ,Page 321,Bombay,1965 ه المراقع في المراقع إلى الإراقية على المراقع المراقع المراقعة المراقعة

11-English works of Raja Ran Vol I Page 439, Calcutta, 1887

12-History & Culture of Indian People, Vol X.P.36, Bombay 1965

13. Parliamentary Papers(1831-32) Vol IX, Page 484

14-Minutes by Honourable T.B Macaulay dated 2nd february 1835

الأوليات المرام من المرام الم

الم المطلق على الحرب (ميلودم) مرزاعاً لي مرتبنام بسول مير كريم 60 ، يقيل بونيز تحال موره 10 . 16_Sketches of Rulers of India G.S. Oswell, Vol III , P.207 Oxford University Press London 1908-09

17-History & Culture of Indian People , Vol X. P.267.Bombay 1965 ۱۹۵۸ کی بدوبرا ایلود میشون ختی انجاد میشود شیسین پیشکل کید قانوش فتان الاد ۸ میشا و ایر ۸ میشا ۱۹ ساز رخ مسئمان با کستان و برادرت رسید انجاز فریس از بازد و با مرسیم ۱۹۸۴ پیشمین فرق اردو یا کستان کرایش،

nar. بعد والده على مناويات الأموان آلات بدعريا تباواتي الأن الدوكان الأموان في الإموان المواد الله المواد الله المواق 7 القيام الإيامة في المدارات والموافق المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا 1 مع المواقع الفيرة المواقع ا

۳۳۳- ترکز بینه مدی این مهمتانی مرتبه مولوی تامیدانی بهم ۱۳۳۸ بیمن ترکنی در داد دیگا به ۱۳۳۴ و ۱۳۳۳- سترکی این گیرتا خداید می مهمیل مگوله این ۱۳۸۷ ۱۳۶۵ بیشا در نگاف به در داراند از ماز اگر این این ۱۲۸ میگر ایر ترکن از سال ۱۹۷۶ میرد ۱۹۸۵

۳۵ ستادر شاوب در در مبلدادل مؤ المؤشل جائی بم ۱۳۳۷ بیسم ترقی اوب لا بوره ۱۹۰۷ میا ۳۷ ستارت از در بادر در مبلدادل مؤاکر شیل جائی بم ۱۳۱۷ بیسم ترقی اوب لا بوره ۱۹۵۰ ۱۲ سابط آخرار بالام ۱۲۷

۱۸ - ۱۸ من خربی اور دولاد اول جوله بالا بن میران بی شمن اعتباق کا سال وقاع ۴۰ و کلاما بیدی شخص شاید کندونگر جوانون نے بی آخریت شاہریوانت الدین فی احق شمن سے جیریات قوی جی کدش نے کہی ۱۸۹۹۔ کم میرافی کا سال وقاعت شلم کر لایا ہے۔ جاسے

کویمرافی کا سال وفات تشکیم کر لیا ہے۔ ج سرح ۱۳ ساز رقا اور با رود و سیندا ول واکز گیسل جانبی جس ۱۳۳۰ ۱۳ ساز مینا کس برد و

> ده سابطهٔ من ۱۳۷۹ ۱۳۳۱ بیزانم به ۱۲ م ۱۳۳۱ برآن مجدیدش ترجه شاه مهدانتان در مشورستان مکنی کمینی کمینیشد کراری -

۳۳ به نیوش میامه آن مهید مثلیدان ندوی مر۴ ۱۰ ارمکند پرسشرق برگرایتی ۱۹۵۱ ۳۵ به نیوش میلیداتی مربی ۱۳ انتخابه بالا ۳۳ به سیری ایند گلیخرا قد از مربه نتایل مربه ۱۶۸ کورایه الا

سرى آف دى فرغم مودمت مداكر تاراچد ميدادل عن ۳۵۳ دو في ۱۹ ۱۹

١٦٨ النائل ٢٦٨

فصل اول (به چوابداب پرمشتل ہے) پېلا باب

ار دوشاغری-- محرکات ور بخانات ، روایت کاسفر بخشش ، درمیانی کژیال ، معیارتفن ، اسباب او رخصوصیات -اس دور کی زبان کالسانی مطالعه

جيد في ذكر كامات سيد وون كيم ووال ناسك محاقده المائية على متوجه بين مثل سائلت والمايان في م والمركز ورفق في بيني مي كسركز المستلف مي في في مهاك كان الانج الكيد والمواكن بير تنظيم المدارول من في مهاكز العامل ما كسد ولي الإنتها مدارول ما مداروا وها المهال مستطول من المدارول المائية المستلف المستلف المدا جهال مهاكز المناطقة المناطقة المناطقة المستلف المناطقة على المستلف المستلف المناطقة المستلف ال

یہ رکستان کا پڑھائی ہوشب دروز وفی کے کے کیوں نہ کار ادری علی کیزا جب فکر کر مال کی پڑھائی ہوشب دروز وفی کے کے کیوں نہ کار ادری علی کیزا (جزائیہ جرسیہ)

هوتی سے پائلٹہ کلوں کے دارث کہاں گئے ۔ اب تک ڈیٹے پڑے میں جر ویار شک وشت (مسمع کی)دورے

و آن ہوگئے ہے وہاں سے کھٹھ بڑے ہیں۔ واقع کی اجریت ہے قریب دیمار سے کھٹھ کا آن ہوسکے تھے۔ اور حکامال و آن ہے ترب کا اوراد و سیکھ کا اوراد واقع کی وزیر کامل کے کہلاتے تھے۔ تی واقع کے ایک میں کے اور میں کا اور کا سال کا میں میں اوراد و سیکھ کا ان کا ا میں اور کامل کے کہلاتے تھے۔ تی واقع کے ایک کھٹھ کا اور کا کھٹھ کے کے ساتھ میں اس کے بر سے میں ان کا انداز

''اکلاس کی دورے درجی گھروں کے اگرا ساور بھی اٹھ میں مدیش ہو گی دادا گلاف ہے گل آئے ہے اور گیرسے کے طبور اس کا جا اور ایک ہے کا میکن انٹوز و اسرائی کے ادار طور اس کے مند بھی میں مجاب ہو اس اور اسکا گر رہے کہ دورے ترجی کا میکن میں اس کا میکن کی اور اور کی کی اور اس کی ساور میں اس کا استان کا اسکان کی اور اور اس کو دورے کا دوران کا دامل میں میں میں کہا گھر کا میں اور وہیں '''(1)

و آل والول في الإنتهذيب كرنك مع وطاق كاتبذيب كوستام كيا- يراس مالات اور معاثى الوشال كى مجد

گھتر پڑھری کم دوسہ اور عادماتی آتاہ ہے کارٹری ہے کہ آپ میں کرنے کارٹری کا دائیں کا دول اور ان کا فادہ رہائی گئ معمالی جائے ہوائی ہے کہ اس میں میں کارٹری کے اگر میں میں میں میں اس کے انسان میں کارٹری ہے گائے ہے۔ اور ان مالی میں کہ بھر بہتے اور ان میں کے اس میں اس کے انسان کے انسان کی اس میں کہ انسان کے انسان میں اس کہ ا روان مالی کارٹری کے انسان کی میں کہ اس کے اس کے اس کے اس کے اس کارٹری کے انسان کی گئے ہے۔ اس کارٹری کے انسان کی اس کے اس کی اس کے اس کی اس کے اس ک

" بهم تختی کنشو دار ساله جای شاه جای آن به ی کویند: میان پرسب آگریها: شاه جای آن به کریدی نسبه چاکسایس ترخ اندگیان ترخ جان میانی است و درنگ تریمان کام ما کری از طاح ایران " " از ایران فرز ترسیکیچ دادگیپ)

انيسوى صدى كرة عاز كروفت وفي والمصودا ميرسوز وجعفر على صرت وفير وتكسؤهم وقات بالميك تے لیکن ان کے اثرات کلیتی و بنوں پر قائم ہے۔ تیم زندہ تھے لیکن کم ویش انٹی سال کے بو بیکے تھے۔ گاندر الش جراً ت مجی تو تعربی میں اپنے والدے ساتھ وئی سے فیش آ ہادآ کے تھے۔اٹھا بھی معرشد آ ہاد میں پیدائش کے باد جود وئی والے تے معنی کو اٹی سے تکنو آئے موارستر و سال او بیکے تھے۔ اود عد مرفواب آسف الدول (وقات عاد مار) کی تكراني شتم بويكي التي اوراواب وزيري خال ك محتمر دور حكوت ك بعد نواب سعادت عي خال (40 كام. الالمام) سندسلات رستكن متع ميراب محي تقيم بزرك شاع متع جن كرد ك فن كاطرف اب مجى سب الحاقى ہوتی نظروں ہے و کیلینے ضرور بھے نیکن جس کی ہیں وی نگھٹؤ کے رنگ تہذیب کے لیے وشوارتھی۔ بیاں کا ساتی ماحول د تی کے ماحول سے مختلف اللہ جس کے نکام ہے مثوق پیشنظ اور پہندو نی سے مختلف تھے۔ انگائے ابتدا میں میر مؤد کے رتک کی بیروی تھی جس کی نمایاں تصویب مصالمہ بندی تھی۔ جزآت نے پہلے میر کی بیروی کی اور ٹائراسے استاد بعلو مل صرت کے رنگ کی طرف اگل ہو گے اور معاطمہ بندی ہیں استے شوخ رنگ بحرے کہ وہ فود اس رنگ فن کے نمائیدہ ٹنا عربور کے مصفی نے میر وسوداد ونوں کی طرف دیکھااوران کے دیک طن سے اپتار تک پیدا کیااور ساتھ ساتھوان تمام رگوں میں بھی شاعری کی ہونگھنٹو میں مقبول تھے اور جن بر محفلوں میں داد کا ڈیکٹرا پرستاتھا۔ میر بسودا بسوز اس دور کے متناد شعرانا الثناء جرأت اومصحفی کے لیے مثالی میٹیت رکتے تھا ور رسید ٹی والے تھے۔ بیرے آخری زیانے کے عَمَوْ كَ مَدَاقَ شَاعِرِي مِن اتِّي تهد في آمَرُ مَنْ كَرَمُود مِيرِكَ لِيهِ ابْنِي اورة قابل برداشت هي -وزاور جرأت ك رنگ شاھ می اس دور کے مقبول رنگ ہے۔ میرے سوزے کیا ''موقع وکل تنہاری شعرخوانی کاوہ ہے جہاں از کیاں تک يول اور بشكايا لكي بو اسم إل اور الك موقع ير جرات ع كباء حم شعر تو كيافين جاست بوائي جره بولى كبرايا کروا ۵ | اس دور کے مُنصفۂ کی تبلہ ہے۔ کا بھی مزاح تھا کہ وہ مینز کلیا درجہ ما طافی کی تبلہ بے بھی اورای کا اظہار اس دور کی شاهری میں موتا ہے۔ اس تبذیب کافیرونی کے زوال سے افعاقیا جس کا محاظر یو کے تسلط نے ویار کما تھا۔ اس على وولوازن واقى فين رياتها جومحت مند تهذيب كاخاصة بوتائب - آصف الدولداى تبذيب كفا كدو تق بن ك یاں حکومت تھی جی افتد ارتیں تھا اور جن کے "اور کا دعر برا تھا اور تنے کا دعر کرے یا ول تک کی قدر تھوا تھا۔ يب ين جائ و معلوم بونا كرفش قامت جوان ين - جب كر ، وق قوة ويول كي كرتك وين (٢) الكي

والماديد المادين صورت اس دور کاکنتوی تبذیب کی تھی کدد کیلے میں فوش قاحت لیکن جب دومری تبذیب سے ساستے کھڑی ہوتی تو يو في اوريست معلوم جو تي _

برمعاشر الد بردورين اللي اوريري اشيت وتني قدري اليك ساتير موجود يوتي بين يجرقدري ولي میں تقیل تلاش کرنے سے تصنویوں بھی ال جا نیں کی اور جو تصنویوں جیس وو د تی ہیں بھی ال جا نیں گی تیمن اسل سنلد سہ میوناہ کرمعاشرے شن زورکن قدروں برے یکھنٹو کامعاشر واتباش بین اورلذے کوش معاشر واتباور آئیس قدروں ے اس کا حراج مروان ج عاتقا ہے قماش بنی اور مزہ اس دورکی شاعری کی اتبازی خصوصت ے۔جرأت کی

شاعرى شي مدم وكيوب كي اوليس ماس كفرون واس كيا عضائ المساقى كيدُ لقت عان الاومعاطات من ك شوخ بیان سے بیدا مونا ہے۔ امثا کے بال مرورشونی جشنو زارات جمیز جیاز اورجسی شرخ کیے سے بیدا مونا ہے۔ مزے کاس تبذیب نے زندگی کے ہر کوشے تی کہ ذہب میں بھی حاش کر لیا بیاں تک کر تسکین کے لیے ، و نے کہ بھی الواسناد بادرم هي ش على الرات برحاكرية يبدون سي مح مناب كرن كى. تو بم يريق التي يرجى كرجوام والواس ب ال حقيقت وكلية تتى رئلمونوك ايك ذرى ك كام وال والت

مترفض سے تعادت معتد الدولہ نے ایک از کورہے کا مال تربیدار جب اس نے روپیدا تگاتو کارم واڑول نے اسے ب كر كرافية ين الدار كداكر إوشاء ملامت كي قدم يرى ووبات توسم يشمول يس الريد كا باحث بور ووفريب من آسميا اورمعتمالدول كي خدمت في ماضر وكرمت اوجت كرساتي تعديد واثنات كالسيدوار والمعتمد الدول ي ات امراه كروباره درى سلطاني ش اخاديا. بادشاه باره درى ك كزر ي تود كلها كرايك يم تيم ، بدوش دوينها انسان میں ہے۔ بادشاہ نے فرایا کہ ہم مت سے سنتے تھے کہ اس میکد دیو بلید کا مقام ہے۔ لیب جس کہ وی ہو نظر بحد رے۔ بھم ہنتے ہی کار بر دازوں نے پاکرلیا۔ بچھ دیر جعد ہیے ہی معتدالدول کو دیکھنا تو وہ قدموں پر کر کرزار قفاررونے لك معتد الدول في تريد كرى اس ال ارخ على مع جريات كاموائى اور يودو ويا جب بادشاه في يع جما ك وود يوكبال بمعتمد الدولد في عرض كالشاتفاني في حضور كواباس كرامت ثلابري وباطني سي آرات فرما ياب. وومر يد يليدب شک و بوسیاہ تھا۔ چوکی چہرے ہے ، جہاں فرشتہ بھی برخیں مار شکیا اعقا کی صورے ما اب ہو گیا۔ نیوں وزیروں اور حاضرين في تا تدي _ باوشاه كويقين كال بوكيا كده و يوسياه قدار كاندين حيد كوابك ففس كي مويت يسترخي ، معتدالدوله نبیس بیابتا تھا کہ واقتی باوشاہ ہے ہے۔معتدالدولہ نے اس فیص کوتھ دیا کہ گھرے باہر قدم نہ رکھے اور بادشاہ ہے کہا کہ و تجھی سر کیا ہے۔ ایک دن بادشاہ کی سواری کر ری ادراس تھی بران کی نظریز کی ہیم دیا کہ جدما ضر کرو۔ کاربر دازان مواری نے بیل تھم ہے چھ جاتی کی۔ بادشاہ نے معتدالد دانہ سے بع تھا کہ کیا معاملہے؟ کیا صفور کو الله في في يود جال ين عطاك ب طابروباطن كريوب كل ين ، جر كر معرت ما حقرات بي بمرب لوگ برگزشین و کی سکتے ۔ باوشاہ کہتے تھے کہ وہ ہے موہ ہے اور سب کہتے تھے ۔ کہاں ہے ،کہاں ہے مباوشاہ کو یقین كال اوكياك يوصورت ليائ هي ٨٦ إلى واقدت عن باتي سائة آتى بين كدياد ثنادة بم يري كا الكارات بادشادكا زندگی ادر معاشرے ہے۔ رشت تنطق او چکا تھا اور و مصرف وہ و کھوسکتا تھا جواہے دکھا یا جاتا تھا۔ بھیت فریب اور فریب القيقت بن كي الفاجلون كا بادشاه يكي إدشاه ينكم (ز وجدها زى الدين حيد ر) ك ياس آ تا تحاد ديريان يحى خدست يم عاشر ہوتی تھیں ۔ [۹] proposed to

تو مجين كدراسام في حرام ١٠٠١ ما

بادهانده کرد و بیدان به طوی نداین افزانده کنده که با معادن که دارگذاشته که که دارای به است نام که دارای به که که داوش و بیشها داده به که می که دارای که دارای به که دارای که دادهای که دادهای که توسیده و این که به دادهای ک که سال که دادهای که در سده می که با می که دادهای ک که سال که دادهای که داد

ا جہارے کی رم بھی ایران گی گل میں ایک جورات رہا ہے کہ اعظامی کی ایک ہے۔ پیٹے انکی اوران کا وقول میں ایک ایک کی مسئل اور دوسائفٹ چاک سے اسا وقول کے معمود زواد درخان بابا عادید نہاہے ہے۔ وقیم کے سابق میں کا ذریعائی چاک کی موجی اوران کا میں ایک مالا میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس ک درجے کے سابق کے سرچ ہوائی کا اور بردھے عمل مشرقاً کا کی اس جواجت حالیات کے موسرے کو کہ رکھے

ر پیچان اید به انتها کست با گذار دادگی چان که مراحی اعتاد خرک مداوس کاس جاز دادگی بخد سرد برد. در بطرح سرد مداوس کی اور دورای کا دور بوده هند می خرج کی کانی اددهایت حالیات سک دور سر کرک سد کیا چارت در دورای کارکی کی کی تا بردادگی که از این ایران کارکی کارد دادهای (ایران کاشرا مدی کام سک فیلی کی کی سازن

المستحد من الدينية المستحدة المتحدث المتحدث المتحدث المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المستحد المتحدث المتحدث المستحدث المستحدث المتحدث المتحدث

 سنا دیداردد - بودری باد شاه تیم نے تصیر الدین حیوری بهلی مستدشتن کے موقع برسم و یا کد تمام مها کنان سلندے سر بوشی و

به المنافع المساوحة في الكواني المساوحة المنافعة المساوحة الما الموانية المنافعة المساوحة المنافعة المنافعة المساوحة المنافعة المساوحة المنافعة ال

ر خوش رسفید سفت که دول کرد اور برخوا بعد اور با بدول به این با دارد به داد به دول سفت به دانس سفت که دول این د اما ما کار برخوا برخوا که دول که دولان و ما کنند من ما فردها آنیا به دوست بداد در بیش به به دوگی اینده و اندر سه کوکل کار این این برخوا به دول و برخوا که دول که شوت کما این داشت کمی داد یک آنی این با بدول به می که دول که در این این این این این در در که دول به دول کردی دول کمی دول که این که دول کمی در این کار برخوا که که دول که دول

ار ما در المواقع المو

ور معتد الدول آرة على مرية في المام بعثل ناتخ كواكية تصيده برسوالا كارو بهيافعام وياتف فيبير الدين حيدر الكي شاعرتها. احبال بحروی کے ساتھ آ صف الدولہ کے دورے بیش وعثرت کا رر قان پیدا ہوا اور وقت کے ساتھ ساتھ بڑھتا جا مکیا۔ سعادت کی خاں نے بہتر انتظام ہے جود دات کئی انداز کی تھی وہ غازی الدین حیدرئے آڑادی اور جو زکی ووچند سال میں اصیرالدین حیدر نے مرف کردی قصیرالدین حیدرکادور بیش بری کا انتظام و مناہے ۔ ایک ایک سلطنت میں جبال اس وامان قائم ہورشائ توانہ فرارٹے ولی کے ساتھ فرق کیا جار ہاہوو مال فراغت گفر آگی ہے۔ اس فراغت کے اس والمان كرمائ على ومار عدها شرير كوسن برست بناديا اوروه لذت كوفى على التلا بوكيا يجم اوروس الى سعاشرے کی نمایاں خصوصیت ہے جواس دور کی شاعری میں نمایاں طور برنظرة تاہے۔اس دور میں شوخ اور کمل معاملہ یدی کی متبولیت ای مواج کی برورود ہے۔ میاثرات جرائد مانشا، مسحلی اور تھیں کی شامری میں تھر کرسائے آتے یں۔ یہ حاشرہ برأس جز کو پیند کرتا ہے جس ہاں کے تحت الشعور کا احساس محروی فراسوتی ہوجائے۔ای لیے وہ رنگ رایوں بالسی بذاق بظراف وضعمول کوول ہے بیند کرتا ہے۔ تہذیجی اقداد کی معتویت ، جومعاش کے پہنچرک کرتی ب، يهال كمعاشر عنى الى تكل وي في اى لي تلق عنى باس شرار كالفريس آلي اس السعاش كالصور وشق بيدا واليكن المشق مين مذيات عشق ملقو ديني مرف جيم اوروسل كا دساس باقي تما اورجم مجى ووجوز ے فردا دا اسکا تھا۔ بھی دور ہے کاس دور کی شاعری ش " عاشق" جس سے مردود د کی شاعری معور ب انظر تول ؟ اددا است ق الاس كى جكد في التاب جواصل كالتي بيد، جس كى ادا كي ول فريب ين جس كاجم خواصورت بادر جن كاحسول عقد ديات بي-اس دوري شاهري وعفق" كاليس حن كى شاهري بي-ماش كاليس المعلوق ك شاعرى بي جوسن وادا مناز وكر ، و يودة رأش اور معالمات سن ، يحرى مولى بياى لي جم، وسل اور معاملات حسن کا نے تکلف اظهاراس وورکی شاعری کی نمایال خصوصیت ہے۔ یہ چند شعر دیکھیے جن ہے اس رنگ شاعری کی وضاحت ہوئے گی ۔ پہلے جرأت کے دوتین شعر

اب اس اب سے اتا اوں تو اس ول میں یہ آتی ہے جو لذے اس کو بھی ال جائے کچھ او کیا حزا ہودے

كروه باتحدآئ أو زافوي شائ ركي لب سے اب، سے ہے سے کو ملائے رکھے كوادويرك كل عى دعرى اك كلى ى ب ای رنگ گل کا دمف نهانی چی کما کیون اوراب آنائے مدعم دیکھے .

یا اس احب سے میرا باتھ تیری ناف کے اور تو کام وال کول نہ باتھ اس میند شفاف کے اور

لک مفائی اس علم ک او نظر پھیلا کے و کھے سیز مخل بر ند ہوں گے اس کامین کے رو کلتے ندسیب بی ندیکی بی ندوه تنار بی ہے مزاج آپ کے سے کے بکے اہمار میں ہے ان کے احد صحفی کے مددو جا راتھ پڑھے،

لكاسة بالله كوئى اس بدن كو بالركيول كر اللوكونجي علان وخصيص مساي بريو ر آگید د مخبری جه کلا پیرای این کا مر چھ کے تھا تال ويدن بدن اس کا ہ ہے۔ درنے بھی اس نے جو کوم عمل بن کے کی مجاول ہوں کے ماتج

بدن کے ماتھ سے ے وہ بھی کل لئے , do , for 10 a 5 th 5 میسل عل کیا کلک هور مانی ایس میں کائی اس کی اس سے کائی 36= Fit 81 50 5 2 11 لكنة كالخصوص معاشرتى مالات في جراتية على فعايداكي اس عنا عرى كارتك بحى مناثر بوا- يون معلوم بونات كديد معاشره زئد كى مصاطف ومزي كا آخرى قطره تك نيوز ليها جابتا بريدمزه اس دورك قص وموسقى شربيحتي . صلح بكت اور رمايت اختلى ين چشروراهياند كوزى ، فتالون اورقصد غوانون كرني بين معرع ، بيراوركيوتر بازي ين. ہا توں کی ج وج میں واقع کے گھولوں اور شراب کی چاہلیوں میں بھی نظر آتا ہے۔اب عشق بھی تجربشیں انک معاملہ ہے اورمب شاحروں کے ماں رنگ کمول سے سرزگ سب ہے زماوہ جرآمی کے مال کل کر سامنے آتا ہے۔ انٹا کھی ا ہے: مستحر ظراف میں الاکا مواج اور تصیدے کا آ بیک شال کرے اپناریک بناتے ہیں۔ معرفی ہی اس معاشرے کا تہذیبی رنگ آبول کرتے ہیں اور وہ تمام تصوصیات اپنی شاعری میں پیدا کرتے ہیں جواس دور میں پاند پر و تھیں اور ساتھ ساتھ اینا و تضوس رنگ ہی بیدا کرتے ہیں جومرو ووا کے احتواع سے مفحق نے بنایا تھا۔ یہ سب پکھاس تہذیب کا اثرے جس کی قوت عمل مقلوع ہو چکی ہے ۔ جو عاد و کی انتواقی کے ذریعے طلعم کے قلعے فلج کرنے کی خواہش مند ہے۔ یہ فوش قما کا فقدی پہواوں کی تہذیب ہے جس میں رنگ تو ہے لیکن فوشیونیس ہے۔ یہ بہتے ور یا کی فیس بلکہ بمثالاب كى تهذيب ، بدايك الها الزمره ، ين جارول طرف سه طوقانون ف كير ركمات ليكن الل يزمره ست ومرشار داد بیش و سد ہے ہیں۔ ای نا کالوش اور ہا کا ہوئے اس تہذیب کا دینے متعین کیااہ رکھنٹو کی تخصوص فضا کو

ہے ہیں بھا وہ منگ وہ کہا ہے اگر اور اور کا صف الدول کے زائد نے عماراً کو اواق کا اور ان فیاری ہوئے ہوئے ہے۔ منگ وہ جو ان کا اور ان کا ایر ان کا ان کا ہے ہے ہے ہے اور ان کا کہ کا کہ ان کا کہ ان کا تمام ہے ان کا کر ان کا ان ک وہ کا کی ان کے ان کا ان ک

بدو الانتخاب عرائد المنافق من كالمنافق من كسافة المنافق المنا

۱۳۷۹ پاویز" می شاهری" کی خیاودگی -معاملہ بندی اس شاهری کامرکز نگا داتھا۔

نیاده با گاه خوارگ کا بادیدگی معادندگای می موانه مرکزان های درگاه می است ساند بدی که می تبذیه بسید که می تبدیه موانه به بسید این موانه که این که می موانه با بسید می تاکه می موانه با بسید این که می موانه با بسید می موانه با بسید می موانه با بسید که می موانه با بسید که می موانه با می موان می م

ہیں۔ اس آئی تھے بید بھی جیدا کہ میں کہنا چاہداں پر بھٹ کیسٹیانہ اور ان اور انداز مدسٹی کا مکن واقع ہے۔ میں گئی سے ایک میں موسدہ جھوران افراد کرنے ہوئی ہار اس کرنے ہیں کہ اس کی جائیں کا بھارت کا بھارت کا میں انداز معارضے انداز اس سے منتہ کیار کرنے کا در مندان میں موسلو کی بھی کا بھی اور انداز انداز کا میں اور انداز کا مالی کا بھی کہا

ا کے بابا ۔ سرے یہ ان کی دیکھ اور نشن باہ و تن یاں قد دو ہا کی اور قد اگر کی بحث دات دون ہے بیٹی فیر کی بحث ایران و دو ہا کی اور قد اگر کی بحث دات دون ہے بیٹی فیر کی بحث ایران و کی دیران کی دیران کی اور اور کا اور کا ادروی افوال کے کو لے جی

و و عرواد ہے ایک داشا نے ہیں ہے ہیں۔ دائم ہے ہیں کا حال ہے اب جا بہد دوکاری بی نے سی کا کرچ کی کا کو کہ نے ہے کا بر سے گئی مع درائی ہے اوا کوئی کا کوئی ہی چھر ہے کہ اور کا کی جانے ہیں کہ بیان کی کا بیان کی بار ہے ہے اور کا کہ بیان کی کا دی کا بیان اسرادہ خال کی میں ان کہ میں کا بیان کا بیان ہے اس میں ان کے اس کا بیان کی کا میں کہ ان کی اس کی کہ ان کی اندر قدمت نے ذکہ کی میں کی اور ان کا کہ اندر کی اور کا کہ بیان کا بیان کی کی کہ اندر کا کہ اندر کا کہ اندر کی کا کہ

ر کر فضاور کے ساتھ کے باوجود سے قریب اپنے ہائی میں ہر کوستو کر بیگی گئے۔ 18 سے جرائے ، ایک انشااور ہائی گئی اس کے لئاتھ وشام اور تر ہمان منے مصفح کی شام دی کامرف وق عقد اپنے چند قاج ان شعرائے رنگے نگل کے مطابق فضارا کی رنگ سے اس دو کا فضور شام کی بیدا ہوا۔

مستخنی ماری اواسیہ خطری ردان ان اور کسنٹر کے اس دیکہ تبذیب سے پیدا ہوئے والے دیگہ بڑن ہے کئی دیک اور کائی آئے کرتے رہے بھی کئی کیچے ہیں۔ جال وال کے مستخل قالب ہیں انٹن کے مستخل قالب کرتے اس کی طرح شعراتہ وعالو

باں دارا کے مستقی قالب بی ش کے مستقل ہے کرتم اس کی طرح شعر تو وصافہ کو روطوریہ ویلی و کو لہیا کی پر سب کیوں اس کی طرف ہوتے ہونا جی کور ذالو اور کی اسے فطری رکھے کے قائم کر کے انا عمار کر کے ہیں : مجی سہ ملے کی شاعری کو انہما کے شاعری اس کہتے ہیں۔ کو و مجی شعر علی موقا بال سوا کا سا میں سسکس کام کی وکرند جہنا ہے کی شاعری

خود معلی کے مطابق اس دور کی شام موری کی فرانل سے بدان کے بدان تین سے الطابق کا کیا ہے۔ معربے سے مصطفی کے بیاکیدا خصہ ہوا للف بھی ناب اور انون سے اکال ممیل العقید میں نے مصطفی کے بیاکیدا خصہ ہوا

الی کے شمائی کا داواس دورش کیے۔ الگ داونے دورائی کے دورائی سازی کا دورائی ای الاستان کا اوران استان کے سے سے چاہ بھورہ مقولیت مام کسے دائی بھر جزرک دانتا در بھی کا رسوان کی ادریکی دو خام جس جزاس دور کے سعار طام می کے معتبر امائیدہ جی سے مسئل قامل مدھی کی اجبرو کی کرسے جس سان طورائے میں بارٹ طورائے میں بارٹ اعراق کی کا چوال

() گرارگ نے سنے موال ویکھوٹل سرید کی دولد میں مطالب بھاری اوا کا تھول دیا کہ مان کی مثل موج میں وور کے معروف کا آئیز بین انگار میں موال مداحث ہوئی ہوئی ہے کہ کے بہلا معروف کے ساتھ بھار الدول پر کا کھیا موجس کا تھی کے اور بھارت کے ان میں معرف مان کہ ایسے مان کا بھار کا کہ سنتی والے میں کا ساتھ کے لگ ہے ہیں جو میں محمال کے ک واک بر بھارت کے ان کا میں کہ انسان کے انسان کی ا

خوال اهر منتحق کی ماهی کی ۱۳ این این میرون می میرون میرون می بازد که بیده این میرون میرون میرون میرون میرون میرون میرون میرون میرون میرو کے مواقع موری میں ایک کیار کا کیست موری کا مادی میرون میرون میرون کی اعداد ان کیا تا مورون میرون کی جس کے مواقع موری میں ایک کیار کیار کیست موری کا مادی میرون کی احداد ان کیا تا میرون کی استان کی استان کی میرون کی

المراب بالمطلب في هيد هدونون الهاسطة المجاب بالهاب المؤسل عن الرئيس : عرفي ادا مو امراب جرش و قروش التا يعرش وحواس مهدا المراب في المراب المواد المراب المواد المراب المواد المواد ا و مجان يتكرون عاد كي سمي المهم في يحل المراب في المراب المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد

آ زادوں کے کیچے میں قول ہے قوشائی از بہر تفتن اب اٹی آویو کی میں گھرا تھار کہرائٹ ہوجس میں افراطت

والمنفية كراً من كما وهما انتداء اور چاول من من من الدكرة رائز بدكارة والورد والمنفية كراً من كما والمثن وال ب مجاوع جالا كي الول التكامل الدولة من التي الانتخابات الولاد والتي المنافقة المستقال المنافقة المنافقة

ہے۔ بیاس دور کا عام رجمان ہے۔

جمعان سیدوں سیاور میں اور مول اس کو کیے میں کے معمول سے تدائت بھی اکثر اپنا بے زشن قرب فول در مول اس کو کیے بھی کی معمول سے تدائت بھی اکثر اپنا (1 - 2 - 2)

بدل کے قائد کر ال الد اور اے فع میں شام دن تک اپنی شام ی کی فر (- 1 مرا

ریرات اب ادر رویق ادر قرافی شد گزل پر میشین اس وعب کی (قرار در سر کر آگ مواس برم شی افقا تری عزک (آنق) بدل کے قانیہ کہد اک فزل امیا ایک ادر کر میش کر پر بینے می الے مسلمی والجربائے

لکتے ہیں۔ پلویل ہوئے کی دیدے اپ فزال" قصیہ دالود" ہوگئی ہے۔ از بس حیاب قیم ہے باہر قدم رکھا بادان عمد کی جو فزال تھی قصیدہ تھا

(المستقول) بروارد کار بران به بران دیده کاری روان المستقرار این می این بران این می موان این این می موان این ای کندان به این این این بران چه از موجع کشوری برای برای می این می موان این می موان این می موان این این این این این می موان الدوری می برای این می این که این این موان این می این می موان می ما این می این می موان این مو

ی بات یا یک می پیانوکو بیان کیا گیاہے۔ ایک فوالوں ش ایک شعر وہرے شعرّ ہے کی فوالوں بھی خصوصاً اور قبر ہے ہے تھے، بیان بھی بھی ہے، دکان موجود ہے۔

 عار الدور ا

(۱۸) میسی کنیک عند شوم که کهود گرافته برداند به آنی به این دور که دور شعراک بادد می دور شعراک به این احتیاد اس "این المین استان کنید برداند که این این که به بردایا نبیده در میسی فی این این استی به داد که بادی استی میسی می میسی مین میان سید برداند که که برداند که برداند با برداند برداند برداند برداند برداند برداند برداند برداند که این میسید برداند که این میسید برداند که در حضور این میسید برداند که در حضور میسید برداند که در میسید برداند برداند که در میسید برداند برداند که در میسید برداند برداند که در میسید برداند که در در میسید برداند که در میسید برداند کنید برداند که در میسید برداند کنید کنید برداند کنید برداند کنید کنید برداند کنید کرد کنید برداند کنید کنید برداند کنید برداند کنید برداند کنید برداند کنید بر

معثوق اوران کے چی گیاں پر پر معاشرہ جان دیتا ہے اور بیلی چیز اس دور کی شاعری شی در آتی ہے: دات تو بقد ترا کو لئے کا بہت شی کی محق نزدیک ہے کے اب تو کہا مان کشی (ع) ان کا

مجير ول كو تقامون يون آتا ہے جب كرياد بهاتي بي التياد جماتي بي آلتا وہ الت كا

مجینی کروش میں اُس کو توبیع مجیلا کے کیے واروں پاتھوں کوترے آج می سب بیار نگال (* أ م)

کیا طشب اتنا بھات کر وجار آ دمی رات کو ۔ دیم سے جرا کودنا اور وہ انحمارا اضطراب (الثان) (الثان)

مان پردار پائھ میری آگ کی آگ کی کو کھی کا بیدا تی پائلا (انگا)

ئانىكىيەكى تدائرىدىلىرى ئىلىدىپائىپ: مرىكى بالال سے لىك يىنىك سے الجدائر كا سے الى الى الى اكا الى اكا الى اكا الى الى الى الى الى الى الى الى الى (الله)

(ارون اورای کیا ڈے" واموفت" کا کیا بی گل فرل کے عزان تامی دراتا ہے: جا تھیسی آئے کے بیری تو اول اینا تم کی میدی کے جب اللعد سی گئی ہے شاکد باقیا افضائے کا

(الأنت) الكادي ك دل اي سن كرتم كلى دلك كهاد ك سيان لوقم كدب وصب ياديم كوكى جانف كا

 a. me-make

(+) اس دورش شاعری لازمهٔ امارت هی معام طور پر نواب امیر بشترا وے مشاعر کومینهٔ شاعری ش

ده از داند که همه است با با در امراط که همه این کام رای انتشاف با در است بر سبت با در است با در این می داد و م هم او در خیان ان هم مدر بردان سده با در در این که واجه سده می با در است که در از سده بردان خیان می داد. در این جدید سازی میده با در این می داد و می داد. این می داد. می داد و می داد. می داد. این می داد. این می داد. چدید سازی می در این می داد. این می داد.

" تترکز به بندی "اوز ار یاش انعین امینی معنی نے بہت ہے دوسرے شعرا کی صینیت عربی شل طازمت کا ذکر کیا ہے -

(۱۱) آباب به راجر بها گیرداران قفاع می مرکزی حثیت رکتے ہے۔ ان کانڈ ال ادران کی بعد کست اگر اف مارے معاقب میں بر سے بر سے ہے۔ اس اور میری بیان کسر دارائی سے ادارائے تھا۔ استرائی خواجر سے کسمیدان میں درانگی کے بچی برفران سے چھے اس اور کانصور تیزید ہے۔ اگر ان است کے باعث بکید رفق تیزید میں تی کی کر کی بروہ تھی فارسی پیغرام میں کا بازا ہی جانگی اس معاقب کے سکر داکھ بینگرگا:

نجیں ہوئے ہیں ہت (افٹا) ای لیے بالانگین افواقعہ اور ان بالانکی بالدی سے استقرار الدین میں میں چھنے جیسے بعد (افٹا) کرکھرائی اور انتہام کی افتاع اور ان بالانکی اندین کی میں انتہام کی انت

بزاروں دیریوں کو یہاں کی پریوں نے 10وا ہے تبیں یہ تکستر آک راہا اندر کا اکساڑا ہے

كرواركي طويت دورا طال كي بائدى الل طبقة ش باتى تيس ري تقى يوساحبان افتد ارتهد واصراف سد جا فيشول

al prote-market

قري بالده المنافقة بالدينة بي سدست هذه يكن الان الأن المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المن المنافقة المناف

ا من وقت کامنو فصل در هواده او یاست هوران در والی بدر پارس تا استونی نسته کاست کامنو که کانون همواه خداست (۱۹۹۱) در در سکه بازیست شوا از این وقت کامنوی کار کشوند با در این واقعی و بدید بر سیستان در والی م مثالی که در مجلی بی و میکند ایس و دوده آگا میابد بستند و کی بوده ترکست کاساب دیان می کامل می کشوند که اثرات

(۱۳) می دوران مول می داد. چه به این با در بسید که دوران نیز به به با فارم برگاری در دهند مدینت منظم به نیخ می داد. می داد با برای در بازی می داد این می داد. در می داد به می می در این می دران می در این می د می هم برای می موسومهای می کاری این می در این می داد. با می داد. این می امار با می داد. این می امار می در این می در مای کمیدان می داد می در این می داد. این می در ای

الاسل العاقبة على وي على وريدة عليه ويبيد ين يسته يا عمالية من المراح المشكل المثل المثل المثل المعربة المعربة برنمايات عيد المثلث المسلم الموادر إلى يا في شاهري كما آبك ومزان على مويا بسيركروه جزوشا وي من كما بي شيطاً بديدة عمر والكيب

کر کے کہ پائلیا میں فا دادھا ہیں ہے۔ کئی ہے ان کو درے اگ عمل کرا (25) مہا رہا ترے پر کیان ہے اپنی بنا کو ہے ۔ (25)

شیر کے گئے ہے پارٹی ٹی اپٹ کئی کیا ہی بہار آج ہے برمعا کے زفر ہے (فق)

قوسے بت کدویوں جانے فوائش افتا کہ جاپ تاپ کو چیے کوئی پر می جانے (افتا) برنائد بدر سیاریم (۱۳) ان در بری بیداریم کوآئے میں ادر در سے چھوں کی طرح شامل کی ایک چیدی کو تھی۔ جی برجید

المراقع على المستوان الموسعة في المواد المو

یوزا ہو ۲۴ میں اروائتا دکا دل سے انظر ام کرتے اور برسول خدمت کرگئی شاطری اوجا میں کرتے ہے: اے مصفی استاد واق ہودے کا آخر جو میری طرح عزت استاد کرے گا

مستعنی عظم جمائے کے شاگردوں کی تصادمی کیٹر تھی ۔انھوں نے اپنے عمل دووں شاگردوں کے کتام کی اصلاح کے لیے مقرر کر

ر بند به بازند می واقد بازند بازن بازند بازند بازند بازن بازن بازن بازن بازن بازند بازند بازند بازند بازند بازند بازند بازند می وازند بازند باز

(۱۵) ماس دورش "اورد" کالانظاریات میشنی عام طور پراستان بویت لگتا ہے۔ انشائے آنظ" اورد" کو" دویائے لفائٹ "(۱۳۲۳ عام کہ ۱۵ مار) میں عام طور برزیان سے بیشنی شرق قاستان کیا ہے۔ "اگر چیز زفستی ان ایرا افناظ راانشارے فیست والاما اوردوش سنظل کی کشدیکشن پرائے

ا کرچید دو سیخ ان میشد مین براید شال خاند عدم زاد فرخ توشید شدنه بان ادو های نه باید کرد " ۲۳) معنی نے کلی اسپید تذکر دن شربالغذا "دودا" کوزبان سیم مینی شرباسته ال کیا ہے۔ تذکر کرد بعدی میں کفت میں۔

ی یا چید در دون شریطه اردو و در بان سے ان سیاستان کی بیت مدر و انتقاعی سے بین۔ "چین اسلم سمارات انبذاری کے ریاف بخو کی نماده اوا کے قربان اردو چیا تی باید از بان عرب بیاش کی نائز دار ۲۳۹

ا المدرن ب ورد بان اردوے ریاف سرا یک ارداد شرا الدور شدا کا ۱۳۵۲ ۱۳ آل ارداد شور مدوستمون اربان ارداد خوا ندور شدا ۲۵۲۴ دواندر روستاندم مسئل ناسته کاهم کاری کاری کاری ادارات ال کاب وزد آعاج به اب کی می کدادد کاری این سه سه این مثل می بیران دست د کریان به چه طرو افزار دود کی آن ویان می این طرف م این کوشسه کریکی چی

وافتدش اولیاں سے دود می شمل ہا ۔ کیا کیا موز کر کے جی اعتداد کا گھنڈ مسلحی 'ویان اول' میں جدمہ عدمہ کے لگ بھک مرتب ہوا، دود کا لقا زبان کے سخی جی استعمال کرتے ہیں جگ ساتھ ساتھ دود بال کے لیے' نیمدوکا 'کالفائد کی استعمال کرتے ہیں

ما القدار العراد و الرئيل المقد واستعمار سيد. مصحفی قاری کو خاق پ رکھ اب به اشعار بندوی کا رواح اور افتار با بندار الرئيل کے لياستعمال کرتے ہيں:

الما الله المساوية المساوية المواقعة الكالمة على الكورية على المساوية المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المو من المواقعة المساوية الكورية المساوية المساوية الكورية الكورية المواقعة الكورية الكورية الكورية المواقعة الكورية الكورية المواقعة الكورية المواقعة المو

לא מיר בין ברוצים ב ברוצים ב

المراق ميدادو سيلدس اشیاء کے ساتھ متعدد الكريزي الفاظ مجي زبان ويان كاهته في لكتے إلى اساس دور كے اوب وشاعري كے مطالع ہے۔ بات بھی سائے آتی ہے کہ اب ر ترفر یب فرکھیوں کی انھا دات ہے جرت زود ہے اورا حساس کمتری کے ساتھ ا كي خوف عين جالا بيدا شاروس صدى عين" فركل" كالنا اليد علامت تما ليكن اب وواك عليات بن جانا ب سعادت بی خال جرت سے کیتے ہیں کہ' ملکتے عمل اگر ہوالا کیوں کے باسطان کے لیے ایک تھر ہے۔ وہال معلم سے کو اک ساتھ تعلیم دیتا ہےاورا توارکے دن کرما کی زیارت کے لیے انھیں استے ساتھ لے جاتا ہے ...انگریزی الله كى طرح الزئيان جار جارى صف بناكر جائق جين سب كى ايك يوشاك موتى ين (٢٠٠) افتاف الميرة ك ك ك صرف آتھی شک کی مددے کو تنے و بکائے تو نواب سعادت کل خال اور وصرے حاضرین جرت ش رو کئے [۲۲] خیاد خراص میں بیائے کا عام رواج تھا ٣٣) اگریزی دوائن کا اور ڈاکٹر کا علاج مجی رواج یائے لگا تھا۔ لواب سعادے علی خال نے افتا کوانگریزی مسبل و یا تو انھیں بہت خاندہ ہوا۔ نواب ہے کہا۔" ووانگریزی مسبل جوآ ہے نے على ورا قافدا كفيل الم يديدة الدوموا ارشاء واكتم يمط قائل فين في البدار المان ي الم وور شرب مرتبط ہے انگر مزی توفید ہے کی قائل ہوئے تھتی ہے ہے اب سعادے مل خال نے منصرف انگر مزی زبان سیکسی بلك الكريزي وشع كي كولسال بلي تقيير كيس اور أهيس الكريزي سلمان آرائش ے آراسته كيا مسحقي تحف كود كي كرجيرت : いまだりのこれの

ساهت بيه ويال ب كدم اول جس بي خود افو د چوت كلي خود افود آواز آگي اس دورش اگریزی تبد بداید استداد کرساته دواری تبدیب برخال آف ادراس کارنگ بدای تی بهدای كة ياران دور ك العرائ كام عن الحريزى الفاظ استعال عن آئ لكت بن يور(Powder) ع كن شيم ع الول يو اسية إوار

(15)) کئ رناز کے جب بالورکے کا بن فس :(Coach)& E اینا محیاس فکونے ہی کریں سے ماضر (30) :(Glass)JIL 2 (E) غنی و گل سبحی وحدال کھولیس کے ہوتل کے وہن (Bottle) Jx 2

لالد لاوے کا سلای کو بناکر پلش (B) 2 (Platoon) عے افک او کا ول کو مجاواتا می توس بالس کا یہ جروا یائی مف مزگال

(تاماشفراق) ایک الک رسی اسی ہے بنائی جس کو (Bi) (Electricity) (Well Buger) ال

كرية كراة ، كاكبتاب يون ول يراف م عد ول يكر بوا صاحب الرائي ما كال (افتا) (مصحفی) کام کرتے می فیمل برگزید ان کالل کے (Council) H

(مصحتی) وس خاش عى الريدى كانے چل (Pencil)

(Glass) (مصحفی) آ وے گائی ہے کا قبال بشت وست کھائے (Riscuit) الكث (مصحفی) رکھتا ہے مہ وخور ہے جو ماس اپنے وو بسکٹ

من الماسيس

الى دور ك دانشورول عن الكريزول اورال كى تبذيب ك بارت عن دورة لل يس الك روية

بعد حتاں میں دوامت احتمامت جو بکہ کئی تھی کافر فرگیوں نے یہ تھی مجھوں استانی کے استانی کے استانی کے موال کے دول (مستملی) الموس کر کی مجھوں نسانڈ کے مثل نے ہے اس واقع اسام کی دول

(معنی) اور جوز آوے ہے آیا خرب نساری کے تین سے فریق وشمن سے وہیں لیتے ہیں سردار کو قور (مسلم)

اس بالدي المساورة على المساورة المساور

پردونوں دوسیة آج تک ای طرح عوازی جاری ہیں اور تہذی سائم بھی ووٹوں دوسیة آج می ادارے ادب کا حصر از ان

(۱)) این دود دک شام فران شد؟ امرایا نگار که اگاه داشان دام بسد بدود نان این بود ام برخوان داد موخوان داد موخود بین می می باشد باد این دورکی افزایل می که می این هم بود بسان که کی حسابی نامی بدید برگایا کام باد این دورکی شام هم را مرابع سرت و دودان در بدید بازی اصفی داخشه بیز کنند برخی اداد این دود شد می به بود شد بد سط مواد سک باید چیکا کا ها کی محواج سا مناسب سرمان

السرائز الدائن می ہے۔ اس دور کی فزال کا ایک اور رہ قان منظر کا رک ہے۔ مصفی وافشائے کا اس میں ایسے اضعار بار ہار آتے ہیں قدر کی منظر کے بھال کو بیان کیا کہاہے یہ منس اضعار میں ہیر مناظر مقالعی بھالیا کی پہلوڈ کھار کے ہیںاہ در میس

جی شدند در قد حضرت عدال که دیدان کیا کیا ہے۔ بعض انتخدار نصد بیشن میں عالمی آن بیکو اعدارے جی بدار بعض مصادری شماع کی سیاست کا باد کا جی بالی میں میں کم کیا کا مطالب است ان مشعران سیاست کی تعدیدی اعدافی ہے۔ مشعران ک احتای کی فراز اروز میں ہے۔ مستقل کے ہار سیاست بالی بیکوم بعد ہے کئی مہا تھ رائد وروج مج ہے کی اعدافت کو

روہ کی عظم علامے جاتے کے عظم واقعے: اک کالی کی کہتہ ہم نے دیکھی ۔ اور لوگ کیے جی وہ بدن تما

ال على الإستانية المستانية المستاني

واقت آ مودہ کرنا ہے۔ اردوکا کا ویش عظیم طفوران آ کے پیچھائی دورش کھی گئی ہیں۔ تشدیدہ کئی اس دورے میا کیروار انداؤائی کی تیزین ،معاشی وساما ٹر آن قاطوں کو جو انرکے کی دیدے مقبول وخاص صعبے تنی کے درسیع پرکائم رہتا ہے۔ افضاہ معلی قسیدہ کوئی کے فن عمل مشاز ہیں۔ جرائعہ نے کئی

تصدید ساور دید رفتان کلیے دیں کی مطام ہوتا ہے گوتھیدہ ان کے آداری سے منام ہے جی رکھیا۔ ''تقدر ناکری'' می اس دورک ایک میٹر اسٹند نائر رک ان کا تعدر کا میٹر کا تعدادی شراک دواوی ن میں لمبنے میں کہ بری انداز 1- 100 دوری میں کہانفور میں ان بری نے نے قلد کوشر اوالے شرک کر ''قلد والموسی

سے تالید کیا? ۲۳]۔ اردو " تاریخ " کرنی " من دور بی ایک عام وقتول آن کی دیشیت القیار کر لئی ہے۔ کم ویش ہرشا کر سے ویان میں اقتصاب تاریخ لیٹے ہیں میں میسی تھی ویک دانشا بھی شال میں اور نی نسل کے دوشعر انکی میں کوشیرت

اس وور سکا در ان وردید استان کانگ پینی سیاور توسید به اثنیا و و کار اداراً بادی کان بیشال بین ۔ ایک اور صنف بخش ، جمال دور میں مقبل تر ہوتی ہے "مرتیہ" ہے بھر میر دکی دورے لے کر افراد ہی صدی تک قرار کے سراتھ ملک ہے کیوں نے موجی مددی میں میکوران اور دیے بھی تھا کہ کی جدیدے وادر دیسی مہدید باود ac manuality

الموادات في حال مدينة الواسط الموادات في الموادات في الموادات في المعاول في الموادات في ا الموادات في الموادات في

المنظمة المنظ

was a transport of the a transport of the annual control of the an

مخصوص محاور ووروز مروش بیان کرتے ہیں ۔ باقی بار دیا ہے اور بہتدی شاھری کی روایت کو جس میں جذبات مشق کا اظهار حورت كى طرف سے كيا جاتا ہے، خاكر ايك فئى صورت وسية إلى مضرورى فيل ب كد باهى كى برحورت كوكى بإزارى مورت موريكن "رياني" كي مورت ييشرور بازارى مورت بية جماسية تحضوس الغاظ ومحاوره يس الي بات مردك زبانی ماداکرتی بے رقین نے جوز بان استعال کی ہوہ بشکول کی زبان کی طرح ، ایک طرح سے اصطااحی زبان ہے عصاس طبقہ کی اور تی طرب بھی ہیں جب کہ ہاتی وی عام دکنی استعال کرتے ہیں جواس دور کی اور تیں بال دی ایں۔ دلیسے بات سے بے کہ کی طوائف یا کسی حمورے سے ریٹنی کا کوئی و بھان یادگا رشیں ہے۔ ریٹنی ، کے ذریعے خودمرو ابية جذبات وخوا وشات كوبازارى مورتول كى زبان جى وهوفى وبيا كى كرماتهه ويان كردباب بيرمنف اس وور ك ين الذا ي الله معاشر من الله المعتبول مولى كرية الم محل ك تخيل عن شرة رنك اورمز وشال كروجي ب _ رقين كاويون الانتاء الدى تعنيف باوراس كر بعد افتات بكى البنائك الله ويوان" ويوان ريات"ك ام سے مرتب کیا اور اس صنف کومتول بالیا۔ بیصنف شصرف اس دورش بلکد آئے والے دورش مجی جان صاحب وفيروك بال آوليد عام عامل كرتى ب

آسية المصحفي وانشائيماس ووركى زبان كويحى ويميت جليس اس وورش كفئؤكي زبان وطل تبزيرا ورصاف بوباتي ب اور مروسودا کی زبان ے آگے بر حرک ایک تازه اللی صورت ش سائے آ جاتی ہے۔ اب اردوایک خود کارزبان کی میٹیت میں ، قاری وحربی سے آزاد ہوکراسے قواعداوراصول زبان برزورد سے آئی ہے۔ اقتالے تکھا کہ"م وہ النظ جوارووش مشيوريوكياع في يويافارى تركى بوياسريانى مينها في يويايورنى ، ازروع الل الله بوياكي و القدار وكالنظ ہے۔ اگرامل سے موافق مستقل ہے تا ہم سے ہادر اگر خلاف اسل مستقبل ہے تا ہم سمج ہے۔ اس کا محت وظلمی اردہ کے استعمال پر موقوف ہے کیونکہ بو کچھ خلاف اردد ہے ، فائد ہے۔ [۲۰۰۰ اِنسانی سطح یر اس دور میں بیا کی ایک بوی التكافياتيد في تتى جس في اردوك ترقى كرير لكادب اوراس خودهاري سيتمي عاليس سال كرم مصيص ي زيان ن ایک باجال بل

اکراس دور کی زبان کاہم میرومود الدورورویاد فی کے دومرے شعر اکی زبان سے مقابلہ کرس او زبان کی سطح يركفينؤكي خدمات لمايال موجاتي جين _ ووقد يم الرّات جوزيان جي عطية تر شحاور دني جي عام ومرة ي تحقيمنو میں وقت کی چکتی میں چکن کر بہت کم موجاتے ہیں۔جرأت زبان کوزیاد واحتیاط کے ساتھ استعمالی کرتے ہیں۔وہ ز ہان کے ساتھ کوئی تجریشیں کرتے اوروہ اس لیے بھی کہ وہ جس حم کی شاھری کررہے تھے طود اس میں کوئی نیا محمد ا تجریفی اللہ المحیل قرمزے کے ساتھ و وہا تیں بیان کرنی تھیں جو عاشق ومعثوق کے معاطات میں عام طور روش آتی یں۔ وہ نوعری سی مین آبادآ کے تھاوراس لیے دفی کی زبان معرف وی القاظ استعمال کرتے ہیں جو مام تر بان كاحتد تقدادد مد ش ادد در بان ايك عد ماحل ش يروان يز مدرى في اس ليدوت كرماتهدوى الفاع زبان كاهته بينة جواس سنع ماحول بين قاعل قبول بوسكة بنفير انشاز بان كيرماته بهيد آزادي برستة بين. اس کی ایک دور قررے کرور تسفور عرافت سے معاشرے کورام کررے ہیں اور ظرافت میں زبان کا تجربی ایک فلری $\sum_{i,j} a_{i,j} a_{i,j} b_{i,j} b_{i$

افتائے إلى "زور" كالفاء جوآ كدوورش متروك جوجات بإرباراستعال بين آتا ب مثلاً ع كر زور وكن من اب آتا ب عال اليا"

ع آقی عدد در مان هرے اس خلاف من

انشا صدر" کدراتا" کو" کدرواتا" کے منی میں استعمال کرتے میں شامل میں اعظے مصورے <u>کدراکان</u> ا

سوره مین کان مکارام می داد رویده اگر نشد که بیشته استان استوارا که باشد مین بردام می اینان برد بیشته مین مین م مین کان تامیم بازد واکن تیم روید کان اطاقا والیا امواجه که با جروحود دیدید بیماره میکاد اشاره منصورات وی به م مثل تا جرکر که از بردود کردن کانان مین موجود میناند. عاس سوری مین میناند بیشته چنگ ریدید

منان برور مرحد و در در در پر در این کار عند عند می مت<u>وند می موجه ا</u> اطا به من متورد معمول که در در مرحد کار استان به این مجلس این افزانکه استان ار در شیخی : که چام از (مرد کویست): هم رما تقد (هم سرک مانته): با در افزی شب کوی تحق قر نیا شاید هم ما تقد

ای طرح "أن نے "بهائے "اس نے" "تھی بن" بہائے" جرے بطیر" اور دا تبیائے "ورا" "وا آجڑے"، محد دار ب

بمعنیٰ "کیا خوب ہے" اور جھنز اونجبرہ۔

4+ m4-114-161

(چیاہے گھڑوی) در اول فورند کا دول کا دستان ہوئے ہیں۔ ور میں دول موسائل کی '' کا ''انسان کا ان کا انتقال کی افاق کا رسان کی جس کا کا کا میں میں کا کا میں میں کا ان کے ان کا کی شیدنگی تھا کہ کی اس کا واقع کا میں انتقال کو کلی (افزوں) ۔ اوفاؤ اورندی کا انتقال اور کے کا کہ ان کا اول کا رسان کا انتقال کا انتقال کی انتقال کی انتقال کا کا انتقال کے انتقال کا کا انتقال کا انتقال کا انتقال استان کیا کی میں انتقال کی انتقال کا میں انتقال کا انتقال کا انتقال کا انتقال کا انتقال کا انتقال کا انتقال کا

طامیده ای کے انتظام الروز شاہد میں استعاد کی جائے ہیں۔ بیب کدکام معنی میں '' سے امد دک خالی کو سے بی جی جس سے آگ میں کہا گئی میں کہا گئی ہیں۔ رحملی عمال اور انتظام کا در ملف سے جوڑ کے اور اشارات کے ساتھ ملا کے کاس ورش عام روزان ہے جس کی کہ

ع اس آنے وہانے میں کیانا (20) ب (مستی والال اول) ع بقول و دحرمدور و وجماس ند اور مستی

ع کین بھس کی محلی برنگ بھی (ان مجاب طرح ان استان کی سیست میں کئی ہے: ع الدا کرمیزے سے انجل عمد الدر میکن (انق) برع عد کدول کیچاد امکان ہے جارچی (مستی چارم) برع کھر کھر کرمیزی جان ایوں طور چرزی کے ان کا ساتھ میں ہے ساتھا و دیکھوں عمل میں کے دفتہ استعمال ادرے ہی ادار کھر دور شک ان کی

معیاری مورسته مقرره دوباتی به اور قدیم مورست متروک دو جاتی به طوائد میره می استفعال بود. با به کداد حرمی، جیداط مجی استفعال موربا به اور بدوم مورک به ایره کری بیوم کاری با به درگی با در محمد مجلی بستر دک میشود کار با استفعال اختار جزرگ به ایرکن که محمد تا بیشتر میشند که با ایران فرود به به درگی ایران مورک به میشود که با ایران الا «العل "عمل على كي إل" رب ب" (عبائ ربتاب)!" بوب " (عبائ بوتاب)!" و كي قا"

(و كل تعالى المجرع الأعراق المراح الم

لل بسیار معلق کے مقابلے میں کم ہے۔ آئے مدود رقم ان کا معاوات ان المقرور و باتا ہے۔ معاون میں اس کم ان محمارے " کھوکا میرے کے میں عمل کی استعمال کرتے ہے مثل : ح کمیوں کرتم ہاں ہے ہم باشک بری الارکامیں (جرائے کہ ای طرق ہم کا حارے کے بیٹے مثل : حق مود کا باز اللہ ہے کہ مراقد دو کی کا

ے ہم جا ہی جھاادر تک ایک ایک اب ان کری ہم او ادارے کے جھاز علی سودا کیا ادارے ہم ساتھ دو کی کا (مسحل وہم) جماع اے استحمال کرتے ہیں ع کیا ہے اے برگزی انسان نے لکان (جرائے) مسحلی کے ہاں وے (دو کی تاتی کے درج) کا استفال و جان چیدم تک مذہبے ، ع وے جو ایک میں

مستعلق کے بان وے (ووکی تام کے طور پر) کا استقال دیان چار م کشد مذاہد: ع وے جولوش ہیں بہار تان آزادی (مستحق اول) بسیاستعال میروسودا کے بال محق مذاہد بھی ترائے واقتا کے بال مجتل ہے کھنٹو شد آنہ رائم کا استعال انقلاق آرائ

ل" و نے " کا استعمال کھڑگوں آتا تا۔ اس وور میں قامل سے استعمال کی ایک صورت اختاء جرائت مصحفی و بھڑی سے ہاں قوا تر سے ساتھ گئی ہے کہ

مرکب همل من کے دور ان جزائی میں اور انسان کے بیائے ہیں ہیں بھی کے ہیں ۔ ج کل بیازی ہیں کہ بیال بیان کہ بھی بے بال علی بھرائے کہاں جہ میر کی این جھر میرکن اور کا میکن میں بھر سے مانات کے ہیں ۔ جا کہا ہی ہیں ہے ۔ کہ بھرائی میرکن میرکن میں کا میں اور انسان کا میرکن کا انسان کی اور انداز کا میرکن اور انداز کا میرکن کا میرکن مجی بلاگ میں میں میں میرکن میرکن میرکن میرکن میرکن کی میرکن اور انداز کا میرکن کا میرکن میرکن کا میرکن کے میرکن

الاهون حرفا على جي الى قامت وال جوت المعادون كاب (جرأت)

اس دور بین بذکر ومودی جس کی اختلاف تقرآ تابید شنا انتظامی تا تقلا میان "کوکی بذکر با بوستا ہے اور کوئی مودی ۔" جان کو بھر زیانے سے ذکر استوال بودار ہاہے بعد سے دور بین اس کی دوفون مورتش کئی جی استعمالی کے بان بیدا م طور پذکر آیا ہے کی ایک آدہ دیکھیے مودی کھی باعد حاکم ایک چھیے:

بان (مونف) ع تيرے إقول سے آرى بے بان (مستنى) بان (لدكر) ع كم كم كدومتوں نے اپنالو بان مارا (مستنى)

(こうな) でんすらとりだとかいましかとりとと

ماری سیدو سیدو سیدو سیدو می از میرود که این کی بیانی سیدود کی این کی بیانی سیدود کار (جرآ ک) مستخل نے جزیر حاواد شدیا بسیدانی موقع بیان مدایت : مستخل نے جزیر حاواد شدیا بسیدانی موقع بیان مدایت :

ع پيلان دخلان جوگاني الله ع صيلي نيشرس کې کې چهداه انجيم موا ع جوری جوک څاپ کې کې کې ان دافول

ع وی این ان داد افتائے"رم" اور" کم" کو ذکر با معاہد: ع میاد بیاد رائد کا کہ ان ا

ع مياديدورم نيائي كياني آپ ع عبت و اي كال بحول كل و تر

آئے والے دور بنائج میں مصرف ند کرمون کے معیار تقریرہ جانے میں بلکہ بیٹیے جھوالی زبان کے دومرے مسائل مجل نے ہوجاتے میں اور زبان کا و دوم بسائے آجاتا ہے جس کا ایک طروع آگے میں کراٹھ کس کا شاعری میں آخر جا

سبب بعد اعتبار برسادی کے اداکہ مال چاہدیں والا بیدوش الوائدیس کی برمنازہ شام نوار اوا بھر سان شرک اواقی و والی ہے وہ اخوا ور مودی میں پیدا ہوئے کے ادارائ میں جائے ہے اواق بھی اور بھی میں اواقی اور سے رائے اجامع عمرائی الک الحاسان جادوں کیٹر اکا تھیا موانا والے کہا ہے کہ کہ چرک مودری حال اسپینے نمی منظم کے مداقی و وانگی جائے۔

حواشي:

(۱) دریائے للافت مانشان شاں اشاماتہ جمہ پیڈے کئی جمی ۴ سے ۲۵ ما تجمین ترقی اردوادرنگ آیا وہ ۱۹۳۵ء [۲] بینا آمی ۴ م

ر برا برا نیسان خاطره (۱۵ تری) به افتام برای دارانجویش قرار داده افزیر برای کامنو ۱۹۱۱ در (درد برید کین واژی پ (۲) بخرگی مورک زیرا (هدارای) سعاوت شان عهر موجه خطش قرایدی موسید بنگری قری ایسا ایدوسته ۱۹ (۱۵ بخرار خواهد درگی آنگی داده به موجه موجه فرویش فرایدی داده به موجه خواهدی به موسیدی ایدوسته ۱۹۱۱ ۱۲ بخرار خواهدی می این اید به موجه موجه ایرانو بریدی که میشود ایدوستان به موجه ایدوسته ۱۹۱۱ در ایدوستان ایدوستا

ا۵۹ رم (خواز ۱۸) ۱۵ رم دار برای زیراز ۱۹ ۱۳ را دار دارد (۱۰ را بیدار ۱۳ را

۱۱۱ع اینهٔ اس ۱۲۹ یه عا ۱۲۱۱ع اینهٔ اس ۱۲۹۳ س

minum ministra استانات المرادية والمارات المارة 794_7971 5 (2)11(0) والا الله] يكل دعنا وسيد البوالي من عداء (خيج جهادم، وعاله المطبح معارف المطلم كرد. [14] رياش الفصحان وغلام جد الى مصحفي معرتيه موادي عبد الحق جل و ١٦٥ المجمن ترقى اردوه اورنك آباد ١٩٢٣ و [عا] مَذَ كرة بندى القام وها في صحى معرته موادى عبد التي عل ١٣٣٥ وم ١٣٣٠ ما تجمن ترتى اردود ادر كك آباد ١٩٣٣ و ١٨٦ برماض القصى ومثلام بعدا في بحوار مالا المساعة والمالين أحراها و ١٦٠ رياش الفصحاء يحوله بالا يس ١٨٠ . [11] تُحِيَّ الانتقاب شاه كمال ، ويباية "ل" ۵ ، تكن تذكر ، معرته مثارا حدقار وتي مكتهرٌ بريان ، وتي ١٩٣٨ و [٢٣] ودياسة العاشة (قارى) ما فطالط خال اختاص عدا الجمن ترقى اردواور كالم إدا ١٩١٧ م 100, P. H. J. S. S. S. S. T. 1877 (١٩٣) د باش اللصحاء يحوله ألا يحرب ٢٩٠ (10) الينا ال רור) ובל אינורון ا عام إليناً بن ٢٥٠ MACHEMINA [٢٩] رياش الفسحاء بمحوله بالابس

۱۳۸۱ میزان ۱۳۸۱ ۱۳ بر میزان که این در کار او این از ۱۳۸۹ ۱۳ براین این از این این ۱۳۸۵ میزان این از این از این از ۱۳۸۱ میزان ا

واسم بالبينة أم سه (سما بركس الأكافية المساورة ا والاسماع الموادرة مساورة اللهم الموسطورة بالموادرة المساورة المساورة المساورة المساورة المدورة المدورة المدورة

> حواثی ب) 2 سم الفله شنتی، همداخته رخان نماح بارجه انصار الله نظره تجمن ترقی ارد د پاکستان کراچی ۴ ساده (۳۸ م) دریاستی نفاشت (۵ زی مجوله بالا جرس ۴

(۳۶ تاریخ اوب ادوو (طیداول) در آکز تیمل جانس برس۴۳ سر کیفن ترقی اوب الا بود. و طبخ چهارم) ۱۹۹۵ء د ۲ مها در یک خطافت محوله بالا برس بر دان تقریر نس تقسمتا ۱۹۱۹

حواثی (پ)

27016-1-12010

"ای طرح تلسنو کو دے اب پرب کی جان کے عماے شاجبان آباد کی جان کتے ہیں ،اگر شاجبان آبادے بجر کی وزیاب کول برزی جم برجان کی طرح کی سادراس قبل کی ب مصور کے مقالے ش اس کی دم ک -11812

بحواله حواشي ۳۹:

"اكر كلتان بندوستان، جوافير يا خبان ك ب واس كوات كركث سي يكي ياك موجا كاتواس سي بهتر كيا موسكات إلى الران لوكول (تا جران فرقك ليني الكريز) كرص ولا ي كي ورضت كي ج وين اس جنت خيال سرزشن سے اکھا اُلگانی جائے تو سراد پرری ہوجائے اور پے حقیقت طباق بال کے گوٹی بوش تک می کافی ملی ہوگی کہ ملك وكن ايك وتناه والعني موزين بي في شاء كام كة أناب كالروب اوجائ يراكي آساني بي يتميا لاجب کدوہ خود (ٹیوشاہ) اس سک فطرت وسک پرست قوم کے لیے بھیٹہ کمان خیر رکھنا تھا اور بندوستان جنت نشان کے یا پر تخت ہے ، جس سے مراد شرفر دور ک خال ہے ، کس میوات اور شیلے بہا اوں سے آ بستہ آ بستہ ایک ایک قدم بدھا كر قيد كرايا فرض كداس قوم (الحريز) كي عمت على اور بااقتداروز را دوام اك تائي دارى ك بار ع يش كوني شك وشيرتين إياجاتا"

قلندر بخش جرأت

جھوٹی امریت (۲۰۰۰سام ۱۹۰۱ء) نے جمہدی کی گانا کھٹوڈیٹل آبادی کی ٹائیس کا کھٹوڈیٹر آبادی کی ٹوٹس کا خدا کے ساتھ محکمارات بھا ہت نے اس کلندائی کے ساملہ مسائلہ میں کھٹر نے میں اوار این اکا بھا ہو ہے کہ جو جسار اروان اور اور دکھ کی کے کسائل معدی سکت میں کے اتازہ موجوع کی طرحہ کہ کار ایاسے جی ماریکا موالد کم جائیستان کم جائیستان کے ا

جرات کیٹا کر سراہ میں حقیق نے کا علی کا علی اور میں کا دار میں کی امان میں اس اس کا مہدا ہے۔ ایسا آوار و کس کا اللہ مجال کا اللہ مجالت کا عرف میں عام اللہ اللہ مجال کے اللہ مجال کا اللہ مجال کا اللہ مجال کے اللہ مجال کا اللہ مجال کا اللہ مجال کا الل

اس معاشرے کے لیے بگی المان کو فی ویٹنی چام بھی انٹرونوا ہے آ صف الدول (۱۳۳ میا ایک عام) کا چام مجھی مرز ا بگی اور کرنے سرز المان کی ج جماعت کے والد کا مع معاقد المان قام الاس کے الدرائے مان الدائی 19 سے عام میں تا در نامی ا

تھے ۔ آئی کرد ہے گئے تھے (۳) ہائے ان کے اوار اٹھا اوان مشاہدادر سم جدھے دھوں نے ۱۳۳ سامانا کا وہش دولی شدہ افات پی آنا وہم افلار دیش جزا کے کا خاتم اور افران کا قدیم وصور اختا اناق اقدائی کے دراک 'دریائی حضرر والا'' کے عہدے بر ماحور تھے (1) چاہد کی چرک کے ہاکی تو درائے ان مشاہدر اتحال

جماعت کا سال والان کی تعمین تحق شاہدے عاصر اللہ ہے عظم ہوتا ہے کہ و ۱۳۱۶ اللہ تک پیدا ہوستے۔ مقرکہ دفیقات عنی شاہد اس کا معمال مقدم ۱۳۳۳ اللہ ہے جائے انکار مرافع سال ماناک ہے۔ (4 اگر ۱۳۳۶ السکار سال مان - استخدام بیا کرکی افراد اللہ والان ۱۳۶۵ اللہ برا اللہ بھی کا سور بھی تھے تھی تھی تھی تھی انسان والان کے سال

اس معربی ہے مطوم ہوا کدوفات کے دوقت جرنات کی عربال ممال تھی۔ تکندر کافئن سے اعداد ۱۹۲۸ ہدش سے ۱۳۲ کا لینے سے جرنات کا ممال وہاں ۱۳۳۳ ہے برنا ہے۔ اس طرح آرگر ۱۳۶۴ ہیں سے ۱۳۴ کال ایسے یہ کی اس الداوت ۱۴۷ ہے باکہ مہتز ہے ہے وہی مال ہے چڑ کیلیا ہے تھی ''ے لگلا ہے۔ ان شوید کی دوئی شس جراک کا مال والاوت ۔ چرآت ایجی اوج ری چے کہا مرا د کی خانہ پینجیوں مر جنوں کی ہورش ماٹ کر دی اور احمد شاہ ایدا لی کے ب ورب عملوں سے وتی ایسی اجزی کداہل ویلی کے لیے وہاں رہتا اور زندگی بسرکرنا دشوار ہوگیا۔ • عدادی عدادی ابدالی نے دوماہ یس وٹی کودوبارلوٹااور وفل والے ایک بارگارٹرک وطن بر مجدر ہوسے۔اس وات فیض آباد حکومت اوو دیکا مرکز اوراس وابان کا ایک شاواب جزیرہ تھاجبال والی کے معرزین شراود الل علم وقن جرت کرد ہے تھے۔ ا پرالی کے ان صلوں کے بعد جراک کے والد حافظ المان بھی اسپتہ خاتمان کے ساتھ اجرت کرے فیض آیا وآ گئے ۔

جراًت في مثوى" خواديدن ويخشى طوائف "ير ألكما ي هی ای ای مگدیی اعتمامت ہوا تما شر دفی جب سے عارت

كا تنا خوب ليش آماد آماد لل نے کر جاں آیاد بریاد سكونت ان كي فيض آباديس اللي: ١٩ تو ج مے ساکان شر دفی

اس وقت جرأت كي هم تقريباً إر وسال تلي جس كي القد فق وتلا مير فعي كنائد كرے طبقات بني كياس يشاف يحيى بوقي ے کہ مہمر دواز دوسانگی درگھنٹو رسیدہ "۱۰۱ میں جرأت کی نشو دنما ارتباہی وتربیت ہوئی۔ ۱۱۱ ایکن تم عمری کے مادجود ماردش كالمتوش تازورب مت ے دو ظارة الل والى اب ہم یں اور شام فرسی کی دید ہے

شعرد شامری بدسلم تبذیب سے مواج کاصة بے فیل آباد وکھنو بس کئی اس وقت شعروشا مری کا ج ما عام تھا اوراو فی منظر مرامل و فی جھائے ہوئے تھے جرأت شاعری کا قطری ر تحال کے کر پیدا ہوئے تھے اور ثنا عرى كى وابايس يكوكر وكمانا جاح تھے ميرهن تے جن عيد كرة شعرائ اردوكا ميلاني المان المام الديش كل جواء - كلما ي كذا وق هم برم حيد دارد كرماج ي فدايل في مائد إ ١١ و١١٩١ه حرك شط يس كلما ي كان موق شعراز حدز ما دوارد __ و ایوان آن شعرت کنگا ہے ہے آگر کی ما عم [۱۳]

مخصفه المساشع كهنا كوارك بمرساكه المدعم أميا

١٨٨ اله ي جب مرحن كي تذكر على بالمنتش تيار جواء جرأت كي عمر ٢٦ سال بقي اوروواس وقت تك وجيها كمه مرسن نے تکھا ہے اپنے معاصرین میں ممتاز ہو تھے ہے 177 اس سے بیٹیجیا فذکیا جاسکتا ہے کہ جو اُت کی شاعری كا آغاز يدره سوله سال كي ترش ٨ عدا ١٥٠ ٣٠٠ عدا م كن لك بيك بوكيا قل ٩ عدا م/٢ ٥٠ عدا من الماح الدول ایناوار الکومت تکسنو سے فیض آباد لے آئے جعفر الل حرب یعی - ۱۱۸ کے عد ۲۷ ماد کے لگ ایمک فیض آباد آ گئة اور شجاع الدوله كي خدمت مي تصيده ويش كيا جوان كي تليات مي موجود ب-اس زياني شي جعفر علي صرت ا پٹی فی وظمی قابلیت اور شاعراند صلاحیت اور اسید رنگ خن کے باعث است مقبول ہو یک تھے کہ نے شاعران کی شا کروی پرفوکرتے تھے۔ای زمانے میں فیض آباوی میں جرائت نے جعفر علی صرت کی شاکروی احتیار کی۔شاکرو و نے کا بدواقد ۱۸۱۱ مار ۸ کے ۲ سام موسکا ہے۔ اس وقت تک جزأت کوشعر کہتے ہوئے تین جارسال کا عرصہ ہو چکا

سیادہ التحاص ہے بد دیاان حریت اے بخائد کو کمان کر و خریت کے میں سے برائل بخائد کر کنی و طور می و کمی جی اپنے چر کی آگئیں فقط حریت کو اسے فائد کی اس احواد تھی کئے حال المر کا اس انکار کا میں احواد تھی کئے حال المر کئی اس انکار کا کسی استان کے اس احواد میں کئے

۱۹۸۸ ماران سرعاما دیمی ماڈھاؤسٹ خال کے بیٹے ڈوا پرمیسٹان کیٹ مالے تکریش کا بھر کائی آئی افسال کے گاور میٹیں وہ کی چھڑ کی احریت کے ناکا کردہ کے ۔ اس زیانے عمل حریت کے توسط سے جراک کی عاقبات ٹواپ مجہت خال مجہتے ہے دوگی اور بڑاکھا ان کے خان مجھو کے :

ال و 20 الدين مي المهد المهد المهد المهد المهد المهد المهد المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوا في الدول الأول المستوانية المست

الى الهيت (العالمية): إنا كيت اين الما كنا كا كد الله الموقع أو كرون له الهاؤا الما يم يريم كره إلى والله منها و المواجع الموقع المراقع الموقع الم

> جاُت اب بد ب مخواہ تو کتے ہیں ہے ہم کہ خدا داوے ند جب تک تو طیمال کب دے

ان كى خرور ياستەر ئىدگى بىشكل يورى بوقى خىس - بىمى مىيتون كۇ اەشلاقى-

promunities

ایک منظوم مکوب" بنام شکی مرز اسلیمان اندو سے می معلوم ہوتا ہے کہ وہ تخواد کے لیے بار بارشش کے کھر ے چکرکا سے تھا در دورہ مرے یا وجود کر رفیل مانا قار جانت ساری عرائی ایے قدردان کا تما کرتے رے جس ے ان کی ضرور یات بوری ہونکیں لیکن میتنا دل کی دل شرور علی ایک قطعت اس کا انتہار کیا ہے:

جرأت كالام عصوم يعتاب كدوه قارى زيان وادب بلم طب مروش وقراعد اورقى شعر عاضب واقف تھے۔ گات گات فاری عل ہی شعر کتے تھے[عا]۔ان کی شویوں می مجی فاری اشعار آتے ہیں ۔ متعدد د باعدال بھی فاری میں کمی این" کلیات" میں حضرت فل کی منتبت میں کہا ہوا ترکیب بتد بھی فاری میں ہے 1 ١٨ علم و موسیق ہے جی طب واقف تھے اور متارفوازی برجورر کتے تھے[14] علم جوم ہے جی واقف تھے[14] مرزامل لفف ف تصاب كرا أيم عل محى المعنى كود على المام بدايا كرايك عالم تصنو كاس كالمتعمر ادكام ب " [٢١] إقدرت الله شوق نے اُٹھیں" کائل ونہا ہے الل درو" کھنا ہے و ۳۳ مال نے آٹھیں" واقف برو فیڈ و پرفن مصاحب شی مثاہ ملک خن " کلھا ہے [۲۳] شاد کمال، قائم جائد ہوری کے شاگر دیتے۔ قائم جب تصنو سے جانے کھے قوانھوں نے اپنے ٹاگردٹا مکال کو بدایت کی کران کے بط جائے کے بعد جرائے کا پناکام دکھایا کریں کہ"میاں آفتدر بخش جراً عدد طن خیاں دور معنی آفریناں مدیل ممارہ " ۲۴۴) ای تابیت کی دجہ سے خوشنونی نے اکبریلی اختر کوشاگردی کے لیے 5 MO 10 15 L 2 2 1 Ex = = 17

ار اُت ناجا تھے کی قرائن مے معلوم ہوتا ہے کہ وہ پیدائی نا برنا ٹیس تھے۔وفض جوالم تھوم بستار اوازی ادرددر علم يردس ركما بويدائي ايداني برسكا-

معرت على كاستعبت شراك المداعرة الاست

الله حل الله الله عواد الموجمة بلى مرى روش ندويكسول روز ساه جس معلوم ہوتا ہے کان کی وجائی روز پروز کر ورجوری تھی اور اٹھی جائی کے پیلے جائے کا خوف تھا۔ بر مسن نے اليس" تلك روا ٢٦ إمّا إنها إسه عاليا تكين ش جلك كي ويه ان أن وطال مناثر وكزور و و في هي:

اور چروفت كرما تها مندأ بستدان كي وما في جائي دى راب موال بيب كرجراً ت كب نايينا موت؟

ب سے بیلے جس تذکرے میں جرأت كاذكر آیا ہے وہ مير حن كا تذكر وشعرائ اردوب بيت كره ١٨٨٥ الدين شروع وداوراس كايبلامود و ١٨٨ الدين اور دومر انظر واني واضافية شرومني ما ١٩٢ الدين عمل جواراس ش جرأت کے تابیعا ہوئے کا کو فی ڈ کرٹیس ہے۔ یہ کروا 'گلش کان ' بیس، جس کا سال بھیل ۱۹۹۴ء ہے، تابیعا ہوئے کا کو فی ذکرتیس ہے۔ تذکرہ "سرے افزا" کا سال تکیل ۱۹۹۵ء ہے اس میں بھی جرأت کے نامطانونے کا کوئی و کرفیس ہے۔ تذکرہ گزار ایراتیم ۱۹۹۸ مدین عمل براکین جرأت کے طالات ۱۹۹۸ میں لکھے گئے (۱۹۵ اس بی بھی جرأت کے ا برا ہوئے کا کو لَی ذکر نہیں ہے۔ کو یا کہ 194 ہے کہ وہ برحالی ہے کو وہ بین ہوئے محصوفی سلے تذکر والو اس میں جنون ئے جرأت كے ناجا ورئے كى اطلاع ان الفاظ عن وى ب "حيث كياشش ورئين جوانى بريك كا دا يونا شدة" (٢٨) تاريجادوسيادس

تصحفی کا تذکرہ بندی امانا حاور ۲۰۹ اے کے درمیان تکھا گیا۔اس کے ایک معنی بے ہوئے کے بڑا کہ ۱۹۹ے کے احداور ١٠١١ه = مبلي ناج اور يكن اكريه معلى موجاع كم معتقى في جرأت كاهال استة تذكر على كرورة كال

اس سعارها مون كسال كالعين كرف عي مدول كتي ب-

تتم اوه سليمان فلكوه رجب ٢٠٠٥/ مارج ١٤٠٥م في اود مدآئة يتمن ماه تك آصف الدول في ان كي طرف كوئى تونيان وى اوراس ك إحداكريزول كم مثور يدوكية مقروكرويا درجب قرى سال كاساتوال مهيد ے ۔ تین مسنے بیخی شعبان ، مضان ، شوال آصف الدول نے تورنیس دی ۔ ذیا تعدیش انگریزوں کے مصورہ برذالحویث سلیمان فلکوه کاد تحقید مقرر و واجو قری سال کا آخری مهید ب- وظیفے کے بعد سلیمان فلکوه نے ور بارسجایا اور شعرا والل قن كوج كي _ صلح الثاللة خال اقتالما م و ع - يد ١٠٠ و يوكل ب مجرات ك كفي عصفى الما م و ع اوران ك يمن جارياه يعد جرأت طازم موك (٣٩٦ يكي ٧ ١٣٥ه موا والى ك شيراو ي اظفري ١٢٠ه على تكفي كا اور ١١١١ه تنك و بان رب و وجرأت كونو جوان ناجها شاعر تلفيت بين ٢٠٠١ كو بالصحفي في ١٣٠١ من جرأت كرمالات تھم بند کے۔اس سادی بحث سے میٹیو لگا کہ بڑات 1144ھ اور ۲۰۱اھ کے درمیان پیروا ہوئے اور جو تکم مصحفی نے "درجين جواني"ك الفاط تقص إلى اس لي قياس كيا جاسكات كد ١١٩٨ ه كل بعك" بيك " بيك فا "ووتا يا او ك تھے۔اس وقت ان کی عمر ۲۹ سال تھی اوراس عمر کو بھینا میں جوائی ہی کہا جائے گا۔ وہائی کے جاتے رہے کا ذکر طرح

طرت عادد بار بارج أعدى شاعرى ش آيا عيدس كا عش جميا اوا شديدا حاس محر وي موجود ي حمارا باللي عاج ے، جرأت كى آكليوں على

ب حق قرة أعين في اب روشائي مو د کھے شوشی اس نے تصویر اٹی مجلوا وی اب آہ غم میں جس پردوئش کے ہم نے آگلیس کھوئی ہیں رونا آتا ہے ہیں روئے ہے ایے یارو یاں ملک روئے کہ آگھوں کو ہی رو مشے ہم دید کا طالب بول او اس کر کے جرات وہ شوخ

خاك ديكھے كا ترى آكد عن وطائي ليس

جرأت كى سارى زعد كى نكك وي ش كزرى وولكعية بين ايك كي كمريس رج حير جس كي تقديق تواب مجت خان کے بوتے تواب چھامیاں کے بیان ہے بھی ہوتی ہے کہ میاں ایک کامکان تھاجس میں ایک چرج اجواتها ميان جرأت اى شرريح تقدان كالكاركي ميتى بدب ان كالثال جواتو اوك في اي ركان ش باب کوڈن کیا۔ اب شقیرے مشان قبر مشرکان ہے نہ مگھیر۔ ایک افراد مکان ہے'' (۲۲) جرأت نے تھنویس ١٣٣٣ ديس وفات إلى - شاه مين حققت كايك قطعه على معلوم اوتاب كرومكي أورو مين وتا تقي حقيقت كاوه

> ے درو عی جال دوا بھو ح جس کے بران کی خاک ہے خاک فغا

قطور ہے:

محت جرأت كو اب شها بنشوتم مدت عال كالفائلة ١٢١١

اریناندیددد سیدرم عام طور پر براک کاسال وفات ۱۳۳۵ د کلها مها تا را با به اورای کی جدر بدید کر کلیاست ، تاخ شن جوقعه تاریخ وفات

مام طور پر جرگ کامالی وفات ۱۳۶۵ حاکمها جاز این اور بدراس کی جدید به یک ترکیاسته ناح میش جوقعندتاری وفات ملک بهاس سه ۱۳۶۵ میرکا موسط می میکن خود ناخ که کیک اور قطعت میال وفات ۱۳۶۷ اور یک میرکاست. چه در نمت امیر افورشن رفت شده ما شده خلام بری مادرات جرگ

چه در کټ ایرالوثین رفت شده طلدین باداع جاک بماع سال تاریخ دفاکل آم دوکلک "جاک اع جاک" (۳۳)

arre المراقع المنظمة المنظمة

یادی اور سیحتانی شرکانده بریمانهٔ از جراک نیستان شده رسی بایت . جراک اک کرشته شده استان بایام جا دول می به بیشند احدال کول مرد و زن آنا نخص جراک که جاملان بریم میشند بیشند اداری شیمان میک میشاد می این شاختان شده از احداد می استان میکند.

جزاً ت سے جاماداد ہی میں۔ شین سینے ادامایہ بھی۔ آبک بیٹا احد گاؤ قدید شام قرانہ جس کا فرکستگی نے۔ ''مهذب الاخلاق و کان ذکا ادر کھی رسا'' ہے 12 کے الفناظ میں کیا ہے اور خود جزاً ت نے اس کے ایک معرم کی کرکہ وانگل ہے۔

جاُت وُقِ کُرِم رِيَّ قُت ہے شہر حال دگ اول وگر آئے ہے تھر روح قب آغ کار کرنے ہے تھا کہ اور دی کر اس میں اور کار کر ایک اور اور کار کر ایک اور اور کار کر اور کار کر اور

ر در روع حدق الحراك فتر محمد كالمراكز في استهد ترك هدي كيا ب در ۱۳۹ يك اور و القام مها من تواند الما العالم الدوم العالمي وقت يا أن الدائد و وقت كذات و المواند المواند في المواند المدورة المواند المواند في في العام المواند في المواند المواند في المواند المواند المواند المواند المواند المواند في المواند الموا

ئے بدر ہول۔ جرآ سے کی شاعری تصنوعی و یک علی مقبول تن مجھی ایک نیائے میں ان کے استاج مطرف حررت کی شاعری

ا هم الديمة المساولية الم 21 pris-maritie

ا سرا آن المدينة من ما الآن الآن المدينة الما المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة ا موالد يستقد المدينة ال رئيسة المدينة وهذا المدينة الم

ا تعلید می دادند. بما انتظام به می دادند به می دادند با برای می دادند. با این دادند به در آن ایس مین است می داد می در با برای می دادند به می می دادند به می دادن

الی طراح کی طرف اشارہ کیا ہے: ووست ہوں اس کا مجی جو ہو در کُس جانی مرا وہ کہی جی مجد کی کے درے آزار ہو

دوست ہوں امادی کی چھر پوکی ہوئی۔ کے اور جہا سام کاروان کا بھر انکسٹ انسان نے ماری کرون کے سائی ہوئی اس سے بھری کی انتخب انسوب ماشان کی جدا سے میں برائرک کی قیادہ کو سے کشی کانفسدے جمعی عمل جادا جاک کہ کے کشید کے لیے امادی کانسون کے کہ کاروائی میں انسان کے بیٹری کانسون کے بھی ہو کھی اور کائی اس انسان کی بھی ہو آئے کہ انسان میں کہ میں کان کے انتخاب کی افراد کا بھری تاثیات تھا تھا۔

ر المسابق المسابق الموسان في المراورة على المراورة المراورة المراورة المراورة المراورة المراورة المراورة المرا المراورة الم

اش مقابل شدا (۲۰۰ مسحل نے ایک تصدیب میں اسے تکھنو آئے اور بھاں کی مختلوں کا ذکر کیا ہے۔ اس تصدیب کا نام" تا ال" ، الا الى على واضح طور ع جرأت كي طرف اشاره كياب اور بنايا ب كد جب جرأت كي خواري

وفي الماين الرائدون في المام ولية جب فرال يدعد كل قب كال مان

ص بيشاروول كي وه بيال ان كي مسين

آخر کار جو ہونے گی ان کی خواری

5 x 76 8 to 60 10 16 8 2

رونے اور پہنٹے کی جہٹ نہ کیا ان کا بیال ادر بن ان کے بیل بدسوز کدخود مرشدخوال اور ہوئے کا زمان ہے مری ، تی می ترسان

خیں لازم جو کروں اس کا۔ تقری بال معنی نے جرأت کے بنا ملے کوا ماج ی " قرارد ماہے حالا تھے بھل جرأت کی ملح جوطبیعت سے مین

مطابق تھاجس کی تقید بن بکراکھنوی کے بیان ہے بھی ہوتی ہے۔جرأت کے حواج کی فری کا بدعالم تھا کہ اگر دہ کسی دور ب شاعر ب مقابل مجى كرتے توان كى حواج كى خوش طبق اور ليد كى شائقى برقر ارداتى:

ال زيس بي رياد اک شاهر مشهور کا بالدخوال اورائ الواعاز كى جمأت كري جرأت كے مواج كى ملے جوئى وثر افت لفتى كا يتا اس مات ہے كى جا ہے كد جب مصحفی نے اپنے شاكر داكم والى اقتر كو الرأت سے دجرع كرنے كى مدايت كي قربرأت الحركوا سے حلا اللہ و شرب الله و تك الله كو تار ند موسے جب مثل الخزي مصحفي كارقنه الشرامين كبار ١٢٢

مرزاخانی نواز تی کے ایک ٹاگر د کا تلفن میں قبایمیت خان کے مضور خان نے جب شاعری شروع کی لآجائت نے ان کالکس مرقر اردیا مرزاخانی نوازش نے جرأت سے" شکایت نے نبایت" کی قربرات نے کیا: کیمیے معلوم ند تھا۔ میں نے فقام وجیت کومر بوط و کھر گفعی اس کا قرار دیا۔ ۲۱۳

ایک اور داند بھی اس سلسلے میں قامل ذکر ہے۔ المام بخش محمیری کواشعار اسا تذہ جع کرنے کاش ق تھا۔ ایک دن جرأت سے کہا کہ ایک ایے فض کو جوادی جمان کے بچوں کو براحات بھی اورڈ کر ومرتب کرنے کا کام بھی كر __ جرأت في شاه مين حقيقت كوجواد إلى الناش الم بيش تفيري في معتنى كالتذكر ودي يحيين كوما لكا يستخنى نداج الم يعمودها بيور مرور من معرف من وصحفي كولام بعثم تعمري بري تذكر ركاح وادل الأ و کھا ال سعی در کے کر ہواک میں کا ال جس الآل وا صف کا ترجہ دکام ان کے اپنے تذکرے کے مطابق تھا مسحیٰ نے تکھا کہ" اصحاب الله فا الله الله عنی جرائد ، حقیقت اورامام بلش تشمیری کی اس حرکت سے میں اتا آ زروہ موا کر قریب تھا میں جو کھوں لیکن ہوج عوارت واحوال واشعار شعراد کو کر درگزشت کر دیال ۲۴۲ نظر انصاف سے دیکھا جائے تواس یں تصور نہ برکت کا تھا اور زھیقت کا قصور وار آوا مام بھٹن کٹیمیری تھایا پھرخو مسحقی جنوں نے اپنے تذکرے کے اجراء خودام بعش كوريد تصر جرأت في قوام بعش كى فر بكش يراسية ايك شاكروشاه مسين هقيقت كوكي ويا تعاراس بيس جرأت كاكولى تصورتين تفايكن ال كرباد جود معنى في مقلت كرت يل ال بات كاللعاك كومؤملي كربم سوع كن رود ودر باطن جيد هم كين كارد" (١٦] اور ٩ ١٠ م ش وب اين تذكره كوآخرى صورت وكي الواس عبارت كاسى طرح باقى رہے ديا جس ك من يہ جے كم معنى كدول على كدورت البي باقى تعى -جرأت كابد مزاج فيس تعاب مصحنی اورانشائے معرے شین سلے صفائی کرائے والے یعی جراً ہداورا کم بلی اخرای تھے ۲۹۱ اکلیات جراً ہ جس کہیں

وري وسياروو سيادوم ايك شعرى ايدانين ماتاجس يسمعوني كاطرف اللباد كدورت كيا كيابوجب كمعتقى عن أيك قزل على جرأت ادر ان كاستادول كوبدف عالم بين محمع الفرائد" (١٢٢٨هـ) كان علا عن بو" وردح قاعد خوال اويد" كان عنوان معنی نے لکھا ہے، جرأت کے بارے ش بیالفاظ منتے ہیں۔ اس وقت جرأت کی وفات کو بیار سال او بیکے تھے۔ " جمأت شاكرو ومتابش بياس جرأت چند بارقدم بعرمة مكابره اش كذا فتياننا بيون معاور باز في قلست

اعة وشفردوآ فراز حدة الى كرود ناك سيمار شدة [2]

معنى كمواج ش كيد بدوري في راجونون والاخون قل يكن برأت كم مواج ش ملح جوزي في ..

حرائ ک میں سلے جوئی اس تازع میں بھی نظر آئی ہے جو ظبور اللہ خان آوا (ستوفی ١٨٣٠هـ ١٨٣١هـ) سے بواق (١٨) والقديد ي كرايك إرمولوي محيب الله ك مشاعر ي شروا ورايك بارمير الله خال فيرر ك مشاعر ي على المنظيم جل مرثيه كوم زاعل لظف مصاحب كلشن بتداوم زامنل سبقت عدمانا بلد والدين شاكروان برأت عقد بقابر توسقا لمدشا گردوں سے تفایق بہاطن جرائت سے تفار توائے بھی میں رکیک جو یں برحیس ۔ بات اتنی بدمی کہ شاكردان جرأت ال ك وشن اور فل كرن ك وريد او ك يكن كد ما شق الصورة مردا على سبقت سال كاسلح كرادى اوروزاع مرقوف وكراير بات واشع بي كدم زامكل سيقت يسلح اسية استاد جرأت كى مرشى كي الغيرتين كر ك تعديد بشكرا فساو يتك جرأت ك موان ك خلاف الماس ليد يدمنا لمدر فع دفع موكيا مال كارتوا ك الدين كاليان ي كاليان هي ادرنيها كامعرع بيقا "كدب ايمان حراى افت قرم ساق ب "جب كرج أت كافيها كا معرع " صفور الميلي بستان كر _ لوالحي" تهاران وول معراول كر الياء الفاظ اور حواج _ قوا اور جرأت ك مزان كافرق سائنة باتا بـ يَكِمان تكلات كلوا" زبان كزيده" ١٩١ اركة القاهم الي كولَ بات كي تذكر ب میں جرأت کے بارے میں فیس کی بکسان کے معاصر برشن نے انھیں" خوش علق و ٹیک خوورس او جوانی بسار يطم وحيايسري بردا [٥٠] ك القاظ ب يادكيات - بر عليات ش كنس شرة شوب در يونوشا مران بالضوس ظيوراند خال اوا كالاو مرف ياك شعراتا بي من أواكو اكباب اورودي شاتعي س

كا كلك لا يع جي ۽ ايي قا الله الله فقط ي مي او كيا قدا ا

جرأت اس دور عي اختا وسعى علاف انسان تهديك دي ك يادجود قائع تهدر بارول ي وابت ہونے کے باوجود ب ایاز تھے۔ تاجا ہونے کے باوجود طنسار تھے۔ جراًت کار کم بخن اس دور میں اتنا مقبول فا كرفونسوني كرديون موم في اس كام كر الشاملات - تبرك ليے جرأت كي شاعري جدا مياني كي شاعري تي يون اس وقت كى لكسنوى تبذيب كى دوح اس يس ليل بشال كى طرح جبك دى تحى _آصف الدول جرأت _ ديوان كوبره است مربائے رکھے اوراس کے مطالع سے صرور ہوتے تھے بحد شای وورجی شاہ مبارک آ برو کی شاعری کی م فیرسمولی مقبر ایت کے جواسیاب شے دی اسباب اس دور شن جرأت کی شاھری کے تھے۔

ایک طنیم کلیات جرأت سے یادگا رہے جس کے متعدد تھی شنخ آج بھی دنیا کے مختف کتب خانوں میں محقوظ الا وال اصطبوع صورت الله وسب مراح كلام الأرات " والاورج أن" " كريام عن ١٣٨٥ ما المراح ١٨٧٨ والاو منع قلای کانورے شاقع موال سے اید" کلیات جرائت" کے نام سے مطبح کارنامہ فرقی محل تھنؤے معتال المدامة من شائع مواجس من قواليات كما ووقضات ومدمات ودراعيات مي شاق جي شاق جي سيكوناس ش بى جرأت كالجراكام شال فين بيد فواب قاد اللك سيدسين بالراى في " وقار اشعار" بلداول بي كام جرأت كا الخاب ١٨٩٤ من مدوس سے شائع كيا . ١٩٢٨ من صرت مو بانى نے جرأت كا ايك الحاب شائع كيا جس عن فرالیات کے طاوہ آ تھ رہا میاے بھی شال ہیں۔ یکی احماب محرمن حمری کے مضمون "حرے دارشا مر" کو بلور مقدمة شامل كرك" ميرى البحرين" في ١٩٦٥ من المود عن شائح كيا . جمات كاكم وقش إدا كام بكل مرجد مروفيسر افكذاهن نے جديد اصول تدوين كے مطابق سليقے سے عرتب كر كے تين علدوں بي على الترتيب ١١٩٥٠ء ا ۱۹۷ و اور ۱۹۷۵ و پس تیلز (اتلی) سے شائع کیا۔ کیل جلد (۱۰۹۳) فوالیات مِ مشتل ہے۔ دوسری جلد میں بطور شمیر (۱۳) فرایس اور (۱۳۳) متفرق اشعار شامل بین جن سے فرالیات کی تعداد (۲۰۱۱) بوجاتی سے۔دوسری جلد میں اقصا کرام مشتن ۵۱ تھے اور ۳ ومنے اور درری مشویل کے علاوہ (۲) مکا تیب منگوم (۳۴۰)رہا میات، (۴۹) اقتدات، (۱۲) محس، (۱۲) مسدسات مع واسوئت الكير كيب بنده (۶) ترجيح بندشال بين سان كما وه ايك قالوار (٥) تقليات ، (١٨) يبيليال ، ١٣٩ ، باعيات عِنْ فواني مِلْس عزاء ١٥٠ سايم مايك تيما مايك مبندى مايك اود مات مراقی ایک قاتو می شامل میں۔ جرأت کاس مطالع کے لیے ش نے می کالیات استعال کیا ہے۔ ميرسن في معرى" جو برسات" اور" تعلى در" كا يمي وكركيا بودع إسته برسات" كليات عن شال بيكن " تحمل نامه " دمين ہے۔ اي طرح أيك اور شوق " ورجوم غي بازان " كا ذكر يحي آيا ہے ليكن ربحي كليات مين مين [47]-C

جراک سے کا ام کا پورٹ سے کو اس پر چھٹل ہے۔ فرال حافظ ان کا کی ہے جس میں کو جب سے ایج ہیں۔ کے بارے میں ایکن کیا تا ہی جدال کے فوال انتخابات کا انتخابی ہو کہ جدیا ہے وہ کا عاصد خدا اور اندان کے تعقیق سے اور کیا تھی اور دیکر کے سکر اسٹری ہو کہ اسٹری سے اسٹری سے کہ اسٹری ہے۔ حوش کے سکر دیکر میں کا میں اور ان میں میان کرنے ہیں۔

ر به برا مراح می این موسول برای می این موسول برای برای می هم با مراح می این موسود می این موسود می این موسود اس این به با در این موسود برای موسود به برای کان کی میشود برای موسود به برای موسود برا المستحد المست

المحافظة المستقبات المستق

LY pric-mark

اب کیے فزل اپنے وہ اعلا کی جمائت پر دود ہر ایک شعر ہو وایان الم کا فزل اک اس زش ش پر سالوکی پُدود کی جمائت

طوال اک اس زنگ نگی چے بولی پُدوری جمانت کہ شاہد اس کے سننے سے کوئی آئس مکل آئے شعر پُدور کہا کرتے میں جمانت دن مات بندیاں سے بکی اس محتق کی جب عمل ہم کو

ر برداده به برداده با برداده با برداده با برداده به جیران بیدی کار با در این ما با برداد با در این ما برداده م مناطبه بین کار فردند نصر برداد به با با با برداد با برداده با برداد با برداد با برداد بین برداد برداد می آند ب موالی بید برداد با برداد بردا

الدي عالى الأنتيان عدد المن المنظم عبد المنظم المن المنظم على المنظم ال

قبل چید کسان فراد انداد میرانوی کے۔ مجھوس محمول کے تقدیم کا محمول کے تقدیم کا مواد کا میران کا میرانی بنج جال مواد اوران کی ایک دومر سے سے چاک الکہ دید جو ادران کے مالا انداز کا فران اکا تک کا کی شفاع طوق زوج والا بنداد میران کی علی سے ایک جالک کے دکیلے کانا آئی اگر آجا تاکی کاک کا یا ہا ہے میں جا تا ہے۔ برایان والان کسیل کی بذارت فواطف میرین گئی ہے اوراک

فر آگی گی بش و نے ایس ای لیرا کے بیان عمل استم کی دگی پیدا ہوتی ہے جو اکتونکھوی شاموں کے بیال الی بے بی سرا یا کا مقدم جم کا تعیید کے انا اور واٹا کے ایک اس فرع کی موالہ بندی کے ساتھ می ترائٹ کی شاعری برطیقے میں مقبول ہوگئی۔ طبع مواس میں ان کی اس مقبولیت نے ان کے احساس محتری کواحساس برتری میں تبدیل کردیا دراس طرح محیل واست کا ایک دارشتہ باتھ آئیا۔ معالمہ بندی کی شاعری سے انھوں نے مصرف ا فی عضوی خای مرقاله بالها بلکه دو یغیر آنکسول کریمی در بارسر کاراه در طبیعه شواحل سر محبوب بن سخته به ان سکیشا کردول کی کوئے اور اُنھوں نے اپنے مزاج کی طاوت رفوش گفتاری اورشیر بنی بیانی سے اس معاشرے شربانی جگد بنال کا تکسندی نے تکسا ہے کہ " در پر کیس وجی کدرونق افزای شد بسب طوش تقریری او سے بارش فی یافت و ہرکز برخاطر بابار فی شدته ۸ ع ۱۲ سطرح جرأت است اعدمے بن سے تلف برای طرح حادی آھے جس طرح انگریزی زبان کاشاعر بائزان این مار کے نقص ہے پیدا ہوئے والے احساس کمتری بر ماجھا تیراک بن کر معادی آعمیا تھا۔

للعنوى يرتبذيب ومعاشره جحي محدثاي دوركي طرح بحس كرنما كدوشاع شاوته وتصعر كارسياتها اور مزے کے ساتھ علی تھیل کرفم دوران اور تھین کے ساتھ و الميز بر كرے الكريز كويمول جانا جا الله يتا تھا۔ جرأت كى

شاعرى المعفل كويكي مواقراتهم كرتى بادراس كاول بهلاكرافكارز ماند يرايات ولاتى ب الرش أس ك ب الكار تباد ب نوات جرأت اور ايك فرال كرف لك ش توج وأت مل ك تافر وحد الك فول قواد لتت في عدات ترا العمار ع محم فتقل ببلائے کودل کے میرے اشعاروں کاب

فم زدے روئے وہے ہیں جہاں دوبارواں

ال طرح اب ہم جراُت کی شاخری کو دواد دار پی تخشیم کر کے ہیں۔ או בפני T פוני T פוני בא באוב ארץ ארץ או באוב בא בלי ביום אואר או בא

ووم اوور: محوال ١٠٠١ ما ١٨٤ ماه عدقات ١٩٢١ ما ١٨٠٩ ما ملے دورش جرأت نے استا اجعز فل صرت سے باتد با تھى سيكسيس مشكل زمينوں ميں العركت كى

بعر مندی ، قا درانکلای کے اظہار کے لیے ممارہ سے چیں اشعار مِشتل طویل فو لیں ادر ساتھ ہی فوال درغوال سمنے کا الترام برغزلون بين قطعه بمذهع كهنااو الك عي غول بين وو دقيق تين قطعه شال كرنابه الكاغو لين كهنا بن بين مضمون سلسل ادر کیفیت ایک می بور بیزات کی فوالول کی سرو فصوصات جن چیشر و ع بے لے کرآ خرتک دونوں ادوار پیس یا تی رہتی ہیں اور بیمان وہ اسٹا دے بھی آ کے نگل ماتے ہیں نے اس کے درمصر عوں میں گفتگو و مکالمہ کا انداز بعد ا لرة: ان تصومیت کوانموں نے حسرت اور موز داؤں کے کام سے اکتباب کر کیا تی فول کی ایک تصومیت بنالیا۔ اردو فرال كايراك بوادور تعاجس ش جرر مودااور دردكي آوازي ساري فضاح جياتي موفي تقيس ساان آ واز وں میں انتی کشش اور دل فرج بھی کہ لئے شاعروں کے لیےان سے بچنا مشکل تعاریشوی" محرالیان" والے میرحسن نے بھی اسے دور میں ان آواز و ل کواٹی فرسل میں حذب کما تھا۔ مصحفی نے بھی ان آواڑ و ل کواٹی شاھری کی دوح على الاراتقادي كام جرأت في بيلي دوركي شاعري على كيادومير ووداورمودا كردك شن سايل شاعرى كاخيرا ف نے كى كوشش كى ليكن بيا وازي اتى منزوجيس كدقائم جائد يورى اور مرحس جيے شاعروں كوجى جات

سكى مرف في ناك شعركة عديرك آواز كالمنهي وياجاسكا مرف اجر فراق ك اشفراب ع فواد مرددك شاعرى كالكابق فيس كيا جاسكا _اى ليے جرأت كے ليے حسرت كى ظاہرى تحصوصيات كابنا الآ آسان تعاليكن بريا وود ك مزان كوجذب كرنے كے ليے تمرياد دوجين شخصيت كي خرورت هي جواسية زاتي تجرب كواني ذات سے الگ الأسيد المراجع المراجع

کر گئے تھے اسک المحصوب خابر ہے کہ برقاف کے پاس جس کلی والی ہے ان کے بارٹی والم اور جر واراق اپنی اللہ کے المؤمل کا ایک میں معدود جس میں ملک عملی جماعت قائم جائے برق چھے تھر دکھر کے بھی مرتبات کے بال جو مرتبہ کی اور کا کہ موسود تھی ہے میں عملی بال نام ورن شال کیس جس کے ان کے تھر جرک کا ورن کیا میں کا جو برگ انداز میں کا دور الموسود کیا تھے ہوئے ہے۔

که دنان بدل د آمان بدلا شام که از گل که که که که کار کام که تا می حرق اقد امده بدر د تق د برگی به کی شده رو محافی د برگی به کسی می در محافی می برگی کی مدل کر بجد در این برگی کی مدل کر بجد در به که این برگی کم و بدار د به که این برگی کم و بدار د به که این برگی که در در در در در این که که در در در در این که

اج می دارمی و اور این می دکرند جائت عمل مباره در بیانی قرار اگر سی که سی این حمل رئیج کی می می در سی و در این می دارد می این کا دارد کی این می مرام خدارا، می این کر بیات چی این ایم امم خدارا، می این میر مرک کے وزیک کم سے کیا جا می این کے دویک کم سیا دیل میں این میرم دال کو دروال کرکے میں دال می می دال کو می ال کی می دال کو دروال کرکے جی درال کمری می دال می می دارال کرکے چی دال می می می داد می می می داد م

ند م چها عال کچه محد ره اورو راو اللت کا معیدت کابول باراقم زوه بول غانه ویران بول

اس دل كى عة قرارى ك ما تمون ع يك

ہاں و دل پرسل اجوال کا کی سکت ہیں۔ 10 یہ بھارے سے کئی کا در نے چیل دخت مجت علی دل ذاہر پرگزدی ہے کہ کہ چیاں عمل سائر کوئی عراد سے جائے کہ اور انداز میں میں اس کا روی بھی کے کہ ایک اور کی چیا وائٹ میں کا انداز کے انداز میں انداز کی انداز میں کا انداز کی انداز کار کی انداز کی انداز

ان الانتقاع كما المهام المهام العداد المقارعة عند عيد تشكي القائل فان في المهام المهام المهام المهام المهام ال العداد المهام المؤلف المهام العداد المهام المام المهام الم

جس طرف د يك مول عل اس من

آه اورول کل کاند کورے نت وروز بان م عن ال نظر يود كو تابو

جرأت كى خرائل ب توجد اويارب

الله علك علق عل يتفاع ب والله

17 14 R 8 8 8 2 1 50

در سے اس آوارے جانا ہا ج ہیں۔ اس لے رعب میروالی شاعری جرأت کے بال ولی د کی اوراح ی اور ی می نظر

اس مل على جى دوم ي شاعرى والعدود ي كرك إلى دوخوار ودود الحرى إلى - يمات كرال تعوف ك مضاين كم بك بهت كم يل الي الي الجرافراق ك مضايين كوت عا ع يرادر يهال ان كاديماز (طرز پائیں چا- جرات بر کفیت کو پر کاطر را جانے اور دوسری کیفیات سے طاستہ بغیر صرف انھیں بیان کرنے یہ اکتا كرتة بين اجروفراق اورقم والم ان ك ليا ايك آزار ب جن عدد بكتابا ج بين اس ليدو خاموش فين

رج ما ميں بيان كردية إن اكراس الدارے فاكس اس اعماز کے میں چند شعر دیکھیے تا کہ بات کی دشا حت ہو تھے۔

ہے تیں جان کدھ دیکھا 2 . 112 510 . 15 210 . 5 ایی محفل میں مجھی ذکر عارا نہ کیا بتی می ب جوسوش سے مدم کا تم دسية عدم ال كالجروماتين وم كا جود کھو تور کر ج و کل باکل مجھی میں ہے تجعی ہوں اک حباب آسا بھی دریاہو بہتا ہوں ماست کی کو جمائت توولی مان نی مان ماں مکھ ندخم کے کا دشاری ہے آئے کی

ہے فات جاں ہے بیتی مرائے ک £ 21 82 2 8 2 9 2 1 5 2 5 كيا كين بح محيت بي بم اينا احمال تع دو ال قد ب قال عر E Sy 2 x E P. BL ہ جال کے لوگ یاں کرئی وم عل کے ممال عی ب عدم ے آئے این اور پر دبان اٹھ جا کی کے

آپ لکوں علی است باتھ جب کہ بڑی عاش ہے کول کہ ہو کوئی مطلع پار میری بود و ہاش سے یہ کم موے میں کی عال میں ہم آء کداب آلیک جال افی جائے میں ہے ان اشعار کی ب خاند مرود کے کام کے ساتھ د کے کر پڑھے تو آپ کو بہاں ایک اوپر سے پی کا حساس ہوگا۔ بول

معلوم ہوگا کہ سیجی زندگی کی اور کیلیات کی طرح کی کیفیات این جنسی در سے دیگ میں اندر کے کی خواہش کے ساتھ جرأت نے بس وان كرد يا ب اوران كا تعلق ان كى الى فقعيت فيس ب يان آب كود و يدوارى ، و ولويت ، و و البرائي الجربات كي آويوش سے پيدا مونے والى دو كيفيت محسوس فيس مونى جودرو كے شعركونى المقيقت شعربناو يق ے۔ رکیفات ایک مخصوص بابعد الطبع باتی ماحول میں رہنے سے بیدا ہوئی ہیں جن سے برسط کا آو ری واقف ہے اور ۸۰ ان کی چئے سے گار ایس مقر کے بائٹے بلکا تھیٹے (Cliche) کی کا ہے۔ ترک سے کہا ہے پرکیا ہے تو اور پر در کا طرح تجر برش مائ کی آجی وو و کس ان مرحد خالا ہے کہا کہتے اکٹر شرع انوان کرنے کا کا محرکرے بھی بھی اور بدر بھی وور ا

مواک کرٹ میں فوال کینے ہیں آدوا التی ہے گئے ہیں: جن کے فود کیر ہے اعداد فول ہم ہے فتح جماعت جماع ہم اقداد اللہ ہم ہے فتح اللہ اللہ کا میں مناسلے ہے فول جادی کا

مات بعدات برائد این می اید از به این می ای

الما كالإلاي المنافعة المحالي المنافعة المنافعة

પે પોલી અને પ્રતિ કે પીતી કે પ્રતિ કે પ્ પ્રતિ કે પીતી કે પ્રતિ કે પ્રત

وري الماسيان ہے ۔ بری بات' (م ۲۹۳، دوم) ایک ان کی شاعری ش جم جوب سے جاری ملاقات ہوتی ہے وہ رف اور صرف" عورت" ہے اور مدیات بذات فود جرأت كى جنس صحت كى نشانى ہے۔ وواتى شاعرى بين زيش تج بات كى والتعياقي صورت الدر عمائ التي إلى اور فالفياندا الميت و عران كي تجديد كرت الداور فالمي كراكر ميتزل عاتے ہیں وای لیے جرأت كى شاعرى كامطاعه" جنسى واقعيت" كاليك نياب كمونات، الارے دورش حرب مو إنى كى شاهرى كاليك حصداى روايت شاهرى يتعلق ركمتاب يعلى لذت كى محت مند عاش يمين جرات اور ا مريزى شاعرباتران كى طرف لے جاتى بدورشا عرائة فطرت كالك مخصوص رماغ بيش كرتى ب_واقعيت كى طرف جدیدر قان میس ش میں میں شائل ہے، بدیدافسانوی اوب کا اہم جرو ہے اور جرائد کی شاعری اس ر قان کا پا وفی ہے۔ جراع کی اس دور کی شاعری جس محبوب کاجسم ایک عقیق چزین جاتا ہے اوراس کے لطف انگیز اشسای ا اڑا ت پڑھنے والوں کو بیجسوں کرا دیتے ہیں کہا کیے زیمہ چیز ساھنے ہے۔ مثال کے طور یران کی متعد وفوالوں کے علاوہ ان کامتراد-مادد بارد بارد باسب بالنب بالبري محدوااور قد به قيامت، ويش كيا جاسكا برووا في شاعري مي ای اشمای رخ کے افسائے ساتے میں اورای لیے ان کی فرایس طویل اور مسلسل ہوتی ہیں ۔ان کی فزالوں میں افساند نگاری کاداخ ر تمان محسول موتاب _اس کانک فوت آوید ب کده و افساند نگاری کی طرح است محبوب (عورت) کے تعلقات کو یادکرتے جی ادران یادوں کی ایک واقعیاتی تصویر سامنے آ ماتی ہے ادرایک ڈرایائی منظر آ کھوں میں گھرجا تاہے۔ دومرے بہ کدوواس منظر کی ترجمانی افسانوی ایماز میں کرتے ہیں۔ شاعری کی طرح تھیم لعیل کرتے بلکہ وہ واقعہ، واقعیت کے ساتھ ،ان کی فرزل میں آتا ہے اوران کی قوت تختیل اے، جہاں تک ممکن ہو، جوں کا توں رہے وہتے ہے جس کے مقیم میں شاعری کی آناتی (Universalised) السور کی میکدافساند تکار کی واقعیاتی (Realistic) تصویر ادارے سائے آئی ہے۔ تیسرے یا کہ بدواقعہ ایک بری چزے ادر شعرے وا معرعوں میں نہیں سائنگا اس کے اور ل طویل اور سلسل او جاتی ہے اور اکو غزلیس بوراافساندین جاتی ہیں۔ شال

ك طور يران كى مدفو ل يزيد جس كامطلع ي-شرارت سے کی جس نے میرا جانا ند مری رکھے کوئی اس سے خدایا اورای کے ساتھ ووو فرایس مجی بڑھے جوفول درخوال کے الور براس ذیبن میں اس فوال کے فورا جدآتی ہیں۔

- س برو نقي سے دل نگا كداك عالم ع ايم في من جمالا تب آیا دو کہ جب وقت اینا آیا فل يك م اے آك د الا تو آپ دیکھیں کے کہ بہ صرف غزلیں قبیل بلکہ افسانہ ہیں ۔اس حتم کی متعدد غزلیں" کلمات جزأت میں موجود

1491-07 اس شاھری کو رائے زوایہ تھرے دیکھیں تو کیا جائے گا کہ بدمحالمہ بندی کی شاھری ہے اور یہ کہ وہ

طارقی شاعری ہے جس کا عروج جرأت کے اثرات سے ساتھ اور جرأت کے بعد اُنستوکی شاعری میں ہوا اور جو دل کی واعلی شاعری سے مختلف ب لیکن خورے دیکھیے تو محسوس ہوگا کہ پہشاعری پرانے دائرے میں داخل بھی ہا دراس سے الگ بھی معالمہ بندی کی شاعری ہے جرائ کاتعلق مجرا اورواضح ہے محرفرق میں کہ دوجو" معالمے" سامنے لاتے ہیں و وحوالے ہے زیاد و ذاتی حذباتی واقعات ہیں اوران میں وو داقعیت اورشلسل ہے جو دوسرے معاملہ بندوں کے

At prin-make

بال عام طور چنگ مثلہ ان کے حج اکر خارجیت کی فرقت واقعیت خودسیت وہ واقعیت کا وہ دوران کے کہ جاری کا کرتے چی اور این کے اساسیت والی جنہا ہو سے نجی یک واقعات کے خاری پیلو سے تھی کر ہے ہیں۔ واقعات چیکائیں کا قرارے میں جاری ایس کا عمومی موا قائب ہے ہیں کہے گئی بھاری کے اس کے انگری فائد کا میکندان کے میامک ہے اس کائی کی کی سے ان حالی کے واقع ان کا کھیا کہ کہا کہ ان انتہا ہے کہ کہا تھے کہا ہے کہ کہا تھا تھے ہی

جەزى ئالگىيان كىلى چىڭ چىرى ئەس كىلىدە ئەس دەھىرىڭ ئاقتىك ئەربىنىڭ ئىل ئەكسىپ ئىلىرى ئەكسىپ ئىلىرى ئەركىت جاددا ئىلىدىكى دائىلىن ئەھىرىدىدا دامەسىلىقى ئىلىن چىلىدىدى ئامەركىك ئەندىنى ئالىن ئىلىر ئۇلداندان ئىلقاندىل ئالىندى ئىلىدە ئەركەت كىلىرىكىلىدىدىن ئىلىنى ئىلىرىكىلىدىدىن ئىلىنىڭ ئىلىرىكىلىدىدىدىدىكى داخراقىلىن ئىلىنىڭ ئىلىرىكىش ئەرگەت كەركام دارلىكام ھالىلىدىدىن ئىلىنىڭ ئىلىنىڭ ئادەركىلى داداركىلىن قاداركىلىن ئىلىنىڭ ئىلىرىكىلىن ئىلاردىن

سے اٹسار ملتے ہیں ، ماں مسببہ العبار عمل وہو ہے پوچش کے تقلق سے بڑھی کے بالمن میں موجود ہے اور برکت ان میں بالان کی بالان کر میں ہے ہیں ۔ میں پیکو دیکر کر طبر بلزاری نے تکھافی کا '' جہومال جڑا سے کا موجود اس میں ط محمد کا 14 اپنے شامر کیکے ہے۔ کما کیا ہوں کی خشب کے کے عالمی ال کی گئی اس کی کا افوانا ہوں میں از افراد سے مشابف کا عزا

کی کیوں وسل کی شب سے میں کی اس کی کیا اضاع ہوں میں دائر یہ اضافے کا موا کیاکیوں اس کی ادائی وسل کی شب کوکر اس ایس اٹ الگ چاہے کا کیا کی مسماع الگ کیا جات میں درا

بات یو لا به بی بال وقت بیل وقا بر ن ب ب ب او اد ال کے بیان سے بیل گا افتد کا دل کیا کے کر وشل بحل ہے کی گاہ سے شرباط بیل شکی ال سے شرباط بیل شک واٹ فیمید ایک شب اس سے برناط بیل شر دات فیمید ایک شب اس سے بید دار یہ داد دست ب وصد آپ بہ کے تقد الا یہ داد شرک اللہ یہ داد داشت کی سے بالان نے مجران کردا شرک شرک اللہ کا دائی شکل

مرسی چرفیز جیر الحاق کی بار التی به جرات که بال جی ب سیسی کار خطر واکید: بار کوشل نے نکھ بار نے موئے ند ویا رات مجر طالع بیوار نے موئے ند ویا

تاريخ وسيارو سينوس اب الراشع كے بعدج أبت كارشع ويكيمر:

ياد آثاب بركمنا جب أو أل جائى ب فيد الى الله الد الركم يك الب الوبث ك وي التل ك فعرض فاطر كيفيت ب - طالع بدادكي تركيب ال فاطر كيفيت على معنويد كي فوشو مروي بي ب. الرأت كاشعر يورا والقدسنانے كے باوجود مرشاري انشاط كى كيفيات طرب بيدائيين كرتا ياتش كاشعر بسي است سافيد

ك جاتا ب- يرأ - ك شام ك مس وقود في ب مرود كى كرتى بيكن اب ما تدفين ك باق. جرأت كالمشق مددوعش بدودان كالخصيت كاصرف اليك صدب يكن سارى الخصيت فيس ب معنق

ان کے لیے معاملات کی حیثیت رکھتا ہے، واردات کی قیس ماس کا ہر پہلو ایک الگ حیثیت رکھتا ہے اس کے ان کی العرى الح كى شاعرى بداداى لياكدورر الع على كالك ومدترين بقار عراسان معالمات من شوقى ، چاليل ين اور ملاوت شاش كر كر الميس مزے وار بناديت جي "" مزے كى با تيس" اور ملاوت كا اور كا اور كا اور كار

گروہ نے بور وہے کی اس آرزہ یل سمس محس محس محرے کی باتی اپنی زبان پر میں مزے کی باقوں کا دائر داتو محدد و خرد رے لیکن جرائے نے کم ویٹر ان ماری باقوں کومزے سے ماتھ بیان کرویا ہے جن کا تفکق معالمات حسن و مشق ہے ہوسکتا ہے۔ ''جرأت عام آ دمی کے سارے جذباتی تقاضے بوراکر تاہے اور قاری کو اسية ذاتي تجربات لكين تلعائ الماح جات بين ' [٨٢] سار _ كليات مين ميتكوون بزارون المعاراس كالمعها زكرر _ ين ان مذ إلى تاشول كي توحيت مات كي ليديد الماهم ويكيد: اد کیا آتا ہے دو میرا کے باتا اور آو

ي من كراس كا به كمنا: كوني آمات كا مرى اور تيرى يكواس بات كاقرارت الما شب كوبكوش نے كيا لاكس ادا سے بولا میرے پیزارے مے ور بڑا، بھے کو کیا جال بلب س كركى س وه يك يول يولا مو بار ایک جاء ما آگر چک گل آتھوں کے آگے اس کے تصویص رات کو اینا اللائع کک نام بھیں بھول میا وارع الله في عرايا ويد جرات مرك لازم ب آدی نے جو من ے کیا، ویا وعده بھی کرے ہوے کا دیے قیل ہوتم میکن رنگ اور بدان وه اس کا گدراما جوا یمارے میرے کلے اب حال حال لگ جاتہ جا نابت توم ے تعش قدم كو تو أشالا

اد آنا ے قر کیا گرت ہوں گھرایا ہوا جاوں جاون کیا کے ہے اس اوائی اور کی محودی میں اٹھائے جو لکوں تو کے کیا خوب 11 × 21 7 = 2 =4 چلو کھاؤ نہ ہی جھوٹی ہم تم

کان مانا ے جھالاں کے ہوتے گئی ہے گئا مجلی بی ای اول مجلی آگے مراق بول میت انگزائیاں نے الے کر کیوں ملتے ہوہ مجمول کو ملا ۔ ہی تر کم ے سر ہو کر غید آئی ے

اس شوخ سے پہلی بوخرول کی تواس نے اک فیز ول پینک ویا اس میں ال کے

بدين منظ بي كرمدان بي باكست كان المنظم ا منظم المنظم المن

ستحری زبان میں مطابعیت بین سے بیٹا تا کی سے بالف بدان علی فائٹ مرک ہے ادارائ کیڈے وجوان کے میں مطابق ہے کہ موسال کے دادہ در در اگر ہے۔ چھر اس بھر ہونے سے کہتے تھے کہ ہے اس کا اس جہاں ہے میں فرقد اس کی اتح کہا کی اس کا در اس کا در اس کا در اس کا م ور کا ہے کہتے ہوئے تھے جہا تھے کہ میں اس کا در اس کا میں اس کے در اس کا فرق ہے میں کہ اور اس کا اس کا جہا کہ م

چراک مانش مورق تم سے تھی زمک ہے ہوں کا دارار کھومت ہے کہ ہے ہوئی تعدید کا اور اس کے مارا تدی تم م کھورٹ تم مجھ کرانی ارز دورا دورا میں امل جدیدہ ایک درکتارے ایک خواص ایک اس ہے: مرز نے مجھ ہے کہ مورج کشور ہے ہے جدید سے مہار ہے کہ میں تعدید کا ہے ماری کار ساتھ کا سے انکانی وران در دورا مد تحریر نے مجھ ہے کہ کار امل دورا ہے کہ اوران کے ایک کرار ہے اوران کے ان کے ان محمل میں کار مارای کار

کا احدال کافیل ادارہ کے میں جو بہائی ہے گئے ووڈیش کرتی۔ وشل بھی گار بہائر اور کھتا ہے۔ یون سعلم ہوتا ہے کہ وشل بھر کا دیکھیٹ شل کیوں ہے: رات تو بند تیا کھوٹنے کی ہٹ بھی گئی مجھے تو دیک ہے لیاب تو کہا بان کھی

ں میں دھیب شال میں ہے: رات آو بد آبا کو لے کی ہے میں گل میں خود کیے ہے لے اپ آد کہا ہاں گیں کرسکے کی اس کر جما پاؤل وہ مرکار رازا کرسکے کی اس کر جما پاؤل وہ مرکار رازا ہے اور اس ال

لب اس لب سے مانا ہوں تو کس ول شن بیا آئی ہے جو لڈے میں کو بھی ٹل جائے کہ تو کیا حوا ہودے جیسا کدش کہ آیا ہوں جزائے ہے جس معالمہ بدی کا وابی شاعری میں جائی کیا اس شن جسی تفسیاے پر

در هید. بنای در این ماه به با ماه به این ماه به با در این ماه با در این ماه با در این ماه با در این ماه به در د در هید. بنای در این ماه با در این می با در این ماه با در ہے تصرف الت نے دیکھایا کس سے عمال کیا ہے۔ یہاں ووائی نازک جم جس بلاگداز دیگر ایم اکدرایا ہواجم ہے: ع مائی بھری کاروران مطابق کے اس التراک کری اور خطران کھری کار

بيجم جو چوکورد يكها اور محول كيا كيا بيدان كي بال ركول كابيان كى بيكن بيرنك وه يي جرافول نے والی کے زمانے عمرانی آگھوں سے دیکے تھے۔اب وہ م کو او سے صورت اور مگ کے ساتھ محل کی آگھ ے و کورے ہیں۔ جرأت سے مور سکا جم ان کی شامری میں ایک عقل جزین کرمائے تا ہے اور اس کے الف انگیز وسی اثرات پڑھے والے کو میصوس کراویے میں کدا کی زیر ویز سامنے ہے۔ بیال مسن کی تصفی دراصل جن کی كش ي ع الله العرب ووكوري العربي كات، عالم ع عمر يكول كاش كن ووو ويد على الله سار ع دواجرى اجرى اف يين اورييد طاخ فن سارع دواد في كورى كل مرين و كافررا في جرى جرى _ ع ران سے لے بطری کے کیا گداری بسراول یادہ مشراد ع جادو ب نگر جب بے ضب بقرے محمولادورقد ع قامت جرأت نے جال بھی مرا لیاجم کے کسی صح کو بیان کیا ہے وہاں حیاتی اثر موجد ہے۔ ای سے وہ وادو طف پیدا ہوتا ہے جوجرات کی شاعری کا طرز اقباز ہے۔ سامان آرائش اور زیدارے بھی چاکدای جم کا حصہ جن اس لےدوس جم کاحدین کران کی شامری عرائے ہیں اورجم کے تار کا کرا کرتے ہیں۔ جائے " کیفیت" جی بلکترجم کی'' حالت' بیان کرتے ہیں جین حالت کے بیان ش واقعیت کے ساتھ ووقطری کیفیت چھی ہوئی موجود ہے بوجنی کے تصورے ساتھ انسائی بہلت میں موجود ہاور پڑھے والاحالت کے بیان تی سے کیفیت کے حدول میں واشل ہوجاتا ہے۔ جرأت نے جن كوارده شاعرى على موضوع فن بناكر اس كے فقرى وجلى رخ كوا جاكركيا ہے۔ اوا بدى اور سركاج لى داكى كاساتھ بالى ليے برأت كى شاعرى محت آفرى، موے دارشاعرى بدان كے باك يس واقعيت او ظوال بادريكي خلوص أفيس فين بدي او ياريكي ووبات يد اليمار بازان يما الخشاط شوخ وليراند خرى ديد" [٨٣]

مرابود موجود به است که هی هم در این که هم نوب او این می بدون او این که و این این می است از این می این می این م می این می ای می این م

جرائت اب اس زمین میں بہتر فزل اک اس ہے مزمد ادر گار کہ تھد ہے تھم اسخان پر جی

ن کی طام کی وجید الناده شده اگرافزے قریبدوقی بداده داده استاده کی معرب کید بادان رینج میں رائی که حدد اگر افزار کی جی سعنا کیا دارگی این درخوب میرون سامت المارات شده جی ما تا با بید با بید این اطاقه با بید یکن و و بید المدار میرون کی میرون کی درخوب میرون کی سامت المدار کی بید بید بید المدار المدار کی میرون کار میرون کی می چید المدار معرف کول کی اورون کی ورون کار میرون کی درکار کار از استان کی میرون کار کی میرون کار میرون کی میرون ک

ترکت کی بیم کردا دال رخ آبیرت که بین کیا گیا برند ساقد جزارای پائی چادبر شرم کم این کیا در سازگی در میده آقان که اس شرکتی بر ساخته آن بیم کرد از میم را در ایم کرد میری کیا بیم در این کا در ساخ برای سازگی کی میری کرد کرد میری در از دار میمی آئی دیری کی کیا در در کا داری بیم برای سازگی آئی

الشرك فی دور شده الله الله الله موانس المن قدرت حاصل فی كه اینچه دورش این زبان دیون فی میدست 2 "هردم فی دبل سبته این سند ندر" ساسیع موضوعات شاع که کی میدست ع خزل ادر مشوق کی ، ما قتی کی-این کی میدست می سند شده کرد شد که بری که زوان که طرح به دوسته دون کوسا فی شاخ بیشان بیشان شده کردگانی در مداری

من المواقعة على المواقعة المو من المواقعة الم

شاعر گیاس ودوگا سپندا تھیا۔ اسکا آئے ہے۔ جماعت کا اسل میران تو تول ہے میکن دوسری اصفاف کن خانا تسبیدہ و مشوق رہا کی بقصد وہ وقت ، مسام بردائی و فیرر میں کئی این کا خاکام ہے کہ بہت ہے تا حرائی موارا کام کی بجیٹ کھول وہ ڈس انگاس معهد المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحدة المستحددة المست

و ال ال ال کو کول ند وز مرا اگریز کے باتھ الک تلس میں ایر ایر کے دور کے انجم الک تلس میں ایر ایر ایک دور کے ایم

در الموري المدينة المساوية المحافظة المساوية ال

(r)

ال با بالادارات المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المحافظة المساعدة المساعدة المحافظة المح

عراديد سامرم الي كيا " (١٨)

تھيں۔ سال ان ہو تھا کہ ان استان ہوا دوران ہوا ان کی سال ہوا تھا ہوں ہوا ہے کہ اور ان ہوا ہوا ہوا ہے کہ اور ان م ان عمل انجامی ہواں موال کہ ان کا فرای کا انجام کا روز کا موال کا انجام کا دوران ہوا ہے کہ انجام کر انجام کا رح بھی سال میں میں کا بھی موال ہوا ہے کہ ان کا انجام کی انجام کا موال کی انجام کا موال کی انجام کو انجام کو انجام جاری میں کا بھی میں میں کہ کا ک

جب ہے چے کہ برے دل گرفت ک کی طرح فین مملق به دونگار کرہ اوروم سے العیب میں ہے کہ کر:

اوروورے میں سے بعد مان ہوروں جراروں مینکلووں آزار ایسے مبلک ہیں کر کرکبوں میں مفصل لاہے مہاں جاں کاہ اگر دیکر کے مدن پرائے جیم ہیں علی مواس بیر برکت عامی کی عرض ہووے قبول:

کی اقراع کا نے معدر 1923ء 1920 میں انتخابال مثل بہتھ رویال میں شام دیگاہ مجالا ہر حق کو و آگیہ اللہ اللہ مجالا بہتھ کا محال مرکن روش نہ منگر ماں دو آساد ان دولان تعبیدوں سے معلم ہوتا ہے کہ ایک ریکن ویوان میں اور الاول کی اروش در اللہ کی اسکار المال کا اسکار اللہ

ید بھی ہوں کر تھاری اختیافانہ ہوں چھاتھ وہ دارائیلیاں کلوکان خدصہ شماعے کے موقع ہے جاتم کیا گیا تھا۔ اس کا تھیں پرادیسے ہوئی سے مرسمتی اوروش کی خطاعات کا برق ہے۔ محتوان ہے۔ محتوان ہے۔

ا المعلق المساوري الماري المعلق المواقع في المواقع في القرار مع المواقع الموا

ترکت رکناند به در اندازه برخ نشاند ایده همای با در حض اندازه بیش می اما بیشید می کامل بیشیر انتخابی هم استام ب به همای نسان اما ایرکتابی با بیشیر با بیشیر بیشیر بیشیر برکتابی با بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر ب برخ بیشیر با دارست بست را بیشیر بیشیر بیشیر با بست امال با بیشیر با بیشیر بیشیر بیشیر بیشیر بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر با بیشیر بیشیر بست با بیشیر با بیشیر بیشیر بیشیر بیشیر با بیشیر

かんしゃしゅきゅ يس كوني اضاف كرت يس ليكن بيضرور ب كرخو في الم كلين كرروايت شي مر يونا ثنا عرى كرمك كوا في ملاست رواني ے،اردوشاعری کی روایت ش ضرورشال کردیے ہیں۔ يكى سلاست وروافى اورفقد رسته اظهار جرأت كى مشويول ين نظرا فى بيربرأت في جاوفى بدى (٣١) مشوبال کسی ور جنیس موضوع کے متبارے حارموا ایت بی تعتبیم کما حاسکتا ہے۔ (1) در مثق خواديدسن دينشي طوائف (۲) در مثق راصه چري (الف)عشقه (٣) فعلىشوق (٣) كارستان اللت (۲) درتو صيف قلبان (۱) درتو صيف كفي نواب معادت على خال (ب)ومغيد (٣)ورتوميك سرايا يامجوب (۱)وراووشارش(۱۹۹۱هـ) ~B(Z) (0100) S. S. 15 (r) (۲)ورجوت ارد (۱۲۱۲ه) aKindidela(m) (Jaken(1) (۵)در تاوشدت سرما In Bound (4)アルコンスカラション (۱۰)درگورتری June 10(*) 300 (11) (11)در قارشتر سوار (۱۴) تلزن قامشه (۱۳) فق كرياة فعال (١٧) تقل فحص احق (۱۵)کل زبان مده (١٤) جيودر ندمت تواب كريم الله خال علف أواب قيض الله خال (٢) کوب نام مجوب (۱) کتوب بنام محبوب 350(1) (٣) كمۇپ ئامىمجوپ (٣) يكؤب بنام محبوب (٢) كتؤب مناملتي مير زاسليمان فتكوه (۵) کتوب مام مرحدر

المن المواقعة من المنافعة عن المنافعة المنافعة

بارور المنظوري جس جم طوالية المن الدريجي طوائف مي المنظوري واستان بيان كي مي واستان بيات مي واستان بيات

ز کرد اگر کی نے پانے مسل پیا قرام مسیری و جارت کی با اگرا کیں گے۔ خوبید مسی خواجی مسیری سے ہے۔ بے مالی ہے جو بعد سم کی سے آگاہ ، اختیاق والکے کے خوبید مسیری خوبی اس مشیل کا فکار دید گئے۔ جزائٹ نے اس سے اس مشیل کے سے آجموں ویکے سال

انتون کرائے ترفوات خاوی اس میٹن کا 18 اور کے رچڑے نے اس سے اس میٹن میٹن کے بیا تھوں دیکے مدال کا بیٹ چھوٹی میں وان کیا ہے۔ کا بیٹ کے جی اس سے رچھی کی بھی میٹن کا ماہدہ فردوان کیا ہے جو اس کی بھی بھی ہے۔ مشرق انتوان سول کا بھی چھر کے بار کا انتخاب میٹن کے اس کا انتخابات کی بھی ہے۔ مشرق انتوان کے اس کا میٹن کے اس کا انتخابات کی بھی انتخابات کی اس کا انتخابات کی بھی ہے۔

الموجهة المستوحة الم

اس دورکی تالی ذکر عشقید علی ضرور بے بھے جرأت کی تا درا لکادی نے سلاست ، دروائی کے ڈیورے آرا۔ تاکرے، يراثر بناديات، واول مريواهم كليف كي لي حس زبان ويان اورديدكي ضرورت هي دويوري طرح جرأت يريس

جرأت کی دوسری مشوی جو (۲۰۸) اشعار رمشیتل ہے 'مشتوی رفعہ و چری' ہے جس شرب ایک وا حا کا قصہ وان کیاہے جو بر تی تھ کے لیے گیا اور دال ماہ بڑر پر عاشق ہوگیا اور اس کی حالت فیر ہوگئی۔ بگدار سے بعد مات و کا کردهاد پیکراز راب کے ایمانی کی کٹیرے۔ جمائی کومعلوم ہواتواس نے پرکٹیر راجا کو جمادی۔اے یا کرراجاد دیار وزندہ وراب حرى الماري المباري المراور وال الماري المرافرة كرتى الكون را جائد الركاس وجمالوال في کہا کہ اگر دائعی تنسیس جھے ہے ہے تا خرجھ کورتن جو گی کی او دو۔ را جارتن جرگی کی حاش میں لکل کمڑ ا ہوا۔ مطلقہ يلت راست ين ايك ورياع الدوبان أيك محتى ياى ويكمى الى ين يتذكر جب ووطوة في وريايا ركرف لكاتو يحتى مرداب على يستس كرة وبيناكى - جب يانى بحرف لكا اوروه زئدگى سے مايس مواتو وه سلمان موكيا اوروعاما كى اورستى مرواب ے نظل کر کتارے آگئی۔ وہ مجوکا پیاساویاں اثر ااور کھانے کی حاش میں وامن کوہ تک کیا جہاں اے ایک وروليش طارورويش في است كمانا كلا يادر جب راجاف ايناد كمر استايا تو درويش في كما كدرتن جوكي توچندون يبل تک میں ای بچے میں تغمیرا ہوا تھا۔ وہ ٹاکرآئے گا اورا مجی شر کیاہے۔ یا تو میں تحسیری وہاں بھیجے دوں گایا گھراہے میال بلوالون كاريسي جرأت في يركد كماني عم كردى

15 / 18 / 2 = 180 JU 25 7 10 216

مشوى كاس طرح اميا تك فتم مومها اليك مجيب يات باس الداؤه موتاب كريد مى كولى سياداقد تعاجراتكى میں تک پانیا تھا اور ہے آ کے بوجے گا تو مشتوی گارے شروع مومائے کی جیسا کرجرائے محلہ مالا افسار میں بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر افتد اسن نے لکھا ہے کہ افواب ہو شدر عی کے تھی نے میں اس مشوی کا عنوان ہے ہے۔

يركى أك واستان أويم في منظوم

فلل عن اگر سے وارکانی

مثنوی معتل الد فرض را جائے بالمیزے دعائق شدن برجیری این تیزے (کذا) عضمن داستان راية جها كالم بهادرنائب آصف الدوله بهادر شفوركه بواسط مناوجيري ازتكفتو

علا وطن شد (كذا) وازائها كدمهاودت راديد موصوف بازيدويار يميشد بهارتكون صورت ند يست مشتوى بم باعتمام نه يوست ا (۸۹)

اس سے معلوم ہوا کہ دادیہ مراد رادیجها کال ما اب آحف الدول ہے ادرجیری سے مرادرینے بی تف جارج فرئے رک چری ہے مشوی کے تا تمل ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جاری فریڈرک چری نے بھی کا جاولد داوجہا کا ل کے کہتے پر آصف الدول نے تھنوکے بنازی کراویا تھا، داہر کو گورز جزل ے معزول کرائے پٹندش جااوش کراویا، جہاں سے رابير جو كال يُكر يمي كانستو والمن فين آئ اوروين مع ١٣٠١ الم ١٨١٥ مثل القال كيا مرت وقت راجيت وميت كأتمي سرمسلمانوں کی طرح ججیزہ فیفین کرے اس کی تدفین کی جائے ۔ کنیز کے لیے انعظ چری کا استعمال ،قصہ میں رویہ کا مسلمان ہوجانا مرتن جو گی کی خبر ملنے کے بعد مجی راجہ کا دائیں نہ آنا درقصہ کا دھورا رہ جانا اس بات کا شارہ ہے کہ ورأت نے اس قصے کو علامتی ایماز شیر اس طور ہے بیان کیا ہے کہ بننے مزیعنہ والے اے جھولیس اور جری کی زیادتی

يد ما بيد با بيد با بيد با بيد ما بيد المواجه المواجه المواجه المستقيل الما المستقيل المستقيد المواجه المدينة المواجه المدينة المواجه المواجه

ر بین هم کاری کارد موان العظم این مواند افغانسی با در انتخاب بی دو بین به میشود به دون به بین به میشود به میشو به بود به حد دود اداری کند در در سد هشانی کاری با یک سرای که با بین برد به بید بدر او بین را مان الدر برد برد بین که بری به بین با در از این و برد است میشود به میشود با در این میشود با در این میشود به میشود با در این می بید برد بین که میشود با در از این میشود با در این میشود با در این میشود با در این میشود به میشود با در این میشود با میشود با در این میشود با در

پ اور الله کا قبانا د ن تا یادگار یک الماد پ کردایا ب الله کا قبانا د ن تا یادگار یک الماد

پیشرگارگار پیشند با مساور با میدان با بیده با میدان با بیده با میدان با بیده با بیده با بدون می امارش و با نی ساز بیده با ندارساس با ایران با بیده با ایران با بیده با ایران با ایران با بیده با بیده با بیده با بیده با ایران با بیده ب

ہے تا میشنس اور ایجانیا امواد کہ معنوق و عاش رہی ایک جائے شد جو وی جدا پر نہ ہو وی جدا شوی کے قرش اور سالم بناہ کا مدن شار (۴۹) شعرات میں اور آخری شعرش مدعایان کیا گیا ہے

پند آئے گر کوئی کمی اس کی ہات آ ہو لگر دیاہے کی کو تجات مشخوں کی بے کیف ہے۔ فراق وجم امدود کی دوبائی کے ہار ہادا تھیارے پی مسوس ہوتا ہے کر پیٹو دجراک کی ایک مسئل کیلئے تھی۔

جراًت كياس شديد احدام وورى كى دوشى بس اكران بها وسقوم مكاتب كوج ها جات جوافعول في استينا كالاس كنام كليد جرية ان شركاك كيار يليت في الرائد الميان وورى وجدا كي موامر والمن جرائن جي - mir-walke

جراً ت کی تین دصفیہ مشویوں جس ہے ایک اور تو صیف کو تی تو اب سعادت بلی خال ' ہے جے موصوف نے اپن تحت تشین (٣ رشعبان ١٢١١ هـ/ ٢١ جوري ٩٨ هـا هـ) كے بعد هير كرايا تعاب اور مخرب بحث نام ركها تعاب جرأت نے اس کافی کے ہر پہلوگ اس طرح تو صیف کی ہے کہ مشوی بڑھ کرا ہے دیکھنے کا اشتیاق پیدا ہوتا ہے۔ اس مشوی کا مقالمدا أرجرهن كامتوى" درومف قعر جوابر" ١٩٩١ م/ ٥ ١٨٨ عادے كيا جائے جواب بيونكم كانا عربوا بي خال كيش آبادش هير ون واليكل كالويف عن العاليات إلى المراق یس شال میں ہے جب کرج اُت نے بیشوی ول ہے کی ہادرور میان وشاعراندم اللے نے اے باش ماد یا ہے لین بیمورت المشوی در قرمیف آلیان "می فیل فتی جرشاه را تیلے نے ذک نای شاعرے ایک" مشوی در تریف حدوثما كا" كلين كي فرياش كي في الدين شاه ماتم في كار روش كيا قياشاه ماتم كي ال مشوى كويز د كرامسوى موتا ب كدان كادل اس مشوى من شاف ب جب كدجرات كى بيمشوى مرسرى اوف كااحساس دالا في بيدا مشوى مرایا ہے جوب" ے معلم ہوتا ہے کہ پیشی فواب اسمیرانظم کیٹر اکٹل ہوان کی کمی خاص مجوبہ کے" مرایا" کو بیان

كرنے كے ملے لكنى كى سيداس مرايا ش الى واقعيت ب كدايك زعروصن اوراس كے زعروجم كااحماس

جراً عد في (١٤) الله ما مثلو ما ل يحي للعيس جن كي تفصيل جماد مردرج كرة سية جن-ان بچوپیشویوں میں اگر جرأت کے (۵) نسس لین "شرآ هوس" " د بیجولوشا عراں مالضوس تلیورانشرخال آوا" " درجو كريان ال(١)""وركوآمًا جان سوداكر"" يتى نامة اور دوسدى ينى "درجوعليد كونى كرى" ،ادريكى نامد (مسدی)ادر شال کرلیے ما کمی آو بجوبات کی تعداد (۲۳) ہو حاتی ہے۔ جرآت کی ان تمام بجوبات کوسا ہے کے کران كى درجه بندى كى جائة قوان عن الكرحم قود ب عن عن الكف وبائى باريون شفا خارش ، يتك مزار وزكام كو موضوع الى بدايا بيد وومرى حم كى وه الدي ي الى جن على موم كر مامر ماه يرسات وليروك شدت وفي كوميضوع الى منايا ب- تيسري حم كي ده وجوي بي جن على قابل لفرت افراد حلة بيل ومسك اور جورون وفيره كو بدف الماست منايا ب- أفيس من الاشاع المهورات مال أواء الورك إلا تقال الاوآ فا جان سوداكر الولواب كريم الله خال الكوب الا مير حيدره تكافئي مرز اسليمان شكوه اوران ياغ تقليات كويمى يهال شال كرايها جايي جونق ويرمرو يظل زن قاحث بنق لفس اعتى وغيره مع منوان سے كليات بيل التي جين - پيتى اتتم ان الدوس بر مضمل ب جن شرك ميلان مشار المورد

يركل أورا عيني الوسوط والنون عالي-

الله هم كا يجديات عماد باكى بيارين كوبرف طاحت بنا كرمها شرب ك مشتف افراداد رطبقون بران ك الرات كواس الحرح بيان كيا ي كداس صورت حال مريشة كو في جا بتا ہے۔ يَاري بين جِترافض بحي ان يَو و ل كويز ھے تواے کی اپنے مرش کی فوجے پر بے ساخت ان آج مائے۔ ان جووں میں شاعر اندگی ما عاد میان اور مایت انظی نے لطف وحروث ال كرويا سيد الناسب جويات كالمازيان بي جن مرجو سازيا ووطنزوموان كارتك ما لب ب-دوسرى قتم كى جويات كالدار يكى بيانيد يه جن عي شدت موم كوموضوع جويدا إكياب- يبال بحي

بھوے زیادہ لطف بیان نے طور مواح کے رنگ کوتمایاں کردیا ہے ساتھ دی رعایت نفتی نے شاعراندا (کو بوحادیا

ب شا شدت مراكبي اعاد ويكي.

ر الدوران على المساور الما الما يوران على عدل وها من الما يوران على عدل الما يوران على عدل الم مندية الماران الموادر الماران الموادر الموادر

تيرى تتم كى الايات مخلف افراد يتعلق رئمتي إلى ان على الوغل ومسك ادر جورون عد متعلق عن على حدد كيد ، هنته اور انقاى مذرجين تهااى ليے ان كى جوول ميں عام طور ير ووشدت اور ينظے اوج نے كى کیفیت نیں ہے جو بھیں سودااور میر ضا مک کے بال ملتی ہے۔ ووقو بس موجود سورے مال کو برانف ودلی ہے انداز جس مرے لے لے کر بیان کردیے میں حتی ان کی اس جو میں بھی جس میں ظہر داخد اوا مدف بنایا ہے وہ شدت اظہاراور فعت توں ہے جو فوقوا کی جو بیں بقائے لیس جرأت کی اجو میں کالف کو د صانے اور الیل وخوار کرنے کی کوشش ضرور لمتی ہے۔ اس کائے کامعرع: ع" حضور فیل بستان کرے اوائی " میں جرائے نے خود کویلل کیا ہا اور ظاہر ہے كريكيل كي فقر مرا أي اور خوش أو اتى كيميا من و ومري مب برند في جن بداى معرع بي مبارى الأوكام وان بناب باس الله العالم المرات الخش كا ي بهاورة الإيل الالف كي أكل الزاوي جي اوراس كي اصليت كي زير والسور ما ال ااکٹری کی ہے۔ فی احتمار ہے بھی۔ براثر اور کامیاب جو ہے ۔اس جو کو ادووشا عری کی بہترین جویات میں ہے ایک الماركيا جاسكا ب- جرائت في كريا فالل يمن جوس كالمي جن جن عي عدد النس جن ادراكي تقل عدان جويات کویٹر میکر بول محسوس ہوتا ہے کہ کریا اللال نے الرأت کے جذبات کوسب سے زیادہ محروح کیا اور انکی ان بے بودہ حركتوں ان كى انا كوائى على كائى كدوہ فضے ميں جوك الشے ان جووں ميں فعقد وشدت بوز بات اس قدرے كد الرأت كريدا فقال كى يوى ، بني اور مان كويكى جعفرزنى كى طرح ، ين كر كدوسية بين - بيرجوي كالش مون ني كم وجود ر وركاح مشعب الحباراء وفي لحاظ سائل قال اكرين كريا فعال يسط عمال الدول كرو إرس وابسة تما اوران كي وفات سنة بعدة صف الدول كادر باري بحاش وكما تهار جزأت في ١٣٠ عين الكرتكم دراته يتفك يكسي جس بيس سالك معركر طافال كار عالى ما

لك اب بمائة كلايث كريا

اس شعرے یہ بات سائے آتی ہے کہ باتو کر بنا بھاف سے جرائے کا جھڑا ۲۰ ماندے کیلے جو یکا تداور سادون بجوي اوراكي لقل ال سے يہلے كى يون إلى ورجو ورك عن اس شعركون كركر يا بوالد الدائل مواور اس نے است بعر ہے جرأے کوا تناذیل وخوار کیا کہ جرأت نے اس کے خلاف تبن بچو س کھیں اور اس کی ایک کی تھی کردی۔

ياقي هم كي الويات مين ووا مكين ناسي اورا ملت كوني كري اشامل جن يوني كي ملت مين الورتين اور کوئی کری کا ملت میں مروبتا ہوتے ہیں۔ان تاہ یات میں اٹھیں ماتوں کوموشو یا اٹھ بنایا ہے۔ بدائدی کاش ہوئے

کے ماہ جودا پٹی ٹوعیت کی منفر دیجو یں ہیں۔

جرات ملی جوانسان چھے۔ای حران کی وجہ ہے ان ڈیویٹ جس مودا کی طرح کا کا بھی ہے بکہ طور الرافت كالبلوليان بي ليكن جال ان كي الاشت بي مجروح جوني ومال ان كي الوش الوارك ي كات بيدا بوكي جس بين الآفرة الورالة كريا كوشان بيش كياجا مكن بيد الاويات كي قداد رنك اور حزاج ، قوت بيان اورشعريت كماناط - プラインランランランカリンカリング

ار اُت نے 20 مار با حیات اور چھوٹے بوے 20 قلعات بھی کھے۔ رہا حیات میں جو اُحت معقبت کے احدفراق وانتظاره مدياتهاتى وجرعيرت اوريدوهيت والنظراب وسيقراري وبإوجوب واقعات كريالاويان هن و فيره كوموضوع الخن بذا يا بي سايك ريا في ش الحرية ول كم باتورش اوده كاميرامير، وزيركي هالت زاري طؤكيا ہے۔ ایک دیا گی میں شاہ کمال (صاحب عجم الا تھاب) کی صحب کال کے لیے دیا ما تھی ہے۔ جار رہا میات میں عیافتہ خان (حتوفی ۱۹۹۳ء) کی تاریخ وفات نکالی ہے۔ان کے علاوہ وہ اپنے استاد بعفر ملی حسرت (م ۲ ۱۳۰ء) اور آنائم عائد بوري (م ١٣٠٨هـ) كى تاريخ وفات تكانى بياب ين شام عماس كى ولادت (١٣٠١هـ) كى جمي تاريخ تكالى ے۔ نور یا عیات دو ہرا بند ہیں ۔ یہ جی معرع ان رمضتل ہیں ۔ جا رمعرعوں کی بجر یا گل کی مخصوص بح ہے اور آخری و و مصرے دو بے کے وال میں جیں۔ قلعات جی وہ قلعات جی شامل جی جوہد معید قرباں جہنید ملاحث ومند شخص ك موقع ير تصاور يش ك مح جرا ١٩٥ قلعات الي جراجن عن كى خوشى الم كروا فع كالارج ثال ب-ان يش جعفر بلي حسرت وعزيز ن طوائف وخود ترأت كي والعدة ما جده أنواب آ صف الدول شاه چيغرا و بيرسوز وأواب محبت عَال مهت، وغيره ك قطعات وقات شامل جن -ان ك علاوه ووقطعات وه جن جن بي آصف الدول ك عبالثين نواب وزیرنی خاں کے قید کے جانے اور ماہران کے ہاتھوں بناری میں انگریز دیذی نے نے جارج فریڈ رک جری سے قتل کے قطعات تاریخ بھی کے میں جن سے بنی الرّتیب (قید)۱۲۱۲ حادر (لکّل)۱۲۱۳ عدر آمد ہوئے ہیں۔ ریامیات و

فلعات كى معنية شاعرى شريعى ترأت أيك قادرانكام شاعركي ديثيت سيدما شفة تريي _

يراً عن أيك واحدث (سدى) مى العالم جو (٢٧) بندول بمصلى بدواحوفت اعدام جدالى کے وان سے شروع موتا ہادر گاروان احتق کے اور محبوب کے علم واقع کا ذکر آتا ہے۔اے یہ بھی جمایا جاتا ہے کہ میری ہی وجہ سے تیرے من وجمال کا پر قبر و جواب اس کے بعد یہ بیان کیا جاتا ہے کہ اجماع اب آونے دومردل کے يكان يرجم عد باتحداثها إلى أقل أحل اب الصحوب عد ال الكاكن كاجونان بالعد الكوارد و الكراء اس کے بعد اس طیان مجیوب کا سرایا میان کیا ہے۔ بارمجیوب سے کہتے میں کہ مع : اس سے بوکر م فن آتھ کو جا اس خالم۔ جرأت كى افوال اورمشوى كى افرح اس واسوعت ش أمى احر ام محبوب كالعذب وجود ، بيان كيمزان كاحسب- ای لے اس واسوف ش می گرے طور اے عالم اللی تق سانے والا البر تیس ہے۔ جذبات البروقراق اور سرایا تکاری جرأت كيدومجوب موضوع جن باس واسونت بي محى سرونول موجود جن جرأت كابدوا سونت استاحس مان ا مر بوط شاعری اور خارجین دواخلیت کے احتواج کی وجہ سے اردووا سوائق کی تاریخ شی قابل و کروا سوخت ہے۔ جات نے ٢٠٠٠ رباميات وال خوالى مجلس عزا"ك علاوه (١٥٠) سام و (١٥٠) مراقي واك آيك جا مبندی اور و اقتاعی کلے این مقدار کام اور کی کفیت ومرجه کو یکے ہوئے تاک ان بہت مرشر کو بال ے کیں بہتر ہیں بن کاذکر تاریخ مرثیہ میں آتا ہے۔ جرائت کی ریا عیات ویش طوافی میں وہ تمام موضوعات آ گئے ہیں يو محلول بين سفاور پيندي جاتے إلى ان موضوعات بين اصلوات يقويت وتم الرسلين، معزت فاخم معزت فاخ المام حسن وامام همين وحفرت فلي احفر وحفرت قائم اود حفرت هاس مامداد شاف بين يجنس بين ج فك شهادت امام منين كاواقد مركزى ميشيد ركات باس لياس موضوع و (١١) راهيال في بين الن راعون كي ميشيدان تميد ک بے جوم شدخوانی سے پہلے اضافی جاتی ہے۔ مجلس کی شرورت کے لاتھ سے جرأت کے اسلام" مجی قابل و کر جیں۔ ان على ان موضوعات ،كيليات وواقعات كويوان كياب جن ع مجلس كديد بي تقاضع بور ، وقع إلى مان على الى مويتى بى يوانسوس فن دموز كرماته يرج جائے كے ليافتوں كى ترجيب بداكى كى ب-عبدالليم شرر الم لکساہ کر سوزخوانی کی اہتدا خواہد سن کی مربون منت ہے جنوں نے یہ سوزخن بیل تضوی وعنیں تر تیب وس

فولد من جرأت ك بهدا قريبي ومحرم دوست تصاور جرأت كامتلوى وخواد من وينتى طوائك اليس أعيس كمفتق کی داستان بیان کی گئی ہے۔ زبان و بیان اورز و رکام کے اعتبارے ان سلاموں میں آج بھی تازگی مسوس ہوتی ہے۔ ان پیسٹنا عرانہ حسن بھی ہے اور گلیل کی پرواز واطاخت بھی۔ جرائت کا ' تو حہ''اپنی گاموٹی بڑر موسیقیت اور سیکی انٹر کے اهارے قاتل ذکرے۔ ارأت كسات مرع ن ش عدوم عيد مراح" إلى اور باقى يا في مرعي "مسدن" إلى - برأت في

مدين كوافقياركر كاس بات كامويدا حماس واليا كدمسدس مرعيد ك ليدرياده موزون ويت ب-ان مرقع ال میں واقعات کر باد اور شہادت امام حسین کے واقد کو پراٹر انداز میں اس طورے بیان کیا ہے کہ اعلی مجلس کے آنسونگل وي- برمره يكاموضوع الك ب الك مرهد كاموضوع كريا شرامام حسين كي آمد ب في شراك كا حالت زار كويان كياب- أيك مرهم يلى معرت عباس كورضوع فن عاياب - أيك مرهم يل معرت اصفر كي ياس اوران ك ملى على جرك يوست بوجائ كووشوع بايا ب- ايك مرج على شهادت الم مسين ك بعد اولول ، يكال ، عالم يناداوروح فرسامورت حال كويوان كياب أيك مرهي ش شهادت ك بعد هبيدول كى الشول اورحفرت فاطرك جنت عدة مركز وداندازش بيان كياب - ان مرفع ل شركم ويش وم رارى تصوصات موجود إلى جوايك التصريع في اوتى إلى المان مراول كروان وان مرضوع كارتاه مداد قعات كاربد ، كركاا حماب تسلسل بيان ، ياس اوركري كابيان وجذبات كي تصوير عثى في واندوه كي فضاء كريدوزاري كاما حول معيدان جنك كي حالس المام مسين اوران کے خاتمان کی حالب زارہ معرب اصفر کی شہاوت ، معرب عماس کی دلیری کے واقعات اس طور بریمان میں آ ہے این کر بڑا کت کے ان مرع ل کوتاری مرثیہ کوئی جی نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ سودائے مرمیے جی استحصیب " کو شاش کیا تھا جوآ تندہ دور بین " چرہ" کہلا گی۔ جرأت کے ہاں تعمیب نہیں ہے لیکن دل سوزی ، در ومندی ادر بھی اثر سودا

جمأت كى زبان داى ب جمآح الم يولئ بي - جيها كرام و كهاآك بين آيروناتي كرورك زبان ميروسودااورورد كي إلى جديد زيان سي قريب خروراً كي هي يكن دوراً يروك الرات كيمن يكوبا في تقديرات كي دورش زبان اورصاف بوجاتى باوريات اثرات يتدالفا قاوروزمره كي صورت مي باقى روجات ين جمآ ك مل كرناع كردوش مي كرماف ومات يوس يفت كالن جروال كرتم يك كروا وثروع بواقد وك ك كلام يس بعي جارى ربتاب _جرأت سليق اوراحتياط التقول كواستعال كرت بي _ده اى زبان كواستعال كرت بين جوده خود بولي بيل ياس دور ك خواس بولية بين - بمراسية بي جيده ويد دار فريس كويان كرن ك لیے زبان دیوان میں بھی تجرب کرتے ہیں لیکن جرائے کواس ختم کے تجرب کی ضرورے می فیس پڑتی ۔ان کا تجربہ تو سيدهاساواب شيرعام زبان يس بيان كيام اسكاب- جرأت كازبان كمسات كليق رشترب كروه عام معاملات كو حروجہ معاری زبان بیں تادرانکا می کے ساتھ بیان کردیتے ہیں اوراسی لیے دوآ نا کی زبان ہے بہت زبادہ مختلف نیں ہے۔ ہم بہاں صرف اس اختلاف زبان کو بیان کریں کے جو جرأت کی زبان اور آن کی زبان میں پایا جاتا ہے۔ (١) جرأت نے بالفاظ ، جومر وسودا کے ہاں او لختے بیں کس دور تائج می حروک ہوجاتے بیں ،اپنے

كلام بين استعال كي بين:

1

سمرن مشمكور يريكها حل وت وأجرج سبجا منذج ب والجزب نيث. (٣) جرأت نے زیادہ ر " کبو" استعال کیا ہے لیکن اللا " کبھی" بھی انھوں نے استعال کیاہے۔ تیمر کے آخری دیوان جن" کجمی "کاستهال نظرآئے لگاہے معلوم ہوتا ہے کہ جرأت کی زندگی ہی جن" مجمولا متروک ہور با

تفاادر" كمين الس كى جكه المديا تفا_ دل پر یمی کمونیں کمو ہ چنیل سا ہے کون زورہ سے

د م مجھی رو تا ، مجھی بنستا ، مجھی بکنا ، مجھی جیپ^{ور} (٣) آج اد دوزیان میں تقلام بی مفرداسته ال نیس بوتا بلک اس کی مرکب شکل " بها بیشگا " بهتا بیشگا " بهتا ما

ہوتی ہے۔ جرات کے بال بید مغروصورے میں استمال ہواہے شاؤ یا تا جو کے تیرانیا رکھرے اللا۔ ع : پرنگائیں بوتا ہے یہ جارکریں کیا ج مجوز ابیاب ول کا تدینگا ہوا بھی۔ پیٹا کو شروصورے میں جس اب کا انتظار کرلیتا جاہے تاكسه فإلى زبان سعريد قربت ماصل اوسك.

(٣) اب چند مثالی ایسے الفاظ کی وکھیے جو بعد میں متروک جو جاتی جی اور آج بھی حروک جی کیل جرأت كم إلى استعال بوتى جي شاذا

بيث تركب كداريارد با واديان سودااوران کے دوری عام طور پر ماتا ہے ، جراً ہے استعال کرتے ہیں۔ 160

بهما الجرنقر كول كردخ ولدارو يكييس بم ديكما باس شرايم في يرقوا خدا كا الريال واك كول كل ب الك المناوكان ریخ کش بنائے چھے کمریار کو دوشت متر (اینز ر) 2 الول وسعة فتراك كالميكرك ب (5672)_672 يه ديدة كريال فيس المزكاب كي خاطر 3: كى در يركيكوي الآية (523)623 جا آسان بيآ كسيكن في كرول دى : 155 かというこうできかいきの :063 ان داکول عمال برگ جائے ب بولا جوكو في لعل بيد يمكن شاودا بث اوداصت: وسنكى (وسنكى): "ان فنه" كسالواستعال واب ع جود سنكى بي جيزاس كريميد محكوات ب كند: برجدُدُوْ ك ما تعداستعال بواب ع: اك يموف ع كند على وحوال ي كدار جائ يجر (ير): ع: الليف في كوني كي وي يجيم كس في وراني (ورويل) ع: كارات بالمرك يرب بوراني ز ور(گیب، عیب مب حد): میرورد کے بال مجی یہ استعمال ملک ہے۔ جزأت کے بال مجی کی میکداستعمال ہوا ہے۔ مثلاً علاه ين إلى زوراثر ويكما" " زورول في مكان إلا بيا" "زورق لذت مين أوري تراسا شعارة (۵)چدالفاد جآج موت برال جاتے ہیں جا اُت کے ہاں اس دور کے مطابق ذکرا کے ہیں شاہ さっぱんじてととしていしの :2 30 سولمرح کا سوچ است دل شراس دم آئے ہے :2 آیانظر جودورے دور وگر وجسیل : 50 7 12/28/21/20 - 12/20 12/2 30 تربيعه جول نتكلي عن مجلي الريار تعاشق كإمان .2 جال: كلاوت ، شأنظى آنى عنى ماكي القلاص إعظوما كادو برااستعمال كم بوتا ميا - يراور موداك بال ملى ملتاب - برأت ك بال يحيي "مة" كا دوبر ااستعال ما عيمثلاً びらんしいところのこの と :(49)059 يونه (بونك):

prin-wash دے کے بوانوں سے اللہ کو الرب وانوں ش کیا عاؤكها ذراس جوعي حمرتم ż جيرهي (جيولي) كلان نديكروسل كدون ساكر ساجو شود وآكل z الرامنوره وبت بشفي كرقمر ما تحل سكاب بم (40)39 :8 ا بنی الد از که محالها به از بت سیموت 18 (٤) فاری حرف کا استعال شاہ حاقم کے دوریش مجیما کہ" وجوان زادہ" کے ویباہتے میں لکھا ہے، متروك كرديا كيا تها ليكن مير ومودان استاستهال كياب _ يجي استعال جمين جرأت كربال جحي مثل يتساعثنا اک دست ہے بدول ایکر بیال ہے دومرا :2: و المالية سآزارهت فيكراما فناكبات جمأت بكر ازم دن سدُرُ زور وكليده و كله بنستا ب الل على وعرف كى حاكد جميد الحود فى حور ریکیاشہ اس کو تو اک خال یہ شار نہ تھا كرديارتك بالأكل بالال كامرآبا . 9. الأ كااستعال مرسی کیا۔ یغیرازاس کے بدؤاتی شیس مجتول الغيراز كيالل كااراده (A) وکی اردو چی طاعت فاغلی " نے" کا استعمال بہت کم مالے۔ قال چی بہ شروع ہے الکے لیکن ضرور سا شعری کے مطابق مذف بھی کرد یا جاتا ہے۔ علامت قاطی" نے" ویل سے معرع میں موجود ہے: مارے مکرمنٹ ول نے تواٹر اس کوک نيكن ول كي مثالون شرا محذوف كرديا مماس: لا كديا تحل كي شراع عن ال ندارا بحريش دويشرسوس تحاب انثا خولي شيص اسية سنائي العيب (٩) بندى الأصل القاط كوفارى والرفي لفتون س وصطف إلا شاخت س طائد كارواج قد يم ارووش عام تقا۔ افعار ویں صدی میں بھی بیاستعل میرسودا وردقائم وغیروے بال ماتا ہے۔ جرأت کے بال بھی اس کا مثالیں منی میں ۔ آ کے بال کر مانتے کے دور میں اے ترک کرد یاجاتا ہے۔ جرأت کے کلام سے بات مثالیں دیکھیے۔ والله كي مثالين ع دواند بيديكن بات كتاب المكات كي

ج: آئین عمل ان کے تجہدہ اخلاص دیار ہے۔ اصافت کی مثال: ج: گھرکے مراقعہ تی باناس ہوں حجل چز (۱۰) جرائے ساتھوں کی حج اس طرح عاشد میں مصنے آئے بنائی ماتی ہے۔ بچن چند فریب مورشی اس کی ماتی

آ في بهار كل اور جاتي رعي ويكن

老	قود : او دکس کس مزے سے ہم نے گھڑیاں کھالیاں
:8	كالشيخة بيس روسي روساون كي را تيس كالنيال
*	اس کے تعسزے کی بلائیں میں تک کیا کیالیاں
.2	تکمیاں جوہم یہ یارکی تطری او ہم نے اس
الى شالى كى جرأت كى كام ش	ملتی جین جہاں قد کم اور جد بدونو ل استعمال آیک ساتھ آئے جی مشا
1870 -	سے مرے لوہو کی بوئدیں جو ویاں
دکچه لویہ	ایں یہ رنگ تو شمیاری پرویاں
Ł	عُوبِ جِين سوقوں <u>ڪ</u> سينون په بيڪين گڙنيان
·Ł	نازوادا کی جالیس طرزی سلگری کی
قع كامياستعال كلى ملناب	
.E	يم بحى بحد کے بيہ نسيال مگال ۾ چي
الع کی تع ہدائے کی مثالیں:	
ودائے ہیسا کہ بم جلدودم شک ہو	ے؛ یل شراکی آئے ہیں، شعرا کی جع شعراؤں بنائی ہے:
	وصد نقين -جرأت ك إل يحى اس كى مثال التى ب جال انعول في اشعار ك جع
شعارون بنائي ہے:	
:8	على بهذائے كودل كرمير سا العارول كاب
(۱۱) براُنٹ کے ہان	اردوم كمب مصاور بنائے كار و قال يكي لما ب مثلاً
:8 :109	ين تي ابن جو ہے ديكرا ہے كا
.5 :0	الله بيط فيركوادر جحاكة يوالثا كا
:E :E=10	الرجينالاو ي ك تفت الى قد ور عدياد با
لديا: ئ	ياں ہے انھيرياقة ال بناء تمي طرح
E 420	سر محش كعراق قادارية تاب
E :81	مری کار اکوئی بارے جو باہ تمیں افغاوائے ہے
.e :cd	ادر الله عبد متراض مي ليان م
.e sty	جامرترے واقع کو کئی نے بور شاما
	با صريحه و او و است يو پيايا . وغيره که چه او را متعال، جواب هزوک چي او ديز آت که بال ملته جين ·
ن بدان(عِلےٌ روز بروز): ن بدان(عِلےٌ روز بروز):	ر بروے پھودوں میں اوب عروت این اور میں ان کے اس کے این الحق جوانی جو ان بدون اور میں عالم ہے کہاس گاے کا
سام (سے یاس):	ع: خدا جائے کرا کی میں اس جا کر چاہد ہتا ہے۔ ع: خدا جائے کرا کی کی اس جا کر چاہد ہتا ہے
(U) = 10 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0 ;0	ے کون کرتم ہاں ہے جمہ ما کی مطابقہ عن کون کرتم ہاں ہے جمہ ما کی مطابقہ کی
اغ الر هار حالي.	ع الله المال الم يال عدم يا على الطالور الل

المناسبة ال

) منتان کیجهای کے جادے دیناً وطالب کیول کر وہ خواب عمراہ آ آ دے برآ وسطالب کیول کر عصر منصر کروں ہول برم عمران کی جوب کے ساتھ

کرون میں (کرچھوں)؛ ج معتقد کرون میں پوم میں اس کی جوب کے ساتھ جماعت (جمالت): جا بان کی و تی پی کی آئی جماعت کی (۱۲) اسال کی چدھائیں:

الله المسال الم

علی الداخل کی بیده در این الداخل کی بیده از الداخل کی بیده در این الداخل کی بیده بی از عالمی شدن بیده این الداخل کی بیده این الداخل

حواشی:

(1) تاریخ امید اردود بیشده دیم از گزشش بهای در این ۵۰ مه ۴۸ ۸۸ مگل بر قری اور بیدا دور ۱۹۸۵ (۳) شخری داشد. بازد این شاه شدن انتقاعی برای ۱۰ دار ملی صدان کی شونه ۱۳۶۰ (۳) (افعد) بخش خش بر در این نکی شان میزانشده می موجه سعودس دخوی ارب به برای ۱۳ در آند کا اور (بند) کلی گزشته ۱۳ از انتقاعی کشون ۱۰۲۳ (پ) مذکر مگر اداری آنام الحالی ایم خان شل مرویهٔ کلیم الدین احد می ۱۳ دار دادب، پیشد سی ندارد.

اسم المربخ عمری دیرزا محرستند خال بدشش دادی مرجه انتیازش خال عرقی یس ۲۰ الشدید تاریخ مسلم یونی درخی بلی آن مه مه در

وه الينائل ٢٣

[1] محدة بنتيجة برائر خان بيادرا تشعم الدوار مورجية 11 توخيدا بعدة دوقى بالمدون في بيغة مرقع 11 14 و (2) المالس كالتركية بولي المنافق الإصلاق في مورجية ما مؤخل المواجعة والمؤمن في المواجعة المرافق المواجعة الم

فرونش" مرجه بدمالتی من ۱۵ ما انگریز قی اردواد رنگ! با دو گن۳۳۱ . [۸] خفاسته نمن جمعنو خدیران جرمنی: شخ فلام می الدین جناد همش جرنزی من ۸۸ میسی قل مموکر میسل جالی

(۱۹) کلیات بر آن مرحیها قدّ احس وجدود م بر ۱۹ امیلونه نیز ما طالبه ۱۹۵۱ [۱۰] طبقاعیه تن جداد مستقس برخی یکنی تشکل انطو خدران (برخی) می ۱۵۵

[11] (الف) "يَذَكِر وسرت فرار امرافضاً بادي مرتبة قاضي عبدالودود من ٥٠٠ ، پيشة

(پ) نذکر که شعرانشا درده میمه شدن مرجه بسیب الرش خان شرویلی باس ۱۳۵ مایش قرق اردو (پندر) و بل ۱۹۹۰م ۱۳۱] نیز کرد شعرائے بھری بریر شدن مرجه قاکمو آنم جدید کا تخمیری اس ۱۳۳۳ مادرد پیشتر نکستر اشده ۱۹۸۱م ۱۳۲] نیز کرد شعرائے ادرود بریر شن بسر جه جهب الرشن خان شرویل بس ۱۳۶۰ با تجمیر ترقی اردو بیندو بل ۱۹۲۰م

(۱۳۳) مذکره شعراسشا دوره بهر سن معربیه باید به از مناسبه این هما ۱۳۳۸ میشود و باید و ارد و باید و این ۱۳۹۸ می (۱۳) مذکر و شعراست به مدی بهر حسن معربیها تا میشود باید کافید و باید باید میشود از ۱۳۵۸ میشود (۱۳۵۲ میشود) از (۱۵) به میشود میشود میشود میشود با میشود با میشود از این میشود باید با میشود میشود این میشود (۱۳۵۲ میشود از ۱۳

(۱۳) دیکے شخوبی " در دکھ شدند سر ماسم کلیات جرآت مرح پذا کمؤ اقتد (حسن مجلد دوم م من 11 اینکوز اطالیا که 40 م اس سکنا دوان کے مشوع دون " کارمزان اللہ یہ در دوج شرب کر با در داکھ نگل دومسک کے آخر شن کی او اب امریکی خان امان او اب معاومت کی خان کی در سے بھی اضحار سطح جن ۔

[۱۵] د از در ژن اگور طفر حسین مباه ۱۳۷ ایکتب خاند دازی طهران ۱۳۳۳ هـ [۱۸] کلبات جرکت جوله بالا دوم می ۱۸۱۶ م

(۱۸) کلیات جراک چول بالا دورم من ۱۸ داره ۱۳ ۱۹ تا تشر کرد شعرات ارد در میرشن می ۱۳۵ میکول بالا ۱۳ تا تشر کرد تبدیکی ، ندام بردران تنسختی می ۳۴ تول بالا

[١٦] يكشن بند مرز اعلى لطف يس ١٩- دارالاشاعت مناب لا بود ٢٠٠١

و ٢٢ م طبقات الشعراء وقدرت الأشوق بس ٢٠٠٥ بكل يَر في اوب لا مور ١٩٧٨م (۲۳) کلیات شاه کمال (دیباید) الفوط رضال برری مدام بیر مطبوعه سدمای محیقه ادا مورد شاره ۱۸ بس ۲۳ برجوری

(٢٣) مُحَى الاحْقاب، شاه كمال (ويباية) مرجه شاراحه فاروقي (شين تذكر سے) من ٥٠٠ مفتة بُرُر بان ، دفي ١٩٧٨ و و٢٥] تذكره ويتدى مصحفى بس ٢٥، الجس ترقى اردواوريك آياد ١٩٣٢،

والا الذكر وشعرائ اردور مرحس اس ١٩٥٩ أكوله بالا وعام بحراما براتيم على ايراتيم خال لليل مرويكيم الدين احد م ١٣٠ مدارّ واوب يثن بهاد TM7 مندكي المستحلي الم ١٩٣٠ بحول بالا

(۲۹) تذكره بهتدى اس ۱۳۱ أكوله بالا

و ۳۰] واقعات اظفری بس ۸۵ بحواله تذکره آخره و مرتبه واکثر مخاراله ین احمه بص ۸۱ بالمجمن ترقی ارد و پاکستان کراچی

(اس باز بخوانه مجد عبد الرؤف عشرت لکهندی بس ۱۹۵۰ ماه ۱۹۵۸ میکهنو ۱۹۵۸ م (٣٣) ديوان حقيقت (تقلي) يخوونه أجمن ترقي اردو يا كنتان كرا يي

إسوس و يوان نائخ مخطوط قبل ١٣٣٧ه كتب خانه راند صاحب محمود آياد بحواله فتقيق نوا در واكثر اكبو مدرى كاثميري جن ١٩٤٥، اردوه بالشرز بكمنوس ١٩٥٥

(۱۳۹۴) ظليات مصحفی مخطوط مانجاب يو نيورشي لا بهور _

[٣٥] کلیات جسونت بنگه پرواند (تقمی) جنلوطها جمن ترقی اروه یا کنتان کراچی _ قطعه میدید. 2 2 7 3 = R mg , 80

ال زباند على وو نتيت ي ند دو مجلس ہے اور ند صحبت ہے كه ند اكلے بي اوك إلى باقي

نام جراًت ہے جس کی شہرے ہے اک نفن کو جو تھا تطندر بلش "آج مزل تغین حرے ہے" كر حما كوي اس مقام سے حيف

ے یاری اول اور اول کو ''جنت نصیب جرأت ہے''

> [٣٦] طبقات الشعرائ بالدفيلن وشي كريم الدين بس ٢٠١١ مطبع العلوم مدرسه و بل ١٨٢٨ و [عيم] رياض النصحاء غلام جدائي صحفي عن ١٠٢٨، أجمن ترقى اردوادر عكم أبادد كن ١٩٣٣،

(٣٨) بخي شعراءهم والففورنساخ من ٢٥٠ مسلم نول كشوركصنو ٢٥٨ ما

(٣٩١ كليات جرأت (جلدوم) ذاكر افتراحس من ٢١١ ، اوس ١٢٣ وغورش او يُورَث انس فيوت بينز اطاله اعداء [١١٠] على شعراء تداخ بس ١١٠٩ بحله بالا

[اس] كليات جرأت (جلدوم) جن ٢٢٥ أجول إلا

me-make ۱۳۳۱) تذکره باندی مصحفی جم ۲۳۳ جموله مالا ٣٣٦٦ مجمع الاحقاب بشاه كمال ص ٥٥ بموله بالاشاه كمال في تكلمات "مروز اصلاح كه وديفته ووروز مقرر يواليني روز چارشند و تکشنه که جال شاگردان مجتع شده تقنیفات او دی خوای مواه بار یک می شد وفقیر بهم در برجاسه فرالها ع خودا ملارح ي كتانيد" .. (۱۳۴۷) بعث منظر ار مثاه صين حقيقت (قلمي) مخزون المجمن ترقى اردو يا كمتان - كراياتي ١٥٥ وستورانفسا حت ، احمالي بكمّا مرتبيا تمازيلي خال عرقي بحرا ٩ ومحوله بالا (٣٦) ياجرة منتجر نواب أعلم الدول بيرجر خال بهادرمرور منقد مدة اكثر خواجد فاروقي بس١٩٣، وفي يو يُورثي وفي د عادم جلوه شينه (جلدادل) سدفرز تدا حرصغير بلكراي من عامل ما المسلح تو رالانوار آروبياره مهادي ١٨٨٥/ و ٢٨] جرأت اوراس كى شاعرى مكلب على خاس قائق را ميورى مطبور سساع محيفه لا مور من ٥٥ - ٢٣ ، الا موراح على

(٣٩) كليات جرأت ، (جلدموم) معرفها قدّ احسن جل ١٣٩٠ -١٣٩٠ يحاله بالا (a a) تذكر وطبقات الشواء قدرت الششوق مرحه فاراحه فاروقي جمي ومن بحلس ترقي اوسالا بور ١٩٧٨ م

واه ويرحسن بحواسة اردوه ميرحسن بحوله بالا ۵۴۱ دوملا کرے: مراز کلیمالد کن احمد جن ۲ سار ساء بیار ۱۹۵۹ء ٥٣٠ ومتورالفصا حت بحل ٩٩ بحوله بالا

(۵۲) خوش معركة زيباء معادت خال تاصر مرجيد شفق خواب م ٢٦٢ ، يكل برقى اوب الا موره ١٩٧٥ ،

[٥٦] من بند مرز اللي لفف يص ٩١ ، وارالا شاحت بنياب، لا بور ١٩٠٢ ، (٥٤) د متورانفساحت ، احرطي يكما جريه ٩ بحوله بالا (۵۸ اعتدر شامسخی، دیکھے ترجمہ جات، انجمن ترقی اردوادر نک آبادد کن، ۱۹۳۴ء

۱۹۵ تا ترویزی منتخی جر ۱۳۱۱ اجمز برقی اردواد یک آباد کن ۱۹۳۳ م ٢٠١) دستور اللعما حيت الهريلي يكم لكعنوي جريعه بحولا بالا و ۱۱ و مصحفی اور جراًت ، قاضی عبد الود و درس ۲۱ سه ۵۰ مطبوعه معاصر شار ۴۰ میشد بمیار (١٣] تذكر و باندى مصحفي جي ٢٥، جول إلا اور شوش معرك زيها جلداول مر يشيشفق خواجه جي ١٨٨٠

ILJAMA A HUMLISTA BEITH UL JOSAN POLITOR OF STREET

زه۲ إليناً חייול מכוב לאשול לאידאנונו

٢٧٦ع جميع الغوائد مصحفي (تلي) من ١٣٣٧ بخز وند ينجاب يو نيورشي لا بمريري الا بور _ ركامات مصحفي بين شامل ب

المنافق المستخدم الد

(م) کامل ندندگت، بطوم م برجه اکثر اقدّ اس به ۱۳۲۸، کال بالا (۱۳ مه با نیز کرده مندی به رست به مرجه و اکثر اکثر بردی به باره ۱۳ دارد دید بلتر دانستز ۱۵ مه ۱۹ (۱۵ مه با نیز کن مهردان مای مای متناقشتوی مرجه سعودس دخوی ادب به سایه ۱۴ نیز برتر قی دود به نشرگ کرده ۱۹۲۱، م

۵۵) کشش آن مهروان ملی مان میتنا آنسندی مهربیه مسئود من روشوی ادب مرس ۱۹ در انجین تر تی ار دو دیندگی گر ۱۹۲۵ م ۲۵۱ یا تذکر و دیندی منظام بدرانی منسخی مهربیه میزایش مرس۱۲ ما تجمین تر تی ار دواد رنگ ته ۱۹۳۶ م ۲۵۱ می تشدید

(عند) متاره بالإمال وهومش همشري ومن عادم منكنة برسانت رنگ كراي 1947 . (هندي ومتوراللها منت من 49 قول بالا (اعد) كليات برناک ، معرفية واكفر افتد السن الحال بالا ونكني خوال فيرر ماهن ، ومهم ، ١٣٩٣ ، ١٣٩٩ ، ١٣٥٩ .

عال ۱۳۱۱ ما ۱۳۱۸ ما ۱وخیرو (۱۳۸ کافش می خارد آواب منطقهٔ قبال این فیزیر جمل می افزانگور کلنون ۱۱۹۸ (۱۳۸۱ ما ترکیز کافر در فرون استر طور فیزار کار این ۱۳۳۴ میراند و ۱۳۱۸ ما ۱۳۸۸ ما ۱۸۸۸ ما

وا ۱۸ با نیز کرده با به خوا بخشود به سید با شرکه با بی می ۱۳۳۳ می برا را ۱۳۰۳ کی ۱۸۸۵ ه ۱۸۶۶ میز مترابط با در بان دهدستن مشکری می ۱۳۰۰ میکند سانت رنگ کردی ۱۳۹۳ ۱۸۶۱ بیدار سیدنوان داد چرستین می در ترجیب هیم از در می می میانهی گلیس و آی ۱۹۲۸ ه

(۱۹۳) پہلا سیفواں دا چرشین محرور تبدید کیم اور بی سام کی بلس و ۱۹۲۸ء (۱۹۳) کلیات براک محکولہ الا اجلدا و اس ما عام برقرال فر ۱۹۲ پیشان کی صورت بھی گئی ہے اور اسمل فوال اس سام وام عام خوال فرم ۱۹۶۹ کے تحت کل ہے ۔ ما لک دام نے ایک مشمون ٹیسٹان جراک کے عوقان سے اس فوال ک

بار سے کے اُقعاب جوان کی کتاب ''تحقیقی مضاعت'' کر نکنیہ جا صفری ولی ۱۹۸۳ و) بھی میں ۱۹۸۸ – ۱۲۲ پر بشا ہب ۱۹ هم آجا مرزغ اور در بھر اپنی خان ، جارم میں مولا ہا اور ۱۶ هم او کی کا درجتان بنظ موری و آکم فور اکسن باقی میں ۱۹۸۸ مرزم آجی

۸۸۸) طبقات الشعر المقدرت الفدعوق مرتبه لاراعمه فاروقی ۱۹۸۳ بخلس ترقی اردواوب لا ۱۹۷۸ م ۱۹۸۹ بخلیات جرأت بخدمهم مرتبه فاکمز اکثر احمان می ۳۲۸ بخیلز ماطالیه ۱۹۷۵

(۹۰ يکليات جرآت جلد دم عن ۴۵ کوله بالا (۱۹ يکليات جرآت مجلد در ۴۸ سا۲۳۲ کوله بالا

انشاالله خال انشا

ج أت ادرانتا دونوں ، شحاع الدولہ كے عبد مكومت ميں ، نوعرى ميں فين آباد آئے۔ دونوں أيك زبانے يج شوار وسلميان الحكوم كرد بار سيفسيك و سياد ووقوي فرزگ ركود الأواز الفيا كافوا الكراس والت وارد کی تہذیب جی رہی جی ہو تی تھی اورا س تہذی فضا ہے کہری مشاہرے رکھی تھی ، جوناور شاہ کے عملے (۱۲۳) م تيل معلى سلفت كروارافكوست وبلي يرجها في مولي تقى . ينفل تهذيب كي شام تقى حس ك كرتى و يوارون يرجها ما ل تو کیا ماریا تھا لیکن ریاسے جراغ جزآ ترش کے جھڑے بہت جلد بحد کردانت کی سابق بشر کم ہونے والے تھے۔ ساری تهذيب احماس مرك كو بملائد ك ليه عالم بحران ش يجش منارى في .. اخلاقى قدرس وزرك س بي تعلق وكر وم تو ارق تھی۔ افتااس تبذیب کے بروروه اورای تبذی رنگ وحواج کے آوی تھے۔ معروف باب کے سے اور كهات ييج كراف كفرو حدوبات خدادادهي تعليم اليس يال تني ر حافظ بهت الها تها تها من يبديه الراس

ترزيب جي ان ڪيجو ۾ ڪيايول خوب ڪيلے۔ اقتًا كا يودا نام سيداقتا الله خال [1] اورافتا كلم تحاريخيّ الدول سيدالم، لك يحيم مير ما ثا الله خال اسد رنگ چھٹری الحسینی الکھی ۲۶ کے میٹے تھے، جوخود می شاعراد رصدر لکس کرتے تھے۔ میر ماشانالہ خال مصدرانے والد

سیدنوراللہ خان کے بھراہ ایف اشرف ہے آئے تھے چنویں ہادشاہ و فی فرخ سیرے اسے ملاج کے لیے طلب کیا تھا اور صحت باب ہوئے پر زرو جواہرے مالا مال کیا تھاو ٣]۔ يمر ماشا الله خال جوائى يمن والى سے مرشدة باوسط ك جہاں انہوں نے دوشا دیاں کیں۔ پہلی بیوی ہے، جوثو اب بنگالہ کی بیٹی تھیں، تکیم سیج انشر قال بیدا ہوئے اور دوسری یوی ہے، نواب مراج الدول کے عمد حکومت میں ، انشا اللہ خان، مرشد آباد ای میں پیدا ہوئے اسم ا_نواب مراج الدول كالخفر دور حكومت ٩ روجب ١١٦٩ الد- ١٥ رشوال ٥ عادير/ ١٠ رابر عل ٥٦ عاد - حرجولا في ١٥٥ عاد ي ١٥٥ -اس لے کیا جاسکا ہے کہ انتا ۱۷۹ اور یا عمالوش بیدا ہوئے اور تواب بطالہ قاسم علی خال کے عبد محومت کے عالم حرِّل " ٢١) (٤٤١١ عام ١٥١ م) عن است والدك عراه شماع الدول ك وارالكومت ألعنو آع اور جب رجب العالدين فواب شخاع الدولداينا وارافكوم في أياد لي مح تو افتاات والد كرساتونين آباد آم ك راتها ع الدول نے علیم ماشا اخذ کو حاکم بھی وی تھی۔ بھی وہ حاکم ہے جس کی بمالی کے لیے افتا نے اسے ایک تصیدے میں نوار سعاد برنان فران مردخ است

يع فيحد كروفتر ويوان عصب لاوقع [2] اب کی میرے جو جا کیرتنی سو جھ کو لے جس كى تقيد التي " تذكر وانيس الاحيا" كان الفاظ ي بعي موتى ي

· منظيم مير ما شالله خال مقرب ومصاحب نواب وزير المما لك سيد سالار بندوستان نواب شحاع الدوله

را برن ها قاعد قال التا کا مواد در ماراتی که مهم دری می سرف افور ششق بیشت ادر ای ادادی وان کا تهم مدال که مندور مارای بدار والی بیشتر این ادادی شده میران ادادی بیشتر این اطال بیشتر این ساز با بیشتر وی با در این مواد می این میران بیشتر بیشتر این میران بیشتر که یک دورای مواد که بیشتر مداری مدارس می دورای مداری میشتر بیشتر بیشتر

"الأخبال جهال جهال وخوال خطرتان أمال بالتمني كالأوجه المثالية ووقد بسياما وخواليس المساورة المساورة والمساورة ووقع هالي فرت بنشق احرسنا المؤاست - جواجه بساورة في خاجر المؤتى ويار بالش- بالبيدة عن ووست وفي است و بالتقرير لنظ داراً ١١١ بدراً وينكي إدواته برعواتي ب

أنيس سال كي عمر من انشاء ميرحسن ك والدمير ضاحك كي مجرب دوست تھے۔ اس دوي كي وجه، بم عزاتی و تم قداقی کے ملاوہ جنسنو وظر الشت کی ووقد رمجی تھی جونو جوان انتااور بوڑ سے میر ضاحک میں مشترک تھی شجاع الدول كر بعد أن كرييخ أصف الدول إينا واراكومت فيش آباد س كارتكون كرة عند الدول كرزائد یں ور ہار کا مزاج بدل کیا تھا اور ان مالات یں میر ہاشاہ اللہ اور سیدانشا کے لیے کوئی حمائش فیل تھی۔ پھیر سے بعد دولوں باب ہے مرزا میف خان کے تشکر میں شامل مو گاہے۔ میف خان اس زیانے میں جانوں کی سرکو بی کے لیے فوج كشي كرديا تقا_ تجف خال السميم سے قارع وكر ١٩٣٧ هـ الله ١٤٤٤ ويل وطئ ياتو بيدونو لهاب ييني الحي وطئ أكا اور مثل موروش معيم مورك ، كم ويش اى زيات شروات كى ملاكات مرزامظم جانبانال سد موتى جس كازكر فورث ني ' دریائے لطافت' میں کما ہے: ۱۳ ہے۔ اس وقت دفل کی صالت اینزختی اور شاہ حالم ثانی آفتاب کی یاوشای قائم تفی۔ ٢٥رراي وقا خر ١٩٩٧ عد مطابق ١٦٠ مرام ل ١٨٨ عدار كونيف شال يحى وقات يا تحقد اوراب انتا لكرب روز كار وو كالي يكن پکھائی ہوسے بعد قد بیک بھرانی سے داہمة ہو گئے [17] ۔ بیا فارست بھی فوجی فوجیت کی می ۔ کُلی ارجنگی مہمات میں بال بال ہے۔ای زمانے ہی محدیث بھاجدانی کے بھائی میرزااشغیل بیک خان سے ڈوٹو میں میں ہوگئی۔افشائے قصے من آكر كار كال في اور مارف ك لي تصيف ليكن اوك ع ش آك و ١٥٥ . حجد بيك بيراني محى ١٠٠١ ماري ما مداري وقات با مج ١١٩٣ عدم ١٢٠ عدد كان وفل من رب ايك قطعه من افتات شاه عالم باوشاه كويش فروزك مبارک بادوی ہے:"مبارک بادشابا جشن اورون"۔اس سے ١١٩ هديرة مداوت بيں۔اس زياتے ش انشاد في ي ممال شعر وقتى يريش يك رب في الدول كريش الدول الديك الدول المعين الملك المريثك بهاورم رامية عويسي وين والى ش تیم تھے۔ اُن کے ہاں اوارے مختل مشاعرہ ہوتی تھی جس میں انشا بھی شر یک ہوتے تھے۔ دفی کی مختلوں میں انشاک یعتی محص معرک آرائیاں ہوئیں، بھی محفل اُن کا مرکز تھی۔ اس زیانے کے نامور دیلوی شعرا مثلاً شاہدہ فراتی سرز انظیم بيك هيم ، مكيم قدرت الله كاسم ، ولي الله محت او قراله بن منت وغيره بهي اس محفل جن شريك موت شيخ . " كليات افتا میں ایک تصیدہ " درمدح بادشاہ عالی محر" کماہے جس کی تصیب میں افتائے برم خاص میں شامل کرنے کی استدیا

دشار برم عاص ے ہول شورد كرم Carlo to not the no

ده الله اس ہے تا جا ہے کہ افتائے تصدہ شاہ عالم ہے دابت ہونے کے جار شاع کا کسی سال کرہ کے

لے تلما تھا جن کی تذکرہ و تاریخ سے پی ٹیل چا کہ وہ شاہ مالم ہے بھی وابستہ ہوئے تھے؟ افتا کے"روز ہا میہ" ہے ا تنا شرور یا چات بے کہ در بارش أن كا آنا جانا تها در ایك بار انشائے كى خاص هم كے كال كوشاه عالم سے است تھوئے بھائی کے بلاح کے لیے ما ٹاتھا۔ 177

الدة يقعد والديكود في شي الك نباكل كلا _ للام قادروميلد في قلعة معنى رحل كرد يا درشاد عالم كركزة أر كرك الدهاكر ويااورجوبال ومتاع قلعه ش موجود تعالوث ايال وقت وبلي كمالات وكركول تع ٢٠١٠ عث مير باشانلد خال معدد ولي سے فرخ آباد مط ك اورسيدانشانلہ خال افتاكموز آسك _افي آ مدى اخلاع وسند ك ليان في فود ما مر بوكراك قارى تصيد والماس على خال كى خدمت بي وي كيا - بيد وي تصيد و ي ما كانام الكان

"" عَا تَصْدُوا "رَكُوا تَعَادُور فِي كِان دوفِيم ول عديات ماسية آتى ا كردم افكا اي تعيده آرم بهرسام يول على ما ي له الله وموقع بود ازول وجال چول جناب شاه را استم غلام من لبدًا الم او"آ ما تعبيدة" كرده ام

(rry-rry, clast) ١٠٠٣ء ين ألكنة آن كا ثبوت ال تعبير الساب يحى مثل البياس على الكاف الماس على خال كي عمر ما ليس مال بنا أن ب. " جهل مال است كدادة ت شريطش لينسد" . ١٣٣٣ هـ شي الماس بلي خان كا الخال بواتو اختا

ئے تعلقہ تاریخ وقات کے اس معرمی فصص سال است کداوقا سے شریانش آس ہوا ' مصد تایا کد اُن کی عمر ساتھ سال تنی یکویا ۱۳۳۳ء یا روقات کے وقت والماس الی خال سے افتا کی نیاز مندی کویس سال ہو کے تصاور افتا نے تعمیر آ كراينا ببلاته بده ١٢٠٣ه ٥-١٠٠ ٣ ١٢٠ شي ها شروكر وي كيا تها-

۵۰ ۱۱ مرح دو عاد می شفراد وسلیمان شکوه د فی سے اور حرق سے اور جنب احمر مع ول سے مشور سے سے آ صف الدولد نے اُن کا دعمید مقرر کردیا تو انہوں نے اپنا دربار بجایا اور افتا ۱۲۰۵ء بی ش شراوے کے بال آنے جانے م وقبل ك بعد جب ليمان فكو في براب دريا اين بتك كي بنياد ركمي الوائل في التراح على بالدم الدوادة آ فاق " لكفي جس عده علم الكل جي - ١٣٠٧ من سليمان شكورك استاد ولي الشاعب وقات يا محياتو الثا أن كي فرال منائ کے علامان علی جب سلیمان محکود شایاب ہوئے تو افتائے ایک قطعہ تھا۔ جب سلیمان شکود کے بال فرزىدىدا بواتوا تشائے تفعدنار يخولا وت لكھاجس ہے ١٠٠ ء تكت بن اورتعلق كار بلدا نواب سوادت بل خال ہے دابسة ہونے تک جاری رہا۔ انشاع کے کئے سے صفحتی اور جراً سے شیخ اور سلیمان فکوہ کے طازم ہوئے۔ نواب وزیر سعادت بلی قال ۳ رشعیان ۱۲۱۲ د/ ۲۱ رجنوری ۱۷۹۸ و کومت نشین بوئے مرزائل لطف نے نکھا سے " باقعل کد ١٣١٥ عن مرشدزادة آ قاق مرز اسليمان شكوه كرماية عاطفت بين تفعيق كالدرادة ت ساتيوقنا عت اورفقت ياتي ك بركرت إلى " [عا] - " لها نف المعادت" عطوم بوتا ب كرمر داسليمان فكوه ك د مان المازمت عي مي الثا

ا من أدبيد مدسياد من المادم ا

ا وسعادت فی خال کے دربار دی جاتے تھے۔ (۱۸) ۱۱۵۰ حش افتا کے والد وقات یا کے۔ افتاح کی قطعات تاریخ کھے۔ ۱۳۱۷ حص افتا مرز اسلیمان

ه المساهدات الم

افثا تو بادياب موا يزم خاص من المحمد الثانية من المرتم ومتال كرماين المروق الثاني المركم واثن ٢٠٠ - عام التي _

رود به الآن الروانية من المداخل المستورات المداخل المستورات المداخل المستورات المداخل المستورات المداخل المستورات ا

ی ش بات دورتار ہے۔ تو زورتجہ ہے افتاء اللہ تھے کو دیکے مسرور وشاد وقر مال ہر دم آئی خرقی ہے

و الدور به بين المواقعة الموا

ان الاوول كومتعاقة حصرات كے ماس اس شال ہے بھيج و ما كروہ تكو تقصفے والے كومزا وس يے يوس لينے برمتعاقة معززوں نے سمان آئی بیک کوبا ما اور کیا کروٹے اسے آ ب کوکیا سمجا ہے جو برداستدا حتیار کیا ۔ اب مٹا جیرے ما تھوا ب بم کیا سلوک تریں۔ بیمان تی بیک نے قرآن مریر مکااور حمیں کھا تی کہ اگریں نے ایک معرع بھی کہا ہوتو جھ وقرآن کی مار پڑے۔ میرے اور آپ کے درمیان کون ساامیا و ٹیوی معالمہ در چی آ یا تھا کہ بیس آپ کی چوکڑتا۔ چونکہ ان راو ان من نے ان اللہ خال کی جو کی ہے اس لیے آس نے مجھے تعمان پہنچائے کے لیے پرداست الله الا کرمعز دول کی جو كر كرير الكس داخل كرديا كريزرك اور بزرك ذاد كان جرب درب أ دار بويا كي - جوكدان جودل ش بعض كوشائشين ب كتابان اور دومرے شرقاء شيرشال تے اليس سمان تى بيك راغب كى بات بريقين آيا كدر جوي دراصل اقتائے کی جی اور" وفعظ مستعدال شدی کہ باتے برسرخان موسوف نازل بکند" (۱۵۵)۔ اقتا کوجب پنجرالی از ووریشان ہوئے اورائے دارادائے بیٹے اورووسرے دوستوں کوفریق کافی کے بال جیمائے سب کے اور بہت ماجری ےالان کا حتمیں کما کی چین معودین کے ول میں جو بات ویڈ کی تھی وہ کسی طرح دور نداو کی اور سے میں مجلتے رہے کرید سب او میں افتائے کہ کران کی فزے کو خاک میں دائے کی کوشش کی ہے۔ اس صورت میں بدب نواب آنکھوں کی شدید بیاری بی جنا مضادر انگریزی رید فی ان اور قالف امراء نے آن کی جان شیق بی کرد کی جی معززین شرک الدون كابدواقد يش آيا - يقينا معوزين في بدهكايت فواب تكساس الرح بهي ل كدوه فصر من آك ادرائيون في اختاكويرطرف كرديا- برطرف كرف كايد القدكب في آياس كالك الدين وقعات تقيل" ساما ب

فتيل فروقد ٢٠١٤ من الكلما بي كـ" ويروز كرميز ويم جدادى الاولى روز ميا رهند بود" ١٠٥ مي آرك جل كر لكعاب كر"ا حوال خان مع برراين ست كدار دوماه برطرف شده وجوان كل بيك را خب كدا شاسة چهل سالداش بود اوراور تمام شرز سوانمود و''۔ اس سے معنی رپوئے کہ و مام ارجمادی الاولی روز پائیشنبہ سے دوباہ پہلے بھنی راتے الاول کی سی عارج كويرطرف وعدار جدادى الاولى كالميشنية ١٢٢ عندى يرتا باوراس كالعد ٢٢٩ احض يرتاب اب میں ۱۳۲۷ء اور ۱۳۲۹ء ش سے ایک کا انتخاب کرتا ہے۔ قاضی عبدالودود اس واقعہ کے سال کا نعین ۱۳۳۷ء کرتے میں ٢٦]۔ ليكن اى سليلے كيا بينا أيك اور مضمون على إيما إلي تذكر وكا تعارف كراتے ہوئے لكھتے بين كرا جس روز صاحب عالم مرزا جہاتیر بهاورتھنؤ جن داش ہوئے اورثواب معادت علی خال حسب شابلداستقبال كرے لاے۔ بعد ہلوں فرمانے کے بنگام محبت میں صاحب عالم بریادر نے ارشاد کیا کہ ہم نے مطاب تمیارے شریص شاعر بہت اچھے ایسے میں ۔انٹا انڈ خال حاضر تھے ۔لواب نے ان کی جاب مخاطب ہوکرفر بایا کہ پکھ کام حضور میں برحو۔

مَان(انشانشمَان)ئے بیامزل:

الوائل الك اوا الى آشي كا ساب يحراجوآ كلمول يساس زلف متري كاساب وحى ماحب عالم بهت محقوظ ورئ اوركوش في تحصين فريال ٢٨ إ-كويا ١٢٢ ه تك افتالواب معادت في فان ب وابسة تھے۔جس کی تصدیق ایک اور واقعہ ہے ہوتی ہے۔ مرزا جہانگیرخلف اکبرٹائی رہے اٹ ٹی استان أ عن العربية المربع المربع على المدسوم عن الكلاب كد التراده جها تكير ١٣٥٠ منز ١٣٥٤ ها وكورو عاما ال ك ساتي نفستو كراراد عن و على عندواند بوية اور يعد قبلي منازل روقل افروز تكستو يوس "ان حوالوس من ، معلوم ہوا کہ عالم انتخاب انتخابات انتخاب است است الی خال ہے وابستا اوران کی برم ماس کے متاز فروتے _ عالم ال ر کیا آل '' کا اکد الدوارت اادر '' اور نامج '' بھر گانسا ہے کور وہ دوگیں دو کداتے ہے۔ تشم بھی موسے نے اور است کو طوش کی بابات یہ ہے کا اور اگا وہ کا کہا گئے ہے ہو موسی اور جائی ماہ جائی مالاس اور مستعدا کے شاخ مداری کا بروائی میں میں کی کے ماہدی ہے جائی ہو ہیں ہے ہو ہیں ہے میں اور کا میں ہے میں کہا تھا ہے میں اعتماری ہوئے گئے اور دوکر شعد اور ایک سے جوالی ہوئی ہے تھا ماس کے رکان واقع ہے۔ اداد کا مشرکی امرائی افساز اس کا

را بیشت مروکد فق سے کھ کو جد چر فاہر و اہر ہو آن کی کی قسرت ہیں و سب کی عرب محق کی اگل کی بخس تھی و کر بی بی کھے گئے کی کا اور کی فارق میں کر جی ہے اور افتر فلک سے دف گھے پر پیشل اس کے اب میں کو کی کہ قبیتا ہواہدان خصر داخیر سے سال قدر اور افراد

دیگی زیر گرا در نے کے بعد بیار یوں کا فزول قطری امراقات کیرموسے تو خودایک بیاری ہے۔ آگی اوراث کو کے گئی۔ پیسم ۱۳ ساکا اقد ہے۔ شاکر واقتا ابت شخصاتا نے خطعات اور گی وقات کہا۔

ثم القال مير انكا ولي أم ويوه تا نشاء هشت سال تاريخ او زميان الجل عرفي وقت بود انشا كنت اس میں اقدیدے ۔ '' حرق وقت ہودائن'' سے ۱۳۳۰ء نگلتہ تیں۔ تیسرے معربی کے جان اجل کے'' ج'' کے جددا مزاد کرنے سے تروز کا وقات ۱۳۳۳ء کیا کہ جوٹی ہے۔

انٹائے بچروے بھاری کا گھرانوں کے میکنان کا تھی۔ ایک سے ایک دان آداب سے انٹائے کیا کہ بیٹام اٹیک بی رکز ا رہے کا رواب نے فرمایا: ''تجہاری جہاست کے مطابق موش کیاں کے کا ''(۲۳ - اللہ) مستحق نے کئی ایک شعری ان کی کردک کا ڈرکیا ہے:

بواسعن عدد کا سنبالی نافرید نے الافری کر

191 کی سے اور مر عدد کا این کام کے شاکر دھے سال کا کر کی ٹھری آ ہے۔ سطوم پریتا ہے کہ اور دہا ہے کہ اگر کی اور کی کے اگر ڈیلی ھے کہاں لائل مکن ان کا کافٹر کردہ اور فرکنوں سے در مراقعہ موان ال ایک میں ہے ''انکوں اور با'' کے بار سے کہا کے کھار جمن مگل موانے کہ خاکوم کم کا کمان مجمد سرورانا فرکنوں ادران کے شاکر دوران کم شاکل کہا ہو ہیں۔ اس محک

ان کا تا ترجه شال ہے۔ مکوان واس بندی کی قانوکیوں کے شاکر دھے انہوں نے بھی اسپید'' انڈ کریڈ بندی'' جس انشاکو شامل کیا ہے۔ انشا کی مشودی'' ڈائا ہے ہوا را مذہبی ہے دہشمر یکنے جس

کی پیده پره یک تحام آماد در بیال فقا شعر آماد در بیال فقا شعر آماد در در بیال فقا شعر آماد خیرد بیا کس دولت از آنتار خیرد بیا کس دولت از آنتار خیرد بیا کس دولت از آنتار خیرد (۱۳۹۳ کار ۱۳۹۸ میراد)

اردد شعر انتها کا ہےاور قاری شعر فاقزیکین کا ہے اور ان کے شعر کو انتیا ہے مصبر استاز انگیا ہے۔ اس سے مجمع مطبع ہونا کہ بازی میں انتہا تو کیکین کے شاکر و تھے۔

ا تقاسك با فاقع شده شده كان كاستداد كان بدارگذار به الاستوان المدين كان بدون المستدار به المستوان المدين با مو المدين كان المستوان المدين خوال المستوان ويقوع في الاستوان المستوان الم

ان کارداد کی مار کیمان می سندیکه ای تاثیری شده برخرگی کاردیدی با دورد کارداد کی تاثیر بعر دو استرفتا کان کارشد میدان فاقع بینیک کان مان سازنده کار با بدر این استرفتار کارداد کارداد کارداد استان با میدان میداند م شروع میدان کارداد میداند میدان میدان کارداد کارداد کارداد با میدان کارداد کارداد کارداد کارداد که میدان میداند بدر ایدان میداند کارداد کارد الماسيدسيدم ١١٣

ہے این شربطانی بنگ مادوال کہ مجھول جہارتی ہری این اعتمامیہ حسانی اور واقی فائل جی ساوردہ کا می آراڈ انتخا سک وہائی میں ووروں '' اور این جی آری زوان میں کھی کہا ہے ۔ بھٹ جو انکری کرنے این ایس سے مدافقے کے بیروں اور افوائل میں کمی کر کہا انتخاب اور انتخاب سے جی سر کی اوائل اور اندروں کی جانبانیات سے کئے میں رواجے پیرواز اور میں معاونات کی انسان سکھول کی کھی کہا کہا تھی انسان کی کا واقع ان کا انتخاب کا انتخاب کا انتخاب کے انتخاب ک

دو سود ہے کہ آگا ہی گاہت ہے وہل جہ شاہ ہے ہے۔ معربی سرح اگر ہی کا جدہ ہے کہ اور کا کہ ہے جس عمل مام برال جال کے انگر بری الفاظ Well وصود معربی اگر کی مدال کے اور کا کہ اور کا کہ ہے جس عمل معادمے کی عالم سے اور کا معربی ہیدا مسرح اگر کی افزائد کا مدال سال میں است کا استداد کا مدال کا استداد کا مدال سے اور استداد کا استدار کا مدال کا استدا

او مى الدو ي فو ادرى يور شلي كالسائرين يوسل عبر الا يكوم (٢٨)

بگدید جمی کو یوں ٹیمی اس کی مجمن نے فش کیا شیخ مکی چٹ سے فق اورے: مارے جمن رنے فش کیا مناميد شرم

ے جدائل نے آئیا کہ انگریا تھا کہ بیان میں ہوائی ہو کہ سے قدر پیواندی سے جدائل بھا کہ ساتھ کا بھارتا ہے جارتا ہ ہے جدائل نے آئیا کہ انگریا کہ انگریا تھا ہے کہ انگریا کہ میں انگریا کہ انگریا کہ انگریا کہ جدائل کے مداکل کے ا معاصدیا کہ انگریا فرائل کر انگریا کہ کہا کہ میں کا میں کا میں کا انگریا کہ کہا تھا کہ میں انگریا کہ میں کہا ہے تھا کہ معلی کے حدوداً کی ان کے ممال کے انگریا کہ انگریا کہ کہا کہ کہا تھا کہ میں انگریا کہا ہے تھا کہ

کی جو کرفتیل محل ہے وہ کدو مکتری ہے اور کدھی کی ہے وم کے وہ جو غذا تعق سو للذہ در طریق رشاد کو کیے گم نئل جو جو مشاف تو میں کو جزم ایل کیدن جو بھلا وہ کہ بھے تم تو مثالی قلد جوں ہے ہے سے تند نشیا فق تمن شناء منتظم

انشان ند کی ش بھی کمال رکھے تھے۔ حاضر جواب اور کھتے دی، موقع شاس اور کلفتہ مواج تھے۔ ظرافت اُن كَ عَمَلَ عَن مُن عَى -اى كے دريار ش مب ير جهاجاتے تھے۔ بير مودااورموز محى دريارے وابت تھے حكن افكالے مزان اورمیلا ن طبع کے باعث بورے طور پر در باری آ دی تھے۔ یک اُن کی قوت اور یکی اُن کی کو دری تھی۔ سولہ برس ك من كراواب البارا الدول كروبار ب وابسة مو كاوراً في وبالت وها في سالي سالي تها ي كراواب كي ينديده النصيت بن كند-احد على سند بلوى في تكلما ب كه "جون صورت مطبوع وتقرع وليب بافته أو د و درتمام دربادا مدى بحسن تظم اونمی رسیدمور دمنا بات بندگان عالی وصو دالل در باریحد مین ۴ مهم با ینواب شیاع الدولد کی دفات کے بعد مرزا لیف خاں کے مازم ہو گئے۔ دبلی آئے تو بمرزامیڈھوائن ٹواب اٹھا ٹا الدولہ کی محفلوں بیں سب پر جما سجے۔ سین و و تعریب بید انی سے قریب ہو گئے ۔ سین شاہ عالی کی محفوں پی بھی شرکت کی اور پھر جب تکسنو آ ہے تو الماس على خال كي خدمت عي حاضري دي ادرمعز : او محية اور يكوع سے بعد جب شيرا دوسليمان النكر وكانسور آ ينوان ے دابستہ ہو گئے۔ باوشا ہ بوابین ،ا مرا ماور شغرادوں ہے تعلق پیدا کرنے اور قائم رکنے کی جس صلاحیت کی ضرورت تقی ده انتایش بوری طرح موجودتنی به نواب معادت بلی خان کی نارایشی پی بھی نکی بیک راغب کی سازش شال تھی ورشافتا بيشراب كا ناك كابال يدرب "الاكف المعادت" اورضوصاً وورك روزنامي" كمطالع سان ك موقع شاى اوردر بارى مزاح كا بخولي الدار و موجاتا ب_ماف كر تصادر بات كيني ب باك تقيانوا سعادت بلی خال نے کو لی بات کی رافتا نے تکھا کہ" ہے بات س کر یس طرب بنا اور کیا کیا خوب اوشاد موالور یس ب تما شاہنا پر چنداس شریان کی کوئی مات میں تھی ا' اسم یعلی استعداد اور شعروشا ہو کی کے ساتھ یا تیس کرنے کا آر بھی فوب آتا تقام وقع شاس الي كدأو في إلى كال يان لين - جرده كام كرت جوش في إنواب كويند موتا رواب معادت بل خان نے خواد سرا آفرین بل خان سے کہا کہ" آئ تہاری مگزی لیب وفریب ہے۔ ماق پکزی نیس 110ء فرامیس کی فرق ہے۔ افاق ساتھ منے ساتا ہوت ہے۔ معربان پڑھا کا انگاری قوائیں، ہے برفرامیس کی فولیا''۔ منصور نے ان ادار اورا انسان میں جانا کے کو انگاری بات ہے۔ واقع میال آفریکا کی مال تاتم برخ معربات است '' کا و

مرشد کا مامرع" " فروندا " بها ما با نمی انهوا ب قربات " به انتشاف فردا معرج ج اند و موض کا به با به بین انتی گ پیشتر کا ارایان سے ادر باد دا انسان کا فران کیدا ان ۱۳ م، جود و این انتشاض شال ب ... و مهاری انسان اسبا و اسباکی بروقت خیال رکھے ہے۔ مرز آئی خال بے حضور کی در ش ایک تصریب برا سا

ورہاری اوب آواب کا ہروقت طیل رکھتے ہے۔ مرز اگل خان نے حضور کی عام نے حضور کی عارج جس ایک تصیدہ پڑ مزید تنظیم افضائے رشھر مزھا:

روات کے حرب میں انتا نے کہا واد میں واد واد سو واد واد سو واد واد سو واد واد سو واد واد

العالمين أو المساكل أو البستان الموسان المساكلة الدورة المساكلة المساكلة المساكلة المساكلة المساكلة المساكلة ا إلى المدين عن الموسان الموسان

بوست چاہ در سیاست سے استان میں اور انداز کا در سیستان کی دور میں اور کا در سیاست سے اس بھی ہے ہے۔ انجا خراف میں انداز کا بیت اور کا کہ میں انداز کے اور انداز کی اور انداز کی دار کی اور انداز کی دارگی انداز کی اور انداز کا دور انداز کا انداز کی اور انداز کی اوال میں ایک دائر کی دور انداز کی سام ہوار کی کا انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی اور انداز کی دور انداز کی اور انداز کی دور انداز کی

اشائ گانگلودو ملی دوسان مدار کر باراس کے ملے سے بیٹ گل بنگام علی مجلی کے دہانے کہ شرعدہ کیا اے ال آس شاخ کی کپ شپ نے بنگام علی آزادوں کے لیے علی فول ہے جو سائل اور بھر تھن

اب اچی تو بولی ش بکھا شعار کیدانشا ہوجس ش ظرافت متاما مجی خدام میں عمامتیں

أن كى شاعرى كے يخاطب بھى خواص جي عوام تييں۔

الله المساولات المساولات

با باساخ العالمي مي الاسترامان بيان الموالة الدسمة في الأختار المعالمية الموافق الموافق الموافق الموافق الما ا المثال المحتى كما الناطع أنهم الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق المحتى الموافق الموافق ا المعالمية الموافق الموا

ی سردست کی اور بین است د سردی طالب در چیان کی می مری در عنده اجت پیدا بین چیاد بین در پارس سردی این کی شام کی کود مردان سے الک کر در جا ہے۔ اشار کے اس مراج میں آیک ایک نیادی کر دری مجی شال بوگی تھی کہ آن کا انسوار پر معرکر کما آن کا کاسپ

افٹائے میں مواج میں ایک ایک خوان کوری کی علی بھاری کا کا ان کا امواد میں جاتا تھا۔ دو کا سے امواز کو روزاٹ میٹری کر سکا تھا در سیافرج کارک اٹھنے تھے۔ وہ اپنیا ماسٹ کی کو مکا کوس گھنے تھے۔ جم مکا اظہار دوبا رہا ہائی خاص کی مک می کرتے ہیں۔

کا نے یں ہم نے یہ ٹی ایام دیا کا کا اس کے گانے ہیں۔ میرے میرے ماری کے کارے ہیں

میں شدہ ہے ہیں۔ میں ہدہ اس مار ماد دکا برط ہے ہیں۔ پنا کے قائد کو پر چند ہیں اداف کا مسکل کے برامید نے میں ادافقا کو ساتھ کا موجھ بھی کے وفا ہیں افقا ہے وزادا فی مسلح ہے۔ ہماراتھ میں کی ماراتی کا دکھ کھی تاہم کا اور اس سے اور کھے ہے۔ اور اس میں وار ہے سے اثرار

اول وہ جروتی کہ گروہ عمل ب چڑوں کی طرح کرتے ہیں جاں جرب آگ

ر من المساورة في المساورة في

1144 الترفية رئيسية مقدام الترفية الإيران كالميكان في مثل التي يترفي وهودت. ترفيسية إن كوميان والترف عالم الإيران كيام ميك كراون واليرية:

مستشرندی دورون کا بے نبات کھ کو جاتا ہے جو کتے ویں کہ ام کر بارشاہیں ساتھ عاتا ہے احمد را کے کل فائز و پر افاق عرصر ہے وہ فائل چھے کچھے اے کس بینڈ ک مینڈ کو مینڈ کھی فائد راج قیامت لوج انسانی میں افاقا تم ہے اس کا مستحق اور درسان شاخ ہات اسم ہے اس کا

میں افرام سابق میں اسام میں اسام میں اسام میں افرام سابق میں افرام سابق میں امرام میں اور اسام میں اسام میں اس میں اسام می الاول کو اب سے میلی اور اب میں تر ایران تم کی کے اسام میں میں اسام میں اسام میں اسام میں اسام میں میں اسام می

چا کرکها اس بیت پرجیش نے اس طرح کی ہے: جب خلک مقبر قریا رہے افتا اللہ ایش ایش دی براتی رہے بیتا صدوی سائٹرہ

ي کار دست در ما هم که دورت پادرايک مورا که دورت سال طرح آو دور هم اين کاباب پادرايک د پاکي پاک سال دورت که کار اس نگر آن ان کا کار باده باشان طرح انگان در بيداد دوال د دورت د پاکي پاک سال کار دارند که کار اس نگر آن ان کاک مورد ان کار در در داد دوال د دورت

کید درده ام به افزاره در مجدید بیشد کری آورسدگششی سد" بیرس" کی از با "کلوه بیشد بیشد بیشد بیشد بیشد و بیشد بر شد این افذاک سیست کسینشد کار کارشد در دانیا بیشد از این سد شده کلیتی به کام افزاره این خواندایش و این انداز می دانیک کارشار بیشد کلید بیشد بیشد کلیس این اوراد است این جود مدخی سده کرد در این میشندگی است به میشد این این م

مه باسد مین ۱۹۶۶ بیدار شده کی امار پدیسکتیش کامی این بدا فرا ماس هار میزان از این می میداند. مهدا ایرهٔ از اسب شدهای در بدایم از این در در ۱۰ تا این او این میام بدورات که در ارام بدورات در در داد و در مداود د

من باعث المتحركة المتحركة المتحركة المتحركة والمتحركة المتحركة المتحركة المتحركة المتحركة المتحركة المتحركة ال ويتحركة المتحركة المتحركة

ے تنظیم میں گئی ہے جدت فروڈ آرکائی ایوان الفاقات ہے۔ حافرود کی اور حافر ایوانی اور حافرود کی اور حافروں کے است بارگئی میروش ہے تنگا ہے تھا، اور الفاق کی جانبات ہے۔ اس میروسٹ کی حاضرات کی جدائی ہے اور خاطر کیا ہے۔ میں جدائی اور قبال کے حافر کی کیارٹ انتقا کے معرکے کا دوروں کا بھارت کی جدائی میں کا حصد ایواں میں کا ساتھ کی چرا جمہد کو اور قبال کے حافر کی کیارٹ انتقا کے معرکے کا دوروں کا اورائی اور کا بھارت کے ساتھ کا سے انتقام کی مو چرا جمہد کو کا ماکا خالات کا کہ ساتھ کے اس کا ساتھ کا ساتھ کا میں کا ساتھ کی کا ساتھ کی کے اس کے اس کا ساتھ ک

جبال تك فيل عد وعد ومباحث العلق عبد أثيل بم مرك عدد يل عل الل الديسيطى العين العيل

ر المساولة المساولة

J. F. E JU J. Z. F.

پھم و ادا و غود شوقی و تاز پائیس کرس میں میرے تی کے بندہ اداز پائیس ۱۳۰۱

فزال پرافتا کولٹی دادی کرٹر کے مختل مخالف شعراطشا فراق ، تاسم ، ہوا ہے ، ہادی ادد نظیمہ و ٹیر و پر کٹر وں پائی ج کیا اور اسٹلے سٹاہوے میں اس کے جماب میں وہ ایک حربی فزال ادر اس کا خسہ کیر کرنا ہے اور اردوفزال کے جماب "فواز عرظ المساردوس المدام

یا نجوں" کے جواب بٹن" ساتوں" کی زبین بنا کرفز لیں تھیں۔ ۱۹۱ ماس کی فجرافٹا کو پہلے ہے ل گئی ۔انھوں نے نئی زین نکالی اور عبائے" ساتوں" کے "مربان آ شون" کی زیس میں خاموقی ہے قول کی اور قول عربی کے قیمے کے جاب شرائك تُعلقه كدكرر كوليا عظيم اوران عيم نوايدي تياري سه آئ تقدم شاعره شروع موااورووس كي يزها عميا جرعيم ادران كي بمراوا كركر لائة عقد انتاك بارى آئى توالحول في الي فوال يرهى مطلع الما سر، چھ ، مبر اول ، وی ، تن مال ، جان آ غول صدقے کے این تم یہ او حربان آ غول

اس كے بعد ميار شعراور يزھے مقطع تھا:

ارق، خال، زاف، وقد الب، وتدال، وقن الخدال الى ك إلى النه وهمن الكابر آن آخول اور پھر دوارد د تطعد برنا جوافشا كركرلائ تھے۔اس تطعد كے سنت و تحفل برہم بوكى ادرا تى" بديدورية بولى كويا قيامت آعلى -(١٣) وفتا أواب الفيادرسب شعراك وليوني كادرافتاا في غائداني شرادت ادرطوعوسلاكام يس لات ہوئے برایک ے ملے فی سرزاظیم اس کے بعد می فیس پر کے اور کہا کہ یس نے عرض حال ہی استاد ک ا كي العراد الله التعمين كيا ب اوراك بندير حاربس تروي كامعرع بياقا: عبب طرح كي او في فراخت كدعون بيد

اس معرك عن مح معيدا تصالف خال انتا كالمزا بهاري ربايد

يى صورت دائل ؟ ى شام ك سالى عبى آنى - دائل في السيد كى شعر شرائط" يد" كاتك يد ك ساتيد "ية" إندها_انشاف الى باهتراض كيا تقيل كى وبال موجود تقانمون في محى انشات الذاق كيا ليكن ووافي بات برازار المان نے کہا کہ امیما سند وال مجمع مند کہاں تھی جودہ وال کرتا تین سال بعد قاموں کے حوالے ہے ایک ضعیف سندیش کی اور قبیل کو بھیج وی قبیل نے اپنے ایک وقدیش بھی اس بات کا ذکر کیا ہے کہ تین سال بعد اس ہے مارے نے قاموں سے ایک مدالال کر بھے بھی وی قبل نے تھا ہے کہ صورت ہے ہے کر لفظ" یہ" ورکام الی و اسادے نبوی دادھیہ ہر جگر بائے تشدید کے ہے۔ صواح بش بھی بچی اکھا ہے کہ مشدد قبین ہے ادرصاحب قاموں نے بھی مكلى اورميح صورت بطيرت يديري بنائي بيكن أيك مكرية كالكعاب كراجط فيرضيح الل زبان اوس" يو" كومت و مجى بولتے بين مالم برے كر" بعض از مربان فيرضيع" كا مشد داستوال مندفيس بوسكا ، انشائ از را لكن وغرافت ا كي تقديقها جس بين وه الفاظ جوبليرت يون بون جائة جن الحين تقديد كرماته بالدركرة أنَّ كالماق أزايا. اس قطع كالمن شعرية إلى:

یہ خش گفت قائق شاع خزا که چوں ذہن او ڈائن رشا نباشد چىن كى على كولا باشم به گفتا کد من شاعر خوش تقرم

דמו ביל בין נולג וייון چتکرید در شع خزدست اقد ارحرفائن نے افتا کی جونکسی اورخودافھیں سائی ۔ انگا جون کرخوش ہوئے ۔ قائن کو باغج روے انعام وے اور ساتھ ہی رقطعه بمي المين المين كيا:

قائل ب دا چر جوم کنت ول من موشقه موشق ب مل الل في ديد دادم

دين شك به لقمه دوخت به

اللام الداني معلى دومرى بار ١١٩٨ مار مع ١٨٨ عاد على الكنوة ع ادر المريك كالدي المريد

عرص بعدان كا يبنا مع ك قلدر بنش جرأت عدا يكن جرأت كاصل جوطيعت كي ويد ع والدفتم او كيا-د و المراء و على الميان فكوود في العنوة على الدجب الحرية ول كمشور عدا واب اصف الدواسة كا وكل مقرر كرويا تو انحول في لب وريا بكل واكراينا وربار الإليار الثاه ١٢٠٥ مثى الى القراوت كم بال آف بال کے تھے۔خود سلیمان فکوہ ولی اللہ محت کواپنا کام دکھاتے تھے بحت کے ذکر میں مصحفی نے تکھیا ہے کہ ''م زید سال بسيفة الري در صنور مرشد زادة ؟ فاق مرز اسليمان فكوه بهادرا تمياز آمام داشت "- [٢٥] يكن جب ٢٠٠١ه على محت كي وقات موكي قوده اينا كلام اختاكودكما في الشيال كتي يريسليمان الكود في معنى كوبلوا بالدر ملازم ركدان عين جاء ماہ بعد جرأت مجى ماازم مو مح - (٢٦) افتا سليمان فكوه كى غزل بناتے تے اوران كامتاد تے منعنى اور جرأت ظازم مغیر تھے اور دریار کی رونق برها تے تھے۔ شیزادہ سلیمان فکوہ نے بھی معنی سے اصلاح نہیں کی بروع شروع يس انگاه صحفي ك تعلقات خوش كورر ب انشاعفل بر جهاميان وال انسان تق ميميز جهاز اوراني نداق الترب بازى ان كا مزائ تما مصحى ان صفاح سے عادى تھے ۔ "مود شي كم بلق اور فلا حال" نے ان كامور متعين کیا تھا۔ دونوں کے مزان ایک دوسرے سے مختلف تھے۔ دونوں کو اسپینظم وفن اور قادر انگامی بر افخار تھا۔ جلد ہی مواجل كارتفاداً إمركرسائة آف لكدربار عدابدة وورضحى في تعيد يرتعيد كعداد انعام واكرام مامل کیا۔ یہ بات انٹا کے مزارج کے خلاف بھی کرکوئی ان سے شعروشا حری بی کوئے سیافت لے جائے۔ اس صورت حال نے افتا اور مصحفی کے درمیان کھیاؤ بیدا کردیا۔ مجمع الفوائد میں مصحفی نے لکھاہے کہ:

الاودارم كديندسال فيراداني ورور بارسا طبى بارياب بودم وزمومة فعرو شاعوال شام ومور وكشش بيرمانيدم واكتر تصيده بم دريد ح ادلم كروم - دير بعض تصيده بعد خوائدن درحضور معلى عليه دوشاله مكرر مافتة از كلام من دل خوش واشت و مرااز مفتمنات رودگاری شمرد قضا راچ شخ باز مگر بدافترائ مفتری که مرادر بات ع بش كثيره ماسد حريف جول اخب الله البلن برمرم كيد درس الساقل قارت شده موكان شديد وكودكان قليد بادفاح جو قش كن أستادك اس اجورار ويروي معنى خوائده بايد آهد بالكد جماعة عليمثل للكر يرم افقت من بي فروسيده مراجول تخيس درحلقه بهدا د کشدند وز ہے حیاتی خواندان آن بچو باشروع کر دی۔ بعد از سامعیت چول این بنگام فرونشست از خیالت خول در بدان من ند بود- دوستان این احوال پُرگ ك في آهدة فال راميز اوي كرويد ي سيس ور على دو الروز كار وكردوي 1741 2000000

(اردور جرد کھیے حواثی ب)

سه وه دور تها چې نځې اور مشکل زيمن نکال کرم يوما اور اچھ شعر کمنا نشان اټياز تها ١١٠٠ وور سکرسې

のオールしんかき شاعرون كدويان منكارخ ويول سے بحرے بات إلى الجراكى ويون شى دوغوالد سرفوال كونا كادرافلاكى كى علامت مجى جاتى تقى _اكيك دن صفحى نے در بار بين أي اور شكل زينن بين سرفوالدين حا_ ١٨٨ ميس كى يكلي قوال كا في موسة يرى ايسه، نديد وركي كرون سر ملک کا ہے تیما تو کافور کی گردن دوسری فرال میں سدو شعرات ہیں: دموے بے فغلیت کے کوئی اے نہ رجادے ال ع في ع ي م تنعيل كي كرون بول محدة آوم على مزاوى كى كرون اول تصم بحي ثم يوت ان جمد ان الله تيري فرال پي رهم بھي آتے ال: جررم غ كالريد عي أكل طاع عالى 195 5 186 All Bon & Selve مل باعرب مي ليصاحب قاسون كي كرودي اے مصحفی دمویٰ ہے جہاں محمری کا تھا کو الإحلية كالمافزل كالقطع برقعان الكي كفن جي اقتائے أهيري زمينوں جي سيفو له: ٢٩ ین جس کو فیصا دے افتیل کی گرون انشا جروري اور قران كر وكما وو دومري فيزل شري يشعرآت جون جول کا و سر رستم دستال ہے مرا شک بازه و وقوى رکھوں ہوں جون طوس کی گر دن الله اورودسرى فوال ش سات سات فعرين اورتيسرى فوال ش موارشعرين حس كرووشعرية بن: مرخزى كالمفوخ ك كالقور كالكور كالروان آئے کی گر سر کرے بچھ تو دیکھیے عاسدتن سے کہا جز کرے تصدیجو انگا تو تواز و مع جست بلهم باعور کی کرون ان اشعار کے مطالعے سے بیل محمول ہوتا ہے کہ مصحفی اور افتا والوں نے اپنے اپنے اتحاز میں آیک دومرے کے بارے میں اثارے کے جی ۔ افتائے ایک ہوشیاری اور کی کرشترادے کے دوفر اریش ، جوامی زمین یس تفاادرای مخل میں پڑھا ممیا تفاعلی کی فول برکھل کرامتر اس کرائے ۔۔۔ وفول کل سے سلیمان گلوہ میں موجود ب- تىلى فول كالمقطع يىب: أيك اور فوال كيي سليمان ال الى جس سے کہ نظے شام مغرور کی گرون سلیمان فکوه کی دومری فوزل کے ایک شعریں بہلے افٹا اور مصحفی دونوں پرایک ساتھ احتراض کرا کراہے تا کر سلیمان فکوہ كى فيرجان دارى كالعرم قائم رب: ریمی ہے سمی نے ہی سفور کی کرون ب صاحبوں نے اس کوجو باعدهاے رکھے اس کے بعد رشعرا ہے ہیں جن جن مصحفی کی فلطیوں کی طرف تورد داا تی ہے: اور دوسری ہے۔ انتظ باور اس کو بھی تاحق العيراما زيردي ب بلورك كردن بال اس يو بلي عنى عدد درى كرون محرتیسری بائدهی جو بادی بر جوا بو

مواس کڑی ٹیل قم سے می انگور کی گروان معشوق وہ کیا جس کی ہو کا فور کی گروان 15-125-1315520x

WEAZBraniek

العاشعارين سليمان فكوه في معتوني بريامي اعتراضات كيدا كيد بريز علور (مجلي كي أيك تنم) كرون كهال بوقي ے؟ وورے و كاللا الورا الركاديد كا تاہ ب كرم نے اے تك يد كا ما الد ما الد ما الد الله كاستعال فعرش مج نين كيا يوقع بيك مح لقا"كوى" بي "كوى"فين بي بايجان العراض ما المرافع الرياف وا "ميت" ك رفايا جاتا ب معثوق كي كافور كي كرون ي كيامعي جن؟ كالي فول ي مقطع بين "شاع مغرور" كي كرون تفكيكا ذكرت وع بديديا في احتراض ك محات مصحى كالمادران ك شعوشع يراه راست ملاقاسان اعتراضات سے بریات بھی سائے آئی کہ سلیمان فکو اب اس معرے میں شریک ہوسے ہیں اور وہ معنیٰ کو "شاعر مغرور" كيدكراك سعاعي ناخرقي كالتلياد كررب بيل- جب سليمان فكوه خودا حتراض كري سيحاة بواب يمي أهيرى مناج ہے گا۔ اس سے باستاتی ہومی کر مصحف کے شاگر دمیدان بی آتر آ سے ادران دمیتوں بی فرانوں بر فزایس کینے تھے۔انھوں نے تامرف انشاکوجواب دیا بلکشراد وسلیمان فقوہ کو بھی ٹیس بخشا۔شاگر مصحی شیس اور مرزاحید بلی گرم کی فزلیں سعادت خال ناصر نے اسے تذکرے (۵ ع) میں وی جی مصحفی نے النااعتر اضامت کے جواب میں الك اللعد العاجس ك جد شعر إلى [1]

کیلن الن اشعار کالبحہ درشت اور بات کنے کا ایماز جو اور شراوے کے لیے تو انتسانی میت بخت تھا۔ اُر منصح فی سے شاگر و

تو لے سے عدر شی مستور کی کردان ار اور کا تریووے 1 مو اور ک کرون انتجاد ہے تیرا ہے مقطور کی محرون سمس واسط ماعر سے کوئی لکور کی اگروان ے ما ہے کم بادة انگور کی كرون شناری تو پی بائری نیس کافور کی گردان اور آب جو پائر بائد ہے تر متنور کی کردن خم ہوآل نے کوئی مری باور ک کرون ہر تانے میں تو نے جو متقور کی گروان الو جھ کو دکھا وے صب دیجار کی کرون یہ بوجد اشا کتی تیں مورک کرون باندهے ند كر اب خاند زيورك كردن حالی ہے بھک شام مغرور کی کردان ش كاك ك والا ك كرون جيئتي سيه جبال ماركي اور موركي كرون نک کمنے تو دو ہو وہاں فلفور کی گروان

اے آل کہ موارش ہوم کی تاکہ زمال ہے ہے آ دم خاک کا بنا خاک سے بتلا على للنظ علود مجرد قيل ويكما لكوركو شاعر تو نه بانده كا فول ش مردن کی ضراحی کے لیے وضع ہے نادال كافوري مطلب بيمراس بيسلدي كافور تو متت كا النه تحصرية الن مثل بہ لفظ مشدد على ورست آيا ہے تھے ہے اتی نہ تیز آئی تھے رہ بھی بکے ہے چو گردنیمی نیس ماندهی جس لا تخو کو د کھادوں منصف ہوتو پھرنام نہ کے دعوے کا برگز عور ے کر یش رنی تھ کو تر باشہ الوق ہوئے ہے کا طرح میرے تلم ہے انساف ہ کرآ ہی کداک نظ یس کیسی افعاف کیا اس کاش اب شرے حالے وہ شاہ علماں کہ اگر سطح عدالت ان اشعار کے مطالعے ہے مدیات واشح ہوجاتی ہے کہ معمق نے زمیرف انشا کو نواب دیا بلکے شخرا دے کہ مج توہی ہمثا اوران کے احتراشات کا خت کھے بیری جواب دیا۔ آخر بیری عرصہ افتحاد می کلیے اور انساف کوشاہ کے حوالے کی اگیا

غولیں اور جو س کے کرنگل کو جول بیں سااور پاہیا رہے تھے۔ جب بات دربارے فل کرنگل کو جول بیٹری آ کی تو خود هنراوے نے بی مناسب مانا کراس تف کومیس شم کرویا جائے۔ اس کی تصدیق سعادت فال ناصر کے بیان ہے مجی ہوتی ہے "شب یانز دہم کرشا ہزادہ سلیمان شکوہ کے بیال مشاعرہ تھا، میاں جزأت ادر میریلی انکرافتر نے میاں منتسخی اور میرانشا اخته خال کوملا ویا۔ نما برین سلح باطن میں عداوت ری ۔ ۲۱ یا مختر اورسلیمان شکوہ پہلے ہی مصحفی ہے

فوش فين يقياب اورنارانس وكيح ليور هاموشي في كومناب عانايه اس خاموقی کے ساتھ یک وصادر کرز کیا کہا کے مختل مشاعرہ بی مستحق نے ایک فول پڑھی جس کا مطلع برقدارہ ۲۷۳

دہرہ کی جب آئی تف بادے عماقی کا الک نے بادیدة مادت عماقی حاضری نے میں اکر معاومت خال نا صرفے لکھا ہے ، برے الو بنے کی ۔ جب پیرمملل مشاحرہ منعقد ہو کی تو افشائے وہ فرانس ای زین میں برحیں ۔اس بار شرادے نے اس دین میں کوئی فرال ٹیس کی ۔دواس تازع سے دورد بنا السيد تقريس انظاكوان كى حمايت ضرور حاصل تقى فيزاده ول ب عاجات كد" شام مغرور" كى كرون يتى كردى

جائے۔افٹاکی پکی فزل کا طلع اور تین شعربہ تھے۔ زم و کی گئی کس کا باروت بھی آگلی كب رقبك في ويدة ماروت ين أنكل اس جوئے کی جورو (سے گئی) علی الل وہ برا یہ قیدی ہے کویں ش مے بھارے الجمائى اى واسلے بے سوت میں اگل ال آب علاے کے خسر یا دو تمارا

تھی اس کی وحری چٹم ہے تاہمت شن الل تن مصحفی کانا کہ چھانے کو بی مرک

وومری فوال [٥٥] مين افتال في اسينظم وفعل اور قادرانكاي كا اظهار كرك معنى كو نيا دكها في كوشش کی۔ بہر صال بنگ پھر چیز کی اور مصحفی کے شاکرہ پہلے کی طرح اپنے استاد کے ساتھ میدان جی اُتر آ ہے۔ اس بات کا فودانشا كويعي احساس تفاء" درياسة اطاخت" مين افتائية فيفي كي زيان بي كبلوايات كه" وودومر بي ميال مصحفي كه مطلق شعور نیس رکتے ۔اگر ہو بھی کہ ضرب زید عمرا کی ترکیب تو ذرایان کروتو اینے شاکر دوں کو بعراء نے کراڑنے آتے ہیں''۔ ۲۱ ء مصحفی نے اپنے شاگرووں کے ساتھ ل کرایک جوالی خزل کی جوکلیات مصحفی و بوان سوم جی تو الله على بي لين سعادت خال عاصر نے اسے تذکرے ش اے درج کیا ہے۔ 22 واس بیس براعتراض کا

الاستخت الفالاش وبأكم إسبادرجس كالمقطع برسية تغیراے ے بے معنی فزال کو مری انظ اس جھوٹے کی جورد (کے جودی) میں انگل

مصحفی کے شاگر دم زا دید رفل گرم اور پستھر نے بھی جوالی بچو برخو لیس کمیں 1 A 2 واد رکھتو کے تاکی کوچ ل تک پھیلا دیا۔

اوسكت كو مكوت كي بي كولى نادان

ے اور تری بی مسکوت میں آگاروے،

ایں مصحفی کے شاکردوں نے جوانی فرلیں ،مسدی بخس ،قلصات وغیرہ کے گالیاں بجرے تیم برسائے ۔ان کے

جداب بن انشائے ایک فس کھیااور ٹو د کوشع فی کا داما د کہ کر اس کی بھور میٹیوں کوسریا زارالاکھیے في كا ترى يونا ال وصيات كرفوارة عول الونا ریکی دوان وقت کرمر قرنے می کونا اور صاف رسمیا کدوم اس میکی کا فرنا

18.51 prz 1816

(خوش معرك زيا وجلداول وسيائه جوله الا اس تعلق ہے انتائے بح طویل بیں ایک' تعلقہ میں تکھا تھا۔ جب بات بہت بڑ سکتی او مصحفی است شاگرووں کے ساتھا ؟ بلرج معان جگ جي ۽ في فرين قرائنا كولك في تركيب سيجي سانھوں نے ليک والک تراب والانات ئے لوٹرے لاروں کے لاؤلگلر کے ساتھ ڈیوی مزجے ہوئے احریکر میں معنی کے مکان مرملہ یول وہا ہم کی تعدیق سعادت خال ناصر کے بیان ہے بھی ہوتی ہے کہ ''میر انشا اللہ خال مع سوا تک اور ایک کوشی ہے آتا ویز ہے

اوے اور محرش مال صاحب کے مكان بر كالار برقدم بر يحس برجة بوت اور يا اور

اور کے گا ہے جی مصحفی دمصحفن

پر اٹھی بایک وگر ۔۔۔ کرائے گا وہ باتھوں پر ان کواف اگٹ سے ٹھائے گا وہ بلر کے ساتھ گٹ ک علاق او مسلم کا وہ ہوئے گا اظہارسپ ان میں ہے جو بانگین

جویں بڑھتے ہوئے لاڈ لککر کے ساتھ کسی کے کمر پر لاچھ آٹا آنگ فہر شائستہ جھٹما اورازیت ٹاک فعل تھا ۔ ساس ترزيب كالدري في مكل بار مواها مسحق في الماكا وكراجي فيرمطور تعنيف مجع الفوائد من كياب جس كاافتاس ہم اور درج کرآئے جی (۸۱ م فرقی معرکرزیا تیں آیا ہے کہ جس وقت رسوانگ مصحفی کے مکان پر پہلیا پھنجرو کرم استادی خدمت جی حاضر تھے، دست رقبتہ ہوئے رمیاں صاحب (مصحفی) ان کے ہاتھ ماؤں بڑے اور رکھا کہ نواب آ صف الدول بها در ول بين جن - داخي ملك كي فيبت بين فان جنكي كا جويا مير ، واسط موجب بدياي كا

عداء رفع فالت ك لي التر في الدون معيد معيد ما ١٦٥ ما كدويتد يان ائل تری ہوں تے بہا کی بردے جی جی حی سے ر دور تماشا تھے وکھائن مجزوے اکشع اوم . ..ے وہ کھائن مجزوے

ع في ترى آ كلول ش ادعر جما كي بروب كم المحقى الم المحتال مک سوچور مادر خطا خوار کے اوا قبا تھے سوا تک ر ... خوار کے ...

228 8 44 8 M N 8 15 15

اختاادر منظر سكان بندول سے انداز وكيا جاسكا ہے كريہ جور جنگ كس وشاى سطور يك كا كى كا كدارك ، وحق جو

برنامدرده سیادی به میزاند. ارتین در آن برنام در این برنام در این ساز می شده این برنام در این برنام در این به این از کری بارسمی این از می در این برنام برنام برنام برنام برنام در این در این در این از در این از در این در این این این برنام در این این ا داده ارتیار کرد کیا برنام برنام در این برنام می در میزان کاران می در در این در این در این این این میزان می رسی

یهٔ داخیا ہے۔ ''چھرسال جیش از میں مصحفی ریفاد کھرا آن قدر رسوائے کو چہ دیا زار کر دکھ اگر فیرے می داشد خود دا می

محت يمين برخوساد كرون باقى ما عده يور وكرائية والتي نبود كرافعيب آن ب عياره فقد يشرحن طول وارد ما لاسل مجب كما ست " [۸۳] و مجتمع اروم جمه واثن ب

اس دانده در در اگر به سنگی نیسته (۱۵ شوای که سیله خواد در شدان هم وکی عدد سه شده این که مقد این می است. شمس شدن این ماه ماه همدر می این که مقام که می ساز هم شده می که آن همیش که کار این می است هم می می می از این می افداد داد در این می می این می که که را می این می این می این می می می می می که می می که می می می می می می می می افداد با در این می که می که که که که موجود شاه می می این می همی سیخ فرند سیخ فرند سیخ که می می که می که می می م

العاداة (القصیف الادان الساح العادات المدين عالم مناطق الإواق المواق المواق المواق المواق المواق المواق المواق العاد القرائ العادات القوائل المواق العادات المواق العادات المواقع ال

ساستان کارباری پیگرایات کاربال به در به اور داند که این است که این که است که در منابع کاربی که در کار که در کش مال برای ک شامی کداکم این و اکس که به در کار بر شامی کاربی کرایس کر بر مال برای ک شامی کداکم این و اکس که به در کاربی بیان که در این برای که در این کرایس که در این کرایس که در این کرایس که در این که در کاربی که در کاربی کاربی کاربی کاربی کاربی که در کاربی کاربی که در کاربی کا

کیا ٹین فرش کہ ٹین آپ اس سے در گزن ا گیارے ہے تھے سے کون گرام و منظر کا خمیر کرنگ بات ہے موان کے دوخوش دین اہما ہے مسلط کو کر تھنے ہے المجر کر ہے بات میں بانی کر موانک کا بائی ك قلر اور كرول كيد يغر آثي شعر اگر بو پھیر شرارت جثر بول میں بھی شرح تكاد كرني حي اول باس قليل و كير تماحت اس کی جو تھے شداس کو دے تعذر نیں خال یں آتا الآل وف حقیر تاده کر نہ صداقت کا باجرا تحرر كر يو ياب، يو يال كيا، يكم قدر

كرآ قاب كا جلوه ب اب بقدر شرار فرض كر بغض و جالت كا كرم ب بازار بنا کے تھم بھو گذا مرا کرے تیار وہ میری او کے اس طرح مر بازاد یان طرح کی فیس آئی درمیان تحرار اب ال جناب ش كرنا ب ال قدر اللمار 160 670 681 2 5 4 6 7

معنی نے نواب آ صف الدول کی خدمت میں چی کرنے کے لیے ایک افض " بھی تھا۔ جس کے تین بند سماوت

خال نا عرفے اپنے تذکرے میں درن کے جی اور جے بند عزید السرحد التی امروہ دی نے جھٹی کے تھی و جان تاثو و ند

ين آب فاقد عش اتا كبال محصر مقدور كراس يامل ك هيري رے و ملح سى جاے ایک کے بال دی جن اور دی کے سو موسقم کھے نادال نے اور شرے کا ولے مزارج مقدی جو الآبالی ہے جر کھ ہوا سو ہوامعونی بس اب جب رہ خدا سے چھوڑ دے اس بات کو وہ مالک ہے معلوم ہونا ہے کہ سلیمان فکوونے اس عرض واشت کوئی ان ٹی کر دیاا و مصحفی ، جیسا کر انھوں نے اس قطعہ جس انگھا ہے ، آ صف الدول ، وجرع موت اور قصيده وش كيا جس كيد جندا شعار ويكي

والماسيدوسيان

الى چا كى ب اس قدرنانے يى د دوی ب د شفت د رم نے اضاف الله ند كونك بملا مي يد جرح العبت باد كون به شعر وفول مين الدي عاسدك الف ش مى كى تومها جا يج بوع يى يب ي محل يو زا در كوك ماك ي ك ايني داد كو ينت بي داد خواد اگر کت خاندخدا بخش خان سے لے کر مثال کے جی ۱۸۴۱ء اس مجس کے مدود بند یا ہے جن ہے آس درود کرے اور الشغراب كااعدازه بوتائي جس مي صحفي أس وقت جتلاتها

ے سے یہ اس فریب یہ انتا کا افترا اس کا دین ہے ہے کہ کرے شاہ کی عا مم واسط كدال كالخن ال يرب انتقل امنا وہ نکالے سے لے شرکا ارجا فكر افن شي الأكول سيه بهتر ي مصحفي ائل کمال کا ہے کو کوئی رہے گا یاں الي ين بدعتين موئي گرشهر بين عيال ووی کی شاعروں کی سد موائل بھال کیا وا کرے گا شعرو تخن بیں کوئی زبال

ال ماجرے سے خت مکدر سے معینی نوابة صف الدوارة المع مشرول مع مشوره كيااورا فكا الله خال افتا كوشر بدركر في كانتم جاري كروياليكن يجوى عرص بعدة مف الدول في أيس أليسوط ف كراياج من كي تقديق" فازن الشعرا" كماس بيان سے بوتى ب كر" بعد عرصة قليله نواب وزمر جير (افتا) را ياكعنوطلب فرمود يريير (افتا) ياكعنورسده نحيا شكر گزاري تصنرت مدم حوم (آ صف الدوليه) نوشت' ان ہے رہجی معلیم ہوا کہ افٹا تکھنوے شریدری کے بعد حیدرا آباد کن نیس کتے جیسا کہ یبال بھی وکھن کی طرح ہن برے (کلامانٹا بر ۱۳۳۹)

قرائن ناتے ہیں کہ بیمبترل معارضہ ۱۲۱ء/ ۹۷ ۔ ۹۵ اوجی قائن آیا۔ اضرام دوری نے تکھا ہے کہ انتاا و مصحفیٰ کا رزع ما الم الا احتى الى وقت واقع موا تعاجب أواب آصف الدول وارالسلطنت عد بابر هي (٨٥) عابد يناوري ف كلعدب" يدف بي مط ب كدمها رضه ١٠٠١ من شروع بواادر ١١١١ من منتم بوكيا [٨٧] كانتي عبد الودد و في العاب كد "ديان سرم (مصحفی) ٩ ١٣٠ه كادا فريا ١٣١٥ ه كاداكل شركمل جوا قدادر يمي ديون جدارم كازمان آ ماز ب-معارضان وقت مواجب والان مهم قريب ألتم اوروايان جارم كا ابتداعي " اعدا مرى رائ بيدي كه ١٢١ه ش آ صف الدول يول عي كرميان كزار رب في أن كي فيرت عن الثانجوي من عند ادمنتوني ومعنون كالأب رُاتے بعورت جلوں مصحفیٰ کے مکان پر کڑ ہوآئے تھے۔ جب ٹواپ دائیں آئے قاصحفیٰ نے قسیدہ کا آبان الكان كى سيكور مع بعد اواب في افتا كوشور دركرويا برب وكله الاا دي عن جواياز ياوف زياد والالاا م بالك اداكل تك معالا عالى الحياسي عدد باده قرين قياس ب كمصحى ال معارض ك بدر كوشي وكرديوان نظیری کا جواب تکھنے میں معروف ہو گئے جھے جواا تا اید می مکمل ہوا تھا جیدا کر ٹوڈسٹونی نے جواب و نوان تظیری ش نکسا ے کہ"اں جھر فقیر... چوں درایام برامزدگی روزگار شیزادہ (سلیمان شکوہ) از دنیاد مالیما کزشتہ کوشیع الے افسات و الأب انساقي وب احتمالي معاصرين زبان رياد كوني باكام كثيد مدوان ايام اخرد كي طبح ينزت بدياده كريسيكا ز متقدان داخ الاختاداي فقيراست حصد ٢٥ آل شدكه جواب نظيري بدمرانجام رسد . در يك بزارد دوصد دياز دء يجرى (١٣١١هـ) ورحيد سلطنت شاه عالم عرم و درا وان دولت أحف الدولد بهاور و دراي وزيراي فواليات صورت قدوي بإفتائه ما ٨٨ إن مورت حال ش يحى ١٢١ه على قري محت بيدانكان بلور محى ١٢١ه على ش الالا تعاد ١٠١ه على على مستحنى النبراد ، الله او كان تصاور جب ووتخواه لين كان تصوّ سليمان الكوه كه طازين نے شد مرف أن سے بدتيزي كي في الك مفاقات يكى كي تيس جس كي فكايت معنى في اس قطع بي بي كى ب جو معارضه ك بعد سليمان الكوه كى خدمت بين ويش كيا تها: ع وفن رويول كيش الدكول إلى الكول ا ويب وشاعر ووانشور عالم بنب بھی مکومت ، در ہاریا سائی جماعت ہے داہیت ہوجا تا ہے اس کی صلاحیت سرکار دریار کی خوش آوری حاصل كرف يس لك جاتى بادرد واسية اصل داستة عديث جاتاب ريد معادضه يامعركدان بات كاواضح اشاره تعاكد معاشرہ تیزی سے زوال کے عارش گردہا ہے اور رتبذیب محت مندقوا زن ہے محروم ہوگئی ہے۔ انٹاای تبذیب کے نمائنده انسان اورنمائنده شاهر ال

ا المتحافظ ا المتحادث المتحافظ ال والمتحافظ المتحافظ ا

کلیات انشار دیوان انتا کے متعدد تھی ننظے برطعم پاک وہنداور پورپ کے کتب خانوں جس موجود

جر انگورسیدگری کردانید با موشان فی مدارسیدی بیش در کسان کا در انگام بودنده بیش این بخش کی محتاید برد از میداد ب ما نظاری این کارانی با واقع این می باشد با انتها برد انتها بیش شد بیش بیش کی برد کی باشد بیش کار ساز بیش کار ا میران می کارد از میداد بیش کارد انتها بیش کارد که جداد زیر کسید بیش کارد این بیش کارد این بیش کارد این میداد ب چران می کارد کارد بیش کارد این بیش کارد که جداد زیر کمی می این می این کارد این میداد باشد داد از است میگاه کارد این می این کارد این میداد باشد و اند است میگاه کارد این می این می این کارد کارد این کارد ک

ر المرادة الم

در الأحداث المساعة الم المساعة المسا

ہے۔ ۱۹۴۱ء میں سرے حواج ہے جات وہ حال میں اس کا ایک ہے۔ شائل ہے اور جس میں اختا کی طرائوں اور چندا شعار پینے کا آخاب کیا گیا ہے؛ ۹۳ افتا کا دیمان اروفوز کیا ہے، قصائری رہا عمامت مشحورات اقتصات الروبات اور میکنٹروں و قبر وی

منتشل سید. و جان فیراهش اداد، وای رفتی کان الکه، و جان به شد کید باده داد ده هم می تاهند. چی را دانش که که این با دانشد فرز با در منتقل سید این که منتقل امار هم با با حق کی این را داد فران دارهمیدی و داد دانشا می خ چی رای می دانشد و با با فیلی امار چیز سال که به برخت چی می کان با با می کان با می این از نمی می این ادار می ک واقع سده می همی و برگذاری داد و می می می این همی (۱۱۰۰) کند و داد و فران با می این از می این همی از ۱۱۰۰) بی

اب تک جربگری ای اے سامنے رکھ کو آفتا کی فول کا مطالعہ کیا جائے قو معلیم ہوگا کہ شامری ان کے لیے ایک ایم ایم ہے جس سے وہ این استی مشیرے قائم کرتے ہیں۔ بی ان کے لیے معیاد اور مقصد شاعری ہے۔ لکھنڈ مخاصيند مادم

کا رسان پر پس می ان یک 10 کا کا بودند کندا کا با آیا یک کند (اصطرافه بنا براحث به فرایش و خم رسیاند انتخا بنا ان بینیم بودند مک مداران این کا که این ساز برای ساز برای می این کر ساخه می این کند برای کند سختی با بدی ای آرای به فرد از مرافق می بدید این این که برای می این می در می وی منگ می با بدید برای شده این کا فرای می می این می این

ہے۔ باعد اور آوانی کی کھر ایک ایک میں انگا ہو گیا ہو اس تازہ زمی رم استاری اب آنگا واللہ کی اللہ کی محمد کس کمرتی

ر المواليات الموالي المواليات المواليات

کر باعظے ہوئے بطلے پیاں ب یار بیٹے بیں ایت آگ کے باقی جو بی تیار بیٹے بی ان کا عمری کا ایک حدای دیک کرمائے النا ہے۔ یہ بیٹ واکھیے

 $\frac{1}{3}\sum_{i} p_i \hat{x}_i \hat{y}_i \hat{y}$

ماتھ اپنے کوئی اسہاب سنر لیتا ہے ۔ او فقیراس کمزی مردان پر در لیتا ہے

جارتا ہے۔ 17 درنگ کے اشعاد کا 11 دارا العاد کا 16 کی انتقال کا 10 ما مکا سے تحوی کا انتقال پر معروف سے مرت

پہنے کیں شر چوڑ عابد عار بخل میں میشا ﴿ وَاحْوَدُتْ بِ جَسَ كُونَ بِ بَعْلَ مِن مِیْنَا اُس خِالِ دور میں قاصف كی فر بر كر ﴿ اور كِي آكَ عِلْمَ كَا فَ مِيْنِ كَا إِنَّ اِنْ

اس خیال دور میں ادامت کی قریمر کر ادر می آئے میٹر کا فریمین کا یا اور ا میٹر اس میں بے اتحال جلوز واجب آئرچہ آئینہ مختلف ہے ماصت آئی ہے نظر اس کی جمل مجبس داج ہے ہیں داج

آئی ہے افر اس کی بھی میں زاہد ہم چرچ عی دہر تف عی دہر خارش میں میں افلید عدم سے افور جوں نے بھا دیا افتا اس ادر تیز کیاں فوب مو یکھ سے دو افرات میں جو افتال نے قام دفل کے زبانے میں قول کے۔ جہاں مرد استمرواد خوبہ پر دد کے

الراحة بيطر بينط المناوعة ويد المساعة في ما يديد المناوعة والمواقعة في المناوعة المساوية والمساوية والدينة والمناوعة أن يا يرام بينك والمناطقة والمناوعة والمناوعة والمناطقة والمناطقة والمناطقة المناطقة المناطقة والمنا والمناطقة المناطقة المناطقة والمناطقة المناطقة والمناطقة والمناطقة والمناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة والمناطقة المناطقة المناطقة والمناطقة والمناط

معاشرت كادوار موجود ب تم سے تم ال دوركو كيائے ہيں۔ مثال ئے طور پر پيد شعر ديكيے: پيامت اس نے پارا اور تك مخت سے مرے کي فلا كر بر آيا الى آيا آيا

کی اداراء جریاہ نے الات کے الات کا الات کا الات کے الات کا الات کے الات کا الات کے الات کا الات کا الات کے کا کا حق الات کا کہ کا کر الات کے کا کا حق الات کا کہ کا کر الات کے کا ک

کب چاہوں ہوں شام فرف کا 6 سے کا تھی۔ جب فوش ہومرا اول کہ جب ہیں ہاسے کا تھیرے جس میک لینے سے قو چیک پڑے اس اٹھیار میں انٹائے خوٹی واداداور پر کھیلے ہیں کے ساتھوشن ووشل کی و و ساری ہا تھی بیان کی ہیں جن

ے بم جرات کو بھیائے ہیں۔ ان اشدار کو آگر آپ جرات کے اضار کے ساتھ رکا کر برجس تو جرات اٹھا ہے بھڑ شام فقر آئیں گے۔ بیمان مقالے بھی وی صورت ٹن ہے جو بھر تی میر کے مقالے بھی تائم جا نہ ہور کی گئی ہے۔ بیر

معاملہ بندی بنیادی طور برافتا کی افزاد یت نیوں ہے۔اس رنگ نے افتا کی کیلسی شاعری کو مقبول تو بنایا لیکن معاملہ بندی کی شاهری عی وه جرائت می کوداد و بیتے رہے۔ انتا سرایا نگاری کرتے بیں کہ بیاس دور کا نہایت سرخوب و پہند ہدہ رنگ تھالیکن بہاں بھی وہ جراً ہے ہے آ کے فیس بڑھتے ۔ سرایا لگاری جرائے کا خاص فن تھا جنس اور وسل کے معالمات کے بیان شریکی افتاک ہاں وہ تراوٹ ٹیس ہے جومیس جرائے کی مزے وارشا عری میں لمتی ہے۔ افتا کا بید رنگ بخن بھی ان کے دریاری مزاج اور کیلسید کاحقہ ہے۔ بیال بھی ان کی شاہری میں تماشا دکھانے اور ڈاگڈ گ بحبائے کا پیلونمایاں ہے۔ افل ور با را ورصا دے ور ہا رکو فوش کرنا اور ان سے داد لیتا بھی انتا کی شاعری کا متصدہے۔ ان کی ساری زندگی ای دائر سے میں کموشی ہے۔ زندگی کواس زوا پر نظرے دیکھنے سے افشائے ہراس رنگ میں شعر کیے ہے افل مخل پیند کرتے جے خواہ وہ رنگ ان کا ہویات ہوائی لے ان کی غزل میں جمیل مختف رنگ کے اشعار ملتے ہیں۔ ووا بی فوزل کو ایک ایساکل وستہ ہنا کر ہائی کرتے ہیں جس شین الکف رنگ ہوں تا کہ اللف دکھوں کو پہند کرئے والے ال محفل انھیں پہند کریں اور دل کھول کر داو دیں اور اس طرح ان کی حیثیت کا قد بیستا ہے۔ ان کی فوالوں عمرائ کے بیک وقت استادات اور مدی می ہے اور مشکل زمینوں جل سے سے قالمے السنے کی کارش ہی جسفواور ظرافت بھی ہے اور دحوال دھارا نداز بھی ۔ بھی وہ چینز تھاڑ کی فوزل کیتے جیں اور لا کھ شینیوں کولاک قلم ہے بیان كرتے ہيں۔ ع "اب چيز جماز كي فوال افتا ايك اوركني" يجي ووائني كرواسط فول كتے ہيں۔ ع "افتا الله ے واسلے کہا وراک فونل' یکی ووآ زادوں کے لیجے میں فوزل کہتے ہیں اور بیسب کام بیرتفن کے جاتے ہیں: آزادوں کے لیے جی فرال یہ توسائی از بر تفن

اب افي لوبولي بين يجدا شعار كهداتشا بوجس بين ظرافت مجى ودى رويف ورعة قافون كرماته الحريون كيت ين كديدم عن ان ك شوك ملامر عن اب اور رویق اور توائی جی فرال پادائین ای وهب سے

تا شاعروں كے آ كے يواس يرم عى الكا ظاہر ترى الوكت تجمی وه ماروازیوں کی زبان میں فزل کتے ہیں۔ بھی افغانی کیچ میں شعر کتے ہیں۔ بھی برجھ ں کی زبان میں اردو

لکھتے ہیں میجی شہدوں کی زبان میں شعر کہتے ہیں میجی محفل کود کہتے اور نے تشمیری زبان میں ایک شعر فزل میں شال كروسية إلى يمجى ايك آو دانظ الكريزي كالخول كى زيان شى طاوسية إلى يمجى تركى وهر في كرمسر الصالح آتے ایں میمی تواری بونی میں شعر کہتے ہیں۔ والطیفہ گوئی اور فصاحت و بلافت و دنوں کو بیک وقت کام میں ااسے ہیں تا کہ کوئی شاعر وخی دان بان کیما ہے نہ بول کے

وه الليف كولى ال كي وه فصاحت اور باالحت

خیس اس قدر که بولے کوئی شاعر و سخن وال کین تکنن و تماشے کے مقصد کو ہیرا کرنے کے لیے تشخر ظرافت ، شوئی ، پخیٹر جہاڑ ، ادابندی ، فوض جو بکھروہ کرتے ہیں سلنے اور "مجد کیا" کے ساتھ کرتے ہیں۔ رانٹا کا حرارہ ہے مسحقی کے خلاف "سوانگ " ٹالا تو وہ تباشا خرورتھا لیکن انتا کے لیے بیان شاایک مقامدر کھتا تھا۔ شہراوے کی خوشنووی حاصل کرنے اور تالف کوڈیل وخوار کرے فلست ویٹا

اس تماشے کا مقصد تھا۔ بھی مزائ اقتا کی فوزل میں موجود ہے۔

جریناند بارد سیاد مر انتا کا شامری ان کی افضات کا اعبار ب-ان کی افضات تحرک افضات ب-دواسینه چارو ل المرف کی

ا فتاع کی ڈائر کی ان کی انگھیسے کا انگیارے وال کی تھیسے ''گرک تھیسے سے دواپنے نوا ارائی کی '' ڈیک راہ اموار دوگئی سے جھٹی بیوانی کرنے کہا کہ کا ایک انگیا سے زیر کو میران اسے ان اور اسے جس اور اسے جس ووں پارٹی آوی میں سال کے داری گئی کرم میں ان جاز کا رکھو کی جس سے آئی میرکی میرک فرار کا دوالا سے ''کھٹر گئی کرتے بکا سال میرک کی سال چیکے جس

معقم یں نام لوگوں ے کب فاطب کریں میں مام کو ہم

یہ بی مجمو کر انتا ہے بگت میشیر اس کا مسائد کا مسلم میں شعر وقتی میں کوئی اس کی ساتھ کا جوزا اپنے زبانے کے بگت میں ایسے بیٹے کے لیے افتالے آئی دھان شاعری میں جرسکان کا اس جج کیا جس ک

ما نگستن تا که پرفتره کا کا کپ ان کا دوکان پرآستاه اور آی پشندگی چیز حاص کرنستند افشاشیودی الحدم پریدا م کرتے پی اودا فی دوکان بیکانٹ کے لیےا چی فول میں ایشچار کی وسیع چین، میر و قشیل، منصحی و میرکنت و کئیس میں مشاعروں میں ہے جو صودار جار یا گئی

ر بر با برای که در برای که کست که این کار برای که این به برای می بود برای می بود برای می بود برای می بود برای م مرابخ برای می این برای می بود برای می این می می بود برای می برای می برای می می برای می می برای می المستحدة ال

۔ اسپید اس نیستان میں میں اسپید کا باتھ کے کام کے ادارد دولول عمل چند سند چیلوی کا اصافہ کیا چوج ہیں۔ (۱) انگساٹ کے انکام منکساٹ کی افزائر استامات ویڈ برکھ کاران کار کہا جا ادر مراکبال اور شمون پر مرکب کا مثالا ہے تھر رکھیے بین عمل انسون سنگل جائے ہے انکام کا بھوٹھی کے جااد معالمہ بھوٹ کی بھوٹ کا بھار کی میں بڑی ہے۔ مجاہد دیکر کانونا تھا تھے کا مراکباتی کے اسٹال کارڈ

رایک ان نامی حد سے کے ہیں ہور سے گراد آن این بے ہے آتے عمل اس طرح وہ و لاب ساء کر ایری لیوے چا تھے گئ آب عمل ماتی کی اگر بحر حد کوے کھی کے اقدم آپ دیکے مرک پائم تر پر جائے ایام بھائی کے بیٹے بیائے ہیں مرک ویوں کا طرح ہم اور علم ساتے ہیں مرکزی وی کا طرح ہم اور علم ساتے ہیں مرکزی وی کا طرح ہم اور علم ساتے ہیں Harle berger

وہ چھش اپنی سے تاش سرچیا ہے دل میں کہ آڑیں شدہ ایستی شد سے الڈیش شدہ سے باڈیش شدہ چھرال عمل سائیوں سے چکتا ہیں ہے کا افثا شد ہے چکو خد ہے جامدے ضد ہے الحاس کے بکٹ جی

کاش نے شب جو کہا آخریف پایمانی کی بیری طرف ہے اپنے دو مورکو مورڈ بیٹھے خیال شرح نے چرے کے مرکیا جو چھنس اور اس کی خاک سے جو نے کہ تری لگے کی دورت کے جرب کے مرکیا جو چھنس

ان المساوية عن ا المساوية عن المساوية ع

ر بین پوچون ان بیند. (۱۶) مدار بالاست نے پاکر اگر زال، جو اب بینک مشقق و مداقی سے اتھا، کا در بینگی اور ای والے سے اس میں و یا جمال کیا چی مال میں کی جاتی میں اسٹ نے بیٹ مو رکٹ میں نیر ام بیان یا انتخابی اور انتخابی سے بیک مشتور ہوت سے کے ادائی کا 28 جد ہے، میں میں محمد کے مسئول ہے رسے کا عدالے کا کہ میں اور و مشتق سے بسے کر دیا کو ایک میں

میں۔ اُسی آو اس کی بودیا ٹی کی می اطلاع تھی ہے۔ حرمت صفح رہ میں رہے ہو یا حرم میں آم کی اور ان کے اطلاع آپ کی بودیا ٹی ہے

نگئی آئیں ان کا گر بے معالی ہے اور والے بیان ٹھن کر کے بکٹر مرف وال پر چرکز روبات ہیں۔ زش سے انگی ہے باج رقی کر سے انزی ہے ہے آئی سفتی کی بارب کدھر سے انزی ہے آئیں بھی تین سے کہ مدھنی کی کیفیت سے معنی آوان کا دار داران کا گلفتی وربری تھی ہے

 المنظام المستعدد المنظمة المن

ے رائے است سے این بیسازی این اور است کا میں ہوئے۔ مثل وہ گول ہے کہ جس کے تم میں بیا فکسو سرخ کا سے خودی ہے مغز اس کا داس کا پھاکا اشطراب ال دو بیکی جدیت وہ بذیاعت کے کرشام کی کرنے میں کا ساب او تک ان کا کا اس مشکل میں۔

ای دوسیان جدے وہ بدایات سے فاق کرشام می کرشند عمر کا میاب ہوسکھسان سکہ ہاں میں جوجہ سے کہت جائے کا نام ہے۔ اس کیلندیمل کی ان کے بندیات مثال بھی جیں:

لين جوجم آو ان نے شب مرب زش لی افغا (جوم سے آل سے مخ کا صفور سے آب را کو اور دو کھا ما اخطراب کیا خشب آنا ہجا تکروہ ارا آگا کی مات کا کہ اور کا مقاول اور دو کھا سے بھرا کو وہ اور دو کھا ما اخطراب وہ دومزائا قنام سے کے ماتھ معرف آل کے بھی کی کر کرے اسے نصب اففہ وہا اخطراب

ر ووجزی قام سے ساتھ موسے آن کے تی ہم کرے اسپنے تعب اللہ ویا اعظمار مشتق ان کے لیا کے گھوٹی او فیرائم جزے۔ مشتق ان کے لیا کے گھوٹی او فیرائم جزے۔

سمان سے چیا ہے جوں اور چیز ہم ہیں۔ کما خدا سے مشق کی میں روزانی مانگ اس سے طلعت کی تلم روزانی مانگ ہے۔ واسطے وہ ون کے قرش کیریائی مانگ

اں لیے ان کی تول میں میشنو قی ای سیده در مائی ابو دارے دو اور آئی ہے جس سے نگیم کے لئے کہ مدکل استکدہ دگئیں۔ ہے میشن کے اندار ملک افراد ہو است کی انواز کا ایک انداز بارہ انکان ان کا انداز میں انداز انداز کے انداز انداز کا ایوار انداز کا اور انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کی انداز کا انداز کی انداز کا اندا

فرے اور باقدا باقد در بتا ہے۔ بھی دو البودا واقعہ ہے جا انتخابے مصولی ہے اور سمی ہے ہور سمی ہے۔ کر منتخ ایوں سے مواند انجار دو فول شریا ہے بڑی بادر کا طرح استمال کیس اور اس سکھیے متحدار ف اور نے کے لیے سے چھر کا دار بائد میر جے:

الله كَوَمُ مُونِ الله كَدوف الله كَ وَقَدِي الله كَدوف الله كَدوف الله كَدوف الله كَدوف الله كَدوف المُونِ الله الله كَانِ الله كَانِي اللهُمُونِي كَانِي اللهُمُونِي كَانِي اللهُمُونِي اللهُمُونِي اللهُمُونِي اللهُمُونِي اللهُمُو

ہ ہے گئے کہ گئی گئے کہ گئی گئی کے دائش پاک ہے 2 خداج مریخہ الرج بچڑی ہوگی اور کہ اسے حالے ہے بے لے بنک خدکہ کس کو تی اعاص با واصل کے بطاقے ہی منوں مرے آگے بھوں وہ جورفی کہ کروہ کا سیسر مجھول کو کرانے ہی جائے ہیں جورف

(٣) تيبراكام أنشاف ياكد وفي مطروع، يحول، مينه، غيني جيم الكناوخيرو يدا ووفي كيفيتو ركوا في فول جي اشال كا - مير ك مال بحي المع شعر ليس محماد والمص شعر مين محمد الك بحرام على المحاليات مع كم الكورا فقا كي فونل کار دومزان ہے جوتوار کے ساتھ سادے دیوان بیس موجود ہادما نشا کی فونل کی بھان ہے۔منظر کو وہ است خال کی تر بھانی کے لیے برسے میں جس سے ایس الی اللہ بھی گئی ہے اور تا ٹیر شعر کو بدھادی ہے۔ میسیس بنائے کا وہ مخلق عمل بے مصراح کی زبان می تشالیں (Images) کہتے ہیں۔مثلا بے چدشعر دیکھیے کہ س طرح تشالين الرشع كويز ماري ان:

عرش کا در وا بموا، پیلون آهی، بردا کلا 42 5 10 8 00 C2 22 58

دھیان کر انگا تک اس کے فرقۂ مطرکی ست اب کے سروی بڑی برایک تاراج کیا جوشد عدد ، بين بارية عانون تارون كا مال عَلَى ق

گؤں کی تھیت کا ٹائلہ ہی جس سے اب ادد بھائد لگا وول لگ رای ہو چے گری سے بن کے اعد شطے بورک رہے جیں بیاں اسینا تن کے اعد

نظاره موسة والت شيخ أكر كرول جاتی ہے جیت لگاہ پسل سزرہ زار پر موموطرح كي شكل دكماتا بي كيا كيون عكس فتكوف ب جريا آبثار ي جھ سے کہتی ہے یہ سادان کی جھڑی ڈائی توڑ فظيم امريول شي جس وقت يشعانا مون شي كر رى ب كلتال ش زورشيم التكاط فیزے کافول کو چونگاتی ہے یہ جمیعتے مخد کو دے

2526 July 2015 ميندير عب جاڙاب ۽ وامروي ب فارے عقال يكوآج ن رے إلى شرائے منے میں اول کرج رہے ہیں

نظر جول برق آوے دامن ابر بہاری می جمك بير يحماس اود عدوية كي كناري ش س نے موتی ہے ہا اس پہرے یانی کے الد كر ديكمو ال شخع كو يروع بيزه اورخول فیک رہا ہال کے کی برکل سے مهندی کی تغیر ک ب آ از افت بلی

الا علے سے استدی موا رک کی يى دە يىل يىل تاد خا، رك كى اڑن گھٹولے کو تھیرا جوفر سے اتر کیا ہے نیں دیم بہاری ہے ہے یک کوئی

(") چرتها كام افتال يركيا كه" بهدوستانيت" كو، برطليم كي اسطورود يكي كنايات كوكثرت سے اپني شاعرى عن شال كرك است ايك الك رنك ويا- بهندوستانية اختا كيمواج شي ال طرح ريى بحي تحي كدوه ندمرف اردوز ہان کو فاری وحر لی کی طرح ایک الگ زبان محصة شے بلک اردوشاعری عی باعد متاتی حناصر کوشال کرے اے مجى آيك نيارنگ دينا جاسيج تنف فقد يج اردو مي سيفسر عام طور يراستعال جواب _ والي دكني ك بال يحي . كم بوت کے باوجرور موجود ہے۔ آبرووٹا تی کے بال بھی پہلا ہے لیکن اس دور ش افشائے شعوری طور براے ایک ر تحال کے خور برقبول کیا۔ رتج سافٹا نے مشوی عربی کیااور ایک ایک مشوی تکھی جس عرب فی وفاری کی جے شویں ہے اور نثر IPZ propromotion

رض واقع کان کان گذشته در این این اطلای که بر گاه یک بدر اداره این با یک نیمی بعد انتظام سرم سید.
مشکل این که کان که کان که با یک با یک که کان این این که با یک که کان که که که که کان کا

هرای باش پیچا گلید جزای به با به به مری بها مدید د ن بها هرای باش پیچا گلید جزای است. به شدها شخه ک خد کا مجملا کس د لے مجمد پر کا مجملا مرسے بید براد دین آن کس اس سخیرے بی پائس کا و اول کا کمیرے کے بائی کا مداکا یک بید کش کا کائن کے انگار میں انگری کا کو ان کا

جہال کے منے راید برر کی تی کواں بدائے کو وال کی نے زشن کھودی کا آیک جرگی دھرے ہوئے سر یہ نائد لکا

نہ کیوں کر بن سے بن ٹیسو کے پانواوں کے نظر آویں جو جنگل تی ہے جو کی آب سے ہماک کا جوڑا وہاں کا اے شری افعا کر بنانے کا کہ کا جوڑا مہارا جا جہاں تکتے تھے موتی بنس کے جوڑے 128672 3- - 101 - 18- 18 اليس يحد الديد سنه خالى برالسي واس عي صاحب لیت کر کشن تی سے دادما و فیل کی کئے طاع حاعرے اے لور اعرب یا کو کا جوزا 60 TE 03 8 100 D 10 8 8 V 1 7 5 UT Zb اوتارین کے گرتے ہیں پر ہوں کے جنڈ پر بہ جو مہنت جے ہی رادھا کے کن بر کیا ی بہارات ہے بیما کے رائے ہے شيو ك كل س يادين عى ليث كيس رائی اور لون ترے دیدوں شی تھوڑے بھر بعث کثیا کے ارے کا بچے یوس مفی فاک عب طرح كا ب تيرته يراك ياني ير 37 8 157 PM EST PM کالی بد ک فول بیان ک متم فنا پتاری کی شم کلوا پیر کی كروى چيون كواسية بمسية كرت جي كحلاك مال يوے ، ترترات موان جوگ كريتدودهم براك وال جمكائ كروان جاك الاسے ہے داہ عی ملا میر دھی پاک ایں وہ جو کی بہر، کر، ابد حوت، جن کے سامنے بالكا وال جوال، وحشت الى الله ماكل مووی برلوک ادے بھان تو ادار محنام ان کے مخت کے لے مول اگر ایا ہے

-- n SISTER -- LIVE.

ال اشعارين بندوي كلرعر لي وقاري كل

يد بين بين كاي با بين الكوري فيه بين هذا يجاهد المنافق المنا

(۵) ياليجان) م ادووفزل جي اقتال بيريا كداس جي ظرافت بتسفوه ول تكي جنسول يشوقي ، جيز جهاز

عداده به المواقع المو

ں سارا قام اس ان حال ہے۔ انٹاکی فزل اردوفزل کی دوایت شن ایک نیا تجربہہ جس شن اٹی قاددا لکا ی اورفی میاری کے ساتھ ،

، انشاہ خشق اور جذبہ واحس کو انگ کر سے ، اپنی قراحت وفوق شہیں سے ایک عوارش ہے کوئی نسل سے شعرات ماسٹے ایک سے اعلان کا در کمول دیا ہے۔ اس فول شن دیٹم جانان ہے اور دیٹم ووران ، معالمہ بندی بندی میں گا و گا ویز مانشرا تا ہے وہ کی حشق بازی ہے۔

' بی لسل سے شعرائے افشاہ جراکت مصفح داور تقیمن سے کی یا تیں تیکھیں: (1) سنگلاٹ اور کی مشکل زمیوں جس شعر کہ تا اور فزل ور فزل الکستا۔ افشارے افغار وفزل تیک کہا ہے۔

(۱) منظارخ اوری اعظال زمینوں جی جمو نها اور قول اور قول الفتا۔ افتائے افغار وقول تنظیہ کہا (۲) چذبہ احماس سے بہت کرتے ہے مضاعین پیدا کرنا۔

(۳) رعامه په نظلی اورمونامله بندی کویژوشا مری نناه (۴) فی نکامه تا در مروض کال کاه تمهار کرنار زبان دیان پر غیر همولی زوداو د توجه دیناما ب زبان " در مید"

کے بیائے ''مقصد'' بن گیا اور خوا 'شام مرکا' مقصد کی درجان دیان پر میں مرداد درجود جائے ہیں ہواں ورجید کے بیائے ''مقصد'' بن گیا اور خوا 'شام مرکا' مقصد کی درجان (۵) آنٹا نے پڑا' میند دستانے نے '' برزور دیا تھا وہ بخی کس کے شعراعی اُز مقول کیس موالین ''مردو بن'' کا

ر تان خرور فرایان بودا . افتال بر تان کے چائی رو چیں ۔

انتگائے فرال کے بعد جن اصاف بخن برزیادہ اتبددی دہ قصیدہ ادر ملحوی ہیں۔ اردویس انشا کے معلوم

اردوده ناره المدكمة الموقان المدودة المهدونية في المدودة المدودة المدودة المدودة المدودة المدودة المدودة المدود إليارة الادارة المدودة المدود

آخری دور کی تعموں پر مجل تھیں ہے کہ آ جگ والیہ کا اثر شایاں ہے۔ رواسیہ تعمیدہ کے مطابق آت نے مجل مشاوان ترجیس استعمال کی جی اور ان زمینوں شام ر بوط شعر افالے

یں۔ پتر ویون کہا گیا گئے میں آگئی ہے قسیہ کہنا ہوتا ہوتا ہوکا مکارات اور اور ان ایا تیار اور اُن سال کا انسان چکے بھر آباد اندون کے کہنا کہ کا اور کا کہنا ہے کہ اور اندون کا میں جائے کہ مثارات کے مشترات میں کا میں کا می چکے بھر انکسان باسان کا مطالب ہے: کر ویا کا کہ کے سر بیکن میں اسازی جمال کے مشتر کا دھو کر کر کر کے ایک اور ان آئی اس

گرچه الملک کے سب بھونک و سے اعلی آجائی معمل معمد قد وقع کو کر کے 1 کیے اوراق آجائی اس کی امادی اوران اوراق اوراق اجازی اجازی اعراق اور ایران کے بیمار اس آجائی اور جارے اس میں اس کی گرفتی نظمی کے ساتھ میری دھنم الناد استنگاری ایم انداز کے بیمام استان اور با یک وی سے انجام اوراد دیسرے 10 افسارا کیا اوران اوران کا درائی میں انداز کی اوران کی اوران کی اوران کا انداز کی اوران کی اوران کی اوران کی اوران کی اور

لا من و دارس معارفی سا الدور الدور

ارفائیے نظامان میں مسئل مقد ہے اور دور کے علم ہے پوری طرح انہوں کے ہیں۔ منتی جم عملی نے بول کا متر کل میر کر ان میں میں کہا ہے۔ دیکتا کیا اور اس مانے کے مکری ایک پری اور اس کے ادوان کے مسئل میں اور کا جمہ سے مشعول سے درا کا کسارے اس کے انداز کا کسارے اور اس کے ادوان کے مسئل میں اور اکا کسارے ان کے اور کا کسل سے درا کا کسارے اس کے کا کسارے

 $\begin{aligned} & \sup_{i \in \mathcal{I}_{i}} \int_{\mathbb{R}^{2}} \int_{\mathbb{R}^$

چیں۔ سدیاہ وہ اکا حداثیاتی ہے ہے ہے۔ کس کان وائل خوش سات نے ہی پیوٹویٹر سے کی تو ان پیوٹر سے کی تو ان بھی گی ا مجروع کر الی چیوٹ میں میں کے بھیر چیوٹر کس اس کا مسائل سال نے نہیں اس بدوری سے جی ان اس بدور ہے ہیں مالی ہے۔ نگل میں کے باعدود چیوٹر میں اور سے اس کھیے ہے ہمیں "امدوری" کم وادور الحال ہے۔ کیا "ادوری "انٹوک کی

ا افزاد ہے۔۔ افزاد ہے۔۔ افزاب معادمت کی خان سے جس جاوں سے موقع پر چراتسیدہ ویٹن کیا اس بھی'' کر پڑ' کز در ہے۔ بیمان مطل جائی شد میں ادر کر بر کشتہ ہوئے ہیں۔ اس تھیدے میں مجی انتخاب بھے عدم آوازن کا خابر ہیں۔ کر بر سے ہے

در العرب فی کا حضرات البات کا کا بیات کا کا بھٹا کی بیات کی بی کرتے ہیں: کم میں کا سے کہ بیات کی بیات کی بیات کی بیات کی کا بیات آئے کے بیات کا بیات کا بیات کے بیات کی سے کی کے میں کا کہا کہ کی کا بیات البرائیں کا بیات کی بیات کی کا بیات ک

آپ کے سنٹ او کم اوق عیمی سے نائی کے ہم بھی کر کے سنٹی کھوڑ کی کے اور معربیدم ای طرح وہا گئی پر افر جی ہے اور دوادوی اور قم کے شکتے کا اصاب والی ہے۔ یہ قبیرہ وادور سے بیان کا تاثر وسید بورے این کی مشتم ہو باتا ہے۔ اس کا خاتر ای لیے کرور ہے۔ اس اقدیدے میں افٹا نے افزائی مدما می کیا گیا ہے اور دو

アルールールと اتنى ئەدىلى كەساتەكەرتى بورچىزى ئىلى غۇدى ئۆركىدى بىر. اورت آفاق ش جيري عي سدا جي رے

يوتي و اللوزه وطبل و دال و زمر و بم قرب عالم اقلال كا اول ي ياعم الم ك مت س يركيا دور ب ال الد كرم 8 50 4 = Uto \$ 5 8 8 تا سوارای به مجرول یک مجی بوشاد وخورم

سید انشا کی میں عرض ہے اب خدمت میں عم ہو جی کو عمایت ہوں ایکی لاک ردے اپ ک مرے ہو جا گرائی سو جھ کو لے ياكى أيك تخشل بو محص ممال دار ایک ہاتھی ہمی لے جاندی کے مودے سیت

يرى دولت سے جواس بقرے كو بھى جاء وحثم ور مرشد ابھی ارشاد ہو تا میری بھی ای آمیدے یں ایک آمید و کالف منے مدماؤان کا انار ہوگ ہیں۔ انگا کی مؤت پند ، طراف ریک طبیعت

تعبد الله الماري نے اس طرح کیا کہ باکس (۲۲) اشعاری تیرہ (۱۲) اختلف زیانوں بی شعر ادر معرع لکے جن بی قاری برکی، عربي افراساني، نيشايوري، بندي دراهمة تاني، پيشتو انگريزي مراشي، تشيري، بنالي، برن بهاشاشال إلى -اس بدت پندی سے اقتا کی قادر الکالی کا ظہار تو ہوتا ہے لیکن باتیہ تصیدہ کا تو از ان بگڑ جاتا ہے۔ درامسل اپنی واحد اقتا کے لیے آئی ایم تھی کدہ ہر جگہ طاہر بو جاتی ہے۔ وہ تصید ول میں بھی اپنی دات و تحصیت کا ای طرح اظہار کرتے ہیں جس طرح فول می کرتے میں حالا تکر قسید و اور فول والوں الی احتاف یش جوات کے براہ راست اعبار ک بجائے اسے چھیا کر ٹھا ہر کرنے کا تقاضا کرتی ہیں۔ ہروقت اٹنے ڈاٹ کے اظہارے پیدا ہونے والا عدم آوازان اٹٹا کی ق د كالركب ما و تاب

"قسيده دريد تا دشاه الكتان جاري موم" اللها كاطويل تصيده بي تعدي جاري مهم عيدا سالگرہ مے موقع بروش کیا تھا تا اس تھیدے میں ان کے دوئدوج جی۔ ایک ٹواب سوادے کی خال اور دوسرے جارج سوم العبيد ال تعيب بماريد بياريد بيجس كويزاء كرشارا وكف اورصرت وشاد مانى كي فضايدا بوتى بيد العرب يس جهال بلي وفهالان ملى كارْ اكت رياكين اورجلوه ساباني كالششر كينجاب وبال موقع كامناسبت = اشعاري كي الكريزى الفاظ - اور دري كا اكياس الينن اركن - الحى استعال كي بين-اس كى بماريت في المورت المار موقع وال كے مطابق جش كى رونق وچهل ويكل وجيت بكرت اور حسن و جمال كے بيان سے الحي الفنا بيدا ہوجاتى ہے جو عالم نشاط کواجمارتی ہے۔ تائ رنگ کا مال ہا اور قاصد، كمراياك بيان سے اس ش شن ومروركى كيليت بيدا ہوجاتی ہے۔ طوش «تنجیب" کے بعد" محریز" آتا جس جس رنجر دی جاتی ہے کہ آج جون کی جارتاری کے عادرجارج

الف جم مرتبه شاواندن كى سائكره كاون بهاى لياس ش ييش ومفرت كى يوباس، يى بوكى به ہے فیر ک ک اوا شاد وہ فی آقال جس کے سیے ہے جال رفک جس اس کے بعد نواب معادت بلی خال کی مدح آتی ہے۔اس میں جہاں جو دو کرم مطاقت مگوڑے کی تعریف بوقی ہے وہاں بیکی نتایا جاتا ہے کہ اس ٹوٹی کا سب بیا تھی ہے کہ اگریز اور اواب دولوں ایک دوسرے کے گہرے راز دار ہیں۔ س ك يعد مطلع الى آئات جس من جارج موم ك مرح كى جاتى بيد يدح بحى الى الوعيت كامتر دمرة بياس ۱۳۲۷ عدد المدرس سامریم علی جراب تاج و آفت افرق و المنطق کی تولیف کی جائے ہے۔ واب المر افتیقن سائنس ادر ترق کی محمد مذک کی جاتی ہے المندر کائی (Clackmetry) کا در دائشتہ کو محمود می کی دیکا جاتا ہے۔ دورائے المناز کے سات ہی رائی ہے

فراہان اور کی آخر پورٹ سے وہ ارزی کا کہ اور افرار دو نجی ساتان کا ایک وہ اور وہ انا جوں کا اور کس کیا کا کام کارا وہاں پر کہا تا وہی وہ اور خاص نے ایک دی کیا کہ دو وہر اور کامین کیا جس کے ہی سے میس وگئ آئی آخرین نے کہا کہ کار کار کیا ہے کہا ہے کہا کہ اور استان میس آئیزی

قوم آفریز نے جی اپنے کہ جن سے کانیے ربایہ ان کو فضائے وہ دولائی کے حضر ہے گئے کیا ہے وہ جنگی ، وہ کہاں کا رادان بر کیاں شان قوم سے طالبر ہو گاجات ایک بر کیاں شان قوم سے طالبر ہو گاجات ایک

کیاں بنداس قوم سے ظاہر ہو جواحت الی ان کے ہے سر یہ وقا مرایا اس اس کے ہے سر یہ وقا مرایا اس اس اس اس کے اس سے اس کے بعد مطلق عالمت آتا ہے جس میں جاری موری صدری مدل کھڑی واقاعت کا بھان کر کے بیشھولا کے جس جس ہے اپنے الم فقسل اور کہاں ان کے کا کہا رکی صورت پروانی ہے:

میں میں میں اور کو اب قد سیک ہے ہوا اور اس کے امورک افواق کے 1988 ہو بھا کر کے گئی اضار فیدرک واروقاق کے آواز فی الاسکوناور کے دورستاندی میں سال خوب سیک دوائی اور کیسے ہے۔ اس میں افکائے تو انتظامیے ہوئی کار بھوش کر کے روا اور کاروز میں ک (Chorus) کشری جو کی کسیج

اس کے بعد تیم وشعرآتے ہیں۔ اس شعرے افشائے مجبور کرویا کہ سب اتلی وربار والل خن آئین کمیں۔ ساتھ کی اس کوئل سے افٹا کے قصیدے نے جشن میں وہ کیفیت پریا کردگی کرسب دوسرے اہلی خن کے قصیدے اور الکھات جماگ بن كرره كے موقع شاس افغاليكام اليے موقع برا كو كرتے تھے۔ ايك مبكدا بينة روزنا جيش لكمنا ہے كة مض نے اس تعلقہ کے شبغیت کے طور پر کہا تھا اور ترزیب کر لیا تھا اپنی جیب سے نکال کر حضور کے ہاتھ دیں وے دیا۔ ارشاہ اوا:" تم برامو" ۔ سات ابیات تھیں ۔ ہیں نے وہ قتلعہ انہیت بڑھا اور سب حاضرین ہے کہا کہ آئیں کہیں ۔ سارے سامعین نے آئین اوراٹ اللہ کہا " وجمع یا بیضید واٹ کا کہترین تصیدہ ہے۔ فی اعتبارے بھی اس میں بوی مدتک توازن قائم رہتا ہے۔ جہاں آوازن جمروح موتا ہے دودی مقام ہے جہاں انشاد کی شخصیت ما فی ذات کو قصید ہے جس براه راست ظاہر کرتے ہیں۔ عربی وفاری وقر کی اشعار ای لیے اس تقیدے میں بے موقع و بے کل معلوم ہوتے ہیں کہ باشعار اس تھیدے کے ارتقاء میں کوئی کردار ادائیں کرتے بلکہ وحدت الرکو بحرور کرتے ہیں۔ اس کے برخلاف موقع وکل کی مناسب سے انگریزی زبان کے الفاء استعمال کر کے اس انصیدے کے مزاج میں ایک نیار نگ بھر ویا ہے، جواجیا لگاہے۔ سعاوت علی شاں مصرف الکریزوں کے باتھ میں کئے چکی تھے بلکہ ٹودیکی انگریزی دیمن سمین ، کھانے اور کھرے دلدا دو تھا دراگریزی زبان کئی بکورے تھے۔ افٹا کو ہیراا ندازہ تھا کہ اگریزی الفاظ کے استعال ے وویقیناً فوش ہوں گے۔اس تھیدے ہے محسوں ہوتا ہے کداب مقل تھر اور اس کے ساتھ مولی، قاری ، ترک زیائیں تکسال باہر بوری جیں۔ای لیے ہی تقسیدے جی ان تیجوں زبانوں کے اشعار موقع محل کے لحاظ ہے ہے ضرورت سے نظرا تے ہیں۔ اگر قصد سے اٹھی خارج کر دیا جائے تو ان کی کی مسری نہیں ہوگی۔ اس قصید سے ہیں جاری ارسیده ۱۳۰۰ بازیم افغات دونده رح تین - افغات آن دونول (نواب معادت فل خال ادر جاری سوم) کی ای طور سے مدح کی ہے اور

هم بره کار الریان الفیائی پیدولوں کا در نامی اوازی قائم برنتا ہے۔ بستان کا الدیر البید و المسال کی داور عمر الله کی باور المرافق کا بادر الله کی الدیر سے جینا قالی وکر ہے۔ جمادی و سیادان کھو کا درائی میں الاسان کے اللہ اللہ کا برای اللہ بھی درستی اللہ اللہ اللہ کا اللہ کا اللہ ہے اللہ کا اللہ

ر مسلم حدال المان المدارات المهام المدارات المسائل المدارات المدارات المدارات المدارات المدارات المهام المدارات المدارا

ان کی گزار شراسات آتی ہے اور بجی اسورے ان کی حقویات بھی نظر آتی ہے۔ انتخاب انداد و شرک کی کیار و حقویان کلیس یہ جو بیس کی () در تاوز نجر در در در این این الدین کا بر در ان کی حصر ہے ۔ الگ شخوی توں ہے)

() در اگارا نیم در (در زبان الله بر برنا ای کا حصیت انگید حقوق کیش ہے) (۲) در اکام کی (۳) در کام برنا کی اور کام کی (۵) حقوق کی (۲) مر شاخ مدر (۷) انتقاعید زبان نافر جام (۸) حقوق کو طال (۹) حقوق در کلیز اردو (۴) کالو کیان چند (۱۱) مکایت

جزاًت نے خارق بیکے اور اور کام مشرعت کر داونروں بھری مشویاں کی جی س انگانے نور بھل، پشر دادر کس و غیر وک جو میں اور کل و حرف کے بارے میں مشویاں کسیں۔

الدوالان المساولان ا الإستان المساولان المسا ۱۳۴۷) مین الروز پہلے تھے اللہ کیا اور کی وہ گئے جی کارگی جعم کی سے وہ میں کو دکر کیا ہے۔ ہر الرف سرسوں کارگی ہے۔ میں الروز پہلے تھے اللہ کیا اللہ کی وہ کھنے جی کارگی جعم کی سے وہ میں کار کے اللہ کے اللہ کار اللہ کی اللہ کی

ویزاری پیدائی مولی آندان سرک انداز میرک کررج میشوی آن تا تام ہے۔ ویزاری پیدائی مولی ایس کا بیان پیانیا تعازیب اس میس کا کا اطاقی با مای جدیدتیں ہے۔ میں اشاق مجروں کا کو مصارف کا مواند اور ایس بیان کر سے میلے جائے ہیں۔ شوی "ارداؤک" کا مجمودی اور جازیہ ہے اور دوی رکھے کئی

کی افز مند اوشاعرانداندازی بیان کرتے ہے بیز مکلی دوشتر بون ش مثل ہے۔

ے پی کیا و دونگر این شیں بھائے۔ مشوی کس جس کا و دہرانا م <mark>کس نامہ کی</mark> ہے والیے مختلف مشوی ہے۔ اس مشوی کی ویز تالیف ہے ہے کہ '' جار کارش'' نے آخر بری این ایک خصر تیکیا کی والس میدا ہے کالی خوال سے کا ایک معیا ہے۔ کا ارک صداح سے نے ال کا

فاری شریق ترکیا اواب نے افشا سے ارویش منظوم ترہے کے لیے کہا جیسا کہ افشارے منٹوی شن فودکھا ہے: اگر یہ جان کارش راقم تھنے کے اور کے اور اور اس کارش راقم تھنے کے اور کے والے حرج م

یں قاری می کارک ساحب وہ فاص طور کے مصاحب انگا ہے ہے ترجمہ جینہ مواول ہوا ہے اے کہ و ص

حسب الآم " چیاب عالی افتار بی مجانسیدی کی کاملندی کی برخواندی بیداده ایک میاده الله بیداده کار ایک با در میگری براید و کار ویکی ادریکل و کامان کی این از ایک کار در این کار میداد بیداد بیدادی کام بیشار در سندهای میکنند بری در برد بیداد بیداد می میکن از میکاد از این میراند برای میکن کار در این میکن کار برداد بیداد می سندهد و این ایک کها ب

نے جیسان کم کی منتقی کو جگدا تو ان کہا تھ اور کہا ہوا۔ اس منتقی میں و ملہ جد تھی ہے لفط و اون پیدا کہا گیا ہے۔ و اعلاما کی چھری اپنید و موسر کے اعتبار ہے انہو تی ہے۔ بیان حتی والاحقہ لذت اکیز ہے تال ان کی حقوق میں وہ د ور وال کارپر ہے واقع کی جاری مفتر ہے۔

" مرغ بار" آن کی خوبی تر بی هوی به چر (۱۳۹۰) اعداد به هشتن به (۱۳۰۰) اعتداد میشند. مناف بیایستین پیرخوک به تری برای از کار بدر سامه این این به میدان به میدان بید کنید بی این بارسای میدان این م استان با شده این این با برای با در این با بدر میدان با در این چدم داده این این با برد می کنید و می این میدان با در این میدان با در این میدان با در این میدان با در این میدان

مرز اقام بل شاں مالار بنگ کے بیٹے اور اواب آصف الدوار کے ماسوں زاد بھائی ہے۔ اس مشوی بش انتا نے ان کی مدی بش اضار تک بیریسی زاب سعاوے کی خال کے کہتے ہے بید مرف انھیں مجری برم میں السمال کیا بلکان کے مقاف ایک فیش او بھی تھی۔اٹ کی روامد مشوی نے جس میں ویٹ مشوی کو برنا کہا ہے مشوی کا آ ماز جد

ے ہوتا ہے۔ پارش بیداری کے فعنائل مان کر کے فعد رسول میں جمن شعر لکھے ای اوراس کے بعد نوا۔ آ صف الدول في من جي مياره شعر كيد بين - يعراب عرفول كي صفت بين اشعار لكو كرقائهم في خال كي استادي كا اعتراف كرت بوسة ان كاتريف كى سياور برايد ايدكر ير"مرخ بازي" كامول بيان كيدجي - خاتمة كأب بي

یں قامد فرکیل کے ہیں رہم عربے و نے سے معم

اس مشوی بین د و در وان یحی ب ادر ساد ب اصواول کونها عند دانشج خور بر موزول الفاظ بی بیان کیا ہے۔ اس بیان مِن من حمر الشرون المراف فين ب الك سارى مشوى من جيدكى كاحساس من بيدا بدار مشوى من جوندا كدرا موجود بال لير مشوى برجت فيس ب- برصد والأومعلوم بكرودان مشوى كركون برحد بإب اوركين والے کومعلوم ہے کدوواسے کول الکور اے ای لیے بیشوی کمی قض کی حال ند ہوتے ہوئے بھی ولیسے ہاور فن

مرغ إزى ك موضوع بالك كارآ مدومغيد شخوى ب-" شكارت زيانة الفرجام" عن الثالة الدينة الك عشق كالوضوع عن بنايا بهادرا في مجوب كن وجمال کو بیان کر کے اس سے ہوئے والی تین طاقا تو ان کا ذکر کیا ہے۔ پیشوی اعشار طرور ہے لیکن ''عشل'' جیسا کریم نے

کہا اللا کے حزاج کا عقد تھیں ہے۔ ان کی روح کیفیت عشق سے خالی ہے ای لیے مدعثوی مجی نے کیف ہے۔ "مرايا" كا حصر تصوصاً بمان بيتان يقينا راملف بيكن عشيت مجوى هيئت كامترار بيد مثنوي بي وال اورعشقيه مِذَيات كَ عَمَادِ شِي سِيَاتُرْ بِ- عَلِيار كَ التَّبَادِ بِي يَهِ وَالْ يَشْوِيالِ زَيَادَهُ ثَامُوانَدِ بِإِن كَي عال بين -اختامشوی کوشرور او ایدا کرتے ہیں چھے پیطویل ہوگی حین جلد ہی مشوی پڑھتے ہوئے محسوں ہوتا ہے کدان کا ول ا جات ہو کیا ہے۔

مثنوی " محره ال " [۱ م ا] کو یز ه کریمی ای به ولی اور ول امیات بومیان کا احساس بوتا ہے۔ اس پر "مشوى محرطال درزبان ريخة وا ويحرين وتجنيس ورجواب اللي شيرازي كدورةاري كفتداست" كالفاظ ورج بين ... ياس اشعار ير محتل بيشوى بيان علق عدة وع بوتى بي جده اشعار ير معتل بيداس كر بدا الله المنا الله ے اور مشوی فتم ہو جاتی ہے۔ اے برا حراج را محسوں ہوتا ہے کدا نشا ایک طویل عشانہ مشوی لکھنا جا بیتے تھے لیکن عشق ے عادی اسپ مزاج کے باحث مرف اتا اللہ یائے تے کردل اجات موکیا عشق کے بیان من می وہ زورتی سے ور بر کامشوں میں ملک بے۔ اس مشوی کی اس میں خصوصیت ہے کہ بدؤ و بحرین ہے اور اس میں صحب البنیس کو

شوی" در لی اردو (۱۰۳) می مفیره کلیات ش شاش می برایدن اشدار بر مشتل ب انشانه "راني كيكى اوركوراوو ، بعان"كى كوانى شى سالترام كياتناكساس شى مدوى جيت مواوركى ووسرى زيان عرفي.

فارى مر كى كا أيك المقاصة عدو كم الى عثر على ما فتاف يكى الترام الم الشوى على كياب: کیانی وہ کیتے کہ بندی کی جیث نہ رکھے کی اور بولی کی بند

لگا برج کا سر آو رکشن کی ٹاگ ہے ہوئی بوئی یا اچھے کا ساگ

الاستان من المستان ال

ن عرب ایک دولها و اس کا ماد ترج کا دولها و ان کی باد

ر به الله و الاوسان في الموسان ف

مواج کا کرشہ۔۔ "دوالا کیا اس جھ ساموکار" میں افتائے کیا سوخور ماروازی کا السد تھا ہے۔ اللہ ماروازی میں بات

کرتے ہیں اور ان کا طاقر م تجراتی اور دش بات کرتا ہے۔ یہ ساری مشوی ای بی تا بھی تائی نہی تھی ہے۔ "منا ہے تا دی می ایک جو مشوی ہے جسی ہر حس اور ہرائے سے کا بات میں ایک ہیں۔ اس بھی انٹی ہے۔

ایک" سنڈی ریڈی" اور" کرورمرو" کاایک فحش واقعہ بیان کیا ہے۔

ان کی بیده ناده خیر این همواند بدو که بیده ساخه باید نیست که برای بیمان کار بیده بین از این ایک آن بید ای که بدت به نامید سبت که میخنه امراد بود بین حداد داشت بین است مخون این کنوان سبت و میدی رک این کمیده شود کار کمی بیداد وقتی بیده می بین بین میخان بدو این میزاند بین میزاند میزاند است امار این اداری میزا افزان بد از کار میزاند یک میخنی بیدمی می از مرتبازی کاشکران دوسال داد این کمی این بید بین طرح

منٹ بیٹی کئی کے برعقاف تنظمات ہارٹی ٹھران کا کا بدت پرندھیت سے سے دھی کر کے بار اور امام خور بر اقتالی آئید جی سے اقداعات ہارٹی گازی عمر مجلی جی اداراد و شرکی ۔ ان کے مطالبے سے ہارٹی کو کی براتک کی آئد رست کا باتی چاک اور اس اعدال ادوار سے امام الدوار کے امام کا جی سے سے اعداد اقتلام شرک ہودوجی

عن ایک شعر می بیدانداده می کیاییه کدورود بساس کی تاریخ بر آمده می بیدادرورو سیانا نا قطع شرخی و بید. ای طرح متر شانی سیاده تاریخ می بیدانده کیا بید: در قراق صفعه خرفام دی بیر ولی را تاجی از مر اوقاد

در فراق منظد خربقام دیمی انتقاد کی سکر کانتاج" واد" ہے۔ یکر کیا تو" کو "کار داکیا ہے کا سال شاہدت (۴۰۱ھ) ہے۔ ای طرح امام

حسن کی وفات ع " تاریخ و قران مرسان بنت" نے افال بے۔انتظام جنت کی میان" ن" ہے اور میں سال وفات (۵۰) ہے۔ ای طرح امام میں کی تاریخ شمارت کے قلعد کا دومراشم پیسب

تاریخ هماد تش ایس است کداد قدر فرون کاروید الا کلام از سر دی "وی" کامر" (" ب با ب ب ارائ می کاروید" نیز" ب بال همادت (۲۰ م) برآ و موجات (۲۰ م)

افتائے اللف تاریخی وا تعات پر قلعات تاریخ بھی کھے ہیں جن سے اس وور کی تاریخ مرتب كرنے بل

۱۳۵ مری ۱۳۵۸ در کاره جاکش به _ _

ا سی ہے۔ افٹا سے آئیے۔ نگلے ''او بوان رینٹی'' مجی یادگار ہے جس بیس، معادت یار خان رینٹین کی طرح، اور آن کی لبان محاودہ شمام اور آن کے میڈیا سے ومواطات کا اعلی از کیا ہے۔ رینٹین کی اعماد اور وہان رینٹین کی اور اپ کی

عمالی زبان دوارد عمل الروس کے بذیار و معالات کا اعباد کیا ہے۔ رفتی کی اعباد اور دیوان رفتی کا اور ایس کی جند میر آن کے والی عمر آئے آئے کی ۔ بہال عمر ف اکا تائے تعیش کر "دریاے اعلاق" عمل خود اکا نے رفتی کو رفتی کا بجا دیکہا ہے۔

''الارسب سے نے بادہ ایک اور سے کر معادے پار خان المہاب کا بیٹا واٹو وی رسٹے گا آپ کو بیان ہے ، مرحق تھی ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اور کران کی بی اور بی بیس مقر کی بازی ہے آگر ہے تھے کہتیں چھوڈ کرانیک ریٹنی ایجاد کی ہے اس واسٹے کہ مکتلے آرمیں کی بیرویٹی ان پر ہے کر ہاتی اور لی۔۔۔۔۔''''جو ''ا)

انتا کے دیوان ریختی ٹیل فزالیات ور باعیات بھی میں اور قطعات ومستراد کی۔ان سب میں انتا نے مورقوں کے جذبات کو مورقوں کی مخصوص وکلسائی زبان میں بیان کیا ہے لیکن ریٹی کو یز درکر پر معلوم ہوتا ہے کہ بر عورتیس شریف زادیال قبیس بلکه مال زادیال میں اورای لیے ان کی زبان بھی بازاری ہے اوران کی یا تیس ،ان کا انداز اور لبجہ مجى بازارى بے۔انشاكى رئىتى غزلوں كے موضوعات دوس رائى وصل ادرجش و پائيا فراد معاملات بيں۔رئاتى اس زوال پذیرورین جب واین وامراه اوران کے معظین کے پاس کرنے کے لیے کوئیس رو کیا تھا، بہت مقبل ہوئی اور تلعینو میں بیرروایت رکلین واقتا سے ہوتی ہوئی ہوئی جان صاحب اور دوسرے شعرا سک پڑی ۔ اس میں جنسی وشبوائی مذبات ہے پاک کیھاور چھارے دارزیان بٹریاس طرح وٹن کے مجھے کدمعاشر والن کے لف اندوز ہو تکے فوو اس دور کی ریخته شاعری میں معاملات حسن وصل شاعری کا اصل میشوع بن گئے تھے معاملہ بندی کی ایسی کون می ات تى جويراً ت كى شاهرى يىن تين طنى اورايا كون سايدا قاجا فناك بال تين ملا سرينتى كواس تهذيب في منويكا ڈاکٹہ برلنے کے لیے قبول کیا تھا۔ وہ مرد کے ملے سے مرد کے جذبات مرد کی زبان میں بنتے بنتے آگا گیا تھا۔ اس لیے اب اس میں مورتوں کی زبان میں مورتوں کے جذبات سنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ رنتین نے معاشرے کی اس ولی خواجش کواچی ریختی بی سمیداد در افتائے ،جن کی ریان شاعری اس مواج سے قریب ریخی شس بین "مشق" اور ایس این كي الذارج كالصورة عب بوكي القادروسل محل جسما في ملاب كانام بوكي القارات كي جواد كارخ و كي كري عن اللي شاهري كي اورائيك و نوان مرتب كيا تا كه اس دور ك در بارش ان كي مقبوليت قائم ودائم ري. جرأت اورا نثا ك و بھان ریافت اور تصوصاً لکین وافتا کے دبیان ریکٹی ہا در کون محسوس موتا ہے کہ اس تہذیب کے کہا ہے برسیدہ جو كريه الله الله على الدرستيذيب الدرس على مويكل في - اس كراية خواص كا اخلاق كراوث كي التباكزي وكا تواور اس میں ید لئے زیائے ہے آتھیں ملائے کی قوت ماتی فیص ری تھی۔ انظا اور تھیں دونوں اس طبقہ خواص سے تعلق ركة في أنمون في محل وي كياج بيه حاشر وبابنا تقااوراس ووك بيزية وي" كي فرح كامياب زيركي برك. مولذت التساه ش كين ب، شاكك ش انتاكى بات يبت يس جو تعير جماز ب

اٹ کی رفتی میں ایک بناہ شکا انسان اونا ہے۔ یہ عظیم ہونا ہے کہ وہ بن کریا ہے کر دیے ہیں میسے کرتی مر ڈواز برل کر فروا پر کوزنی آ داز میں کیا گئے۔ رفتی میں مرشا الرائدے کی زبان میں موریت کے بندیا سے کا اعجاز کرتا ہے لیکن درائل پر گورت کے بغدیا ہے تھی میں بلکر مرو کے اپنے بغیاب اورا کی خوابنزات کا اعجاز میں۔ رفتی مورت

کردے کا بیروے ہے۔ ای لیے بیٹا مری بذیات ہے عادی ہے۔ بیصرف موسی شام کی ہے۔ اس میں انگیا وشلوارش میسے میلودل کوروں کے حاورہ وزیان میں لذت جسمانی کوتازہ وم رکھتے کے لیے موضوع کن بنا محیا ہے۔ بیٹا حری اگر مورت کرتی تو وہ استاہ ہذیات کا اعمیاراس طرح برگزند کرتی جس طرح مردشا حرفے مورت کے بروب می ریخی می کیا ہے۔ اس بات کی وضاحت کے لیے بی چند شعر دیکھیے: مرجها كيا دل اينا تو كلاف ياد آيا

ے افتیار جھ کو اک پیول کی کلی کا كيا كيول علم فيل مكا مرا اعد والا تکا ہے تری کیاری میں برا ساک لکا وہ بھی اک دیے جوہو بھاری سے بھاری انگیا ب كى شكره أخوالكان في درى الم بخت Einculua Luculdo كرم ايها بهي كورُا كوني حام مونوع جس كا يوسونى ك تاك عديد كانتها سوراخ ب خت میں کنوی کا پیلا ادار یند کل چین ای جو میری ران می لونک ت سيون ساوي کي سر زي جي جواک لاي جو خدا الی بھی ویدوں میں کی کے نوج مجل ڈائے

ہواکس شنڈی آری جی، خوب ماڑا ہے كيا كرول ليكن أكر كوفي ميها على مائ اری او جان، اری خما، اری او مکلی

القام القام آب كوركمتي جول بهت ساليكن ند يُرا مانے تو اوں نوئ كوئى سفى بحر اور عن محمد عدل قراق باق مان مت ایر می ی اور فش ند کها کها کر مردوا جھ سے کے ب چلو آرام کری آ کیا جری رضائی میں پید جھ کو

كان كى او يس تحصه موفى كى بالى كيول كر كا بركا بان كديس كاميان 2 151 6 2 18 0 آیا تحد ہو بڑی ہے اس کی اللیا ارے توالی میں اتی ہے ارے بھل کے اے دائدی ر منائی شال کی اوز میں چلیں ہم تم چھپر کسٹ میں آئ ده بات سي جس عن ترى كل كل جائ ولی جل ہوں و مرے تو نہ پہنے کیڑے

بيا شعارشا مراند لطاخت سے عادي جي -ان شي جني ليك تو بيكن وه شاعراندهن اوراحماس جمال فيل ب يوافقون كي مروضي ترتيب كو" شعر" بناتا بعاد سف إين عند واليكومتاثر كرتا ب افتال كـ" ويوان ريتي" كوشاعرى كا تدري على أو كول مكريس وي جاملي البية" ريتي" كى تدري عن صاحب ويوان شاعر كي حيست سال كا وكرخرورا سناكاب

يك صورت ان ك تخفره إن فير مقوط يك ب- اس يم افتاف إيانا استعال كي بي جوب تقط مول - جب بر با بندى شام خود ير نظاف تو كيد ككن ب كدوه محدود لفظول كى مدد ب اليد شعر كي جس مي جذب، احماس الركا كالقباريوسك افتاكا كالماء يساعي جذبه واحماس عادى عبادرية فيرحقو طكام ش افي الخباكر بيكن آئ يد الك الما كالك معلم موتاب ال على ووجر ومى ألال بي جوادًا كى فراول على الما بيدا ك بي مز مادر بيدا الكذ كام سياد دان تماشوں يس ساكيد تماشا ب جوافتاكي جدت يد طبيعت زير كي مجر د كما تي دي داوان سيكرول على ديكه يين بم في ليكن ال ين نظر يدا كب، إلا جو إلى تماشا

كما خوب واو ماشار الله، مع الحب كي

00 10 21 151 100 1101 لین افتااس قراش کے ساتھا تی جدت پشدی افعاحت و بافت، اردو پن اور بندوستانیت، اواکی شوقی میان کے يرش والروائي، يشاشول كي چتى يز زورم والدانيد وآبك اورطرة بيان سے بيدا جونے والى سلاست وروائي كي وجد سے ميث يادر كم جائي كم الحول في اردوش عرى ادراردوش كوب مكرديا ب-اردوش عرى كاذكرتو مويكاب آ تبدر مفات شران کی نترکا مطالع کریں گے۔

انشاكي نثرى تصانف

در بائے اطافت

" وريائ اللافت" وافتا كى الم تعنيف ب جونواب سعادت الى خال كى فريائش يكسى كى انتائ اس فاری زبان شر اکسا ہے لیکن اس کا موضوع اردوز بان اور اس کی آو اعد ہے۔" دریائے اطلات" اردوز بان وقو ایری تیل الله بعد الله دبان في تعداس كالعيد في بروا وحن اللي الله كارا و حرك عداس فركع كى ويدا قال المية الى بك

المي بر فرصف بدست بإلد كريجا رقك برجرة الرئيش بدلع كشم مرز الدحس فيك را يزكدو كردة او بينا في ردكردة من ويسند يدة او پيند يدة اس كرموزيان يود وات والرصفرين ميأنة من واو ود برج عند برادراند قرار يذم فت شرك اي دولت الدهت سائم منتي مقروشد كد علي كآب واللت وكاورة اودوو برج صحت وسقم آل باشد ومصطفىت شاجبال آباد الم صرف ونوايل ز بال را راقم قداب ليني بندة كمترين بندة وركاه آسان جاه الثا ينوسيد ومنطق والروش وقافيده بمان

ويداق دادويتية هم ورآرو (٥٥١) (اردور بمدويكي عوالي ب مرشدة بادكا مطوع لنده عاسفات برطعتل ب جس في ٢٠١٥ مالحات الكائ تقديد ع بي اور ١٦١ ما قال قتيل ك تصريف إلى - كاب كا" فاتر" جى افتا نے تكما ہے۔ يہ بها مطور تو ہے۔ اس كے بعد مولوى عمد الى نے " دريائ اللافت" كوم تب كرك ١٩١٦ وي الناظر يرين النوز عليها كرا نجن ترقى اددواورتك باد عد أنع كيا-ترتب رہے وقت مراکن ما دب نے افتا کا" فلیا" فارن کردیا۔ تروف میں سے ترب دے کرافتانے جو بدت ك في ات بدل كرم وجد طريقة القبار كيا اورما تعدما تعده ومبتذل مناليس مجى فارج كروى جوافقا في تعلي يعيل .. اى يراقد منطق ، فروش وقوالى كا و وحد، وقيل كالكعا وواقها بينا مرفيد دريائ اللاث عد نكال ويا مرف بان وهل كايدان المون كالمريد على والدور بروسية ويا- (١٠١) ال كالمداجم المي يش كاردور جمد يعد عدين موان والريكل وبلوى ئے کیا جواجمن ترقی اردواورنگ آبادے ١٩٣٥ء بن شائع جوا ساس ترجے بن چونک متعدد قلطبان بن اور اکثر مقامات يرمنمبهم بحى فيد بوكيا باس لي ضرورت ب كدم شدة بادى تسط كويغير كى كي يشقى كر، حواثى كرماته ووبارہ اردوش ترجركرك اس كے دوھے كروہ ماكس ايك " دريات اطافت" حصاول از افتا اور وومراوريات لطاخت عند دوم ازميرز اعماض قليل _

اس كاب كى تاليف على جوك افتاد تيس واول شريك تقداس ليدونون في كاب كدوووج مجري

ي مي حمي عم بالم بلك و جانيان . نواب ستطاب ودي فلك جاب عمد يختم قواهر ادود بملك عم "ادود عالي" (ي) تاب عمد يختم قواهر ادود بملك عم

سال ما المنافق المناف

فايده کرا پر بحث کی ہے۔ بیاضہ قبیل نے لکھا ہے۔

المراقع المرا

گالی (کالیاں) وطیره ای ویل میں افتائے لکما ہے کہ ہم نے ساتا عدوار ووالفائد سے حقاق بیان کیا ہے اور زیا توں كالفاظ عرو كارتكى - اكر لفظ " كنياك في يوه قاهده جو" ويوا" كاليكفائي، عايد ند وقو دارا اسول عاص الكل المراع كولك إلا الادار الكل الداس كم ما الا الله دار اللي "اللي "اللي الله عاليد في الديسان الديد ك قدة دوست نديد كى داى ليد فروع ول من يركى قيد لكادى ب_ (ج) جس مون الفائ ي الري إي معروف ك سوااردو كاكوني على حرف بواس كى جوايات جول اورنون هند سے بينا كى جيسے مال (ماكيس) بات (بالقي) ياد (إدى) كاجر (كاجري) بدال (بذا من) رقاص (رقامس) كم الرف (كم منرفس) وغيره (و) جس ذكر الذا كَ آخر عن الله اورياع معروف ته جوده طرداور جع عن ايك على رب كابي يا في لذو وول كدو، عارسال ، آخد قر بوز مهات بنگن دو فيره - بحراردونهان كرواخ كرت دو سائلها ب كراج س اختا كي في اردوي مفرد ك لفاف ہواس کا عفر واانا ورست نیس سوائے اس سے کدو کی فرووا مدی تیز کرنے والا ہو مثاناً ایک محوال ایک مولی، ايك كا يردو مكورُ او تين مولى وقين كا جركها مح فين - وكالساور يورب واليدان طرح يولي بين على شاريجها لآياد مين ようないなっかいらん

(٢) كوئى التقاددوب يافيس اس ك بارب يس اقتلاف بيدمعيار بتايا ب كركسى النظاك اردون بوف ے مراد بیے کسارووش حرف کی کی دیشی سے دوانقا خراو پڑھی پڑھا خوا دومری جگہ مروج ہو محضر پر کسان انتقوں عرابتي فرك فرا المرفع الدوري بكدك إشف استال ريد اليام لقد ص كالل فرو وتلقلون عن اواکرین مان دونوں ش جو تلفظ کردوسری جگهمروج ندجوز بان اردو ہے۔

(٣) انتائے ارووز بان اور اس كے يولئے والوں كى صوتيات كالحاظ ركعتے موئے كلما ہے كہ" ارووك

طالیوں سے ہے شیدہ شدے کہ اولی وفاری کے بیش سرح فی الفاظ کے درمیانی حرف کواردو میں ساکن سے مخرک بنا وية إلى يصفرن ، كوفرن ، كرم كوكرم ماى طرق كرو رقع ، فتر الله ، مثل ، فتر وشكل ، الكر وغيره ، خاج م كروس القاظ ساكن الاوسط بين _اردوش بعض قائل لؤكول كرروزم و كرمواجو عام استعال كالحاظ ذكر ك تحقيق رنظر كح يس حرك الاوساتية ين آت ين -اى طرح بعض محرك وفي كوساكن كروياجاتا عدي فرنس كوفر يد او لئے جی و علی اور انظر میں 3 کا انتقاطات سے اور مفرو صالت میں ای طرح اوا ہوتا ہے لیکن جن کی صالت میں آفتہ کون سے بدل جاتا ہے میں نظروں ، محل اور پاریے قبرول کے دن ان پر اور استعمال پر موقوف ہے ورن تظر اور الل ك وزن يرفين بلك تحرك الاوسط إلى جب كرقير ساكن الاوسط ب اوريار بتايا ي كريام استعال كا

اجا عداجب عادراردوز بان كراج كمطابق ب-

(٣) أيك ادر جكد كلها على كد المعالمة الدوش آياد والدوم كم الما ووالقدام في موياة أن مرك مو باسر یانی ، بابالی مویا بر را سال کاروے اللہ مویا گئے۔ وہ انتظار دو کا انتظامیہ اگرامل کے مطابق مستعمل ہے او می گادد اگراس کے خلاف ہے و می گے۔ اس کی محت اور نظی اس کے ارووش روان بائے نے بر محصرے کو کھ ج چ اردد کے خلاف ہے وہ فلد ہے گوامل میں مج جواور جوارود کے موافق ہے وہی مج ہے خو واصل میں مج نہ بھی ہو۔ لياب يك الفاصح بي- اي طرح "معن" كوافل اردد" ماهي " بولية بين" "شعر" كو"شير" اداكرت بين يزاداكو

الله المسلمات المعلمات المسلمات المسلم

نهادان بالدستانون بالاستاران بالدستان برنام برنام برنام على الدرون و مدرون مدرون مدرون مدرون ومدروند. وقعد سريم بالمدرون بالدرون بالدرون بالفاق المرام الدرخواس اقتلام افتر وظيره تقليم بافتر دولون المام مرام بدلته جي فريم سهارد و جيرا ادريكا جير

(۵) الناسة الدود بال معنوات الميال معنوات الميال الميال الميال الميال الميال الميال الميال الميال الميال الميا الموال الميال الميا كالميال الميال المي كما الميال المي

را الرائيس مارو سبب . (١) كررة اشافت كي ليل من الثالية تكلما ب كدوه بندى افتلون يا ايك بندى اورا يك فير بندى (عرفي

ة كان وفيرد كساس المواقع المساق المساق المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع مستماني الأنورة المصاق المواقع والمواقع المواقع المواق

نوارد چه دری کے بقال نصاف تام آم در در کا آم اے سام کے بیتے برجان الی تربید الوا پری اصافی بات در استان کے درگ میں جو چی در میں استان میں اگر ان کے درگیا کہ استان کی درگیا ہے درگیا ہے درگیا ہے دیا کہ میں استان کے درگیا کہ در اور پر کا درگیا ہے در درگی کی افزادہ میں کے میں استان کے درگیا کہ در استان کے درگیا ہے در استان کے درگیا ہے در اس کا درگران کی استان کے درگیا ہے در استان کے درگیا ہے درگیا ہ

ان با شرحه المراقع المراقع الدوهش المجتمل في الدوه المدافعة المراقعة المراقعة المواقعة المواقعة المراقعة المدافعة المستوانية المواقعة الم

アルールトルかか ے یاک ہولینی (۱)" تبافرحروف"،" تبافر کلمات" اور" تعقید" ہے (۲)" غرارے انتقی" لینی اس بیس جمانی اور فيرحمارف الفاظ كاستعال ندكيا كما بورس) واللت قياس انوى لين للت كاستعال فلاف قياس دركيا كما بورجس كا كلام ان يول ب ياك بودو فيم فيح ب_

انتائے زبان کی بحث میں کیا کوخاص ایمیت دی ہے۔ای طرح الف اسائی سائل پر بحث کرتے موت جومثالیں دی جی وہ" دریائے لفاخت" کی امیت کو دو چند کر دیجی جی محرففر فینی کی مختلوان مثالوں جی اعتبائی ولیب اورتشانی اردوکا نموند ب-انشائے کلمالی زبان کے سلیا میں دیلی کی زبان کومتند بانا بے لین ساتھ ہی والى تكونوكى زبان كى تعريف كرتے موے تكفائے كە ميال والے (الى تكونو) اس كابيت خيال ركھتے بيس كريم يورب عی جی الحیات اور ایسات و کدیمال کے آدمیوں کی زبان کی عادت پڑجائے اس مدرسے اپنے اس باب اور وسرے يزركون ، جوشاه جهان آباد _ آ ي ين الفاعل محقق كر يربية بين بحراس شريش في والويون كا آي كرت بكان كا المرض وداب يشركه والمراب المراب على على الما المراب ال ہادر کھنواس کی جان ہا ورجان کوجم پر رجع ہے " [9-1]

ا نشانے دبلی کے دوز مرہ دمحاور و برشانوں کے ساتھ بحث کی ہے۔ شاہ جہاں آباد کی مورقوں کی زبان کے بارے میں تکسا ہے کسان کی زبان "مردول کے مواد سارے وعدوستان کی عورتوں کی زبان سے میں ہے۔ ان کی ایک ائی ای زبان اوراسلوب ہے۔ جولفقال میں رواج یا گیا اردو دو گرا خوادد و کسی زبان کا اتفاء و اوا اوا اس بحث کے بعد اختاف "معلم مرف" كوييان كياب، الله في "تحديث " (يعن لعل الام كو حدى بناة) كى بحث بالكل في اوراجم ب-"عظم صرف" كيان عي يحى ادووز بان كم موان كوسارى بحث كي بنياد منايا سهاور بولي جاف والح الحسالي زبان ے اصول اخذ کے ہیں۔ بھی صورت " علمو" کی بحث میں برقر اردیتی ہے۔ اس میں" کلہ" (برلی) کی تین انسیس بتائی ہیں پھل ماسم جرف اوراس کے بعد قواند زبان کی دوسری تنسیدا ت اور مباحث ای کے زال میں بان کے ہیں۔ وريائ المافت كايد ماراحته افتاك آعنيف ب-

اس كے بعد علم منطق علم عروش بلم بيان و بدائع والاحد مرز الحرص فتيل كي تعنيف ب_اس حصر بين و باتمی فاس فور پر قالی ذکر میں۔ ایک بر کو تی نے باب منطق میں برے ی مرفی اصطلاحات کے اردور اجم استعال كي إن اوردوس علم وفن عن بالكراع كى بكر يها على مفول مفاعيلن مفول مفاعيلن" كريد مرادفات ' في جان يرى خائم ، في جان يرى خائم' اور" فاعلن مغاميلن فاعلن مغاميلن" كے بمائے" حيث كن برى خائم، حت لن بری خانم استعال کے جیں۔ کی صورت دوسری بحورے ساتھ ہے۔

انت اور تیس داوں نے" دریاے الافت" میں اردوز بان کوعر فی وقاری کے تبلط سے آز او کرانے اور ا الك متاز حيث وين كالمورى كوش كى براس القبار يا المار يا المار المارية جدت پندی راورامول قواعد کے نے محت مندر بخان کی وزیرے خاص ایمیت رکھتی ہے۔

انتائے" دریائے لفاضی جدائے کروار وائی کے جن جوند صرف اسے طبقے کی زبان ہولتے جن بلک خوالے نظیم کے بر مورنما کندہ (ٹا کپ) بھی این جیسے میر غفر فینی ، بھاڑ ال، براتی بیکر بغور ن کسی و فیر و ۔ اختا کے طاقات ذاین عی افسان کھے اور کروار کائی کرنے کی بوی ملاحیت تھی۔ دریائے اطافت کا بدھ مدنیان سے بحث

لطا كف السعا دس:

بوار بنیاز میں انتخابی کی باداری کی باداری سی انتخاب خداد دید تا می این اگر آگریشت سید با در میک انتخابی که با انتخابی نیز اروان انتخابی کی است با در است انتخابی انتخابی کی بادری کار انتخاب انتخابی که این بازی کار انتخاب و می مکند به انتخابی کی بازی انتخابی کی بازی می انتخابی کی بازی کار انتخابی کار انتخابی کار انتخابی کار انتخاب و می مکند به انتخابی کی بازی کی کر انتخابی کی بازی کار انتخابی کار انتخابی کار انتخابی کار انتخابی کار انتخابی

ميد و آوردن لفا نشد جشورات كر برود بالمسل دوسه جدارا زيان بخو ييان ترخ في أمود و ك و آوردن لفا نشد جشور در محل بيد الفائل الساء و تا كن قام آيات بدناك م مراول الرخم و ك في معم طواعم وشده مس في هند يجامل آورد و وي آوم ايي بعد فرصت بدنت ليا مدر كم الد درك بريدان يعني بيري المعرب الإلاد و الدودة بوريكي من قبل ب

در به در به این با بین بازد. و هم این احتیاد است به می بین بین به بازد. به این احتیاد است به می است احتیاد است است به این بازد به بین به این به بین به ب

(۱) آیک بیکراس دوره می کاصل ۲۰ "افعان کساسوادت" آها. (۲) یا گهراس "اطالف المعان اروزه می میدید اخواتی ترس شراواب کے الفائل سکایا کارید یا کے تصدویات الفائل شدی کی ایک جگر تھا ہے کہ" محرودا کی الفائلیہ مضوروا می مودودا کی سیدجدا کا ذرات میں می ا

ر (۳) یا بخرار دوده میزان کلف آدار العائف المنوازی الک آمنیف تنجی شمی بل لعائف کی اقداد کین زیاده می ادر کل شاق این ساح القام کسر داده و برای با بیریش المامری می شامنده به ساور میزان کافت المعادری المرکزی بای طایل میزان کرکی دیشی کرم موده و شک میزان کرد می ساکه با بیری از استان سال میزان استان میزا تنجی مام کیا میلم استان کام را میزان کل المورد الاس کام رای این افزان کام کام آن اس امود و انسان کسال مداردی ا * مزانادہ پر دور سام میں کے مقارمہ میں انتقابے الباغ کو آور بذار کئی کی انہیں ہے روشی ڈالی ہے اور ضدا ورسول کے پہلوے تقرابات کو انہاں

کر ہے بھر سے کھانے چکار کورٹی میں کا بھر ایک میں اور اور چپ کر سے المطابق کیے دائوں کی طیعیت بھی کیا گائی الملک بھا کہا اور اور افزار کی میں مواج ہے ہوارال کے اسال کی بھی ہو ہو کا کہا گئی کہ بھی ہو کہا گائے ہے۔ چاک ہو ان کا کھی المال کے بھی اور ان کے اسام ایر ان کا بھی اور اور اور ان کا بھی اور اس کا بھی اور ان کا بھی اور ان کے اسام کی کا بھی اور ان کا بھی اور ان کے اس کا بھی اس کا بھی اور ان کے اس کا بھی اور ان کے اس کا بھی اور ان کے اس کا بھی اور ان کی کھی اور ان کا بھی اور ان کی کھی اور ان کھی اور

کا گور دارگا و آق سے کیا ہی اوائیس کھا اور اگر دائی گا گران کا گرفتا کے کہا ہور ان کو انتقال کے کہا ہور ان کو ش فرق انداز مشاطات کی جے ہے اور گھری کا 100 سے (100 سے) عمر التحد بدلید کر کی بالد کی انتخابات کا خاص مزار ناخ انداز میشموسیٹ ان کی سازی تاکم ویڈر شمار کے سال خدر رنظر

عمرات ملیف ایک فیاد کی بات کا خاص من این ما فاصل می میشود. آتی ہے۔ انٹ شرفر الدائش ویزان کیا کہ آقا کہ میں میرا حمر کر آباد دیتا پی کہ " مشکل الدونون میں کا طبیع کے سب ویان میں بدیان میں معامل کے بیٹھ کر مشاردہ میں کا فات کمیتے میں مانا کا میں کہنا جا ہے۔ '' 1843

ے بین مان میں ہوئے ہے۔ حواج دارات کے ملے عن یہ وہ دنیا دک مدیارے جس سے حواج اور بدندا تی عمی افرق کیا ہا سکتا ہے۔ ''کھا گف الدواد'' عمی نواب سعادت کی مال کے جوافعا کف ورزی عیں ان سے نواب کے حوات وال

ہے۔ ایکٹی ایے بھی ہیں جن سے مواج عالی کے ایٹر ال کا یا جاتا ہے۔ شاہ

"آگید دن شغوری بیش نے کیے ذاردگال بیشنل میں نے کا یک کار اناوال کے انتخاب کی آداد ہو سے کا میں کا کہا گئی۔ گئی آ کے کہا!" نشف در کہما "مارکا میں کہا کہا گئی ہے کہا کہ گئی کر کھرکا میں مواداد باتا اندھ بالیہ کہا کہ باتا ترف آ کہا گئی کہا ہے کہ اس کے لئے جس کی کے انتخاب کا میں کا میں مارکا کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ کہا تھا کہ

ایندال کی بچی صورت اخلیات ۱۳۰۰ میرود انتخاب ۱۳۰۰ میرود ۱۳۰۰ میرود کاری تا میرود کی تی ہے۔ ایندال می دور کا تبذیق رنگ تواندراس بھی افنی دادنی سب می شریک تھے۔ افتا کی بیتا ایک بھی" دریائے لفاافت" کی طرح فاری زمان میرانگی گئی ہے۔

روز تامچه

افٹا کا دوزنا میرڈ تاہید ہے بیان اس کے (۳۳) اوراق رضا لائیرین رام پارش محفوظ ہیں۔ یہ دونا مید ترکی زبان میں ہے جس کا ترجید اکٹر میریشم الدین نے اردوش کیا ہے اورائے مقد مددہا تی کے ساتھ "اطفا کا ترک روز عامية" كمام عدم عد وشائح كياب (عالم يروز عامي جعرات ١٨٠ يراوي الاول ١٣٢٥ مرت واللي ١٨٠٨ م このできないのはかし」これをからなるといいといいできるいのできないのできたからいま بے اس كے بعد كاوراق شائع بو كے يور اقياد في خال عرفى فال عرفى في اللها ہے كوائل كے اول وا فرے عالم مون كى بناير ينيس بتايا جاسكا كرافكات استكس تاريخ عدار كالاوك الدارك تك ال كي ترتيب جارى رق 1117 مخفوفے میں چاک موانات مراث روشائی ہے تھے کے جی اس لیے کہا جاسکتا ہے کہ افتا کے دونا می کوکس کا تب نے تقل كيا تقا اس دود تا محدكور كي دبان عن تصفى أيك وجدة يدو كق بي كداف فارى كي طرح الى ترك والى كاستد الفاتا جاہے تھے یا کران ہاتوں کو ترک زبان عی الفركر دومروں سے بوشیر در كانا جاہے تھے انتا كى اس آھنيف كے ب (٢٥٠) اوراق مى دليب اورمليدمعلوبات ك مال إراس كمالد عملوم بوتا ب كروه" قلعة تبنيت سائگرہ جناب عالیٰ "جو کلیات افٹا میں موجود ہے اور جس کی رویف کرہ اور کافیے خوشیال، احمال مرومال وغیرہ ہے . عاد العلى مالكره كيموقع يوفي كيا كيا تفادوال كال العري:

ساعتراض اوا تفاكر يهلامعرع فيرمحدودادرودمرا محدور بالثاف دان شيرول كي طرح جا كراس كا دست بسة جراب د إقراد ١١١١ ١١١ س ي يعي معلوم بوتاب كر ١٢٣٠ ه وي عن افتان يرفزل كي تحي جريكا ايك مطلق يرب:

مكاري الوليس، بي برأسيس كافرى الدوق الامرادة ب المحالي كافران اس فرل کی ایب وفریب دین کاسب بدها کراواب سعادت علی خال نے آقرین علی خال ہے کہا کرآئ تماری مكان اليب وفريب المرآنى بداد ادوه فرايا" بية مكان يي فرأسس كالوبي ب". افتات آبت ، يعمر

رِمَعا ع مَرِّ يَ وَثِينَ، ب يرفر أسيس كَ وَي حضور في الا اوفر الما : وو س كون فيس يوسة ما الثان معرع ير هادرات في د شن قرارد ي كراكي فرال ر عاد كهدوالي: ١٥٠٠

روز عاج _ " راني كيكى كى كهانى" كرد مان تصنيف كالمى تعين كيا جاسكا ب ٨٠ جرادى الى في ١٣٣٠ مد

ك قت العما ب كالنواب معادت على خال كما جزاو ي معين على خال في ورياد على يحصر بالركباد و قصر بوتم في اردوز بان می فادی او باد اور ایر ای الفاظ کی آمیزش کے بغیر کیا ہے۔ میں نے دو ایری کی سائے اتھ سے قتل کر ک ركانى يرتم في جرت كير كارنام وي كاب الدووية عاجى كاتم في وكركيا ب اس عالى عالى ف بهت لفف اضايا" والازا كوران كيكي كي كياني "دريات لفات" (١٢٢٣هـ) كورابدتكس كي ريادال ١٢٢٣مهم

اس روز نامج سے افتا کے بیض ڈاتی حالات بھی معلوم ہوتے ہیں مثلاً ۱۳۲۳ مدیش افتا کی والدہ زیرہ تھیں۔دوڑ تامی ے اس بات کی محل تعدیق ہوجاتی ہے کہ اظامر شدا باوش پیدا ہوئے تھے۔ یہ محلوم ہوتا ہے کہ اختا سوئے تازے بھاری ڈیل ڈول کے آدی تھے۔ نواب ہان کی بہت قریت تھی۔ وہ بن بلائے بھی طوت میں جاسكة تصدان كيار ب شراواب كارائ بهيدا يكي هي أواب ادراف دونون اجار كرب شرقين تصديكي معلیم ہوتا ہے کہ ۱۳۲۳ ہے بی انتا کا ایک از کا موجود تھا اور یکی و اڑکا تھا جوا نشا کے دایاد کے ساتھ شے کے معززین کے یاں میتین دلائے کے لیے کما تھا کہ ان کی جو س افتا نے ٹین کھی ہیں۔ ۲ امریمادی ان فیاست کے ان نے

-ett

مغاسيدسياس ١٥٤

تھا کریں کے کہا آپ کے کامام کا مربیا کریک گائی گئے ہے۔ فراپ نے فریا کیا خوب اور وکھیے جمال اللہ و پر خواتی ہم چال میں کے جی سائق کا سال والا دھی اس بالے ہے۔ کو باری کا میں اس کے اس کا اس کے اس کا میں کا بھی کہا معتادہ عمل اللہ کی عراد کا اس سال کی اور وہ فریا کر سے کھی زیادہ معلم ہوئے تھے گئے سائقا البید اوائی محتادہ می

ر بسید به می میان به بسید کا خواج به کداد میکان باد این آن شود کرد این با بسید که با بسید کا با بسید کا فران ا مها که بدا تاکی با بسید که خواج به کا برای ساز که با با بسید که با که با بسید که با خواج بسید به با بسید که برای بسید به با بسید که با بسید به با بسید که با بسید به با بسید با با بسید که با بسید با برای با بسید با با بسید با با بسید با با بسید با بسید با بسید با با بسید

مطرالرام:

المساوية على المساوية المساوي

و کہانی رائی کیکی اوراووے جمان کی'' افتائے اردونٹر میں دوکھا بیان تکھیں اور دونوں میں الگ الگ" دولتی ہے" کے۔ ایک کانام" کہانی رائی لیکی اورادو _ بھان ک" ہےاوردوسری کا تام" سلک کوبر" ہے۔ رائی کیکی کی کہائی جی انگانے باہر کی بولی (عربی، قاری، ترکی وفیرہ) کے بطیرار دوئٹر لکھنے کا تجربہ کیا ہے اور "سلک کو ہڑ" میں فیر منقوط تر ترکھنے کی جدت کی ہے۔ یہ ووٹوں کیانیاں افٹائے ان اللی تحر بوں کا حصہ میں جودہ اپنی شاعری میں پہلے کر بھے تھے۔ "مشتوی در ابداردو" کے عنوان ہے افتائے ایک مثنوی للمنی شروع کی جس میں کوشش کر سے ہر بی فاری تر کی کا کوئی انتقا استعمال فیس کیا۔ یہ مشوی (۵۱) اشعار مصنیل ہاور ناتھل وادھوری ہے۔انہامعلوم ہوتا ہے کنظم میں اُن کا بی تجریبا میاب نہ ہو سکا ور

ابدانى كيكى كى كهانى للدكرية في بيتوهم كيا-وال يب كر الراف يرتج بركون كرنا وإسيد عدا اس كاجواب مين "وريات الفالات" على جاتا ہے۔" دریائے اطافت" میں افتانے وی فاری ترکی کی طرح مارووز پان کوایک الگ ومتاز حشیت و رکز ماس کے قوا مداورا صول قوا عد كاسطالد كياب-اردوزيان ندتو خالص عربي قاري وتركى زبان وتبذيب كاحته يتى اورند" خالص" بتدوی تبذیب کا حصرتنی بلکان سب زبانوں اوران کی تبذیبوں کے احترج سے ایک تی جان دارومنز دصورے وجود يس آئي هي جس جن ان سي تهذي ل كونويان اورشيت عناصر اس طرح إيم شيرو شكر بو كا ي الدووز بان ك فوسته اظبار فیر معمولی موکن تقی ۔انشاہ کی تہذیب کے برورده اورا کی تہذیب وزبان کی الگ حیثیت ہے واقف تصاور ای لیے وہ ارد دکوا کے انگ دیشیت دیتے ہیں۔ حربی وفاری الفاظ کے بیٹیرار دوشتوی لکھنے کی کوشش میں وہ ناکا ی سے ووجار ہو یکے تھادرالھیں معلوم ہوگیا تھا کہ شعری زبان وروایت سے عربی وفاری کے الفاظ کوخارج کرنامکن خیں ب- الحيس اس كا بحى تجرب وكيا الفاكر في وفارى كان القاطاك جرهام بول جال كى زبان كا حصد بن يك تعد غارج كرن سے اظهار دائوار الماغ مشكل اور بيان اكثر الكر الكرا الدواتات اليامعلوم بوتاب كرجياس بي ايك آغی کی کرروگئی ہے، چے اس میں دوریک شامل ہونے ہے روگیا ہے جس سے بیان شرکھار پیدا ہوتا ہے۔ ساک بردا اوراتهم تجربه تفاجرا فشائے اردوز بان کے خالص، بے میل امکان کی حارث بیل تھے وخر دونوں میں کیا۔اس تجرب ے یہ بات بعیث بعیث کے لیے صاف ہوگئی کر ہم فی وفاری ترکی زبانوں کے الفاظ کو برعلی باک و بندگی عام وشتہ ک زبان ے شاری فیس کیا جا مکنا۔ اگر ایسا کیا گیا تو جندوستانی تبقہ یہ کم فور، زبان مے دیک اور انتہاریان فوج انوج اور كۆر در دومائ كار خالص بندوستانى زبان شى انشاكى مشوى دراجهارد و مي تو آب كوصوى بوكاكر يهال انشاكا اسلوب كزورو ينارسا ہوكيا ہے اوران كى كليلى قوت ضعيف ہوگئى ہے۔خودرانى كينكى كى كمانى كى نتر ميں آپ كو باريار اظہام مان کے اکثرے اکثرے میں ، اجنیت ، بات کو تھما کر تھنے کی کوشش اور تھے کے جو کاس لیے احساس ، وگا کہ بیاں انتا عربی و قاری کے الفاظ کو قارج کر کے اروونٹر کے قالص بندوی امکان کو تاثش کرنے کا تیج بہ کررہے ہیں۔ اس بات کوایک مثال ہے تھیے۔ ای کہانی میں ایک جگہ افتانے یہ جملہ تھا ہے" اتا بڑھ چانا اچھانہی ۔ میرے مر

يوت بيام (٥٣) ال تط ي جو بات الشاكبة بالياج من ووي عند والله تك يوري طرح فين المنتجي اورواس موہنے لگا ہے: کیا سر پیٹ کیا تھا جس کی چوٹ ہے؟ گھراس چوٹ کا بڑھ چلنے سے کیا تعلق ہے؟ اب آپ لاظ

آب توازن كرماهم چند مام ومروح قارى هر في الفاظ شامل كرويجي تواظهار بيان شي أيك كليار، أيك فويصورت رنگ پیدا ہوجائے گا اوراسلوب کا معنوی بن دور ہو کر فطری بن وائیں آ جائے گا۔ رائی کیکل کی کہائی کے تج بے سے ميس أيك براسيق ملا بادراى ليه بايك برااد في تجرب ادر ميشا بمرب كاراس في ويتصفيف اختاف بنائي

"أيك دن أين بين من ربات استا دصان على جزيداً أن كراؤ كما في الي كيريس على متدوی جھٹ اور کسی بول سے نیٹ شاملے ، تب جا کر میراتی پھول کی گل کے روب سے

كل يام كي يوان اوركزي الماركزي الماركزي الماركزي جہاں تک اس بات کا تعلق ہے کہ باہر کی اول کا کوئی القاعبارت میں رہ نے افتا کم ویش کا میاب میں ایکون اس کوشش کے یاد جود دوجار فاری وهر فی الفاظ ان جائے خور پر دیے یاؤں گار بھی عبارت بھی شامل ہو گئے ہیں شافی انظالا نیڈا (حرف في) الق (كير الكاكرا) فارى سارده على آئے إلى اى طرح "حيل الطيد) اور طوال (طال سايني ر تجده واداس) حربی الاصل بین - ایک جگه انجریزی انتلا" الطین" کمی استعال بوائد - افتا کے اس تجرب سے ب یا ہے آئی واضح مو جاتی ہے کہ جواللا او زبان کا حصر بن گئے ان کوئی منصوبے کے تحت زبان سے خارج کر ڈاک شخ عمل ے۔اب دائی کھی کی کیانی کی" بندوی جیت" کو دیکھیے تو عرارت ش آپ کواویری بن کا احداس اوگا۔اس ش شائنگی مکلاد شاورزی بهت کم موکل ب اورا کرا اکرا بن مرارت کونی طور یرب اثر کرد باب-اس بات کو تھنے کے ليے داني کي کيائي کي ناز کا اس دور سے دوسر مے مشہور قسوں کی عمارت ہے مقابلہ کرے دیکھنا جا ہے تا کہ انتا ک اس تجرب كي توعيت كالتدار و يوسك يهيل شاه عالم تاني آل بك" كاتب القديم" (١٠٥٤ عام ١٠٠١) يسيد

> اس انتظوش تمام رات كذركى مع موت على المعورت في دو شاار مند بر تعينها ادراس چیر کھٹ بر وائٹ شواب کے دراز ہوئی اور دیوئے سریائے کی چیزی مائتی اور بائتی کی چىزى سربائ دىكارى باينا باقدش كارايك چىلىندارى كارتام دىن اس بىزه دادكى لرزيض آئي يعداس كروان فرف محراك موا " [٢٦] اس كے بعد بيراس كي" باغ ويمار" (٣٠٠١م) كى مرمارت باھے:

"أيكروذرات كودود وفول آيدى موت تق يمراول امتذآيا _ بالقيارروف لكاور فعا ك وركاه ش كل محفى كرف نكار تعطي بركياد كانا مون كرفداكي قدرت ساكدري غار يش لكى اورآ وازى ش كى كراسة كم بخت بدفعيب الأوركاس السينة باتحد ش منبوط بائد صاور يهال سے فل ميں نے من كرول على شيال كيا كا تو جمائي جو يرميهان يوكرايو كے جوش 1861 2 12 1300 - 1-

ان دونوں اقتباسات کو بر مدراب" رائی کیکی کی کہائی" (۱۲۲۳م/۱۸۸۸م) کا باقتباس برجے " إلى جويد كرى وكيد ي حريوى على القاداوى يريوى كرى يدى عن والى كيكى

کے باپ نے کیا: " اون کے حارے نا تا تھیں ہوئے کا۔ اون کے باب وادے حارے ہاب دادوں کے آ کے سدا ہاتھ جوڑ کے ہاتی کہا کرتے تھا دریک جو توری بڑا می دیکھتے ہے، برے ڈرتے تے۔ کما اوا جواب وہ بڑھ کے اوراد نے ریجے کے جس کے ایج اس بالو كالحرف عن إلا لكاوي ووحمارا جول كاراجادوجا عد كس كامون جربيات الاے موقعہ برالا ع ۔ باکھن نے جل ایس کے کہا گے بھی الی بی بگھے بوارے ہوئے جس اور مری سیای میں کہتے تے "ہم عل اور اون علی کے گوت کی تو میل تیں ہے، یہ کورگ

ات ، والمري المري المري المري المري المري الما يك المري الما من المري المري المري المري المري المري المري الم " عاب القعم" كى مورت يركل (٣٥) الفاع استدال موس بين جن يرسرف ١١٠ الفاظ قارى و عربی کے میں اور یاتی (۵۱) الفاظ بندی الاصل اردو کے میں "میاغ و بہار" کی عمارے میں کال (۸۳) الفاظ استعمال اور ي جي جن عي صرف (١٨) الفاء فاري وهرفي ك جي ميكويا" فائب القصص" كي عبارت عي تقرياه ١١٥ اور باغ و بمارش ٢ و٢١ في صدالفاور في وقارى ك يس اور باقى الفاوعي الرحيب ٥ و٥ عاور ١ وع في صد بعدى الأسل الفاظ إلى رواني كيكى كى عوارت عن (١٣٦) الفاظ يور اوربيسي كرسب بعدى الأصل ادود عن إلى " كانب القصين" اور" باخ و بهار مين قارى وهر في كے جوالفائد استعمال جوئ ميں وہ عام زيان كا حصر يوں سان كے استعمال ےاسلوب بیان علی زور 13 میراور قوت اظهار بزدر کی ہے۔ لہدیش شائنگل کے ساتھ عبارت بھی روان وسلیس ہوگئ ہے۔ ساتھ ہی انتہار کا اکثر اا کمڑا این جمی یاتی تعین، بار رائی کیتک کی عبارے جس موفی صدیمت کی اامس الغاظ اس لیکن بیان و لیج شی ده کلمار تیں ہے جو میرام ن کی نیوش اُنظر آتا ہے۔اب موال یہ ہے کہ اگر فاری وعر لی سے ایس یا بھی فی صدعام ومردی الفاظ کے استعمال سے اعمار کی قوت اور جمالیاتی رنگ عمارت کے مسن وہا شیری اضاف کرنے لگے توان لفتوں کوشوری طور پر مارج کرنے کافل کیوں کیا جائے ١٩٧٥ سے کیا ماصل ہوگا ؟ رائی کیکی کی عبارے میں جو اورجتنی روانی اورحس باس کی وجدید بے کدافتا نے قاری والد القالة استعال تیس کے لیکن جملوں کی ساخت کے اردوین کو باقی رکھا ہے اور وواس لیے کر براہیر وا چک ان کا فطری ابد اور ان کی روح کے صوتی ظام کا فطری آ جگ

انشائے اس تجرب سے بہات صاف ہو جاتی ہے کہ ہند یہ تان کی مشترک تہذیب کی کوئی مشترک زبان ، مح من يس اى وقت تك مشرك زبان فيل بن على جب تك قارى وهر في ك مام ومروح الفاظ ، يومشرك تهذي ورق كا معدين، زبان شي شاش عدين ان الفاظ عدر إن كا دائره وسيع اودا ظبار ك قوت يرز وروكريان كا توانانی کوجنم وی ہے۔ اصل مسئلہ توازن کا ہے۔ اگر غیر ضروری طور پر قاری عربی کے الفاظ کو سے استعمال کیے جا تیں جہاں بندی الاصل الفاظ استعمال ہو تھے ہیں باستکرت کے نامانوس وغیر معروف الفاظ استعمال کیے جا کیں جہان بئدی الاصل اردو یا عام ومروح فاری وعربی الغاظ استثمال ہونکتے ہیں تو عبارت بوجھل ہوکر اسلوب بے اثر و کرور و و اے گا۔ اٹھار حسین نے رائی کیکل کی کہائی کو" خالص ادود" لکھنے کا تجربے کہا ہے۔ یہ بات سی تین ہے۔ کیا عائص اردوہ ، بجس میں صرف بندی الاصل الفاظ استعمال کے جائی اور قاری عربی ترکی کا ایک بھی الفظ استعمال ند کیا جائے خواہ وہ افتد بول جال کی عام زبان کا حصری کیوں شہو۔ خالص ارود کے معنی توبہ ہیں کداس میں ہروہ المثلا

المراسيدس المات

ં આખા છે. છે તે કે જો આ માત્ર માત્

ر برا میں استان عمولی الفاق الله با را بیان کا برای الله با ال الله با ال

اس ماہرات بھی کی اگر (۱۸۸) انتقاظ میں تین شعب کے ایک انتہام ہیں اور ان کے ساوہ در ۱۱۱) انتقاظ قاری دائم فی کے بیں۔ ان قاریم میں کا انتہام اردو کے بیں۔ ان (۱۲۰۰) قاری دو کے انتقال کے مشتمل مند ان این ایک آخر کے بر ساور دو موروفا در سنا کا ادافیار اور فیل بی اس کا ساتھاں مشمل کی تیں سال کے بیر یارٹ کی گڑا باتا وجو ہیں۔ ویں دائم ویک کی انتہام کی انتہام

الديراز برگاہے۔ افٹائے اپنے" روزنامي" هم جمادی الآئی ۱۳۲۳ھ کے تھے تھا ہيکہ" جناب عالی الواب سادت

علی خان) کے معام جزاد کے معین علی خان صاحب نے در بازعی ملک صاحبے با کر کہا: دو قصہ بوقم نے اوروز بان عمی قان کا وجرابی اور پار ایالغانا کی آمیز کی ملجر کہا ہے، میں نے دو باوری کا کہا ہے بتا ہو ہے گئی کر کہ رکھ ال ہے ہم نے جرے انگیز تار علمہ جنگر کیا ہے۔ ایکی انگون کا مدہ خواصورت چڑ کرکھی کی جال جس کی سک میں ایک انتظا و کہ وہ ان کا وعوظ و تكاسلة " (١٣١) إلى عهادت سي معلوم جونا ب كراس كها في كو يحصر جوسة انشاكوز ياده عرصة يبيل جوا تقاادر يراسية والين الم المرت الميز كارنات كوائل مكون يهل يراحاق المعدد شرافتات الدياس اللات الوكل كيا جس من القب طبقوں كى زبانوں كے كھوں كو كى درج كما قعال اس جمرا" لطائف السعادية" كا ذكر قو كما ہے ليكر،" رائى كيكى كى كيان " إ" سلك كوير" كاكولى وكرفيس عدمال كديدونون كيانيان اورعسوساً والى كيكى كى كياني الى حى جو " دریائے اطافت" کی زبان سے قریب ترخی اورار دوزبان کی جس مشیت کوافشائے آبھارا تھا، اس کا ذکر برگل تھا۔ یہ مكن فين الله كديد كباني لكسي كلي بوتي اورافتا اس كا ذكر ندكرت _ اس لي كيا جاسكا ي كريو تخطيري كيا في افتا في ١٨٠٨ من وريائ للافت عة رغ موركمى وقت كما تدرا الدران أن الى الى بدت كوبول كيا اورصرف اس کاذکر ہاتی رہ کیا۔افٹا کی وقات کے برسوں بعد مسترهدت ، مرکبیل مارٹن کانے کلھنٹو کو اس کیاٹی کا ایک نسو ك يدانون في الثيا تك مراكل آف ركال كريل من في كراويد ١٨٥٢، من الركائك صدادر ١٨٥٥، من اس كابقر حسر شائع جوار مولوى عبد الحق نے رسال "اورو" كارنك آباداريل ١٩٢٧ من مكن تقيح ك بعدا يدو إره شائع كيا۔ اشاعت كے بعد چذت منو برال الرقي نے ايك تسوفرا بم كيا بوكس زيانے بيں ويوناكري حووف بين ألعن ے جدا تھا جس کی مدو سے برے کر کے ۱۹۳۳ء میں رائی کیکی کی کہائی کو تالی صورت میں شائع کی ادر ۱۹۵۵ء میں اس كادور الفي يشى التيازي خال مرفى كي في ك بعد كرائي س شائع كيد ١٩٧٥ م يس ال كاتير الدوم ١٩٨١ م يسال كا يرتفان أيك سيد قدرت أقدى ك مزيد في وريك كمساتها أجهن قرقى اردو ياكتان كرايى يت شائع موارا اعداء عي كالس ترقى اوب الا جور في التقار شين كى ترتيب اور مقدم كرما تهدا ، شائع كيا- بندى والله اب بندى كى مل كياني صليم كرت إلى-

سالك عام ساقعه بالكن اس في اصل ايميت اس" تجرب" كي ديد سے بي و ، قارى عربى كا الفاظ

MP manuaba

اس شی ایو ل آگی کردار میں کوراددے بھان واس کا باب راج مورج بھان اور مال میکی باس ہے۔ رانی کھی وہی کا پر راجا جگ رکاس اور مال کام 0 ب سیلی مدن بان ب - بھر باسمن ب جو بینام اے کرمیانا ہے۔ گوسا کس مہدر گراوران کے جو گی جو تعیم جی ۔ راجا اندراوران کی بریاں جی لیکن اصل کروار رائی کینگی ، مدان بال الدميمة ذكرين .. دومر يكروارة راوي كالتي يك يكال كالل كالمراك يوصات ين الديجي على جات ين إ مرن مرفی بن کرعا کب موجاتے میں اور جب اثبان کے دوب میں دو باروسائے آتے میں آؤا ہے جے کی شادی کی تاریج ل شرامعروف بوجاتے جیں۔ را جا جگت برساد آن بان کا آدی ہے۔ اے اپنے خاندان اورا سلاف بر بردا تاز ے۔ بھتے سے بے نیاز ہوکر دواددے امان کے رشتے کو انگراد بتا ہے لیکن بنیادی طور پر دو برول آدی ہے۔ جب مبندركركى عدد سا سے في حاصل بوتى بياتو وواس بات سدار في كنا بكر مورج بيان سياتو ووئ كيا، اب اكر اس کا بھا چندر بھان چڑھ آیا تو کیوں کر بھوں گااور جب مہندرگر اے شیر کی کھال اور انوب انجن ویتا ہے تو گارا ہے المينان بوتا ، وويفير سارے يا مدك إناراج جلانے سے قاصر تقرآ تا ہدراما يك يركان نوابان اورك روح كا تماكده بي مبدر كرا كريز كى روح كاتر جدان بياوردا جا الدرا كريز ريد يؤنث كى علامت بيدراني كيتكي تو جو سرر بتاري، جاتا جائداري يرود اير عادراس كرياف والحدة ما ديا" - گاروه ايك دومركى آگونسیاں مکن لیتے میں اور قریم مجی وے دیتے میں جب جنگ ہوتی ہے تو دوروئے گئی ہے۔ اورے بھان مائن کے ذریعے کنا جمیجنا ہے اور دور دلیس میں نکل جلنے کہنا ہے وسطن کی اور فرض کی ملکاش اس کے اندر شروع ہو جاتی ہے اورجو وہ فیل کرتی ہے اس سے مطلق کے ساتھ فرش کے احساس سے اس کے املی کرداد کا اعجبار اورتا ہے۔ و مگبتی ہے: اے مرے تی کی گا کہ اجود مجھے ہوئی ہوئی کر ڈیل کو سے اور الے ایسی میری آنکھوں کو جس ، کلنے کو کو ہود سے به بعاك علنه كي بأت اليحي تبين "-

الین بحد ش جب مهندرگر کی مدد سے اس کا باب جنگ جیت گرا ادراود سے بھان ادراس کے بال باب

141° pode-marile

ري موافرية مي ميكان المورد والمؤول المورد ا

مبدر كريز برا كروين في الوك الكريد كل ال كريد ين ال كرامت الى ب كدوه جادد كرول كى

مر راه مدسية كمار كلي مع يده الموقع بسيد في الكوم والمنطق في الكوم عن المراقع في المراقع في المراقع في المرقع ا من المده الموقع الم الموقع ال

ر المعادل المع المعادل المعاد 190 prot-manifor

يگر کا حمل ان الخواب اس کے اور دوران ارائاں کے دو بھری داندی آگر دوبان تو اس اعتبارا نے بر کہائی کے لیادہ سے الکرار دادیا کی تھی مور کر اور دوبان اور بر بھی کا روا کہائی آتا کے دھا کر سائے ہوا کہا ہے ہوا کہا تھے ہوں اس ایر الکرون کی الکرون والے برائی کو بید بھی میکن اگر والے بھی سے جوانا ہے اس میں اس ایر الکرون کے اس میں کا سے اور اس الکرون کی کہائی کا میں بھی کھی اور اگر والے کے دوران کے اس سے بھی انگر اس کے اس کے اس کے اس کے اس کی اس کے دوران کے

سلک گویم:

افتان دھری کہائی "منگ کردائیے کی میں گروستان خواجی کے انتہائی تصفیاتی کے آگا ہے۔ رہائی کیا ہے۔ رہائی کے بارسان معلوم کو سان دارسان ماہر میں بارسان کا فاقع ان کا خواجی کے حدود ۱۹۹۸ء اور ۱۹۹۸ء میں افزائی آجا ان اور اور اسلا معلوم میں نے انکامی اسلام میں اور کا رہائی خواجی کی میں اسلام کی کارسان کے انتہائی اسلام کا میں کا میں اسلام ک

ے پہلے کا تعنیف ہے" (۱۳۳۱) حین بیص قاس ہاں کی بنواد کی انوں ولیل رفیل ہے۔ ارود كروف حجى شي (١٨) حروف فير محقوط جي - يهان اس محتى شي مد و و محى محقوط اس ليديد ك ك ين كرافا كردا ف ين ال حوف راى عباع" لا" كور الشف كاع بات في والا المركل مارف فیر منتوطرد و جاتے ہیں ۔ حروف مجی کا برا حصابے وائر وکارے خارج کرے مربوط قصہ بیان کرتا ہے مد مشكل كام تعافي ميم معقوط العم الصف كاتيم بدا تكالي قارى مشوى طورالامرار (١٢١٥٠ مر ١٢٥٩) ش كريك تقد اردوش مجى ان كاليك فيرمنقوط دايان موجود ب.اس كعاده معترت كأن منعبت بين ان كاردونسيده "طورانكام" بمي فير منتوط ب- ان بي ينف فيقى افي مرني تصاطف: "موارد الكم" اور سوافع الالهام" (حربي نتر) اور دايان ادر (فاری عم) میں بیکام کر بھے تھے۔ اردونٹر میں افتا کا بہتر بان کی فیر معقوط شاعری می کا ایک حصرے بلکہ "سلك كر" من استعال بون وال اكثر الفاظ ال ي " فير منتوط ويان" اور " طور الكام" اور" طور الاسرار" من آ يَجِكُ بِنِ. أكران الفاظ كالشارية بالإجائة قيه بات مائة آئ كي كدافثان المرامة والخررة الفاظ عن قدم الله مي استفاده كيا ب ولك يعن جك فيرمنتو طرقاري واردو افساركو منز عن لكودياب "اسلك كوبر" كوين عند موت طبعت الجمق ب- المخر مقامات يرسقى كامرابب مشكل ب باتعاً تاب عمول بوتاب كديم عرفيل يزعدب بين لك بهت مشكل بيني إو جدر ب بير - ايك مكدابية اورابية والدين مول كوفير منوط لدكر في كوشش بين" افتاالله" ك في "الماداطة" اور" ما شاطة" مع في المن على " كالفاظ وقت مي إلى . اى طرح تواب معادت على خال على مي چنگ فتلے تے بین اس لیے تکھا کو "اہم مطلاس کالساما دومعلوم ہوا"۔ باربار کے اس عمل ے نثرا تی الجائی ہے ک اے بڑھے ہوئے الجمن اوتی ہے۔ ممی ایک صنعت کے مسلسل استعال اور حقوظ و فیر حقوظ کی بایدی سے فود علوک كيام في بليد يوتى بياورية كاجمالياتي بيلواد كياتي كالملف كس طرح شديد جووح بوتاب وافتا ك"سلك كوير"ان ك شال بــاى مركاعل مين آئده دورش دخرط شيون كا داستان اطلم جرت (١٨٨١م/١٨٨٠) على مالي جبال طلغ عجمت او رجيس لفتلي ك صنعت كوالتوام كرساته واستان ش اس طرح استعال كياب كداس كي نشرح هنايا المطلب الفاتا ودائر ہو آیا ہے۔ بمبر حال "سلک کو بز" کی تاریخی ابیت میں ہے کہ میدا دومشر کا پہلا فیر منتق طرفصہ ہے۔ اس بی ملک دوس

ر المسائلة في المسائلة عن بين كما يك بديد سراية عن كام بديد الانج الان الان الان الان المسائلة بين المديد المدي المسائلة المسائلة عن المسائلة عن المسائلة المسائلة عن المسائلة المسائل

ا کریے موامد ایس ایس طرف موسوط دلی آخر ہے سے ہوگئی جاتی ہے 5 سریا کا بینکا پی نا کا داکر زنا ہے موسوط د ا القاظے اس پری وہ وال ویا ہے اور ماہ ہی ماہد خوص کے کے افزائز کا ملاحات کم اسان فراہم کردیا ہے" مشکبہ کو بڑ" کا قصدا محالف فال افذائی وجدت این خورست کا منظم ہے اور مکل خوامن کا رونٹو ہے۔

ا من كان مساورة ي ما المن المنافقة الكلية المنافقة المنافقة المساورة المنافقة المساورة المنافقة المساورة المنافقة المنافقة المساورة المنافقة المنا

ایک دد می برتے ہیں فران طرد و طور اب جان جہ محمر و حوا کا ہے دور

اب چال چہ محر و مودا کا ہے دور کیمن اس دور میں محرومودا کے دور کور کرتی ہوئی ایک اور آواز بھی سائی و تی ہے: $\begin{array}{lll} & \Delta P \\ & A \\ &$

.

(۱) این عام کاف نے اپنے کام ش کی جگہ یا تد ما ہے: راہ ایان بر انشان فدخان آنا شا کام انشا سرچہ مز الا مشکری وگھر دھی من من مندستان آبادی مال آبادہ 100 ہے۔

[۳] لها نخب السعادت داختا الله خال اختار مرجه (ا کنر آسنه خاتون جس+۴، بنگلورشه در ۱۹۵۵ -۲ ۳ ایم را شاانشد صدر د قانش ام بدالود دود جس۴ مرساله معاصر ۲۰ میشد جنوری ۱۹۵۴ -

(۳) ميرما شاهند صدره قامحی عبدالودوده می ۳ مرساله معنا صرح میشده بخوری ۱۹۵۴ ه. (۴) مجموعه کفتر مقدرت انشدقاهم مرحمه جافقه محدومتیرانی مبلدا دل مین ۴ مهنایاب به خودنی ما نا جور ۱۹۳۰ ما درانشا کا

ترکی روز نامچه برتر جیسیة ترتیب و اکتر میدهیم الدین جمل ۱۹۸۳ قی ارود و پروون کی دلی ۱۹۸۰ ۔ مربع بروز نامچه برتر تنمیب و کاکتر میرکند کی این جمل میرکند و این از میرکند کی در در این در کار در این از میرک

(۵) این اور نظی با پر کرانیکل و تشتری ما سمن که بنشل ۱۳۸۷ با برده ۱۳۸۵ به ۱۳۸۵ به ۱۳۸۵ به ۱۳۸۵ به ۱۳۸۸ به به د ۱۳ افزاب ۱۳ م می ناده ۱۳ می استان ۱۳۸۸ به دشه رسته موسور پر پیشند اور ۱۳۸۸ به ۱۳۸۸ به دشها گریز و است بیشک که ۱۳ می موسول بوریت که بو ۱۶ ممرکل ناز ۱۶ ما امراکز (۱۳۸۸ به ۱۳۸۸ به ۱ مواد رویکی موکون از افزان شراعی شال ۱۳۸۶ به از موسول

بعد معزول ہوئے کے یا کا سم علی خان کا'' حالم سؤل ''بجی سال. سندیلیوی مبلداول جس2 ۲۸ مطبوعہ الا جور، ۱۹۹۵ء۔

معتقی کی آوازے جس کا مطاعد ہم اسکتے اب یس کرس کے۔

سند بلوی بهلداد کی ۱۳۸۸ بهنوره ۱۳۷۸ بهنوره ۱۳۷۸ به ۱۳۷۸ م... (۱ م او ایان افتار (تخلی) می ۱۳۴۷ بهملوکه هجمور قی اردو یا کتان برای ...

() تذکرها تعمل الاحبار اللي) ورق ۴ مالك بملوك المجمن قرقى أردو باكستان بركرا بي (ويكي اردوقر جدها في ب) [4 مجمون الطرائب من ۲۵ مار ۲۸ مجمل بالا _

(۱۳) بینها (۱۳) بخرگ شعول نے جندی بیرخس مرحبہ اکثر آم میزور کا تحقیری مادرود بینگستر آم کنند با ۱۹۵۵ ہ (۱۳) بخرگ شعول نے جندی بابینا کم ال ۵۰ (ویکھنے ادروز جربز دائی ہے)۔ (۱۳) میں ایس کا خشار مین المان المقال 100 میں جزیر بیار کسٹ کی باتجمیع تی آرود دورار کستا یاد ۱۹۳۵ ہ

ر ۱۳ باروی ها صف می منطق این ۱۳ می ۱۳ با ۱۳ ۱۳ با ۱۳ با با این ۱۳ با ۱

(١٥١ - الله وكام الكا يحول بالا جمرة ١٠٠٠ -

حواله المصافقة المستقدم المست

۲۱۱) اینا ۲۳۱) (۲۶ کر روز نامی سم محمد الا _____

و ۳۳ موانیمات سمانیس اور ده میلداد آن به پرکمال الدین میدود بر ۱۸ و میلی ترکیکو درگشتنده ۹۹ ۱۸ مه ۱۳۳۶ بر اتصاف سر زانگیل بحل می میشی هنداخوری نیود ۱۳۵۰ بد ۱۳۵۶ بر اتصاف کنیس در قد ۱۳۳۱ می ایران با ایران

(۲۳۳ ع کیما فشائے بارے میں ، قاضی میدالودود به طبوعہ افوائے الدب سیمنی ، جنوری ۱۹۵۱ در (اردوتر جدجوا فی پ) (۲۲) کیما فشائے بارے میں بغیرم مسلوعہ اور اور اس بعثی ، اکتوبر ۱۹۵۳ء

۲۳۹) و الغامة تقبيل دو الغرنسر مهم مع الجوارية الا ۱۳۵۶ و دونا مجد المبوالقاد و بيض وام جودي مجال ومقود الفصاحت از اميريلي ميكا مرجد انتياز اللي خال عرقي جم ۲۰۰۱

(حاشي) بندوستان پر لیس در ۱۹۳۳ ۱۹ در اردوتر جمه ۱۶ فی ب) . ۱۳۳۱ رقعات بهرزالتی من ایم این منطق شطرطور کا نوره ۱۳۵۵ ه...

و ۱۳۳۶ و بیان ان ان المفوط) تحقیه ۱۳۱۶ و بخو دنه جمه من قر آن اردو یا کستان مرکز یک ۱۳۸ کیکشنی آخل میرید و فیر و آسب همه می انتفاظ هر بسب ۱۳۳۱ به کرکز بهندی انتقال به دو این مستقل مقدر میرانوی میراندی می ۱۳۶۰ فیرون قر آن در در اداد نکستهٔ با ۱۴۳۳ و

(۳۳) یا کرنج بیشتی مقام بردای کشی متعدر شوایی همیدایی بیش ۱۳۵ بخش فی اردود باوری از ۱۳۵ است. ۱۳۳۶ یک م افشا برنزیم در افزانش مشکری واقد رفیع بیش ۵ عدید که به ندوستانی اکیدگی دار آرگا و ۱۹۵ است. ۱۳۳۶ ساخت درد تامید کشور ایران می ۱۳۳۲ س

(۱۵۳) میزی ال این می سکنانده بدین "جهتر ترجیده یاشد خوابار آن داشت را بندان انداز انتخابان ۱۵ خفرت (در داد فرکتهای) با بنان می ادار بدینی نامی مورسرار برخش ترکیهایی کشفت با میشود را نامی بخش به میکاند این میکا انتخابی آدام بین براید برید است نامی کشفت بین میکاند روستان با در میکاند با در میکاند با در میکاند با در میکان

(۳۶ م رضات مرز النيس ، رقد ۱۳۷ م م ایم کوله بالا _ (۳۶ م کچوا نشاک بارے ش مخاص عبدالودود اوا کے اوب ممثلی م م ۱۹۵۶ م _

(۲۳) دیوان انشار تقلی) من ۴ مملوکدانجین ترقی ارد دیا کمشان اگرایی ، (الف-م/ کسیده) (۲۳ م ترکی روز ۴ میدانشانشهٔ خال افغار تر میداز کرمیدهیم الدین می ۴۵ مرترقی اردو پورووژی دلی ۴۸ و س

ئەرۋارىيادە—يادىم ر مهم بخون الغرائب ، جلداول ، احمه فل سنديلوي ما يرتبا مرؤ اكتر مجديا قر بس ۴۸۱ الا جور ، ۱۹۷۸ هـ س والماية كي دوزنامي وكوله بإلا الس ٢٦_ ۱۳۳۱ ترکی روز چامید کلول بالا ایس-۱۳۱۰ וחוושלת ורח [٣٣] لظا كف السعادت معرتية اكثراً منه خالون بمن ١٩٩٨ يميسور ١٩٥٥ . وهم إتركى روزنا مير من عما يحول بالا_ ٢١١) د قعامة مرزافتيل بحوز مالا جي ٢٠٠٠ (٢٠٠٤) مخون الغرائب ، كول إلا يس ١٩٨٥ ، (اردوتر تن كه ليرد يكفي حواثي ب) . [١٨] لفا كف المعادت الولد بالا بس ١٩١١ م [الهم] موانحات سلاطين او دهه كوله بإلا جن ١٣٥_ o -) کھا نگا کے بارے بیں وقامتی عبدالودود من اس مطبوعہ لوائے اور بمنی وجنوری ان 19 م (٥١) تركي روز نامي والشار الا المن ٢٣٢_٢١ م (۵۲) خوش معرکدزیدا ، جلدادل ، سعادت خال ناصر معرته مشفق خواند ، من ۱۳۱۳ مجلس ترقی اوب ، لا بود ، ۱۹۸۰ میداد _ [٣٠] كام اقتل مرز الحرصري وتحرر فع جي ٢٨٣ م ١٨٠ مالياً باو ١٩٥٢ . [۵۴] انس الاحياء موبن لال انس، خطوطه ورق ۴ سالف بخز وزللن لا بمرسري مسلم يو في ورشي بلي كرويه بشكر به ذا كتر مخارالدین احمه (ریکھیے اروپڑ جمہ حواثی ب)۔ [٥٥] عليدرياك المانت وتشاهد فال انشاص ٥٥٠، جهاية فان الآب عالمناب بلدوم شداً باو٢١١ه و ويكي اروور جمد حواقی ب) [47] عظيم كرير فود فلد مزاج اورب جا كيرك ليديكي : مجور النور جلدودم بحن اداور مجور النور جداول، ص ١٨ ٨ مقد ريت الله قاسم بعر شي محمود شير الى متر في اردو يورة الي يشن مو بل ٢٠١٤م اور تذكرة بيندي مصحفي بس ١٣٩١ ٥٠٠ المجمن ترقی اردوه اورنگ آیاد: ۱۹۳۳ م (ع٥) مجموعه أغز مجلدوهم بموله بالاج ال (۵۸) اس كرتين بدر تزكره الدو فتي تول إلا من ٢٥٠ براور تقيم كي الدي يترام و فتي كاس ٢٥٠ بر الم ہیں۔ نیز دیکھیے اردو کے ادل معر کے ، ڈاکٹر مجر یعتوب عامر میں ۵ کے ۸۲ ، تر تی اردو پیرو، نئی دیلی ۱۹۸۴ ۔ [۵۹] تذکرة الشوا (نسوزگروه) نظام إيراني منسخي مرانه اکبرحيدري کاشمېري پس ۲۲ (مقدمه) لكينو. ۴۸۰ ه. ۱۰۱ الینایس ۲۴ ماشید [17] تَنَا اللَّهِ قراق كي فول، ويوان قراق مخطوط أجمن ترقى اردو، كرايي شيم موجود بي جوال شعرون يرمشتل بادراى ز ين ين كن مونى وفي وفي الله ي كن فرال محى و يوان محت (الجمن) ين فق بي جس ين الا العدارين. (١٢) مَذَكرة الشعرا يحول بالا من ٥٨-(١٧٣) مجموعة أفر مجلداول يحوله بالارص ٨٥٠ ۱۰۰۰ الدوم الدوم

ر در ترجر عواقی ہے) (۱۸۸) بیسٹر فرانسٹل کے ویان سوم میں ملک ہے ووائن مسلح سوم میں ۱۳۲۸ و ۱۳۴ میل ترقی اوب الاہور ، را ماد

۱ ۱۳۰۱. و ۱۳ با افتا کا پیسفراند "کار باشان" کولد بالا جمیه ۱ ۱۳۱۵ بیم یکی شال بهد. (۲ با افزار معرکدز بیا مساوحه خال ناصر مرتبه شفق خوابد، جلداول می ۱۳ ۱۳ می ۱۳۳۳ سر ۱۳۳۳ به ۱۳۳۱ بیکش ترقی اوب

ا شده است را سرک به فراند بیا مهندادال بخولسالای می ۱۳۰۳ و است به فراند کار در این ۱۳۰۸ سیستان می ۱۳۱۵ سیستان می ۱۳۰۱ سیستان می ۱۳۰۱ سیستان می ۱۳۰۱ سیستان می ۱۳۰۱ سیستا

(۱۳ م) ایندان مر ۱۳ س. (۵ م) کام از نشا مرتبه قر شکری و گور فیز مکوله با از مر ۱۳۳۹. (۲ م) دریاستان اسان شد خال انتخاب اروز رسه نیشات فیلی من ها دانمین ترقی ارود دادر شک آباد ۱۹۳۵.

(عند) خوش موکرز بیا مجاراول محوله بالا جس ۲۳۵_۱۳۷۹_ (۱۵ می بازیدنا اس ۱۳۷۹ - ۲۵۷_

ر ۱۳۵۰ برایستان می ۱۳۵۰ ۱۳۵۰ بر ایستان می ۱۳۵۰ برایستان می ۱۳۵۰ سال می ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال می ۱۳۵۳ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵۳ سال ۱۳۵ سال ۱۳ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال ۱۳۵ سال

(۱۳۸۷ میل محرکه نیز با میدون موسدیان را به ۱۳۰۰ میداند. (۱۳۸۶ میلی افغار که میداند) (۱۳۸۶ میلی معرکه نیز با میلها دارای مجدال میلی اعتراف میداند) (۱۳۸۶ میلی افغار استان امتراک میلی میرشد که دارا میراکد میداند)

۸۳) منتخلی منسیات و کلام الرصد کی امرو اوی بم ۱۳۳۱ ۱۳۵۰ کنید یا دور مکل یی ۵۰ ۱۳۵ در ۲۵ با ایندا می ۱۳۶۳ ۲۸ با افتاع کستر میند و میدند ما دید بینا و دری می او ۱۸ و در در تاثیر کار داد تا با در در ۱۹۷ و

[۱۵۸] معنی دانشا چنو می دادود در میلوی سربهای اردود ب سنان کرنده : خورکداری بل ۱۹۹۱ مه (۱۸۸) سهای اردو ام پر کل ۱۹۸۶ ایس ۱۳ به (اردوتر بیشد که لیدیکیسی حافی ب (۱۸۸ برانشات برز آنسل ۱۹۶۸ ایس ۱۳ به این کاردوتر بیشد که لیدیکیسی سوانی ب

المنظم المارية المعارية ٩٠١ يَدُ كَرَة شعرامصنالها بن الشاطوقان (جن كااسل نام محققيم الشرقي ب) مرتبدةا عني عبدالودوس ٢٠٠ . ينته mmy 11/1/2/2016/91/ المهااينا السالم (۱۹۳) جائزه مخطوطات اردو(جلداول) مشلق خوادر من ۱۳۳۳ مرکزی اردو پردو، لا دور ۱۹۵۹ و اس شی اشتا معطوطات ومطبوعة فول كالفييل درج س ١٩٨ إ كلام انشاء مرتبه مرزا في صحرى وقد فع بحوله بالاس ١٢٨ وهه باطوش مورية زيا (جاداول) محد بالماس و١٦] تركى روزنا ميد يحوله بالاس٢٦ (۱۹۷۷ میا شعار مطبوع شخوب شرقیس ہیں ۔ مخطوط و بوان انشا (مملوک الجمن ترقی ارد دیا کھتان کرا جی) کے حاشے ہیں ۔۔ شعردرج بين (ج-ج) ٩٨ ۽ انشا کا ترکي روز نامي ترجي في اکثر سيرهيم الدين احمد اص ۴ بتر تي اردو پر تو ان والي ۵ ١٩٨٠ و

(98) كلتن عيد خار مصطفى خان شيفته مرتبه كلب على خال خالق من ٢٠ يكل ترقى اردوادب الا اور ١٠ ١٩٥١ م

(**) مرغ نامة انشاشهام إلى عايد بس عاية ٥٠ مسائق "نوائة ادب" يسبق مبلد٢٧ يشاره (٣) دير بل ١٩٦٤ و [۱۰۱] دوبان افتا" مخطوط المجمن ترقی اردو پاکتان کراچی به میں بیمشوی موجود ہے لیکن مطبوعة کلیات افتا" اور " كام الثا" محله بالا عن شامل فين بيد - قاضى عبد الودود في يدهنوي ما جنام " محليق " كرا في أو مبر ١٩٥٦ ، أس ١١-

۱۸ مثائع کا بھی۔چندالفاظ کے فرق کے ملاوہ دانوں کا مثن ایک ہے۔ ١٠٢] قاسى عبدالودود في مشوى يمي" انتاكى مشوى خالص بندوستانى زبان عن" كانوان عدا يك عظر والدور مثن كهاتورشائع كاتفي ريكيبيه معاصره بند () من ٥٤ ـ ٩٠ ، يزر

(١٩٠٨] يدسب قلطات ديمان انشاك مخطوط مؤوند الجمن ترقى اردد باكتان كرايي بس درج جي ويكفي PAY_PAGE

(١٩١٧) درياسة الفاطنة ، افتاع الدين ٥٠٠ (حاشيه) الناظر برلين تكهور ١٩١٧ و (٥٠٥) دريائ الفاطنة واختاه الله خال اختار من مراهده با بتها م احد في كوياموي، جهابي خارة فأب عالمناب مرشد , IAO+ULT (١٠١) دريائ لفافت مانشا مقدمه مولوي عبدالحق من ٩ مانجس ترقى اردد اورتك آباد ١٩٢٧ م

ا عاد الشطيد وريائة الطافت مرشدة بادي الذيش محوله بالايس ۸۰ ۲۱۰ در بائے اطافت مرشد آبادی انڈیشن بحولہ بالا بحن ۵ ۲۰۰

٩١٠ ا ورياسة الطافت مرت مولوي عمد الحق ، اردوتر جمد منذ ب بررة موكن وتاتر سكفي والوي جر بهاس ١٦٠ الريالا ١١٠ ۱۹۲۰،۱۳۴ المجمن ترقی اردومادرنگ آباد ۱۹۳۵ء

و ۱۵۱۰ این کی ایما

يىن ئىدىدىدىدىدىدىدى الا انتظار وربائ الطافت ، مرشدا بادي الديش بحوله بالا جن الدوتر تي كے ليے ديكھيے ۔ حوافي س) و ۱۹۳۶ وريا يے الفاض مرشد آبادا أريش محوله بالا جم ۹۹ ١٩٣٨ الفا كف السعاوية والشاعرة وأكثر آمنه خاتون بم ٥٥، بتكور ١٩٥٥ م 19_14_15(2)111171 [۱۱۵]الیناً اس اه 179, 19 Parish (2015)1197 إ شاا إانتاكا رَكَ روزنا ميه واكثر بيرهيم الدين مرقى اردو يوردي ولى + ١٩٨٠ ، ۱۱۸ با نشاکی دونا در کاچی احتیاز للی خال عرفی بیملیون سیای نیاد در کراچی شار ۱۲۰ ۲۳ می ۱۳۸۸ ۱۹۹ بانشا كاتركى روزنامي الولد بالا الر ١٣٢٢ ١٠٠١ والإناء الما والا إابيناص ٢٠١ ۱۳۲ إ (الل) بيار دوقصيد ("كليات افتا "معلوه تي نول كثور يكعنو ١٨٩٠ ه. ص ٢٢٥ ـ ٢٢ م ورج بهادر (ب)" كام انتا" مرتبه مرزا في شكري دهير فيع من ٢٩٥_ ١٩٩ وبندوستاني اكية عجي ، الرآياد، ١٩٥٢ ويرلما ب-۱۳۳۱ استدانشا کی ایک نادرآصنیف، محار دالدین احمد بعشول ارسفان با لک، دومری جلد بس ۹ +۵-۱۱، اثنی وقی ا ۱۹۷۰ ۱۳۲۱ بالینام ۸۰۵ (اردوز جد کے لے ریکسے : حواثی ب) [١٣٥] انشاكي دوكهانيان: مرتبه الكارشين عن ١٨٥ ، كالسرّ في ادب الا مورا عادا م و١٣٦٦ع التصص رشاه عالم وإني آفاب بس ٩٥ مجلس ترقى اوب او ١٩٧٥م ١٤٤١ يماغ ديماره ميرامن هرجه متازحين جي ١٣٥١ ماردو فرست كرايي ١٩٥٨ و (ATA) " كماني راني كيجي ادركتوراود _ بمان كي "انشااخه قال اختاص ٥٩ _ ٣٠ _ مرتبه مولوي عميد الحق المياز على خال عرشی سید قدرت فقوی ،الجن ترقی ارد دیا کشان کراچی ۱۹۸۲ ه (١٢٩] وريائ النافت، اختا الله خال الناء مترجمه يغرت برج مواي والريكي وس ١٣٥٣، الجمن ترقى ارده اورك آباد(رکن)۱۹۳۵م م ۱۳۰] دریائے الطافت مترجمہ بنڈت کیلی محلہ بالا می ۹۷_۹۵ ١٣١٦ ٢ انتا كاتركى دوزنا ميء افتارتر جمه سيرهيم الدين بص٣ ٣ م محوله بالا

ر برای میدود شده از این داران داران داران داران داران داران داد. برای داد. این داران داد. این داد. این داد. ای به این داد. این داد. داد. داد. داد. داد. این داد. این

المراكان بالمدوس المعدم

حواشی"ب"

بحواله حواثى ٨

'' تنظیم میر اشار دانشد خال مترب وصاحب او ب ایسا لک ب به مالار برعده خال او بسیشها شاد دار مرح و منظور. بهن کون مبرار دو به کی جا کیرفی می آم کی که حادث اور جهار دار پاکی کسم اتفرات و دان است زندگی کزارتے ہے'' مجمال عراق ۱

'' و ناسکتر بول سائے کے بیک خاتر آن اور گزی تھاں میں بر اختا اندوا تھی ہیں کیگر ناز وواد تی ہے صدیعے حصف این بر گزائیستری ووائی جوانی کر حت افزا واحر سے بھی ہے۔۔۔۔۔ ووائی مال وقرائی میں اور اورائی بھوان ہیں۔ جاب مال میں قام میں مطابق خاتر ہے ووائی افٹیر ہے کی روز کے ہیں''۔۔

بحوارجوائی ** *اگرچان کارخبرت همورشاموی کے سب ہے بھی ہرے فیال میں آخوں نے فن مصاحبت کواس مرتبے ہے بھاؤاؤ تھا کہ ان کو بکتا ہے دونا کا کوچان معاسب ہوگا"

بحدارعواتی ''آوری ان کی مجمدت عمر نگانی کرد واجوان سرخم بهول جاتا ہے۔ ان کورو سائیسے کیسے کیسے کھیے کہا تیان اور (بہت ے) خود می کافر اپنے جن سان کے افغا کسٹ کا اگر اثر کیا ہائے تا ہے، ان کوریکٹر اپنے موتب ہوگئی ہے''۔

موال واقع می است. "کیدان امام آمر هم شرعار خواب مید خال کے متابع است کی دکھا تر امرام آمرام اس است بی ای اداری مرجبہ کی کمار میں امرام کر برای امرام است کا اور است کی المدیر برای میں است کا انسان کی است کا است کا است کا م گار فی است امال واقع میں کو میں کا دیاری اور انسان کر اور انسان کی اداری کا دروستان کی است کا است کا است است ک

در الرواقي "ان کار در یا حال به به ال می ادر الدوری اور اداری کارش کوکانید که بوری به در به در پیدوسطر سری شده ماکند مراور در می اداری کار در (محکوری) می میده شود کار کارسی از در ا

ا براوی فی عدال برای کے فیکن اور اس کے دیاری برای برای برای دور اس کے فیکن اور اس کے فیکن اور اس کے فیکن اور ا اس کا منا الداری کا مورک کوری کا دیاری کا کہ اس الداری کے اس الداری کے اس الاس کے اس الداری کے بالداری کا دیار واقع کا برای ما داخلہ کا دیاری کا دیار واقع کا دیاری کاری کا دیاری ک المناسيدين المناس المناس

یے بنگاسٹر و اوا قدمت شرمندگا سے بحرا خوان فشک اور پٹا اقعاد (اپ) احباب بکی احوال پری کا آتے اور بھری شرمندگی میں اخدا فرکے بھی مشکین ای وقت سے دنیا کوئرگ کرے گوشگرا نسے میں براواقات کرتا تھا') کھا اعمان ملک

بحوالہ جات کے ساتھ کا دور ہے۔ ''اس سے چند سال پر شرط منسی ریناتہ کا کو کو چہ وہازار بھی ایسار سوا کیا کہ اگر غیرت دار ہونا تو خود کھی کرلیات اس کدھے مرسوار کرنا آئی تھا۔ اس کے ملا دواد د کو کی ذک یہ جی جو اس کو دیکی ہو۔ اس کی تفسیل بین طوالت سے برجھے ریز کرجے

> ہے بحوالہ خواشی ۸،

" می تقریقه خواه در "میدان متحود) کند و در که انتخااری بدب و نیز تر کسار کند گوشو مواند به می تفدامی استهاد نم معاصری می افزاند به میدان این مقدان که در کار می این از می افزان میداند کار نداری این ایس قریب این افزاری که س مکان دفزان کا بخشار به ادار میدان و بر بیان میدان می این می اداره می این می سازی می این از میکند این ما در ایک دو می انتخاری کا تا میدان می از می می سداری می به ما در می این می این

عبد سلخت مي فراليات كاس ويوان كي قدوين او أيا"

محالہ جاتی ''کیا قائدہ؛ پڑھکے بھر سے یا س جود یوان ہے افلا لھی اس سے بڑھ کرہے اور اس کنے کی گھی مرز االمرکی حمصہ واوشش

. 4....

ر میروروی ۱۱۰۰ بر ایروروی ۱۱۰۰ کا کار استان به کار ما شده می که بازی کار در ایروروی کار اداره سی آنج کار داد د کرده بدت هم بدر ادر داده اداره این کار بدر در ایروروی کار بدر بدر بسید اداره کار کار بدر بدر سده اداری سرادی س به بروی می مداوند در اداره داده داده ایروروی به ایروروی می از در ایروروی می ایروروی کار بروروی می از میرود ایرو پاید کنوش می میرود کار داده داده داده داده این که سرای می ایروروی کار داده که میرود کار داده می میرود ایرون کار داده می میرود کار داد می میرود کار داده میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده می میرود کار داده میرود کار داده میرود کار داده می میرود کار داده میرود کار داده میرود کار داده می میرود کار داده میرود کار داده میرود کارد میرود کار داده میرود کار داده میرود کارد می

لَيْحِنْ) آسان مرتبه درگاه کاخادم کم محالہ حواثی الا

" الارتفع والقراب كالفائف كي واقد كوك برورد قواتر حدوثني جارة بان بخوييان سنه اداموس شخاه والداعوس. من يابذه كالمعد الخلف المعالمة المعامل الرئاح قوامد بها القام في يرويه الكسائل كراق المسائلة وبوارا والمناصر بي كالدر (الهرزاع) يعمل خدمت مجالاتا القواء وبالاتا بهن _ (چهان به الأقادف بكل المرتب باك كرات بالان كل المدرور

يەرىخ ئىلى رىلى جىرسلول:" بخوالەجواقى 1974

جوالہ جوان سے ۱۹۴۳ "اگر (ان صنعت میں) تھید دہل ہو جائے تو دوالی چیز ہوگا کہ سابقہ شعراش ہے کی عہد میں بھی کسی نے زیکھا

غلام بهداني مصحفي

حیات، سیرت بخصیت اور معرکے

المستوالية المستوانية المستوانية

مستحق میں بدائد ہے۔ یہ سے علام جانا کی دور سنتان مہدائی تجریرے کا جا '' مجھ افزار از '' مجھ افزار از '' مجھ اف در کا بسے ہور بھر تھا جائے تھے جا ایک بڑوں میں سیسے جس نے بھے ہیں ہے۔ اور افزار عرب سے ان کا کہ ان کی رکام کا مسال جاتا ہے کہ اور اس کی جسال میں اسٹرور کا بھی میں جانے میں کا ان کا بھی ان کے ان میں اسٹری ہوتا ہے۔ اس مان ا

ا مغرشین صاحب بازیخ احتری کے اتفاظ به بین " بهاں ان کا کوئی حقب قیمی ساس جدید سے ان کا سلساند نسب حقیق خیمی بومک" (۳۳) بدع الرواز ان فام مردی معاش وقائد ان دائی حسب میزی ایامیت رکھنا قائد اگر کو اگر مواکر کا برواز

یے جا کیوادان تفام ہنگی معاشرہ اللہ اس شب نب بڑی امیت رکھنا اللہ اگر کی کورموا کرنا ہوتا تو اس کے حسب نب بین بڑے انکالے جائے ۔ وواکٹ ٹاکرووں نے تھنجی کی چودکالکی اور سیٹس انجی کا جوارا

كاطعت وباقفاد ظاہر ہے حسب اور نسب ہمی ترا جمول محقر کونگ اس سے ہے تیری ہے جو توقیر ال الله على الله حسب ادر نسب ي ال الحب و عجر عل و الرئا نيس تعمر الله اس كي في في وي محوم الموائد المين اين فاعدان كي مالات المعبد كيداد وكلما: "جول الطفار دوستان موال نب الد اي عامى يُر معامى داعير بكرش أنها مجبول النب نبودها الياز آبادا جداد مع فقير سيده يرصلونا علان كانكاري (٥) مد بات مجى تعقيظاب سے كو محتى كيال بيدا بوئے رصاحبان تذكره محدة بنتى بنن شعرا يكشن بعد بكشن عن في المعروب الما باشده بتايا بهاورساح إن تذكره ابن الموقان ورجيع الانتاب في ان كامواد شاجهان آبادكما ب مرصن نے اپنے تذکرے شعرا مکوب ۱۱۸۸ دیں ان کا مولد اکر پر بتایاب جود کی سے متعل ب ۲۱ افود مسحق ت الجمع القوائد ميں بدأة بتايات كران عما جداد كاولن خاص اكبر يور تعاليكن اكبر يوركون المولد كي فين لكما مولوي البدالقادر پیف رام وری (وقات رجب ۱۲۷۵ عاص ۱۸۳۹ مرا علی مقال ۱۸۳۹ مرا علی این دوزنا میری لکها ب کند" یک روز طاقات تنصیلی بمیان مصحفی شد که بنانهٔ آن بزرگوار فتم ی گفت که مولدش پلم کز هداست که مصل شاه جبان آباد است" [٨] الشرصد يلي امرويول كلية إلى كر" بديان يونك فوقعه في عشوب باور براه راست مسى في عالب اس لیے اس بات کورد کرنے کی کوئی ہوٹیوں ہے" وہ) بھر حال اس سے یہ بات واضح جو جاتی ہے کہ امر د یہ ووٹی یا اکبر يوسمنى كامولديس بيمسنى أكري ركوموجودة بتاتي بين جبال في تقام كامتيز عين البنوة موجود بيكن موجود و تے کے باجروا بنا مولد الم اُر ورکو بناتے ہیں۔ ایس العاققین معتقد فی ش می یکن کھا ہے کے مصحیٰ بلم و حدث بدا ہوئے تھے اوا ہلم کڑھا ورا کبر ہے روانوں الگ الگ بستیاں ہیں۔ ایک ستی ان کا مولد ہے اور دوسری ستی ان کے آیا و اجداد کا" قاص والن" ہے۔اس بحث ہے ہے بات واضح ہوجاتی ہے کہ مسحق ندا کم بورش پیدا ہوئے اور ندویل ا امروبدش بكدان كاممولد" (وطن تيس) بلم كرويب اورواداووالدك امروبية جائے سان كاوطن امروبرة جاتا ے میں ان کی تعلیم وزیت ہوئی اور سین بان کی شاعری کا آغاز ہوا۔

ب ستگیران می بخورندیده ادامه بیشتان این اما کارگذاری با دانداری . مهمی برای النسخ (۱۳۳۰) به کار با بیشتر کار اما که این که گرانگهای این شدند به با فی اخراد ما تا شد وی بدر بی النسخ (۱۳۳۱) به کار با فیرای افزاد از ۱۳۱۵ به کار با فیرای تنظیم (۱۳۱۳) به کند بر سیدی با فیرای می ک وی برای می این که در این می این می کارد این می این می کارد از این می کارد این می کارد این می کارد این می این م دارگزاری میان که در این می کارد برای می کارد این م ے مثاباً (۱۳۳۸ ما ۱۳۰۷ الدوم بند جداد اس طرح وقات ۱۳۳۰ می وقت فی افزیسیان کام ۱۳۳۳ می ارد ارد ما را که در مدال او ۱۳ مدارال این جداد الدوم این مدیر کانی کام در مدین بند جدا سیده این با حدکموان کسر شد کسی کیسی تا یک بیده والد است کیفرز دوم این برد کشتی بیشد برد از ۱۳۳۰ می کشود فرود کان ۱۳۱۱ در کانی کانی کشود دارد کانی با مدیر این موادم از انتصافی الافزار فرود کان ۱۳۱۱

(٢) رياض النصى وش لكية جي كر" من ترم تالى اليوم قريب بيت ورسيد وإشد" [18]

من السياحة من المساولة على المساولة المثاني المساولة المشافلة المساولة الم

الداراك المداعد الدخار ويك مدورات الراب الدائل المارات المراك المداعدة الدواك

المادان می الانتخاب نیز فراد نیشه مده منتخاب نیز این این مده است (۱۳) (۱۳) می از در (۱۳) می از در (۱۳) می است مناب تا حال ندید که سال با در این از در این مده در اساس مده اقداد به در این این این از ای به این از ای

جیس استعمل ای بیس میں چیا کر بم کفوآئے ہے مصطفیٰ کا سال وفات ۱۳۶۰ ہے آگر ۱۳۴۰ء میں دواتی سال کے بقیرتو اس سے مجی سال وفاات وی سائے تا سے دوہم سے تقعین کہا ہے تھی ۱۳۹۰ء۔

معنی کار گذاشته و کار کار داده و تحق کی سازی کاری شاندهای با در می بدوگاه در این بیان میرد کار داده این کار می به رنجی این میرد از بازی بید از داده این میرد کارد و تیزی بازی کی مرکزی و این این میرد این میرد این میرد این می داده سازی این میرد از این میرد میرد میرد میرد میرد میرد این میرد ہ برنافر باروں سیار میں ا کے بہائے نے سیار کی طالب ہوئی۔ ایک سال بعد اسے می رضعت کردیا۔ اس کے بعد جس مورت سے اس بار نے جس ان کے انقلاع نے تھا اس سے حد کرانیا۔ ۱۳۳۴ ہوئی جب انسون سائے '' مجمع اللامان' تھی اس اسٹ کی اور

ا بين موه رويد و المديد و بين موجع يحيان من مؤكو أدادة الحين و المؤلود الإوجاء الإوجاء المؤلود الإوجاء المؤلود و التي المؤلود المؤلود

عی الل این مور تعریف با باخ زماند می می مود می میکندون می در می ترکیان است. تعدیف در الله مود الرون می این کا داد در مود کامی ادرای ساز ما تک این کام از مود ادر در الله می مود و ایسان می میری ترجه به کو شعر به هو می در ا

ر المعالی المستقبی کنتر کردان سے بیات سات کی شید کان وکارات کی تشویم اور جدی مدخی احداد جدیران کا و واقد الموری باق بر طسال مورید این ما موقع کی این این کارگری شدید ماه دارد الدار کرد برای سات طرف کی فوقع کی این کار این کرد کرد می مشوید و این کار این می کند کرد کرد کرد کار از این کار سات کار کشور کار از ای

معنی شفته محتیب کا ترفق مثلات برا را بارسید تا کردن شرکایت شداد و آن برگایت برا این بیرگان به کده در اکتب بیشین قداد ۱۱ امرای سرار بی مراکعات به کاهفوش از عالم تحدیث بیاد ما دراست (۱۹ اصید کی و این شرکه با بدر از دارد مالم تحدیثی داده مزم ۱۱۰

ے ریسان سیاست دو اور انسان میکسندی است. معمولی تعدید میں میں کا دو انگیائی سے انسان میں اگران کا رہے کئے کہائی کیڈانے تھا رکان دھرہ میں کا محلول بھی جاتے ہے اور ادو وفادی کے بہت سے اضار انہیں یاد توجاعے ہے۔ بزرگ شام بھر جہار اس ان امام و پر بچکھالان سے محلی دوران طاقات انڈ کڑھ تھر بھان فی آٹ کہ انہا اندا اور اندا ہے کہاں ہادہ

ي كار المراقع المساولة المساو

قا۔ جب دوآ ٹولدے تا شاہ کے اور معرک سکرتال (وی قعدہ ۱۸۱۸ ہے) کے بعد جب ناشاہ کا در بار ابڑا تو ویکھوئو ہلے کے اورایک سال بعد جب وہاں سے کیلی ہارونی آئے (۱۱۸۵ ھ) تو یہان) آ کرسلساتے تعلیم ود باروشروع کردیا۔ يو كرة بندى شر الساب ك.

آ عَازْ عَبَابِ بمقصاع موزوني طبع معروف وتعلى علم يووچنا ليربيض محب بزرگان اول از كيل الم وشر رُبان قارى التحقيق محادره واصطلاح آن فراخت ماصل كرده به يتعشاع رواج زباندآ شركار خود رامصروف بدريان كي واشتہ برائے ایس کردوائ شعرفاری در بعدوستان بنست، بخت کم است ور پخت من زبا تابط یا انکی فاری رسیده دواز

ووسال در شاجهان آباد به دور جف خان مرحهم بكوشيوزات كزيده زبان ريخة اردوئ معلى كماي درياف نموده وبركز برائے طاق معاش دریا س حمر اجهادا مورات برورٹس ندوفت " (۲۳) (ادووز ہے کے لیے داکھے حواثی ب) " تذكرة بيندي" سے يہ بي معلوم بوتا ہے كرافعوں نے تقليم مدرسته مازى الدين خان جي ماصل كي اور يمين كا وگاہ

ان كي مُر قات مِرتهري بيدارے وو في تقي ٢٥٦ إثم يرسال كي ترين وقيليم ے فارغ يوسے" رياش اللسحالي مين يكلما ي ك التحيل فارى والكم وشراً ك بدائا جهال آبادورى ساكى بنوني عبراً عده يود " [٣٦] مجرد في عن بارويرى رو كمتعلى بب دد بار الكسنة يعين التحسيل علم كلا وق اسى طرح باقي تقاور و ودوسر علوم كالعليم كاسى عمل كرنا جاح حيد يكسنة التي كروطم عربي يعن فيني والتي دريض محصول كاطرف رجاع موسة جس كالتعيل العول في الماعن العماد امين دى ، يهال مصحى في المعلم في موادي معلم ملك الله عام يا مع د ماصل كيا - موادي مظر على س كرسرف وتو على جن كاكوتى ان ورهاء قانوني كاللهم عاصل كي . آخر حرش عربيت واللاسر قرآن جيد كالعليم بم يتاياتي اوراي زبائ يس د ويان عو في تعنيف كرف كالداده كيا ليكن جر يحدكها وه بارش بيل بيك كرضا كي يوكيا منتح في ف لكما ي كريمهن تلى راكديم في وال يند يودم ودرين شيرا زخو دو فع تهويم" - اي زيان يس علم عروض وقا فيركو أي يوري طرح حاصل كياور فوظم حروض بر" خلاصة العروض" كے نام سے الك مختررسال: الف كيا ١٤٢ جس كے منتشر اوراق" مجع الفوائد ميں

تصیل علم کاریشوق ساری مرجاری را -قاری واردودونون پر قدرت رکھتے تھے۔ایک جگر لکھا ہے کہ مهمی برووز بان قاری و بندی از ایام شاب مثل نقام و کنیز شب دروز ویش من کر بسته ما شری با ند" (۲۸ م فر سے یعی انہی طرح واقف نے رصول علم كا عوق معاش كے ليے تين تها بك مرف وص البيت مقام شائ " كے ليے تها." مجمع اللوائد امیں مصحفی نے تکھا ہے کہ پینلم و فی انھوں نے اس زیائے میں حاصل کیا جب ان کی شہرت مشرق ومقرب تک 38.85

> تورقع ونشر فاری احتر چه درزیان ریخته و چه درزیان فاری اگر چه تامشرق ومخرب و بوانها ب متعدوه موزون شده بطريق ارمغان ازويارے بديارے تقل آئية راجي ليكن باس جد كمال موزوني تاهم عرني راجم دام وسام تعدم خاطرم تسكيين قمام نياشت والحد الذكر مقصودس رسيدن تا مايت بودكة تابله مال بلذر حاصل شد وتفعيل اس علم براسة حصول معاذ ومعاش محروه ام بكرجيت مقام شائ (٢٩)

امروب بين كتب كتبليم سے فارغ بوئے تو ان كى شادى بوگئى علىش معاش بيس مركرواں بوئے تو كو كى متحد نہ نظار و تى

۱۸۰۰ کا حاصہ کر کامل جی منتوجان میدود کا دی اور حاتی ہو حال سے افرائس میں منظم ہوتا ہے کہ ای زیائے میں کم والوں سے پائٹی میکی اور وہ اس میں آئو کہ لیا تھے۔ وہان اول کے ایکے ضرعی ہی کو لیے اعزاد کا اور اور اس

۔ معملی دیکس میں کرخینل دیماور دوکس کام کیا اسپیاتین خینل دیماور سے ہے۔ بادر شعر میں کی الل وائن سے انکابیت کی ہے:

أيك اورشعرش يحى الل ولن ست الكايت كي عيد آفر کو وہ فریب ولن سے لکل می الم الله المستحق كاكسى في والمن الله الما آ نولہ پیری ٹیا عروں ہے ان کی ملاقات ہوئی جن پی ہے ہے جان، حمرے مشقی مظیم اور فدوی لا مورى كا ذكر تصحي في التدكرة بعدى بين كيا ب- أخوار بين قر وصحي كويينر في كريسي في ترخيب في اب تحد إرخال كواردوشا عرى كاشق بعداءوا بادرانهول في عرزار فيع مودادر ميرموزكواين در بارش آف كي دعوت دی ہے لین بالک وودواوں میلے سے میریاں فال رائد سے شنگ تھاس کے ان کی معذرت کے بعد اواب نے قائم عائد بوری کو اسول سے ناشرہ آئے کی داوے دی اور نواب کے استاد کی جیٹیت سے ان کا تقر ر ہوگیا ہم المسحق قائم عاء بورى سے حاكر منے اور قائم كے قوسلا سے فوات كيا مدح يكن تصده ويكن كر كرم كار يك وكر يو كا ١١٦ والمعنى قائم جائد ہوری کے مواج اور قدرت شاعری سے استان متاثر ہوئے کہ بہت کم عرسے بی ان سے کھل ال کئے۔ قائم نواب کے اشعار بھی اصلاح کے لیے مصحفی کووے وسے تھے۔ تین ماہ مج وشام ای طرح ایک ساتھ کر رہے مصحفی اس معیت کوساری عمر بادکرتے رہے: " والفرکہ باوآ ل معیت گذشته داغ تا کای بردل درومندی گذارد" ۲۳۲ بانواب کے وربار بی تعلیم کیرسنیل ، قائم جائد بحری او مصحفی کے علاوہ فدوی لا بوری جمد تعیم تعیم ، برواز علی شاہ بروانہ مراد آبادی ، میاں عورے تدال بھی ملازم تھے اس ایکی صفح کی کو بیاں توکر ہوئے جمن مادی گزرے تھے کہ مراشوں نے شاد مالم جانى كوما تعد عارة ي العد ١١٨٥ ما أفروري عداوي ضابط خال يرتمل كرويا - تاريخ عن يد بنك مكر تال عالم تا ے مشہورے ۔ ضابط خان فرار ہو گئا اور ساتا قدم ہوتی کے ہاتھوں تا اور پر ہا دیو گیا۔ قائم نے اپنے شرآ شوب میں اسی بربادی کوموضور این بنایا ہے۔ اس بتاہ کن جنگ کا اثر یہ واک تھے بارخان امیر کا دربارا این گزااور" ندبائے وشعرائے مجلس جدا بدا رای درویش گرفتدا ' (۱۳۳ مصحفی اس' ماده: نها تکزا" کے بعد تکسند آ گئے (۱۳۵ اس سے بیاٹ واضح اوئی که بنگ سکرتال (ذی قعد ۱۸۵۵ مرافر دری ۱۵۷۴ و) کے ساتھ ہی پیمفل بریاد ہوئی مصحفی تین یاویین شعبان ١٨٥ه = و والدين ١٨٥ على المروش الواب محد يارخان التيرك وربار عدا يست رب ادر ج لك و يعقد جرى مال كا كيار يوال ممينة باس ليصحى ١٨٦ ه كاوال عن تكفيرً ينجي ادروبال أيك سال روكر: " بعد النشائ مات يك سال به شاجبان آباد رفته رهب اتامت درآن ديارمينونشان انداخت (٣٦) كوياصح في ١٨١١ه ش د بلي آ كند د طل وه مکل مارة ئے تھے۔ د مل آ کر انھوں نے اپنی تعلیم کو جاری رکھا اور پیدسلسانی سال کی عمر تک جاری رہا۔ پیلی د أن يرروكر ومولانا الخرالدين صاحب يمريه يوئيدان كي مدريين تصيد ومجي كلما بوصح في يرديوان تصاكدين موجود ہے: ع وہ حضرت کون میں ، اتلا کاں ، میرے ویرومرشد ہیں ۔ قد رے اللہ هوق نے اپنے تذکرے میں مسحقی کو عافظ قرآن بنا بإ بياد دلكها ب كداى مناسبت سائمول في معنى تحكس اختياد كيا- به مات مي فيرس ب مستحق ف

الك شعرش خودان بات كى ترويدكى ب

IAI prote-magnitive

معنى علم معانى و عا ير يتي توسر يد بوا مالية قرآل بونا

پین دفی عمل این اوا و پر مدائی آنهارت قدار بر "سند خداند که "دانهای و آنهای آنها به به بدید تخدید به بری بند از بین این دلد شدن کلی شار میشان کرد این این کرد را تالای بری دادی این کار خواند به داد به در به ماه کار و این به میشان این این میشان با در این کار میشان با در این میشان به این به میشان با در این میشان با بیست کل این کار در این میشان با در این کار میشان با در این میشان با در این میشان با در این میشان با در این می بیست کل با این کار میشان میشان با در این میشان

سود ان موجه العدال كراكتو بعده الرواش في دخت بالحيث وآ وجد وثي في آخذ (197) معنى خواجه برود ريد كلي مقيد بدر كفر شير الحيث والمان كركر جاسته ريج شير (197) بير سريمي

را درج نے بر سکتر ہے کا مکانیا ہے کا میں ایک جو بریان میں کار خارات بری بروزا عظر یا اینانا می اندون کے مکانی مارک روسے بھا ہم این اطراف سے کشان میں میں ہے جانوی بری بیواز وہ توان میانی الداور کے درج انداز کے میریز مرزان میں موان خوان میں اور میں میں میں میں اور اندون کے دیکھوں کے مارک میں اور اندون کے اندون میں میں میں میں منظ میں اور اندون میں میں اور اندون کے دوران کے دوران کے اندون کے اندون کے اندون کے اندون کے اندون کے اندون کے

نے شاہ نیازے ہی پر گی گار امن انجھ مشن مشل کی حضارے بھی شرکے یہ ہوتے ہے (۱۳۰۳) مسئل نے تصالب کے کہ '' انجھ برایار دوئی اعداد شاہد ہے انکا اس کے انکا داری ہوئے۔ '' ان انجھ بی مسئل کی مسئل کے انکار موجود بوسٹ کا ازار انداز انسان کے کا شار کردگی ہوگئے '' ان کے بھی مسئل کی تاہد ہوئے کے مسئل کا مسئل کے انسان کے کہا کہ کہ انسان کے کہا شار کردگی ہوگئے

یدند ندی (۳۰ میرستان ادر میکنده تا به موسوعی می از میدند بدنده و از داشد ایریکارات که ای از این ایریکا هماده این کارمیره کشوری کارگاری که رسیکی این باز در بدنده کار بین می ایریکار با در این با در ایریکار با بین ای همیره شده کارد در یک کارمیکار این او در در میدان که بین با شده می ایریکار میکند می ایریکار ایریکار ایریکار ایریکار در ایریکار با در ایریکار میکند می ایریکار ایریکار در ایریکار با در ایریکار با در ایریکار میکند میکند می ایریکار با در ای

" دراياسك كدفقير بمراه غلام على خال ولد بعكارى خال كدمشار أاليداز توثي كاه خلاف جهال وإنى خلص

الما الما الما الما

نوالژن شاہانہ براسے بندگان عائی اور برانمان لک نواب آ صف الدولہ بہادوس مشن کووٹر بہادراتو وروہ پرودرسہ یک بزاور میک معد دونو ووشت (۱۹۹۸ھ) سعوب سرگھیرہ از شا انجہال آیا ورونکستو رسیدو(۵۵) (اردور تبدیک لیے وکھیے: حاتی ہے)

જ મેં માં માં માત્ર તે માત્ર માત્ર તે માત્ર માત્ર તે માત્ર તે માત્ર તે માત્ર તે માત્ર તે માત્ર તે માત્ર માત્ર તે માત્ર

الروان عن المستوان ال والدوان الموتف المستوان ا

ا سے معنی ہے لطف ہے اس شیر شی رہتا گئے ہے کہ کچھ انسان کی او تیر فیس یاں دیوان اول کی ایک میں میں گئی اس بات کونہ یا و آئی ہے ہیں و برایا ہے:

یاب چہرہ کی میں میں میں میں ہوئے۔ یارب شہر اپنا میں چھڑا او نے ورائے میں جھہ کو اوا بنایا تو نے میں اور کیاں سر تھنو کی طاقت اے وائے کیا کیا سے ضایا تو نے

مسطور تشدی و استان با طوراً کی ہے۔ اس طور کا جب '' من انتوانکہ' بھی جرات کی وفات کے بعد والی ہدرے بھ محتوب بیشر زنتلیوری انسان آوس بھر بھی بیائیہ ہا کی رہا: '' جرات شاکر دوستانگ بدائی بدائی جرات چھ بارقدم بعرصہ مکا برگی کھ اعتداع چی معادیبیا وظی

فلست ہائے قاحث فردہ آخراز مدقائیں۔ ٹی کردہ نفاکس سے بمایہ شدہ ''(۱ وود ترجے کے لیے دیکھیے سوائی ہا) الاباجہ سے مسلح کے سوارت کا اعداز دہوتا ہے وہ در شرک علی شرقی بالمدمر نے کے اود مجل اپنے حریقوں کو معاقب

نیم کرتے ہے اور ای مزان کی اور سے وہ برت ارسے منگ کی ایم بیادربارے وابد شدہ سکے۔ معمونی نے جہا عارضا کی مدح میں وقع بیرے کھے مکن ہے میں الدول تھرے کے قسط ہے ، جو معنی

ے اصابار کیلئے بچنا جائد آرائد ہے آئی اضابہ او کام ہے گاہ اُن اورکن دو آئی دو آئی دو آئی دو آئی دہ ان خالب ۱۹۹۱ کے ۱۹۱۰ کے ۱۳۱۰ کی اور ایس اور ایس کا ایس بھی میں کو گئی فال کے موسل میں کام کان دہ ان ایس خالب اس کا دہ انگری کام الدار اللہ وی اور ایس کا در ان ایس ک میں گئے ہے کام اللہ کے ایک نواز اور انگری کا ایس کا اس کا ایس کا ایس

اور المارا المبارالمول في تمار والمول على كياسية فن من الميك والمولات المول المولات المولات المولات المولات ال المولات المولات

برها من بالخدان المستقدات المستقدات

IAP prote-market

ن با استان می انتخار با بین استان می شود کار با ادار استان به در ال میدانده که نیم روز برای ایگرد. هما انتخابی این استان می استان با در استان با در استان با استان با استان با در استان با بین استان با در استان در استان استان می استان می از استان با در استان می استان می استان با در استان می استان با در استان می استان می استان می استان با در استان با

ہے کہ معلی مان ملے سے تاز بڑے کہ بعد ۱۲۱۱ ہے میں کسی وقت ملیان مقلومہ ہوئے۔ اس کے بعد وہ کوشریقین ہوگئے اوران کے ایک مٹر کرنے کوشش کرکے مواروں بھی ان کا نام انکھوا ویا

در به المساور ا المساور المس

(۱) کدا احتصابی و مسلمان مشکوه و که ما زمت سے ملین و بوت: (۱ / ۱۱ ا ۱۲ اعتمان ک ایک شاکرد کی توشق سے ان کانام مواروں میں مکھواد یا گیا جہاں سے وہ محمد

نواب وزیر کی خال کے خاتے شعبان ۱۲۶۲ سیک تو اولیتے رہے۔

(۳) اس کے بعد گیر نے دوگار ہو گئے۔ اسامہ شمال اس مزائد آئی خال ہوں کے طاقع ہوئے اور ۱۳۶۱ء علی جب نے کر مزیاض الفعن اما کا ناز کیا آئی اس طاقعت کی جا اسال کا عرصہ پر کافیا انتصاف وروز میں مستقل کے اس کے دور اس کی استقاد ک

در المستوجه ما محال المستوجه المستوجة المستوجة المستوجة المستوج المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة ا

اس دور من مصحل سے زیادہ تصید کے کسی شاعر نے ٹیس تکھے مصحلیٰ کو بار بار قصائد کلھنے کی ضرورت اس

mile-manufich لے ہیں آئی کہ بھی قصائدان کی معاثی ضرورے ہوری کرنے کا ڈراچہ تھے۔ان قصیدوں کے باوجود تر بحرو واقلاس

وبریٹال حالی کا شکارر ہے۔ كيامضحفي بتاوس بهم اس كاهال جحد كو عرور بم يرس ميك على على ال سيكي شروه ١١٥٠ ما ١٨٢٢ من المعتوى وقاعد يا ك مربھی جاؤں او کوئی ہے ندوئے جھاکو الكا نے كى بول كر بالد جائے معنی کا یک شاکرداشرف خال مفان تھی نے رقطعیتار دی وفات کیا: ہم ہر حل حدال باشت

جھے ہاتف نے کہا اے خال وال

حق نے تعد جند ہے کا يري خاک ش يوا كر ماه كا

شیفیتے نے اسے تذکرے شراکھیا ہے کہ" وفائش راام وز دوسال گذشینہ محکن بے فارہ ۱۳۵ میر تکمل ہوا۔ اس ہے يمى تقديق موجاتى ب كمصحى كى وفات ١٩٣٠ ما الدين موئى .. می کوندگی ش قبی معرکوں سے واسلہ بیزار بوائ سے معرے کا دکر ہم برائ کے باب ش کر آ ئے جر باورانگا مصحفیٰ کے معر کے کا جائزہ ہم انگا کے ذہل میں لے تکے جن سات ہم یمان اس معر کے کا آگر کر س کے جو

-leculona John Storellow يتك سكرتال (١١٨٥ ع) ك بعد قواب ناشده وحمد إرخال احير كا دربار اجراكا ادرائل دربار ادهر ادهر كم ك مصحى بهي جان بياكرة المره م المعنو آك موداس زمائ جي اواب الدول وابسة تصاور فيل آباد ين تيم قي الذه ين موداك شاكرور شدقام باعلان عصى كرير مرام في مستى الأرين لكونو آئے تھے۔اس بات كا قوى امكان بكر تا شرہ ئے تعمد باتے ہوئے قائم بيا تديوري نے ايک تعارفي اورا سے استاد مودا كمام دا موج ل كرمودا عداقات كم ليود وكلمة في فيل آباد ك مول معتقى في كلما عك" فقير ورعبد تواب الهاع الدول بهاوروزے برائے ویدن ایس بزرگ (سودا) تافی عش رسیده بود بر بروش سگان ابر شم شول تنام داشت " (٤٠) مودا مصحفی كي يكل اور آخرى ما تاستى معلوم بوتا ب كه جب معنى مودا مد يلية سووانے وہ او چین وی جس کی اصید لے کر انھوں نے تکھنڈ سے فیش آ یاد کا سائر کیا تھا۔ اور جب بدول ہو کر و انکھنڈ واپس آئے اوسودای طرف سے ایک محی ارآ ے اے اے دور کاری نے تیز ترکردیا۔ عامان صحفی دیل وائی آگے اور ۱۹۸۸ء بین جب دوبار ڈیکھٹو آئے تو سودا کی دفات (۱۹۵۰ء) کوئم ویٹر ٹیمن سال ہو تھے تھے ۱۹۹۰ء میں مصحفی فيدب تذكره معدر إ"كساق يكى ان س جميات رجيب كى

"الرييم وكم علم يود آماز كاوت ورواني طبعش از كلامش بهداست التي كه فينس نامش در يتدوستان دروز بان بازار يان وفز ليات ويوالش يجراطراف وجوانب وجرجال وأى رايرز بان [12] (اردور جسك لي ويكم حواثي س) الى كى كا يا " توكره بندى" (١٢٠١ - ١٢٠٥) ش مى موسى دوتى ي

الصف برسب در بافت اخلاط صراع وأوار وصاف در بعض اشعارش برجهل ومرقداش فيزليت ي ديند "٢١) و (اردوز جم ك لي ديكي حواثي ب)

سوداکی وظات کے برسول بعد بدب معلی کے تذکرے سائے آئے اور سودا کے شاگر دول کی اُتھے کر رے آد اُتھول ئے ل کر مصحفی کے مثلاف ایک بھی تقصدہ تکھا۔ جب بہ ابھی رقصدہ تکھا جاریا تھا تو سامیہ بھی الا تھا۔ ' شاہ کہ ال نے معنی کواطلاع دی کرفلال قلال شاگر دان مودا آب کی جولکورے ایس مدین کرز ووقلم معنی نے ما عادر مشتل ا کے تعبیدہ" نسبت بہ پید توقع گفتہ شد" کے عنوان سے تھا جوان کے دیوان قصائد ش شال ہے [۳ مرا مرا ہور تعیدے میں درصرف برساری با تیم معملی نے تعیس بلد بھی کہا کدان سب کی جو کے لیے ایک کرم کافی ہے اور ع "يا إلى يعتقر وكرم جول ير بعد هتام _شاكروان سودا اورخود مصحفي كى جود ونول كيمسودات نظول كي صورت شي محلوظ رہیں۔ ٤١٤ ميش مفيح مصلفا في نے دبل ہے تلبات سودا شائع كما جس كی تھی مير عبدالرجن آتی نے كہ تھی۔ آ آق نے کلیات بی شاکردان سودا کا وہ آئو ہے تھیدہ بھی شال کردیا جس بی افھوں نے منسخی کے ان اعتراضات کا جواب وبالقاج المقد شربا" اورا" تذكرة بعدي " على مودا بمصحفي نے سے بخیات سودا على مراج مرقب و كير اجعل لوگول كويد فلاجى موكى كريد جوير تعييده خود مودائ كلها ب جب كراس جوير تعييده س يمطي مرحارت دريا تحى كر: سفرے چند بغور و براج تعنیف از طائمہ ارشد مرزار فیع انتخاص برسودا مع تصیدہ ندصد وہ انوا شعر بنظر مهام این ملحج ور آمدة آناز كليات مج الات كرده شد" (٢٥) او تعيد عن خات يريد الناظ دري في كد: خاتر تعيده تميذ سودا ا 2 2] يد الدجي مطع معطعا ألى ك المريض عن إد ومطع الكور كال المريش على على عد مدالبارى آس فرت كالقارا ٧١ إدر يوطع مصلفا في دفي كالديش كأنس تعال

القيار كل خال حرثي في مصحفي ك خلاف ألهى جائے والى جو كواس شعر كى بنيادير:

الليم حانى على ع راقم ترا والا عالم على على كرى بين ع يم وور بندرائن راقم د بلوی ہے منسوب کیا ہے | عدم اور قامنی عبدالودود نے اس جو برتھیدے کو مرز ااحسن کی تخلیق بتایا ب ٨٦ إفور عدد يكعاجات تورقعيد وكس أيك كنيس بلك في شاكروان مصحى كا اجمّا في كاوش كانتهد برومصحى نے اسے تعدیدے میں قائم مقام سودا کے نام لیے جی ا 24)اور یہ سب نام انھیں شاہ کمال نے می دے تھے۔

كال ماتد حانت ك ب أمول كاكلم ے میرے سامنے مغبوط ان کا بات وخام كر تھے بيد وہ مردا كے كاف اليام كرة قاب كرسائ في جول يو ماه تام النوار كو الحيل محير كا كيل عام رکوں کا ان کی عمل ریش سید ریک ہم كا ع از سرو ما أك نا تصده تمام اگر بی ہے کہ فرید کیوں ہے ان کا کام

کہ جب می ہے بھی کرم اس طرف تاکام

مرے شفق این اول "جو میرزا احسن" مر ان کے اِحد کی رشائے اردوداں سه وه سيد ماكيزه مير الوالدين رفع ب يه كلم ان كا فيقي مردا ب الله ان کا ے ابرہ بن صاحب اصلاح في ان كو جانا بول انا كعيد و قبله مجھی سنوں ہوں کہ موٹ کی کئے نے میرے لیے سب کھ ان کے گڑنے کا برتیں کا ش كوش كير يول مت ب ير يد قر سنو الا ویا ہے اس مجی شاہ کمال نے پینام مری بلا سے تھیا میں اگر تھیےہ شام انھوں کے جھکواک کرم اس ہے اور ہے تا م جو ہیں کی چاچی تو کائی تیں اس مرسحندام بلا جی حضر راکم جوں برید حشائم

کھے ہیں بچو میاں معمق بج نے لگ پر اپ مکل آ نہ کھیا کس نے آگ پر زہ موکب شما شورش ہے بانے ان کی اورتا ہوں کیل ہے جو کے قائل پر ان کی خدمت کو آگرچہ ہیں دہ فواخلاں دیکس ان میں ہے بدید کو ہیں ہے ایے فواخلات کے چھ

かんしいしゅうかん

نے پیدا م میں کی اے کہ اس کا میں میر گوالد دیں آجر قبل فیل ہے" ہے کہ میں جھے بھیارہ مردا کے انوپ ایس آئے۔ اس کی کرانھی کے ''انھی کا کا بالا میں کا اس کا میں کا کہ اس کا بہتا اور دوا اگ نے انھیے ہیں ہے۔ میں کہ کہتر کا انداز کا اس میں کا اس کا بیار کہ کہتر کی میں کہتر کا انداز کا دوسکار بھائے میں اور انداز کہتر اس کہر کہتر کہتر کا کا انداز کا انداز میں انداز کہ انداز کے انداز کا انداز کا انداز کا دوسکار کو انداز کے انداز ک

کر کے کاری برنا کا انتہازی اور بہتر دارات کے افسان سے بداری الاقل جاری کے ادر بھرڈ انتخابی کے آئی ا عمر میشمل انتخابی اور انتہازی میں موجود افٹار انتخابی میں کے افزی عمر کے دور میں میں ہے ہے 144 ہے برا ویران کے روائٹ کے روائٹ کے اور انتخابی انتخابی کا اور اس میں کا اور اس میں کا اور اس میں کارر میں اور انتخابی ا میران کے روائٹ کے روائٹ کے دور انتخابی انتخابی کا اور اس میں کار اور اس میں کار اور اس میں کار اور اس میں کار

"سووا کها و آل ظن دلفریب اوّ"

0 331 24 0 7 636

ر سرا المساول بين مواکد المساول المسا

مستحقی پیدائش شاعر تھے۔ ان کی تلقی صلاحتی ایک قدرتی جشنے کی طرح فوعری ہے لے کر آ خوعر تک الجنی اور بھی رہیں ۔ مقدار کام کو دیکھیے قوارووز بان کا کوئی شاعران کوئیس پیچا۔ ووشنا راجوں سے اور راجوز ک

خود پینندی، غیرت وخوداری ان سےخون عیماثا فرحمی -

تقای مفرور مجی تا در سلطان ندمی

مصحفی ہو چھے نہ اللاس کا میرے یا عث

جدنا اسیدرہ سینوس اس مواجع کی خصوصیت سیدو آئے ہے کہ جب میک اسے نہ مالیز ہے وہ خاصوش رہتا ہے جس اس کی فیرے کو لفادا ا

ہائے آو وہ میران نگی اُ آرا کا ہے اور اس وقت تک میران ٹھن گھوڑٹا جب تک ڈگری کو نجا نہ دکھا دے۔ اس لیے راچیوٹ 'ارن گو'' کہنا کے تھے مصفح کا ای مواری کے مال تھے۔ ''مصفح کی کو کہ میں ہوں دوج مقدس کین

معینی اک دائے آ دی تصاور یکی تک ان کے لیے ساری موسائل پیدا کرتی دی: کرتاک ند موضع پر کیا لفف زعدگی کا انسان کے بدن میں ہے اک زعدگی ہے

معنی کے دین کی ساخت میر کی طرح صرف مقتول کی نفسات کی حال جی تھی۔ اس پی قاتل کی نفسات می شال تقی ایا تاکل جومتول کی مواورایا متول جوتاکل کی موراس نفیدات کے دو برے پان نے ان کے ذائن کی ساخت كي تقير كي حي ما حقيد بدلكاك بالح بي ي عن يا ي تو عما مقرره والي خالم تع بوسطان موتات ادراي مقلوم تے بوغالم ہوتا ہے۔ ای لیے ان میں مقابل كرئے كى است اور مقابلہ كرتے ہوئے فوق كل موجائے كا حوصل تعاب انتائے مصحفی کو لفکار الوصفحی نے کرون میں جھکائی بلکہ مرداند دار مقالے کے لیے میدان میں اتر آئے ادراس وقت تک اپنے شاگردوں کی فوج الفرمون کے ساتھ مقابلہ کرتے رہے جب تک دعمن نے ان کی طاقت کا او پائیس سان لیا اور سادی وارت ورسوانی کو برواشت کرتے ہوئے اس وقت تک ملان سے ند چیٹے جب تک ٹٹا کو بھکم آ صف الدولہ شمر در ز کرادیا۔ تاک کا مسئل کھنؤ کے ماحول سے زیادہ پیدا جوا۔ دیلی کے زمانہ قیام میں مصحفی کودیکھیے تو انتقابی متواضع اوركم كو الم) نظرات يوردهم كوئي عن اليدمعروف ومنهك كرد كيف عين محتون وسكين وضع " (٨٢) معلوم ہوتے ہیں۔ اس دور کے معاصر کذکر ولو یہوں نے انھیں 'عواج نے لیک میرت سکین نہاد دخر خور متواضع ، بااوپ ، مرتبه شاس مبذب طلیق اللفته بیشانی باشمین "۸۳۱ انگساسے برنامته دفی میں شاخوں نے کی امیر کے درکی فاک چانی اورند شعروشاهری کوار مید معاش بنالی بکد معمولی تجارت سے اپنا بید یا لئے رہے (۸۴) سب سے مطاق مشاعروں میں اثریک ہوتے اور خودائے کرے مشاعر وکرتے جس میں شہرے نامور وغیرنامور شعراشریک ہوتے جس ك تنسيل يم يكيا صفات ين ديرة ع ين مرز القيل سان كرام يين عرون اوع -شاه مام س ظاقات مجى ييين بوقى. وتى ين الحول في ووق وشوق من تعليم حاصل كى. مولانا الزالدين سي بحي يين بيت موع ـ شاعرى ان كامتعد حيات تعى جس بين دوني الواقع م كوكريا جاح يقية

عــ شامری ان کا متصوبیات می جمعی موه و آن الاقع بگرگر با چاجے تھے: خون ول بنگی ہر کر کر موج محرک منظم کا مشق بے مشل فنوں کا معطق کو بالل فنوں اتا سم و زر ہے

المراسات المام

روائی کے مطابق معیاد معاش بینانا تا "جرائسری روائی کھانے وہ شام ہے جس اس معیار کے باوجود ساری افر خواکد اس جواج شین شا حال کے بھر کا دور بارے کے خود کی بوت ہے۔ ان کا اصل جواج کو بیکا

تھوت سے جو کوئی قائل آیا گئے اور کا کا دہم نے کرلی معنومی نے برخلاف اختاج خاندا فی اول مزیرے اور مزاج کے لاا ھے سر کا دور ہارے کے لہا بید مودوں تھا اور

کے سے بمالانے انتخاب کا استان کا خاتا ہاں ہم کے حادث کا سے کا دوس کی دریا سے کے بابی پیون ہونے کا دوری ہے اور 10 ہوجہ سرائی گزشگی دقاما مے کا کرارتے رہے جہال کیا اور خمی دریا سے ابوائی ہونے کا میں اس کا میں اس کا میں اس سے سے کھی دورائی دوریائی وہ سے سے جہالی سائی میں کہیں ہوری کی خمی کریا ہے کہ میں اس کا میں اس کے میں کہیں کا ک

کی بیا ادار طالب فی بید یه می این که ۱۱ سے چار در استی کی از این بادی کرد تر سبت است کمار سے کمار کے است کی است کی کمار کی در سال کا ک کیا میں کا میں کا در اس دوکار میں ہے کہ میں کا رکن اور دوکار کا کمار کے دارا کے استی میں کا رکن اور دوکار کا کمار کے دارا کے دوکار کا اور استی کا استان کے دوکار میں اور اللہ کا استان کا استان کے دوکار میں اور اللہ کا دوکار کا استان کی دوکار کی د

یا می نامی می موان دودگار مثل المستور می است می خود است به عربی این مورد این مورد این مورد این مورد این مورد ا این میان از مهدی به مادی امراد می مواند این می این می مواند میان می مواند این م

نجرون ان سکون کا خابان انداز که با کست کی برخیدهای بیدان فران مدان با بیدان با بیدان با بیدان کار مرکز واقع ان مرکز با مدان کار بیدان کار با بیدان که بیران کار بیدان با بیدان بیدان که بیدان که بیدان که بیدان که بیدان که ب معلم به منابع که بیدان که بیدان آن که که آن آن که که که این می که بیدان که بیدان که بیدان به بیدانی به بیدانی ۱۲ که بیدان می می که بیدان که بیدان که بیدان که بیدان که بیدان که بیدان که بیدانی بیدانی بیدانی بیدانی بیدانی

ے مدیر حواج نئے ہے امرای گل ہے دو اپنی آفٹو آو آن آرام آم دیر قرار اسکتے جیں۔ اگر دوبیہ زکر پائے آج اندر سے فوٹ پھوٹ کر بتائے کی طرح رہ خواج کے ساتا مواج کا اور انداز کا انداز کے اور انداز کیار (کیتھارس) کرتے ہیں۔ ای کے چھی اقداد میں بھی اور احماس الآور کے اضار قرائز کے ماقور و والن اول سے کے کردیوال احقر کے سمجنی کے

アルールトルト مال لمنے ہیں کم شاعروں کے مال لیس مجے ہم بیاں آشوں دوادی میں ہے ایک ایک شعرور نا کرتے ہیں جن ہے ان کے لیجادر کے وجراع کوسوں کیا جاسکتا ہے: ك جمع عطرف وعظ ع بركوني والح اے مصحفی میں العج شیریں خیال ہول الديال كروب مرزاكى بعى مرزائى كا مصحفی ریخت پہنیا ہے مرا رہے کو باغ معتى مين نيين أيك غزال خوال جحوسا مصحفی کر جہ سبحی مرغ نوا سطح جیں خوب ع يه مروقت و مديدي بيدا م اوك بعد صد قرن کوئی ایما بھی آ جاتا ہے دور منا دستے میں م میں علم فعر

> عماش فراك والمستعمق كما قرمال حدى عاقبي المصحفي كلام ان كا

ك ال أن عي ومع جد إلى ام نه تھ ما شام فيري فن نظر آيا کا ہے وات کے مرزاد میر ہم بھی ہیں کام پر کا ہو گی کہ مردا کا و ما تنے کا مرے الکاب سے عالم

صحفی اے فیر مجلسی مزاع کی ویہ ہے ساری عمر اسکیے ہیں کے احساس میں جاتا رہے نوجوانی میں بھا مجو ل اور اقر یا ے تاراض ہوکر امروب ہے آ تولد علے گاورو ہال سے اواب محد پارخال امیر کے مازم ہوکر تا قرو مطرآ ئے تین مینے بعد جنگ سکر تال کے بیتے میں جب تا غرہ دیران ہوا تو و اکسور پیلے آئے اور بھی ترقی سے گذر اوقات کر کے ایک سال بعدویاں ہے وقی آ گے اور تقریباً ہار مسال بہاں رو کراس کے احل وجوائ میں ایسے تھے ہے کہ ساری جراس ے نظل تکے۔ اسملے بن کیا ہے مزاج کی در کے تعنویسی پالیس سال گزار نے (۱۹۸ ہے ۱۳۳۰ء) کے یاد جود وانکھنؤ کے مزان کو بوری طرح قبول نہ کرتے کھنڈوان کے مزان وخصیت کا ان اطرح حصیفہ بن سکا جس لمرح مارہ يرس بيس وفي الن كاصل وطن من مما تقار ال يحر آخول دواد من شرو في كي يادين كوشي سائي وي جي جير.. اين اس مزارج کی وجہ ہے وہ ساری حرکھنڈؤش وٹی کو یا ذکرتے رہے اور بیالیس سال نکسنڈیش بھی، ساری دربارداری اور معرکوں کے باوجودودا کیلے ہے۔ ویوان افتح کار شعر وکھیے جس شیءدو آل کواے بھی ایٹاد ٹن مجھرے ہیں: و تی کہیں ہیں جس کو زمانے میں معنوفی میں رہنے والا ہوں ای اجزے ویار کا

اى مليا _ دوايك شعرادرو يكي رہے والا تھا مجھی اس مشور معمور کا اب تو مين و في سے لا كھوں كوس بول ال مصحفي ال مسخل مت إلى تيدكد دنى سے نكل كر کیا کیے کہ ہم کیے پیٹمان ہوئے وں نه وه کوت جي يال، نه وه گليال کیونکہ دئی ہے تکھنٹو سے خوب ان اشعار کا اگران اشعارے مقابلہ کیا جائے جو مسحق نے تکھنٹو کے متعلق کیے ہیں تو معلوم ہوگا کہ و لکھنٹو میں امینگل کا مچول مین کرنافقدری کاروناروتے رہے:

منحنی تلعنو بی کیا مری قدر ال خراب ش مول ش من كا كل العنوَادد ألى كالى الدوني من كم في الن كالسيخ بن كاحماس كوادر كم اكرويا: اس شمرے ول اینا تو مذاری رہا ہر چھ تکھنے میں رہے ہم یہ مصحفی

اے مصحفی لے آئی ہے قسمت کدھ ہمیں مجدب شمی آئے جھوڑ کے وٹی سے شم کو

mit-marks ك تلسند كو جووت لك بي معلى جب بم ن ولى شرا كلوار تح ويا

يهان دوكر جيساك" مجع الفواكد" مي لكما بي أعمول في متدكيا . دخول ككر من ركما حورة ل ب العلاات قائم كي مين شادي تين كي مراري هراولاد عروم رياورا كي جيز يزي كرارت ريداس محلق كالكرسياور مجى تقاء وفي على وه مولوي الرالدين كريد مفياد واس وورش تصوف ان كوده بالمني سكون بيم بينيار بالقاجواس وور ك عام فروك الك والحي ضرور ي العيت على بيا مول فيس تفار برطرف ييش وطرب ك نفي تقيد اس ماحل في افلاس وبدزري كرما تعل كرم سارى عمر المحين منظرب وب يتان ركعا اوران كار بحان الحادوة زادشرني كي طرف ہو گیا جس کا اظہار انھوں نے اپنے اشعار یں کیا ہے۔ بھی ووائے آل کرتے ہی جی جلدی مستر و کروہے ہیں۔

شب كالملط على المكاش ميس ديمان وم ي في ريان العن تك توار كرماتو التي ي: در الريت در طريقت در هياد كون كافر محي كناب ملال بي

ت وشيد ك قضيه على على المراسل الله بال يه جب ور رو وي چر ب پکھا اختاف در تعاومین احمدی على زرا منافقوں نے جو جایا سواختاف کیا

معنی فرقه بری کا ورده دین کا بھر محکے تھے۔ دوصاف کوانسان تھے۔ منافقت سے افرت کرتے تھاور جوال میں موتا اے زبان پر لے آ 2 اس محکش نے اضی بی بین اور بے لما الا ضرور بنا دیا تھا لیکن ان کا عمر تما لم و مقال م ایک ساتھ زندہ منے جس نے لکتاتی من بران کے لیجا کوستال ، دھیما اور قدرے زم بناویا تھا۔ ان کے مزاج من کلیتی منے پر تحواز اسا يرجى موجود باور يهت ساسودا بحى اوران دولول كوطاكروه أيك نياسارتك بنات إس اى طبعي حالت اور

معوليت (Normality) سان ک شاعري کا حراج بنآ ہے۔

معتی کی شخصیت کی اقبیر علی مصول علم سے شوق نے برا کروار ادا کیا یکتب کی تعلیم سے دوران می ان ک شاعرى كا آغاز جوادر جب و وامر ديه چود كرآ لول اوروبال عناظ وآئ توطم كايد شق ان كاعر موجود تها يكن مالات سال گارند ہوئے کی میدے وہ اے جاری ندر کو سکے۔ جنگ سکرتال کے بعد جب ٹافر واجرا او و و تکنو سطے آ عادرو بال ايك مال روكر جب بيلي بارو في آ عالة تعليم كاسلسار و باروشروع كاجترس مال كالمرتك جاري وبا جب و أن سے تعدو آ سے تو بیان آ كو علم مر في طبيعي والى ورياضى كافليم حاصلى كاوراس كى كودوركيا جوعلم مو في ك سلط میں وہ محسوں کرتے تھے علم فروش بھی افھوں نے بیس حاصل کیا اورا یک رسال بھی ٹالیف کیا۔ کتب بٹی کا سادی عرشاق ربادوهم يوحاف كال عن ووسادي عر كادب:

مسحق تھا رہی کہ عاقق شعر

مرتے مزتے ری کاب عی جال اس علم نے ان کی شاعری کوجان بلتی اور تصوصاً تصائد میں ایسا رنگ مجرا جوممتاز ومنفر و ہے۔ وہ بنیادی طور براردو کے شاعر بین بیکن قاری پرافیس کال کی قدرت حاصل ہے۔قاری عمد ان کے دود بیان ، نین مذکر سے اور فیر مطورہ '' مجتمع الغوائد"ان كى قارى دانى كا كلاجوت بين -انھول فے عربي بين بيمي شاهرى كى جس كے كونمو نے " جيج المؤائد" بين موجود ہیں۔ روائج زباندے مطابق ان کی ساری توجیاردوشاعری پرری جس کے دور گوشاعر تھے۔"مقدر یا" میں ا كي جُك تفعا ب كر" باوجود مهارت كل ورزبان قارى بمخصائ روائ زبان خودار درمسلك ريافت كويال كثير وصرف 1011 - 1518 - War 12 10 المراد المرادم

معنی ایک ہاشھورشا عرضے وہ ایک ایسے تقیدی شعور کے مالک تیے جوافعیں اس بات ہے باخر رکھتا ہے کروہ کیا کردہ جی اور اے کیے کرتا جاہے۔ تذکروں ے ان کے ٹاعرات اوراک اور تقیدی اسیرت کا پتا چانا ہے۔ اججع الغوائد" ہے ان کے مطالعے اور رنگا تک علمی شوق کا اندازہ ہوتا ہے۔ ای سےان کی شخصیت اور مزاج میں شاه حاتم کی طرح ، ٹودکو پد لئے اور سے رنگ خی اعتبار کرنے کی فیر سعمولی صلاحیت پیدا ہوئی مصحفی نے کم ویش ای عرش شامرى شروع كى جس عرش شاه عام نے كى تى _ يسل شاه عام آبرو تاتى ك ساتھ ايدام كوكى كار ك شاعری شن شان رے اور اس رنگ ش اینادیوان مرتب کیا۔ جب مدرنگ شن بدادا تو انھوں نے باتا ترکز کا تا کا کرورکا بدلا اور" رقبل کاتح یک میں مرز اعظیر ویقین کے ساتھ شامل ہوکر اپنے پہلے دیوان کوسنز وکرویا اور نیاد بوان" ویوان زادہ' کے ہم ہے مرتب کیااور قد یم دیوان ہے جو فرالس شاش کیس ان کے زبان وبیان کو بھی جدید طرز کے مطابق كرويارة فرى دوريس ووالى شاعرى كرتير بجريم وموداك مزابة شاعرى عقرب على راى زائي شام ف حاتم نے فوجوان شعراکی زمینوں میں فولیس کہیں مضحفی کی خودکوشاہ حاتم کی طرح بدلتے اور بدلتے زبانے کے ساجمہ مطة رب يها أنول ن ميرومودا كرنك عن شاعرى كي-" از وكونى" اور" ساده كونى" كوا في شاعرى كاشعار ينايل العنوا سياق "معامله بندى" كي مقبوليت وكيراس رنك كوافقيا ركيا اورجب نام كل "معنى بندى" كارواج مواتو انھوں نے بھی بھی بھی انتظار کرایا اور شاہ ماتم کی طرح آ خروقت تک استاد وقت کے طور پر حقول رہے۔ اس کا بید فتصان شرود بواكده ورنك بخن جود نيان اول ش لمايان بور بالقاء بروان نه يزعه كايشيد بيروا كمصحفي مثاه عاتم كي طرح مقبول شاعرة ربيكن بيركي طرح تظيم شاعرندين كيد بحثيت استادان كامرته ببت بلندب-اتنا بزااستاد آج تک پیدائیں جوا۔ ایبااستادجس کے شاگر دخود بوے استاد ہوئے۔ اردوشاعری کی روایت کا کم ویش براسلسلہ معنی ہے منسوب ہے جس میں میر خلیق کے تعلق سے میرانیس اور حمیر کے تعلق سے مرزا دیر کی روانہ شامری اور امیرے تعلق سے بلیل کی روایت آ جاتی ہے۔ آتش ہی مصفیٰ عل کے شاکر وہیں ایسنو میں رواسع شاعری کے جتنے سليط بن ووسي معرض ع يز ع بوت إن اور بسلسله بالواسط فرال كوركيوري تك أتاب-رياض المعماويس خود معلق نے لکھا ہے کہ" درزبان اردو سے ر ناوز قریب صد کس امیر زاد با دفریب زاد با محلقة شاگر دی من آ مدہ باشد وفصاحت و بالفت ازمي آمونة (٨٥) و دبلي شران ك يهل شاكر دميان عشري نالاس تقي جس كاذكر انمون ن

حاثي:

[1] (الف محق الموائد الله بريد الأصحى المقل المعلى) من ۱۳۳۳ ميكون مدانيات بيد فيد كل 19 عدد. (ب بريد فرانسانسطي مدانات بديد المعرف المواقع من من 19 معها بمحمولة كل الدوائد على ما 1979 . [2] تذكرة وين المستقى المن 1872 مريد موادي مداكل المحمورة كل الدوائد على 1977 المداودة في منك كم ليد وكل والأكل المداودة المنافقة المعرفة المواقع المواقع المعرفة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المعرفة ا

ا ۱۳ امولد صحفی استرقی شن ام ۱۳۳۶ سه یای ار دواکتو پر ۱۹۵۹ و

からしい واس مصحفی اور سووا: قاضی عبد الودود وس سرار ادر دوادب بلی گر مد شار واکتو بره ۱۹۵۵ ہ کے الغوائد (تلمی) من ۳۴۷ بخو ونہ رہنجا ہے نیورٹی لائیریری بنگٹی نقل مملوکہ جیل جالی (اردوتر نے کے لیے [٣] العرائ بندى ويدكر ويرض كالتيد ١١٨٨ مرتب كرميدرى كالميرى وي عا يكسنوا عداء و ٤] كوالدوستوراللها حت احد على يكل مرجه التمازيلي خال عرقي جم ٩٣ (ويبايد) راميور ١٩٣٣ ، ٨ إروزنامير (١٣٢٩ه) ورق ١٨٠ الف، بحواله ومتور الفصاحت ، احمد على يكما، مرتبه اخياز على خال عرقي ، من ٩٣ (ویاند)راجور ۱۹۳۳م(ارووز نے کے لیےدیکھیے حواثی ب) (٩ منتخلي ، حيات وكلام ، افسرصد اللي امروادي جن ٢٥٠ ، مكتبه ايادور - كرا چي ٥ عداء ١٠١ عبد الحق بحيث تحقق (٣٠) قاضي عمد الودود رسالية معاصر "١٥ اس ٩٠ مينية [11] كليات مصحفي و يوان تصفيم مرجه يوراكهن فقوى بس ٢٩ مجلس ترتى اوب لا بور ١٩٩٧م [17] رياض المصحار ومصحى مرتبه مولوي عبدالحق على ١٩٨٨، المجمن ترقى اردواور تك. آيا ١٩٣٥٥، ۱۳۱ مصحفی: حیات د کلام وافسرصد لقی امر و دوی این ۳۷ مکتند نیاد درگرا تی ۱۹۸۵ و ۱۳۱ اعتدرُ بالمصحفي مرجه موادي عبدالحق جن ۹۵ اجمن ترقی اردواورنگ آباد ۱۹۳۳، و ١٥ و مجمع القوائد (قلمي) كوله ما تام ١٣٧٧ רוון ועל לע מוד מיים ا بدا اید کره مندی مصحفی بحوله بالا جن ۹ بدا مجوله بالا ١٨١ عقد شريامصحفي جن يه بحوله مالا ULJEC4, 19, SEGE / IT 141 وم ما يَذَكُروَ إِنْ مِن الإلا الحول الا والا واليشا بين ٢٥٣

را به با را روی این با در این ا در این با با در این با

وه ما یکن الفراد دلگی کمی ۱۳ مه در کار با با در کرد با بری کمی ۱۳ اگول با لا و ۱۳ با بایدنا کرده ۵ د و ۱۳ با بایدنا کرده ۵ در ۱۳ با بایدنا کرده ۵ در ۱۳ بایدنا کرده ۵ در ۱۳ بایدنا کرده ۱۳ در ۱۳ بایدنا کرده ۱۳ در

استانیان استان استانیان استان استانیان استانیان استانیان استان استان استان استانیان استان استان

mir-water و ١٤٣٤ من ٢٨ ما المواد و مير حن المرج مير حيب الرحن فأل ثير واني الرائم الم ١٩٨٠ و الى ١٩٥٠ و و ١٩٨] يجويد فتر وجلد دوم وقد رت الله قاسم مرتبه حافظ محود شير إلى بمن ١٨٨ مر في اردو بورة الي يش ١٩٧٠ م ۱۳۰۱ تذكرة بندى السامة و ٢٩٩ م كرة بندى كول بالأس١٨ moresisting raa P. Cora Sirmi AFURSHESTIFF اسم تركز بدى عدا (٣٥) مجمور نفز جلدود محوله بااص ٩ ١٨ والما معدر إخوار بالا بس عادرة كرة بعدى الم و ٢٨] مقدرُ بإكوله إلاه ٥ POPUNIC DE SANTO STORE ۱۵۰۱ تذکره بیشای جی اس ١٩٩٦ تذكره بيندي تحوله بالايس ٨٠ (۵۲)رياض النصحاء س ۲۳۹ وا عمرياض النصحاء بحولد بالأص (٥٣) مقدر أكوله بالا بس٣٣ ٥٣٠ مقدر إيكول بالاجس ١٥٠١مه رئي كول بالاين ١٣٠١١ (٥٧) الينا عن ١١ (اردور برك ليديكي عالى ب) ١٢٥٦ تذكرة يمدي كوار بالا ١٨٨١٨٨ وعندة ومنتوراللها حنت راحد فل يكما معرتبها قبيا زعل خال حرثى يحل ١٩ ٥ بهندوستان يرليل وام يورسه ١٩٣٧ء ٥٨ ووتوراللها وي كوله إلا بح ٩٠ (ادوور يف كي ايوالي و والى ب) ٥٩ ، يجمع الغوائد (قلمي) محله بالاس ٢٣٧ . (اردوتر شے كي ليے داكھيے . حواثي ب (۲۰) تذكره باندى المحلد بالاس ۲۵ ١٦٦ على دائستاوت ومير تلام على جس عال مطبع تولك و ١٨٩٥م ۲۲۱ تذكره بندى محوله بالا اس ۱۱۸ ווין ועוש שור ۲۳ می الفوائد (قلمی) توله بالاس ع (٢٥) معلوني كا أيك اورفاري ديوان رسيدا ششاع حسين عن 17 مطبوع سدماى "اودو" كراتي اير بل ١٩٧٤، (٣٦) رياض اللصحاء وصحفي بس ايه بحوله بالا 10-11/11/14 ١٥١_١٥٠ إلينا بل ٢٥٠ ١٥١ و ١٩ م تاريخ او در جلد ٢ برجم أفني خال جم ٢٢ أصلح نول كشور تكسنو ١٩١٩م [- 2] تذكره بيندى الولد بالا جس ١٣٦ الد احدث المعنى بحل الاس ٣٣- (ادورت كي ليديكي عاتى -)

ا من الذكر وبدي مصحفي وكول إلا وس ١٢٥ - ١٣٧ _ (او دوتر جمه ك لي ديكي ينواش ب

٣٠١) كليات مصحفي وقصا كدر ملد ثم مرحد لا أكز في البسن أخذى جوره ٢١٠ مجلس ترقي او سالا جور ١٩٩٩م ٣١ ي اسودا كا أبك قصيده؟ اشار بلي زار احرشي المطبوع اردوادي من ١٥١ بلي كريده ١٩٥٠ 1011140 (٤٦) كليات مودا مرتب عيدالياري آس مطبع نوكك و ١٩٣٠، 1 سے اسودا کا ایک قصید دا زانتہا زبلی نیال پرشی جول مالا ہیں ہوس ٨٦ ٤ أصحفي اورسوداه قامتني عبدالو دود يس ٨ ١١٥ عندار دواد بالي كريز جاكتو بر ١٩٥٠ م 291 / كليات مصحفي مبلدتهم مرت. واكثر تورك نافق ي من ١٦٠٠ م كلن ترقى ار دواوب لا بور ١٩٩٩ م ٦٠٨] تَذَكرة بتدى مصحلي مرجمه مودا ومحله بالاجس ١٢٧ (٨١) عمدة تنتخيه اواب اعظم الدوله سروريس. ٥٩ ، ديلي يونيورشي ديلي ١٩٧١ .

(٨٣) طبقات الشراه، قدرت الذشوق مرتبه الراحد فاروقي بس٢٦٥ م بكلس ترقى اوب لا بور ١٩٧٨ م (٨٣) يجوية فترقدرت الله قاسم مرت يحودثيراني بن ١٨٥، وفاب يو ندر في لا يور ١٩٣٢، (٨٣٧) تذكرة شعرائ اردو، ميرشن مرته تي هيب الرحن خال شرواني بس ١٩٨٨ ، أجهن ترقي اردو (بهند) وغي ١٩٨٠ ، BLJEGO . P. 3500 SEES TO AGO

(٨٦) منتدثر يا يحول بالا يحس (٨٨) رياض اللصحاء وصحفي مجوله بالا بس ٢٨٠

かんしゃんいろん

و ۸۸ تا کرهٔ جندی جوله بالا جن+۲۲

حواثی"ب"

+ Alestia

"ان كاسلاف إدشاء كرك ملازم رب إلى-جن وفول السلفت على شديد تفرق ورآيا (جب س)اس فاعدان كى الملات بحى منى شرال كل (البية) ان سبكود يادى الائد عالا براحسدالاً

بحواله حواشي ۵

" بچوں کے ایمان مدستوں کے دلوں میں میرے نے اے کے بارے میں اٹھوک تھے۔ فوش ریک میں ان کی طرح مجبول النسب تبین قدا مواسیند آبادا جداد کی زبان سے جو پکھ بھی اس مسکین کے کانوں تک پہنچا ہے اس کو تشویر کے منتجے پرقم

A 1810.116

"أيك دن جب يم ان يزرك دار ي كر كيالة ميرى معنى تتعيلى طاقات بونى ... فرمات شي كدان كى جائد بيدأش لم أرّ هب جوشا جهان آ إد ت تصل ب

"ابتدائے جوانی ای ہے موزون کم بع کے سبتھیلی علم جی مشول تنا۔ جناں جہ میلے (جب) بزرگوں کی معرب کے فیش ہے زبان فاری کی تھے ویٹر اور تعقیق محاور وواصلاح (کی تھیل ہے) فرافت ماصل کرنی (تر) زبانے کے رواج کے قتاعے کے مطابق ریانہ کوئی میں ہمرتن مصروف ہو کہا اوروہ اس دیدے کر ریافتہ کے مقالے میں فاری شعر کوئی معدوستان على كم بادر في زماندر بايد مى فارى كرح يو ين في يال بيد شاجبال آباد على نجف خان كردور على یار دربال کوشیرعز است میں گزارے اور زبان ریان کوارووئے معلی کے درجے پر پہنجا ویا (لیکن) طاش معاش کے لیے اس قامت على كى كىددازى يدنى

พาเด็จแส "شاجيل آباديش تين سال كي مرتك فاري ادراس كالقم ويثر كي تكيل كا اجهادت لا قا" 211 513, 00

"جن واوں کر رقعے ظام ملی خال والد بھاری خال کے ساتھ کہ موصوف طلاخت جمال بانی کی توش گاہ ہے شابانہ تحریجات کی خلصیہ وزیرالم ما لک تواب آ صف الدوله اور راعثین بمادر کے بندگان عالی کے لیے لاتے تھے سندگرار و موا العانوي (١٩٨٨ م) كي صعوبت برواشت كرك ثنا الجهال آباد ي كعنو كالجا"

"جب ويكما كركي فخص متوجيس موربات قو (مسخى في) جرأت سه مقابله كافا ول والا اورتن تها جرأت اوراس ك الكردون ك الكر كرما عن آكادر تعود عدى على الميان عبد عث الرويداكر لي

بحواله خواشی ۵۹ "جرأت اوراس كريم رديث اگرونے اس وليري سے كئي بار ميدان مسابقت عن قدم ركھا ليكن معاويد كي طرح معرت في سي هكسي است قاس كما كراور بالآخرصد سناسية قلب كوفالي كر ك لمياميت وأكيا"

ک زبان پر جیں۔۔۔' Ar inches

"اس كيافض اشعاركة كلياتواد واورواضح الغاماكي درمانت كيسب جمل ومرقد ي بحي أسبت ديت جن" 44 3100118

"وہ چد مور جرزامحر فع انتظامی بدمودا کے ایک ٹاگر درشید کی آصف میں مع (اس کے) ایک (جوب) تصیدے ك جونوس يهاس المعار بر فتمثل ب، جب اس مطي تركيمتم كويش نظرة مي أوان كويلورد ياي كاس كليات مجر

اللت كرة وزي الراكروا"

مناسسه یانچوال باب

194

غلام ہمدانی مصحفی تسانف: تذکرے، دوادین بجع الغوائد۔

تصانیف: تذکرے، دواوین، جمع الفوائد۔ مطالعۂ شاعری: غزل مثنوی بقصید دوغیرہ مصحفی کی زبان

(الف) <u>مصحفیٰ کے تذکر ہے</u>:

(

mit-myster "مرز احمد من فتيلورايا ب كرينس مثام والقير فانه زينت انفقا دواشت از سامه الشكر نواب و والتقار الدول

بهادرشا بجهال آباد گذر الکند.. زمرمه خول قادی مجش این مزاج دان خن رسانیده ماعث شعر قاری خواندن درگیش رين كويال كرديد چال مرزائ مع اور شيل سياحت كرده دور يكل وشيع وشريف رسيد ولقم وينز از اشعار واحوال معاصرين التدوية برياش خاطر خواصقوش وواشت روز سااي جدرطب ويايس داهم قبل كن زيالمود وغمون تالیف تذکرة معاصرین کوهم د بیده _اسامی چندازال با بقلم حجریر من در آ درده مسوده احمال النف رابر ریاش مختر _ وست من أو بيانيده إدا ورون إران وروستان مادم واد أم

اس تذكرے يس معتوفى في عبد محدثاه ب شاه عالم تك ك فارى كوام الى و بندوستاني شعرا ك محصر مالات اورا تھے ہے کام وف تھی کے اقتبارے ورج کے جس اور جہاں کسی اپنے ٹام کو ٹال کیا ہے جواس زبانی والزيد على فين آتاد بال اس كى وج مى وال كروى بيدها ودل كوشال كرف كى وديد ما في بيدك الريد اكراي يزرك وري مدا كره آورون واجب نبوداما جول بنائ اي محارت از شاعران احيات عبد فردون آرام كاهاست ومشارأ اليه بم تااوال جلوس والا يقيد حياسته بودائها منرورا المآده كداكر برف از احوال والتعار اور فيزصورت تسطير بايد ،خوب

است (۵) مستحل نے اس تذکرے کو بیاش کا نام دیا ہے اور کم از کم ٹین چکرانے بیاش کی تکھنا ہے۔۔۔۔ ایک يذكرة جيد كركوياني العبقد عاص است (١) قائم جاء يورى كوشال مذكر وكرف كاجواز وسية موع العباب "وچاں این تذکرہ راما ہیت بیاض ہم است" () مولوی افرالدین کوشامل تذکرہ کرنے کی دور بتاتے ہوئے لکھا ہے که "ایشان در کمالاسته اعمیار کمال شاعری نبوده اقبقانگلص نه گزاشته البورییاض پیتو بری آیدا" (۸) ان عها ماسته کویز هاکر صی کے نزد کی بیاض اور تذکرہ کا فرق بید معلوم ہوتا ہے کہ بیاض شی جرحم اور جردور کے شاعر کا کام شال کیا ہا سکا ہے۔اس شاعر کا کام می شال کیا جا ملک ہے جس فے تھی بھی اختیار نہ کیا ہوادر بھی کھارتھن ملے کے لیے چھاشعار کے ہوں جب کریڈ کر ویش مرف اس دور باز بانی دائزے کے با قاعدہ شاعروں کا کلام دسالات شامل کے جا سے جس المساح المعاديار إعدام كاكون ويان قارى شرشل عاد خودة رئا كاكام الى بيد كم بيان وتدرا کی بیاضی جیشیت کی در سے مصحفی نے قائم کوشا ال تک کرہ کرایا ہے۔ ای طرح مولوی فٹر الدین کو، جیستی کے استادہ مرشد إلى اورجفول نے بہت كم شعر كيم إلى عاضى حيثيت كى ود سے تذكر و ك "خاج" يل شال كرايا ہے۔ اى لي معنى عقد ثريا كو" يَذَكرهُ عجيه" اور" بياض" كيته جن ""عقد ثريا" عن عيها شاهرون كا المقاب كلام اور حالات

درج جیں۔ان کے علاوہ مولوی فخرالدین اور پر محرصین اندنی کا ایک ایک شعر بھی ویا گیا ہے۔ معنی نے اس تذکرہ کی تیاری شن" بیاض فلیل" اوران کی یادداشتوں سے استفادہ کیا ہے [9] جس کا

"مَذَّكُر وَابِيْدِي "مِين مجي اظهار كياب:" جنال جا المعارفات الله والله الله والماست مرز النيل رسيده بود تا الإمال ال ما قذ ك علاده خلام على آلزاد بكراي ك تذكر في "الزائة عامره" (الا ادرواليه والشيخ في ك تذكر ف "ریاض الشحراه" [۱۲] ہے بھی استفادہ کیا ہے۔ان کے علاوہ "محقد ٹریا" میں" یہ بیضا" اور "مروآ زاد" کا حالہ بھی ع اے اس اور مک ما م الا العراق بعد الى "اس الا عوال مى ملا ب- الك اور مك ما كم الا بعد كا عدى ك تذكر ب "مرة م ديدة" كاذكر بحي آيات المصحى في تايات كرماكم لا مورى في يسل ال تذكره كانام التحليد الجالس" ركما القا يد المساوية المساوية

استو المستوعة المستو

والدوالمواقع كي بارے شركاللها بي كرا في دو يم خد جوسلطان سے مثل على ما كا كى كے بعد جدورتان مرتب بالدي اقترار أن الدي قد مثل كافران الدي الدي الدي كا مدار الدي الدي الدي كا الديد الديد الدي الديد الديد

البدا بالمساورة المساورة المس

على الأساسة المساقة المساقة المساقة المنافعة المساقة المساقة

المركز المركز المركز المركز المركز الموكالة والمساجرة المركز المركز المركز المركز المركز المركز المركز الموكالة المركز والمركز المركز المركز المركز المركز المركزة المركز المركزة الم

۱ ستان با ما مسئل بی ساز می ساز می ساز به دان ۱۵ سال ۱۵ وی نفظ سیود سند ۱۱۱۰ به ۱۱۰۰ به ۱۳۰۰ به ۱۳۰۰ به ۱۳۰۰ ب می گفت یک ان کی امر ۱۲ ممال ب کویا شاه ماتم که بارسیش با ایندانی حصرا ۱۳۱۱ ۱۳۳۰ ۱۳۱۱ به شرکه کندا و ترکی حساد رقعت از دقی شاه ماتم کی وفات که فراندید ۱۵ با ۱۳۰۰ به ایندانی ایندانی ایندانی از ۱۳۰۰ به ۱۳۰۰ به ۱۳۰۰ به

حصداد تضدیاترین شانوماتم کی دفات کے فراند میداد ہوئیں کھیا۔ ۲ سرز استفر جانجایاں کا قطعیتاری وقات ۱۹۱۵ شدین کھیا ہے۔ اس کے مثنی ہے اور سے کے مرز استفر کا ترجید کی ۱۹۹۱ سدیر کا کھیا کہ

"- بر تورالدین منت کے بارے علی تکھا ہے کہ" از ایا ہے کہ بہ بورب رمیدہ" منت الااا یہ علی تکھنؤ کے ۱۳۸۱ء عمارت کے کیج ہے معلق ہوتا ہے کہ ان کو گئے ہوئے آگ عمرے دیکا تھا۔ کو مامند کا ترجہ الاالد کے rel podemunica

جھ دون کیا گیا۔ ۳۔ بیمر 1914ء میں گھنٹر کے ۔'' حقد قریباً' شہران کے گھنٹو جانے کا کوئی آکرٹیس ہے، جس سے بیٹیجہا نذ کیا جاسکا ہے کہ بیمر کا ترجمہ انھوں نے 1914ء سے بہلے درج کیا ہے گزئر بندی (11-4) کا میں ہم سے کھنٹو جائے کا

وكرالي بالإنجال كالالتجاب إيدي بالمعادة

ه سودا کا ذکرمید باخی یمی کیا ہے جس سے معلم بودا کد جب مودا کا ترجد کھا گیا تو موداوقات یا بھک

ھے۔ سودا کی وقاعت 1940 عیش ہوئی۔ گویاآن کا ترجید 1940 عیش یا اس کے بگھیر مے بھدوری ہوا۔ ۲۔ مصلح نے کے کھانے کرمینڈ کر مورز انگیل کی ترکی کے رکھنا شورا کے باور پائدشا مروں کے مالات ان سے

العداعية مرتبط المستاح المستا

د گیاہے بات ہے ہی ہے کہ معنی طوالے مالات کہ کر کم کمار کرنے کہ بعد شال کے مطابع فیار حد بددا حراقتی شاکر مورد کا بھی کی کی سے کہا ان بھی کہاں کی ان کے باور دور مدد وارد کا میں کا میں کا کمیر کا کہ کہا شاکر ان کی کہا ہے کہا کہ ک میں کہا ہے کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا کہ کہا کہ کا اسال کا کہ کہا تھا کہ کا اس کا میں کہا کہ کہا کہ کہا

ہ سے چھر میں ہے۔ "مصر کریا" ان تمام وجو بات کے والی نظر جاری اولی جاری کا ایک ایم ماخذے۔

(

'' مقد ٹریا'' کی میحل کے بعد صحفی ٹاکرہ ہندی کی طرف متوجہ ہوئے۔''صحفی نے کلسا ہے کہ'' از تصفیف دیمان 5ری ویٹری دیالیٹ ٹاکر وکٹری فراغت سامس کروہ مجم تالیف ٹاکر کا چھی دویٹن آ مد'' (24) کا المنافعية مدوسية من المارية المنافعية المنافعية المنافعية المنافعية المنافعية المنافعية المنافعية المنافعية ال المنافعية المنافعية

۱۳۶۱ ہے۔ پھیلانعا کیا جب دو رعمہ مصال میں مان حقوق حرابیان کا فرائزی آیا۔ ۲۔ حالم کے ذیل میں کلھا ہے کہ ''سرسال است کر درشاہجاں آباد کرشین' [۲۰۰] شاہ عاقم کا سال وقات ۱۹۷۷ھ

ہے۔ کہا اس کا صال مجموعہ عدمی وہ طل تذکرہ کیا۔ ۳- خوابد بھر دور کے ذکر میں تکھیا ہے کہ" کہیے سال است کر در دمجور دمش شفتا یا فتہ و ہے شافی ملی الاخلاق واکسل مختلے" 111 ہے در دکا سال وقاعہ 1914ھے ہے کہ بار دکا صال کو 20 سال شرکا کہا گیا۔

کشین (۲۱) سار دولا سال وقات ۱۹۹۱ هسب کو اور دولا حال کی ۱۳۰۰ شیر اضاما کیا۔ ان شوابدے بیات سامنے آتی ہے کہ مسلمی نے بیند کر دکھنو کا نے کے دوسال بود ۱۳۰۰ھ می شروع کیا اور جیا کہ دوقطات تاریخ ہے واضح ہے ان کا سال افتاع میں کہ زار دور صدور نہ بھری (۲۲) ہے۔" بلد ہے

یا ادر چینا کیدو فضایت تازی ہے وال ہے اس قد سال اصحاح کیے برار دود وصد خبری (۲۳) ہے۔ جیسے به نگیز'' ہے گی اس کا سال ۱۹۹۹ ہے کہ حاص ہے ۲۳۱ مطبوعہ لاکر کی بریک کی عمارتوں کے مطابق ہے بات درست ہے کہ مسحلی نے اس کا آناز نکسنز شرع ۱۳۰۰ھ

ی کیا گئین تذکر مادی کاروی و دانسان کلین کی این صور ۱۳۳۰ به دوستی این برایش این بدیده تی ساخت سے بی جن ب چاچار میکرند کرکاری مودی آنا واقای دلی عمل بوچان شاخل ایرکن میرد انسان بیکنوش واقای میکند کرد این میکناکست به در بود این میرد می هم در کرد یا که که افخار میرون میرون میکند این میکند این میکند میکند میکند میکند که این میکند میکند که این میکند شده این میکند کنند این

آ شاست بهن امن المساعش وادور ۱۵ م ایس سے معلوم بدارا کریسب میرارسنگسی کی اس وقت مثانه ما ام زور به سراتا ما مام کی وقات سے مداله به میرارسنگسی که ۱۹۸۸ سری تصویراً ساتا به روانت مام کے وقت معملی ویلی میں جے کم یا شاہ مام کے بارے میں میرارسنگسندگرا نے سے بیٹیلہ ویلی میرانگسی کی۔

ھام کے بارے بھی جمارت انستانی ہے ۔ بھیلوں کی بھی گئی۔ ۲۔ ہی طرح ہم دور کے تھے بھی میا افاقا ہے ہیں ، فابد بھیر دور شراعات فیش ان بہ بہای دیگئی بالا و امتیاد امروک پر دار ۲۹ ہے میں میارٹ بھی میں شراعات کے افاقا جارہے ہیں کداس وقت فوجہ بھر دور دائد کے

ر الموادون ۱۱۹ مد يكن المواد الموادون الموادون

د جهانداری می باشد فرصت رافعیمت شمر ده مسوده تحسوس تذکر و دا کدانه چند سال به طاق لسیاس افغاده برد صاف نمود ه دورست ساخته احوال اکثر سدد و بشرع و رسا مسطور است داحوال بخشیداز مثلا بیمن کدیمایشتی تا محکامی براد کاست آنها ۱۳۰۳ برزار سیار در سیار در می اور ۱۳۰۶ تا کرد و ۱۳۰۶ در شرکه کار کرد اور در ایران می کار کرد اور در ایران می ا ماهم شود اطور بیان سرت ترم به یافتهٔ ۱۳۷۴ تا کرد و به دی کار بازی که بازی که ۱۳۰۹ در شرکه کمل کرد که شمار در سایدان شماه ی

خدمت ش اس اميد ش ويش كياكر "بنظر تول آن والا جناب درآ مده مقول دلها گردد" (۲۸ يه اس وقت تك شخراور ساد مصفی ئے تفتان مؤهمار نشار ارائال سام كا آنا زئين بواقعال

ال ماری جنگ می میتند کا کرد کار کرد برای کا آغاز کم ویش مقد شرایک ساتند ع ۱۹۳۰ الدیش ولی پین

بها سدد (فوکد ۱۳۱۱ ما کار ۱۳ میداند) کی ۱۳ اخراد تا این دارد و تا ایری کارد و تا ایری کارد و تا ایری کارد و تا شده که با کاروانی های اگر ایری سدند کی شده نام به میدان به بازد که ایری با برای با برای میداند که برای با برای مهم ایری بازد که می ایری که بازد داند می ایری که میداند با برای میداند با میداند با برای میداند با میداند با می میدان بازد می که ایری که میداند بازد میدان بازد میداند بازد میداند بازد که بازد

در المنظم ال ويست المنظم ا ويا المنظم ا ويستم المنظم المن

الاستیانی اور شعرا کا ایک ایم برگزارید ہے۔ اس کر کرمنے میں شعر شعر میں کئی ساتھ استے استے میں بلکہ برسری اسک بالٹرون کا مواد اس کا کرمنتی آئیں رکھنے تو دو پوشر پیشر کے لیے ان کی رو یا تک مثل اروز ڈیل مطوبات کہ کرداریزی ہی ہے۔

این که از اگر می انتیان شدهها موه و همچند بهیشند به بسیان یک رو بهایی حقل درج قریل مقومات ند کرد زمری می سد. مساحتهٔ آئی چین :-است داد ما تم سکتر شده شده گفته جی که "روز به چین فقیه تقل می کرد کرد روی و دیگرفته روی آرام گاه و بیمان

ه لی در شاجهان آباد آمده دادههارش برزبان توردد بزرگ. جاری نمشته با دوسرس که مرادانهٔ ناقی و شمون د آبرد با شد بناسته شعر بمندی را با بهام کونی نبواه دواد (CA)

٩- " بردوسدورق بطريق فهرست بريشت سرلوبي و يوان خودلوشته پايانيده تامعلوم كسان كرد و كدماتم اير

rer par-weiler

القردشا كروداشت ودوال بخدائم مروار في مهوداممسلودامت والتي دورغ تصديرًا (44) ۱۳ - بيتين كند وال شرائطيع بين "دو دوره ايمام كوبان اول كركر بانتو داخست دورُ كنداس بمان

بور بدوازان مجعش بدنگران رسيد (۸۰)

۳- پیره بدائی ۳۶ بال کے بارے شن گلیستا بیس "تصویراً آن النت بیان دو با برق چک بردوکان پارچ. فروش کومرجی تصادیر کوتا کون داشت بهما مقدرسیده واقعی کداد بدن آن میش بیش ایکیس، بحدا بده الآدوا ۸۱ ۵- مرزا مظیر کے بارے میں کلیستا جس کہ "دواراتھائے قبل تعموکہ بنواز اوپر ویمرزاد الحرویر کے دو موصولا

ه هم مواد العمر کے ارسی میں مصفح میں کہ زمادگدات حوالا کی دور اور اور دور اور دور اور دور مداد اور اور اور اور مدہ بودرد دور ایمام موال کے کہ طور مشاہد بنتی فاری کافتد اور سند سندنی المقبقات فتر کیدا اور اور اور اور اور ا تا میر دار العمام الموالات کے استعمالی کار کو جمع کی کے مل جو نے تک اور والوں فاری کے در جمال موالا نا

ن مراحی با در این مراحی با در مراحی با در مراحی با در این مراحی با در این با در این مان میزان میزان میزان میزا تقریل بیشان بدری که میزان بیشان با در این با در کار در این داری و با در این با در بالار بیال ایر و تا سرکی بود در در در شیخ است! (۱۳۸۲)

المواقع المساولة الم

همجان باران المنتبست تل کاران بردید کار این هم اور استان کی دادند به داند که در این اخترابی افزار کار افزار کو مستخد بردید از این می این این می این بردند که بیش بر مهدی این این از این این که در این اور که دارا که این اور واقع بداید با بدری که دارد از می این این بدر این بردید بردید بردید می این این این این این این اراد اراد ادا ای که دادن بیشتر کلی این این این این این این این این برای بردید بردید بردید می این این این این این این این این ای

المن المديدة ضمناس تذكروش اختصار كرماته وإن كي كاليس يذكروك مطاهد يرجى باباتاب كران عن احماس افتار بہت تفاشلا مرحن كروائے يكاما ب كرجب انسول في است بينے مرطبق كوشا كردى كے ليے مرب یاں بھیما لا کہا کہ" ایشاں (مستی) در می تلی تارد" (الا میں معلم موتا ہے کہ دواسیند وشن کومعاف تیس کرتے

معنی عام طور پر دائے وین میں اوائی کا دائن فیس چھوڑتے اور ب یا کی سے ساتھ اظہاد کردیے ہیں " مثلًا اختر ك المنط ش الكعاب كـ " جز ع الكنت بدين ودرا برائ اصلاح اكثرى ؟ ورو ١٩٣١ والله فد بناك بارت ش للعائب كا مريدى كويد بسيار الماش وعلوى كويد ندا در كفتن فول بطي است (٩٣) مرطبق كرار مديم الكعاب كد "أكرز باشفرصت خواجدوادخوب خواجد كلت" و ١٣٣ و كيس كر باد عد من تكصاب كر" مر چاند چاندان يهره الزائم بماروات وكاوت طبعش برصاحب طال قالب" (٩٥) رقد كم بار عن تكعات ك" اكر يرفني جائل بوواتا سيقرم ب شعرا اوراہم بدوصالیل بدم عدوالائے شاعری رسانیدہ.... بخرج زبان ہم درست بدواشت ۲۹۹ فدوی لا موری کے بارے ش تکھا ہے کہ و محقق قصد خول در برخول بدخونی داھے وہ ترش شاھری اوا کھ پر اسیمی ہو ال 14 مجر مسین عليم كرياد يه ي لكساب كر " حدقات الريفش ورأت كرة خريش برميان فرايدا (٩٨٥) اى طرح شاه ماهم وطلير، يلين اور مر کے بارے ش می تی تی را کیں وی ہیں جن کا حوال اور آ چکا ہے۔ معمیٰ خل کی ایست کے قائل تھے ،ای لیے بوشعرا صاحب الم در جهان کے بارے میں و مکل کرے بات لکھ دیتے ہیں مثلاً عنایت الله مثباق و کے قربل میں تکھا ہے کہ " جائدال بهره الرفع عدارة" إ ٩٩ إلية شاكر وعنظر كم بارت على تكية بين كر" ازسيد اطفاعي طرز فسم وكاوره زبان تا يارات المداع في عبرالدواك يارت على العاب كالطرائع الميدواش برسب عدان الات عربي وفارى اذا بنائے زبان جدااست ' ۱۱۰۱) مرحید بلی جران کی شاعری کے بارے میں لکتے ہیں کہ ' اکثر درمشاعرہ بر بنگام خواعدن مذركم مناسخی طبع بشعرفل روس الاشهادكرده والحق دروغ شد باشد" ١٩٠١م معنى أيك البيس تقيدي شورك ما لک مے کرجس کی مجیرے ان کے تذکرے خاص تاریخی ایمیت کے مال ہو گے ہیں۔

صحفی کاس تذکرہ سے ریاسے میں واضح طور برسائے آئی ہے کہ وہ ایمام کونا پند کرتے تھے۔ اکبرے ول مين اللها يك " الما فقير الثعارا يهام رادوست في دارو" ١٠٠١ شاعري ك سليط مين وبيها كراس مذكر عدم معلوم بهذا بي كر وان كا تتطفظ ريدها كر" اي أن شعرب تقلق بسياري خوابد" ٢١٠٣] اوربيا يك الكي آقاقي سيالي بي ك جب تكساوب وشعركا روائ إتى بيريات بيشدورت دب كى مصحلى كدائر ، سيريات بحى معلوم بوتى بيك جب د في اجزى ادر تفعيدة آباد و اتو اللي د في و بال بندى عرت كي تطريعة كيد جائة عيد " ورال زمان باطراف و ا کناف شاجهان آبادمردم شاجهان آبادرا مزت پشتر بود تصوصاً کے کہ تامل ودانا باشد " (۵۰۱) اس تذکرے ہے ہے الى يا جال بيكساس زيائي شريار دوشا عرى كاروان عام جويكا قداور فارى كارواع كم جوكيا تعالى مصحلي في كلها ب "بينتشائ رواح زبانية تزكارخو ورامعروف بدريانة كوفى واشته برائ اينكدواج شعرفاري ورجدوت إن بنبت ر ينت كر است در نات في زمانا بيا بياني قارى رسيده" (٢٠١) معتقى في اس تذكره عن ارده كالفناز بان اردوك ليامي استعمال کیا ہے۔ محد امان فار کے ایل میں العما ہے کہ ما وائے زبان اردد جانا نے یا بداز زبان عدت بیانش می

تنی جن او کوں سے مطریا جن او کول کو انھوں نے ویکھا ان کے بارے میں بتا دیے جی کہ " فقیرا درا در مشاعرہ بائے تکعنتو دیدہ "۱۹۸۱ واور جن لوگوں کوجیں دیکھا ان کے ذکر بیں عام طور برلکے وسے جن کے" بندہ اورا تديده أ ١٩٠١ الكردوي بالعلق كي وجد سے كى شامر كارتر جمد شال تذكر و كيا ہے قراس كا بھى اعباد كرديے إيس حفاقير رضا فی طلوہ کے ترجے سے معلم ہوتا ہے کہ مرز اللیل کے تعنے سے انھی شال کیا ہے۔ طالب حیمی فان طالب کے لا يل شالكها بيك" چول بافقير بم با مقادقنام فايش ي آيد چند شعرش كه يحرسيده ي فويد" (١١٠) تذكره ش اس بات

کا التزام کے ساتھ ، حوالہ وستے جس کر پر قنص ان کا شا کر و ہے اورا کی پہلے بتاتے جس کہ ریکس کا شا کر دے۔ " يُذكره والدي " كي مطالع ب إيات محل ما شفا في ك مصحفي " حالات " ب زياده" والي " يرزور وسے میں اکثران شعراے والی می تفصیل سے کام لیتے میں جن سے وو زیاد دواقف میں مشا شاہ ساتم میرسن، الاتم جائد يورى، احرر تبلى، مهار تلين المنظرة المروران كارائ شن اكثر توازن مورى بوتا ب-ان كاتم يش شعر كية كره كى كالتدى بادرند عرف كى كالدحت ال كالعاز عان مى تلك فين ب باكسة في كالتديد كالالا شراے" سادہ" کہا جاسکا ہے۔ اس تذکرے کے مطالعہ ہے اس دور کے ماحل اور تبذیق قضا کا بھی اندازہ ہوتا ہے

ادران بہت سے مقاعروں ادر مطاحروں کا باجاتا ہے جن بی فراصی فی فراک کی۔

للا كرة بيندي ين يعن خلامعنوبات بحي شال بوكي بن مثلاً يؤخش كانام هما بدينابات مالا كديمه ما بدول تعادر پوشش کا نام محدد الله تقار اس تنظی کوشعی نے اسپند آخری تذکرہ" ریاض النعن "عین درست کر کے بوشش ک ترجمه و باروشال کیا ہے اوراس جس جوشش کا نام محمد روش می تکھاہے ہا") اور تھے عابد ول کا ترجمہ الگ ہے دریں کے ے ا اور الدوی کے بارے عمی سودا کی جوے متاثر ہوکرائے" بقال بحی" کلھا ہے جس کی تقد ات کسی اور مد للاً كرويا شباوت في من بوق منها ينفن على جالا ١١٣٤ في من عدوى كرومتان مرام تحالي على الد بتا با اوم اور اور اور اور اور این کرد اور اور اور اور اور اور کی ورات کا از کرایا ساور کی درست ہے۔

(m)

" رياض الفصوا المصحى كاتير والذكره ب، عقد ثرياد وتذكرة بندى كي طرع ياسى قارى زبان ش كلمادر حروف يحى كاعتبار عرف كيا كياب رياش الفسحا بنيادى اور يرقواردوشا عرون كالتركر و ي كالمسحق في ان فادی واردوشعرا کوئعی شال کرایا ہے جن کے مالات یا کام مقدر اُ اور تذکرہ بندی کی بخیل کے وقت رستیاب ند معلوم بوتا ے جواب" لا كرة الشعراة " ١١١٦ ك نام ي شائع موجكا ي مواد ك مالات أو كل يخ يكن كام وستیاب نہ ہونے کے باعث، تذکر کا بندی کو آخری صورت دیے دقت، خارج کر دیا تھا اور جب بعد ش ان کا کام دستیاب بواتو ریاش الفسحا وش ۱۳۳ اشعار کے ساتھان کا تر جدشال کرویا۔ بھی صورت ان چترفاری گوشعرا ک ساتھ ہے ہو" عقد رُیا" کے وقت کام و حالات نہ ملنے یا تاوا قلیت کی بنا و پر درج نہ ہو تھے تھے۔ اس طرح دیکھا جائے PAC projection

تواليك طرح سندياض الفعنا عقدرتم الاورتذكره بندى كالخلاجي بيد عقدرتر إيس وجيها كديميلية يزاب عبداته شاه ے عبد شاہ عالم تک کے قاری گوشمر ااور تذکر ہندی ش ای دور کے اردو گوشعر اکوشال تذکرہ کیا ہے۔ ریاض المصحا ين معلى في جهان اس دور ك چندأن شراكوشال كياب جوكى وجه ساشال ند و سك شرد بالدين معاصرين اور تن سل ع شعر الوضاع طور يم موضوع تذكره وزال العمل العمل العمل العمل عديد بات محى سائنة ألى بي كد يهل ووية كرول كي يحيل ك باوجرو مسحق اس قيام عرص بين الالف العراك والات وكلام جن كرتي رب اور بكر rri دیں ریاض الفصل کا آغاز کیا۔ ۱۳۶۱ دکا سال مصحی کے لیے بوری اجیت رکھتا ہے۔ بیٹ او مالم ہاوشاہ کی وفات کا سال ہے اوران کے پہلے دونوں مذکرے عبدشاہ عالم تک کے دور کا احاط کرتے ہیں مصحی نے اپنے کا م کو دسعت وسنة اور عبد شاه عالم ك بعد ك شعرا كوشال كرنے كے ليدا ك سے تذكر ك فياد الل جس بين ان تمام قاتل وكراف على الدرموا مرين كوي شال كياجن كالتي ما جيس ال وويد كرول كي العدير و ي كارة كي تيس ال وقت تك تعمدة بين ايك الك تسل جوان يو يكي هي ي ك والدين أو شاجهان آياد بهار ، وغاب ا وصوبه تعدووا آكر و فيرو ك علاقول سئة كراوده عنى آباد موئ تصايحن كم ويثل ان سب كى بيدأش وشروام أنسو وفيض آباد يس بول عنى او دی نسل کے بیات مرااستے باب دادا کے وال سے بائستی ہو کر تبذیبی وسعائش فی سطح پر اب بوری طرح تکھنو سے تعلق ر كے تھے يكى ان كامل وفن فعالاردواى تبذيب كے يوردواوراى كرز بدان وفرائد و تھے۔ في لسل كے شعراك قد وخال تدایال کرنے کے لیے مصفی نے ریاض الصحاص اکثر دیشتر ان کی تعریب مح یکسی میں اور ان سے استاد کا نام می ویا ہے۔ اس وقت آ تش ۲۹ سال کے تھے اور کالی ہار کی تذکر وش ان کا ذکر آیا تھا۔ تائع عصر سال کے تھا ور فق نسل کے فیمواہیں ان کے شاگردوں کی خاصی تعدادتھی مصحفی نے جن نو جوان شعر اکوشال کیا ہے اور جن ہیں وے کے قریب ان سکانے شاگرہ ہیں، ان میں سے اکثر کی جمرہ ااور پہ سال کے درمیان ہے۔ بیشتر شاعروں کے ذکر میں محر كوفلا بركرنے كى وجديد معلوم بدوتى ہے كدو وكلستوكى اس فائسل كوفراياں كرنا جائے تے جواب كليتى سطح وكلستوش واوش و عدى تقى يسبب الله بتائي بو يصحى في تكلما ب كلاسب ري الله كوت موزوان و إنكستوك بالنسل آبادی شابجهان آباد میاستگ اونی رسد، شد ۱۹۵۴-ایک اور جگرانها ی که "سبب تالیف جلد آن است کروزے نظر يركثر معامونه ول طبعان حال كرده بخاطر كزرانيوم كه اكر يك تذكره تايل قبالي اللب كهاساي اس كرده فيزح وف يجي راوفا كذائ يكفتم وكيت قلم را درعرصة تحريرا حمال واشعار شعرا جدلال داوم" (١٣٦) تاليك رياش الفعناكي اصل وجديكي تقى اور دومرى دورك " أنا تكدور يُد كرة بندى وفادى كن الينات. آن بردوفر بي رادر جلد تانى در آوروم تا جامع جيخ اسا باشد' [علا] ذیلی دیشیت رکھتی ہے۔

ر بین ایستان با بینیا دو اور ان که زمان کے تعلق کے سیخل کے 1971ء اس بادی اور ان ایستان اور سیخل کے روز ان استا روز ان انسان کا آئا دیں اس اسال بات پیدھ کا بیاد کر آئیز کی اماد نکر اردوزی ور طبق کی کم کے بھی کیا کہا تا ان طرح میر کی انسان المان المردی کے انکر کے بر کھیا کا یک تعلق سیکر انسان کا روز انسان کا المردی کا استان کا انداز ان محکمات موجود کا بین دیکھی انداز 1971 کے میرائن کا استان کا انسان کا انسان کا استان کا استان کا استان کا انسان

صد شركه اين وخيرة الل من شد المجمن سير را رشك افزا از خامه تكو نود بر آورده حريف سال عارخ او "رياض أنسين" دادا reA post-out-obs

ریاش المنصحات ۱۳۳۱ دیرة مدورت جس ۱۳۳۱ درمان آناز نیدارد ۱۳۳۲ درمان آناز نیدارد ۱۳۳۷ دیرتی میکاند. پیداد بیشتن کی تفدید زرخ کستا خری معربات آناد داده تا بست برا مدودت ۱۳۳ با که کرد که مطالعت است. با سده توریخ می بیش بیکرمان ان دادام حق کرن کا کا مشمل باری د باشداد

ا۔ رقع سے والے میں کھیا ہے کہ ''حرق قریب یہ جاس مربیہ و شام کر دور افقیل مرحوم شدوی کو بیز'' [۱۳] فقیل کی وقاعہ سام رفع اللادل ۱۳۳۳ ہے کہ اسلام ۱۸۸۸ وکرد کی کے پائے میار سے ۱۳۳۳ ہے کے بعد کلسی گئی۔

قات ۱۳۳۳ رفع الدول ۱۳۳۳ مند ۱۸۸۸ در دول او باید میران سه ۱۳۳۳ مد است این ق ... ۲ سید ک داخل جی نظمان که از کام خود دارانظر مرز انتقل گذر دانیده و میکند داند (۱۳۳۳) اس تنظ سے ب

بان ساسنة آئی کوشش ال پیشته زنده منتید کویانه مادر ۱۳۳۳ در مدید پیرانگسی گی . ۱ سد ساوق سک ویل شریقها بسید کرانه شاکردی تشدید نشل جرانت اشیاد دادد و درد و شعر محتن اثر بعد

۳ مساول کے بالی میں انسان کے بیل میں انسان ہے کہ" ہے تا کہ دی انتہار کا انتہار دارد وررو نے خراسی اس جعد او بخو بی کا آرا ' [۳۳] کو بار میمارت وفاحیہ جراً سے (۱۳۳۳ء) کے بعد کشی گئی۔

۳- ملیال سیر جدید بی است کرد برد ما ۱۳۲۸ ماد موان خودداد کان خود بهود در اخت مال زبان فاری وعدی دا بلد شده ا ۱۳۲۶ واد به می تکها کرد عمرش بست و نیخ خوابد بردا که کویا میاس کا حال

rra=2+1rrn عن باس كر بعد المبيز كرا. ٥- طالب كرا بل شرك على من كل المركز و بالش شاكر و برأت الدوا (إن الما كريام تر جدوات جدات

۱۳۲۶ هے بدرگھا کیا۔ ۲۔ سرور کے ذیل بی تکھاہے کہ 'حسب اتفاق در ۱۳۴۰ هر را پر آپر آوروه مالا کر مثلی اوبدوازوه

سال رسیدهٔ (۱۳۷) عدمان کام میسال بتائی ب " افرش می و احت سالداست " و عالم باین تا کام ال باید انش ۱۸۸۱ ه ب

کو پایتر جمد می مرد مان بین کے حران واقعی میں است نے اعتمامان فران واقعی اور استان کے استان کا مسابق کے استان ال چاہیر جمد میں میں میں میں میں استان کے دوباتی ہے کہ ۱۳۳۱ ہے۔ ۱۳۳۲ ہے کہ مسئلی ریاش الفسحان مسلس کا مرکز کے

ر بسیند بر گذر بد و هم استون به و کاف داده سه بیش نری بین این با بدون این به بین می برای در این به بین از برده این با در استون با در استو

ہیں۔ بعض شعرا کے سال دفات وولا وت بھی وید سے ہیں شائنکیم شائل نمان ارشد کا سال دفات ۱۲۴۰ء دیا ہے اور ان كا تعلقه تاريخ وفات بحى كهاب و ١٣٩] أيك قطعة تاريخ لخو الدين احمه خان حرف مرز الجعفر (م ١٣٧ه ٤٠) كالجح أنمية كيا بي المعلم ميرجعقر المن فتح كاسال ولادت ١٩٨ المدويل به ١٣١] عاقد غلام محدثان أزاد كاسال وفات ١٣٠٨ ما عافق ظام في خان الأركا سال شهادت عد العداور مير والحرية المرشاكر وآ قش كا سال شيادت ١٢٣٠ عد يا عبد ١٢٣٠ بعض ایسا شارے بھی کے جی جن سے اس دور کے تاریخی واقعات کے والے سے سال وقات کا تعین کیا جا سکتا ہے شا مرجب في على على عن أنساب كر" جارسال ي دوكرازي جال دركزشت" ١٣٣١]

اس مذكره ك مطالعه يه باعد بهي سائة آتى ب ك معتمل موز دني طبع ك ساته ساته حسول علم وأن كو ہمی خاص ایمیت دیے تھے۔ تا پ کواس واقت شاگر دی جس آقال کیا دی۔ اس نے شروری کلم حاصل کر لیا۔ مستحق نے العاب كر" الا إلى عمل الم كروه إو" إ ١٣٣] حاوب كرة إلى ش العاب كر" إومت كم على دركتن تصائد ومتفعات بيطوني واشت " (١٣٥٥) رائم ك ذكر بين لكما بيك" الزسرات شعروشاهري بإندال واقف نيست " ١٣٦١) زور ك

بارے میں انکھا ہے کہ " اوصف ہے علی انھے موزوں کی کندور یافت محکم خلل بسیار کم یافت کی شود (سال) رياض الفسحا بين تصحفي في اي شاكروون مثلاً آتن الكروريف، حياب، ويات روان روان زيان وال

سامال مهيند اليم وشادال الكيب المحدود طيال المهور المريف ، عاقل اسرور انظر و بوس و فير وكوخاص اجبت وك ييد ان کے بارے میں مصرف ضروری معلومات فراہم کی میں باکدامتھا ہے گام بھی زیادہ دیا ہے۔ اس تذکرے کے ا مسيعة وه اسيند شاكره ول كالمايال كرت جي _

عقدر يايس معنى في التقالة كرول كروا الدوي إلى الن العام يس بيا العباسية مين موان الل النس كول على ال كية كرا "المن الاحبا" كاحواله ما ١١٦٨) كل جكان كالبياة يوكرون عقرار اادرية كرة بعدى كرواساة كالين الباسطوم بوناب كراس وكاللا كروك الدين الهي وومرسماً خذ كي شرورسداس الي تين ي كديدته يادوتر معاصر شعرا كا مدّ كروسها وراس كامواد الهول في براه راست اسے مشابدے اور تجرب سے عاصل کیا ہے۔ اس میں بیشتر شعرادہ ہیں جستی کے عبد میں زعرہ تھے اور مستی

ان كرار على بهت كرمائ تھے۔

ریاض الفصحا کا عام طور پر ایک مقروه و حنگ ہے حشا مسحلی عام طور پر بیاناتے جی کہ بیٹ انوکس کا شاکر و ہے۔اس کی افرائیا ہے۔اس کا کام کیا ہے اور اگر کو گا تال و کر دلیہ یات ہوتی ہے تو وہ می شال کروجے ہیں۔ آ فریس انتماب کام وے کرشا مرے متعارف کراویت ایس تاکر پڑھنے والا وراے تعارف کے بعد انتماب کام بإحدار كي شاهرانه هيئيت كالمازه وكالتط ال تذكر عين أنمون في وه الداز التياري كما جومين مذكرة بعدي اور عقد را یا مل سال سے الکوان کی تقدیمی بھیرے اس تذکرے میں می روشن افراق تی ہے۔ مثنا آ تش کے بارے میں لكنة بين كر" الرعرش وفاكروه و جندسال برمين وتيره ورفت وكل عيش رابان ورويش بيايد كياز بي نظيران روز كار خواج شد" [۱۳۹] ال يُذكر ي كو يد مع الوي يكي محمول الوتاع كرده الي أوجوان معاصر إن كراريش رائے دینے سے پہلو تھی کر دہے ہیں۔ اس کی ایک مجہ یہ ہو کتی ہے کہ اس مذکر سے کے پیشتر شعر البحی آلیاتی اشود اما ک مرحطے ہے گزررے ہیں اوران کے بارے بیل کوئی رائے ویٹا ایمی قبل از وقت ہے۔ دومری وید بروکتی ہے کہ من الم

معاصری کے بارے بیں اگر رائے قرمینی ہے قودا اواقی مفالط" کا فتار ہو کئی ہے اور اگر دائے اسکی ہے جس بیں قامیاں یا کووریاں واضح کی تی جی او اس سے سرے کی نارامنی یا داتی پرخاش سے مادی جائے جی لیکن ان سب باقول کے باد جود مصحفی جان رائے وسیت میں وہاں جائی کا پہلواس میں جملکا تقرآ تا ہے شاہ فرع کے بارے میں لكية بين كه "غول را بروية تقريد استاد خود (ناع) برا برقصيد وكفتن وورتها لس مشاعره خواندن فخرخود وانست " (١٥٠٠ معلى مرزاقتيل كى قارى دانى كاقة قائل في ارده دانى كاتاكيس في قرائدين خان موف مرزا عاى آخر ك ة يل جن كليج بين كـ"ر بيري واحدره مرز التيل كداويم بادمف قاري كوني واوي ارددواني ريانة واشت قدم دري بیابان برخادگذاشت ^{*} (۱۳۱۱)

ر باض افلسحا كم مقالد عديد باعد واضح خور برسائة أنى ب كراس دوركى جديد شاعرى عن معلى بندی" کار بھان دور پکڑر ہاتھا اور کی نسل کے اکثر العمراای رنگ کی میروی کرر بے تھے اور پر نگ خود مصحفی کو تا پشد تھا۔ ا فع مح بخش وا بدے وال میں تکھتے ہیں کہ" جاریت شعرش علی الرسم زبانہ بود۔ آخر بلورش کت بھاری سند خیاش ب الرف من يندي ونازك خيالي صلف عنان موده " (١٩٣٥) اور يايى تكما يه كرا افقير اشعار خيالي رادوست ند دارد " استاع التي كالمن الله على الكلما يه كالكلما يه كالأور التي الله الم المائية " والمائية " والمائية المائية الم رائج تقيد ايك طرز" ما الثانة" اور دومرا" طرزمتني بندي " و ١٣٥ عطرز عا الثانة مصحفي كالبينديد ورنگ تها اورطرزمتني بندى كودة"معنى بيكانة" (١٩٧٦) كالتاش يكفية تقد

ریاض افضی کے مطالعہ سے بریعی معلوم ہوتا ہے کہ اس دور کے تکھنٹو بیس کیاں کہاں قاعل و کرمٹ عرب ہوتے تھے۔ مصحیٰ نے مشاعرہ تکیم سیدمجہ، مشاعرہ مرزا عاتی ، مشاعرہ میرصدرالدین صدر، مشاعرہ مرزاتی ہوں ، مشاعره حريلي راية جهادلال، مشاعره لالدموتي رام وفيره كا ذكركياب إسلام إيك ميكم مستخل ف "كتاب مشاعره" كالأكركرت ويرت كلما بي كالأكراب مشاعره مرز الدخل يك اين جدا العار الخاب نوشة شد" إ ١٣٨] اس ب معلم ہوتا ہے کدمشاعروں میں پڑھا جانے والا کام یا اس کا احتاب بھی محقولا کیا جاتا تھا درا اسے جموے کو '' س مشاعرة" كام عاموس كاجاتاتها

اس تذكر ، بي مثلًا في بار ين بي بعلى بعض مفيد مطومات حاصل بوتي بين مثلًا خم مووض ك ارے شربا ایک مختفر تالیف انھوں نے " خلامہ العروش" (۱۳۹ تا کے نام کے ایک اور کیا ہے کا ور دَ ڈاری کے إرب يمن مند الشرا" (١٥٠) ك نام ب تاليك كي في بيلي معدم بوتا بي كي مناز و" کی بنیاد رکی تھی جہاں ادودوفاری میں مضامین مثر برا سے جاتے تھے اور منسخلی فے "دروصف د کان تنبولی" ایک منسون فارى زبان يس ترظهورى كتي ين كلها قلديداور درمرا مضاين فارى مصحى كى تامال فيرمطور تعنيف" بجن الفوائد " على شامل بين مصحى في يا مي كلها ب كر" ورزيان اردوك ريخت قريب صدكس ايرزاد بادفريب زاد باخريب شاكردى كن آمده باشده فصاحت و بلافت راازمن آموخت ا ١٥١ مصحى في في ايك بكديدي مالياب كرخودان بي وو منس تھے۔ ایک یہ کدوہ الم ایس جانے تھا درای لیا تعینو آ کر انوں نے نام عرفی مولوی مستقیم محد کو یامؤے يرا كى اورصد داد قانو الد مولوى مقرر فى ب يرساد رووسد هذا بترين مولوى منايت تحديد يرسادرياكى كلماب ك" فرض آخر جمواز فضل الى بدهر بيت وتقامير قرآن مجيد مايد مجر رسانيدم كه تصنيف وايان عرفي رااراده ي كردم". شی ایک سرمال خلاصة العروض تالیات کا [۱۵۳] می ایک سرمال خلاصة الرود رک شعراک بارے میں ایک الیک و متاویز کی حیثیت دیکتا ہے جس سے اس دور کے

د بول با التواقع الدور المستواط المستواط المستواط المستواط المستواط المستواط المستواط المستواط المستواط المستو مع المولاث الماقة المستواط ا مع المستواط الم

(ب) مجمع الفوائد:

" مجان الاستار" معنی کی کمل دیمکن دیمکن موتری از این دو بر پیشانه کام کا مجدورے بوتا حال فیر میشود ہے۔ اس کا ایک شور بال میں نے بند کان اوپر رکی او بورے اوٹر زکن کل میں محقولات سنستھی ہے۔ بھیرکسی ترتیب سے محتواتی الاندان کو - مکارکسے بھیرنا مجلی الفوائد کان موزیا ہے۔ میں تاریخ ہے۔

"بر چدار قشیقات می تا قدام مانده بود. چدهم و چدار بده فی و چدادی دو می جاند آخر در آورده ای سمال را " نیخ افزار از مهم در ساختر" ۱۳۵۱

''کسید'' می افزاد ''فرسوم ما خزا ''اواد) ''ستخی نے بیگور '' ۱۳۶۴ عدی مرتب کیا جس کی طرف آئے کی خواد ثارہ کیا ہے کہ۔'' امرمت ک سال کیا در فاود می گذر دکتر کیشنز کا مرام ہے۔'' (اس معام) کیشنز کا ۱۳۹۸ میں گائے اور کی شرکا کے موریب اگرانی سال گذر دکتر کیشنز کے سال کروائے کے بائی کرانی (۱۳۹۸ ما ۱۳۹۱ میشنز کی افزاد کا سال ترتبے روزایل شعیری کیا با شکل

لساخ الله بين بين بين بين من المساخ الله بين ال المساخ الله بين المساخ المساخ

(۱) مرقی شمون (۱۳۳۵ ۲۳۵)

المرق وسياسا المدم (٣) اقدام المراص (٣) (4) كليك أقدام (ص ٢٢٥) (٥)لسينامر، فأعما في وذاتي حالات (ص ٢٣٨_٢٢١) (۲) اقدام عماست (ص ۲۶۸) (PT9_FTA, P) = NEIS PE ANTONES(2) (may)とによい(A) (4) حرف روی اظم قافه بر بحث (ص ۳۲۹) (١٠) طریقکت (ص ۲۲۹_۲۲۹) (۱۱)علم رياشي (ص ٢٣٠) (rr) (r) (ir) (۱۲) دروصف د كان تنول (عن ۲۲۲،۲۲۳) (۱۳) قاری وارد درمتر اد قات (^مس۳۳۳) (۱۵)در مان شعیب شری (ص۲۳۳) (rrr, p)_3+2(14) (rrr_rrr, r), te_1 ((a) (12 - 1(14) (۱۸) ووش کی تویف دراس سے اقدام (ص ۱۳۳۶) (١٩) كليدوكان كامتعب (عن ٢٢٣) (۲۰) سكا اليب وراقعه جات اللور خاطهوري (ص ٢٥٠٥ سيس ٢٠٠٠) (٢١) عربي زيان يم اللم وأن شعرك بارك يم (ص ٢٣٨_٢٢) (۲۲) اللي كاقيام (ص ۲۲۸) (۲۲) ای او فی ایم کے بارے می (۱۳۵۰) (۱۳) طريق تاسكه إدشاه به إدشاه أويد : تمود: قط (ص ۱۳۳۱) (١٥) أيك فطاق توليد من (١٣١٧) (۲۷)علم منطق كى منزي كبري (ص ۲۳۳) (22) قطعہ جس کے برمعرع کے اول وآ خرح ف کے جوڑنے سے معتی فلام حضرت کا تام لکا ہے۔ (۲۸) تا تعل قاری مشوی مادهوال (ص ۲۳۳_۲۳۴) (٢٩) تشيطت بيكر (ص ٣٣٩_٣٣١): اس بي انتقول سياست جوب كي ساست الصوري ويش كي جري (۳۰)ورومف فخر (ص ۲۳۹) (۱۲) الزام كاشمين (ص ۲۳۹) (۲۲) ستاروں کی تحریف اوروات کی تاریکی کے مارے میں (عرص ۲۳۹)

(pr) الفاظ ے ایک آنو فی رتیب و یا ہے تھے کی طرف سے بڑھے ایٹرائی حوف کے جوڑ نے ے" فطل على" يرة مروزے (س١٣٩) (me) با في صلحات عين منحد و مكايات كلمي جي جن عين ذا في تجريات ومشاجرات كواصورت مكايت

(٣٥) التي جمع الفوائد فاعلى آكيات مخطوط كي جلديدي ورست فيس --

" مجمع اللوائد" منتقر لكم بينزكا مجود و في كم يادجود حالات ومطالع معنى كفلق ساميت ركما ب-

معنى كالسب نامداور ها عدائي ووائي مالات يبال كل ياريان ش آئ يورداك عن الكرا يوران عن الكرام عملے وجرأت وصحفی تے تعلق ہے مغیر معلومات سامنے آئی جن اس مجموعے کی ایک دکایت بی اس معر سے کو سان کیا ہے جوافٹا و معنی کے درمیان ۱۲۱۰ء میں ہوا تھا۔اس حکامت ہے معنی کا زادیے نظر داہنے ہوتا ہے ادریہ یاہے آئی ساسے آئی ہے کہ آفتا نے اسے آومیوں اور ہازاری لویڈ وں کو جش الکر جن کر کے بچھ پر سے ہو کے امیا تک مسحق کے گر بیماتما(س · ۲۷)

معنى كوفارى زبان يرجيد ساصل فغادر" مجع الفوائد" كى نثر عدان كى تادرالهيا في اور قارى دائى كاير را ا ظیار ہوتا ہے تصوصاً ان فاری نثر ول ہے جو رکا تیب ورقعہ جات ابلور باللیوری (س ۱۳۴۵۔ ۱۳۴۷) اس ویکٹوب جو ایک بادشاه دومرے بادشاه کو کیے (ص ۲۳۷ - ۲۳۷) در" دروصف دوکان تنویل" (ص ۲۳۳ - ۲۳۳) من آلی میں۔

(ج) اردودواوس

و اوال اول ۔ مستحق کے اور دو دواوس کی تقدا او تھی جن میں ہے آ شھے موجو دہیں اور آیک د تی میں چوری ہوگیا تھا جس کا

و كرمعتوني في ويوان مهم كايك شعر ش يحي كياب:

و تی چی بھی چیری مرا دیوان کیا تھا المصفح المعرفيل يورب على بواعل لیکن اس و بوان کے اکثر اشعار اور فرز لیس مستقی نے اپنی اور دوستوں کی یاد داشتوں سے قراہم کر کے اپنے و بوان اول يس شال كرى تعيى -ال بات كا جوت يوكر ويرسن كالني اول (١٨٨هه) عدا ي ياس يستعلى كرويل ش تکھا ہے کہ قصیدہ وفوال وطفوی شوب ہیں اور مشوی تھام پر ہمی خوب کی ہے (عام) بیال انتخاب کام ش جو اشعارد ہے کے بین ان میں سے چند کوچھوڑ کرا کومستحق کے دیوان اول میں موجود بین می کیمشوی تھام پر بھی دیوان اول کی زینت ہے۔ اس ہے مدیات واضح ہوجاتی ہے کیم شدہ و توان کا بڑا حصہ و اون اول شدیا شال ہے۔ مصفی نے د يوان اول كرسال تاليف كاكبين وكرفين كياجين" ويوان اول" اور" تذكر كابتدى" كرمطالع عدود التي سائة

(1) معتملی نے وابوان اول کی ایک رہا تی میں جہاں دارشاہ کا از کر کیا ہے۔ جہاں دارشاہ د تی سے تکعنو ۱۱۹۸ء/۱۸۸۰ء عن آعادره ١٢٠٥ عدك أخرش بنارس يط ك ركو بايد بافي ١٩٨٨ عدد ١٢٠٠ عدد ميان كي كي- ۴۱۴۴ (۲) "تذکر دوندی" می تصفی نیسته کند کنیون این آخر سساز انتشاف و ایران قاری و بودی و تالیف تذکر مکاری فرانست مام اگر در می مواند به تزکر کاری در در فاز کارند (۱۹) تذکر مودی کا آنا کار ۱۳۰۰ بدید و ایران کم از و دون

یں چنز کام آیا ہو لی کے دیائے کا ہے او تعوال اسا کام انگسندا نے کہ بدیا اس اس ہو مثال ہے مثال انسانہ معملی کلسند میں وقی ہے آیا ہے کر سے رو ور دروز

لیکن اس خاک میں کئی اس نے کھیں میکن اور در بالی وکیکے جو بید سے موقع میر پھر جا اوان کی خدرست میں وقتی کی گئی ہے (ویوان اول کار ۵۸۵) ای طرح وور بالی وکیکے جو بید سے موقع میر چھر جا اوان کی خدرست میں وقتی کی گئی ہے (ویوان اول کار ۵۸ میں کار

س الرائد من الدور من المقال المنظمة ا

ره برواج الدارسة الدارسة بي حالم واسم به ين كنته هي ين كنته جوياراً تا مب كني كما بين ماد مى شاب بين ماد مى شاب بين ماد مى شاب بين ماد مى شاب الماد من الماد من مراسم كما كما يشوع شاب الماد من من من كني كما بين ماد مى شاب كني كما بين ماد مى شاب كما بين ماد كما ب

ے چھر کرنے ہے۔ ول میں کہتے تھے لیے یار قر بگدار سے کئیں ''ل' کیا وہ قرند اک ترفیہ زیاں ہے لگا: مسلح کیا شھر کئی جا کرنے کئی میرک گر ہے میں جز کہ ال اور دیا وٹ ہے وہ مسلح کے بار انسون کئیں بھر تی شری کا خود

ن احمال ب کا کہ تو ہر سے ہوا بھی مسئی ہر بھر بھی تھر ہ

مستی فاری کو طاق پر رکھ اس دیان میں ایسے اشعار باور ویں جرائی واغلیت اور مشتررک کی دیدے متا اثر کرتے ہیں لیان پر داغلیت دارم

ن میں اس میں ہے۔ اس میں اور ایک میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں اس میں ہے۔ اس احتواج سے معنی کے مار بیت مار جیت سے بڑی اور کی سے اور کھوری اور ان کے دوسرے میں اس سے بیاں۔ اس احتواج سے معنی کے

me-waste بال جوصورت بنی ہے وہ وہ سورت اور تی ہے۔ دیوان اول کے مدیند العرویکھے: ام نے موقف اے واقت وکر بردکن حرے میشے جوجیل بادی آباکوئی کا مدروز ججرے بارے کدون قیامت کا ندآ قاب تھے ے دشام موتی ہے یا کوئی بالوں کی ہو ہے اس کی واقف ہو، تراقا ما كلى جب زلف تو عالم معطر بو محما كي تو قاقلة نو بهار تغير ع بيلے ہى با جرب فتي كى صدا يونيم و کے کاریاں باد دی جی الله المركة إلى التوال مرب اس و بوان میں مضمون آفر بی کی طرف مصحفی کار جمان تمایاں ہے۔ متعدد اشعار ایسے بیل بنن میں اظہار کنر ورادر بیان على كا من أهرة تا سروان اول عن اللف الجهاد رنك أيك ما تو تقرة عن بداس عن كريد والنك كم منها عن عرت سے ملتے ہیں۔" زاند! مسحق کو معرب ہاور متعدوا شعار میں زالف کوموضوع عن بنایا ہے۔ اس طرح کر بھی ال کامحیوب مرضوع ہے۔ مضمون زاف ازاس وجيه و بهم ال كو مو بار كولت جي مو بار باعد ين م عصی جب زوال تبذیب کو بیان کرتے ہیں تو ان کی تظر تھارتوں کی ادھو کا تھی کی طرف ماتی ہے۔ یہی وہ استمارہ ہے جس ہے دوسفلے تبذیب کی گرتی و جاروں پراعمار قم کرتے ہیں: اب دیکھولٹو تکلی می ان کی اومز گل نے تھا جس تارتوں پر وٹی کی کام آگئ کا و بوان اول ہے راہمی معلوم ہوتا ہے کہ شعر علی مصفح کی کاعشق اول اور سی ان کی زندگی ہے: جیں ول بھی ہر اور سے ہے کر ہے معنی اک شعر کا حق اس دیوان میں سلکاغ زمینوں میں شعر کھنے کا رخمان لمایاں ٹیس ہے۔ دوفوز کے سرخوز کے بھی کم ہیں اور انتجار مشقق کا زورمعالمات منتی برخی بلد جذبه دا حساس برب معامله بندی کا رنگ اس دیوان یس بهت کمب ایکن چند فرانون ر جرأت کے رنگ خُن کی جھکے صاف نظر آتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رغوز لیس نکھٹو آئے کے بعد کی جن اور منتخی خود کو على في عن آن ك بعب الدمريا مرفان الله الله كان دى حمال بیں سارے تامنی و مثقی و مادشاہ آئے ترے کی کی حکومت کیاں دی اس ویوان میں مصحفی " عصمت" تای ا فی محبور کا اگر ندم ف دوریا میون میں کرتے ہیں ملک فول کے ایک مقطع میں المحال الكرية ال مجرابون واحوظ تابديت تلك شركي أكبان فتي آسان بلاا المصحفي ويدار عصب كا عصب كالأكرد بوان اول كے ها وہ نصرف و بوان دوم كرد وشعروں ميں آيا ہے بلكدہ بوان جيارم ميں بھي آيا ہے: فكر خداك نام ب مسمت كالمسخل روز جزا كوآه مرے مثل باك كا 82, 151, 120, 120, 16, 2761 المصحفي توقعت مصمت كوبكر كركيد مال ما ڈھوٹڈ ا کے دتی ٹی ہم عصمت کا گھر وہ بھی کیا دن تھے کہ بہر یک نگداے مصحفی

و بوالن دوم

المن المنظمة المنظمة

مت اول کر ایک تو دلیان کبر چا اے مصحفی ہوا ہے ہے دلیان دومرا دلیان موم شراکی گفتنا رفق کی ام پارلماہ جس سے استعادی مدوتے ہیں۔ اس جمد سے پیٹیمالگا

(۱) دیان دوم کم ویش ۱۲۰ ماه شروم ترب اوا .. (۲) در ایان مرم ۱۲۰ هدک آس یا سکس مواسی سال تذکر وُموی کی سخیل کا سال ب ..

(مجاہد خال وجہ العسمانی این کارس تاہد بالی مال میں انداز میں افزان میں اس احداث ہے۔ اس وجان ان اس اور انداز میں انداز میں اور انداز میں اور انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں انداز میں اندا اس وجان کا اسال کا دمیان کا درائی ہے۔ دیا تھا کہ کرائی انظر ہے۔ شاکل کہ کرائی انتقل ہے۔

مستحقی مجھ سائم ہے دتی عمل این او جادہ بیاں بزاروں جی ایک بارا کا بیشرد کیمیے:

يا بيساس اله يستراتهي. قلب صاحب کي اب کي تجزيوں ش اس دنيان کے دنگ دوران عن تصويت کے ماتھ بيان کيلولايان جي:

(1) آلی پرکر مصحی کے کلام میں چکل معلاق میان روائی اور قوے اظہار پر دھگی ہے۔ تھی کم ہوگی ہے۔ والی کی عام

(10) يعنى حد كالتيمية بين بالديك المناوية هذا المدارية بين الدين المدارية بين المدار

مودا کا 3 مرد ہو چا ہے بازار ایس پیدم خوار کے سرے مرے موجود من جان کا انتخار اس کا مقدان برقائق کا کا طرف ہے باری انتخار میں کہ انتخار کا میں کا انتخار کا کا کا کہ اگرف کا انتخار کی انتخار کا کہ کا انتخار کا کہ کا انتخار کا کہ کا انتخار کا کہ کا کہ کا انتخار کا کہ کا کہ کا اگرف کا انتخار کا کہ کا انتخار کا کہ ک انتخار کا انتخار کا کہ کا ک

نارز الديداروو سيادوم ا سے دوشہ خوافی اس لیے کہتے ہیں کہ بیٹا حری مجلس کی ضرورے کو می اگر دی ہے مسخل شامری رہی ہے کہاں اب توجیس کے رونہ قوال ہیں ہم

ولف و کمر کے مضایص جود اوان اول بین آئے ای وہ دیوان دوم بین میں لئے جین لیکن ان جی اثری کھا بین امریشسیت يو سائل سے الله الله ورسي الل مجلس كي شرور سي تقي -

() امر دیری کار : نان جرد بوان اول ش ارایاں تمااس و بوان ش کم جوجاتا ہے اور مورت اس کی جکہ لے گئی ہے۔ (A) واجان دوم سے بیامی معلوم ہوتا ہے کہ واب تک تکھنٹوش جم فیش کے جی گھنٹو سے جار جی اورونی اُنھیں

برباريادة ري بي عليه كوه" كان الاال" كي بي ع "ال كان الاال على والد كيا" ير چد تفسو ين رب بم، يستى ال شرك ال اينا تو يزاد ي ربا

عرب عن آئے چور کے والی سے شرک اے می کے الی سے قست کدم ہیں اے معنی مت ہوجہ کدوٹی سے لکل کر کیا کیے کہ ہم کیے پیچیان اوے جس

ے وقتی کا ساخشارات و بیان ووم میں قرایاں ہے۔ ای زبائے میں ووطلعی وے زری کا شکاررے جس کا ذکر باربار ای دیوان ش کرتے ہیں : کیا پوچھو ہوای نے سروسامان کی اوقات

ے خانہ تغین مصحی اظام کے مارے ع اگر پرچوتو ہے دہ تیل دقما کو کا فرج مضحفی وسیتے جیں جو پاکھ ہم کو سامل ذال مصحفی القف در باروں سے دایستہ ہوئے کی خواہش رکھتے ہیں جن میں آ صف الدول کا دربار بھی شال بے لیکن بہال ى در ريحانداز د كوكران كالناجزان آخران عاتب

معلوم تیں ہے تھے دربار کا اتداز اے معینی مت کر ہوں کیلس آصل

و نوان موم جیسا کدو نوان دوم کی بحث میں و کو سے جس میکم ویش ۱۳۰۹ هدین کمل ومرجب موال مدد نوان ۵۱۴ فوالیات، ۲۰ ریاحمات اورایک قطعیتار دخ دخترامیور (۲۰۹۱ه م) مشتل ہے۔ اس وقت منصحی کی تمریحان سال رو تاکی تنوی و دوان موم میں دومکہ مصحفی نے اق ایم کا ذکر کہا ہے۔ایک شعری الحق بھر بھار کے قریب بتائی ہے: ہر چندسال مر بائسیں قری ہوئے جنگڑا نے زعد کا کا عصفی اور

الداكمة والماري والا محري المارية اب تو یکے مذاب ستر ہے الالے اے مرک لے منزل تنسین بھی ہو دکا

مصحفی کا سال پیدائش و ۱۱ الده تعیین کیا گیا ہے۔ اس ش اگر ۵۰ اور جوڑ ویے جا کیں تو کو بار دونو ل شعوعلی الترتیب المعالمة الماعين كير ك يين اوراى مال يدويان محكم المواجب وويهاس مال كروي تفي

و بوان موم كرمطالعة علوم بوتات ك: (۱) منتعلیٰ کی قوت بیان اور پہنٹی اظلیار غیر معمولی طور پر بڑے گئی ہے اور زبان ہے وہ قدامت بھی وور ہوگئی ہے جو min-market

خصوصيت سعد يوان اول يم أنظرا تى بـ (٣) و الان موم يش مستحق نے تصنوع کے تباہ ہی ماحول معیار تن وموضوعات شاعری کو تبول کر لیا ہے۔ اب ان کے بال بھی اوا بقدی، خارجیت، جسن وادائے محبوب کا بیان اور سرایا مواج فن بن کیا ہے۔ تکامنو میں طور کو بھانے اور افی الا حرى كائت الله الى الم المساحق و الكهاش التياركرين جواس وقت اس معاشر الا عبول و ينديده رنگ تفارج أت كى مز عداد شاعرى اس لذت يهند معاشر كامتبول رنگ قدار

(٣) نكينؤ كيم وجيد خال فن المرق مشاعرول كي عام رداج اورقاد را زيان كي اللبارك ليها بالمنتحق بحي شكاخ

زمیوں میں شاعری کرتے ہیں۔ بیان کے تبدیبی ماحول میں ہوا شاعر دو تھا جو شکل ہے شکل زمینوں میں روال شعر كيماورت نے تا قافول سے لئے مختاص بداكر ، أس كرام بي كونى تى تى تداور دوايا تاور الكام بو ك ايك عى المين عى كى كن فرايس كريك و يوان اول عن بيد قال يس ما د يوان دوم عن بيد قال سائة آئ لکتا ہے اور دیجان موم عی افتادا منتج ہو جاتا ہے کہ اس دیجان عی سنگاخ زمینوں میں ووفوز کے سرفوز کے ، مارغوز کے تی کہ یا فی فرنے بی فی بی سنگا فرومیوں میں مستی کے بال عام طور پرز میں شعر کر تھوز کرتیں ہما کی باک شعر کا صدین جاتی بے لیس قادرالکلای کے اعبار کے لیے ایک قرل می دلوان سوم میں لمتی ہیں جہاں زوراس بات پر ہے

كدر شن شعربيدتان كرنمايال بور

(٣) اس د بوان ش اشعار فول کی بزیاد 8 فید بندی مرہ بے۔ غوزل میں جذب واحساس کی ایمیت کم اوگل ہے اور 18 فیوں ے مضاعین او تاال کے جارہے ہیں۔ یکی الاصلاف اللہ ایک را قان جہادر آ کے بوحالو آ سے دورش: اللہ بال مشمول بندى كي صورت عن زرايال ومقول جوار مصحفي كيد يوان موم عن قافيون برغير معمو في زورواضح طور برزايان ب ع "اس ش توكولي قاني قص عند بندها كرم" ع "اس يح كقوا في اكو كالدين بين" ما

غزال جب دوسری لکھنے لکے ہے مصفیٰ یارہ تواس کے قافیے بہتر ہے بہتر دیکر اپنا ہے قالجول سے مضایش پیدا کرنے کا متیر ہے اوا کدانا نے کا مزان شعرے رنگ کو تنقین کرنے لگا اور شاعرے اپنے مزان

کی حیثیت و لی نانوی اور خنی ہو کررہ گی اور حیثی شاعری کے امکانات کم ہے کم تر ہونے مطے گئے۔ یمی ورے ک د اوان موم عن اليا شعر كم إلى جن عن ودرك ، روشي اورخوش بو موجو آ فاقيت يا التقلي اليا موتى ب رويان موم كي شاعری ای لے کا غذی کالول کی شاعری بن کرروگئی۔

(۵) وایان دوم می وقی کیاد می بہت سے اشعار ملتے ہیں اور کھنڈ کے بارے میں جوشعر ملتے ہیں ان میں ہے: اری کا شدیدا حساس ہونئے۔ بات اس شہرے دل اینا تو ہواری رہا۔ لیکن و جان موم شرفراق و فی کا احساس کم ہوگیاہے ادر تصنور كار يص او شعر مل إلى ال عداد و الالاب كمعنى في اب ال معاشر ، الى الله يب ادراس

رتك كوقبول كرلياب

كيا اورمسنحني جي كرول وصف لكمنو روے زین پراپ بیرمقابال ہے دوسرا و بوان موم ای لے تکستو کے رنگ شاعری کا نمائندہ و بوان ہے۔

(٢) و بوان موم ك مطالع سے يہ مح معلوم بوتا ہے كدان مارى تبديليوں كے باوجود و مطلوك الحال ديم بار باراتي ريال عالى كاذكركرت بن

المنافعة المناسبة کوئی وٹیا بی نبیس ہے سروسامال جھ سا وعويله لاوي تو فلك خوار و يريشال جمه سا

ہم کر جل مضلی جوز اوروں نے آئے مال زر دافر کے حصول ون رات معتقی مجے رہتا ہے اب مدسی ناهوی وار وسل کس کار سمبر آن کا کروان

سادى فرصحى أيك ايسى في مريست كانتفاد كرت رب (ے) اس دیوان کا بنادی رنگ تو اس دور کی علول شاھری کا رنگ ہے جس برختا دائلیزی، خارجت مصوری رنگین، معاملہ بندی، منگلاخ دہنیں اور قافیہ بندی کا رنگ قالب ہے۔امرویزی کا دور تحان جودیوان اول جس ملا ہے بیال وحوال بن كرا ("كيا بيدار" او خاتلي" نے اس كى ميك لي بيكن دو" داخليت" جود يوان اول مي تمايان بيء و یوان سوم جی خارجیت کے ساتھ ل کرا یک سے رنگ کوشنرو تی ہے مثلاً وصل اور بدن لکھنوی شاعری کا خاص سونسوخ جیں مصحفی اس میں لمکا ساحذ بہ شال کر کے اس کے جمال آتی پہلوکواس طور مراجعارتے جس کے بدن بدن رہے ہوئے مجی" کچہ ادر" بن جاتا ہے۔ اس بات کی وضاحت ہم آئے کد وصفحات میں مصحفی کی فزل کے مطالعہ میں کریں گے۔

و تان سوم على خارجيت بزند جاتي ہاوروا خليت كم بوجاتي ہے لين بيدولون وحارے ايك برا ابوكر اور دوسرا مجاورا بو - ノッシュニットラン

(٨)" و يوان سوم" كرمطالع سي بات مجى سائة آتى بكر" معنى كافرز كيون" كو يرفظيم كى دولت وحشت كاد باركايا عث يحيح بين اوران بي تجات ماصل كرن يح فواجش مندين " جمع الفوائد" بين بهي اي نشار تظرك وضاحت کی ہے: ۱۲ اوجس سے سرزمین ہے ۔ ان کی تمری محبت کا انداز و ووتا ہے بھی بات مصحیٰ نے دیوان سوم کای شعری کی ہے:

کافر فرانگیوں نے ۔ تدبیر چین کی بندوستال عبى دولت وحشمت جو يكويجي بحي تقي (٩) و بوان اول مصحفی بر میرکااثر تمایان تفاره بوان دوم ش اس اثر کارنگ از نے لگا، به ادر دیوان سوم ش سودا کا ار فرایال موے لگائے۔ ایک و باقی ش موداکی عبولیت کاذکرکر کا تھی میرے بوصایاے:

مودا کے خیال کر نہ مجھے کوئی کم مددا فن ریافت میں گزدا رہم ي ال ك كلام كا ي قائل عالم ے مرتق ہی تو اگرچہ استاد اور گار الل می ودول سانامقابل كرك يد شعر ك جداعالم كاد كركيا ب

كر لفلاكو مجامكي و الله رب صفا سی کو جو دیکے تو ہر دم بے بیا ہر شعر کا معنی کے عالم سے حدا ہر چھ کہ دور اس کا ہے بحد ان کے مصحنی ددیاتوں مرافز کرتے ہیں۔ایک اسے شعرے عالم کوددمردں سے جدایتاتے ہیں اور دومرے اپنی

مصحفی اک زبان چیوڑ کے ا کے ب بان دیل عل می می

ال معنی هم ب که اردوع شع می

نت يو غط لا لے بے تيرى زبال تے

« و بوان جارم » ۱۳۰۰ فر لبات ۱۳۵۰ ریا مرات ۲۴ نسات ۲۳ مستوسات ۲۲ مشتو بات اورم قطعات رهمتنل ا المراكز المرادة المرادا الله كا الدفر الول كولى شال كرايا مائة فرايات كي تعداد ٥٢٥ ، وما في ب مستخل في تذكره أبعدي (١٠٠٩ه) شي اسية تين اردو دواوي كاذكركيات ران كالتيراديان جيها كريم كلوز ي إن مويش ١٠٠٩ حنك يمل ويكا تفاسيده وزباف أفاجب معركة الشاوسي كرم تفارد يان جهارم اى زبائ ش شروع مواجس ك

طرف كالع فوال مع مقطع بين يعى واضح اشاره كياب:

طرف بکیل فران کے منطق عمل مجاہ واق اشار ایا ہے: اس سے بھر منطق منطق ارتفا عاشق فریب ہے ہے ہے میرا ریناند وایان جارم کی منا اس ویان میں ویٹس کی شال ہے جوافورا سندنانہ واوا خرائ منسخی نے فواب آمن الساول خدرت میں وائی کہا تھا اورور خاست کی تی: ح بوتم موسوكي كرمعنلر با معنى راس ديان كرمطاليد ب مطوم موتاب كرمطالات و بجويات كا جلوس انشا لكال مج عنها ورافي رسوائي مصحفي خت مكذر تقيرة على الدول في مسحقي يحترج جن فيهلد وبااورافكا كاش عدركروباة

سنمالی نہ قربہ نے ناخ کی کار اوا مسخل ہے قرو سر عدو کا د بوان جہارم کے چھا شعارے رہے اسطوم ہوتا ہے کہا ہی د بوان کی ترتیب کے ذیائے بھی آ صلب الدول زیمونتے :

ک عی آواز ہم و زر بھی گئت ہے صحفی باہے ہے توبت تو درآ صل پر ای دیوان کی ایک فوال کے مقطع ہے رہمی معلوم ہوتا ہے کہآ صف الدولہ وفات یا گئے ہیں.

أب كماكر كاره ككوفى اس ويارش روق تھی تکھنڈ کی تو آمف سے معنی ھ جی مدد اوان زیر تھنیف تھا۔ اس د اوان کے مطالع آ صف الدوله کی وفات ۱۳۱۳ کے ۱۹۷۸ میں عولی کویا ۴ ے معرکہ افتاد معنی کی طرف بھی بہت ہے اشارے ملتے ہیں میکھنؤے بے زاری کی ہود بھی بجی تی ہے:

Volazons Statedor دل مصحفی کا ہند ہے ناخوش ہے ووستو

س نے افعاد موا پرس بازار سا رہ کیا کون سا پردہ مری رسوائی ہے انشائے جو پیلوں نکال رمضونی کی برسر بازار جورسوائی کاتی ،اس کاان کی طبیعت برایبااثریز اک وہ کوشدیشین ہو سے۔ اس كيفيت كالتليار بارباره نوان جهارم كي فوالول بيس كماست

ارا اے مصحفی ان لکھنؤ والوں سے پہلا رہ كداوب بيشراوريان دورب وال شريرون كا اب ش بحي منداين كو چيا جدر دول كا وراد ب عالم مرى صورت س زياده بتصار كحول ذالے كيا روزكار ترك يواقع بكيا معاش كى بم ي كمعلى ہے اپنے ہوئے آبائے ہی اب تو میال مسحق کی ہے یہ معاش دیوان پایم کی مشوی ''گلزارشهاوسته' ۱۳۷۴ هے شمل دو کی۔اس سے بدقیاس کیا جا سکتا ہے کہ دیوان جارم ۱۳۱۲ ہے۔

يميلِ عمل او حكا تعار بيط ثين ديوان اردو ١٣٠٩ ه تك عمل او يحق تقرير قاضي عبدالودود نه أيك منشون شراكها ي كد و بیان وقیم ۱۳۱۴ هاور ۱۳۴۷ ه که درمیان تکمل جواز ۱۲۴ م اس لیے کها جاسکا ہے کہ و بیان جیارم ۹-۱۳ هے ۱۳۱۴ هے ک

prote-way tot ورمیان پھیل ہوا۔ ۔ زبان ان کی گوششنی ، بے روزگاری اور احساس رحوا کی ہے عدا ہوئے والی شنش کا دور آنی جس کا

اظهاراس د بوان کے متعددا شعارے ہوتاہے: اے مستحقی اشراف کا تھا یا تو زبانہ اور سے میں اجان کرآتے ہی ہم کو

ے۔ اس و بوان میں خارجت و وافلیت لیے ملے جل اور اس احتراج ہے وہ اسکان سائے آتا ہے جومی وسوا کے رنگ واور کے مختے ہے مصحفی کے بال بعدا ہوا ہے۔ اس و ان ش نظیری نیٹا اوری کا اثر بھی بار بار سامنے آتا ہے اور اس كى ويدمدے كرمعرك أفتاك بعد معنى كوشائلين بوك تھا در ويان تكرى كے جاب يس اينا ديوان فارى تفنیف کرنے میں مصروف تھے۔ ویان جارم میں ایک متعدوق لیں اپنی میں بوطری مشاع ول کے لیے تین لکسی کئیں اورای لیے اس مصحفی کا قطری رنگ و دیوان اول کے بعد ، پھر اتھر نے لگتا ہے۔ اس دیوان میں وہ قرایس بھی شامل یں بوصحی نے اس مشاعرے کے لیے کی تھیں شے تھے سی تھا کی ترفیب یر، دیرون شرروش آ را می استعدارے کی ا مازت دی تھی۔اس مشاعرے میں مصحفی اوران کے شاگر دی شر یک ہوتے تھے۔اس دیوان میں چندیا تیں اور بھی

(۱) اس دیوان میں عدم - بے ثباتی اور اجر کے موضوعات بڑے گئے ہیں۔

(٣) كام يش رواني اورا عمارين التي يحى يز ري عي بـ (m) مریکی محسوس ہوتا ہے کہ ایک سے موضوع ما یک سے خیالات اور مضایش مار بارو مرائے جارہے ہیں۔ (m) اس دنوان میں "معضمون بندی" کی طرف معنفی کا ربخان بزند کیا ہے ادروہ خیالی شاعری جس کے لیے جاال و

اسرمشيورت، يهال بحى نظرة دى ب مثلاً يدشعرو يكي النبق على الاست مدول المرده ع تين مردے سے کام لیوے بیسے کام صن کا مضمون باعد عن كا بنا كولى وعب جنا بالدمن وه وست و یا تو بهنا تو نے ،اب مجھے مضمون كرال جائى كاخذ جوكلها تخا

ال مضمون بندی کے ساتھ وہ رنگ بھی مصحفی کے ہاں انجر نے لگتا ہے جس کے متناز نمائندے آگے ٹال کرنائج مخبر کے

گالوں شن ان بتوں کے جاول مجرے بیں کویا جواس فذركرے جن باقي جا جا كر عقید انسان کو ہے باصث تشکین جم بعد مسبل شل رفیم زم بوحاتی ے آنت (۵)اس دیوان شراختک رنگ ملتے ہیں۔اس جس معاملہ بندی بھی ہے اور رعایت لفتلی بھی اور وہ رنگ تن بھی جس

ے بم آج بھی تھنو کی شاعری کو پہوائے ہیں: اس کے حارش ۔ جو پس پینک کے مارا گیندا براک عل زاک کے سب سے خالم بدما ماف مرامر تن عرمال ميرا س کی چوٹی کے تصور میں میں سو ما کہ ہوا مبتاب ہو ماطامة كؤاب مين جكا تھا بند ازار اس کے کا جو قرص مرص

تر سلم ب باتھ ہے دائن تو تیزالو 21 x 20 2 x 2 5176 8 2

جویاً دیسه در دستانه میر (۲) اس و بیان شرب شکار نئر زمین و اولی فرانس کی خاصی قعد اوش میر اور ان کی دشین کیلے تین وواوی کی ومیون

ے من پروجات ہوئے۔ (ے) وہاں ال میں آئو شکل منتقل معر کے ساتھ ایک جان معربی فی میں اور ڈس ٹمایاں اور کر سے وجو اور طالع کرنے کے لیے اللہ سے بیٹنی میں آگئے۔ جانان دوم میں میں موسوعہ سے گئی کے باور میرسے والان میں اگر ور دوس میں بے جو جانا ہے۔ اس وجان میں میں کسٹال منز ویشن شعرے الگ دیا وجود طاہر کرتی جی اور شام کرتی تھ ورانان کا باشتہ

سن بیرین ا اس او بیان شن دانش طور چسوس بوتا ہے کہ قائے کرد یا دہاہیں۔ دی جاری ہے اور قائے دود بنے کے حراث می سے خزال کار مگے جھی بور ہا ہے اور بید مک خواشا کر کے اطراق کرد حوالاتا ہے قالمی آگیا ہے۔ اس کے بیشا اور ی

زه کی سرک تک گل ہے۔ بیال احتیاز ''مثلی نیز خالیہ آئیا ہے۔ مب شام کا ایک کا مامان ''کسی ہے ہے۔ آک ترق بی موسطی ترق تم م کو جمالیۃ ہو اس اور این کو برد کر حوسل میں تاریخ ایس کا موسلی ترق میں میں جذب ہوگئے ہیں۔ (۱۸ مداور اور اعداد مدد ان کے شام موسلی ہی مزدی مرسد اللہ وکر کا بادارہ و دواور کے آلمان اور دواور کے آلمان او

(4) ما بودا الله سرک بل که ناح برخوراج بی کار مرجعات الله می کا با با بردا الله می کا با با بردا بی این این ای تکارب بودار می ادار از برای کیف سکساله بین وارک بین بردا را تکار که ساز درگاه و از در این این این می این می در به می این از می این می این این این که هم سرک می کارگراه بین این می این این این که می این این این که می این این کما این سکتار سرخ ساکه این این که این که کسر که کرد که بردک بردار شدم با در ساخ سان بدار که بی کار ک

لا کارت که صدیقه سنگاههای بال الاست هم الدور که بالدوره سنگ متناف الدوره کارت که این الدوره سنگاه با کار دوره سنگاه با کار دوره سنگاه با کار دوره سنگاه با کار دوره سنگاه با کارت که با کار دوره سنگاه با کارت که با کارت کارت که با کارت کارت که با کارت کا

د بوان پیم

وجان پنجم ۱۳۳۳ فوادیات ایک تفعیدان قره این ۱۳۳۰ برای باشد به مخوایت (۱۳۶۶ برای این ۱۳۶۰ برای است. ۱۳۶۸ برای ای مردانتی دوگیری و بنید بیشن بی دروق برای ۱۳۳۲ میداد باده یک برای می شخص بدر ۱۳ تی چربی سازم برای این کند دارات خیف بیشند سایر این می میگیری تا بیان و دانم نام برای می این می است.

(الف)اس دیوان کے ایک شعرے معلوم ہوتا ہے کہ اس دیوان کی تصنیف کے وقت آ صف الدول کا

اخلال برچکا تھا۔

۴۲۴۳ ۲ مف کے مورح دوگلی شووں کی گرنگی اسپ کشمنو شکل دمی اسٹاک کشوش شک دم موادات شجیل دری 7 مفید الدواراتی وجی بدا استادی کے ایسان میں بدائے اور موجود کا ایسان کی موجود بدار کی والے ایک خوار کا

> ی شعر ۱۳۱۳ هد یا اس کے بعد کا ہے۔ (ب) دیان جم میں شال مشوی " گلزار شہادت" کا سال آصفیف ۱۳۱۷ ہے۔

ارق أم مل ب ال ك يرد عالم س عرى

کو ۱۳۹۱ء میں یہ دمیان درخصف تھا۔ (ع) ''تلی نے نیار درا حمایت حب قر ماکن فی فیلی کیتان کھی جی بھی تیں او اب معادمت کل خاس کی وقایاتی برا تھیار وقتی کیا گیا ہے۔ جارع نے سعام معاملے کے اور اب معادمت کی خاس ۱۳۹۱ء۔ ۱۳۹۸ء میں بیناری سے مثالیا ہے۔ ہوسک

ھے کو یاد یوان وجم میں زائے شار ترقعنیف تھا۔ (و) ویان دیم شرایک قصد ارزاً والوت شاہے جس سے ۱۳۱۸ درمال والوت برا عربوتا ہے کو پا۱۳۱۸ میں ب

() مستحق نے ویوان پڑیم کے ان دوشعمروں شریا پٹے اگر ساٹھ سال بتا گی ہے۔ اور کی بدرنے گئن میری اشست سال کی عمر کے نہ تیری کیوں ول میں اس کمال کی محر

وق بررہ وقت میری حسب سال کی عمر شدند میری ایوں ول میں اس کمال کی عمر شدند ہوتی کے بیوں ول میں اس کمال کی عمر ک کھایا ہے جوئل شہر واقت میں قصد سال مجمون عظل آئی ہے جنب تک قوام پر مستحق ۱۲۰ استریش بھارہ کے شدند کے استحق ۱۲۰ استریک تھے گئے۔

۱۳۳۵ من بر براوی در دولید شرک جاید ۱۳۳۶ هے ہے۔ ۱۳۳۸ میں مسلم نے دولیا مسلم کا دیا پر کشار اور بازی کا بازیم جم از شعب سال تقویز خوابد بود (۱۹۳۳) اس سے پیشیز افذ کریا سامل کے دول شعر ۱۳۳۴ ھے کا مل بروادراس طرح " و یان ڈکم" ۱۳۴۰ ھارد ۱۳۴۰ ھ

درمیان ممل ہوا۔ ای دیوان کے مطالع سے پیچندہا تی اور سائے آئی ہیں ا

(۱) من ایران برای سال بندگان او نگفته بیش که فاته سیدگان بین مجه دیگا بسیداده این می بینا شداده و با این افزود بین ایران این میان می او بازان تقاوه بینا بین جهام می کان سید بازان میرواید سال میاده کمان شما از هم بین از این میدان می ایران می ایرا تر به سیام از ایران مدکن که در ایران می ایران می

صنا کے مثال جار الدارات و فیروز یا دوبو کئے۔ اس مگر بھی کے بیشر ویکھیے: میرے اداس کے درمیال جس نے فقال رکھ دیا ۔ فون کی جا نداس نے کیوں واو وقال رکھ ویا

ہم جادہ و وفاتر سے بگہ پاس فیمی رکھتے اللہ ہے فقط موزوں اک تا 5 طبیعت کا گھوا جو اگر میں نے کاکل کو تیری الجی مرسے باقعہ علی سانپ کائے (۲)اس وجان شان مشخون بندگا کی طرف رخان بڑھ کیا ہے اور مشمون بندی کی توجیت ہے ہے کہ ایچہ واغدا تر

مستحقی کا اینائے کی موضوعات و مشایات وہ ہی جوگھنٹو میں ظهر ل تھے۔ اس دیوان سے معظم ہوتا ہے کہ مستحق ''ماوہ گوگ'' کے ساتھ ساتھ اس سے رکھیاتی کی طرف می ماکن ہور ہے ہیں، جور دیجا والی اشھار میں تمایال ہواہے۔

جر بح حاشق کے تاہر کا مال دویا ح أن محك لو شيء أك ثبال اويا 10 d 36 01 00 500 2 00 سرے میں جس طرح کہ مجی دام مم موا شاند موار ہے تری جوئی کے ناگ بر

ایک رنگ آوید ہے جواس ویوان میں اجرر ہائے گئی اے ہم اس ویوان کا خالب رنگ فیس کید سکتے۔ دومرا رنگ دورے جہال سادگی میں خارحیت بہت قرایاں ہے اور میرخارجیت تکھنؤ کی موجود تہذیب سے بوری مطابقت رکھتی ہے۔ اس

ہمیں بکی جان سے ماتھوائے اسٹازک بدن وجونا

زعرانی اللت کا زعال کی میں دم آلا قوام شهد يس جول موسكس د و بالا كتة عثق كاكما خاك مزار آئة نظر

رے چھ کے مشام دوں بٹر یان کو دورا ڈکٹریٹل رہی ہے جوائے تک لتی بری تھی شر کا ذکر اس رہا کی بٹری کر کہا ہے۔

وای کوئی کا شاعری مودے نام

محفل شعر میں ان کو نصرف داد مے بلکہ ان کی استادی کا مجرم بھی اس طرح کا تم رہے۔مصحفی کا اصل رنگ و بوان دوم سوم و طارم ك مقالي شيراس و يوان (تيم) شي زياده نما يال بي مثلاً رويف الف سي بينات شعر و يكي :

شارد زلوة ال غراري الكواري والتي على مواف مرخ ال کے کر یاد عی جروبا عالم سادگی کی دمف میں نے جوکی تو تاک ہے چک کو اس کے روکی لیا عطے نیوں جسا کماوے شاز بر کول کد یری اس سیاگ بر

mk-market

الفيوس ويك كويتان ع كي بدين شعر ويكي لكن يش كر نعيب غيرين تيرك جرن وحونا

افخر ے مرتے تک باہر د قدم اللا باک لفت ونا ہے آدی اس طرح اس کی تربت بیکسی نے شد دھر س دوایتلیں لك كر مرت سرير جوترى تخ الت جائ الله علي كانوشى ساكونى وم زيد كاكت مائ

اس دیوان میں مصنی ایک نی کیا تی شریکش کا شکا زنظر آتے ہیں۔ ایک طرف ان کا دواصل رنگ تھا جود بیان اول میں انظر آ تا يهد الكرود رنگ قفاجس ش كلوز كرزيرا شرمعالم بندي كوموضوع فن بنايا قفار ايك وورنگ قفاجس جي مشكل رمینوں میں سے سے قافوں کے استعال سے داوش دی گئی تھی۔ بجرور ملک تھے جو سوداد میر کے بال انجرے تھے۔ معتمی نے ان سب رگوں کو بی شاعری میں استعال کیا تھا لیکن نب پھر شاعری کا رنگ بدل رہاتھا اور مصفی محسوں کر

الل معنی کو يهال پرت ہے کون صورت وات ہے معلى سے ميال شع نازک برسے آگے دب کے سات وہ ے کدھے کو زعفران اس رنگ میں استین الفاظ اور الفات کے استعال ہے شاھری کو نیار تک ویا جار ہاتھا۔ ہے مسحق نے '' وای کو آن'

كا تام ويأب: مرتے ے کریں اسے متول و افہام ہو مج دوم سے دو بدو تخلت شام قست میں لکھا تھا رہنے کے یہ ہی

"وای کوئی"جس میں معلی کے بال سے کھال تکا لئے کی کوشش کی جاری تھی ، تھنے میں مقبول اور تا تھے کے بال بیرنگ سب سے زیادہ فمایاں بور ہاتھار معطقی اب اسے تصوص رنگ بنن کے ساتھ ،جس میں سوداکی خارجیت کے رنگ میں وراسام برك رقب كوشال كما قدارية ويشعر "واي كوفي" كالحي ايي فول ش شال كر لينة جي تا كدمشا عروب اور

وس كريج يج عدد عرف الروال معدد الدفريد ك والي فراق رك وا

المنظرة من بالكرة المواقعة المنظرة عند عند يناه المنطقة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة المنظرة (٣) أن والمنظرة الكرة المنظرة المنظرة

روری جید و بیون تاثیم عمل کا قصارت اسکان فرزشها آن بیدان شدند کا داد آن فرزشهای موجود بروری به در بایدان و برد (۲) تو با خوابد است های است با این کامی امداد که کام جهان فاعم این ده تنظیم با و قدر ایان موجود چهام می امار م می کام روی چهام و امری کامی امار است بایدان کامی امداد است کام و امار کام اماری ده تنظیم کامی کامی کامی کامی ک

یمان سائری سی او دون کاچھ عاصل کی جوئے۔ (۵) د آنی کاڈ کر اس و ایان میں گئی گیا گیا ہے کہا جہاں ہے دون میں دوشد یہ ٹیس ہے جر چکھے دوادین میں محسول جو آئے ہے۔ اب ''جمنا'' کے جیائے' گونتی'' کا حوالیان کی شامری میں آئے تھا ہے:

اس با المساور المساور

و بوان ششم:

مستخف فا دق دبان شیران بر بیان کا ' و بیانی' ' می آنها سید جس شیرا مقد با نتی بیان کوگی میں ... مستخل نے اس و بیان کے دار انتقاف کے بارے شی براہ دارے کر گیا ہے کہ شیار قرار سے بیچند با تک راساختہ کی جس سے اس و بیان کے سال اعظام وز بات تصفیف کا انداز کیا جا سکتے ہے۔

() معتنی نے دیوان محصم کا دیا پیه ۱۳۳۳ اسٹ آنسا معتنی کے اتفاظ یہ بیں: ۱۳۳۳ اسٹری نبری ادربار کا مسئوم کی پیا مرحت.....'' ۱۳۴۳

" الهجاء" العالم في نهوي الديارة المستوح من يؤمية مرقت....." (١٩٣٣) (٣) تذكره" هم يؤميز" ١٩٣٧ هـ من عمل جوا ١٩٦٥ الدواس عن الطعم الدوار مرور في مستحق ك جدودا و يوياكا ذكر كيا ب: " صاحب تصافح الميادات - يك و يوان فاري ومشق و يوان رياة مودول فود وا ١٩٣٣)

ہے: ''صاحب اصافے اپنے ایسانداست کیدہ جان فاری و ''س و جان ہور کا بھی ہور اس امور و '' (۱۳۲۶) '''(۲۳)'' و جان مشکم ''میں جماعت کی وقاعت کا قصصتا رہن گذاہے کس سے ۱۳۶۳ دیر کا بدور تے ہیں۔ (۲۳) ہی و جان شار گذاہی تیم کی تاریخ وفاعت 170 دیا کا قصصتا رہنا کی شاہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ رو جان کھل ہوئے

مر محمد الموجع المحمد المح - محمد المحمد " تعالى المحمد الم

(۵) و یوان عشم کے دیاچیش مستحق نے اپنیامرسا خوسال سے مقواد نیا گئے ہے۔ ''نالیمر (۱۳۳۳ء) محرم الاقست تقواد تو الم یواز الے ۱۲۱ مستحد

مصحی کا سال ولا دے ۱۳ الدے کو بالس وقت ان کی عمر ۲۴ بری تھی۔ ویان میٹم میدیا کر جم کھو آھے ہیں ۱۳۲۰ھ کے لگ جگ محل موالدور کیان مصفح ۱۳۲۴ھ میں ممل موالور

وجان مراجعين مراجعين مراجعين مراجعين مراجعين مراجعين مراجع المستخدم مراجع المستخدم المراجعين المراجع المراجع ا الكه تفدين وقد من مراجع المسافرة المراجع ا

الاستان المساولات المستوان ال المستوان المستوا

مارس ایس ختا: دیگھو دم شنیدن اشعار مسخی یار آن به آفرس نہ کہیں تو بھی مسخی

یہ بھی تی بعد ے لھی خن کو چور

عمین خدة حد آلود ووطال مغرور کوئی جواجوش كالال كي عيم كر اب كوئی چند كرك شكب شاعري FFA proprietable

دیوان پڑیم کی دور یا میاے بین انھوں نے سختی بندی کے دیکٹ شاحری کوستر وکرکے" دادی کوئی" کا نام دیا تھا. ع "وائی کوئی کا شاعری ہودے نام"۔ وال عظم بین مجی اس کا اظہار خوال بیس کیا ہے:

مور من بعن مصادرید من بدی اوری کے الدور من الدور من الدور من الدور من الدور الدور الدور الدور الدور الدور الدو مسئلہ کا قم سے محل المدور دوران منانی بند مسئلہ کی خواص کا اعراض کا الدور الدور الدور الدور الدور الدور الدور منافع علم من مار منگ کروالور الدوران الدور ا

الله بالكريسة المستوحية المجاهد المراحية في الأولاد المراحية المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المواجعة المو المواجعة المواجع

ا بیان استفاده این مواد برای و با در این مواد با در این با بیان مواد با در این مواد با در این مواد با در استفا این استفاده کی در این مدکل کی بازد برای می برای می در این مواد با در این مواد برای در میدهای در در سدگاه شاه د در میکند در دیرکد کرد کرد برای می در این می برای می در این م

صورت انتیاب صورت انتی ہے

ہوئے کے پاچھوں کا باق چھان اس ایوان سے ان کھر مر گورس کا جسے کیاں اس ایوان سے ان کھر مر گورس کا جس کا چھانے کا رکھ کا بروی اور وہ ایوان اس شورک کے جس اندی کی شام کی اس کا جات سے ان کھر انداز کا کہ بھی کا سی کر کے جس ان کہ وہٹی ان کے دورائی آئی سے عمار کا انجابیات

راوش میں تیر کی کو طول قم چا مردا ہے وشتر نے پاس کا قدم چا

اس و این کرنگ فرف و دو این میشه رنگ یا کان مودات فاتے میں تو صور کرتے ہیں کہ حوداتیت اور خارجیت کے اور دوسیال سے الک سے اور کیا تھے ہیں: خارجیت کے اور دوسیال سے الک سے اور کہا تھے ہیں:

یہ دیات کھ اور زبال ایس ہے مستقی کی ہے کہ یہ چکن ایک مرزا رقع کا اور فورے پر چنے گئے ہیں:

رہے کا چیاہے ہے این. کیوں بون قبین روش اپنی ہے مصحفی کو بھول ہی ممیا فزل عاشقانہ کیا در بھی ہے درور معرب کرمینگا و ماہد دی کا مشاعد در برای کا بھی اور کا در مشاعد کا انسان کا مساعد کا مساعد کا م

ھا اختار منگ سرار و جان شرک ہوگیا ہے اور اس کی جگہ شنان بھری کا نظر ماہ کا آگیا ہے کئی مدا تھ ساتھ کا خاتصوص رکھ کی وبا دیا سام جزور خرور ہے۔ پوشی اور کی خارجیدہ انگھنوی تھند ہے سے خزارتا اور 'کل بھری کے سے درخان نے اے اس شاعر کرکا دو تھی رہنے و باجوہ کی اور جس میں مود الار دیر سے کس کسٹن کی مثل مریکا کہ نے میان مار واقعالے

استادات و درانکار نمایال ب معنی بندی کی دوست "مبالله"" مقابط" بوستگیا به سال به است. معنوع کوانندوں کے احتماب کا برا میلیز ہے۔ ان کا وضیح الفاق اس دو کے برشا افراے درا

دیوان پار سوستاتید اور لفظول کے گئی کاشھور میمی بڑھا کیا ہے۔ مصد

صحفی نے اس وجوان جس اردو کا لفظ زبان سے معنی جس بار باراستعمال کیا ہے۔ اس وجوان جس شاعرات

me-make

على والفاشعار مى بهت إلى و فى كا ذكر مى كى شعرول شى آياب يكن اب يادو فى من ووشدت يش رق جو وكليل دوادین پیر جسوں ہوتی ہے۔ا کی تعنو کو آموں نے آبول کر لیا ہے ادراس کے ذکر پی بحیت شامل ہوگئے ہے: کیوں تکھنؤ نہ جانی طوال ہومسحنی من ہے تعکوری شاور سے بہت

وجان ششم کی ایک خاص بات برجی ہے کہ بیال معنی کالبحد واعماز بدل کیا ہے۔ اس واوان کا "و بادید" می خاصی ایمیت رکھتا ہے۔ مدویا چدفاری زبان می ہے۔ اس شر معملی نے بعض وى ما تمي و براقى بين بوشاه ماتم كراوال عن " مذكرة بعدى" يس ورج كى بين و ربايد سي مي معلم بودا ب كدير كا تذكره" الات الشرا" اورقائم ما عريد كا الذكرة" مخزان الات "ان كى نظرت كذرب تصميمتنى في بيد بات ہم کانسی ہے کہ میراز راہ ظرافت شاہ عاتم کو 'واہ الشعرا'' کہتے تے مصحفی اپنے و بیان شار زائتہ کوئی کی روایت کو ولی دکتی ہے شروع کر کے اپنے دورتک بیان کرتے ہیں لیکن بیال چیزوں کو اُصوں نے خط ماط کر ویا ہے۔ مثلاً اپنے " تذكرة بندي" ك يرخلاف واورفدوى كوآبروه ناعى اورحاتم ك ساتحة تحريك ايهام كوئى عد وابسة كردياب حالة كلية أيروه ناتى اورهاتم بانى تقداد رجوا ووفدوى ان كرور تقداى طرح ردهل كي تحريك يس ميروميرزا. يقين و متغبر جالهانال کوایک ساتھ کھڑا کر دیاہے مالانکہ"ا پہام کوئی" کے خلاف جس نے ملم بیتادے بلند کیا وہ مرزامظبر بانبایں تے۔ سراج الدین فل فال آرزو نے تی لسل کے شعراکو فاری سے بنا کرریاد (اردو) کی طرف لگیا تھا۔ معتمیٰ نے رومل کی تح ک (ترک ایمام کوئی) کوآر دو ہے منسوب کیا ہے جو درست فیس ہے۔ اس سے فتاش اول مانوانان من جيها كرفود معنى في تذكرة بندى شراكها عاور

د بوان ^{بق}تم:

ويان المن (٥٦٣) فزليات، (٤) رباعيات، (١) قطعات تبنيت، أيك مثوى، (٢) مخسات اور (٣) سلام رمشتل ہے۔ جیسا کہ ہم ویوان شفع کے مطالع ش لکو آئے جل کہ ویوان بھتا کم ویش میر کی وفات ١٣٢٥ عدك الديثروع موارويوان الفتح عن الك جكم معنى في باشاره كياب كدان كاجموع برال موكل ب مرنے بب مشرة بلتم میں رکھا ہے قدم مستحق کیا ہو تکے بھے تاتواں وزارے صحفی ۱۱۱۰ه ش بردا بوے اور ۱۲۳۰ه شران کی عمر ۵ عسال بوکی ۱س سے بیٹین اللا کردیوان بفتم ۲۳۰ه دیں ز رتعنیف تھا مصحفی نے اس دیوان کے ایک شعر میں گئیل کے ذعرہ بونے کی طرف اشارہ کیا ہے: ادر تو جال کول اس کا خیں مصحیٰ کا ہے قتیل البت چرت لین ایک ارشرش اختا تین رونوں کی وقات کاؤکر کیا ہے: معملی کی زندگائی پر بھائی شاوجوں یا دے مرگ قتی و مرون افتا کھے

الم في المعداد من المادو من المراقات في العدال المعداد عن وفات بالى اس عدية الله كا جاسكات ٢٣٣٧ ه. ص بده يوان در تعنيف تفاراس ديوان جس ايك فوال أواب مرزاميدي الي خان بهادر كأفر مأش رتهي كا ع جس كالمطلع

make me all the

چھ کے بردے کے دال سے گانی رنگ نے عید دل برم سال فاک مائری سکے نے ایک اور فرزل کے مقطع عمد مرزا میدی بلی کی طرف شارہ کیا ہے۔

جن بخن کا آج میں دیکھا جر مصحفی مرزام پدی بلی خال اینه والد تواب معادت بلی خال کی وفات اور نواب معتمد الدول کے برم اقتدار آئے کے بعد کلکت اوروبال سے كر بلا حلے محے _ كلكته جانے كار واقعة ١٢٣٣ه عربي إلى آباد ١٢٥١ مرتك ويوان كر ترتفيف

او نے کے شوا پر تو الحق ال لیکن اس کے بعد کوئی اور جن شوت فیل ملا۔ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ "و یوان الحق" ١٣٣٥ء

ك لك مجلة عمل وحاسان قياس كي دود هي جي. (١) ١٣٠٥ عندي و يان المعتم كم كرني كي د إليز مصفح استية تذكرية "رياض النسحا" بثي لك كندار ١٣٣٧ عارية اسے عمل کروہا۔

(٢) دومراوا تحق جوت يديد كرار إش المعنى "عن جواحقاب اين كام كاخود صحفى في وإياب ال عن سوائ أي فول کے، جود بیان عظم عمد شاق ہے۔ باقی ساری فولیں مو بیان بلغم ہے استاب کی جی جود نیاد بیان القاور سال ی مین تمل ہوا تھا۔

ان شوابد کی روثنی بی کہا جاسکا ہے کر دیوان افتح کا آ خاز ماہدے میں بوداوراس کی تحیل ۱۳۳۵ ہے میں موقی ساز روقت مسحفی افزام کے برعال بور یکر تکے تھے

و الان فضم ك بعد جب بم و إن المع كا مطالد كرت بين و محسوى بونا ب كداب معنى في استعنى بندی" کی شاعری کو قبول کر لیاہے اور بیرنگ جم کر اس و بیان میں فکھر اے۔ اسے اس بدلے ہوئے رنگ کا اظہار

خود معنی نے اس طرح کیاہے: جھ كو چد الله على كار آتا يہ شعل طور كا يس مول شاهر باعد من الور الله مندون دوركا آب دیوان بغم پرهیں کے تحسوس کریں گے کہ یہاں مسحق کا اپنا تماز اور لہدیدل کیا ہے اور جال ، اسر اور صاب كرنگ شامرى ل كرمسى كاس بد لے وق وق شامرى كوهم و سارے وي ""منى بدى" فيادى فور ير خيانى شاعرى كانام بي جس شي دور كي كوري الرحيل كي يتحايا بي واز ي وعد عند مضايين ساس طرح والأخ وي جاتي ے کہ چر لیے جی طور کا شعار نظر آئے لگا ہے۔ اس جی جذبواحداس مثا عربے اپنے تج بوں معالم وں اور داروات تلى سے شاهرى كاكونى تعلق باتى تيس ريتا اور منى كارشة زئدگى سے بالكل كرن كر دوجا تا سے بيال شاهراى طرح معتمون تازه کی طاش ش سرگردان ربتائے جس طرح دوراً بروے ایہام محصرا طاش ایہام میں برکوی شی بانس والے تھاور بہت دور کی کوزی لاتے تھے۔ معنی بندی کے تعلق سے مصحفیٰ کی شاعری میں بھی صورت اللرآتی ہے۔ اس پدلے ہوئے کچھا ورا مراز کو واضح طور محسوس کرئے کے لیے ہم ان کے چھلے دوادی ہے کمی ایک موضوع کے ایک

ایک دود شعر جع کرتے ہیں۔ عان ازاف استحقی کا محبوب مرضوع ہے۔ خاور ڈاف ہے مرے دوال میں سر بسر برسلوال کا کول نہ ہے جال کی تاب

مجلام وخوع وكصل دواء ين شراس خرح آيا ي

سو بار کولتے جی سو بار باعدہتے جی و بوان اول: مضمون زلف از بس وعده سه جم اس کو

ma-musto زخ ے جا ہوئی تر کے ے لا کئ للموال نہ ایک لط ترا زلف نے خال د يوان اول. عولی تو اوں مجلس ساری میکی ولا معم ال تے ج ويجان ووم: آوے گان سے موم کل عن یاد مبا کا بیے جمرانا زلف مشل متم تا په تم تحول وے اس کی درازی بهاد ش بھی تو دیکھوں ورا و يوال ووم: 170110011000110101000 یم خدا کی ئے دیکھی ہے یہ ورازی والمال جارم: اس واز میں کی شاہ جوٹی کیں علی ہے مون تیم جھ کو وق سے ملک کی پر :010000 بدطا ے تری آفتہ سری کی تصویر ان تحلے مالوں سکوں کرند بری م حادے والوال المجيم: و کیا میں تو کرفار باد عید کے دان کاش دہ کھول کے زللوں کونہ لکلے ہوتے ويوان عشم: اب دیکھیے کریا کچھاورا تداروہوان بقع بس س طرح بدل مجد جل

مان من جر المنطق المناطق المناطق المناطقة على المناطقة ع

نے اس اس باہد کا انجی اس میں بعد اس بعد ہو کہ کئی کر طرح الجاء اداخا از کو بار اس پہنے ہیں۔ بھر طوع کا اس کے سینہ انداز اس کا انجاز اس کے بطاع ہو اس میں اور کا کہا گی کا بھر انجاز کی سے بھر کی تھا ہے۔ کے ملک میں معمو معمون میں کرکر کے ان کا مورک ہو گئی کہ انداز میں کا بھر کی کہ کے انداز میں کی کم انداز میں میں موالا ہے۔ انداز ایک میں کا میں کہ انداز انداز میں میں کرائی کی کہ کے انداز میں کو کی کھی سے کہ میں موالا ہے۔ اس میں میں انداز کی کھی کا زائون میں کرائی کی کہ انداز انداز کی کہا ہے کہ کہ میں کہ کے جداد کے انداز کے کہا

ری این این بیدگری مکان دانشدن نامزاندگی کی آنیدا انداز کنده با تبدید فرصد بود خد فردی بی ساخد وی کونانی بید بدود بود فرد فردان می استفاری که بدور بیدا سرا بود خوابد فی کود بید و فردی خاصی بید بدود بید از می این بود فردی اماده دیدان می این استفاده با بر بیدا فرانده فی واجه کامی خاصی اماده بیداد و ا وی مداون بید بیدان این بود فردی اماده دیدان می این استفاده این بیداد و از این بیداد از افزاری می که را مداون

از بمن حماسید شعر سے باہر قدم رکھا یاران عبد کی جو قزل تھی تھیدہ تھا عزیل فولس کرناس در کھام رہان تا تا 10 تھے۔ اس ویان میں کو جد کام ویساز کو کی گاہ جد سے مشامل کی کھرار ماہ م

ك كان ي المالي ا

ے یہ فلب خلہ وہ پیکا ما فرقی رکھتا ہے۔ وفورے جو ہائ اپنے دوبلک

۱۳۳۳ ایک اود هوانگی جم سے اس ما شرے کے بالی بش اوکر یہ جماع نے بسک ان لیا تا بائے کا اشارہ ہیں ہے۔ ایک اور اصاحب واک سے بچاکھ ان سے تا تا ہے۔ بر ایک اور اصاحب واک سے بچاکھ ان سے تا تا ہے۔

حصی کا داران بستگور ایک و این به بهارت بسید کراس و کاران کا با است. سمان بازی کا سکرده این کا مال سید کلی این می است. میکن در این برد دیدها سید بازی می این کا بازی کا امل مقد میکن نوادهار وجد سید می احداد و را انتقار سالگار سید ساست می این داد این قرآن برا کا بادادگار کرتے بی ساسته ایک قبر سدود در سید فران کلی می کاراس ای سخوا

یاہے: جو ساوہ کوئی ہے آگل اور اس تصلی وقت ہو منی بندی ہے جائل اور بول جال اسر بید وار نامہ بہت مواد افتاد برنائے، جیس اور فرویز کی وقات یا بھی ہیں اور استعمالی کا معتقال کوئی

دورام پورنگ ہے۔ بن کسے شعراط انتخاباً کو آخل آخل ایاں ہورے ہیں: مرداء و بعد کا فر ند کر وکر مسحق حد کی جانجیں اسے مسحق کام ان کا کہا ہے: وقت کے مرداہ برام مجی ہیں

اورا کی دہسست او ارتفاقی بڑھگی ہے۔ کا درائلای ، یہ کوئی ہورنگ عثی خشر کیئے اور سے درقابات کے مطابق فودکو ڈھالنے کی غیر معولی مطاحیت واضحوسیات ہیں جھاری بھال مثل المیان ہوکرسائٹے آئی ہیں۔

" و بیان بالتم " " مسئل کا سے ہے تھور ہیاں ہے ہو اما فوالید (ایما) ہم ام ایک اداریک رسام ہے منظل ہے۔ اس بیمان کا رسید میں ملک کے لکے ایک بارٹر کی مردونکس جی سے مسئور ہو ہے کہ انگری ہوا ہے کہ کی انگری بھا کہ اس موسیق کے انداز کے کہا کہ کہا اس میں اس سامت ہے ہے کہ موسیق کے انداز میں اس موسیق کا فوام طال ہے اداریک ان وابال کا ارتباعی ہے۔ اس ان مارٹر کے انداز میں اس کا مسئور کے انداز میں اس کا جائے ہے۔ اس انداز کی اس میں اس کا کہا ہے کہا ہے۔

وجان المقم بقراریا و تر فرنگراه فرایس برشی ما انتداری الاوری شیخت بینی به شایدی کوکی آن فیاریدا و بود با استخدال می مند شاید با بسته میشود بین با بها کیا کیا سیده برای اداد دو اراض بین سید کند این بین سد تکاف و تیمون می سند سند تکافیل است میشود بین از کامینیکای از می این اما بین با بین از این افت کاما سند که است. کمه و دوری فران کامی بر سید کرد است که است.

ورياسيدسيد شعر تاانا مشکل ہوتا ہے ای لیے ساری تا درانکادی کے باوجود بہاں شاعری ہے اثر اور پیکی ہے۔اس و بھان ش موضوعات شاعری بھی محدود ہو گئے ہیں۔ عام خور پر و ومضایت جی جنسین مصحفی اسپنے دیکھلے دوادین بھی برت بیکے ہیں لين ان سب باقوں كے باوجوداس ديوان كي ايك مخطراد بيت مجل ہے۔ جيسا كريم كيتے آتے ہيں" سادہ كوئي" معنی کی تخلیق تخصیت کا بنیادی مزاج ہے اور "معنی بندی" وہ ایار اگان شاعری ہے جود ایوان عصم والمع بش مستحیٰ نے ا بی استادان میشیت وحقولیت کو برقراد ر کھنے کے لیے افتیار کیا تھا۔ لیکن سادہ کوئی کوئلی ، ایپیز فطری حزاج کے سب برقر اردکھا تھا۔ای لیے دیوان الملتم کی روبیہ" الف" شی شمی بندی ہے تو روبیہ" یے "شی" سادہ کوئی "حادی ہے۔ و بیان علم می معنی نے معنی بندی اور صاف کوئی و فول کھا اگرا کی نیار تک بنانے کی کوشش کی ہے۔ اس کی صورت سے ب كدود يتخرزشن ش طوط فرال كيت إلى الله الم يتمامون بيداكرت إلى اورمضمون شيخيل كى بعالم وازب دور کی گوڑی مجی لاتے ہیں لیکن زبان ویوان کی سطح پر وو مام وسادہ زبان استعمال کرتے ہیں اور اس طرح ایک خار تک يد اكرت جي يعنى مضامين هعرة معنى بندى كالقباركرت بين يكن القبار ساده وعامة بان شي بوناب ديوان المح مصحى ان دونون كاحواع كردية بين ادراس احواع كى يصورت سائة أني

سك وشعول كول حالات يحل فقند جرجانب كيس باني ش بهتا جوا بالرفيس آنا ساوہ ماتھے کا اے ماہ نے کولا مجاما معین داون کے جوستر تھے ایت

مريح بحريان عن المست الوندجس انسان مي ا الحديث مراء وكرآئة وكي وونوں کے ورمیاں ش کلام جید ہے ويوان العقع على وواحساس بهيت تمايال إن .. ايك بياحساس كرميري شاهري كازباز كرابيا بهاور وومرا

ما ش به قر أصح بعددتان موا

مورد چھ اگر پال ہے وال نے ق کا بادام می خالا ہے ترے اور کا كل چنك اس في يو بازار سي منكوا كيم اک کی باتی رہی برگز نہ نسل 100 300 C - SEC 100 7K 03 C 01 اے معرفی احال عدم ہوں نیس کا دانوں کے دائے شرکی کس طرح سے آئے

برك يرادات قريب آينياب برداد الاساس است شديد وسفاك بين كمصحلي كالليق فضيت كالزوركروسة بين مثلاً ملياحاس يتعلق بريمي کیا اب کے شاعروں میں تری قدر مصحفی الله على الله على الله على

اے معنی ہم سلا سے تغیرے اس قدر چھ عزیزاں میں ہوا ہوں میں سک کہ مرکی زیست کا جودم ہے گراں جھے یرے دومرااحمائي مرگ ہے، بیاحماس دیوان شقم ہے شروع ہوتا ہے، دیوان بلتم میں پڑھ ماتا ہے اور دیوان افتح میں ضعف دوری شراحهای مجوری شاش موکرشدت اعتبار کرایتا ہے آخر عمر ابنی تظروں میں

طد: دعگ کمن ما نگا که آدی کوئیس چیور تی قضا آخر ترے ق انظاری بھے ہیں کے ہے واوں پر ش گرائی کر رہا ہوں

ته کریج عمر دو روزه به مصحفی تو غرور باللف زندگی کے بیں دن ابھی اے اجل 5 1825 5 3 30 17

40 منالیدید سیاور میراند کا میراند کا میراندگانی میراندگانی کے میراندگانی می

یرس تالیب: میس الے مصفی ای برس میں مورا ایران مستونی میں کی مصفوٰی اسال دارد نام پیکسلے مقال میں ۱۳ استیس کر آئے ہیں۔ مورا ایران مستونی نے ۱۳۶۰ ہے میں کی مساور کا سال دارد نام پیکسلے مقال بیٹر یہ ۱۳ استیس کر آئے ہیں۔

زل معنی نے ۱۳۳۰ء میں کی مستحقیٰ کا سال والا دے ہم چکھنے صفات میں ۱۳ الدستھین کرتا ہے ہیں۔ مستحقیٰ انجریز کی اقتدار کے خلاف تنے جس کا اعمار شہرف و جان پائٹھم میں کیا ہے بلکہ و بیان بھیم نہم بھی

و دودا است به کافر بیضاری شکش نی فرق کی سده ی بینی بر برادا و در این این می اداراد و در این این می میزاد و در ا این مطلب صدف این سد ملک کند که در انتخاب برای برای بین از این بین از این می از این که می اداران که می اگرای کاس می بین می این می این می این می این می این می که فرق می این می فرق می این می

منصفی نے آیک محضر مارسالہ مخاصہ العروش کے نام سے تالیف کیا تھا جس کا ذکر '' مجع الفوائد'' کے مطالبے جس بیلیا آ چاہے۔ ریاس الفصوا جس کی مصفی نے اس کا فرکزیا ہے (۲۰۱۶)

شفعنی نے اپنی آئیساہ رقعنیف" مغیرانشو(" کا زارائی کیا ہے جس کا موضوع کا دروہ زی ہے کھا ہے کہ "مغیرانشو(" کی تافیف سنتان کی قاری والی کا مرتبدراتی ہوجائے گا اور پیر کی بتائے ہے کہ" این بھرشیر کی کہ درویات مفل

دارم فقيل قارى است "[۵ 4]

الله يستوي المستوية في المستوية المستو

مصحفي كياغزل

مصحی نے جب شاعری کا آ ماز کیا تو سودا دمیر کی شہرت دعبولیت کا سورج ہوری آزازے کے ساتھ یا بک ریا تھا۔ اس دور کے پر سے شام کی طرح مصحفی مجی ان دونوں سے متاثر ہوئے ادر جب اس ویہ ہے آتو لداور وہاں شاعرى رابلة شديد" (٨١٤] كائم وواده مي موداك شاكر ورشيد قائم بإنديورى في جواسية فليق موان ك مناسبت -میرے رف کن سے می بہت قریب تھے۔ قائم کے ہاں میر وسودا دونوں کی شاعری کا رفک و جود ہے۔ مدوم مالا بوا "الر"" قرار مضحني تي قول كيا قدار الله و عبد و الكسنة بيضا ورفيض آباد جاكر وقائم كرقد كرساته ومودات يملي اورآ طری بار مطرق و باب سے وہ ناخش او فی اور جب ایک سال احد عدالاء می دئی آئے تو بیاں اور منصیتوں ك طاوه دواستيون سے زياده هنائر اوئے۔ ان ش سے ايك تو تقى جر تھے اور دوسرے شاہ حاتم _ جر كا الر" كا الدازهان ع بحي لكا ياسك بي التركره ويتدي " على مصحل في تيركو" بادو كار" [24] كها ب ادر" مقدرتها" عن لکھا کہ "در فن ریخت مروصا حب کمال است کر حمل اواز خاک بند دیگرے سریر نیا وردہ ہے باتی میررا سالبات دراز حِينَ إِنْ رِدَكِي اللهِ من الروية كارة رو" و ١٨٠) بوز سعيناه حاتم مجي د تي ش شيعا وران كي حيثيت سلم الشوت استاد کی تھی مصحفی کی مخفل مشاعرہ میں اکمتر بعد مغرب آتے۔" دیان زادہ" میں شاہ ماتم کے بان مجی دی رنگ شاعری موجود ب جومیروسودا کے بال ایسا تھرا کران ہی ہے منسوب ہوکررہ کیا ادر دے عام اصطلاحوں میں واخلیت وخارجیت کانام دیاجاتا ہے۔ای لے میراور مواصحتی کے لیے ایک مثال ،ایک فوندین مجے اور دوسراری افر اقیمی

مند نقین ریاد جب ک ہے مسئل بیا ہے میر، درد یکی سودا تھیں موا حد کی با نیس اے معملی کلام ان کا کرایے وقت کے مردا و مرام کی میں ریاد مرکی کی بناو ولی نے ڈائل احدادال علق کمرداء ہے اور مراح کے فیل معنی کے دواوین میں ایسے اشعارا کولیس کے جن میں میروسودا کا ذکر آتا ہے۔ بدونوں شاعر ساری مرتصحیٰ کے ساتھ رہے۔ ۱۹۹۷ء میں میر تھنٹو مط محمع مصحلی دتی میں ای تصادر میرکی" ماز ماکوئی" کے رنگ میں شامری کررہے تصمعنى خاكسا:

معلق کر یہ فزال بی لکھ کے بیجوں لکھنتو میر دشت تاز ہ کوئی تذکرے دیواں سمیت " تاز وكون " وي رنك شامرى تفاج ايهام كونى كومستر وكر كر رقبل كي تحريك كي صورت عي مرز المشهر جانوانان ، يقين اورشاه ماتم ، بونا بوامير ومودا تك بينها تهاور انحول في ليرسموني كليقي صلاحيتول ، وو پيول كلات تح كريد تك يخ ان س تضوى وكيا تعاييرك" ناز وكونى" واخليت كبلا في اورموداك" ناز وكونى" خارجيت كبلا في .. يدى الرزقان في معنى في الرز ما وقال: (١٨١) كها ب معنى كى فول كو يحف ك فيهيد بالتين ويش أظر مكذاس في شروری این کردنیادی طور مصحفی کی خوال انصی اثرات سے دائرے میں دیتی ہے۔مسحفی اس وقت مجی اس دائرے ش رب جب دور آنی شی مضاوراس وقت می جب و بکنتو ش فود کو جائے اور تریفوں کو دیر کرنے کے لیے جاکت رات کندگار در میده می در در حق کاربی با برخوکی بود به دارانده بازگی همد استان بدو که کاربی استان بدو که را بدر رو میدان کاربی در میدان کاربی در در این کاربی کاربی در میدان به در این به به در میدان که می داد. می در این می و می در میدان که در میدان که در این می در در این می در

من المواقع المواقع المواقع المواقع المحاق المواقع المحاق المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المحاق ا

اس المساوية على المساوية المساوية المساوية على المساوية المساوية المساوية على المساوية المسا

المناسيدين ٢٣٨

ایے خواتی کی چنگ جوابر پر کسک کے سنت کا بھارے ہوائے وہ الدینے کی بھر اسد ساتھ ایک ایک ایک استان کے انداز کے ال میں واقع کا میں ان کسک کے ایک میں ایک جائے ہوائی انداز کا ایک انداز کا ایک انداز کے الکی جائے گئے انداز کا کسک کے مرکز کے کہ انداز کی میں کہ بھر انجامی کیا ہے کہ انداز کی بھر کا ب کے انسان کے کہ اور دور ساتھ کی میں کہ انداز کے انداز کی بھر کا بھر

ا اور این کا فران کی بخشید می موان دیگید تصطوی میزه کارستان نے خواری دادر پرتی دار و با تک تابی انتیار کید اور این کی فوال کے دور شد سائل میں اور ان میں کمران کی قدید ایک ۳۰ و دو ان کا کا کا کاند میں میں ماروکو کی می مثال میستان موکن انداز معتبر کی احد اور انداز میں میں دو ان کا میں اور ان میں اور ان کا میں اور انداز کا میں م موان میں میں انداز میں کمی میں انداز میں میں انداز میں میں انداز میں کا کہ اور انداز کا میں انداز کی میں انداز

ان کی فوزل کا بنیا دی وصف اوران کی انفرادیت ہے۔ اس کے خوال کا بنیا دی وصف اوران کی انفرادیت ہے۔

دوراندگاره هم نظارت موان می داد با در این با در است در دیران این میشود. بدوران به دارد به در این در داد با در ا بدوران به در این می داد با در این با در این

نه نگاه در موداد خارجت دادا رنگ بزیشند نگابه بیکستن کی مواشرت اتبذیب کااش تعا. تیسرا رنگ تن "" منجی بندی" کا تعاجس شن قائمنے اور دوراز کا رمضا بین سے خیر بیش رنگ جرا جاتا تعااد ر

المساولات الموقع الموق

جرخانب درد سباریم سیکی قریمت در کشتی جیماد دارس موان کوانی شاعوی شن شودی اور پرکشش سے موتے ہیں: سیکی قریمت در کشتی جیماد دارس موان کوانی شاعوی شن شودی اور پرکشش سے موتے ہیں:

روندا اے تمام مرے وقتی کلک نے والے اور اے فتی اور میدان شاعری مستقلی شن میرودودودوں کے مطابق کی مدود ہے گئی مد مستقلی شن میرودودودوں کے کھی گالی کرنے اور ان دولوں کے مزائق کو ان کرائے کی مسرور دریے گئی

المنابعة ال

تير يش جو جيس ياد جي آيا كول كام جم في مؤلف اے واقت واگر ير مكا مدروز ججرے بارب كدون قيامت كا نہ آ قاب ہے ہے نہ شام ہوتی ہے مج ہے در پے کمڑا ہے ترے، مجرائی سا مصحفی ہے توجی واقف فیس کیاں کو فی فض يا كملي جب زلف لو عالم معلم بوكيا یا کوئی ہانوں کی ہو ہے اس کی واقف عی شاتھا کیں و قال: و بہار عمرے کا ملے ہی جا جرب فنے کی صدا پرتیم آوارگان شوق کو منول ے کیا شمر من الدي بدع كو ادع ي يل ك متنا كديد ديا بس خوار رك ب ات و گہار زمانے کے تیں ہم ہے ہے وہ شب کہ جس کی سحر کا وی نہیں اے دل شب فراق ہے مت زموند ہروثنی كياكيس مصدرصد كون بلاجم على جي تفته دل سوفته جان چاک جگر خاک بدسر مزل یہ مرے ساتی محدے، نیجز سے یں ردنا مجرول بول تجاش فاقع ش ياره اوے کی درمیاں میں وجوار کھنے ہیں وہ ہم سے گر خفا ہیں تو ہم بھی مصحفی اب اس مرزع کو بھی حرت پرداز ہے سنو ك تفس من وكيد كمتى ب الدكوطاق 11 2 4 V = 11 K تیار ہوا ہے تاقلہ سب يلا جوم في تو يم نيداب كي لكنے چلى تقى آكوكدائے يىل مصحفى الك جواش سريد درا تان كيد 17 2 2 2 de 10 1 مجلس تمام پھواول كى يو سے مبك كى اس كل بدن في بند تباجرل عى واك

شبه اک جنگ دکھا کر وہ سہ جانا مماتنا

ادر قول کین چیں وہ بدان تھا تیرے دل میں قریمیت کام رق کا فلا اب تک وہی مال ہے قریمے کی جائیوں پر کیب بیک چلتے ہوئے آگ گا کا بائے جی تم اس کوس کھڑی یہ پیکا کو خوب ہے

رم ہے تا تا وال کا کر بھل کے تیش کی بہیں ہلے ہوئے آگ الیا جاتے ہیں آگی ہے معنی کی امکی آئے اک وال آگی ہے معنی کی امکی آئے اک وال اور فائل رفتہ ہوں اور کر کیکر میں معلم عبد وصال ہے یہ اشہ ہوائی ہے مائن ہے ہوئے مائی ہے ادر ہوائی ہے مائن ہے ہوئے مائی ہے ادر ہوائی ہے

در المنظمة ال

ار شعر میں والے موجود کر رہا ہے۔ ویل ہے۔ بیان مسلح کے موال اور میں موالی آن اور کو اگر کے اور کا موالی میں مائل طور پر پر کیا آواز واقع طور پر تاک ویل ہے۔ بیان مسلح کے اکا اور کی موالی آن اور کو اگر اور کا میں اور کا اور کا اور کا اور کا اور کا اور کا اور ک ویل ہو کا مرح میں برکی آن وزیب میانی ہے والد ایس مسلح موالی آن اور تامی کر کا دول کا آن اور کا کر کے ہیں وارس

ત્રિક મેટું આ મેટ્લિક મેટા દેવા માત્ર માટે પહું ને તુ કરિયા હતા મિંદુ કર્યા માટે માટે કરી છે. મોટા હતા મેટું હતા મેટું આ મોટા હતા મેટું હતા મેટું આ મોટા હતા માટે માટે હતા મેટું હતા કે માટે આ મોટા હતા કરે તે કે એક તે તે મેટું હતા હતા મેટું હતા કે મેટું હતા કે માટે હતા ક

ا يك اليو بخصوص علامات والفاظ يمنى ايك احساس كو بار باراستعال كرف اوران يرز وروسية سه يدا بوتى باور يك اس شاعركا اسلوب شعرين جاتاب يكن جهال ووافغراو يحول كالمتوارج كياجاتاب وبال ميزور ميشدت اسلوب، ي المال كن " باقى فيل ربتا اور شعر عن احتدال آجاتا ب- احتراع مصحى كى الفرادية بي كان الرادية ك نوعت"الاتعاليت" (Normality) كى ب معنى كران يتلق الرحة ساخ كال الانتخالية والی کیست کا انتہا رفیل ہے جیسا کے فراق کو کھیوری نے لکھا ہے ۱۸۲۷ تریئے ترسانے والی کیلیت بیں جاتا شاعر ت خود کیں کافیس رہتا۔ اس کی حالت تو بعالی دویالا کے Tantalus کی موجاتی ے جو گال دار جمازیوں سے كرے كرے كيرے يانى ش كر اسراكا شد باب اور جب بحك بات كالى اور يانى اس كى كالى ب بابر ووجاتے بيں۔ وہ الى ترستا ب اللها ب ورند يراح الدين (Electicism) ب بيدا كر جول كر كورى م كالما ب إمام دراصل احتواج سے بیدا ہوئے والی "موحداليت" (Normality) سے مصحفیٰ کی آ واز اس طرح فروکی آ وارتیس

رائی ملک اعتدالیت (Normality) کی آواز بن جاتی ہے۔

صحفی کے باں اس آواز کی دوسفات میں۔ایک یہ کروہ سے شامر کی آواز ہاس لیے دکش ہے۔ دومری در مصحفی اے سی ایک اسلوب ماطرز کی شدے کی تیوں بلکہ اے اعتدال کی وسطی صورت دے دے جی ادر اس طرح برشاع مے تضویں رنگ یا آواز کو طاکر اعتدال کی سطح بر لے آتے ہیں۔امتواع کی بھی وہ قدرے تھی ہو بھی كماركى شام ك إلى المدري تعدد عن آتى ب- اس عى احواج كى تأويد شام كى الادورود وق بالى اس شاعر مے تضوی طرز احساس کی شدہ جیس ہوتی ای لیے معنی کے قعر میریا سودا کی طرح بزے والوں کومتا ترقیس كرتے محران شاعروں كے ليے ، جوشاعرى كى و فياش پكوكر وكھانا جا ہے جي معنى على احكانات كا أيك ايسافزان ہیں جس سے دہ ہر رنگ کے احتراقی محل ماصل کر عجة ہیں۔ای لیصفیٰ "شاعروں کے شاعر" ہیں۔انھوں نے احواج سائك الى تارال على يداكروى بي على شاعر شاعرى كانديد يز مديكة إلى يكي "احتداليت"ان کی انظراہ بت بہاس جی مصحفی کے بال میر، درد، سوداای طرح موجود این جس اطرح ایک ٹومولود نے جس مال اور بالدواول موجود موتية الل مصحفي اي ماية كويول كيتم ال

مند لفين ديان بب ك يد محقى بياب مر، ودد يكي سودا حكى موا

استرائ کی میں صورت صحفی کے بال اس دیک فن علی القرآ فی ب الت "معالم بندی" إادا بندی كي ال مستی تعدی آئے تو ایل شاهری کاد و تصوص رقب لے آئے جوم کر سلات د فی جی بردان ح حاتها لیکن اس وقت تکعنو کی تهذیعی فضا دومری تھی اور بیال محالمہ بندی سکر رائج الوقت کا درجہ رکھتی تھی جس بیں و بسے تو کم ویش سارے تھوٹے ہوے شعرا شعر کوئی کر دے تھے لیکن جرأت اس طراح کی کے مقبول ومشاز فرائندے تھے۔ جرأت نے میرسوز کی ادابقدی میں وہ میر شوفی وہ حرواور وہ جنسیت وجسمیت شال کردی تھی جواس سواشے کودل سے بیشداور مرخو بھی مصحیٰ جب اکھنو آئے تواند سے جرأت کی فیرسعولی مقبولیت کا فائدہ برطرف نگا رہا تھا مصحیٰ بیاں نے تقدر دنك تقادر بعيث شاعر خود كالعنوش عادا جاج تقدان كالإبار كالم شاعرى بين تاز وكوني ادر ما القار طرز مشاعروں بیں داد و تسین ہے مرم تھا مصحفی کاریک کام آ مف الدول کے تصفر کے لیے بیعز دادر بیدیا تھا جس کا خود . محقی کشدیت سے احساس تھا:

عرظاء بهاردد - موادم اوق وسطح شام ہی وے لوگ ماری شامری کیا اور ہم کیا

لكناؤ كارمعاش والوزندكي كے برعمل اور برنسل مے مزے كا آخرى ققر ونك نجوزے عن الكا دوا تعال منصح أي يحي با آخر ی رنگ اهتیار کرتا بردار ایمی ان کا بیلاد ایران بمی مرتب نیس بودا تعاراس دیوان کی بعض فزلیس اور بهت سے اشعار ای عبل رک یں کیا کے اس اس وقت برأت على ان كاور ليا تع بنتي اور كرك ووال معاشر على ز پر ہو کے تھے اور انھوں نے بچی کیا جس کا ذکر ہم جرائع کے باب جس کر آئے جیں۔ ان یا تو س کو ڈیمن جس رکھتے

ہوئے استعمل کے مادھم بات جوسواللہ بدی کے طروش کے محاد آئے ای اس چے سے وال مار وائمنا بہ طرفہ اشتاط الله ع تم نے واہ 8 8 5 45 1 x 20 23 E 50 00 7 18 1 2 3 3 چاک سے جاکا جو جاتے ہو توجاکا جاکا جاؤل جاؤل ای جو کرتے ہواؤ مافع ہے کون لېل کې ایک چوڅځ چې څخه کې پیت ګڼ معثوق كو بعلائين عاشق ے اختلاط

كافى كيون دركريال جاك كراءاب ديك ساعيب كواس بت كى ینے کا جملات بائے شاہ چول کی سک گار دلی ت

ان اشعار میں تکھنے میں سوالمہ بندی کی میروی و تکلید ہے۔ ہم ان اشعار کو بڑھ کر بیاتا کید بھتے ہیں کہ بے مطالمہ بندی کے اشعار ہیں لیکن ان میں کوئی ایسار تک جیس ہے جوجراً ت کے دلک کو ما ندکر دے یا جن میں کوئی ایسا احزاقی عمل ہوہیسا يسين جازه كولى كول بين صحفى كريال ملتاب ويحل تشيدى عمل بدرنك كورتك بدائ كي كوشش ب دیان دوم عی اوابندی کارنگ کرا او کیا ہے معلوم اوتا ہے کرجراً ت نے اب اس رنگ کو آول والقیار کر لیا ہے۔ اس ر جمان کے زیر او مصحلی کی فوال میں سرایا مشکل زمیس ، طویل فولیں اور معاملات در آئے جیں۔ و بھان دام سے ديدان پليم سكار ايسي ينكوول شعرسائة آتے جي جن جي معالمہ بندي كارتك المايال بيد معتقى كى معالمہ بندى جن لظ ومزوق بي بيل بدلف ومزه جوجراً ت كي الفراديت بيم مني كي افراديت فيم بتي . اس سطح يراً عدار خيم ووے مصحیٰ معاملہ بندی کو احتیار کرنے کے باوجو واسے قطری مزاج ہے مجبور ہے ہیں۔ وہ شعر میں اتنافتیں عمل عے جتا برأے کمل جاتے ہیں ای لیے جرأت کی تیز شوخی اور مز و کے مقابلے میں مصحفی کے باں دھیما یان اِتی رہتا ہے

اور جب وه اس تك فيس وكلية تواسة" إمنا للك شاعرى" كوركما يك طرح ساعي إربان لينة إن الزوجي شعرين اوق بال سوز كاسا او السمال المرك واكرت يمناك كي شاعري

بجي صورت افتا ك مقاليا يوضعني ك كلام كي راتي ب - قرانا كي ، بلندة واز لهيد، شوخي ، ظراف وهستوجيزي طراري اور ما ضربوبان ے افشا کا طرز وجود میں آتا ہے۔ بدرنگ وحزاج مصحفی کا نہیں تھا۔ وومزاج کے لحاظ ہے دیسے کیج ، کم کو ليكن فيضروا في النبان تقد في القبار يقو ووافقا كرمقا في يها وراكوبيا شعار كي بارش كروسية بين الشكل ويوں كو يانى كردية يوس فول ورفول كھتے مط جاتے يوس اور جرونك يس شعر كينى صلاحيت كتے يوس كون وہ جرأت بااختاجي شاهري كے ليے مزاماً موزوں تين تھے۔ ليذا" اوا بندي" بين تو وہ جرأت كے مقاليے بين كمزے نده منظ ليكن أنعول نے افحاء عنوا فحاملا حيت مع ورتك عنوى رنگ شخن جن " ناز ، كوئى" كوشال كر كما اليك نيا رنگ دے دیا۔ ایسے" تازہ کو لُن " میں مصحفی نے میر مودا درد کی آوازوں کے احتواج سے ایک سے الیکو انتم و اِتحاای

المنظامية المناسبة طرح انھوں نے فلسنؤ کے تبذیبی ومعاشر تی حواج ہے انجرنے والی "اوا بندی" کواہیے اس مواج میں، جود ورثی ہے المراقع في الرافد يرشال كا كرافستوكي فارجيت عي الا وكول كا دائ وافليت" بحي ل كل الرواي عمل عن وه اب ودا عقريب آ كادراى عرب وور موكة فيدوه وادكار وباكدال شاع كتي تعداد جواس

وقت تصنوعي موجود تصاور عن ساب برسول طاقات فيس بوتى تقى جس كا المبارد يران دوم ك ايك شعر ش اي كيا برچدكدا تونيس ال عص برسول يدل ش مر عدد ي مير جاب تك

اس احراج سان کارنگ فن بدلے نگاور جب دومروں نے محسوں کیا کر صحیٰ کارنگ بدل رہا ہے آ الحوں نے جرا یا

کدا فی طر زخن ہے مری زبان بھر جائے كالروفاط بيصرا لكسآ وه كالوفوان كرير

اس عاحواج ، جومورت في أس كى وضاحت بيلي يد شعر يزد اللي تاكداس احواج عيداء في والي الا الكانات كالحي آب و كيكيس

كامد جوكما مرائب نامه فالمرية اے کے کے فرزے اقاصد کو شارکھا م كوكوت ش تر عدود يمان بومانا تم لے بانہ ہے اور کے کام فیس الله والى يد يمول يون نظر آيا وو شوخ یک بیک ہاتھائی نے جب زبر زخداں رکوریا بسب مردوا تھادے ہے بھی منہ ہے والے ال والتدمير عاض على اللهاسة ما دیکھتے جی اُس کے پکھائی کی بیعالت ہوگئ جو چھے سمجھائے تھا میں اس کو سمجھائے لگا

عى دا مال مرا دري بي و رات ون تو ہے مے آخواں ہے، کظروں میں کیا تھی کہ دوی میں ساگئی مت يو جداس ك كات كاعالم يش كراكون للہ وہ بونا سا دیجیہ کہتی ہے علق یہ تو ہوا مجب زش ے اثبا وی ان مجی کرے ہاور وی لے آوا ۔ آگا

على عجب يدريم ديكمي عصر روز عيد قرمال ده تیری مجلی ش ایتا سر بلا کر ره سی یں بونظروں میں کہاس کو کہ آؤں تیرے ہاس BRHJUL CO 8 x 1, 5 = - 22 x توضدے میری دونا طائے پولتے ہی آ ہت ہو لئے کو گرش کھوں ہوں اُن سے

ا تَنَا مِينَ لِكُ زِيمُلِ تَوْمِ بِي سَاتِهِ رَاوِينَ المريم ك يتصد وكل الله من في يول كما يهال يش في مرف چند شعروي إلى جب كدان كي تعداد ينتخرون تك ينجن ب ان اشعار کودیکھیے اور دواوی مصحفی بحی بڑھیے تو آپ کوواضح طور برمحسوں بوگا کہ یہ و ورنگ خن ٹیس ہے جو

مصحفی کے باں میروسوداکی آوازوں اور رگوں کے امترائ سے پیدا ہوا تھا بلکہ یاس سے الگ ایک طرز ہے براکھنو ک ع البدي ماحل اور مع معاشرتي تفاضول عديد اجوف والى" ادابدى" عد جودش آيا عدال في وواكد، ول كوشى يش في لين والى وه كرى ماطن بين أترجاف اورأتار لين والى كيفيت نيس عدان اشعاركورد درمعلوم موتا ہے کداب معمولی کا طرز قراد وطرز اوا بدل سامیا ہے۔اس طرز کے شعر میں اظہار یائے والا خیال ، خیال ی رہتا يار المعلى المساولة

ہا حماس فیل بغالدر میں وہ جزے ہے" فار بیت" کے لفظ سے بیان کیا جاتا ہے۔ اس المرزے بہت سے سے کوں کے امکانات نکلتے ہیں اور سروہ کچھ ہیں جوآئے والے زبانوں ہیں سے شعرائے بال آبجرتے اور کھرتے ہیں، جن ے وواجی افغراد جوں سے محل تقریر کرتے ہیں۔ حیدر طی آتش کا البیستھ فی سے ای لیھے ہے بنآ ہے اور منفر و جوجا تا ے۔ اردوفر ال کواس احوادق عل سے بعث الیفن مستحق نے کالیا اتا کی دومرے شاعر نے میں کالیا۔ اس سے آتاق كرماته التع في يمني فين أهايا عالب وموس مى فين ياب ورة منظوم الريطيل مى فين ياب وعدايم يينانى ، احتركونا وى وحرت مويانى اورفراق كودكيووى فين فين أخلياتي كرفين احرفين ، باحركالمي اورسليم الديمي مستنین ہوے ۔ال احواتی رنگ نے میر مودا، جرأت وغیرہ کی اخراد تان کوائے اعد مذے کر کے ایک ایمی الاتالية (Normality) يداكروي كرية شعرا كرما من الكانات كدرواز ح كل محدر اكتصوى الدوري يكام دكر ع ويز عد شامروں كد مكب ش كا تقيد و موقى واقع كان عد ي كول كا اعاد ما است در آ

اس بات کوش بہال اپنے دور کی ایک شال ہے واضح کرتا ہول لیکن بہلے آپ معنی کے دیوان موم ہے یہ چند شعر

ماہ بردے سے تک رہا ہوگا وکھ کر اس نے کیا کیا جوگا میری تظرول ہے یا مما ہوگا

وال ے قاصد مرا جا ہوگا آ لو بھی علا ہوا کھڑا ہے

مت سے نکا ہوا کڑا ہے مجواول ے لدا ہوا کمڑا ہے وہشت ہے بھا ہوا کمڑا ہے

مرت على عارب كارما تما خودشيد بهت جما ريا تما 0 4 5 ax 6 8 .. معثوق ال عاجدا اوريا تا آ کھوں سے عری بہا رہا تھا

Br Ker Fin 8 - 15 - 3 - 17 3 جب ك ك يه يده ال يوا يوا مرے نامے سے توں 120 قا کھورتا ہے چھے وہ دل کی مرے کی رہتا ہے اب تو دھیان کھے 22

ان کے بعدا ۔ دیوان دوم کی ایک فوال کے بینتد شعر دیکھیے كر اير كمرا يوا كوا ي حران ہے کس کا، جوسمتعد ے موسم می جی جی جی م عماد ماراس کاق ک ادراس کے بعداب دیوان اول کی ایک فول کے بیچ شرشعراور دیکھے:

کی رات لیوں پر آریا تھا ارے 7 ے حمد على وہ اللا ص سے ب رل تھال ڈالا شاید که شب گذشته ای کا یں گتا جو مسخی کو دیکھا معتنی (م ۱۲۳ ما ۱۲۳ ما ۱۸۲۷ م) کے بیشعر پڑھ کراب ناصر کافعی (م ۱۹۷۲ م) کے بیشعر پڑھے جزا دیوان انا کی مجموعے

> دکھ کی لیرنے چیزا ہو گا آج 7 مرا دل کھا ہے

:0820

בולות אונו - שניים والما تشكر موا وا إمك چلين اب دات كى پيكيس 8 10 181 50 - 1 3 آگن میں پر چرا برایس 8 x 8 1 x 2 2 شام ہوگی اب تو مجمی شاید اب نامر کالی کی ایک اور خوال کے سروشع مزمد کر ائي وهن شي ريتا اول یں ہی ترے جیا ہوں UM Ge \$ 6 6 تری کی ش سارا دن 一生なかかなっ ویا سا رات تجرج ا ریا ہے CUL 69162162 م وولوں کو دیکے رہی ہے 1 5 6 5 11 0 15 cg

7 ع تو چے سادی دیا دل کی حملی ہو حدے ہے خاصی کا تھی چا ہے جہاں کہ کے جمادیں چہاں کہ کے جمادیں چاری کے اس ایک دارور ایرانی کھی ہے کہ داروں

ا می اداره می کامل این با در این کامل و بر این با در این به بیشان بی بی این دوست به این می این با در بیشان بی م روی این کی بی بیده در بیشان بیده این بیشان کی این دوباره این دوباره بیشان بیده بیشان بیده و بیده این دوباره بی روی این میکند می این می این بیشان بیده این می ای می این می ای می این می ای

المنظاد سامار م

ربینیا۔ ویدے چیئا دوسائی اسکان سے کسے کا رنگ معملی نے اجاز سعاد سعاد سائے کہا۔ ویدے چیئا دوسائی کے شکار کدوں کی دوسائی اور کرنے کا اردان عمارتی ہوئے کہا۔ مائی دیرینی اسٹرے کہا کہی کا دورینی میں کا دوسائے میں مسئل کے کہیں سے مدانک میں کا دربینا کرنے کا دربینا کرنے آخوں میں کا کا کا کا کے کھار کے کا کو سے کہا

ا میں انسان کی بازاعوں '''سکلی سے '''سکل میک '' کرانے کہا ہے''کی بھری کا مرد مدادہ کمائی سے ماتھ ''سکلی گئے ہی نے دورہ علی میں انسان کی میں انسان کا انسان کی بالے بھی کے ساتھ میں کا میں کا میں انسان کی گئے ہیں۔ ملک فرائز میں میں انسان کی والے بھی کہ بھی ہوئے ہیں۔ بھی میں مالے انسان کی بیدا کرتے ہیں مہمی مدار کا کرائی کا وی ادرمائی کا کڑھ بھی میں انسان کی انسان کی کرتے ہیں۔

جب سے متنی بندگا چربیا بودا نے مستحق جب سے متنی بندگا چربیا بودا نے مستحق کیوں کیلید با اندو کیکر کر مصالبہ بندگا کی طرح اسا نے اسال کی کیلید بالدو کی کا جدا استحام اودران کی استادی کا سکتہ چار رہے۔ اس کا اعتراف خود مستحقی اون افقاع جمی کرتے ہیں:

" شخ ع خ بر الله من معرفه و منطق مي اين ساده كلام خط تح تشخيل سند واگر چه هاسي يم از گرد و ساده كويان پود...... د بنگس بات مشام و دارو و بر اين مها حيان افيا ليز ندگتر بالنه خرا ليات اين و اين الششم اكثر بردية

بر السبب المنظم الموادرة في المنظم الموان بنايات في المنظم الموان "من الموان "م) الموان "م) الخرسة ويدية البيان المنظمة المنظم الموان الموان الموان المنظم ا

والأولادة وذهب عبر مداخل في كم من البراء اعط طي الدان حتم إيمان البيط المواددة وهي إيما المستوالية في المداخلة المستوانية المستوانية في المواددة المستوانية المستوانية في المستو

الرقاديد الدسادي چاربار ایک تعیده شرایمی داوی کیاب

جر ساده کوئی بية آئل تو يول تعلي وقت جوهني بندي بيها ال تو يول بلال اسر دیمان بفتم جران کے بال معنی بندی اور سادہ کوئی کا احواج بونے لگاہے اور دیمان بھتم جل سامتواج اپنی آیک صورت بدالیتا ہے۔ اس احتواج کو معلی اس طرح بروے کارا اے بین کر فریس او طویل رائی بیں ۔ ملکاخ زوایس میں باتی رحتی تیں،غزل درغزل کا ربخان بھی موجود بیتا ہے لیکن صحفی ''دمعنی بندی'' بیس سادوز بان اور ساد و کوئی کا نہیہ ثال كرك ايك الكي شكل عات إلى جومعنى بدى ورج الوع الله عادة كوئى عادد كوئى عداد ماده كوئى ورت و ياللي "معنى بندى" بياس طرح معنى بندى كى شدت عن اس احتراج عدائدالية (Normality) يهدا موجاتى ب اورب گا ایک تی اور مخالف کا صورت افتار کر ایتا ہے۔ استواج کی اس صورت کود کھنے کے لیے بدید عاصر برے اور

النا العاد عدمالية يحيد جوتليدي من بندى كي حال كراوريم في وريدي رعشے کا منط اور سکا جرے سامنے

روح سے رہتا ہے روش آوی کا قصر تن

ورے صاد غلاف اس سے عام رکھتا ہے

می اس کی جدیاتی کوارے الیس کم

معلمت ب ركه بشوكرك سلمادي على ار بیان کفن ش میاک جو جی اس محالت ست

سين بي مير _ يكثرون بي كين بي حرقي

خور شدجب خک کر رہا کانتا رہا فى جو يو تامو سے يك اس جار ديوارى كى شع تا اسران تنس کل کا نظارا ند کری

كر وال سيد وم على عاشق كو تكوى كيرا فش على آوي قريسيل بإر يكارا مذكري جنازے پر مرے اوراس ترفیر دیں آتا سید ند یہ ہوا کہ کوڑ کا کر بط

تحل کا میں ممنوں ہوں کہ بیدار او رکھا جو رام میں عقل کر دیتا ہے آوے تم ساری کی وی رکھتے مونائق یان میں

ثب عيش نظر حن كا بازار او ركما الالق کا ہے وی روزی رما كرمزه بايوتو كترو دل مروت سهموا احواج كاس على في ناع كامنى بندى كواكيد الى صورت و عدى كداس ين في نسل ك شعراك

ما الشامكانات كرا على ووالريكل كاورانيس بحن تقليدناخ كريمات مات كيز كاليك وإوحاك والمراف كيام معنى كى فوال يكى غيادى كام كرتى بي كالل احواج ساددوفول كوت امكانت سدد شان كاب سے راستے پر ڈال دی ہے ۔ سوری روز طلوع ہوتا ہاور دوز غروب ہوتا ہے جس طلوع وغروب کے دفت مل بل مراح والا احترائي ركون كدوى رازوال موت إلى جنول في كرى تقريداس معركا مثابه وكراب الرارودشاعرى ک تاری کے بدلتے رگوں کا ای طرح مشاہدہ کیا جائے قسمتی کے احداقی رگوں کی ایمیت سائے آ جاتی ہے۔ صحفی ا كيد الباشا هريد جس في مرورو موداكي روايت شاهري كوشي ركون ادراه كانات كيدا تهر الشي والخريب ما ويا اورآ تش دنائج کوشے رنگوں اورام کا ثابت کے ساتھ بعد کی نسلوں ہے بناہ یا مصحفی کی ایست اس فی کی ای ہے جوکز رکا ہ کا کام جمی کرتا ہے اور ساتھ ساتھ بلیر گھرے موڑ کے دائے کی سے بھی بدل ویتا ہے۔ مصحیٰ نے یہ کام ان کا گیا تی زندگی على كم الأكم على باركياجس كي وضاحت بم كرة ع إلى ..

معنی کی شاهری ش اتن وسعت ہے اوراس وسعت میں استاع رنگارتک مناظر اورائے مختلف وستورج

سموشے ہیں کہ کا مصحفیٰ کو یا ہے والا ان جی بحو جاتا ہے۔ مصحفیٰ کا کتام باقول فراق کورکھیوری اتنا برا نگار خاند، اتنا برا تصوير خاند ي كرج إلى زعرك ي محالف زخول كالتصويري في كردي كل بين مصحفى كا كام مير ي كام كام را اللف وی کیفیتوں میں پر کالف حالوں میں بار بار برجے کی چز ہے۔مطرکا بیان جرأت دانشا کے بال بھی ہے اور مصحفی کے يان يحي ليكن مصحفي اس بين جي وراسا جذب وراسا احساس يحي شال كروسية جين مثلاً بيدو ميارشعرو يكيمية : وری سے دو کینے کا اس باغ کے مارے کے علی بائیں دائے جس کرے باہم شرانی ہے الک اواش مرید درا تان کی اتا ہے تی على طاور لم بہاد كو نشر ب لاله و كل تك يد كيفيت وواكى ب ورشات الربار في كس جوس جوال لا لے کید یں یوں جراں کرے یں تھے تن كوا كد ع فول على بم فوق تا كريس رکب کھائی ہے جن جلد آئی جونکا فیم سے کا آئل لگا ای جمادوں کے اندھیرے میں جیکتے ہیں جو جگتو تاروں کا میں دیکھوں ہوں مان کوہ کے اور ان منظروں شن جسب بحصار اور جواجس كيفيت كا احساس جوتائية و بال جنس كي چيسي جو كي اللاشت، جرے بات اور ب فبار ميزے كى طرح ، حارے وجود عي اتر جاتى ہے۔ لال كا يكول، بعادوں كے الد جيرے على تيكة بكتو، كلے على بالی دائے بین اور بیار، کے لگ کرس کے بوے لی بولی فیم محروس منظروں میں الی بولی بنس كياست كو، فزاکت وشائنگل کے ساتھ ، تعارے وجود عی اتار وی ہے۔مصحفی کے بال جسم ویدن کا بیان بھی ای جنسی احساس کا صرے جہاں وہ بدن کواحداس اطافت اور شائقی کے ساتھ" روح" کا حصہ عادیتے ہیں۔ یہاں وہ جم ش رنگ، خوشبواور جمال کواس طرح ایک جان کروستے اس کراس میں روحانی کیا بیدا ہوجا تا ہے۔ سکام شافشاہ ہوا، شد جرأت وركلين سے وولوجم كوشيلة وويرت والى سے كيلة اور مزے لينة جي مصحى جم بن نشروكف الكراير بماری کی طرح اے باندیوں بر لے جاتے اس جہاں ہے کیا۔ نظارا کی مجوار انسان کڑاڑہ وہ کرے زعر کی اورزعرہ رينى يركون كاحماس ولاتى ب: اور لوگ کے جی وہ بدن تما اک کل ک کئے ایم نے ویکھی

تخدكوشب مبتاب ش (حونذا تو مديا

شعلہ سا اک جمکتا زیر قبا سے دیکھا ورتا مول للمل ند جاوے جول را تک شوخیاں مے کرے مکس قر بانی میں

اللت سے آب عل مولی جاتی سے جاعر نی مجنس تمام کلواوں کی ہو سے میک کی سارے بدن میں جس کے در ہوا کے ال کہیں

الله رے مقا کورے بدن کی ترے کافر معنی جسم کوال طرح فلاہر کرتے ایس کروہ حیاب حاتا ہے اور اس طرح پھیتا ہے کہ پھر فلاہر بو حاتا ہے۔ جسم ان کے بان ایک نادل انسان کے صحت متد جنسی روٹے کا اعمار رہے۔

بيان نيس بماس شدن بكاب سيس بن ال كا ياعرني على فك يول ده بدن جارة فبنم عدالم جب وعمق ب دوده سايدًا تراميال اس مگل بدن نے بد قیا جوں عی واکے نبت گرال ے کیا مہ دافی کو ویکے 1974 بر چند کہ تھا قائل دیوان ہدن اس کا پہا آگہ نہ الحبری جو کھنا جوان اس کا تما العبد قریب جد کا مقابل کہ اورک

ہے ہیں میں اور کرنے ہیں ہے کی خاطرات کہ بھی ہو گئی ہو بارہ کی گئی ہے۔ میرے بیٹے کے مانے کے سائے کے کہا ہے کہا ان اطعار کوچ کر تھوں ہو ہو کہ جاری کہا ہو گئی ہو کہا ہے کہا کہ فارور درور کا کا اور کا میں اس اس بھال اور احساس اطلاق میں مراح انجوں کا ارتباط ہے بیدا ہوئے والے کے کا کیارت بھا کر راہے۔ بیان تیم میش ہوتے

اصل بالله التي يم بموان المواقع الرسيد عد الاستراد المسال المحافظ المواقع عدا الرائبية بديال مجتمع الدينة بدير الاستراد المصلة المسال على المواقع المواقع المواقع الدينة المواقع المو

جس المجمم العددوج والوال بيدار موجات إلى:

ولاگ جو 10 مگول وجا ہے۔ من تا ہم کو رق ہے ملک کی اس اعترانی کا حق بدل کو سال کی ہے۔ ہے ہم کم آن اللہ ملک کی افران میں اس کا بدل کا بدل کا ہم کا کو اس کا سال میں کا کو اس کا سال میں کا کو اس کا کو ال کو اس کا کو اس کار کو اس کا کو اس کار کو اس کا کو اس کا کو اس کار کو اس کا کو اس کا کو اس کار کو اس کار

آگی آباد منظف اس کے مطلع تواند کے کہ وقت کرٹ عمر اس نے دکئر کی کا خوال میں اس میں سکر کی اس میں کا داکت ہیں اس میں چہاں ذکل اندر کورک کے اندر اندر کا کا اس اندر کا اندر کا اس کا میں میں موان کے ماشق وزادی میں اور کئی کے انداز انداز کی خارجہ میں کا کہے انداز کے مراح کا بھی سے انداز کے ایک انداز کے انداز کے ا

ر ادا با میں اور حل ہے۔ کی سے ان اصاد میں مطار جیت میں ایک ایکن ایم موجود ہے۔ سمی سے واطلیت کا بالگا سا احساس کی ہوتا ہے۔ ''درکٹ'' مجل مصفح کا ایک موضوع ہے کئین مید ایا ان اول شین آراد دفرایاں ہے۔ بعد کے دواہ اس میں اس

ر دون عن المواقع المو

د فی تعلق کو سازی عمریان آئی روی ۔ دو فی جو صرف ایک شیخ کا تا منجیں تھا بکد ایک تبذیب کی علامت تکی جس کا میاگ این کم اتفاد کمورے سے تھوے جھنے دائے کا حد حدار انہاں ہو گئے تھے رہا در ساکال اسے تھو کر مواث ro+ pro-majobe

حال میں تھی ہے ساتھ کی طور بھر کیے ہے ہے جا میں اور دھور علی سے جریج دیو قد دکاری بڑا ذرکہ دیا تھا۔ ان وقی والدول میں سے انھور کا کھونٹر بیا ہی تھی گائی والدول کا فرائسر ہے جرادول کے انھور کا کھی کا دول والد سے دید سے وسے کھوڑ دیا ہے نہ نے مسابقہ میں مسابقہ کے اس انھور کا میں اور ان کھی اور اندول کھی ہے۔ تھرانے جو اندول کھی اور اندول کھی اور اندول کھی کھی اور اندول کھی کھی کھی اور اندول کھی کھی کھی کھی کھی کھی تھ

رسے ہیں۔ "فائل کی میں میں انسان کی ہوئی۔ ق آب بیانا ؟ ہے کہ میں جہ انا دُلُ ہیں کی جوہاں جہ کا میٹ کہاں گئا ۔ دُلُ ہیں کی جوہاں جہ کا میٹ کہاں گئا۔

و آن ہوئی ہے دجال موسے کھٹار ہوئے ہیں۔ ویان میں ملے مشان کھر ہوئے ہیں۔ اناکس اٹسٹ پڑے ہیں مکان بائندہ ہیت انہام ہے دیکے ہے جہان بائند و ہیت بیٹار تھی مصرف ان دارال کی بادوالی میں کار فرکھیں کے استہادائی طرف محکی

باربارا الدوكر تي ہن: معنی دور به فرگیوں كا كام ايبا نہ كر كه كوارے كيك بندوجوں عن دائت وحشت يو كيا كي كئي كئي كافر فرگيوں نے يہ تدور جيمن ل

بحد ہوں شروعت یو بھی گئی گئی۔ بالا ہے ایک کے باری بروی کیوں کہ اہل بھر کام کرتے ہی تھی ہم کا ہے بعد کوئی کے لگر اللہ بھر کام کرتے ہی تھی ہم کا ہے بعد کوئی کے بھر ایکوں کی دلیکٹ ضاری کے سکوئی نے ہیں بالاسے سے ان فرقہ سامام کی دوئی

ر المراقع المر معاون المراقع المراقع

قرم کا دلی کا مرکزی محمل کی فول بی اس صورت سال کی المرف می دانشی است است من بین: سب ناهم ملک سو رہے بات ویا کا قلام ہو چکا اب

پید شورد رکھی۔ بار میں ترک کر امیر اس زیاد کے خوب یادی ان کیاد آئٹ یا واقع بال نہ دیا کی ادار نہ قرک بھی است دی ہے تک بخر کی بھی قرک بات میں ہے تا دیر سے انتہاں کو کی بخر انسان کا انتہار دی فاضل سے جس

الله وسیال استانی وزند می شورها جس نے مقال مصحفی علی احساس سے جارگی پیدا کیا تھا۔ یکی صورت مال وو د بلی مثل و کی سیجے تھے اور بکی و فیکھنو کیس و کیک رہے تھے۔ وہ محسوں کر رہے تھے کہا اب بے اٹھیار تبذیب بغیر کی بیاء کے رو

تاريخ اوسيارو ساملام کی بھی اوراب تکوار کا دارسرف نظے باتھوں مربی رد کا ما سکتا تھا۔ اس احساس کووہ پار ہا راور طرح طرح ہے بیان

خالی کروں ہوں ریافتہ کیدول کو مصحفی

اس نے جب اللہ رجانی تھ با مربحاكر جوترى فظ كالي باته يدوار

كاوه كيون كه الإل ش كالمصحفي شب دوش

جب ال نے علاقی E ہم ر

فحسين بصدعات مذكرتهم حماستكام كيول يل اينا بالد اونحا كر ويا واع اس بالديدوه بالحوقكم على بهتر الله من خالي و سي كياواراس في جب جالي الله

باتھوں کی ناہ ہم نے کرلی

اے مسحقی اگر وہ لگاتا ہے تھے ۔ 50 مائے سرتو باتھوں کو اپنے بناہ کر

صحفی کا کلام این دور کا آئینہ ہے۔ وہ اپنے دل کی ہر بات فوزل کی زبان میں بیان کردیتے ہیں، اب اکثر ہاتیں ، فوال کی تقیم پشدی کی وجہ ہے، حیب گل جی اور بہت ی ایک جی جن کو عاش کرنے کے لیے اس دور کی تاریخ، تذكرون اوركت مير كامطالد كرناه وكالمصحفي في برحم كى بات كفير في ليفوز ل كواس طور براستعال كيا كرشكنات

غزل میں وسعت و کشاد کی بیدا ہوگئی۔ اس بات کو ہم ایک مثال ہے داخی کرتے ہیں۔ و بیان اول میں ایک شعرے: ہوتا بہت آ سان ہے شطان ہے مصبور رہوتو لے و نا میں کو کی سلے و کی سا

بالابرياك عام ساشعرب جس مي شيطان اورولي كى رعايت بات كى كى بيان اس دور ك تذكرون ك مطالع سے بات مطوم اول كريمر في الميات كرا" فات الشوا" كافش اول عن وكى وكى كا "شاع ساست شیطان مشہور تر" [۹۹] کہا تھااور جس کا جواب میرخان کمترین نے یہ کہ کردیا تھا ع "ول پر جزش اوے اوے شيفان كيتي بين "[191] معنى ن اس شعر بين الدواقعد كى طرف اشاره كياب-

کافر کھے نہ کی اے موسمان صادق کتابوں بت کو تحدہ میں او ضدا بھی کر

اس شعر میں مرزامتلیر حانحاناں کے اس تلط نُقلم کی طرف اشارہ کیاہے جس میں انھوں نے ہندووں کی بت برتی کو "تو ديد ريق" كي أمك شكل بقاما قداد "اشراك درالوبيت" كي ترويد كالتي ١٩٣٦م مصحى كركام سالسي بهت ي مثالیں وی جانکتی ہیں جن میں اپنے وور کے حالات وواقعات ،عقائدا ونگر ونظر کی طرف اشارے ملتے ہیں۔ای لیے

مصحفی نے افی شاعری کوایتا جال نامہ کہاہے: تھا آ ب ہی دیوان مرا نامۂ اٹھال کا نے کوارشتوں نے تکھا نامۂ اٹھال

بہت کم شعراا ہے ہیں جنھوں نے اردو فرال کوائی ذات اوراہے دور کے اٹھال ٹامد کے طور پر لطف بخن کے ساتھ

لطف يخن مصحى كى شاعرى كى فيادى تصوصيت سيدر لفف يخن مشكل اور شكان ترمينون بس بحى اكالرح باتى رہتا ہے جس طرح چھوٹى بحوادرة سان زشن كى فوادى يىسى مصحى ش ايك الى شاھران توت ہے جو پاتر كوكى يائى

كرويتي بادرير في موداك فاطريكيت، يرأت كي كلي جنست ادرافا ك تيز ليوكويس" احتداليت" يرف آتی ہے۔ای لیمصی کے طرز میں ایک ایک ملامت روی ہے جو برشدت سے انواف کرتی ہے۔ان کی فزال میں وي الماريد الماريد

الک الیا داگ ہے جس میں دھیما ہن اور فرم خوای ہے، جو دل کواچی فرمیت کے کرما تاہے بھی الملف بخن ، بھی دھیما رصما زم زم سال، ولهد، بات کرنے کا ساانداز معنی کا طرز تن ہے جس جس وہ شاعرانہ وفی خصوصات مثلاً استدارہ، تشهر منالع بدالع جس بهان بنس زبان وغيروب موجود جل جن ے الحجي فوال همارت ہے۔

سخل نے اردوفوال میں جو کچے کیادو کی اور شاھر نے اس دور ش اس سلیقے اور شھور کے ساتھ فیس کیا۔ وہ میر کی حمری داخلیت ادر سوداکی خارجیت کو طاکر اردو خزال کوسے سفر ادر فی منزل کی طرف لے مصحفی کی فزال دومزاجوں کے احواج اورا کے گیرے دورخوں کا ایک نیاشگھرے جہاں دہادی اکسندی مزاج ل کرنے رنگ انی خوشیو اور سے احساس جمال کے ساتھ اردوشا حری کے دریا کویا ہے دار بنادیتے ہیں۔ جرأت کے ہاں مزہ ہے۔ مصحفی کے ہاں العاشت ، انشاعے بال شنور قرافت اوراو ایا آ بنگ ب معنی کے بال دسیماین ، تری اور کی ایول کا احزاج ب-معتملی و اُل سے تعینو جرت ایک ایسا لیک فکون جابت ہو آن کراس نے ارود فرزل کی تقدیم بدل دی مسحق فرزل جس اسينة بارے ش والي شاعر كي اورائيند ماحول ومعاشر واور جالات زباند كي بارے ش ووسب بكت كيدرسية جي جو عام طور ہے دوسرے غزال اونیل کہتے۔ان کی غزال غزال بھی ہے اور خود فوشت سوائح محری بھی۔اگر صحتی کے آ خول دوادین سے ایسے اشعار کا احجاب کیا جائے جن ش مصحفی نے اپنی شاعری واسے لن والی وات اور طالات زماند کی طرف اشارے کے جی توان کی تعداد می کی موتک ضرور پہنچ کی مصحفی ار دوفر ل کے ایک موڑ کی حیثے ہے رکھتے جی اور برموز بہت گہرے تھما دوالامور تیں ہے بلکہ ایساموڑ ہے کدارود فوزل اس پر بال کرمز بھی جاتی ہے اور عام نظروں کو س كا يا بحي يس جال ين المستحقى كا يوا كار نامس

معنی کی شاعری ایک ایسے چن کی فرع ہے جس شری اللہ حم کے پھول کھلے ہیں۔ان شری وہ پھول بھی میں جن کی علم خوصصی نے لگائی ہے اور جو پھن مصحیٰ کی شناخت میں۔ بیا لیک ایسا چن ہے جو رکھوں اورخوشیوؤں سے بحرا ہوا ہے اور جس کی سیر کرتے یا خیان شاعری نہال ہوجاتے ہیں اور اپنے چین کوای وضع پر بنائے شی لگ جاتے ہیں۔اس چس کے در دالے ابھی بوری طرح تیس کھلے ہیں اور معنی کے چس کی بازیافت ابھی بوری طرح تیس بوئی ہے۔ ایکی قرصفی کا برا کام بھی ، جوافھوں نے اردود فاری بھی کیا ہے۔ سامنے ٹیس آیا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ ہے مطالعہ برهنا مائے گا اور" دستان زن گزار چین" کی دیثیت ہے مسحق کی اہمیت برحتی جائے گی۔

تى بەرەت تو بوت ئىس پىدا بىم لۇگ بعد صدقرن کوئی ایما بھی آ جاتا ہے وور

مثنومات مصحفی:

فرال کے بعد کا مصحفی میں وواصاف بخن اورائی جی جو قائل انجہ جی۔ ایک معشوی "اور ووسری "السيد" مشويات مصحى كال تعدادي (٢٠) بإضل موشوع كالقبار ، بين موانات بي تقيم كا واسكا

> (r) گزارشاوت (الفسا) عشقه: (١) فعله شوق (۳).(p (٣) مذير عشق

(۲)ورصفت ا بخواکن (ب)واقعياتي: (١) درييان ايسرتام الم المشاركة الماركة الماركة المستناء المستناء المراكة الماركة (T) conin 72) (۵) درمفت طوی کدمساتا فی بان خادمه (۲) مشوی دیگر طوی بیاس خاطر فی بان ميال مسخل يرورده يود (۸) مشوی درشادی نیکارام あっていかん(4) 6/6/b/(r) (1)در مان تحومار مائي -£(E) (٣) درافراط آکش (Sidner) きっまねい(1) 1 8,6,60 (٨)مودي فأشهليمان للكوه JE920(4)

orte-mention

شوی شد شوق (۱۰) ادشعار پیشتل به ادر دیاان دو (۱۳۰۳ه) بی شال ب مسلمی تر تری شعری اس کاوبرگی در ا

رے چار آخریں نے موسوا کر میں آور جواب مائی کوئی ساتھ وائیں لے بھٹیں: کیوں کد اس کا ایش ہر وم ق چیسے بیاس میاس کا اور فر جران میں ہے وہ جران کی اور دیا گل ان اور یہ کل میں اور جرانا

لیا کرده می جائے عن ان کھاڈ جروہ کیا ہے۔ اس کے بد مصفی نے دو شریع مشتق کی کا درستانی پرد ڈئی ڈالی ہے: کیا جب مشتق ہے وہ خانہ خواب جس میں مسلم کے جائے آسال کی مذاب مشتق ہے آفٹ و بالم آخر کھیں اس کا مال کوئی بیا آخر کھیں

الدان برنها والشوى كوميت وياجه. مشقى ما الدان كاروا في الدان كاروا في المساحدة والقد مج المساح ما مستحق كالشخط في الدون الدون المعاد

 الارزان بدور - بادرم الن کی کول رنگ برنے کی کوشش فیل کی اور اس لیا تھی بیا یک معمولی مشتوی بن کر رو گاہے۔ اس کا رنگ کول رنگ بھرنے کی کوشش فیل کی اور اس لیا تھی بیا یک معمولی مشتوی بن کر رو گاہے۔

ید می سایر دوسته میاده این میستان میشد. معمولاً کار انداز با این میان از هم با میان می میان می ساید (۱۳۵۰ با انتخار بر مطل ادار گافر که سایر کار که با معمولاً کار ساید میان می مواند به این می میان از این می ساید می داده این می میان میکند کار این و میان کافر که که با مید در می افزار این این این که این ساید کار این میان از این این این این این این این می از میکند کار این این این ای

AND THE LAND AND AND THE STATE AND THE STATE

آ سے الل جی مربور کا عدود سے مدن سے ہوئی فو دیائری ، دومر سے مہافوں کی طرح ، سینی کمر جائی گا: کیل کی گلی ادھر سوادی مجھوں کے ادھر سوادی اپ فروالی دنگ ان نے نکام افروا مجھوں میں اور حالت طبح ہوئی ۔ ہو طرح انک سال کو رکار اور مجان کی اد

ب ورکن من من العالم الله المعالمي بول من المهادون من برادرات المراد الله المواد المواد المواد الله المواد الم ما الند المراد والى توجيد كم المراد المواد كل المراد المراد المراد المراد المواد المواد المواد المواد المراد ا ليمان الدواد الله المراد المواد المراد المواد المواد

יות היו היינה מל היינה לי היינה לה מותם להו של היינה לה מינה בל היינה ביינה מותם ביינה מותם ביינה מותם ביינה מ היינה מותם ביינה להו ביינה מינה ביינה ל ביינה להו ביינה לה

المراديد المدس بعدم کیا۔ تہذا دها اگر جدیا وجوان عاشق کی میت رواند ہو کی اور جنازہ کو سے مجبوب کے باس سے گذرا تو وواز خواس كى كى طرف تحييد لكاجبال جوبها كمر تفاوروبال جاكر تغير كيان والقداء سارى كى شرائك شريك الدي اليدي السرقك بي كافر في السيال كالماعة في كالمفري الكاس عاد المفري الماكنة

= + 2 c 5 c/ = + 11 = + 10 00

يد كاراس في الك آه المرى اور يجر بيت شى باركر فوركو بلاك كرويا- مار يكل شى الل ي كل اور يوشق ، جاب تك راز تھا، قائل ہو کیا مجو بد کامیت مجلی تیار کی اور جب اے لے کر مطاق تو جوان عاشق کی میت مجل اس کے پہلے مصدوان وكى الك ألى على بات كرب شاوركيد ب

کے تے ہے طرف اج ا

كيام دے فاعد كوليا ي اورافيس" كلي بيم" على وأن كرديا (بيدوى قبرستان ب جهال الدقق مير مدفون في)

" شعلة شوق" بن حاكر بنب شوى " كارار شهادت" بزية بين أو معلوم بوزات كم معنى في معنوى دل لكا كرتكى ب-اس ين طق كالقد زفون، جرود صال اورقم والمرك القويرين بيني بين مرايا بحى بدادر مال وطق كا يان جي -ان جي ما فق اللوت منسر = جرت كو ايمارا كيا ب- يدى پيلوب بويسين جركي مشوى" دريات حقق" ١٩٣١ على اوراس = يكي يميل على وكل كالشوى" يتدريدان وميار" (١٩٥٣ على الما يد يح يخش كور يا مي

صحفی کی میشوی بزئیات کے بیان تصیلات کی رنگ آمیزی اور جذبات واحباسات کے اظہار اور مشتر تھے کے الو کے بان اور المناک انہام کی دورے اس دور کی ایک قابل و کرشوی ضرور ہے لیکن جب ایم دیکھتے ال كداس = دوقين حشر - يهيله " محراليهان " للحق حائظي في جعفر على صرت كا" طولي نامه " محي كلها حاجكا قداورير کی مشتر مشویاں ہی وجو ویس آ میکی تیس او مشوی کی اس دوایت میں صحفی کی بیشتری تامل و کر دو نے کے داوجودان مشویوں کی صف میں ہیں آئی۔ ووکی ، مصفحیٰ نے میرک" دریائے مشق" میں محسوس کرے، اے دوارہ ای مشوی

" برالحب مع اللية ك ليالم الفاع العادر بيان كالحي ك.

جن مقاصول می رفک کم ب اور ا سط کاغذ ہے تھی وہ تصوی جس کے جرال رہی صغیرہ کیر

خوداس کی کو" گزادههادت" عن وورند كريخ _ اگراس مشوى عن ده محراليمان كى طرح ، مخلف تهذيبي ومعاشر في تھوریوں کے رنگ ابھارتے ، وصل واہر کے رنگ اور گہرے کرتے اور حسب موقع جذبات واحباسات کے نقرش ا بعارتے تو بہشتوی طویل منرور بوجاتی حکن شتوی کا خاکہ بوری طرح تعلی بوجانا۔ بہشتوی العللہ شوق اسے زیاد وہر ار بھی جیشے مجموعی اس کی کڑیاں ال کرایک ہوری زلجی نہیں بنا تیں مجم شدہ کڑیاں اس کے فی اور کو کرور اور اس

مشوی کوجس عل ایک بہت ایکی مشوی ف کا اسکان تقاماد سددر ع پر لے آئی جی -مشوی" بح الحبت "جر (۳۱۱) اشعار (۱۹۵) باشتال ادر دیدان پیم عمل شال ب مصحی ک ب س

طویل مشوی ہے۔ اس کا ماخذ میر کی مشوی "درائے عشق" ہے جے سامنے رکھ کر منعنی نے ان مقامات رز مادہ رنگ مرنے کا کوشش کی ہے جہاں افھوں نے میری کم رقی کوشوں کیا تھا۔ میر وصفیٰ دونوں کی مشویوں کی ہوسی ایک ہے۔ والمراس المراس

" دریار پیشش کے تھے کہ دور دکھ کر متنی ہے۔ بیٹا ہو کسٹ کی گوشش کا سے کشھوں کی منتف شماری جرسے اور اس طرح تک سے می چھے تیس جی سے شاہلے براہ الیا بھوی کھنے کا جذب اوالوجس کے مطالب سے مجل صالب کا براہری ہے۔ رمز کی جھاری اگر جما وسے کو

اورآ خرص یکی آنسا کریسر کا اور مرکام کو کا قصایک ہوئے کے باوجواس سالگ ہے۔ تصد ہے ایک اور دو نامے میں کیسے کیٹ کھن کے ہوں وہ جات

معد ہے ایک اور وہ علے میں اور اور علی ایس اس کے اور اور کیا کا میں اور اور کیا گئی گئی ہے ۔ اور اور کیا کہا ہے کا اور اور کیا کہا ہے کہا گئی گئیا ہے ۔ اور اور کیا کہا ہے کہا ہے کہا گئی گئیا ہے ۔ اور اور کیا کہا ہے کہا

المهم المداول المساول المداول ا المداول المدا المداول المدا

ی دوری بدارا کردیده مین به سرکه بر منعه داده به شاید که در داره می بدود جده خوبی جدمی کا دجه ساز که کادور کی مین مجمعه می کها ب به به بازی این بازی به سرکه بازی به داره می مین از بازی که بازی بازی بازی بازی بازی بازی می کرده بیمه سال کیا تصمیل که بازجروسری مشتری کافی اثر با قال بنتا ہے۔

ر است المساور المساور

الله المساورة المساو

مشخوباں ایک تیفے کے دوروپ ہیں جن میں دور دیسے اور دوا لگ الک اعلاق کو انجریتی اور ان کا تختاف میں الساس کا ذاہے نظر سے مرتا جا ہے۔ بر سے ہال ذور ہے۔ مثن کی قوجہ ہے۔ مستحق کے بال ایک اور کی بات جاور دوقوجہ مثنی میں ہے جم بھاؤوں کو بلاد تی ہے۔

جس ہے جم بھاتوں کا بلاد ہا ہے۔ (٣) مستحق آیک آ وہ جاکسیرے بہر اعلیار کرتے ہیں شال اس موقع پر جب واب جمتا وہا بھی مجیک و بی ہے قو وہ ماش کو اکسانی ہے کہ وہ ووز کرانے اخوال کے بیکھنے وحشا و مشتر دو ایس کے ساتھ میرو مستحقی اس موقع کو بین بیان

مستنی می های در به ۱۵ و می کند و مان در به در می در در می در در مان در می در می در می در در می در می

س کے بارس کا سال عدال ہوئی ہے کہ جائز اندیاں ایک استوانی کا بستان کو ایک بالدی کرنے کا می کارس کا میں کارپر کی مولان کے بھر کا بات ہے میں کہ جو ایک میں کہ مولان کے بدولان کے بدولان کے بدولان کے بدولان کے بھر میں اندیاں کی بھر ان کے بھر کا کہ مولان کی اندیا کے بھر کا بھر اندیاں کی مولان کے بھر کا میں کہ مولان کے بھر اندیاں کہ مولان کے مصافیہ کے میں اندیان کی کہ کے بھرائی کے بھر سے کا اندیا ہوئے کہ اندیا ہوئی کہ بھر اندیاں کے بھر اندیاں کے ب

(۱۰) مدیا عشق امدادگراهید سکنتانی منطق معد مدید با بدوساعته آنی بینکر شنگی کا ''دواده فرداند با سرک سال کا '' می احدادگدار کا دار افزود میشن میدید برای اعداد شدار سرای بدوار کردان که با دارک میکند و کا کا کا نام کا که سا می اداره کا که افزود کا کنز رب میشود می کا کشور می کامل کا که اینکه اما اور سند می کارگردار که بیان سنگی کا مشوی زواده برا شر بسد کرانید میش در در در در میران کا کشوری بین مدار که یک کا کردار که بیان

جهان تک ایشه اشاره خوامسورت همون در مواد این انتخاب به دو از گزانجه به این گئی شدند به این میکن ویشه که ما افزان این زخس نمین برد جهان کی او کرزیهان زونا شرویه ما مهدنی وه در سدن ما از کافزان المسال به وه مرب در سد و سد از سال تا سد ای طرق می دوست می که مواد به این که سی سال می در که ran prin-majorita

متوی" بد برخول" بدویان بنیم می شال ب، (۲۳۱) اضار به مشتل منسخی کی بذقی ادرآخی ادرآخی ادرآخی ادرآخی مشتیه مشوی به سراه تام منسلی خشوی که آخر که شعر می کادیا ب

مذے میں نے رکھا ہم موئی ۔ شوی ج اللہ سے المام معنیٰ کی بیشنوی، میرکی شوی "دریائے دشن" "معلد شول" اور" معاطات مختل" کی طرح، بیان مثق ہے شروع موتى بي جس كا ظهار (٢٣) اشعار يس كياب جن ب ووقلف عشقيروية ما النا آت إلى - يمرك لي الني ز تدكی بر كرنے كا الك اوروا صاطرز ب_ ميرجب مشق كالمان كرتے الى أو وول كى كروائيوں سے الك الكي الكي الكي الك كرسائة آتا يدكدين عندوال كوساته بهالي جاناب يكن مصحفي كريانيا عمازين بورى طرح ان كاول شال ال برعر کے بال برمزل حیات ہے، ایمان وقیق ہے۔ ملحق کے بال بدمزل حیات اور ساری اندکی کا واحد متاجین ب،ای لیے جب مرصفع قصادر دو می البدقد میان کرتے میں او دوان کے وجودے لک کر عارب وجود على الرجانا يب الى دورش جب مشوى" جذبه وعشق" تكمي كي مصحفي البينة ويوان اول كرطرة احساس المساكل لر یودی طرح" خارجیت" اورطرز سودائے دار کا اڑجی آئے تھے اور اس وقت معنیٰ کے لیے میرجیسی المیہ وشقہ شوی کلسائمکن نیس ریا تھا۔ میرکی مشحویاں ، دوارے مشحوی ہے الگ چیز اس جنسیں میرنے است طرز نظر داوا ہے ایک افغراد به دے وی ہے۔ بر کی مشویاں ان کی فوال کا حصہ ہیں جب کے مصحیٰ کی پیمشویاں ان کی فوال کا حصرتیں ہیں۔ مین نے وروی میرے بادجود کھے قاری روایت مشوی کے زیراٹر ادر کھاس وقت کے تعمنوی ر تانات کے بائر نظر مرے واللے بعض بین سال سرایا می شال کیے اور یہاں می محسوں موتا ہے کدو واطبیت و خارجیت کے دگوں كالمتوارج كالأخش كررب إلى- ال كوشش عن ووفول كي طرح كامياب الوسكة يقي حين ال مثنوي كي إحدوه مشتر مشری کے راہے جی سے بہت گئے۔ والوال پنجم کا زبانہ تصنیف ۱۳۱۷ اور ۱۲۴۰ کے درمیان کا زبانہ ہے۔ والوال منتم بالمتم اوراهم من كوكي مشقيمتوى شال نيس ب-

ر است با معدان می باشد به می است با می باشد به می است به می با می است می واند کننده می وان که با می است می است می است با با می باشد به می است می است به است به است به می است می است به است به می 1999 میزارسیده سیندس سیندس میزارش که می زود یمنا کیل این هم سے دائی دود یمنا بوک بام جمن این کیان کاف کی توان این کاف کی توان این کاف کاف کاف کاف کی توان کی توان کی کاف کی کاف کاف کاف کاف

اوے میں ان کے انگیا تھا ان کے انگیا تھا کہ ان کا انگیا کہ ان انگیا کہ ان کا انگیا کہ ان کا انگیا کہ ان کا کہ ان کہ ان کہ ان کا کہ کا کہ ان کا کہ کا کہ کا کہ ان کا کہ ان کا کہ کا ک

ے چیئر نہ ہا ہے۔ مار پیری ملاقوں کے اعبار میں گہری وافشیت کے ماقعہ الجل کی خارجید شال ہے لیکن مستحق کے بال خارجیت میں کائی اعتبار الفیار میں ہے۔ آئی کا اور اللے ہے ہے جہ سر کرم مشتل کے واقعال رہے ہیں۔ کیاراتی ہم ''مستحق کامشو میں کے وائد کا کھیمن کرتا ہے۔'''

میں میں میں کہ دور آل مقربی میں میں آ شریعتوں شال میں جن کا طلب ہم چیکورون آٹ جیں۔ حقوق '' جا پر بر'' میں دور ''ان ایک میں میں ان اور ان کا میں ان ہے اور کا میں ان سے ان میں کا میں ان ان ان اور ان م عمل کا ان کا ذکر کا ہے ، ایک میں کا کے اگر کے شعب وہ الاکام جو ان کا کھس میں اصطلاحات بھر میں تعلق اور ان کے ان تقلق سے اوال کا ہے ، ان کمار میان کا ایک وہ سے ان سے اللہ ہے الاکا ہے۔

PY+ prob-mark

طوطا تیجاں ہیں وہائیس ہوئی۔ طوئی سے موضوع پر معنی نے بی بان کی خاطر ایسا اور کی مشق ناکھی ہے ہو (4 ہ) اعتصار پر مشتمل اور وجال پیرام ہیں شامل ہے جس ہیں طوشے کی آخر بطائے کرتے ہوئے کر بر کیا ہے اور بی شاح می کے بار سے مش کھیا ہے کہ:

وہ مشخی جس کی لقم دل مش وی ہے لگا اول کو آ تھی اف کوئی اس کا اور کم ہے اس عہد میں ہے معتم ہے

کرتے ہیں۔ کے چین اب کے مواقع الاجھام پیروفر قائم کے چین اس کران کے ایک عرف کے کا بیا فارشد

مردق اب ل يرب ب ا تي شمير ح ع ع ع ب كا بين خورشيد ها ك الله اين :

افرود جو ہے اوا للک پر کا ٹیس میں قام راے اکثر گانٹری اس موضوع پر شاہدا رکا دوجہ کئی ہے۔

عامی استون ال ماهس این جاد باده بین کسید. شخصی از داد فرار (۲۰۰۰ بری وان در جهن شال (۱۹۰۱) اشدار (۱۹۰۳) شخص به مستقی نے جراک کا طرح شدند کری کا برخوش فن حالیا بست اس می می گلی نے مصنعیت میں تلیش الدور اعتمال یت انگلی سے جس بیان بیدا کر یا سید مستقر کی کا بیشتر خوال میز دکتر کا دوری کا شدت کا احتمال اور شاکل بست براک سے بی کا استان کری دوری کا شدت

ی مورث معنی کے بال ہے۔شوی" درافرا ای آتش" میں جود بران دوم میں شال (۱۲۲) دشمار برشتل ہے، سن فليل ورعايت تفظى سيدس بيان بيداكياب مشوى" وراتومكائي "شي جوديوان دوم شي شاش اور (٢٣٠) اشدار ير شتل ب مصحی نے مرادم وسن کاطرح ایک مکان کوموض جو بنایا ہے۔ مرادم مرحس کاان مشوی الکارک م جلدد م ٢٩٦٦ من كرة ع ين اوريدونول مخويال است شاعراندس اورواقعيت كارى كا وجد الميت كامال

این میس معنی کی مشوی بهدی محتصر بسادر میرومیرحس کی مشویوں کی طرح اس میں دوریان اس می ایس ہے۔ عُوى" ورجوقوم في "مي موريان ميم عي شال (٣٠) اشعار مشتل عدا ك." في " كاواقد مان كا بجس سے اس قوم ك خود فرضاند مواج كى تصوير سائے آئى ب مصحفى نے لكما ہے كراكيہ " فيك " كودر يا ياركوكى شرورى كام تنا كل وريا وراس وقت وهوار الداراس في ايك بكوي عدا كدوا في ويد برش كرا عدد بالركرا و عدد و موار مواقوات شال آیا کرید بانی کا جانور ب اگر چند گیاته کار مرائلی کوئی تعکان ندر ب کارید ما کر اس نے پکوے سے اس کی گرون میں میار کے طور پرتی ڈالنے کے لیے کہا۔ پکواراضی ہو گیااوراسے دریا پارگروایا۔ でっとうとうしていかしとといる。シッとのいいないなっちんとう ے بائد مركز و فقى شى قال و بالدركيا كرتم يبال تغير وشى آتا بول تاكرتها دے ماتو يك وربا باركول _ يكوانى

طرن مریک بلک کرمرکیا مصحفی نے تکھا ہے: فح کی صورت ے اے دل کرمذر

یہ حل پکوے کی رکھ چیش نظر بال دقا ہے رے دقا ہے رے دقا

اس کی ہاتوں کے فریجاں علی درآ

مثوی "در دو کائل" (۱۹۷) (۵۹) اشعار پرشتل ب جس می مسخل نے تعلقوں کی اذب تا کی کومیضوع خن مالیا ہے۔ انگا کی ایک مشوق بھی ای موضوع بران کے کلیات میں موجود سے لین ال میں تکلیف واؤے اس کی و شد فين ب برصفى كاشوى شراصور بول ب-افقاى مثوى ش بيان شاعراند ب مستى كى مثوى واقعا ق ب السيال كان كان المان المان المان المان المان المان المان المان إلى جراه مان المان إلى جراه مان المان م المناس مستوقی نے مرز اسلیمان الکوو کے مودی خانر کوسوخ و عن بالاے اور و بال کی صورت حال ، بدا تھا ک ، بد معاملگی و

رشوت متانی کی تصویر جو پی کے ساتھ بیان کی ہے۔

صحفی کا مشتویوں سے سادے کرداروہ خواہ جو ہری اور اس کی بیوی کا بود و بذیر مشق) او جوان سیاتی اور تنول كريد كابود فعل شق)، جوان رحما اور فرف على نظر آن والى صينها جود ، كرا لحب) مسيس بشكة نوجوان اور شادی شده صيد (گزارشهادت) كامو، كردار سازياده" اين " (Type) كي ديشيت ركع بيراتي كردي مثوين يس حلا" في " إمودى فان كالديكس مى كرورتين بين بلك السي كردين المراق في كالمرون كالمراق المراق يرت كرافسوى اونا يك كى اس منظر ينى ان كاول تيل الكاور مودا كى طرح مدارى د كوليا ود قادرا الكارى ك باوجود. مشوی کے لیے جس مواج کی ضرورت تھی وہ مسحق کے پائی تیں تھا۔ان کی ایس (۲۰)مشری سے مرف عشقہ مشويال نبتات المراوج إلى باده بيشويول عن" وراد وبارياني "أيك دليب مشوى (الم) عبد موداك طرح معنى بعي دومرے درجے کے مشوی الار ہی ادر سودای کی طرح مصحیٰ کا اصل میدان "فول" ادر" تعیدہ" ہے۔ ایک جھ کے کہنے من ال میری ہے اص

قصا كدمصحفى:

اردہ وفاری پیر صفح کا کے قصائم کی تعدا داتی ہے کہا ہے قصائم کی اور شاع کے کلیا ہے جم تہیں بلیس کے۔ جِزَات وانٹائے قصائد کی تعداد معنی ہے بہت کم ہے ۔خود مودائے قصائد کی تعداد بھی معنوفی ہے تم ہے مستوفی کا'' دیوان تصامد كلى ما رجلس ترقى اوب الدور يصال كع مواد 194 إ-

" قصائد معنی " کا ایک تلمی نسط کمتوبه ۱۸ ۱۳ ما مروبه جس تعاجواب " ایوان غالب" تی دیلی شر بخوون ہے اور یکی نظی لند ۲۰۰۱ مطبور" و بوان قصائد" کی اساس ہے۔اس میں (۸۷) قصائد میں۔" و بوان قصائد" کا آیک

على نور منا البريرى رام يريس بي جس ش تصيدول كي تعداد (19) بي .. ويوان تصائد كا ايك تلى لنز منياب یے غور کی ادیم بری کا دور دام می محفوظ ب جس می تعداد تصائد (۸۵) ب- ہم نے ای شیخے " تصائد معنی " کا مطاعد كيا ب-" وخيرة كيل" من " فصاير منتحق" عين دوادين برمشتل بين - قصائد ك" ويوان اول" من (١٢٣) "د یان دو" ش (عا) ادر"د یان موم" ش (۳۳) تسائد بن ادراس طرح کل تعداد (۸۵) بوتی بے فوق امروبیش تعداد قصائد (۸۵) کے بعائے ۸۲ ہونے کی وجہ رہے کہ" تصیدہ درمدح حضرت علی اکبر، بولنی لا بور میں یا فج مطلعوں بر مشتل ہے آبتاز امرو پہ جس (تو اُکر) دومطلعوں کا ایک آھیدہ کر دیا ہے اور شن مطلعوں کا دوسرا تھیدہ کر دیاے مالاک (رعن کے لحاظ ہے بھی) ہاک ای تصدہ ہے " [۴۴] اورای لیے قصائد کی تعداد عبائے (۸۵) کے (٨٧) يوجاتى ب-اس بريات مى صاف يوكى كرمسى كاردوقها كدكى تعداد (٨٧) فين بكر (٨٥) ب نورٌ لا بورے مطابق اشعار قصائد کی تعداد کم ویش ا ۵ سے ۔

معنی کے قصائد کے ان متیوں دواوی کوہم تین خالوں میں دکھ نیکتے ہیں۔ ایک حمد یہ نعتیہ و حقیتیہ قصائد شن کی اقتداد (۲۰) ہے، دوسرے وہ قصا کہ جوسلاطین، شخرادگان، اوا بین وامراء وغیر وکی شان میں کیے گئے ہیں، جن کی تعداد (۵۹) ہے اور تیسرے متقرق قصائد جن کی تعداد (۲) ہے۔ ان جن ایک تعدد دریدج اسان اواب جال الدولہ مادري- ايك" در مان مروع" كانوان على - ايك تعيده السبت ميتدفي الترشد" - مددي تعيده ے جس میں شاگر وان مودا کوموضوع تن بنایا ہے اور جس کا ذکر تازید سودا وصحی کے سلسلے میں پچھلے صفات میں آ جا ب-ایک تصیده وفادار تای محورت کی درج می جاور ایک تصیده" شرة شوب وفی" کے منوان سے جاور ایک تعبيده " تظيرال" ، جوتاندا جرأت ومعلى كرموقع راس وقت تكما كما فناجب وه دالى سے سے سے تكسؤ آئ تقداد جائت وصحل كردميان ملع صفائى مويكل على راس كاذكر بحى جرأت ومصحل كر تازيد كى جن يس بلية إيكا

ب-ان يون فالون عن موضوع كالا عددوبدل كيام اسكا بالكات تعداد (٨٥) ي ربك تصيده عربي ، قارى اوراد دور بالول كى ايك ابهم صنف بنن ب جس سان زبانول ك شعراف طرت طرت کام لے بین قصدہ صرف رح کے لیے استعال فیل ہوتا بکاس کا دار د کارا تا وی بے کسال میں مرت

وزم اور دکاے والالے سے علاوہ وسارے موضوعات آجاتے ہیں جن کوآج کل اللم "میں بیان کیا جاتا ہے۔ مصحفی ف صنف تصیده کی بیت کوجال مدا کے لیے استعمال کیا ہے وال معذرت کے لیے بھی استعمال کیا ہے جیے" خطاب رسلیمان الکوه درمعذرت اتبام انگا" والے تصیدے میں یا تنازی جزأت کے سلسلے عمر سلح صفائی کے بعدا فی بات کینے

mir-make ك لي يعي تعبيده" في بال" عن يا آشب زماند بيان كرن ك لي يعي تعبيده" ورشيرة شوب والى" عن يا شاكردان سوداكولكارف اوران تك ايل بات بالجاف ك لي ي قصيره "فبعت به يتدهس كلت شد على اي اسنة دل کی بات شخراد وسلیمان شکوه تک پاتوائے کے لیے ایٹ تصد ہ کواستعمال کیاہے جب کہ عام طور پر دوسرے شعرا اليه موقع يوا تقطعة كا وتت كاستعال كرت إلى اليه بهت كالمصحى في تصيد عد إلى الديدان كا اللياز _ مفحق كالضائد فعائد مي جي اوران كي فودوشت سواغ عرى بعي _

دوسری چیز جمعی عقصا کدکود وسرے قصیدہ کو میں مثلاً سودا، جرأت، انتاے الگ کرتی ہے فول کے مواج کاده دهیما ین ب جو معنی نے اپنے انساند تے مواج میں شال کیا ہے۔ مصحلی کے قسیدے بڑھے تو آ ہے کو آفتا کا ممنزاق وطفلته بسودا كى بلندة بنكى ولكو وكيل سے كا بلك قدرت بيان وياتنى اظهار اور قادرا لكا ي كرماتھ الديك د تلے بن کا احساس جوگا جس شرید میدان شری بینتے در یا کا قد رقی حسن جمی ہے ادر آ جند بدوی تھی۔ لیاد کا بدو عہما بن شاعران علی اس من اهال ب جوالی شاهری کی جان ب جهال الله بیان اثر وتا شرکشاهری ش مودیتا ب

قتى لياظ ہے ديکھيے توصف کی سے تصدول جي آ ب کو بهار پر مشقب حاليد اللہ سي حيات ہي يلين کي اور جست وخو بصورت " اگريز" محى -" مديع" بحي وه اس طور يركزت چيل كديمه وح كي ظاهري و يافني سيرت كي اجلي نضويرساين آ جاتی ہے لیکن بہاں می ان کا ابود حیمار بتاہے اور یوں محسوس ہوتاہے کہ شاعر ،افغیاضتع واللوے وال کی کروائیوں سے مرح كرر باب مصحى كقيدول عن آب كن شورة وازي واولوا آبك، زورت اولي اليوش بات كرت كا ومنك فيس في كارو والوك جومرف بلندة وك اليه وقصيد عالمل لهر وكان في الروسي آواز كوان ك کمزوری پر محول کریں کے لیکن وہ لوگ بوشھنی کے فیلی احتراقی مزاج ، سے واقف ہیں اور جانے ہیں کہ انھوں نے الميادي طورير دو التقف كيون كوطائ اورا متزاج سے ايك نيالي تحليق كرنے كادشار كام كياہے جيسے ايق خزل على ميرو مووا کی دو القف وحضارة وازول كوطاكرشاهرى كى ايك في آواز كليل كرف كايك مايك والكن كام كومكن روايا بداى طرح احتوات كا كي كام است تصيد ، عي مي كياب- يرف صنف مثوى عن الى فول كالهد اكر مثوى كوايك إ طرزه ناابهاوروب دیا ب ای طرح معتقی نے تصیدے ش اپنی فوال کا فطری ابوشال کرے ارد وتصیدے کوایک نیا اليو، نياطرزاور نياروب دياب جيئي عمل احزاج عدوجويس آف والماس اليهض كن ان كا الن حيل ب

معتقى كرقصاك على الله نظرت ده سب خصوصات موجود بين جواك التصفيد على بوتى بين سنگلاخ زهنین، انچویت قالمی و مناقع مداقع ، خوبصورت مراثر تحیب وگریزه مدح ودها و مرز وزشیسات ، جست بنائيس متراكيب قاد رانكا مي ادر الم وفن اب كيموجود إلى ليكن بيرب التراملوني كرد الصفاري فول ليريس ال طرح ایک جان ہوکرا ہے میں کسخنی کا تعبیدہ ایک ایار تک احتیاد کر لیتا ہے۔ اب موال برے کر کیا مسحق کا ررتگ

تعيد عالك قائل أول رك سي؟ تعدد، جیدا کرسب جائے ہیں، درباروں علی وی کے جائے اورا فی قادرا لکای سے حدوج کومتار

كرك افعام واكرام ي أواز ، جائے كے ليكھا جاتا تھا وراى ليے شاعرتسيد ، شريا بين في كمالات ، است علم و لفغل اورقوت تخليق كاشعوري طور مرءاس طرح القهاركرتا تعاكداس كافوري الثرجو يقسيده يحظدور باريش سنايا حاتاتها اس لیے اس بی آ پیک فطایت ضروری سمجها ما تا تھا۔ مصحفیٰ کے قصائد بی افتیار ہے وہ سب پکھیے جو ایک والإساسة المعامل المساولات المواجعة المباولات المساولات المساولات المساولات المساولات المساولات المساولات المس والمساولات المساولات هما المساولات المساولات

من المستقبل في المؤافرة المستقبل المؤافرة المستقبل المست

ترزی خار اسرمانا سیز بر کار پروتری کو نیا جدامتا میا کی قیصید سال کے لیے بوجد منظ جی ہیں۔ منظل خارجوں منسوکی سے درعی سنگان فروجوں عمران مرکزی احدودی وادران کا انجاز خدا ماں سے بہت ہے ہیں کہ منظار فرائز میں میں اماران اور منامل عمران میں انھوں نے سے سے تحالی اور دوسائن کے مسابقہ والوائز کا اور انداز م جی اداران امام منسوسات مانگی ایز ارمامات جو انھوں میں اداران کی مالی کی درمانی اور افزائز کا اور انداز کا میا

ایم اول سے ایال بل چروز اور چرے ماحوں ایک ایری کی رکھے ایں اب ماہ طلب ماہوں ایک

(شب عضب تافیدین اور ماهول ایک دونیت به: در مدح سنیمان هموه) ۳ به میل افک کا جوم سے میک رنگ داشک رنگ تا به کس دو هر <mark>گل اور مک</mark> رنگ داشتگ

ا است کی الول کا ایج مرتب میں وحیق (سنگ رمنگ ڈاٹی آیل اور منگ و طنگ دویف ہے: ور درج طالی دام) سے بات خاص طور بر کا شمل آج ہے کہ ریہاں کی تصفی نے انداز شابت اور بائد آ بنگی میں ایا تھے میں وجیما

لبیرٹا ل کرے میں میں استعالیت (Normality) پیدا کردی ہے۔ فی اشیار کے مستعنی نے پوری میارت کا قبعت دیا ہے۔ ان کے بال تحسیس بہار یکی میں اور مشتیرہ

در بین استان به این با بین با بین با این با بین بین با ب

> اں ہے ہی جائے ہے۔ باغ کے کہ کا ہے ہے باغ کے حق کی کا ہے ہے باغ کی جو دوس کے گھرکھ کی گید اس کے گھرکھ کی گید اس آگ فقد میں کر اے گھرکی وائع موال مائے ہے ہے۔ اور اس میں مائے ہے مرے ہے بعد اور اس میں اس میں ہے۔ اس میں کا مائے مائے کا میں ہے۔ جو اس مال خالم نام

میر کرتے کو عی آئی اول جوال سے باید (۴۰۰) ای اطرح" دورج فواس معاور بلی شان "عن" کرچ" چیل فاکرسین درسیکی میرون" درجد کا کھی بلی شان "واسط

ا فی حرب و دری اولید ساوت کی صال سی سریج و فاعی و دریت اور بیل صورت و درین هیدی حال واست. تعریف (بریخ شن عی نیز اهم کام کام کرار) می گی ہے۔ " کریز" سے کو درک" دریا" کی تو ساز " کی ہے۔" کدریا" عی حسب نسب بحدوث کی ذات و و مقارب کا مرافدا کی در

ران اول مشخوات بخواب ای گار خواب الرفز یک می است بسید می است با بسید به می ان احتصادی خوابد این برای می است بر خاه ایداد است با مسابق می است با این می است با این می است با این است با این است با این داشته با یک با با دیداد خام این است با است با این می است با این است با این می

لی مدن تک لیے کے تصدیدوں تک سے ایک تعید ولی مدن کے بید چند تھم و بھی بھی سے بات واقع ہو گھا در 5 درا لکا کی کے ساتھ ریمال مدن تکی مہالے تھوں کہ بھی جونا بکندری فسکری دھیتی معلوم ہوتی ہے:

ستی قاتی ال سے حدد ہیں میں اور بیکھتے ہیں کہ ما تو ہورا کی ایل آمف الدول کہ آوازہ بھی جس کا سمار ہو کو لیے کر کے کہا احتیال الآن آیک کہدے اور دیا اور سے کا قادال اللہ میں الاس کے باول میں میں اس کے بیاد ان کی کھر کر اول

ہاں بیش وطرب کا ہے کہ دالوں کو تھے۔ فید آئی ٹیس گائی ہیں جو سکمیاں بندول ایسے آصف کو سلیمان ندمل کیوں فد کھوں جس کے دوازہ ہے رہائی کے جی الآسے بندول

یس کے دوالاہ چ پر کیاں کے جی اتر بے چھول دول سے اوس کے ذوام موجب کرائ ہو اوس کے دواؤے پہ کا جا کو لاگیا کرنے کے لیے مداؤے لگل ہاتھ میں اسٹے کھول

ماہ ہم جی ایک کے آے احادہ جی چے اون ہو اوا دادہ جو بادی کے قول چھم فردشد کر آئی ہے کا جھری ک

دوسے کا ادادان کے دوسے ہو رکھے ہے ووسے کا گھول اس کے بعد مستلی ہائی محوزے اور حادث کا کا میں آئی سے اس میں اندھان کوئی جان میں کرتے نیفتے قدائد کی مدت میں کہ اور حادث موسال طور پر اس فیتے آمیدے کی مرس کا بیانا مرس ج برا اندا کا

FYZ post-weight

صفحی ہے جو دما کو تیرا فواب وزی اس کے احوال ہے کا قر متیہ ہو لک تصدید کا بیرو مراکع اے جو ہرشا کر کے بال کیسال طور پانٹ بٹ ان کا ای مقررہ واکرے میں اپنے

کالان پیدا او فرق آن آن آن بازگرنا ہے۔ تستی کی ای ای دائر سے ہورے اورے اپنے کال اُن کا اُن اُر کے ہیں۔ تستی کی کے گئیے میں معرفوات کی ان کا کہ انتقاب کے انداز انکری کا گاران اور انداز کار جدید سے آن کا کہ انکو کہیں ہیں۔ معملی کے مالان وز دکھ کا اور موکر آراز اور ایس کے ایک میکی کھیے ہیں ہے کہ ہے۔ کے اتفاق رہے جدید کرزی والا کے بدائر کے اور کا کہ کا کہ کا مشتل کے مصرف انتخاب سے مال کار اس کا کارور ہے۔

ين مثانية عاد المان المان المان المان الراب المان الراب ما تاب

اند گار حول کی وہ مواد ہیں سکتی ہو۔ کھی چاہدے کہ چیں اور حالی ہے میک جمارے پہلی کا بر بیدا کم کھر کا ڈیکھ کو سید ہیں ہیں جائیں محک سازل کہ میں مید خوش مشن کی ہے ہیں کہ میرے بیدا کی کہ المند کی طرح سے میز کی کہا گئے گار سازل میزار سے چرارے دکھی کہا الکر میں کہا ہی چاہدے کرکے ہیں کہا ڈیک اور کا دیک دے بھی دائق محل کے مال میں کے میں کھرن کھین کو کوک اور کا دیک

ی پیچنے جھوٹی سخلی کے ہیں تھا ناہ چکے 3 کیے سائر نسستگی سے قدیم پر کائز ماددہ کا کی سے ماتھ استثمال کر سک سرک باشدہ کا میں کا کہا ہے اجادہ ہو کی طرف است کی انا جھوٹا ہا ہے جھ بھوٹا کا گا ادارہ تھے ہیں سے ماجوزی سے پیچا بھارا ہے ادارہ اور اور اندھ میں سے کہا ہے وہ کہ بھٹ کے ان چر ہے۔ سمنگی ان کیا سے کا ان ایس اور

مصحفی کی زمان:

مصحفی کا مرمطالعہ اومودارہ جائے گا اگران کی زبان کا مطالعہ زکیا جائے۔ برمطالعہ اس لیے بھی دلیے۔ ہے کہ اس میں انتقال اور اے ایک ساتھ نظر آتے ہیں۔ مصحفی نے بیک وقت وقی اور تفسق کے اثر اے ایمی تحول کے ایں اور مضافات و طی بقر گڑھ اکبر بورہ امروب اور روتیل کھنٹ کے ملاقوں کی زبان کے اثر است مجی قبول کے جن کا ام معنی کے مطالعے سے بہات بھی سائے آتی ہے کہ اردوزیان ایک سے عموری دورے کر روی ہے۔ ویوان اول یں جر مودااور در دکی زبان کے اثر است زیادہ قرابال جر خوداس دور کی درآن کار این مثل آتہ بھے اثر است موجود تھے اور یہ الرات منصح کی زبان میں بھی تھرآتے ہیں۔ اگر اس دور کی داوی پاکستوی زبانوں کا مطالعہ کیا جائے تو یہ باے معلوم ور کی کی تعدی فتر می زیان کوتر ک کرنے کا قبل جیز ہے اور تکھنٹو کی زیان دفی کی زیان کے مقالم بی زیادہ جدیدا در آخ کا زبان سے زیادہ قریب ہے۔ تیر لے حوام کی زبان کو، جود ٹی کی جامع مجد کی سار جیوں پر اور گلی کو جو ل بیل بولی جاتی تقی واستعال کرے اپنی غیر معمول تکلی قرت ہے اس کی " عامیت" کودیادیا تعالیکن بیکام جومیر نے کیا ہم شاعر اس كا الوقيل كرسكا مصحى في عام كى وبال كو يعيى العول في الديو كي ما جي شاعرى بي استعال كيا بيدوه ر بان تی جرفود معنی کی زعا کی جربدل کی اور تعمق عرال کال فرقد محواث این زبان سے خارج کرے اسے ایک نیاروب وے دیا۔ درامل بیمرف بندی افا تا کوخارج کرنے کا عمل فیس تھا بلک ان تمام الفا تا کو او بی زبان ہے نكاك كار قان تفاج لكستوجى عام طور يونين بوالي جات تقداد لكستة والول في أهي فين سنا تعار زبان عسليل يس ال ال عن العان في المقامية " كورك كرك د بال كسك مالكيروب كوا بدارا قد تعنوكي يرتبذ يب خاص كى تهذيب تقى اوروه الفاظ جواس فيرّ ك كي خواص كى زبان كا حصرتين تقده والحيس ندمرف بولت فيس تق بلك الرائمي عمن عدياكي كالمام ش الهي سفة توان الفاظ كا البنيت يران كان كرا عروبات مصحلي عا سال کی مرش و ٹی سے تصنو آئے تھے۔ وہ زبان ، جودہ امرویہ سے بولئے آئے تھے اور وہ زبان جس سے د ٹی میں المين واسط يزا تقاء اسنة ساتن تكسنو في كرآ ي في اوريك ان كالفيق زبان عي يكسنو كي طبقة خواص يراي الى تهذيب كالرجم القااداي لي يهال كى ادود بان يا قاربيت كالرامايان بي عاع في " قاربيت" كال رقان كوجب إلى شاعرى يس جكدوى تو كابر ب كدوه تهام الفاظ ازخود خارج بوركى جود تى كي زبان كاحصه تقداد ركسترك زبان كا مصرتين تنے اوران كى جكر شواص كے پائديده ومروجة قارى الغاظ نے لے كى مصحفى كے "وبوان اول" من نبان کی تدامت ای لیے واضح طور پردکھائی و بی بے لیکن جرسے "واوان" کے ساتھان کی زبان تفعیر کی زبان سے زياده ان ياده قريب موتى جاتى ب قی کی زبان شی میسیا ہم کہا آئے ہیں میر دورواور مودا کی زبان کے اثر اے بھی موجود ہی اور ساتھ

144 میں بدست سیدم م ع بدرید تا ترف ہیں کہ کر کھٹل نے آوی دیجان اول ع قم دے اور کہ کر کے مل کو چاہد دیجان اول ع دے عد اول کی میں برار کا س آزادال دیجان اول

ح مرباتے ہیں کہ وسے میدہ اکراف قد میں این اور انتظامی کا اور اور انتظامی کا اور اور انتظامی کا اور اور انتظامی کی کلے عدد بین وسک سے میں انتظامی کا ایک کا اور انتظامی کا ایک کا انتظامی کا انتظامی کا انتظامی کا انتظامی کا مالات کی انتظامی کا کا انتظامی کا انتظامی کا انتظامی کا انتظامی

ويجانياول جنفوں کے پہٹم ول روشن ہیں وہ اس کو مکھتے ہیں بخضول 1.000 رخ سے بھل جنوں کے تنی تی گا۔ ک ويوالصاءل یے ہے تقریب ی یر انھوں کی أنحول كرتے لكا يو چى شى كى سے أصول كرات ويجاليهم از بس که محصیل روزوں یہ تھا شاند بری کا ويجال دوم يان نيس جمد ساتير وه بادار خک بعی 202 ومحال ووم ويان وتم ول اس كا بحى ياب بي جي ساته يو الني و ب ويجالاون مودا کیا در قر نے یم ماقد دائی کا ava 13010 خر ب کیا اے مرتا ہے کون میرے یا (A) _ / ويجال اول چك افا ده كالمسين فرب صاحب اے داد تسي ويجالىون اک دل و ع م ای اگر کھ فیل رکھ (4/4)

آؤ گرام یاس تم ایوں ے جیب کر خواب یا

د او الرواح المساولة في الموافقة المستحدها في الدواحة على المستحدة المساولة والمستحدة المساولة والمستحدة المستحدة والمستحدة و

والان جارم

	* *	prote-	تاريخاديارده
ويجانيناول	ص کہ بکر میں وہ ورتی رہے ہے	که دل	441
و ميان اول	8 2 4 5 19 4 4 By S d.		cer
ومجاليناول	و يكمول بول الى طرف بس كريد كبتاب		ويجمول بهول
ويجالناول	شخص بوب بیاک در کو دیجه		q-st
נאַוטנים	ب کی این الله	اور لوگ	UEUS
ويجالاوم	یا ہے سے کیا فراموثل		يو کے جا ہے
ويوان يجيم	محوں ہوں منہ اس کا کہ شوق نے		تكول بول
وموان فأبم	، آجائے ہے اک شدۃ کل میں		آجائب
ويوان فيبم	ل وسيط على تافير كرون اول أو بتال		کرول ہوں
	" ويكه تفا" بجائه " ويكمّا تما". " كليم .		
	بِائے" گھرتا تھا" مصحفی نے اٹھیں اسپے کام		
ومجالهاس	میص تنا کمزا فیر کو شاوت سے الال		ويجصات
ويجال مؤم	لاکھوں کر بیاں انھوں کے باتھوں سے		میش ہے
ويوان يثجم	محق آرام سے مخالے میں میری		<u>ڪي</u> قي
ويوان فيجم	ار تقابه معرائ مرك و شاخ		يار برات
ں اجزا ویکی جمع کے میٹے میں استعال	ہے کہ قاعل اگر بھٹا ہے وہ اور کسب کھل کے دولو ا		
			وتي مثلا
	ن مین جرارون حرار پست د باند		12.00
	مناسبت سے فعل مرکب میزیں ہیں" کے دوا		
" بين" (جمع)استعال مونا ہے مستح	بیے کے پہلے لفظ" رائے" (واحد) اور وومرا		
		باس کی چند مثالیں او	
ويوان چهارم	سرو سکی کا لے چلیں ہیں ہم تو دہ		علين جي
ويوان چيارم	ب این کریاں، نوے ہے بال سنل		بهالا يماني
ويوان چيارم	ه مری تکلی ایل پایچ جر آیل		تقيم بين
ويوال الفتم	مو بھل تو جیں ایس پڑے خوں میں		وي ي
ويوان أهجتم	ی ش کر جھ سے بلکانی آج		يميس جي
لاتے ہیں مای طرح واحد قائل کے	ے ساتھ وہ مرکب فعل کے ودنوں اجزاجع		ای اصول کے
		ہوا حداستعال کرتے	ماتدمركب فتل
ويوال ووم	کہوں بٹل تو کیے ہے تیس جاتا	يس جوت	44
ويوان بفتم	دہ تھے ہے کرمرکئی کرے ہے	اے مصحفی د	465

تاریخ دربیده دو مساوری ا قدیم اوروش می بی بی مورت کنی ب - اس کی ایک صورت بیامی عام تحق کردا گرفانل جی بیاته تفل کی این "ال" ال" کا کر

مر کارور الارور کارور کارور کی بید اس اید کی ساز می این این کارور کارور کارور کارور کارور کارور کارور کارور ک با با بر کارور می مارور کارور کا میرای میرم میرم کارور کارو میرای کارور می کارور کارور

ین غیر بیل میں او ہے بیل دھاؤں وچاہیاں س نے آتا ایکی آئیس کی ہے ہے تہ کمالیاں وجاہداد باٹکا جد میں نے پرسا آتا آئیس چھادیاں دیاان دم

معدد المعلى المحال المحال على المواجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة المحاجدة معدد تسلم المحادث كالقديم معرف كان استعمال كان يوسطنا

صدر" کالیا" ہے۔ مرکاٹ کے تقد اس کی کالے نے کے فیص ہم ویال اول ہے کی علی ہے آیا کہ کجی علاقہ کالی کی دیالت وہم

سدد "مودة" ي بر دوز مر بود عن بر دوز كيول بول ديال چارم صدر" ي حاج" يهاع" كراور فزل بحد عال وقت يا حات بو ديال چارم

ے اور میں جو اور میں ہوتا ہے۔ 1 کے دو برگوف کا اور اور میں کی ایس شائع کے جو ان کا میں جو ان کا انتہاں کا دور میا ہے میں اعلی اعظی انتہاں معالی کرنے والا اعتداقی۔ اس طرحیتے علی اردوز جان کی این قوائد کا مواری شاک ہے۔ تی کا اس مسحلی کرنے ہیں اور

و گزار کے داخا انتحالی سال میں بھی ما دور این این آنیا تھا انواق خال ہے۔ یکی ام سم گارکست میں باد ''خوجا'' سے ''خوجا' '' ''درکا'' '' '' درکا'' کی انداز کے در بردا ''موزا' میکن '' میں مرکز کے دادا اساق بالدے میں اس طرح کران کران کے بھی اس انوان کے استان معلق بدائے ہیں جے موری مدد ڈاکست کے انداز کا میں استان کے انداز

تاق یں تاق جہ باہے کہ باہے دیاں پہام ختائی ماتھ کہنا ہے کا اس کے قتائی ما دیان ہاں مارکدری چیا جرک کی دیاں دیان ہاں دیاہے تیں کم صدے کر مارکدری کا دیان م دیاہے تیں کم صدے کر مارکدری کا دیان م دیاہے تیں کم صدے کر مارکدری کا دیان م

 $\frac{d^{2}}{dx^{2}}$ $\frac{d^{2}}{dx$

مثلا به من المواجه المواجع ال

ر به مرافق التنظیم التنظیم کار از این اما و اراض التنظیم برای سیده می است. به می است. به می است. به می است. به به می بازد را نقط به می الان بازد به این الان بازد اراض سال این التنظیم بازد است کار این التنظیم بازد است. این التنظیم بازد این التن

ویان عظم وال جماع کی افزور بار با با با با که مودوم حق می ویان عظم می ادر کاموالیک ساتھ : چوہ بین یہ و می ادر کامو و المرافق ای المرافع علی ان مارو المرافق الدیک و المسابق الرافع میں ا

ا کی طرح مصفی آن بدرا' اور'' بیدی آندون که ایک ساتنده استدال کرتے ہیں: ع بیان تاری ہے جدی اور دل بھا کرتا ہے دور مصفی کے بال ملامت قائل'' کے'' خور دل اور '' نے'' مورود دار رسور تی باتی ہیں جیے

معینی کے باں ہوری الاس اور فاری وطر فی الفاظ کو دھلے اور حروف اشارت سے جوڑنے کا کمل اس طرح مان ہے جس طرح میں دووال وروش مل کا سے اور جس کا اس روائن و دوار والدر سے زیالے اللہ شرح درخ ہوا ہے۔

المراجعة المعامم اس" ملد" يس من ي فوداى طرح إر إر والعف اورحوف اشافت كا استعال كيا يب معنى ك إلى اس كى چند مثاليس ويكي ويوان اول نك وصلے اللہ والك في وستار و كلينا وصلف كالاستثعال: مو گال کی اس کے سوئیاں مومو تکیں ولین والاتان ووم ويوان عشم 8,92 1,03 35,52 25,555 مری کی زے ہے ساتی اورا فک پلماوں نے ويوال موم وف اضافت كااستعال وولوان جيارم ملا الله عد الله الله الله الله الله الله میرہ ہے اور لطف میاوث بھی ہے ويوان چيارم ای طرح دو بعدی الاصل اختوں کو "بـ" سے ماکر استعمال کوا سے مثل اودا ای بیال کا چل کی ای دیان جم چل بخل ويوال تلتم وان بدل يؤهق من روق الم شاب معنی کے بار ایے بہت ے الفاظ استعال میں آئے ہیں جوان کے دور میں مروج تھے جین بعد میں متروک ہو گ مثلًا "" تك .. آ كو .. ودل . كشوت .. ايتران به نت به زور و دو يكوريا كوارا بمويز يون به ايكل .. نيث به اجان عك .. سنكدر كتو زير طبيقي _ بواز موار دري البازار بوازه - بوتات كوند بكون ادثان - ووك - يرجها ما عرض مصحیٰ کے بال "اود حرابی حراد حرکد حروجید حرا" سب ایک ساتھ استعال میں آرے جیں۔اب مرف " إدهر، أدهر، جده " استعال بوت جن-اس طرح" کار مصحفی کے دور بیل" کھیز" بھی استعال ہوتا تھا۔ مسحفی کے بال دونوں سورتی لئی جن ليكن زياده تر" نير" استعال موابيد-اى طرح عام بول جال كى زبان شى" سل" كالقلا بهائ "مير" مجى استعال محا تھا۔ يرك بال مى استعال اوا ب معنى كم بال مى يدمورت الى ب درك ي الري آب ال اور سيائے والان پنجم

بالمسابق المساق المالة كوس طرح بالمعالية بحس طرح ومحام بيس مروق في طفاء محر (مخر) عبد (مير) ومان (داراق في)

چگر بھراں ل اگراک سے بھران سے چہاہتے تھا بھر وہوں اس اسپاکسال کا کسی بھر کے مارکھ اس بیران کا میں میں اس کا میں کا وائٹ کے بھر مدے کہ کئی تاہد کی کا گئیں یہ کی کا میں وہوں اور اداف شہد فراق کی ایمان میں ہے ذاراتی است وہوں اور

رون المعالم ا

mile-wall ويوال من الأميري بحي طرف بال اك تطريعر ديك ايتاب فطريع خاک گلیوں کی رہا ہم ہم سر سر جمان وليمان اول 2% ويوان وتيم لا یاں ہر جر برمائیں رہی گی مستحق" درمیان شن" بحی باد کلف استعمال کرتے میں کویا" درمیان القظ" كا مترادف ب حالانك به معتى لقنا "مالي" عادا بوت إلى: درمان میں کاب کی دن ال detected 255,0140 دولوں کے درمیاں عمل کلام مجمد ہے قاری افظ" ۔۔از۔وڑ" کا استعال مودا کے ہاں بہت ہے۔شاد حاتم نے اے متر دک قرار دیا تھا۔ خوصصی کے دہریش ساستعال بهت كم يوكما تقاليكن معتلى في أصي عموصاد يوان اول بين بار باراستعال كياب: بہ تلیف باعب ادا باعظ ای detectors ويوان ويم وو پلیل به تنس مروه جول که بعد از مرگ د يوان اول نقاب انكندواز زخ جس طرح شب كودو مالكلا م از ران تیل که بد جال سانسول کا د اوان اول ويوان عشم درجاب اس کے وہاں سے قط وشام آیا ويوان يلتم ور جواب اس في شاكلها عدائمي اور سالها ت بھیں غالب کے ہاں بھی خصوصاً مصحفی فاری مصادر کو چوں کے تو ں شعر میں بائد مد لیتے ہیں۔ مصور ان فزاول پی ملتی ال جوریو آل سے ذیرا رشکھی گڑھیں مصحفی کے مال ان کی مصورت ملتی ہے: قدم ال دی ہے سے رکھاکرہ وقت فرامیان و بيان اول كا تا يول فيل الي مثل تيدن ويوان اول ے ایم کی اے کا ہے وہ دھاگا دیانادل ایمی جامت ول کے ہے بہہ شدن میں وہے ومجان اول ال جب ال في نجاف وقت رفتن آب ي دوان جم المت ب والال مرخ دم مؤلمن ال كا ديان چارم

ر المساورة ا والمساورة المساورة ا والمساورة المساورة الم

			120			m	أوسياروو سدجا	Ьe
	ويوان چيارم	يال إل	یے کائی کا	ے راض	- J U	1/6 (ر کالی ہے	نيار
	والمالان جيارم	U\$ U\$	نے پار	2 78	کیں ہے	Ça)		يال
	الطالنا يتيارم				بخن ميں			البإد
		"U.A""B						نامر
ماہشا	بالمين مونث بائده	راور تاولمذكر 🕆	عايما	و جوآ ج موہ	اليسالفاظ	يزبعض	فللسحفي	
	- Intertiere	- 17	2 .	refer	64	, Boule	(52),-:

جان (ذكر) ہم جن کی دوئل مردے تھے مان اینا د يوان اول کئی طاقت کدهر تن کی توانائی بیا کررا 5:17 وایوال وی والحالىوم ارے جاسوس کے جھ کوسوج رہتا ہے کی tor ران دات مصحفی محصے رہتا ہے اب یہ سوچ ويوالناسوم 60 المصود ہے جھ کو دید حما د يوال دوم 40 28

حسود ہے بھی کو دیے تجرا دیال دوم ترجی گئے ٹی کاٹ ہے صفحے تجز کا دیال دوم بائے اس تصوریکا محل کیا خشب پرواڑ ہے۔ ویال دوم

پره از اس طرح و حاسا بقدامه انتخاب جس مرد خصب برداز به و میمان دوم اس طرح و حاسا بقدامه انتخاب جس معید به روز رقب و فات اور حواد کو گفته کر با ندها ب ساب و و مثالی و یکی جبان بذیر الفاظ کامیون با برعاب :

شادا نسین نے جن کی کی ہے عداد فیمیں موا دیمان المتم تبر پیکال نہ اٹالا جو کی تیم نکائی ویمان المتم مستحل نے بیان مرکز کری استعمال کیا ہے، اور مواجع کی نے کرکل مثال تبمارہ و سنا سے بیرے اب مورٹ کی مثال

وسے. جان (مونف) تیرے باتھوں سے آری ہے جان اے ال بیٹر آراء تھوں ش و بران اول افتاد معتقی اس دور کے دوشا حربین جن کے کام میں آگریز کی الفاظ استقال ہوئے ہیں۔ آفٹا نے تھیدہ

" در ما قواسه مناصل کان این ارداز ماه های این معالی جاری بری این می ارداز مین با در بین با در مین با در مین می خواص می مختلی کاد داخراند دختران سیاد به با در می اگر بری الفاده شدان که چربی کوشکی که بای (انتخاب کرداد به م اگر می این سیاد میکارگذار این با بین که کی گرسا به بداگری الفاده می این می شدند این این سیستان این مید می این معلم این کم یک کلم و زین که بدار این این کار با در این می این کار این کار این کار در این کار در این کار این کار

کول باتھے کوروں کے جال بر ہودیں کول کر الل بند

کام کرتے می تیں برکز یہ بن کول کے ويحال جيارم رعب سارے ترے اس کا جب بھی تو نہ جان پل ديوان نم (قصائد) وست فاش میں الربید ی کالے بال

آ وے گاس ہے کا تو مال پشت دست کمائے ويوال أهج قان جين سے کات تائي گلست کمائے 15

يهال جم نے دواوين معنى عصرف وومثالي وي بي جوآئ كى زبان اوراسيند دور ك دومر عشعرا ع الله يس جرأت ك زيان يروعلى فيض آباداو وكلستوك زيان كاثرات علية بين الثاك زبان يرم شوآباد، فيش آ باداورد في ك ديد خاص كي شرى زبان ك اثرات في بي يكن معتقى ك زبان يرمغرني إلى مرويل كالله والى وتسنؤ كرحوام وخواص كى زبان ك في بط اثرات بين اى ليدان ك كلام بين ووقد بالى الفاع بحى استعال بين آ ك ين جرارات والكاكم بالفيس المت معظى كاربان كاوائرهاى فياسية زياده والله عادراى في الكاكى زبان زیادہ جدیداوران کے مقابے میں معنی کی زبان قدرے کم جدید ہے۔ زبان کا بھی وہ را اتنا ہے دیجر را تی والمع يحتمين آزاد ومعنى كازيان شي"ام وبدين" نظرآ باتها.

جرأت وافثا ادمعتى كي بم عصر إيك ادراثا عرسعادت في خال رقلين بين جن كالمصحى كي طرح و يورا كام المجي تك شائع فين موا- يامي ان تقول شاعرول كاطرح شفراده سليدان شكوه ي وابسة تحد و تي سي تعنو آ كريكين نے "الوال تا آ الوال تا آ الوال من الله المستحق كودكما إلقاء ومستحقى كاس كم بارے ميں بيدا ينقى كذا كاش بسيار كم

اصلاح برآ مد" (٢٠٥) الكے باب ش بم اى يُركر جدت بينداورد ليب شاعركا مطالعة كري كے۔

حواثى

[1] دستوراغصا حست احديلي يكما مرتبها قيازيلي فال الرقي يسخد ٨٨ ، بندوستان بريس ، واميهور ١٩٣٣ ، (٢) عقد رُيا مرته عبد الحق صلح ١٠ أنجمن رقى اردوادر مك آباده ١٩٣٣٠ ام إاينا بن ١٦١١١١

(۲)ایشانس (۵) اینایس ۱۹ [٨]الينا بس٢٣ MY 19 (2015 47 17. 641197

[• ا] تذكره بهتدي از خلام بيدا في مصحفي مرته عبد الحق من به مه، أجمن ترقى او دوا درتك آم با د ١٩٣٣ م (١١) ويكي كول بالاتذكرة" وتدرّ با" بس ٢١٠١، ٨٠٠ عدم

١١١ والإنتان الهارة ١١٠ ١١١ ١١ [۱۳] الينا بس (۱۳۱۳) این کار ۱۳۱ و ١٥ إلينا أس ٢٥

ا کا] ایشاً ص ۵۰۸ (۱۲) اینانس ۵۹

[19] البيئة الأساء .	الماء اليناء الم
والا إلايناً الله عا	(r-)ابینا بس ۱۵
rrustigi(rr)	[٢٣] ايناً ال
[10] اليتأش ٢٩	(۱۳۳) اینا اس
[يناع إليه أي السهم	(٢٦) الينا أص
(۲۹)ایشار(۲۹	و ۱۳ اینا ص
multiple)	[٣٠٠]الينا براما
٣٣٦ م كلشن بند، ميرزاعلى للف بص الماحيدرة بإدوكن ، ٢٠٩٠	والما الينا بس
وهاالينا	و٣٣) عقدرُ يا بحوله بالا بس ٢٧
(۲۷)ایدا استانی	(۱۳۱) اینایس ۵۰
(۱۳۱) ایدا برس	البرانية (٢٨)
(۱۳۱ ایشار ۱۳۷	ه و ۱۹۰ يالينا بس
واسهم والبينة بسءا	muritimem,
רותה (ביון ויים)	[۱۳] اليناً بس
מאון ישלות המים מים	واسم البناء سه
العام ١٩٠٣م	[٣٨] كلتن بند وميرز الخي اخف بس اعدا حيدرآ بادوكم
	[٢٩٩] تَذَكَّرهُ بِهِ عَدِي جُولِهِ بِاللَّهِ صَفَّةِ ٢٠٠٢
در تی انا بهر بری اما مور	[٥٠] مجمع اللوائد (تقلمي) مصحفي بخز ونه ونجاب يون
	(ا۵) اعتدر با بحوله بالا بسء
	[عايناً
خال ارشی دو بیاچه اس ۸۳ م بندوستان برلیس را میدوستاه	وعن ومتورالنصاحت، احد على يكا مرتبه امّياز على
	ריים ואבל ואבל ואבל אונית מיים
	وه ه البناص عه
	والاه إليتأبل عا
mrs Thull I return	[۷۵] تذ کرهٔ بندی مصحفی مرجه مولوی عبدالتی مر
(۵۹)ایتاش ۸۸	۵۸۱ وایدایس ۱۲
(۱۱)اینا اس	۲۰۱ اینانس
וארטונטוויזרין	ראדעלוביוניין
	[۱۳] مَذَكرة الشَّعراء فلام بعداني مصحفي مرتبية اكثراً
ر ۱۳۳ این این استان ا را ۱۳ ماریک استان ا	و ۱۱ اید دا و دها بایدن کاربیده و ۱
10100(11)	الرابطيان المالية

mir-marita

MA profession may be ME PUSAL SECTION CAPTILE (4) ويكي مذكره الشحراء كولد بالا PL/5(20179) (HITE 40.00000557617 والاعراد ويكيين تذكرة بعدى مترجد خدخا كساري ١٨٨ ترجد عبد الرمول قاريس ٢٥٥٠ والما والكيمية وكر أبندي ترجر الدحسين كليم على عادا مرجد منت على ١٩٠٠م -roger - representation of Sold Silver الاعرازين الرعدة musican وعوالينا كرياد ١٨٥ واليناش ٨٠ M. P. WILAH [۸۰]اليتأنص ١٤٥ PROFILE APT والم إلينا الراء (۸۵)ایناً: ۱۳۰۰_ (٨٨) اينانس ١٩٠١٨ (۸۷)اینا، ۱۸۷ רם שובות אינו 14 - P. [int[A4] ٢٨٨ والينا وال والإرالية أيسوه وجورايناش مسهر (٩٣) الإنا بي [١٥] اينا اس ٢٥ [٩٣]اليذاري (90)اینانس والم الجناء الما [94]اليتأش ١٩٤ و99]الينا بس ١٤٤ وهم إلينا بس ١٩٨ والالإليان المالا (۱۰۰۰)اینا اس [۱۰۳]ایز)، س (۱۰۲)اینا اس [٥٠١]الينا: ١٠٤] وعدا والشاري وم maus (Septem) 14-11/14/15/14/14 والمارانيناراهم ١٨٨ [١] المانية أناس ١٨٨ [[[] رياض القصحا ورغلام جدا في مصحفي مرتبه سولوي هيدالحق جس ١٩٧٨ ما جمين ترقي ارود بهند ١٩٣٣ م والارالية) الراه (۱۱۳س) طبقات بخن مفلام محی الدین جنال وحشق بخطوط برلن بنکسی نقل مملوکد و اکتر جسیل جالی .. (١١٣) تذكرة الشحراء مقلام جدا في تصحفي معرت (اكثرا كبرجيدري كالثيري بس ١٣٦٣ بحدي ببلشر زنكستو. • ١٩٨٠ (١١٩] رياش اللصحا بس وها إرياش الفسحاء س ١٨١ (عاا إالية) والارالية

FEAUTIFIED THAT والايالينا (۱۳۳) اینانس ۱۳۰ ווון ועילויט מוו IATURE LEGICITY إ ١٢٠] اينا ال والمرازية والما (۱۲۵) اینا اس ۱۸۹ ۱۲۸۱ ایناش ۵۸ وعلا إلينا الا 6-49-[ig1]196) (۱۲۹ع)اليتأش عار١٨ والمساولة المنابطي الزحيد بس المساور والمار الينانس وم والماليات أثرالا (۱۳۳۰) اینانس ۲۹۵ والمسام الينا الرووا وه ۱۲،۸۵ اینا بر ۱۲،۸۵ rolling my (۱۳۷) اینانس ۱۰۹ ١٣٥١ والهذأ والما (۱۳۹) اینانس والما إلينا أس ٢٩٠ والمارالين بم more printing (mm) والمالا rocur Commit وها اليتأس و عام الهذاء و محصي ص ٥١، ١٢٠٠ ١١٠، ١٣٠٤ _FZF;FFFFFFR,FIG.FYY والمعارضة المعارض المعارض و ۱۳۸۱ بالینانس ۲۷ م (101) اینانس ۲۹۷ (۱۵۰) اینانی ۲۸۸ والمارانينا الرعمة ١٥٥٣] محي اللوائد (تلمي) س ٣٣٣ بخرون الجاب يو نورش الا مور إسه 13 مريض القصحاء محول بالايس ٢٨٤ ۱۵۰رااینا ص ١٤٥١ إقوسين جن صلحات كاحوال مجمع الفواكد (قلمي) مخو وتد ينجاب يو غورشي ، لا يور كرمطابق بيد (يق- يق) (۱۹۵۷) شعرائے بندی، (۱۸۸۸ء) میرحس مرتبہ ڈاکٹر اکبر حیدری کا ٹیبری میں میں ادوو پیلیٹر رنگستو، ۱۹۷۹ء ١١٥٨] تذكرة بيتدى مصحفي بحوله بالا بس ١١٥٩٦ تذكرة بتدى مصحفي بحوله بالابس ٢٣٨ و ۱۲۹ ویکھیے جمع الفوائد (تھی) مل میں اور شرو کیٹی ، مافا ب یو نیورشی لائیر مری ، الا ہور [١٦٦] كليات مصحفي دوليان چهارم معرتية ذاكنونورالحس أقلوى عن عام ٥٣٥ م بكل ترقى اوب الا جور ١٩٥٧ م يش ن الكليات معنى كم المول دوادين ومعنى كما لعد من استعال كياب-(3-5) [١٩٣] و نيان پيم مصحى ، قاضى عبد الودود، معارف راعظم كرّ هه على ١٩٣٥ ، جلد ٢٠٠٠ ، تأكر و اماه جولا في ١٩٣٧ ، [۱۹۳] كليات مصحى ويوان ششم (ويباجه) معرته إوراكس أفقري (طبح دوم) ص ۲۹ مجلس ترقى اوب، الا يور، ۱۹۹۳م

149

ەرگامىياسەسىمىم

به منه به المستقدم المنه و المنها به المنها ب

ر سمایی برایش آنستن به منگی برن ۱۳۸۸ تولید بالا و ۱۳۵۸ برنی شاه ۱۳۸۸ میلاد با ۱۳۸۸ تولید بالا ۱۳۵۱ بیشتر می ادر اس که در این کا دائید در کاشود کار میدار کمار میدارد از ۱۳۸۸ میشود. مساوف بهم و میلد ۱۳۰۰،

راهم کوحد اگست ۱۹۳۵، (عنده به جان مستی ایر موجه کلید به سیرکنیستوی وابیرچانی پهطیورنده بخش ادریکل بینکسد او برری دیشد ۱۹۹۰ و (جریما پیشکر موجه بازی موجه بازیک (جریما پیشکر مادی)

(۱۹۰۷) جندس س. (۱۸۰۸) حدثه شریاس ۵۳ دکوله بالا (۱۸۸۶) ایجاز سید کرد می در سید ۱۹۵۳ دکوله بالا (۱۸۸۳) ایجاز سید فران کرد کمچیزی ش سه سادار دار فروغ اردولا مدر ۱۹۵۳ و

۱۸۳۱) شیخید بی منشی دیخوان کوکیودی بی ۱۸۵۵ اداداد دانشاند به او دومید تا یاد کی ۱۸۳۵ (۱۸۳۷) شیخ بی بی بی بی بی از دومی ۱۳۳۳ دازگی بید با اندور (باردیم) می بین اداد (۱۸۵۱) گوردیم بیر بیرانی می ۱۳۳۸ می اداریم استان بین اظهر کرد به سندستان (۲۸۱) خوار نیز در ساز از می دارانی می اداری استان از میشند می از این استان از استان از می ۱۹۳۱ می استان از ۱۳۲۸ میراندا این استان این این از این این از این این از این از این این از این از این از این این از این این از این این از این این از این این این از این از این از این از این از این از این این از این این از این این از این این از این ا

(۱۸۸۷) و کاد دیستان شعر می راه روانس با نمی برمی ۱۳۱۸ مارد دا کمیز کی سند شد کرایی ۱۳۷۷. (۱۸۸۶) تذکر توانشور ارسریت مربانی بهرمید شفتند میشوی هم ۱۳۳۳ ما دارد که داد اب کرایی ۱۹۹۹، (۱۸۹۶) مخواست مستقی در میان ششتم ، قلیم جدارا نمستنی مرمید داکم فرد اکس نفتری می ۱۹۸۸ ۱۹۹۸ میشن رقی از ب ادادد

۱۹۰۱) مجود نفز ، جند دوم مقدرت الندقاسم بس ۱۳۳۳، دیلی ۱۳ ۱۸۴۰،

المال المالية المالية

۱۹۳۱ بید بیش محت کے لیے وکئیے : تاریخ اوب اروز بیند وجرا کا کوشک جائی میں ۱۳۹۱ بید ۱۳۳۱ میکنس ترقی اوب الاجد ۱۹۸۸ء ۱۳۳۱ بازر میکنا در سیار در میزاکس جائیل ۱۳۶۱ بید ۱۴۲ میکنس قرقی اور بید اور اور در میلی اوم بید ۱۹۸۷ء

ر المنظمة المنظمية المنظمة الم (1985) يتنظم المنظمة ا

ر ۱۹۹۹) بیدیا سر ۱۹۷۰ میلا ۱۹۹۱ کلیاب مسلمی در جان نجیه (تصائمی مرحبهٔ فررانس نافق می در طبع مهم) مجلس بتر تی ادب اد ۱۹۹۹ م ۱۳۰۶) اس کے سکے تقارف کے کیے دکھیے" (جان قصائر مسلمی " (مسلمون) از نگار اسر قارر تی مسلمور" دراسات"

م ۱۰۹۳ م ۱۰۰۱ میکنید به میده نای ده که ۱۵۵ ه ۱۳۰۱ بازگلید نگلی با بیشده مستخلی در نشر به مشکل واقع بدید بی الا برسری به ۱۵ بدر ۱۳۰۶ با تقدام کیده مستخلی از تشریح میکنید اصفیداز موجود ان میداز موجود کار در ایران میراد از ۱۳۰۶ میراد از ۱۳۰

(۱۳۰۳) هروایند دیداره با در باید دو باید و به برای ۱۳ سازه می می است. ۱۳ می بازی که می افزار درجای بدیده تراه این برناه شدخت بیمان نسخت کرد. ۱۳۸۸ می بیره برد در ری شواب به می نام انتقال می برد از در این برای برای برد بیش فی طبر می این این بدید برد کرد این از در این این این این ا

لیحنی شاداب علی خان خاوت پیشر جس کی بخشش ہے کیا معن کا ذم، ذم شک الث

(خ-خ) ۱۳۰۵ تذکر کاروری مشخفی مرته مدالتی می ادارا جمین ترقی اردوراد نگستهٔ یاد (وک) ۱۹۳۳ مناسبد- بدس چھٹایاب

سعادت بإرخال رَبْكين

(حیات و حالات ، سیرت و شخصیت ، تصانیف ، مطالعهٔ مثنا حری، دینتنی کی ایجاد . مثنویات ، مثنوی و کهزیر و غیره نیزگی تصانیف : اخبار تشیس ، تجربه رستین ، مجالس تشکیس ، متحال نشکس)

کو یا جودی کے داکس میں اور اے تامی گا کال میں پیدا ہونے والے پانچ سالدینے کو متاور شاہ کی فوج کا الك الركب باي مال كا كور ي ميكن كرك أيوا إودمان بين بعالى تروقي بيك كود ي كيانة ادر ثاوكي وقات كي بعد جے تنے سلطن کے لیے جنگ ہوئی تو فروٹی بیک مارا کم اور وہ پیر قرنباشوں کے چنگل سے قال کر فروٹی بیگ کے ا کے دوست کے بال آ گیا جس نے کے دن اور اے ور تظریک جع دار کے سیادی حسن میگ سے حوالے کرویا اس وشت او کو یارکرتے ہوئے میں بیک سے تمام جانور حرمے اوراس نے اس بینے کواو زارتا کی از کی سیاق کے پر دکر و بادراس طرح بر بير فرنظر يك در بالتي يك كر ساتيد لمان آعم إس الدشاه ابدا في وكلست وسيد ير جب إدشاه دی اجد شاد نے اوا ب معین الملک کولا بور کا حاکم مقرر کیال او کو گفریک اور پالتی میک ملتان سے اس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تین الا کے مذر کے۔ ان لاکوں میں ذاکر نامی لاکا بھی تھا جس کی نشان دی پر حاتم الا مور نے لو اور لاے اپنے تو یل میں لے لیے اور سب سے نام بدل کران کی تعلیم دفوجی تربیت سے لیے معظم مقر دکر دیے۔ طبیعاس نامة على الناس ماحب عامهائ برطل تهديلي موده ديكراز دبان مبارك موسوم ساعتد - چاني تام بنده ك " (اكر" يود رزايدل كردوية تيور" مي خوايدنا " ١٥ عدد من نواب معين الحك اميا كك وفات يا منك (٢) اور تيور (ذاكر) ان كي روه مغاني يَكُم كي تحويل عي آ كيا _ يكير سے بعد جب احمد شاه ايداني كا بينا تيور شاه ما كم لا مور مقرر دواتر چام کی مما تک سے ماعث تیمور کاچام بدل کر طبہاس رکود یا مجا اوراس کی و قاداری و قابلیت کے وائی اُنظرات خان كا فطاب ويار " ارشادكروى كداز امروز طبهاى خال فطاب أو مقرر ساختيرً إلا إلى ك بعد ، وطبهاى خان ى كام عصروف والد ملانى تكمية مولى تامي الى ماالمدة خاص عاس كالكاح كرويا ١٩]-اوروقاداري خدبات سے فوش بوکرا سے آزاد کر دیا ہے طبیاس خال سعادت پارخال تکمین کا باب ہے۔ یکودن بعد جب مطال فی تكم في الديازي فواد مراستكاح كما اوطهماس خال في كالفت كي قواست قد كرد يا طهماس خال قيد سيرفر اربوكر حاش معاش عي مربعة عمله ٩ إدريين عدادي سعادت بإدغان بيدا مودي بحده بعد طبهاس خال شاجبان آباد چاآ آیا ۱۹ یا اولف بنگول بی بهادری کے صلے بی ایف خال (م ۱۹۹۱ م/۱۵۸۱م) نے اے پاکی نظین امراء ك زمره ين الدرك وحمام الدول المثار وبك "كا خطاب و إلاانا _ اي زيائ شي طهماس شال في مملَّد بني باران ش ایک حو لی خریدی اور بیرون شررت نی صاحب می زیرن فرید کرایک باغ گلوتدا اور باقی بجو رسی شاویون

رَكِين كاسال بيدأش علا هدرج ولي شوابدك روقتي عن عب الاترب

(۲) تورنگس نے اپنے و کیان ریالا کے مقدمیش آنسا ہے کہ' بندور سی بکی بزار دیکے معدوباتناد (+ سااھ) ورسر بنداز اگرار دیا ا

رس مشوی داستان رختی می این اعرک بارے می انکھا ہے (۳) مشوی داستان رختی میں اپنی اعرک بارے میں انکھا ہے

ان ذوں میرا مجمع وال ب سال کرلے میری مرک اس سے الد معربی آخر میں جری کر اللہ "واحقان الی عام اس کا بیار"[14]

آخری معرر کا سے ۱۳۳۵ ہدیکا نہ وہتے ہیں۔ گزیان سال رنگین کا گھیتر وال سال ہٹل رہا تھا۔ اس سہاب ہے اگر مصابقہ علی ہے جوز دیے یا کہا تھ ۱۳۳7 ہے بنتے ہیں۔ اس سے محک مصابق کی ڈوالا دیت کی شعد تی ہوتی ہے۔ (۲) ای ملر سوئرس بندر آگری میں ایک شعر ملات ہے:

ر ۱۳ ق طری این میں ایک سرمانی: یکی اور قد مرا بهایس سے من کہا قدا میں نے اس نے کوجس ون "خرس در" کا مال آھنے ف ۱۳ اطب جاس فعرض ویا ہے.

'' گری نامه'' کاسان تصفیف ۱۳۹۰ ہے۔ بھال تعمیمی رہا ہے۔ اگر پویٹھ کہ جھری تھی کے برس اس حباب نے آگرہ ۱۶۱ ھی ہے (۲۰۰) کم کے جا کی آؤ آس سے کا مصالہ کی آجد کی وجائے ہے۔

را داده هندگاری که دارگذاری به این این کارس کارس با می این با در بازند که به این این می این این می این این می داده به در می این می داده در این می داده در این می داده در این می داده جماعًا سیارہ - باند میں بردہ (۲۱۱) اس سے می اس امری تقد این جو باتی ہے کہ ۱۵۱ ھے میں آئیں دتی تیں ہے۔" مدید رکنین ' (دیمان

یروز (۱۹۱۶) اس سے کی اس اس می عصر این موجود کا دو ۱۳۱۰ سے میں نیکن و دلی میں ہے ۔ '' حدیث میں آئر ویا ان فارس کا میں فورد کی کا کہا اور العد ملک ہے جس میں انھوں نے وسموف اپنا نسال والا دے باکہ سال اوقات میں دیا ہے او گلما ہے کہا

گفته تاریخ کی شه چی تو یقیس دان دکھم کن رکھیں به بزار و دو معد، یک وہافیا " گردومت محقق حیات جاہ

ر القرارة المؤسسة المؤسسة القرائد المؤسسة الم

(r)

م العادت بإد الما البركين تصحير بعدا الدي كان عاد مثرى مرتور عمد يود الوجة الديا 1870 المركان و في عمل وقاحت بالأسائي الدوار المواقعة بالمسائيل المراجعة المسائد 1871 ما المسائيل على المسائيل المسائد المسائد ال يحكن الإمام وفي آئة كان الدوار المواقعة بي عدد بسيد مجمود العدائية - الأواقعة المسائلة المسائلة المسائلة الموا

استة والدك وأن كي طرف الثارة كياب: ومريمتد من، والد الا روم بود كول هير وفي ست مارا وطن

المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم في المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم المستخدم والماري المستخدم الم والماري المستخدم المستخ

تر پاک تعمیم می وی ۲۹ م طبهاس خان کی مکی تعرف سے ماریخ می سے اربیغ تھے۔ اختہ یارخان سعادت یارخان محمد یارخان مقد ایرخان اور تکن بیٹیاں تھی۔ دوسری بیوی سے دوسیشے تھے۔ تی وروی خان اور دھیاز میک مصراتہ تیک محملا و وسب بجران کا ذکر

'' طہبا ک نامہ' عمل آیا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ طبیاز خال '' طہبا ک نامہ'' کی آھنےت کے بعد بدا ہوا۔ ''یکٹ بال میں انہاں عمل انہا کہا تا ہے کہ عالم علی ''' بطل رکھی انہ کا بطر انہاں کا انہاں کے انہاں کا معادر دو در با پیرانده مند بیشند با این با بیش با این با بیش با ب

ان کافرہ عدمال ہودگوگئی۔" بنگ ہے۔" سیک ہور" کا بھوری اس کا انتجاد کیا ہے: 19 بے بھور کے بیاس میں میں عظم کیا ہے اسے بھارہ وال میں انتجام کیا ہے اسے بھارہ وال میں انتجام [۲۹] تجربہ رکن میں انتخاب کہ" ۱۳۶۸ بھی بھوریٹر کی کھنڈ کے باعدہ میں تواب سد والفقار کی سے مضور میں صاخر

ین سینسان ماه می مواند در این مواند میدون به میتان با بیشتر با این میشان با میشاند و در ۱۹۵۵ هست. میزان با واده ما می مدوراه قری اضارا به می قالب آند و های به می آن شده به دینا نجد نکار می متران نظامی امام می اصاحب ما امر می از می دوناند روصد افزار شده بیشتر اساسی میشیر می این می از می امام می از این می از این می امران نظامی امران

رگیدند به کامل می کامل دادو به هم از به به هم اورسید کردید بین می باشد با برای می بازد بی در می ما وی با در ای که این از این که بازد بین که بین ما دا این از مین که بین ک ما دا این از مین که بین که بین که بین که بین که داری که داری که بین که بی

وی ہوں میں شدے کیجی نے اپنا سب ویاں ویک کے باتذا کا کیا ہے رکئے گئے۔ اور جب دیگی نے اپنی شوی ان میشین وہاز ٹین انگلی آوا ہے کی سمٹی کی کرنے دکر سایلہ اس کاؤ کرفور کین نے اس شوی کے انتصار نئر کا ک

ر به به موسول کار برای می سود کار برای می این می سود کار برای می سود کار برای می سود برای می سود برای می بادر ک می سود کار استان می می این این می این این می این این می این م می این می ای می این می

خرد دُرسة چيدا كرماغ مستطبط عما الموس نيز قرائم عمار باديكيد. خيد المسلم عمر مستوح معلم المها عمال مي المسلم المسلم على المارية المي المسلم المسلم المارية عروا 18 مراز 18 مراز الموسط المسلم المسلم

گیست با دیوان ند بست سال می ایران و دولاس سیختر است کی بدر است می است که این می داد. این می داد.

، عملی با هم وقت درگن سیاه کری بسیار ما هر مایر با آس امتواهی عمینی در دلیسید ؟ (۱۹۴۶) رنگین بصد جهت تخصیت کے مالک منتے شاعری ان کی زندگی تھی۔ عشق کا جنسی پیلوان کارنگ حیات تھا۔

دیاد دائد کے مطبقہ شمان کا ان دائر تھر آتا کہ بھر کہ اور دیا ہوا ہے۔ حدول کے موش کھے ایک مورول کے موش کھے ایک کب بھر کو بیشت کی ہے خوائش دیا ہے ہو بگری موال میش دے

الروز قرار ساق العديدية المساق ال والمساق المساق المس والمساق المساق والمساق المساق ا

در می دادند. می دادند می دادند به با بین با بین با بین با بین می دادند. این می دادند در این می دادند در این می رای می هما می این می دادند به می دادند به می دادند به این می دادند به این می دادند به این می دادند در این می ا مهای که این می دادند به این می می دادند به این می دادند به د

در الاصلاحة على المواقع على المداكمة الكريمة المديمة المواقع الكون المديمة المواقع المواقع المستخدم المديمة المواقع ا

المستعدد ال

MA poly-marks

ا سے خلالت کا اعبار می کرویتے تھے۔ بختے شاہ حشام میں ان کے استاد شاہ ماتم نے جمدامان شار ، اکبر بلی اکبر واللہ علد مائے فارغ ، طابع میں انداز علام میں معروف علیم میں معروف میں کہا کہ رات خواب ، میں نے ایک شعر کہا تھا جو اند میں اند

مرکو پنگا ہے مجموعید مجمو کا ب رات ہم جمرک دالت سے مزالونا ہے رقین نے تکھا ہے کہ "چیک عالم جوانی تھا سوران علی جات ادر شھور کم تھا۔ برانگ گٹا فار عوش کیا کہ اگر

رش نے لفط بے کہ چیل عام جوال ما سوان ہیں چالاق بہت اور سورم محا۔ ب معص من مان مرس یا ا معرر کا ای اس طرح ارشا فرا لم بالم بائے تھی بہتر ہے معرک میں بائل ہے کمو مین کمو کا ہے ۔ محم نے شب جرکی وواج سے موالوی

المراقع المراقع عن المراقع عن الله في من الله عن المراقع المر

ا المواسطة الواركسيان والمدينة الموادية والدولة الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية المركبة المدينة الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الم معرف عنظين في الموادية المركبة الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية المجاولة الموادية المرادية الموادية ال

لمکنون نے میاں جرائے کا پیشور پڑھا: محمر جو بادآیا کی کا اپنے تھر ش آن کر پینے پینے دوئے ہیں مند پر دو پیشان کر

مشکس نے اپنے استاد رکھیں ہے اس کے بدیم برواب کی فریائش کی ۔ رکھیں نے فی الفور مطلق وسس مطلع پر حداور بعد میر افرال کو پردا کردر ۲۱۱

در این به در این به در این این در در این در این به در این به در این به در این به می در این به در این به در این می در این به در این در این به در ا

جب تری طرف ہے اور بدی کا آغاز بھر ایک کی مود ند کہیں مثل کی طرح ایک اسباق ہے تا چال ہے کہ عمر وف جاتی کے عام سے ان کے خال کر دید بھاتھ کی کہا ہے ۔ اعمر وف اگر کے برے مقابل الثاثات تر زور اکلم شریا کی کیکھ نہ کے گھڑتا

معمول اگر برد. حالی از 1 از داره هم کاری کد فرکز کرد. درگر مرد سنگ ده دگری این کل هم کسر برد. و در مرد کاری با درگر این می است کار برد این می این می است کار در این می کارد ا

(٣)

رگزی (۱۳۶۰ نیستان) ۱۸۳۵ می ۱۳۳۱ میش تیام با در کددان خواجه سین بی آمازیک نظین تاریخی دو بان برناند (گلی) که بایت شمان کی تعداد (۲۳) قابل ید افغانسی کنند و شاقی ید کنند کالایا بیک

ہے۔ رنگی نے تکاملے کہ: ''ی وود اُصفیف کی از بندواست۔ چنانچہ بندو قعلدورا ہی مقدر فوشند۔ قعلد: کہا ایک مخلص نے رکٹیں سے آگر مشرک شرق تصفیف کے لیے ہیں کتنے

ا الرواب كى جانب كرك الرواب كى جانب ك على الرواب كى جانب ك ين بيت الرواب كى جانب ك ين بيت الرواب كا الروا

		(rat-menox			
و يباچد ايوان الأند ،	د يبايد يوان ريفته مكتوبه	د ياچد يوان ريفته كمو بيد بل			
باعده ١٩٣٩ه	irma.ci	ا۱۲۴ه (بدخواله حسن آرزو)			
الدو يوان ريافة سال فيش ويا	الديجان ريخت ١٣١٥ ه	a15-A きょうぎょし			
۳۔داعان تابیہ آغاز ۱۳۱۵ء۔ محیل ۱۳۲۰ھ	٢_و بيان شِيراً عَارَ ١٢٧٩ء مَنْكِيلَ ١٢٧٩هـ	r_ديان في التابي			
٣- ديوان آيفن سال نيس ديا	٣ د بوان أ ميفند مهال نيس ديا،	۳ دیان آیفت ۱۲۱۲ ه			
مهرو بوان الفينة سال فيس ويا	٣ و بحال اهفت اسال فيس و يا	م. ديمان اهجة ririr ع			
۵ د ایان مدید تا رکشن (6ری)	۵ - مدیقه رنتین (فاری) آغاز ۱۲۳۰ ه	۵ مشکوی دلیذ بر ۱۲۱۳ء			
pirro					
۲ _ جموعار ۱۳۳۵ م	۲ میگوید: رقشن ۱۸ خاز ۱۳۳۵،				
	رّتيب إفت ١٢٢٨ و				
۷-چالی دھی ۱۳۳۵ء					
٨ ـ اخْيارزْنْنِين ١٣٣٥ هـ	۸ _الحباد رحمین ۱۲۳۵ء	٨_رنگين تامه ١٢١٥ء			
9 _استمان رمكين ١٣٣٧ء	9_رنگين نامددرجواب محمود ناميه ۱۲۳۶ء	4_فرس نامه دلکش ۱۳۳۱ د			
ية يريال، جوخر ومعتف في اين الم على جي بين ان كي كل يا للد اون يركي بحث كي خرورت اوكي يال جم					
بجهالآباد المهارين سال يخيل	لے جیں۔ تھین نے "و بوان ریانہ" کو بدشا	ايك مثال سدائي باعد واضح كر			
	ۇ بە بائدە 1979ھ چى سال ئىكىل 1910ھ ديا				
دونوں میں کون ساسال میں ہے، ہم معاصر شہادتوں کو تاش کرتے میں قو ہماری نظر مستحق کے تذکر ہے " تذکر ہو جدی " پر					
بالى ب جبال رقين ك ويل ش أكما ب ك ويان خوداز اول تأثر بنظر مؤلف درة وده " ٢٥ م م تذكره بندى كا					
سال محيل ١٠٠٩ هـ ٢٠ ما معلوم مواكن عن الجهال آباد كموّ به ١٣٢١ هد المحمِّن فقين في ويوان ريخية كي مخيل كابو					
سال (۱۲۰۸ه) ویا ہے ووورسیت ہے اور ۱۲۱۵ دھر کا اورست ہے۔ اب ہم یہاں ان تصافیف رقیس کی قبرست					
مرتب كرت إلى جس كى طرف وتلمن في البينة القلعة الين الثار وكياب.					
(۱)" و بان ریختهٔ (اردود بوان) جس ش و بیا پدی بعد قصیده بهشوی میرشید، ملام اور فولیس (تقریباً ۲۷۰) شال					
جي اورا خري رياميات فرديات وقطعات وتريخ بند، واسوشت ومسدى السرى الس شال جي .					
(٣)" ديوان الله" (اردود يوان) ساراد يوان فول در فول كالتوام كي ساتور تبيه ديا كياب-					
(٣) دایان آئات اردود مان بزل جوم راهل خال خال نیاز کے امراه کلنتو کے سر شدا آباد کلئتہ جاتے ہوئے کہا گیا۔ انگری کا انتخاب کا ا					
(*) د جانبا التحقة ميد ايان رنجي ہے جو 'بر بان زخال' کها گيا ہے اور جو دشن کی ایجاد ہے۔ د بياچيد مل خالکيوں کے ان اور ان التحقة ميد ايون ان مين ان					
عا دراست اور شکال اتفاظ مح بصورت فر بنک شامل جی					

19-

ورزانوب اردو سيلدس

تاريخادمهارو سالدس (۵) مدهد تشن نيرتشن كافاري ديوان ي (٧) مجموعة رتقين اس مجموعة يس مختصر حكايات منظوم شامل بين اوراس ش الصيده ووه اخت زبان ورتوسيت أبوشاه بادشاه معنائق ومندران لبرحيرنا كي بى شال ب_ بهت ساقلعات تاديخ اور كيليال بحى شال ي (٤) ماس رقين الى ما قاتون او معينون كروائ يد دليب واقعات قارى نثر ش كل ين وارتفى الله نظر ے۔تعنیف فاص ایست رکھتی ہے۔ (٨) اخبار رائين چيم ويدواقعات اورخروں كريان سے مغيدا تفاق باتي اردونتر يل كمي كى إلى - يديكى ايك (٩) رنگین نامه: درجواب مجمود نامه مختصر ساویجان اودوی جس می بیالتزام کیا عمیا ہے کدالف سے کی تک جس ترف ع العرش وع مواى الف رقع بلى مويدم الى رقين كا حصر ب "مشوی شش جبت" بی جدهنویان شاش چین جو بهان این تا پندره پرورخ کی جاری چی = این تا باره پر چوشھویاں درج جیںان کا کیک نام مثلث تھیں! مجی ہے۔ (١٠) شرة شور رئيس: أن أن ك بعد باره اللف الشور كاذ كريا مميات-(۱۱) دا متان تقین : ای جرمشوی سوداگر تجرات آخاعزیز کی کیانی کوموضوع تن بنایا یہ جر۱۳۳۵ مدیش باغدیش کا عدیث لکھی (tr) دکایت رکلیس جخشر دولیب دکایات منظوم کی حجی جس-(۱۳) کا نمب رکلیں : نمبیوں کی دکا بت منتقوم کی تی جو دلچے ہے اور تلریفاندو بتر لیہ جی ۔ (۱۳) فرائب تکلیں نکات تصوف اس کا مرضوع ہے جے مختبر دکایات پی بیان اور کھم کیا گیا ہے۔ (۱۵) ایمادرتغین : منظوم مختر دکایات کا مجموع ہے جن سے اخلاق العیدے کا پہلونمایاں ہوتا ہے۔ مشوی استا فرزید اختر بارخال ك لي كلى تى تى اورائ انتاالله خال اختاكه كا تا تا اے مرے فرزند اختر یار خال دی الصحت تجہ کو کرتا ہوں عیاں و الخس تقين "جس كا ايك نام" وفي تقيل" بهي ب والتأمشوي إسطنتل بي جريبال موله تاجي ير درج کی جاری جی: (۱۷) منظوم تبط بنام قدا بارخال (١٤) الداد الله مرز اليمرتاج اصفيان و وقتر سوداكر بناري كا قصد بنان كما كما ي (AA) جيو پيٽٽو طوا نف (١٩) منظوم منذ بنام البي يَنْشُ خال معروف (٢٠) منظوم داستان جس مي ميدا آن كا قصديان كيا كياب-معقب رَكَمِن الله عَلَم عَلَم عِن رِحْمَل مِحْمَل بِ جويبال أكيس ما يكيس يردرج كي جاري بين-(r) بنگ نامهٔ رحمین: جنگ بنان ۲۰ اه کا آنگھوں دیکھا حال لقم میں بیان کیا ہے۔ اس بنگ میں تفخیر آوا ۔ استخیل عال كرماتوش يك بنك على ومرون كرماتون لكست قاش كا منود يكناج القار من المستخدمة ال

((۱۳) باید به این با با در است از ما با در سال های دارد به این با در است از با در است از با در است از با در است (۱۳) باید به این از این با در است از باید به این باید باید باید به این با

(۱۹) (اقل برختری: این کامن قایم استان معاقب با در این از ۱۳۳۱ به) بیدا این او این این این بیراند. در دو هم این که برختر کامن بازده بیری که بیری که باید به بیری این بیری از این بیری از باید به بیری با با بید. (۱۳) نگریز در گیری دار دو نزش مها ساحتها دارس برگوارای نجر در برگوری نود در میگری نمان به زوش سکستان سکه باید سد می منافیات بیری در در شوش ما منافع این سرختر این می در برگورای نود در میگری نمان به زوش سکستان سکه باید سد

در المنافق على المنافق المناف

یا یک مترتفظف می باقی جادر حدد بارشانی بولی به ساگریزی شده می از می برای باز می بازد. (۳۵ کارت ایران بیدا کش سه دفاعت شک شرقی اد کام نظم شن میان کید کئی بین سد هم می کید و بیتاری از شوا مید بسته از ۱۳۳۳ هدی کارور می برای

(۳۳) آنسیده فرش، آمیده فوشها ارد نظم شار جمده ۱۳۵ه شاری با (۳۷) آنسیده با نصه سعاد کسیدان زیر کے اور آنسیده کا اردو نظم شان ترجمه حمل شام او آن کے ایک مصرت کوارود کے ایک شعرشار ترمز باسید.

یست رسی و حدید به است. اردو همی و گفت که چار و محال چین - ایک و جان ریفته، دومرا و جان چفیه، تیمر او جان آیخته، او ر چاتفا د اجان اهیخته " و جان ریخته" (۱۲۸۸هم) اس دور که رنگ شاعری کامونه ب " و جان چفیه" (۱۲۱۳هه) یکی و جان ر من المناسبة (۱۳۱۱) من المناسبة ا (مناسبة المناسبة المن

وب رنگس نے ۱۸۵ او/ ۲۵ مداعد مار می شاحری کا آناز کیاتواس وقت تبذی فضایس میر و دروسودا، اور سوز کی آواد این گوخی ری تیم اور ساتھ ہی جعفر بلی حسرت ، برآت ، انشااور منعملی کے رنگ بھی افغایس تھرے ہوئے تے۔مظیر تہذیب اپنی آوائل کو کرا تدرے ٹوٹ چکی اور جاروں طرف افرا تفری اور ایٹٹارکا مالم تھا۔ تھنو آیاد ہو جکا تھا اورانگریزوں کے قدم پر صغیریں ہم تھے تھے۔ ادھروہ شعراء جن کا طولی اور دیکی تبذیب میں ہول رہا تھا، وہ شعرائے جو دتی ہے آگر بھال آیاد ہو گئے تصاور دبلی کی اردوشا عری کی روایت میں اور سے پہندید وگل پوئے نا تک رہے تھے۔ اس واقت اس تبديب كي إس كرنے كے ليے وكونيس تنا _ الكريز جاكيدا داور كا فقد بندوق لي كل ك صدور دال بركز ايبرود ب ريا تعار معاشى فراخت سة اس تهذيب بين جونيلا بن رشوقي بحدول بيدا كرديا تعار اس وقت بدائي تهذيب في جوها كلّ سية تحسيس إله اكراهيس بعلائد يا بحول جائد كي كوشش بين وتناهي راس ف یتھیار کول دیے تھا در طلے کی تھا ہے کوم کڑی ایمیت دے دی تھی۔ دربارز ٹرگی کے گیرے بھیرہ مسائل کے بمائے للبغه بازی اور فعط ل و تسغیر می لگ مجے جے پیشتی و عاشق کے معنی جنس طاب کے اور کے تھے۔ تیمہ اور در د کا تصور مشق العنا میں تعلیل ہوگیا تھا۔ اس دور میں اردوشا عربی نے اپنا رنگ ای رنگ ہے اعلا کیا۔ ای کے ساتھ^{ور م}عانہ بندی[۔] سب سے مقبول رنگ بخن بن کر امیری میر نے اس رنگ بخن کو ' جو ما طاقی کی شاھری'' کہا تھا۔ جراَت اس رنگ کے متاز ومقبول شاعرتے معادت یارخال رکنین نے بھی ای مقبول عام رنگ خن کوا پنایا۔ان کی فزلوں میں اس دور کے وہ رنگ ہی تطرآتے ہیں جوجرات انتظا ورصحفی کے بال فئے ہی اور وہ آوازیں بھی جن کا تعلق میر ، وروا ورسودا ک آ واز ول سے تھا اور جن میں دل ورومند کی نے کسی شاش تھی۔ جرأت وانشائے ہاں معاشر و کا ظاہری روی تن کینی وہ جنے میں اور وہ معاملات جو سب کونظر آتے ہیں۔ انھوں نے طرح طرح سے " کتابر" کو بیان کر کے سب کے دل موہ ليے - دتى سے آئے والے شعرائے اى كوا يناكر الى اخترا كى قوت سے اسے نياروب ويا۔ الكے دور يس بيدا ہوئے اور لینے بوشتہ والی اُس دوایت کی بنیاد کی آئی وی کائم اور کی حس کے آگش و تائع ممتاز تما کدے تغیرے۔

الرابد مستقط خاصري الموادي الموادية في المستقط مع المحادثة بالدرات كالموادية المستقط المحادثة المدادية في الدرجة عمل جارية المدادية في المدادية المستقط الموادية المستقط المدادية المد کے ہال کس چی تخیل شامل ہو کر معاملہ بندی کے لفق کو دو ہالا کر دیتا ہے، ای لیے جرأت کی معاملہ بندی رنگین سے

جرائت اور رقين ك بال "مشق" كا ذكر باربارة تا بيكن ان ك بالمشق ين ناكا ي كي ووقوعيت حیں ہے جو میرے بال لی ہے۔ رقین کے بال عشق" جم" ہے ہادرجم نہ لے وہ ما کا ی ہے۔ میر کی ناکا ی کے سرے دیر گی اور کا کات سے جالے ہیں۔ رکھیں کی ناکا کی ایک عام کی تاکا کی ہے جس کا تعلق زیر کی کے برے مسائل ے پیدائیں ہوتا۔ لکین کی فرل ان مے مجوب کے اطراف محوش ہے۔ اور میموب ایک طوائف ہے جس کا درسب کے لیے کھلا ہے اور جے مجرے کے لیے کھر بھی پلوایا جا سکتا ہے۔ رقین نے "وجان آمیند" (وجان بزلیات) میں (۱۴۰) طوائقوں کے نام لے کران مرفز لین کی میں۔ زندگی کا بھی طور تھین کی فزلے کا طور ہے مثلاً'' ویوان ریائے'' کی

> نہ آؤ بت کدے ای کی حادث در آؤ کھے بری نگاہ ہے مد جوافض نام ساه سيده است است ول على ست راه س و تو کھے کالے بی وروے و کھوا خاری کا زروے حرآ ول ۔ ج سروے تورائک احب کی کراوے زاد مختد دول ش دات كان يهاهيال الدكومفات كا دالوريد الدكوري عام عدد فرض عيد المعالم عد محے کام است ای کام ے، مراحق ای جرا کواہ ہے شاتو است في كا است عطر ندعى است حال كى مكد خر كروستى ورتيس ياكرنظراتو وه كوه ب اوريد كاه ب

ر تکین کی فوال میں تکلین کے والی رو ہے اورانداز تکر تو واضح میں لیکن ان کا اپنا کوئی منفر وانداز شی المایال نہیں ہوتا۔ جیسے ہم دوری سے د کھ کر جرکی فوال کو بھان لیتے ایس یا جرأت کی فوال کو جان لیتے ایس ورکس کے بال بیصورت نیس ے۔ دوروایت کی عمراد کرتے ہیں اور مختلف رمگ بھی کی عش اوروی کرتے ہیں۔ جرأت کی زیمن میں "و بوان ر مانت و" د اون چند" من كى فرايس ايكى بين كدان كواكر جرأت كي كام بين منا ديا جائے تو يہ تكون كي تين بنكہ جرأت كي معلوم ووں کی پیشلاو و غربیس دیکھیے جن سے مطلع مہ ہیں:

چیرے کی دیک ایک قبر بلاء زلفوں کی نگل پھر دیگی ہے سی کی جاوٹ کوں سوکیا، دانوں کی جنگ چروشی ہے (r)_ ے آگے الال ایک تم، ہر ایک ادا مجر دی ہے ومتارفیل باگول ے کم اور الک قبا کار دیگ ے

ای طرح ان کی چھٹو اور اشعار کو پر اور دو کے گلام میں طا دیا جائے تو وہ میرودرد بھے مطوم ہوں گے۔ دوسرول ك طرز اداكواينا في كالمين عن فيرمعولي صلاحيت في مثلاً مد جند العروكي

مرات المسلم الم

ان انتخار تین تیر اور در که خوجهای طرح می به تی بیشتر مارد برای بیشته طور اید به بری خونون مین تیم آنک که بازام میس بیشل بید برای افضار بد به باشتر کار ماشته آنک بیشتر کار که زمان بداران به بری که قد رست مالش بید این که خوان می موشود با دی این بیره معاشر بسک زندگی شیمان که به دارد با در این می بازار دارد ک برید بی بازار دو این کار این کار کار کرد بری کار بیشتر این می می می می می می می این که می این این این این است

 $\frac{1}{2} \frac{1}{2} \frac{1}$

سے ذاتو ہے ہیں۔ وہ جو مود تو یہ بات مجتلف کے دور ہو کروں صدرتے ہیں ایسے بھیے کو مری گرون اس سے اکثر کئ مرسے عملہ باس محل الذ تو استا

آب : تھے جی وقت کرخالی برخال رہائے کیر کی کچہ ذکر ادان کی رہاں رہائے کیر کی کچہ ذکر ادان کی رہاں رہائے کا کرنے آئے کہ اگر چلہ کا کرنے آئے کہ اگر چلہ جاحز رہے یو رائل ال کا لیاد

جامعتر رہے ہے وال جار ہے۔ خواب میں مجھی خوال ہے جرا ہے۔ ہے۔ اعتمار مادود اور این میں اور دیے جرا ہے۔ جرا ہے کہ کا میں اس کے جرا ہے۔ اس کا میں اس کے جانے ہے۔ اس کا میں کا کہ الادود کر ایک کے ایک میں اس کے جانے کہ کا کہ اس کا میں کا میں کا اس کا میں کا اس کا میں کہ اس کا میں اس

\$\frac{\pi_1 \text{of the in the total part of t

یے مربطی مطالا اندان کی افظاف میں ہاہت برگ میاں رنگی جو سے نہائے کہ اب پیچر خوار دیکھیے جہاں آ ہے کو قب حداثیاں کے ساتھ روائی طور پر روابیت فول کی الگ الگ الاس سال رقی تین

المسائل المسا

وم مرک سے غافل مت ہو ۔ ویت نہا ہے کہ ہے

194 mm-mm

ند دیشتر کش ند پرکانے میں دیکھا ہے دیشتر کئی بردائے میں دیکھا دیشہو بھی درت خانے میں دیکھا ہے جہادوں اندیکا بھانے بھی دیکھا چاہوموں متحب چلو ہی مست کردہ میں کئی جینچ کے خیم مدرات ہے ہیں کہی درگیاں میں کاروس میں ادارہ کے اندیکھا کہ کے دوران میں اور اندیکھا کہ اوران کے دوران کاروس کی درکھا ہے انداز کا

جی الحرر آنان دوسرے شعر کا نادوا جن کے دیوان ان کا تھا ہو تھے ہیں۔ دانامعید کا دم کے مصلے لئے ماں رفتن منتقی ک نے داور کا تھا ہے۔ منابع کا انتخاب موجود وہ اور ان تھی) ۱۳۹۸ھ میں مرتب ہوا۔ "و چاہی رینا نے " بیکس پائٹ (۱۳ ما ہے) میں مسئل کو مو

ضافع بوگیا اقتار موجوده و چان (همی) ۱۸۰۸ اعدش مرتب بورا" دیجان برنافیا میں دشین نے اوروفزال روایت کی پاری کار مراقع بورو کی ہے۔ ''دیجان بیانگاہ'' کے دیبا سے میں دلگین نے کلھا ہے کہ''اس میں (دیجان خاند کا دوہری فزل کینے کیا اقتیار

ی گیان آخر خیال یک را بخارگزار ادار این کار داده کی می این بدون بین بیده به اول این می این بین امیرد. ترقم به در کمای این در این این می این این این این این این ای در که داد کار این ماه در این این می این این این این ای در که داد این می در این می این این می این این ای در که داد این می در این می این این می ای

(٣)

منظمین نے دوستف بخن ایجاد کیں۔ آیک تعمیدی (تقسیده کی مونث) اور ایک ریناتی (ویاد کی مونث) "تعمیدی "ف یکی ریناتی مال گئی۔

ی بیان مار بر بیان میست مراحی اداره و دورود می این این بیان بیان می است در مهدر در ۱۳۰۱ می را سند. این میرون منطقات ایشور است این می در این بیان کرد این بیان این می این این می که با این می که این می که بیان می دور می می از داد این می مرزاد فزیکان سند ۱۳۰۱ می این میارد سد میشود با در این می می از در این میرد در در در در

ر گائی کے شام اور استاد مصاور چرائی میں ان سے اصار کے لیے تھے ہے بات صریحاً نظاوار کرکارے کی فلطی ہے۔ کا اب ز نے ''ار افظہ'' کے بائے جمیرال کو کے معروف کو کراہے'' رکھنی ''ماد باہے۔ PRA prie-single

ور معادم من المام المام

ہے کہ روسی ریان البادہ ہے اور ان اور اور ان اور ''دیوان ریخد' کا دیاہے میں رکنگن نے انسان کو ان اور ان اور ان اور ان اور ان ان اور ان اور ان اور ان اور ان اور

اى بات كى قويل فودا فكالشفال افتاك اس تحرير ي محى موتى ب

" اورسب سے نیادہ ایک اور سئے کہ سوادے یا راملیمائے کا بڑا ، افروی رکھنے کا آپ کو جانات ہے، رکھن گھس نے ۔۔۔۔۔اورکرائ بی جد بہت موان کا میں مذکل ہاؤی ہے آ کہا ہے آور سٹھے کے شیش کھوڈ کرائی "ربھائی") بھاؤی ہے اس والمنظر کہ رکھنا وجوں کی بہو بھیاں میں حدکر مشاق جوں۔۔۔۔۔'اع مدی

" مِيالس رَكْمِينَ" كا سال تصنيف الموكة بياشاه جهان آباد، استاه يملو كه شن آرز و كه مطابق، ١٦٥ه

ے اس کی کاس دہ شار نگاری نے للے آتا ہو کہ میڈ کھا آور کا دیا ہے جہاں اور اس کا مواج کا کی خان کی موجود تھے۔ ہے۔ اس کی جانب نے عرض کیا کہا ہے کہ بریخت اور جو سے جین اگر کام جواد ''رفتاقی'' جیش کروں نے اور اب صاحب نے فرا یا کہ برقائق کیا جول ہے۔ حرض کیا کہ

" وتحلين عام شاع سه درشا تجهال آباده عن الإم المهادة كرده است صحى بزيان تكانت فرالها كلت ريختي عام

نها واست" (۱۹۵) رنگان سنة استينة "وجان الطبقة" (وجان رنگی) سك و باسب شركه ما بسيك ." " الظاهر جواني سك بيدند سيدة كوگاه ديكارش شيدها ك روجان ساس سنة الشرك يني فارگيون كي ب مركزا القادداس

ه ترکی برای که کافر به برمه نویده و شده باید به بدر به از این با ده به بر دارد این به کافراندی که این این که ا ترکی برای که کافر به برمه این به برای به این به این به این به به برای که برای به باید به برای باید باید به برای دارد به باید به باید به برای به برای به برای به برای می این به برای این به برای می این برای می این به برای می 1949 تعييم مها عدالي خان بيكناتكنوي نه أسينة تركس عن وقتين شدة شيرين والنج كياب ك. "وفتي كه مايا عين موطف عالاخيرت وادواز احراراع مواج نواكدا مواجراع ادحد والامهارت است الاشهرات كد

" المجافئ مناسط معتمل عناطريت المداولة الآثار عادان فاتركت اجوارها المدارة الكون العددة المشاهر سكال أما المدا معلى القاول الما المعادلة المدارة المداولة المداولة المداولة المداولة الموادلة المداولة المداولة المداولة الم والمراكز الكلف المداولة المساورة المداولة عن المداولة المداولة المداولة المراكز المداولة المداولة المداولة الم الموادلة المداولة الم

ھے کے لیے دیلیے ''حاتی پ اس مجت سے بیات دائلے عمر جاتی ہے کہ'' رختی'' ''قض کی اتبعاد ہے۔ رمٹنی کا پہلا دیوان مگی'' دیوان اس سنگھی از اقتصاد کی ان مقتم سے دیوان

ا چھٹا کے نام ہے میگن کے شیف کیا ادریکی کا پیدائری: (دک ہے رمائل ایماد اینگ موا افتا کی اب کشنے لگا ہے ہے جنوش اس ویڈی کو کا کے کا م

ا پٹی چکدورست ہے۔ ریٹی و مصنف آئی ہے جس میں مجراق کی زبان اور تنسوس محادرہ کوشعر میں برتا جاتا ہے اور زیادہ تر

يس الإسلامية المساولة المساول

 -m-dia

ریکٹی کی بنیادی بیسے تو افوال کی ہے لیکن ہمی میں صحب خن کوا مربعد اعتبار بنا سکتی ہے۔خود رنگین نے

اسينة وايوان ريفتي مي فرويات ورباعيات ، فكعات ، شهده مثنوي اورفول كواسينة اعجبار كا وربيد ما ياب _موضوع ك اختار سامل جزمورت كمامات إلى جوريتي يس والتي كم جات إلى اورز بان واستعال موتى بيا جوارتي پہلتی ہیں گویا تورتوں کی زبان وی اور ویٹس جورتوں کے معاملات کو حزے لے لیے آگر بیان کرنا ریکٹی ہے۔ چونکہ معاملات یں سارے موضوعات شاق میں اس لیے مورتوں کے مقائد، رسوم وروائ ، توجات، جری کل ، شرر نیاز، زیکل ، پیشی، وللبقاء شادي بداه كي رسوم ويناك تنظيمار وكير بعد زيوره لقاء دوا كي وطعى تخفيج وناز دادا بخريب وشك حسد وضد، العقد و رقابت، جملابت، جلايا، بتكرت تخذ، ساس اندى، فاندوارى، لوظرى، فلام الوف أو كل تعويد كذب مطيس و فیروید سب ریخی کے موضوعات ایں۔ان معاملات کے بیان ش جواصطلاحات محاورات اور مخصوص الفاظ مورقیس استعال كرتى بين وه خاص ايميت ريحته جين اوران عي مليرر ينتي وجود يش فيس آسكتي سريقي كي زبان شي و محاورات، كنايات واصطلاحات والقاع وليب بين جن شراشر في حورت كي تصور شرم وحيا كا احرّ ام فوع ركها مياب مثلاً:

مطرے ہونا (یام میش)، تخت کی رات (شادی کی بیل رات)، بادل بھاری ہونا (عمل ہونا)، بدخار ہونا (حيش آنا) مان محا مهيد (حمل كا آخوال مهيد) ووران حيش قر آن كانام تين ايتي حين جي "بوي يز" يا" رواني افدانا المحاق میں۔ای طرح باشکونی کے باحث اشارہ ال میں ام فیاناس دور کی مورے کا طرز الرقا مثل سال کے لیے رشی محصر طوب سے لیے" جرے والا" یا" بگری والا"۔ چیک تھے کا" خطابی اثنانا"، پر الحول کے لیے" تامیال" فضوس ہیں جے گوڑا اپنتی الاصل (فتب)، ثسوے کھانا ، واقبلزے، (کل تب وجرت)، دوڑ وهیاڑ (دوڑ دسمیا) ، بختول على دوال في مونا (وقع مونا)، أين حقى (بات بات يردوف والى مورت)، جنا (مرد)، أوج جوز نا (تبت لگانا) ألكا (وور عرش يك بعالي) ، يناني (وولها أيمن) ، بينت قدى (بدقدم) ، يمول يزي (آ ك كي) يختي (سيد، كمر ادر بازد کر کیتے میں) ، کو کا سے شندی ہے (مینی ہداوا د ہے) ، کود کار تا (حمل کے ساتھ میں مینے کی رسم ، جیلی میں چور یز نا(مهندی کے دیک جی سفید دھیارہ جانا) وغیرہ

جیما کرکھا آئے میں ارتھی نے جور تی کے بائی اور صاحب و جان شاعر میں: ریفتی کوئی کے لیے عاقف استاف فن كواريد القبار بناكر" وإيان الإنت"ك نام عدارود كايبلا ويوان ريخي ١١١١ ه شي مرتب كيا-بيرة عف الدول کی وفات کا سال ہے۔" و ایوان اجھنے" میں وہ ساری قصوصیات موجود جیں جور یکٹی ہے وابستہ جیں۔اس میں الورق كيا تين عورقول كمعاملات اورمعولات مورقول كي في تنسوس زبان محاور ساورا صطلاحات شرع وقول لى طرف عدد كرد ريع بيان ش آت جي راكرات يي ماطات مورت شاعر فوديان كرتى تواس على ندا تا کھا بڑن اور ان آئ جنس بری جوتی بھی رکھیں کے ریٹی کام میں اور دوسرے شعرا مثلاً وافتا اور جان صاحب کے ال التي عبد مرد في جب مورت ك معالمات خود بيان كي تواس على جنسي معاملات الذي يركن اور مزه خود بخو شال ودكيا۔ أرجورت شاعر يهام خوركرتي تواس كافيت ومواج اللف موتا۔ رينتي اس ليے بهروب كي شاعرى ب الم المروع والمرت كابروب المركز ال كربنات كالطباركة بدري المرت كروب كابروب ب

مورت ال تهذيب كے احصاب برسوارتني اور وو، اس جا مجرواران ظام ميں فيرت واز ت كي علامت

ہونے کے باوجود ماس دور کی تہذیب سے باتھوں میں ایک تعلوماتھی جس سے اس معاشر کا برفر رکھل کھیلند میں معروف تقا ای لیے دیکتی مزولینے ویک رایال منائے اور ان معاملات کو کیلے بندوں مرعام ویش کرنے کا مقول عام ور ایدین کی جراب تک در پرده کیادر کے جاتے تھے۔اس دور عبر ریٹنی کی فیر معمولی مقولے کا سبب می کی تھا۔ یہ سب پيلورنگن كى ريختى عن موجرد إلى ياسوال يدب كرهوت جيد اين جذبات ومعالمات كا اظهاركر في فوكيا الرطرت

8-15-18-18-18

رتھی تم ہے تیری کی، ہوں میلےسرے عل مت کھول کر کے منت و زاری ازار بند レムリュテルモニノスする ناف كے ميے ميرے، باتھ اوال اليون ب زنائی کال میا بای به جد کو سیر می گاہ کے ماتا بمال سے اور شایا ترا 2 2 16. 8 d at 1 8 this و پارک کرج کر ہوا ہوے خوما

ہوئی جر ہوئے سو ہو بندی ملے کی شرطی وصل کی اس سے زیاں اب تو میں باری الا

ين اورجن بن أيك موضوع إلى كيليت إلى الهاكويان كيامي بدان فراون بن"رويف" الى ريفي كا مرضوع مطین کرتی ہے اورای کے تعلق ہے اورای کے تعاورے والدا اوراسطلا مات استعمال ہوتے ہیں مثلا ایک ريكي كى رويف" "ا" ب-اس على الا ي معلق جرمكن معالمات إلى ده بيان عبى آ مح بين شلا اين مجرب كو الوائے، باکال کے جماری ہوئے ، جرکی تطلف، آخرا فیرا تورونے، وعدة وسل ، بیشک دین کی منت استد، العام واكرام كودد كا باتي وغيرواى طرح ايك ريفتى كى دويف" جوتا" بداس بن جوت معلق الفاظ وسطالت آ مج ين اك رويف" الكيا" ب اك اورويف" الدارية" بداك رويف" جال "واف) ب ايك رويف" روزه" ب- ايك رويف" إيمى" وأيك" مطابق" وإيك" اورشي " ايك" ورشي " ي- ان راهي ل میں رویف کی مناسبت سے معاملات آئے ہیں لیکن ان سب میں جنس ووصل مشترک ہے۔ ان میں کھا ڈالا بڑے میں ہے اوروه بالحيل الى يوالورش الى بين اللف سيلون سدك في إن يامروقياس كراتاب كركر في إن اليك رويك" موطن" ہے۔اس ریفتی کا مزاج "مشفیے" کا ہے۔ریکس کی ریفتی اس میں جس اور ہواد ہوں کے منا وہ مورتوں کے کیڑوں ، بناؤ تظمار بمل ، زیکی رسوم اقدات اجرو وسل کی جسمانی کیفیات اوران سے متعلق مورتوں کے الفاع وحاورے استعمال شن آئے این اور اللی کوایک الگ دیک دیے این ..

رتكن كارتطاق الم بد بدواحمال فين ب خود يتبذيب عقيق بذب ادريج احماس عداري تقي. ر میں نے محل اپنی ریکتی میں سامنے کی باتھی بیان کی ہیں جو عام طور پر مورق کو پیش آئی میں اور جن سے ہرم وحورت واقف ہوتے ہیں۔ان ریکھنے ں بی تنزل تو نمیں ہے لیکن چڑھلا پن اور اجذال سے پیدا ہوئے والا معر و' مغرور موجود باوريكا "مو" ريني كا جان ب-مرد بعب العاملا عن الورت وين كالعلى عروايا عاد الريد اب اے تی ہے قو ہوتوں میں انگی دی ہے اور کتی ہے إے اللہ بيا تی مردوں کو کی مطوم میں ۔ تیل نے میل ایک رہا میات اور تھات میں و برائی ہیں۔ نی ل خسول میں آگین نے اپنی تین وعلتے س برتین معرع لگا ترفتسین کی ہے

اوران پہلوؤں کی عزید وضاحت کی ہے جوریفتی کے دومصرعوں میں آئی ہیں۔

ordenes disc

رتكين في ميد بالإ (ذكر) ب ريتي (موت) ايماد كا اي طرح قعيده (ذكر) ب قعيدي (موت) بھی ایجاد کی .. ایک قصیدی نوری شنرادے کی شان میں اور ایک میان شاہ دریاصاحب کی تعریف میں و اوان ریٹی (واوان اللخة) على موجود ب ركين في تصيد ب كي اينة كو " تصيد كي " على برقر اردكات .. ال على التحديث " بحي عاد"كري" كى "دل" كى عداد "دعا"كماتووعا كى الن زمان كورتى موال شادريان الدوريان الدوريان المدورية شاه سکندر اور سات رین کومانی هیس اورایتا بادی درا بنما جانی هیس مشاه دریا اور سکندر شاه کوفری شاراده بهی کمیتی هیس اور محق حمل كدان كي فاقت اور سے - يوا تصيدي" الى كى شان ش ہے:

علی شاہ عند کے کر مجد اسا کرے ك يد جوركوني ووست الله يديد عدم كه جيتے جي تيري اللت نه دووے جي ہے كم میشکریں دے ان کے اک ناماتم ندر بنے مائے وہ استی میں نے وہ راوعدم

جمانی اٹی ے پاٹا رے وہ کال ہر وم

یں تیرے صدقے گئی میرے نوری فنرادے كه دوت ميري المرف سندرسب كي الماويند تری جاتب میں اونڈی کی اب یکی ہے وش يورى ين مريسووه يوكي لماميك ناد یا تیمی میری لگا دے بجھا دے یا تی ہے اورا پنا دوست جورتگیس ہے تیرے صدیتے میں

ریکٹی کے مطالع سے اس دور کے ماج ، اس کی تبذیب و الثاف ، اس کے مقائد وقر والے ، اس کے روبي اورسيلانات كابعي الدازه بوتاب كداس دوركي مورت كس المرح سوجتي اوركس المرح زندكي بسركرتي تحي _ ويوان ریکٹی میں رکس نے ایک "مشوی در مان بر یاغ اور اعمارا حوال دو حررتوں کاروبرویا کی کے" مکمی ہے۔ان میں ہے ايك عاش هي اورومري ساس كرساته اين جاوابهاري تني اي طرح" المدرة في شي" ونافي كوچ حال مُنظَى كاور ﴿ تَعْرِيف مرايا بمديكر كاس من يركز أقدش بحد كان كابات زياده ب كرجس برقزا تا اتراق ب "بيان كيا ہے۔ رقیمی کے اور دواوین: "وجان ریاف" اوجان بیختا اور "وجان آ میلند" کی طرح، پروجان ریکی کسی "وجان اعیخته" بھی فیرمطوعہ ہے۔ یک صورت ان کی مٹنوج اں سے ساتھ ہے۔

(a)

رتھین جب اسینے جاروں اردود ایوان ۱۳۸۸ھ اور ۱۳۲۲ھ کے درمیان (۲۱) عرتب کر بیجے تو تھیں مشوی الم في القياركرات كاخيال آيا مشوى وليذير ، جورتين اوراردوز بان كى بهترين مشويون بين ساك بيس ١٣١٣هـ م عَمَل اولَى إلا إلا والإركان رياف "كور إلا و ١٢٧١ه عدد يات من رتقي في الكوات ك ''ازال اِدرمثنوی گوئی احتیا رکرد، چناخیهٔ تاامروز چیل وشش (۱۳۹) مثنوی ورمعاد دمعاش دعشق و ماشتی و غرانت الم وكلس الصوف وخلوطان كم أكنت قريب مين بزار شعز " رنگين كامشوع ن كويا في موضوعات كي اقت تشيم كيا

> (۱) بزلیهٔ ظریفان ریخی (٢) تصوف، اغلاق

الرخاميد/201- الدمم (۲) المحاركة وات (۲) كاتم إلى مشويات

حاجة بحك كل يور - يجده هنو خوانسكى ان أولي بيم آقى بيد -مع يا يساق المعادل وافاق تي ما يك موافق المعادل ويون الموافق ويديان احوال فضيات واداق عدمت وحدات - "موقع الي يا جامل جادور بين الموافق في الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق يور - "ما يوافق اليون الموافق الموافق الموافق كالمحك في كان ال محافظ الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق ا

رقیس وغیره می ای ولی میں آئی ہیں۔ علی مشورات میں فرس عام و بلک نامہ و حتال پر قبس بانصاب رقیس آئی ہیں۔

محتوباتی مشویات میں و منظوم فعلوه شال میں جواسیند بھائی خدایا رخان والی بخش معروف والد بست مشکر نشاط وادی اور فرخت و فی خوامند و فیروسیندم کینام کیلے محتد میں۔

معشقه پیش یات شده ایک طرف دکتری کاسب سے اہم مشوی" دلیا دیا شال ہے اور ساتھ ہی "مشوی عباد اللہ پسرنا جرامغهان "اود" بدعوکل فروش ووزیران گلزان" کی واستان مشترشان میں۔

بيمان پکسيدا ۽ اورق في آگر سيندگرد اين سکنطير دسمون شام نيمان کي گوري ساي راي اين ميران پي گراي ميران پي گيد. حق ويانگيرين اين طورت شاه کاري اي وي که بران همان اين اين ميران بدران کي اين بران کي اين بران که اين ميران مي مهارت خواب همين اين کي ميران کي راي ساي در اين هم اين ميران ميران ميران ميران ميران ميران ميران ميران ميران مي

> ي ميد ميدار کي فراد سات او را سال به يود . (م) يود اگر ي ميدا و ي ميدا و ي ميدا و ي ميدا بها ي ميدا بها ي اي ميدا بها ي به ميدا بها ي ميدا بها ي ميدا بها (د) ميدا ميدا كه ي ميدا بها ي ميدا بها ي ميدا به ي ميدا بها ي ميدا (د) ميدا ميدا بها ي ميدا بها ي

ادر قادب اردو - وادر مرم "" مشوق وارد إ" ش رتيس نے افراده سرجين اور وائي سرتيكر كا الشد عشق بيان كيا ہے ـ " فراعي"

اد مر بام باغ باتف محنت القم اين شوى ست "باغ بداد"

المساوية ال

اُ وردم ویکم درآ دردم' (۱۵) کشف کے بعد رقین نے اسٹھ می کوسنایا اور بنایا: جی میان مسخی بڑے استاد قسم موتے میں ان کے سب بیداد

ین نیکے جب وہ عنوی ساری لکھ اس کی الجیس کئی بیاری آصف الدول کی وقات کے بعد دیکھیں تکسیخے سے لیے مشوی سٹانے کا السامان سے اساسا کے اوراکس جس

استخوان فی دارد با برای با میتوان به این با بیشتری این این توقیق به این با بیشتری این باز بیشتری با به در این م مهم همانگذاریس این می هم این به میتوان به میتوان به این با بیشتری با بیشتری این به این به این به این این به می میتوان به این با بیشتری این با بیشتری با میتوان به این به این با بیشتری با بیشتری با این میتوان به میتوان به می میتوان به این این با بیشتری می میتوان میتوان به این به میتوان به میتوان به میتوان به میتوان به میتوان به میتوان این میتوان به میتوان به میتوان به میتوان به میتوان به میتوان این میتوان به میتوان میتواند می میتواند میتواند می میتواند میتواند می میتواند می این میتواند میتواند میتواند میتواند میتواند میتواند میتواند می این میتواند میتوا

ادر جان ودفوس کے اعتبار سے بیداردو شخوبی عن ایک خاص اعتباد رکتی ہے۔ اردوادب کی بوقی عنوبی ہونے کے بازجود میتا حال خیر ملیوں ہے۔ '''رایز نیز'' کی کہائی کئی باشان ور پر شخواراد شخوادی کے ادرار کو تھوتی ہے۔ شخوبی شروع ہوتی ہے تو مثالا

والماسيد المدم جاتا ہے كرشير بالفارش خاورشاہ نام كا باوشاء تقار جب وہ يوڑھا ہوا تو اسے بدلكر واس مجر ہوئي كراس كے ابتداون وارث ادگا؟ نموروں نے بتایا کراس کی قسمت میں بڑا تو ہے لیس وہ ری کے بیٹ سے ہے۔ واشاہ نے کہا کرآ دی کو ی ہی سے کیا نسبت؟ وور نے کہا کہ بری کو محور کے کا کام صرف" خاجم سلیمانی" سے دوسکا ہے۔ وور پاوٹاہ کو وق شائ على درويش ك إلى المرايدي عاس في كاكر خالم المداني " المراقوم" ك عارض كى بي ب تحصرف" قل تغيرات يميم باسكا عدد كل تغير "وكل جادة" ما في بادوكر في ك ياس عرد كان الله والمارينا ار رائی ب- بادشاد في مياكد حداد كيتي تيركيا جاسكا ب؟ حق شاس في كباآب معتلف وكر ييد جاسية ادر "الهم العلم" كاورد يجيئ - افتا الله حداركر جائ كا اوطلم ون جائك الدياد شادت كري جهاك" اهم العلم" كون ما عالا ؟ وق شاس في كما كدام وهم محصور بيد بيد بادشادام اعظم يكوكروز يروش داستداد درويش في شاس سك ساته رداند ہو سے۔ علتے علتے ایک رفتوہ پراڑاوراس برای کند نظر یا۔ بادشاہ نے ام اعظم برحاتواں کا تقل کھل الله الدر الله و ريكما كدوبال أيك ونيره لك رباب جس بي أيك قرى آزاد مون ي ليريك ري ب بادشاه في اسم اعظم كاوردكياتو يجره كاورواز وكل كيا تحرى بابرآنى وإدشاه كقدمول يرمر تصاادر ع "موجد إدشاه کی عمر وراز " کیتی ہوئی اڈ گلے۔ موگل و بولے نرکس جاوہ کو فیر دی اورای اٹنا میں باوشاہ ، وزیراور کل شاس گئیدے باہر آكرة الناس المراق الرق اوع وسارى المف يوجد الكداس كافسيل المي يتكوول مل يحد الله موقى مى يلت بيات بد صارك قريب ين اور الهم ألب الم يك كر حصار يجين اور وين الم اعظم كاوروشرو في كرديا - يكوى وي بعدان جادوف يظلم كياك حسارت بإبرائية واول كوشيره يعية بكر جودا ووول ادرمان جوك مورت ش يتحا كروه ان تك ف ين كي سك باروش جادوفود قيامت كي آك يرساني جوني قلد س بابر آني يكن وه يحى الناما بكند بكار كى رات موتى تو حسار كالك برج الراكيا - بيد كيكرة إن جادوا و درى كراهين بزب كرف آفي ادر من كمائي .. من مولی تو و مقلعد على وائي چالي كل اى دوران ايك برخ ادر كراي، شكرق ات كل اور دورتك و يوادي و سي كل بر و کی کرده بادشاه کے پاس آنی اور کیا: ایک کرنے سے باتھ اٹھا کے بادشاہ نے کہا گئے تم سے کوئی کام ٹیس ہے۔ گئے صرف ایک بری در کارے جو بری سلطت کے دارث کی بال عن جائے۔ ان جاددے کہا کرو قری جوتم نے آزاد کی تقى ومرحتان كى شخرادى "ماهان "تقى يريس اس بلائد ويني مول ساس كوكي اويت مت دينا۔

بادشاه بری کو از کراسینه ملک بلفار روان دو سراشا سترش بری کوسل تغیر اا در قوما و بعد مها برا بروا جس كانام" مدجين "ركها_ زائيج كمايل اس كيتريت يوكي - جب وه جوده سال كابواتوات ولي عيد مقرركياور ووعدل وانساف سي حكومت كرف لكاراكيدون مرجين كتب فاف كى سركم يا وإل الك تصوير ويكمى اورويواندوار اس برعاش موكرا درائية دريروالش در كساتهاس كاحاش عرائل كدا موار حاش مجوب عن وياجال كاخاك تھائی۔ چین سے دائیں ہوئے تو '' وشت فریت' میں جا بھنے۔ وہاں سے لکھاتو کا نورودیس پیٹھاور وہاں کی جادوگر رانی نے میادے الکارکرنے یہ مرجمین کومینڈ حاما کر کھوتے ہے بشرحوادیا۔ ایک دن دائش ورنے دائی سے کہا خدارا ميس عالو-اس كى باتيس من كروائى كا ول في كي اوراس في آدى رات كوايك أفي عود ووقت يروجس ير ساحروں کی استادہ سرائدیے کی مہارانی بیٹھی ہوئی اسے محبوب سے ملتے احتمٰن جار ہی تھی ،انسان کے روپ ہیں لاکر است ساتھ اللہ اللہ علیہ است اللہ وجا سنائی قواس فے سیجین کو بنا جمائی بنالیا اور جاتے وقت متر سکھا کرا بنا سارا مهجهره وناجهان بين مكوعت بناري مخصرومان حاكرمها دا زبور فأقروبا الكيرو مكان كويان وتصير وبان نا تک دی اور تھارت کرنے گئے۔ ایک دن ایک فیص نے تصویر دیکھ کرکیا ساتھ سری گھر کی رانی ناز میں کی تصویر ہے جو مردول سے قطرت اور راک و نے سے گیری رطبت رکھتی ہے۔ مرجمین ودائش وراس فن شروآ فاق تھے۔ ورفون وه من الاس مائد كرسري تحمير بخوادر وافي كه فانه ماثي تي الكواد يجي ويرح وي مانسري بيان في تحريب ع پول اور نے آئی تھیں باشری کی الے یا اسم محور ہو کی کہ پھول اور نا بھول کئیں۔ دو پر کو دولوں ووشیوں نے سادنگ عالما خواصول نے حاکروانی کوشروی ۔ وافی نے انھیں طلب کیا۔ وہ 19ولی کا دن تھا۔ برطرف جشن کا سال باتھا۔ رات کے ان دونوں کی باری آئی۔ انھوں نے اپتانام توریائی اور لی فشیلت بتایا۔ راگ و نے س کر تازین وجد میں آگی اورکہایا تک کہانگی ہے نبور مائی (مرجمین) نے خلوت کی درخواست کی اور کو تھا کہ سرکار بتا کس کہ اُم میر رمرو ے کور فرت ہے۔ دانی نے بتایا کیا گے جم نئی دوفا نہتے گی اور جب جنگل شریع کے گئی تو اس کا زیا ہے اور بھوں کو چھوڑ كريا كيا اور ام على كرخاك ہو محقدات جو بعكوان نے اضان كروب على وافى ماكر بھيا توش نے اقراركيا 18. 18th : 18 a St. 10 55

ہوئی کے دن شخم ہوستے تو وہ دونوں وہاں سے فرار ہوکر بناری دائیں آئے۔الفعار فرید کر اور ہانچ سو جمانوں کو اور سے ان کی تر رہے کی اور مریکر جا پائے۔ یاغ ش وافل ہوئے اور سب محافظوں کوٹس کر دیا۔ ناز میں کا اس کی اطلاع فی آواس نے بیروورکو عمو یا کرسے کوسوت کے کھاشا تاردے۔ جنگ اور بیروورکو کست ہوئی۔ لكست كے بعد والل ور لے كہا كرتم بات يايت كے ليے حارے باوشاد كے سائے نيس جائلتيں۔ وہ مورتوں ہے نظرت كرنا سے البت اگر دانی ناز نين خود آ كي اوش بادشاه كوراهني كرلوں كاستاز نين بادشاه كے سامنے بينجي تووه فقاب والمصبغا تقاينازنين ني فالمسروا ليركي وريوسي أركيا كراس نيرور كماييرك حراري عجور ركي تجعول تواست مار ڈالول ۔ نازئین نے جب محرت سے نفرت کی دیر ایس کی آمر جہن نے فتاب الت دی۔ اسے و کہتے ہی نازنین اس برعاشق ہوگئی۔ مرجبین نے کہا گے جنم عمل وہ فاختہ (ز) تھا اوراس کی باوہ اے اور بج ل کوجنگل کی آگ على جن تجوز كر چلى كى تھى۔ يہ بينتے ہى جبرور نے دونوں كوسلام كيا اوركها" على نے دونوں كو پركان ليا ہے۔ ا كلے جم یں تم دونوں جوڑا تھے اور قسمت ہے تم میں تو ڑا پڑ کیا۔ اب کھیلی باتوں کو جانے دواور میاں بیوی بین کر رہو۔ پاہر د داد س کی شادی کی تناریاں بونے تھیں۔

رتلین نے شادی کی تیاری مساری رسوم مساجع مبتدی، جوزا، دستار، سیرابرات، ناج کانے کی مملل، نکاح ومروآ ری معجف بھیر چالی وفیرہ کی ولیے بھور کئی کی ہے۔ جب شادی کے بعد بکھ مرسکز رکیاتو سرجین وناز مین نے بہرور کی شادی دانش ورے کر دی اوروانش ود کوسری محرکی شاعی وے کرمیہ جین و ناز ٹین ملک بلاار واپس آ گے۔ يبال آئة واحداد الداس كى (يرى) قام ين كفراق عن الله يدار عاد يج تعر مرجين في سلات سنوال اورا عی رعیت کو مالنے عمد اسم وف ہو کہا۔ E 400 34 34 7 16

مجلے احال اے کئے کے

يهال داستان ثمتم بوهاتي ہے۔

یا تا الدارکہ بعد کا ان پر صاد ادر محت کی بعد طاحت داد اس میں میں میں میں کا اللہ اللہ بھی اللہ کی باکہ اللہ کی باکہ اللہ کی باکہ اللہ کی اللہ اللہ کا میں کہ اللہ کی واقع اللہ اللہ اللہ کی اللہ کی

گند و مصادگای بین را تجرم کرک جا اداده در ساخ آن انظرت مناص کی بین «توبه نیز» کی کمانی تین ایک بودند. ایک بازگان سیده ندر کامنی این کشتی شرکا ۱۳ سینه این در در میرش مرسم شرک بین در اندا در اداران کامنی داد. میرکه کار و با بید سیال این چند میکنان سیاک بین این این میکنان که میکنان که میکنان که میکنان که میکنان میکنان میرکه کار این این کار ایک را کنداز (۱۳۵۵ میکنان) میان برای میکنان کندرگی کنداز (۱۳۸۵ میکنان) میسازشد. سیر

البيان" ٩٩ اله يركنني كلي " وليذم " جودوسال بعد ١٢١٣ هير كلمل بوفي باس مشوى شرار دوكي دوسري مشويول ك مقائے میں کہانی ماصرف وردارادرولی ب یا ملائے ہوں کی عام ڈکرے بٹ کر بے۔ اس میں ایک طرف کہانی بر زور بادرساتھوں تو البیان کی روایت کوآ کے بوھائے کی کوشش کی لختی ہے۔ بردور بادشاہوں موزیروں اورامرا اکا دور تعارسارا معاشر واوراس كى كهانيال اليس كاروكر دمكوتتي تيس - اسحواليان " فطاولتن ك بادشاه كى كهاني ب "وليذير" بلظارك إدشاه كي كمانى بي عراجيان كا إدشاه اولا دكي دولت عروم ب- وليذيركا بادشاه مين عروم ہے۔ دونوں علی ہادشاہ است وزیروں ہے مشورہ کرے تومیوں، جو تنے س کو بلواتے ہیں۔ دونوں میں وہ بیٹے کی او یہ ویتے ایس سحرالیمان میں تجوی بناتے ہیں کہ بارجویں سال بلندی سے خطرہ ہے۔ ولیڈ بریش لیجی بناتے ہیں کہ چوہ يرى كا عمرتك و وأو في تصوير يدريك - است كالغذ وأليم من دور ركها جائد والتيول من الكاب كرو تصوير و كيدكر عاشق موگا اور گھر چھوڑ کرنکل جائے گا۔ اتفاق سے ساری اضیاط کے باوجود محرالیمیان کا فترادو سے تظیر جہت برجاتا ہے اور یری عاشق ہوکراے اڑا لے جاتی ہے۔ ولیز برکا شیراوہ مدجین ولی عمد ہننے کے بعد سارا سامان و کھتا ہے اور جب الك تصوير برفطر برقى بياق وواس كى حاش وجيتم عن أقل جا تاب يحرافيان عن برى بي تطير كو كل الكورا وي ب ولية يرش مدجين ألان والعاردت ير ويتركر الين يكيما ي وداول مثلوي بن مهات مروقي إلى ادرة خريس ب نظیره بدومتیراه رمه جین و نازنین کی شادی بو جاتی ب اوراس طرح بحراله بیان بیس وزیرزادی جم النسا یک شادی فیروز شاه سعاد دوليد يرش ببرور كشادى وأش ورس اوجاتى ب- مرض في خاند باغ كافتش كياب - رقين في عاد مين ك خاند باغ مرى كركى تصوير الارى ب- مح البيان يس عم الساء وزير دادى بدوليد يري بيرور وزير ے۔ دولوں نہایت ڈین دوفادار اور کارگز اریں۔ دولوں مشویوں على محروجاد وادر بالو آل الفرت مضرموجود ہے۔ سر البیان شی فیروز شاہری زادے اور تھم الساءے شادی کرتا ہے۔ دلیذ برش خود صبیری سری کے بیت سے بعدا اوا ہا وراس کا بات اوم زاوے ہے البران بی ساری کہانی نے نظیر کے اوگر دکھوئٹی ہے۔ وارز مریزی مرجبین کے المرافقة في يعرفون المدينة والمدينة والمدينة والمدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة والمدينة والمدين

سحرالیمان میں بادشاہ، جغرادہ بے تظیر، جغرادی بدر نبیر، دزیرز اوی جم انتسانہ بری ماہ رخ اور جنوں کے بادشاہ کے بیٹے فیروزشاہ کے کردار سامنے آتے ہی اوران سب جس کم ویش یہ بات مشترک ہے کہ وہ مے اللہ مے حصل اور کزور مزاج کے حال ہیں۔ بے تھی پر جب کوئی مصیبت پڑتی ہے۔ تو وہ اس سے نگلنے کے لیے جدوجہد كرنے كے ايمائ رونے لك سے اس ميں مقدر بدلنے كا حوصاليس ب وه عاشق مزاج نيس بك معثوق مزاج ہے۔ وہ او عربونے کے یاد جو ممل وسل ہے واقف ہاور مادرخ کے ساتھ واویش دیتا ہے۔ بدرمنے رہمی احساس جم حادی ہادر دوسری بی ما قات میں وہ خود کرے نظیر کے سر وکرد تی ہے۔مشوی دلیا بر میں شاہ خادر یا وشاہ ہے۔ یک زاد تا براده مدجین، درتن دائے در برادراس کا بینا دانشور بے۔ مری اگر کی دائی دائین ادراس کی در بر برودد ب- برسب باعل كرداري - خادر شاه سر بهتر سال كا عرض يك كاجتر ش فكا بهادراس ميم سه كامياب وكامران لوقا ب_شاراده مدجين شروع سة خرتك على كايكرب مارى كبانى اى كال سة كريوس ب تصوير يرعاشق بوكر بدب الاش مجوب على وه للك بيال اسيد متصد ية درافيس بالك كالوروويس كى جادوكرمهاراني جب ال عام التي وسل كرفى عاقوه والكاركروية عاد جب الى كى والى وسكل وي عاقوه والى عام كانا عاكري مونامور وش جرى ياس كى بات كي مائول مرائى ألوكى ادركى قيدش ب ساس كاستعمد ادراس كى مزل بيشاس کے سامنے رہے ہیں۔ جب اے معلوم ہوتا ہے کہ تصویر سری گر کی رائی ناز نیمن کی ہے تو وہ تد ہے کے ساتھ ڈوٹھی کا لباس ویکن کرمری محرجاتا ہے۔ وہاں پر بات کا جا ترہ اے کر وائس بنادی آ جاتا ہے اور دھک کی بوری اور ی کرے دوارومرى كرجاتا باور كا كرك مزل مرادكه يختاب- برجاروة وكتا تقرآتا ب-اس شي افداروي صدى میسوی کے فرقی کر دار کی واضی جمک ظرآتی ہے۔ اس کے بال موجی مذیر اور قوت ارادی کا یا چال ہے۔ جب از مین اس سے ملاقات کے لیے آئی ہے تو وہ منو پر نقاب ڈال ایس ہادر فائنہ کا دی قصہ پلٹ کرا سے سنا تا ہے جو بازیمین ف ال وقت ال سنايا تفاجب و أوربال ووفى ك صورت عن اس كرمائة أيا تمارين محوى موتات كروالى مرى محر(نازعین) بعوستان کاکرورسلم سلات کی اما تعدید و دو جوز آن کافرق کے ساتھ بجروور کالانے کے لیے مجیجی ہے۔مہجین مفریدوں کی طرح ، اتھیادوں کی تاری کے ساتھ سری گھرا تاہیاور آئی عام کر کے اسے متعد کی طرف بزهنا ہے۔ ناز مین اس دور کے بادشاہ اور دائیہ مبار اید کی طرح ہے جو جلد ہتھیار ڈال کر مجھوتے کے لیے تیار وجاتی ہے۔ مدجین کے طرز عل میں حصلہ ترات اور سوجد یوجد نظر آئی ہے۔ بیدوی پہلو تھے جس نے فرقی کو بتدوستان كالمتحران بناه بإتفاء تازمين كروارش أكبرشاه تاني، شاه عالم اورة صف الدول يحروارون كي جعلكيان

لیں کی شوی ولڈس کیائی کی متارے" حرالیان" ہے بہتر ہے۔ اس میں قصد پر ذور مردر ہے لیکن تہذیبی رنگ بھی قصے کے حواج میں اوری طرح شامل ہے۔ حسرت موبانی نے تکھا ہے کہ" رقعین کے فوت کمال کے والأل ميں سے ايک مد مي سے كدان كي مشتوى وليوس استا زيائے كي تقام اردومشو يوں سے بہتر ہے۔ زيان اس كي نہاے صاف اور عمری ہے اور مانے یکی ولیسے ہے' (۲۸) تھی نے شرورت کے مطابق ماحول اور فضا کو پیدا کیا ہے تا کہ کہائی کا فی اثر کرا ہو سے طلا وہ حصہ و کھیے جب خاور شاہ مری کی طاش میں واسیتے وزیر روش رائے اور ورويل في شاس كرساته الحي مساخت مط كرك الكداء في يرقش بهازي تريقا بها يسال رقيس الكواكو وكريان ے کیا کی گفتا میں فی اثر کارنگ شال کردیتے ہیں۔ تصور کئی ان کے مان کاھن ہے جس ہے دہشتوی کے تارویو و فية اوراثر آفري كوهم ية بين ال مشوى عن جاعها كل تصويري شاعة آفي بين اوراس كفي الركو كراكروي میں۔ مرجین اور دائش ور و و تی کالباس مکن کر مانی کے باغ میں وکیلتے میں اور باغ کود کھ کرجیزان مرد جاتے ہیں۔ اس

مالے کو تھین نے ۱۸ شعروں شی شعریت کے ساتھ دائی طرح بیان کیا ہے کہ مدھر شنوی کا بڑوین جاتا ہے اورا ک وکش انوکلی انسور تظروں کے سامنے آ جاتی ہے مثلا اس باغ کی حارد بواری کے بارے میں ۔ پیمیشعر دیکھیے۔

تھی جو گرو اس کے جار دیواری کی تھی اس طرح اس کی جاری SIPPSINKELLE 5 100 25 00 4 61 سرف مندل ای پس بکا کی تھیں اں کی اینیں فرض پتمائیں قیمی ان کا کیا تھا جا عود عل موتيال كو تما مجونا ی هی سرخ به ای کی خاطر تشک 15 18= 20 8 112 ا ته يو ال كي آب داري كم 2 1 1 1 L L C or ی فرض ای طرح بناتی ہے مصری کوڑ کے موش طائی ہے ورز رہوے کوں، ہے کیا معنی تھی کے ایشی لگائی تھیں لینی

16 8 -18 M 6 18 W LE SE 5 17 8 اس حم كارتشين القوم يراحسي المرودة آتى بلى جاتى بيل ماتى بيل مدائش ورؤوك كروب يس بالسرى بيات بيل تو پھول قوڑ نے کے لیے آئے والی خواصوں پر اس کا کیا اثر ہوتا ہا ہے دکتین نے بہاں اس لیے بیان کیا ہے تا کہ وہ اس اثر کواس وقت اور فطری رنگ بیس بعدا کر نکے جب سراگ و نے رانی کے سامنے بیش کیا جائے گا۔ رحمی نے سہ

توازن ساری شوی ش برقرار رکھا ہے: £ 2 15 = 20 0. 52

E 2 8 CA CA 00 10 يول ده توژ نے سين بيول وہ جو آئی تھیں توڑنے کو پھول وجر ان کو گذر سیس کر مال ہوئم گرو ان کے آن کر کھڑیاں D 6 16 500 00 00 رہ کی اول کوئی ورقع سے لگ

الماليديد المدم عش ہے تھی زانو یہ سر کو دھر کوئی رہ گئی تھی کا کے مرکوئی ھی خٹا کوئی ایے جسے سے تالہ کینے ہے کوئی ہے ہے رگفتروں کی تمد کیے تھے لال وونوں استاسی نے بید کے گال 35 50 JUST ES ES ی ای کی ایس سرائتی تھی کوئی ہر گھڑی ہوں کے تھی آ ہ کے ساتھ رک کے افوال کے بیٹے اسے باتھ كال عى كو ليے عى جاتا ہے 4 17 Kg ty 5 2 315 35 = 16 3/15 كون كوت تقى باتد سے يمانى كوئى ۋائے تھى استا مرير خاک اتنا کی نے کیا کرییاں باک كولى جرت عن آكے تى خاموث كوئى تربيع تقى كوئى تقى يبيش

اً مساول الكور المداكن المدا

ان میں ہازاریوں کی تھی ہے صدا آما جو وہاں ازوحام خلقت کا او یہ بریالی ڈال کی جاس کوئی کیتا ہے تھا جھک واکن یاد مجر جار کردی دھنے کی الله الله الله الله الله الله كل كل جس نے کوئے یہ بال تھا کویا الله الله که که کا کا کویا دائتہ اس علی ہے عدائی کا ہے ہے کس با خاتی کا 21 Z 10 I I I I K ير كمزے دك كوئى كان يہ باتھ كيا سے قامنى كے حوش والے كى وہداں یں کم ساتے ک دیرہ ویزی کو دورمیا دھیے کئی کیا تھا آ کے لو میرے كيا كياتو إلى غيودل على بين 2 2 E 4 5 W کری کیا تھا اری او زم 20 00 -22 00 00 00

PII proje-wealth

د المهترجي وقتي سنة ايك سنين وكميل وما فال ويا تكول كاسيد بدوما شروع المسهود و يوزي يري بريتين أمن قراد الدوم والمناه الموافق بالمستنطق مع الماق كل ما يعمل حقوق ما قدام المواقع بدادها بدارة على بالمساول والدرك المراحد ال جزاع مات المواقع والمعتمل المواقع المستنطق المعتمل المواقع المواقع المستنطق المستنطق المستنطق المستنطق المستنطق

در المراقع ال

ر المستقبل ا عشر هفته كذا المستقبل المستقب الدهشل كان المستقبل ال

۔ روگل ہے تھی ہے لیے 15 پاؤٹ گیماران جاری ہے جس اس کی اصریکا جا گرا ہے جان پاؤٹ گیماران جاری ہے اس کی باری قب جان کی باری اس کا جان کا باری کا جان کا جان کا باری کا جان کا جان کا باری کا چارے اس جائے کا کسکی اس جان کی باری کا فرائی کی اس کا فرائی کا کسکی باری کا فرائی کا کسکی باری کا فرائی کا کسکی چارے کا فرائی کے اور کا فرائی کا جائی کی کہ کے جائی کا فرائی کا ہماں ہیں۔ اور کا تا کا اتھے یا گادی اس نے موتین سے جم

کچ رکج اس کو اوال تھ سارے کی موتی ہے چکے میں تارے رکھر بھی سرخ اس کی جمائی ہے اس واس آتے تھے واک کو

و مطالب میں اس کی چھائی ہے ۔ اس کوتم ایوں مجھ لو ول میں خوب جمال نظر آئے میر وقت خروب رکٹین نے ایل ساری شاهری کی طرح ولا کریش بیل بیال کی عام ذبان استعمال کی ہے اور یہ ور میان

ر جستان کی با در ایران کامی دیگار می حرید براید کنان کی برا ایران کی با در این که با برای کامی دی آن که برای دی می در بدر چش فواجه برای که کشور که براید که ایران که برای دید که برای دید که برای دید که برای دید که برای می د می داد برای به با که برای می داد برای می داد برای که برای داد برای میکنده و این می در این می در این می در ایرا می در با برای می در ایران می در

بڑھا تا ہے۔ اکٹ 'کٹل آ کا کے معیار ہے ، قدیم الفاظ الطلق ہیں کیٹن درامش ہیا معیاری تھے اور طباد مؤمل مٹر مرز کا وستعمل تھے ۔ طلا '' جدا ' عبدا '' جب '' :

رضت آ مد جی سے جد لی اس نے کو کل ای جب برل انتظار افریاء محتی اورت کا استفال حاصل بنالی شما تع جی دفری کا لانفا کی اس کا میں اس کا پر جد خمی اس کی دفری کی فرج

پر بدان کا دروی کا دون بگر دو سر دفوان کا میش بدا وی طرح کلی دورود هل کا میش بدان میشار میشود کا بیستان در دور با در باد را بدا کرچن می بیستان خدارید بریش کنده باشنده می استان دران دادی باردی باردی باردی بازداری بازداری بازداری میشود ترا

ین کے تاری دیاں دریوں کے تاکہ تاریخ کے

اب بدائری سے آتیاں ہیں ہم ادر جمالا کو باتیاں ہیں ہم چھی وضہ کا ایسان تحمیر مقوم میں جمال کا ادامہ آت کرکے پائیں وہ جمہ تحمیر کا میں کا بدایاں میں جمہ کار کی جمریاں علم میں میں میں کے مقام کی جمال کے انہ میں تاہم کی تاہم کے تاہم

۔ اور میلی و استقبال ہولی اور استقدال مشہور میلی کی یہ وہاستیاب ہولی اور استقدال استقبال استقبال کے وورم بارار سال بود، جب کررہا ب نگار زیرش سے آر راستی کی میلی ہولی اور مرفی تعلوض کی قتل میں او جورر ما پور اور لدن سے کمیش خالوں میلی مختوظ ہے آج کہ کہ آنا MIL WA-MANGE

اور نده به بحرالیمان کے بعر بیاس و در کی سب سے انگی برا شوشی ہے بیرگان چند کے تھا ہے کہ ''جہاں تک حروکا سا اور ذہاں کی اگر دول کا سوال ہے حوالیواں سے کم اور کم چاہی برس آ کے ہے۔ اس بیس حروکا ہے وہوئے کے بحار چیں'آزاد نے ''اور دیکے ''اور دیک تین بھر میں وہائی شوع میں میں سے ایک ہے۔

ر من المساحة ا من المساحة الم

ه آمار همی این به هم احدید بیدن که احدید بیدن بیشتن از دانشد بیدن همی است با در آنان بیشتن با در این می تا با در است با در این می تا با در است با

اب بیال بهر تکمین کی چندار مثنوی با کا دکر کریں ہے۔ "ایجاد رتگیں" (۱۳۰۰) اشعاد پر ششتل مثنوی ہے جوالحوں نے اپنے میچا کر پارٹ ان کی تصنعت کے لیے تکمی جی:

شعر کم چاہیے کرے اس کے شاہد تو آئو کی او تھی سو کہ جار اور اے عرب فرزند اختر پار خان محدود خدر میں کے بدرائ تا فائر کر ڈھٹ فواہ گھوڈ کی برق آئی ہے جس سے تھے کہ کا عزب کا رکا ایس کے بدارات و

ر مناصر حداث علیه ۱۳ تا در انتخاب طوید آن کرد کارای بیش کارتیک بیش این افزاد کارتیک و با داد کارتیک بیش می است در انتخاب طرحی بیش این می است در انتخاب طرحی بیش این می است با در انتخاب طرحی بیش این می سده است این می سازد م در این می است بیش می است بیش می است در این می است بیش این می

orde-water بنادی محمالة الله نے روز پسل و کھایا تین وار تکہای نے شاخت کی میرروز قعی وسرووکی محل پریا کی سدتا کر تکمیرہ کیل کے مینے کو مینے شاند کن

خون دل بي آز وحرص ايلي كو كلما

عثق کی لمای میں کھے معیوب ہے

م لا ال يرم، فين جس كو فا

ور کے رک بر جازی عل د گام

زندگ ايو و احب چي کيو تين

لک ہو، برہ نہ از ہے شا

تے کر مزاعتیا رکمااوراس معنی مازی کومش منیتی کارنگ دے دیا فيل سے اب ہاتھ اٹھا اب کو کی ون W 1€ € 06 05 05T ہر محازی سے حقیقی خوب سے ول كو يال الل فاع من مت لكا ووب جا معن حيتى من تنام راہ میں ایتے یہ کانتے یو فیس

س کو بھو کی طرح ہے مت ستا اس كالعد ملى وكالعدة في بي على مرفى" وكالعد كروم" ب- وكالعد كروم بيان كرك بدو هم آت ين:

م فير فيس كرنے كا يكد الموں مود

آج كركے كام كى اسط كود كرتى مرتة عن هي لأي جن طرح

7. 1. 17 7. 18 - 16 18 2. 16 اس كافرالعد" دكايت كرب" وإن مولى يت حس كة فرش يشعرة الب

رحم کی اک فخص کی جھے سے تو آ جكرے اور يذے كا كيوں كر تى بجا اس كورابعد" مكايت فكروديده" كى مرقى آ أل ب اوراس وكايت كواخلا في حارج كالديبان كر ك ال كالعلق

آخرى شعرك دريج الى وكايت عدة أم كرويا جاتا يديس شن" وكايت سك كري "بيان كركة خرى شعري اس كارشت أكلى وكايت ، جور وياجانا ب اوريد ملسلة آخرى وكايت تك اى طرح قائم ربتا ب ميكيك اورويت ك المتمار يديك نيا تجريب مب دكايات وليب بي اوران ي جواطاتي من في احذ ك ي اورة اللي

نوعیت کے جیں۔ رکلین نے زندگی کے اپنے تجریوں کو بھی ان حکایات میں سمود یا ہے۔ بدمشتری بھی صاف، سادہ اور عام بول وال ك زبان مرتهي كل بادرا كو ايدا شعارة ت ين جوشرب الشل كا درجه ركي بين مثلة

ظلم کی خبی مجھی پہلتی تہیں ناہ کافذ کی کھیں چلتی تہیں تحد میں محبت کا اثر بوتا تھیں قعل مرے باتھ تو رمونا فیوں 8 Ex 25 = 10 th

الک دن آثر کو مرتا ہوئے گا D = & it + to f + لك ب ك بوئ كالديكي بغير بر افن اس کا تھا مصری کی ڈلی بات اس ک سب کوتکن تھی بھل

رقم کمانا جن کا دائم کام ہے ع و ب انال الحي كا نام ب ر کھن کے ال زبان ویان موضوع کی مناسب سے ساتھ سے ہیں وہ اسے موضوع کواس طرح بیان کرتے ہیں کہ فی ارْ يروماتا عـ

ی ایک ایسے قصہ کوشا حرجیں۔ بن کا زور قصے کواس طرح بیان کرنے بروہتا ہے کہ کہانی کا اثر محیرا يومانا ب-"واستان ركلين" بهي ايك الى عى مشوى ب جس بي مجرات عيسوداكر كي ايك وليب وجيب كماني

المراجعين المراجع بیان کا گئی ہے۔ رقبی نے بتایا ہے کہ بدقعہ ہانہ و میں میرصاحب نے انھیں سایا تھا اورششیر خال کے کئے رانھوں ئے پاکھی ون جی اے کمل کیا۔ اس جی اضعاد کی تعداد ایک ہزاد ہے۔ اس وقت ان کی افراد عسال کی تھی ع: ان ونوں میں اٹھنتر وال سے سال رکھیں کا سال بعدائش مسال سے کو بار شوی ۵۴۴ ہوشی گئی ۔ خو درکشن نے اس معرع ہے کہ: "واحتان رقبی نام اس کا ہے ار" تاریخ تصنیف ۱۳۹۵ ہ نالی ہے۔ سایک چ وار، رنگارنگ وولیہ كيانى __ جب كيانى فتم بوتى ياق آلين اس كارخ سائياتى وبركي المرف موزوسية بين اورهنوي "التاورتكين" ك ابتدائی اضعار می، بوضوف واشاق مصحات بين، يهال شال كردي بين-

اظماريان اور كانيك كالقبار سياك براثر مثوى يد تصرتين فيسلس وروال زبان على وان

مشوى" كا تب وافراكب" من تقين في و ومتضاوموضوعات كوموضوع فن بناياب سيدواول مثلويال يا في

ہانچ سوا شعار برمشتل ہیں۔ وونوں کی بحری میں الگ آل ہیں۔ مشوی" کا ایس آئیس میں ظراف کی جلو اگری ہے ارد منحوا محمد بتكنس النعيل القسول مريضون ع مخروسين كيه كان دونول كوش حيب بور بهول 1 of 11 2 21 111 06

اور لگاؤل وحمال اینا حمرے ساتھ مر افائل شم کے کئے ہے ماتھ نام اس کا ہے شاہب س رکھو اول ہے یہ اے ماجو

ساری شطال کی کتلات اس میں ہیں سب عرافت ک حالات اس عل جي رتشمین کا'' و بوان آ مینینه'' بزلیات کا د بوان تھا۔ مشتوی'' کا ب'' کی ساری حکایت بھی بزلیات ہے تعلق رکھتی ہیں۔

يارول كي معلى من ان الله الهايام مكل إلى الله بيان كو تلين في المراف كانام وياب - رماشروايا معلوم ہوتا ہے کہ بھش ویشنی بدال من کو ظرافت کھتا تھا۔ جورت اوریش اس معاشرے کے احساب پر موارشی۔ یہ پیلو انتاء جرأت اوسعنی ک شامری ش می ماتا ہے۔"معالمد بندی" جب محل جاتی ہے قواس کی لے بھی ای پر فوق ہے۔ ووتشاد وجواس معاشرے كفروك الدرموجود قعاد" كائب وفرائب البي ماسخة باير

مثنوی " غرائب میں نظین نے مکایت سے والے ش انسوف وا خلاق سے پہلوی کولیا ان کیا ہے۔

بہاں مشوی بڑھنے والے کوایک اوری بن کا اصاص ہوتا ہے۔ اس کی ایک ویہ تو۔ ہو کئی ہے کہ کام تھی بڑھ کر يقين أيل آتاكر تمين الى موفائد بالقي أى كركة إلى - ومرى ويديك دواس تجرب سي فوائل أزر ...وو توصرف روایت انصوف کے پیرو تھے اورای لیے ان کے بیان میں و واٹر فیس ہے جوخودائے قاتی تج بول کے بیان ے الک الگ چھوٹی چھوٹی تھوٹی جی اور پر دواہ صفتوی مولانا روم اور بیخ سعدی کی گھتاں ہوستان ہے تھی کے ال آئی جیں۔ان روایات جی زیاد ورو ووجی جویر مقیریاک ویت کے تبذی و عالی مزان کی حال جی ۔ان جی ہے بعض مكايات دائيسياه رسيق موزيس اوران ساخلاقي سفي آج بحى لفف الدوز بوا ماسكا __

مشوی "شرة شوب تلين" من تلين عن علف بيشون مشلاً ورمان كسب ديقان ، درمان ساه كري، ور بال کس تحارت، در بدان کس قصاب ، گا زرد با فهال ، تهار ، طاحی د طواف کعد ، بحر بیونوما ،کس مطار اور ساحی سے المراسيد المراس المراس

برے پی اصراف سے اگر ان سے اختیاق کی دائد اور ان کیے جہد اس مٹی کے مک خانے سے بیکی اصفر ہونے ہے۔ کر اس وور بھی ان چھی کی کیا جائے کی اور اگر کی کر رہا ان چھی کے بازی اعتقاقی اصوار کی افقات وور ڈی کر سے چھر چھر چھر ہوئی کہ دائد میں میں کہ سے ماہتے ہیں اور ان کا ماہ ان کیکھنے کا باز ان فرانے ہیں کی مل جی اس ایک ایسا دائل کے دائے ہے جھر چھر جھر ہی کہ ان ماہد ہے کہ ان کے اس کے دور ان کا کہ ان کے اس کے دور بھر کا کہ ا

در استان می موسود به این با در استان می موسود به این به این موسود به این موسود به این موسود به این موسود به ای به در استان داده شده و استان می موسود به این موس

طرر آسید. "" کار محق" (ورشعر برمنتول ایک شوی بسیدس شدن ایران شرم منطبات کردگ کی ایران اور منز شدم مرشور کید بری سد خلایت ایک ایران اور ایران محقول ۱۳۹۰ بدیری کی شدند که ای از مدر که که ایران کارور از انداز سد از گامها بدید

الدرس منظم به الله من الله من الله المستقب ال

رہے ہیں۔ رقین کے برتج بے زیاد وز دیئے مرتب اور بھورے تقبل رکھتے ہیں۔ حکایت او کی ان کا پہندید و مشخل

۔ ہے۔ دو ڈود کو گئی جی اور قادرا الکام کی۔ اس شخوی عمل دو حکایات بھی جی جی قائد کی دائر فیاتسا نشیف بیش نئی جی اور دو بھی جو فرور تھی نے شکلی کی جس سے مشوی بھی دیکئیں کے ایک سے تجربے کی مثال ہے۔

'' سعت بی آن استان می ساز می بیشت شر متحق کی جیئت شر متحم الحفوظ کی نگلید تین شک سے جدو ہیں بخد '' سعت برقری آتا میں مثل کی ایر سعت محق کی ایون سے معمولاً کی مرضد میدا المرشوط کی '' الدی المرشوط کی جم جمید ایر مجموع میر کرونی آتا کے جسم میں ممان بید بر کرون استان میں کا مرکز کی محمولاً کی الدی الدی الدی الدی الدی ا میں دولوں ایک سے مدر تے ہیں مجموع کی وجائز ہے ہیں اسے مجالاً سے سرگری کہ کا کی کار کرون کا مرکز امار ساتھ

شان دول ایک ہے ہوئے ایس میں تاہ تاہ ہو کی ہوتا ہے وی اے بچاھا ہے۔ رس ایک شار کا فرز وی وی اور کے گر بول میں گفار ہے ایس بربال کی انھوں نے میں تابا ہے کہ: مر کا بی وشیع کو کر اس کی ہے ہوئے ہے۔

لى الموقع المساولة ا

فر محیصیو (قر کی وہ الحداد) رو کارائیک علی ساز دیو کارواز الدیان کی باری محق کا دیوان سے محال کی علی باری در دید ماہد میں الم ساز کر ماہد کارواز الدیوان کرد دیوان کرد ساز در اساس میں واقع کی اور در الدیوان مناز المساح عمل کی دور کار کارواز کارواز کارواز کارواز کی دور کار میں کارواز کی دور اساس کی اور در الدی کارواز

ا بی اس مال مات شی دائی آ کیا ہے و کی کر سے بر مال ہیں میں کی الدوہ کی بھی گئے: اب قرآب کی مت کی کل کل ک کو جی اور پر چھڑوا میں ہو کیا گیسل اسل سے فرح ، فرح سے ہے اسل کیوں شہ دونوں کا ہم وگر اور وکل

7 کولیت ہے اپنے کل کے ساتھ نئے ہوتا ہے جے ل کے ساتھ اس کے بعد دلکس نے زند کے تعلق ہے اس کا بیکارٹ مشق کازی ہے مشق مشق کی طرف موز کراس کمانی کی خواہورے شائعہدستان شائعہدستان

اپ ہے وہم ای طرح نجاد حصل فیلط ہے، فیال عاد ول جیسہ عال زابد ہے ہر کرے ہے وہ حیات کے حصل ہے کا خال خواد ہو قطر جمن عما وائع والے ہم کر مور حصل ہے کا قال قائل وہ عمل میں میں میں کم کا کا کا واقع کے ہے تصدر تا وی گال محمل عمل تک عمل کا کا فیال کے حمل کی

ئے سرو ان اول اس جس نے بھوا ما اوا ب کا او سرکٹ ہے اپنی کل آما جس نے بھوا ما اوا ب کا مورہ مائے ہے این دما کم بخت یا الی قرکر دے اور کو درفت

مو وہ مالے ہے ایل وہا م بات یا الی او کر دے جھ کو رنگین نے اس علاا اور بائے "عام رکھاہے جس سے ۱۹۵۵ء برآ مدوتے ہیں۔

در الای این الدور ال الدور الإي الدور ال

یے بچیس کا ناکید دوسرے سے مربوط جی اور آن مشکون بالے جی سان خطو ندی زبان میان کان وائیں بر آزاد دون ہے۔ درگیاں کا زمان کا کیان این جادوم بھی آخر کے اجازے ہے ہوائیں جا موسوی اس طور پر کیا دوسرے بھر میرا کار کے بال کانگریاں کی وروائی کا کہنا ہے جائے دوسرے بچاک میں اس کے جی سال میں کار

زبان دیران او طرز ا داد ایجی سکا هم ارت یکی ترکین تاریخی ایجیت کے حال بین۔ ''ملاس رنجس رنجی '' نے میڈیز کریس کی کہا گیا ہے، دوستھرہ کارڈ بنام بدائی خدا بارخان احد د در امنام انگی بخش

یں استعمال ہوتی ہیں، اس طور پر همری با باعد هاہے کہ اس سے آئے۔ طرف کیا دھ کے سخل واضح ہوجاتے ہیں اور ساتھ دی داؤں اسعمرائی اسے بچہ وجسوستا کا بہلاؤی کی ایل ہوتا ہے۔ اس میں اعتزام ہید کھا کیا ہے کہ ایک معرف کا استان ساوہ مصادد دور سے تمار اس کا ساتھ سے تعالم وید کو ایا کہ اسے درگن سے بہری ساتھ طور فیل سے کی کھا تول باور

ضرب الامثال كود اليسب عدائ على با عدها اوراستهال كيا الفاجس سے بيان كرو ووالقد عن متويت وكروالى بدا موساقى عادرساته و كبادت كى يرعظى مى دلى كالبراكر فى عديد كبادتون كالعلق والصريد يرك الأعطق كالموارف بندی" کامطالعہ بم چھلی میند یمی کر بھے ہیں (۲ کے انگل کے بال کہاؤوں کو بائد سے اوران کے استعال کی میصورے

وائی سے مت پید چمیانا كيد كر بات كر مت جانا الله يا الميس يدى ب میں تھے کب ایک گڑی ہے محر کی مرفی دال برابر اے ہے تو یار عرر ہوتے ہو نے ورد قصالی كما جائے دہ وال يائي جيها مونيد ديها ال أوالا 110 2 C TY 8 دال عم ہے کہ کالا کالا 11 / 2 7 = 2 لاح کی آ کھ جہاز ہے اماری الک عامت کر رکد جاری محشر کا دان ایا برگا 8 x 12 8 4 x En a 5H 7 U1 -6 4 tH U L & اولی دوکان اور پیکا کجوان ال ولما كو يارے يوں مان

ر میں کے کلام دنسانیف سے اس بات کا یا جات کہ انسین زبان برجود حاصل تھا اوران کا دفیر و الغاء بھی وسیع تھا۔ ا فرس نامہ" رقین کی ایک اور مشوی ہے جس میں رقین نے کھوڑے سے متعلق وہ معلومات فراہم کی ہیں

کداس اختصار وصفائی کے ساتھ بہت کم آنایوں ش ملتی ہیں۔ رکتین شیسوار بھی تھے اور کھوڑ وں کی تجارت بھی کرتے تے۔ کھوڑوں کی پیجان مان کی بیار ہوں کی تشخیص وطاح شمی ان کا جواب ٹیس تھا۔ تکمین نے کھوڑے کو انٹرف الحج ان كباب-"مب تالك" من رتني ني تاليب كديب ويكفئوا علو محر بنال مان مجوب بال نفير ب الحول في اس طرح خاطر واری کی کدیس ان عرائ ماعظ مراحی نیس افتا سکتا۔ ایک ون میان مجدد اللی کا تصانیف، کیدے تھے۔ فرس تامدد يكما توبهت بيندة يا خود مى مكوز ، اورمواري كاشوق ركية قصر كيف من كدة ب في كدة ب الماسية في لكما ہے، میری خاطرائے تھے کرونتیجتے۔ العول نے جب مکر وجھ ہے کہا تو میں نے ان کی خاطرائے تھے کر ویا نیٹر والا فوس نامذاب نا بيد بي عن فرس نامد منظوم باد بار جيمينار باب مير سرسامة منج لولك و ركا جولمان بي اس سي خاتريد الملح میں لکھا ہے کہ اگست 1970ء میں چیسیویں ہاراس کے چینے کی نوبت آئی مشیح مصلفائی کا نیورے جی بر ۲ سات ا ١٩٥٨ه شي شائع موا تفا ١٩١١ه على اس كالكريزي ترجد كرال وي ي فلوت في لندن عدائع كيا تفار تقمين كا "فرس نامد على سالوترى وبيلارى كالماغ سے بہت البيت ركھتا ہے۔ اس موضوع براردوش بہت كى كا ين لكمي كا يس-" مجرور فرس ناس"جو جار مثري رسائل برمضتل باورجس كمولف احدالله بين ١٨٩٥، يم مشي مجال ع شائع مواتقا ـ احدالله ف تكماع كديدفرس نامد موضاحت ترجمت اوراس عن دما تل معتره عن مضامين خرورى زیادہ کرکے ہراک کا جدا گانستام رکھا ہے " ۲۳ ے) ۱۹۹۳ء میں بے" فرس نامہ" مقتدر وقوی زبان ، اسلام آبادے بھی شائع جوافي سالوزي مصحلق أيك اورمنقوم رساله" زينت النيل" الشي محدمهدي مي باريار تايينا رباح يكن رقلين وري وسياس مادم

کا فرین نامداے اختصار عملی تجرے اور علاج معالم نے مجرب شخوں اور فعر کوئی پر قدرت کی وجہ سے بہت مقبول ہوا کوڑے سے متعلق اردواصطلاحات کی وید سے آت می فیر معولی ایمیت رکتا ہے۔اختسار بیان رقبن کے فرس نامد کی المایاں عصوصیت ہے۔ رقین نے بیٹرس نامدہ ۱۳۱ دین تکمل کیا۔ اس واقت ان کی جمر جالیس برس سے پکھا دم

ق کید اک براد اور دو سو دی اگر ہوئے کوئی جری تھی کے بری

کو اور قد مرا بالیس سے می کیا قدا می ف اس منط کوجس دن بزار اس کے جی اور شعر بدائل فی تھے گئے تھی می نے کید سائل ۲۵۰

رکلین کا سال پیدائش • علاء ہے، قرس نامہ کلیتے وقت ان کی عمر جالیس ہے بکھا دیرتھی اس ہے بھی سال تصنیف ۱۲۰۰ یوی آ مد موتا ہے۔ قرب نا مداردوزیان کے ایک اہم شا افری تصفیف ہے جو فن سالوزی و بیطاری کے لحاظ ہے مجى خاص الهيت ركعتى ب_ أج علوم وفون مصحفاتي تساميل خارش كمى بالى إلى -

رتھین کی مشوروں پر تھر ڈالیے تو ان بی بوا تھو ٹا بایا جاتا ہے۔" جنگ نامہ "بی رنگین نے اس جنگ کو بیان کیاہے جس میں دوخودشر یک تھے اور جوتاری میں انگ بھی ان کے نام سے معروف ہے۔ یہ جگ شوال ١٠٠١ء مطابق ۸۸ کا دیس نواب اختشام الدول مرز الطبیل بیک خال اور مراشول کے مروار میادیج جی متد صیا کے درمیان یٹن کے مقام پر ہوئی۔ رکٹین نے چئی شاہد کے طور یواس جگے۔ کا حال اس" چگے۔ نامہ" بھی ہم بندکیا ہے۔ رکٹین نے اس بنگ نامد کو جدره دن شر تقم کیا۔ اس بی اشعار کی تعدادیا غی سوے تصفیف کے وقت رشین کی مرد عسال تقی۔

کویا پیشوی ۱۲۳۵ ہے گئی جب کراس بٹک کوس سال ہو یکے تھے۔

الا ہے کہر کے یہ ای عل الم ہوے یا فی سو شعر اس کے تمام اس اب قدم کر لکھارے) تو، والسلام

بدود زماندے جب شاہ عالم تانی مرجوں کے قبضے ش تھے ادر مرجوں سے ندصرف سارے ملی مردار پلک راہے مهادات فصوصاً دا فيوت يزادونك تصداده المريز اس تاك ش تف كدير ميزكي بدراري أقي آئي ش إلاكراتي كرور ووا كي كدة سافى سان يطلب ياكيس اس جنك ك بارب ش الكريز حاكول في جور بورث الكتان ليسجى كى دو كنفوظ ب ٢٤١١

ر تقین نے" بنگ نامہ" میں مینی شاہد کی حیثیت ہے، جومعلوبات فراہم کی جی وہ اتنی تفصیل ہے تھی اور تعنیف می تیں اس لے تاریخی اشارے میں اس جگ تاسی ایمیت بوجہ جاتی ہے۔ اوٹی کا اے اس ک انبیت ہے کہ تقبین نے اے درمیا موں کی دوایت کے مطابق مزہ ریمان کے ساتھ بھی بند کیا ہے اور صرف استے ہی

عصالكم كالمياب حمل ك ووفود كواه بين واقعات والك بيان كرت وي كلين في تقعاب しいかんかんいかい にかいかい とうないちょうしん

عرب الله المراب كرد ع مدرف آئ كالمجوث كادرميال اور ع بعيد بوكدراب، موكاد الله ما اورجب اواب مرزا محد النيل كي طا زمت جوز كر جرت يور يط محة قاس ك بعد جويان بوا"مني بوني بات" ب- رتكس خالصا: مضيسه مند

جو دیگی اتن برای کند کچ دو بیان اس چکست شراف بسروار انگران کورش کا پیریدهای این استان می داد بیشتری کرد رسکان کارد از یکی میران که آن جمع می کنید می ایران میدرگذری کمیری سروان با یکی اور جوانی این این استان میران ساز میکند این ایران میران که ای سندگی می کنید کرد کشور میران کمیران کمیران کورش و ایران کرد برای کرد با میران کمیران کمیران کارد ایران کمیران

المعارة كالمول في المرجود بكما قدال عان كرديات:

کی بات کا کھا لیس اشہار کی بات کا کھا لیس اشہار اورای کے ماتھ کی بات کہ عال کر کے جگے بات کو تم کردیا ہے۔ اس کے بعدا بین طالت کھے این اور دومنید

معلو بات فرائم کی چین جن سے ان کی زندگی کے موالات مرتب کے جانکتے ہیں۔ ''جنگ نامنا'' وطوش نامنا' سے اور فرس نامنا مشکوی اولیز کی'' ہے۔ رنگ وجزاج کے اعتبار سے مختلف جیزیا۔

عثاثی ہوکی فریص جب آن کے پہنے آئر ہر کیک گوجہ بیان کے شمالی سنجال اپنی ایریہ کہ کئے تکام کر ہر گئیس کہ کل کانے اسیخ ہے جشیار جو بہار جوافر شورور جو

ک بے دورہ کاروان کا وقت اس اب ہے کی جان افغانی کارت ویکھاڈ کی ایٹے ایٹے جر کردام وگر کی حد کی وگر وہ اب وہ شرے یو بیٹے کی قر فارے نیانے کرنے کے

وہ اپ وہ شرب جو بحث کے قو فقارے بلغ کرجے گئے جو فرددک نے شاہ نامہ تھا تو ہے شعر اس نے اتفا اس جا کہا زفقارہ آباذ آبد بروں کردون است دون است کردون دوں

ایک اور مقام پر جب مریند میدان جنگ جو ذکر کیجے بنتے تقع جی اور تکسی کویر مس کی این کھی کا ایک تھم یاوا نے لگا ہے: وو میدال سے دور کر جو جائے گئے ہے ۔

و بنے بہاں ساوے کے اس ماروے کے اس مارو ماروے کی اس میں کہا دی ہے کہ اس ماروے کی ان کریاں میں اس ماروے کی اس ماروے کی اس ماروے کی اس ماروے کی اس مارو

ایک ادر مقام پرزیان کے ملیط میں دونظائی تجوی کی سندویش کرتے ہیں۔ منرورت شعری کے ماصف وہ "اسکیل" کا

474 produce - 15 miles - 15 miles

مذف کر تے جی آئے تیج جی: منطق شاں مرد ہوشیار تق دہ تم مارے منطق کا مردار تق اللہ کہا کی شائد کا جی اللہ کہ تا تھے کہ الکا کی کا ان میں مزید ہے ہے کہ جسمید برائی ایر دیشت کران دی گم فی جان میا

ٹ خوامی میں جنٹے گر سے بھی کھراری میٹے اعادان کی وہ وقت کے جنٹے گر جدائی نے کے جن شاید جاکی اندروان کا میں مرکز کر کھیے درگی ہے کا طواع کے اعادام خریک کی بھید کیکھوں ہے۔ ادوائز شرکز ان ماراز میں ان کا کی اساما بھی جسامان کا بھی اندروائی کا دیاچا دوائد میں میں مادواؤہ واقال کا شرک کی اور انداز کا میں انداز ک تھا اندیار میں کا رکان کا معادام کا کہ معرادی کر کر ہے۔

. .

ر المساولة المساولة

المورقي المستواحة المستوانية عن المحين لا يستواجع المستوانية المس

المالية والمالية جیں۔ اوشاہ من کران پرا چی رائے ویا ہے اور اس کی مناسب سے ایک حضرب النظل واکی کیاوے سنا تا ہے۔ یہی ویئے سوسال بعد رقيمين نے "اشبار رقيم" ميں احتمار كى سے اور اس ميں فارى اعمر وشل كے ساتھ اردو شعر وشل اور سعة كى كا تفعد ثال كركاى روايت كوآك برها إي- "اخبار لكي" عن كياوتون كي كل تصادر (١١) يجن بن جدول يس درج كي ما تي جن:

(1) او تعلول میں سردیا تو و حکول کا کیا شعر و (۲) کمادی میال خال خال اور لٹا کی میال تیم (۳) بونبار بروا کے يح يح يات (٢) كى برت برقايان (٥) باقى ك يادى عىسب كايادى (٢) باقى برار ديا بوق كى الك ك سون كالد) كاكر عثاددولا تصوت تيمولا (٨) بكار مريكم باتحد (٩) جوز جوز مرجات كادر مال جوال کمائے اوار (۱۰)رافی رہا ہے۔ شد ہے گئے اب ے (۱۱) مے بارا با ہوی ساکن (۱۲) کووں کے کوے سے تال قیل مرتے (۱۳) سانے کا کانا سوئے اور چکو کا کانارو نے (۱۳) پگڑی رکھ اور تھی کھا (۱۵) سب ون دیگا تبوار کے دن علا (۱۲) پائی کارے کا کار کا کار جس کا پائی اس کا دن (۱۷) ریشم کی گرو کس سے تکلے (١٨) تكورُ ، يرزورن جا كدم ككان مروز ، (١٩) الكرة لي روثي كما تلي كياموثي (٢٠) جوجو يسو كليل بياك، جرموا سوكولي الك (١١) كاف والى كادر مكي قصالى كا (٢٢) ستريد يوب كما كونى ع كوبال (٢٣) مرب يمودز ع (٣٣) عطررق بالغموت (٢٥) الك قد الحرال دد ع كما في بدا كك (٢٧) حداب جريز الكفل سوسو (٢٤) المرها كيا باع وو آ كليس (٢٨) مرده ووزع على جائد يا يجشت على، طاكوملوك ناش عداك (۲۹) کی قاوے کے کر کی پیادوا ہے (۲۰) گلی کی جات جی (m) بوے بال کا مر تھا (۲۰) در کسا يما كيال تيراسة كي جاليال (٢٣) الدفي وكان يهيا بكان ميسب كهاوتس، جو تلكن في النواريش الله وي ال المائع المحالي المال كان المان على عام طور يراستهال موتى إلى -

"الله رقيس" (٨٨) يس رقيس في وهواقعات بان ك إن جن ك وه الني شاج بن يا جوخودان ك ساتھ ایش آئے۔ان واقعات میں حدورہ یوئول ہے۔ان کے مطالع سے اس دور کے را گانات ومیا انت سائے آتے ہیں اور یہ بی معلوم ہوتا ہے کہ اس دور کا اٹسان کس طرح سوچہا تھا ، اس کا انداز لکر کیا تھا۔ اس کی اخلاقی اقد ارکیا تھیں۔معاشرہ استے وجود کے کس دورے گزر رہا تھا اور اس میں ساتھ کار کیوں اور کس مورے بیدا ہوا تھا۔ اس کے مطالع ے بہت سے تاریخی واقعات کی تو ٹیل یا تر و پر بھی ہوتی ہے۔ بیامی معظم ہوتا ہے کہ اگریز رفت رفت کن طرح بندوستان برعالب آرب منے مر بنول کی فتو ماے اور پھران کی ناکامیوں کے کیاا سیاب تھے؟ اس سے رکنین کی ذاتی زیرگی وان کے خاندانی حالات اور بھا تیوں کے بارے میں بھی بالواسط معلومات حاصل ہوتی جں۔ رہمی معلوم ہوتا ے کداس دور ش اولاد کی تربیت کی طرف توجیس دی جاتی تھی (وقید ۳) تصوف اور درویش کا معاشرہ رحمرا اڑ تها (وقيد ٥) يظم وناانساني كا حساس كم يوكيا تما (وقيد ١١) . عام فروش أوست برواشت مدودية كم يوكن في ادرانا ري فرو کے مواج بر خالب آ گئی (والید ۱۳)۔ دیکاری عام تھی جس میں چھوٹے بڑے سب طوث تھ (والید ۱۸)۔ كوست وسية كا عام رواع تقار فرواي للطي كويس و يكتا تها ورجب ال كالمطي جنائي جال تفي تو ووكوست براتر آتا تعا اورساتھ ہی خودکومظلوم بھی بھتا تھا (وقبیہ ۲۳)۔فروش منافقت جڑ پکڑ گئی تھی (وقبیہ ۲۳)۔فیبت اورقر اعام تھا لیکن اليداؤك الى خال خال موجود تے جواسے كروار سے ملے جوئى كا جوت وسيتے تھے۔ جب شا جہال آباد يس كى نے شاہ معبدالور سے کہا کہ '' آن اللہ فی مجل میں إحد اسحاب رسول اور اولیا واللہ آپ پر مگی ویر تنگ تم ا بعدار ہا آو انھوں نے کہا:

" الجمالة بيانت ذاتا بين التي يكن بالمدعن التوسيك لم يصادح كو أعلون سنة من الى كرك بودا الناسية ول إدادا إليات كما يكانها وإلى أن أنها الدين كان بالدين بين المقال الولاد كما بالمساعة لما يسكن كان بالدين كما الدين كان المت وإداع بين المرام كما يكن القال المستعدن فإن المناسية بين كرك الدومات والمناسية في الأوليد بها كان إدادات المناسية

'' اردش سبطن جادر ایس ججب کرتم گزانس نے میابادر مان کی دشمن نے بیدا کیا دہ گھار کے کا ام میآ کیا ہے کہا تم ہے کہ مان کو منطق بات جوادر اس کی میکندگل کو بات جووہ سب کا خاتی ہے اور سب اس کی کلو ق جی دی جو باہد و دیرسکا ہے'' [۸۸]

الي المؤجلة الإستاني في المؤجلة المساولية المؤجلة الم

ہت سے ہور کی تمارت بلسنو کی کشر نہ مکانت کی وحت ''(۵۵) ''اخبار تھیم'' کی سادہ وسلیس ار دونشو اخیسوس صدی جیسوی کے ہالکل ایندائی دور ۱۳۱۵ء/ ۱۔ ۵۰۰۰ء

المستوان المجاولة المحافظة المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان الم المستوان الموقع المستوان المستوان

سميد كمد المواقع المدينة عن المدينة والحرافية المواقع المدينة المدينة

اب ایک اور طوقی جملہ ویکھیے کو کس طرح رقیمی نے اپنی بات کون روز مردہ کی عام وسادہ مؤتمیں ، پوری آوے سے ساتھ ر جان کردیؤ ہے

" مِشْقِلَ لَكُون كَ يُحِرِّ وَالسَّهُ اور و يُحَضِّووا فِي ووغوب إلى الشاكو جائشة جِي فَكَد بوت يون مشهول باق الى كَ أَكَ كَان فَكُرُّ تَع بِين اور الى كو مائشة بين اور الى كے مزاق بلى بير خاكم إلى كا يك كوني

مرابتاً" (۸۹] "اخبار الليم" كىنتركى ئىك ئىسومىيت اس اقتباس يى دورز ياده كىل كرساستية تى بيد:

* دخیر کفر ری کرمهانی کا لزادتی ، جزاد ب بحضه تکی شان ادراد استانسیل شان میں موزنی تھی ، اس بھی جزار ہا آ دی پیادے اور موارود اور الفرف سے مارے سے مصحراتک نجیب پلنن کے پیادے کا اورائیک موارکی تشاتش کے کہ تا تم شان کے I STATE I STAT

بیان ترک کی معتدی موجدہ۔ ''ا خبار بھی '' دواہم جھنے سے جوا بی نشر ماسپنے دور کی تر جما ٹی اور تاریکنی ماخذ کے لیانا سے آئے والے ذالے تیں کئی وجھی سے بڑک جائے گی۔

المهم المن المناطقة ا المناطقة المناط

" تجريد ذكرين" كيد مختم اورتاحال فيرمطيور قصيف مثر بيدس من في سياه كري بي مستعمل سات وتعيار دول بحد قد وقاعت اور كند، با تدريخة واور برجيز كوسات الإاب اوركل فسلول مين بيان كيا بيداس آهيف TYL pra-mariba

ي بيد هد سام موسا مد را گري اداره اي هد که داشترا کرد ي فردند بي هد سام بي را بي کار اي داد به بيد موسال که اي مي که داد به اي داد به مي که داد به داد که داد داد به مي که داد داد به مي که داد به اي داد به مي که داد به که که که داد به که که داد به که داد به مي که داد به که داد به مي که داد به که داد به مي مه داد به که داد به مه داد به که دا

استون کی آن میشود که بینی خصوصت به به کرده خفیا دوری و شش هما دوستندال کواس طرح بینان کرتی به که و شش خفیا دو هر می استفرای کی خواب میزی کی جان با به بارا تا احد باشک که یک میکن خوابی و این می با این میکن میسودات کافذ نره موزک که به بستار همی از میشود که میشود که با میکن کوان میکند و این میکند که این دوشان حد میشانی به حس سنا اعلام اول که بست بین با در این میکند که این میکند که با در این میکند که این میکند که این میکند که میکند که

به می در این می در این می در این می داد. در این می داد. در این می داد. به در این می داد. به می داد

ナルシールールト

اس بنٹو بیس نہ ہولی وفاری کے القاط کو جہ ہے استعمال ہوئے ہیں اور شاس نریان ویمان بیس فاری تر کمپٹوی کے مطابق يخط كى ساخت كا الريابا تاب اس تترشى جدى طرح ارددين موجود ب بيان اردونترا في اس صورت شي سائة آتى ہے جس شي وه يول جاري ہے۔ بينتراس بات كاشوت ہے كہ بول جال كارزان اتى ترتى ماند جى كد الاى كى دائيستى كى سىي

تھیں بی انو کے کام کرنے ، متر دھم بی سے طرز اختیاد کرنے اور سے سے تج بے کرنے کا حصل است بم صدول معدل وه تعالم المار تكبي اليك جكد تكما اليك

" اللي بيسعادت إرخال تقبل تيرا كنده بيدوب موبيع ابتاب كه تير فضل وكرم ب وكدا وكلما كاركر ب يعني واسط وب كالى اجاء كقود اساهم ويتركاكمنا كنا بنى تيادكرك

ی کتابتی ایماز رقب کی نیز کی نصوصت اوراس کارووین کا اظهار ہے جس کے ڈاٹ یہ آج کی جدید ہوے لئے

ومواس تقين"؛ رتيس كا ايك اوريش تعنيف ب جود ١١١٥ مدين كلى كل ووسرى بار جب رتين في قيام باعره كودران إلى تشاعيك كوساف كياتواس يرسال تعنيف ١٣٣٥ هدرج كرديا_١٣١٥ هدال تعنيف بدادر ١٣٣٥ و تفرياني كا سال بي- " كالس كليل" كلين توفاري على بيريكن واقعات جن كوبيان كياب وه يشتر اردو شعراه شاعری ہے حتملق ہیں۔ رایک نمایت ولیب کتاب ہے جس شربا ایک طرف معاصر شعراه شاعری کی جملان سائے آتی جن ادر سیات بھی داشتے ہوتی ہے کہ یہ معاشر وشعر وٹن کو تھی ایمیت ویتا تھا۔ اس کےمطالعہ ہے جہاں رتھیں ک شخصیت و سرت کے کئی پیلوام اگر ہوتے ہیں وہاں یہ بات بھی سائے آئی ہے کہ رکھیں فاری زبان کورواج زبان ك ياحث اى طرح استعال كرت جى جى طرح آج بهار ب معاشر ب يى انگر يوى زيان استعال كى ماڭ ب رتين كالان تا كالالاراق كالرح" العقاري " -

" عالى راللي" كالعنيف كاسب يان كرت بوئ وتلين فالعاب كدعار دب ١١٥ ه كوم (العيم ایک خال جوان ، انتااللہ خال انتاء بوے ہمائی صوفی اللہ یاریک خال ، مرزا مائی بیک اور میر کدائی صاحب کے سالع تلعنوش بالك جكه بيضے تصاور وہ شعرائے ساتھا فی گذشتہ معبنوں کا تنعیل وکو ائف کے ساتھ و کر کردے ہے کہ مرزاهيم يك في كما كران باقول كواهم ومتر كم ما تعد قري كرويا جائ توسيا يك يادكار كار نام وكالديدي كرافتا الله خال نے بھی تا ئید کی اورا صراد کیا کہ" ضرور بایدنوشت" اور یہ بھی کہا کہ اس تصنیف کا نام" محالس تھی " رکھنا جاہے۔ باور جب بجری سال کا ساقوال مهیدے۔ موبارتین نے ان واقعات کو ۱۳۱۵ مدی بین لکو ویا۔ یکی سال آصنیف شوو رتص في ويان ريخ المان على المان على المان على المان المان المان كالمان كالمان كالمان كالمان كالمانون

عجالس تقين" كالفنف كواب وووسال س زياده عرصار ويكابيكن بياسية اولي تكات، رموز شعروادب ادداتهم مطولت كسيسآج مى دليب اورتازه بساس كتاب كمطاعد عمطوم موتاب كرقين حاضر جواب بھی تھے اور ید بہر کو بھی۔ نگاستہ شعر کوئی پر کہری نظر رکھتے تھے۔ بتراروں اددووۃ اری اشعار انھیں یاوتھے

rania.

تاريخاديها ووساوارس

بضير ووموقع کل کےمطابق استعال کرتے تھے۔ ہر وقت نئی تی ہاتوں کی ٹھو مٹس رہے تھے اور سے بنے تج ہے كرت رج تھے۔ ايك كال سے معلوم مواكر العول في فوال بي ايك نواتي ركيا تھا ور البيتار وف كراز اللبتا ماست ابدى مصل سے تين مين عن ايك فزل كريك تھے۔اس فزل عن الف سے ي تك جين ووف جي اي وو ا فی ترتیب کے ساتھ یا فی اشعار میں ایس انتخاب کے ماتھ آ کے ہیں جواس حرف سے شروع ہوتے ہیں اور اس کاری بابتدى كے باو جو دفوز ل روال اور باستى ہے:

حمر آفذ لحک شوکر شی اثابت ما خاصی والمار وعدار وكارواتي رسال ورخ منا خاص شروريت شدطرح خوفال ظفر فكامر حناخاصي كر كافر گلو كلوں يك لاكون اوا خاصى

اکثر آفت بجيرکا على يرى بنكا تما خاصى جين جادو جلاوا تيل حيا جيرت الحسة في ورُخ زیبا سم بیند اثرر المولی سفا صورت مجب عشوه غضب غمز وفسول فندق قيامت قد مرى مراكال محمد نادك وفا ود يجديني عي عي ین باقوت اب رصد قے اور تقیس حنا خاصی اس حمل خود بریا بندیاں گا کر تقین نے اکثر شامری کی ہے۔ اس دور پس اس حم کی حد تمی مقبول تھیں۔

غلوں پر تھی کی مجری تفریحی جس کا اظہار" عالس تھیں" سے طلف مقامات سے ہوتا ہے۔ آیک جلس يس جان مرز امغل افي خان ميان حيد رصاحب حيد راور مرز ايا بريكيا تقيد ميان حيد رية ممام" كرود شعر يز سے: وعشيات ديدة فيرالورا ليسجعه سلام اے سوارت باب درگاہ خدا کی ملام

ورفدار ومزيد وكال كثا ليسجب ملام اے نی کے حال وول وے فاطمہ کے لوریس رتكس كياك وردار" كالقائل نظرب وارث اوتا جاب " وردادا آن راكويدك امياب وردارا الكاواروانات باشد . در دارث دورثه دارغادت عظیم است "ای طرح جب به شعر مزحها

تی کو معلوم یک ہوا اے صنم اجر میں تے ہے ہم یہ کیا گذری لأكما كهاتلا" اساز كل شستها فتا"

ا كي كلس ساس بات كي توثيق او تي به كه" رغاق" كا آغاز ركلين نے شاهبان آباد ش كي تفاية" عرض كرد كرد كين مام شاهر مد شاجيان آباووري المام العادكروواست يعنى بزبان بينمات فزلها كلتدريتن مم نهاوه

رتلین نے دوسرے شعرائے کام ر پر جست اصلاح بھی دی ہے اس کا ذکر " کانس رکلیں ایس کو ت ہے آیا ہے۔ال اصلاح بیں محاصر شعرا کے منادو خودان کے استاد شاہ حاتم اور سودا، میر، سوز، اور جرأت و فیروشال ہیں۔ آیک ون بنازس میں تھین نواب بنی اہراہیم خال کے بیٹے نواب نسیر الدین خال کے بال بیٹے تھے تو اب موصوف نے مرزا سوداکی شاهری کی بهت اتر دف کی اور کما کرسودائے کام شی " فلطی محاور ووظل الفاظ" برگزشیس ب-رتقین نے کہا کہ مقدمہ شاعری بہت مشکل کام ہاور طب و ایس سب سے کلام میں بایا جاتا ہے۔ وہ اے کہ ہے بات مووا کے موا ووسرے شعرا کے لیے درست ہو تکتی ہے۔ اس بات کی دلکمن ناب شال تھے اور کہا کہ مووا کی ایک غزل كالمطلع وتشلع محصياة أرباب:

محر آباء على ہے يى كان تھو بن ایڑے پڑے جی اپنے بھانو

روانده که این که دار این می این این به این به به داد به این به به داد داد همای بسده در داد داد به داد به این سال می این به داد به در این به داد به داد به در این به داد به داد به داد در در این می داد به در داد به در این می داد به داد به داد به داد به در داد به داد به

ر میں گان چھر کے واقعہ چھر استان سامن سے لیا کا کا کا کا '' '' آگا گارا '' بھٹے آل اور بال رہنے آل در کان جما ہوران چھر المبائل کے کدو اگران اران مائٹ میں کہرے تھے پانا کا میں کئی کرے تھے در گان سے الارون آل کا در اللہ کا میں کا اس کا میں کہ کہ کہ کہ کا کہ کا سے در کہ کا ہما کہ دو کہ میں کہ اس کا میں کہ در کہ تا ہم

ادرابا کا این افرزاد در مرز بر فردیکند. ایک دادر میکن این مودا کاد کراس فرح آیا کرانو اب بهادریک خان خالب نے اسپید کھر برازی کواچی

فرال عالى جري المس مطلي يقا: فرال عالى بين من كر مافر كر قو يأكر عالم شراب كا ب اور ب توايال بين نقر كر في من بروي في المنظمة و المنظمة عن المنظمة عن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة

ر شی کر به هر به در پاده آن به ادر آخر ایران می منظن جن کیا: کس سب کی گلد کی بید بده رابیان جی ادر شده به به مین ساخرانی گلاییان جی ادر شاخودی اور ساخت کمیسید مراکز کاردی ادر داده اور شاخران کاردی به مین ساخرانی گلاییان جی

ر رس ان کے بید سران کے ساتھ کی جاتی ہیں۔ بعد سے بعد کے سے ملک جاتی جاتی کا ہو ان کا ہے اور یہ تالیاں ہیں ماضر بیشن سے کا ہے کہا مطل کا عمومی میں میں بدراہ رفی سے مثل کا ہے اور وہ کا جی تاریخ کا کی ماری گاریاں ماتی میں میں کس کس کی جی سے بھر کرویاں

سائی بھی شرک می ہیں ہے ہوئوہیں مگرے نے کا کہ مواسطے چھائے کے داول حکومیں کے مشمول عمد افراق اور وقتی اے دادر چھا کے موامل میکومیت بھی ہوئے۔ در پر کارکی نائی اکم اقداء سے کا اجاماع ہے۔ ''مرفقہ''اسے کہتے ہیں ، بچے مرواد کچھ نے کہا ہے۔ کی استاد کا شعرے: شعرے:

بلا ہے بہر جام بار کی گلادد تھے ججہ فیصک او محبوبی گلادد اے موار نے جد بار مار مارکا روایت بار ہے بہر جام بار گزارے ہے محمار میں مارکا موارکا ہے۔ محمار میں مارکا کو رہے کے اس میں مارکا کو رہے ہے۔

آلود و تقرات عرق دیده جین را اخر و تلک کی گرد رو نے ویس را اے دوانے میل کردیا:

آلودہ خفراجہ عرق وکھ جین کو افزیزے جہائیں ہیں فلک ہے ذیش کو رین تحق مذکر فائٹ کھڑ کر مامور ہوگا۔

prot-mandit رتنتی دوسروں راصولی اعتراش بشرور کرتے تکیل جب کوئی ان کی شاعری کے بارے پیر کے کہنا تو تہد ے شع اور اگریات سی موٹی تو اے تنام کر لیتے مثلوی " پسر تاجراصفیانی" کورتگین موٹی اللہ بارخاں کو سارے تقدال كال فعرد شار دواتم ورول از ند يود حباب بال محن يبرون تبعد بود صوفى صاحب في لما ياكث شاعرة توسي مول يكن الدي تحصاجها موجها بيها وشعركويول يزحا ילת נולק ולנונה ב וה או حباب مال من بهرون زمهر بود النظاء افزوں " کوئن کر تھیں نے کہا: واللہ افزول " نمایت جمہ ولقظ ہے۔ اس سے العم میں وصفیتیں بیدا ہوگئی ہیں۔ ایک ر کرشع و و قافیجن ہو کیا ہے، دوسرے " ہوا" اور" ٹارا " کے ساتھ انتذا افزول " نما بعد مناسب ہے۔ ای وقت اسپتے له شعر شد ما رستند ملي كروي... ر مرکوئی پیرین کم هم از گلمی کامقا بل کرس سے ۔ '' حالس رکلس اُنظر مانعوں نے بہت کا ایک محفلوں کا تا کر کہا ہے۔ م زامیمان بیک را خب مسدانشا واختہ خال اور دکھی سرور یا کررہے تھے۔ دریا کو کمال طاقیا فی شرو و کماکر راخ نے کراعشق کے دریا کا ج ب بات ہے۔ تھی نے فی الفور کیا: جو لے کی کوکٹر سے کھات ہے۔ يمان في يك رافل في وك الك المثلُّ " ما في اوركيا كرساري داعد التي كم كرف عن ماكار باورة كام را رتین نے تی جار کر ی س جدد داشدار پھٹنل پر کی دکارے الم کردی جدو و پھل می موجود ہے۔ نواب نجف الى خال نے رقع و كيلتے ہوئے جب دوم ع شعرات" و كيلتے بيل"كي رويف مي اشعار ين الله المراك و الله الله المراكز المراكز المراكز المراكز المراك المراك المراك وي المحل المراك وي المحل المراك

مى ئة صف الدول كان معرع شايا: ع " شاكى آكى دب سهة كوكى " وركباد ومرامعرع كى كوياد

هيس وآب هنركويو واكرويجيد وهين في أيك الديال كيااوركبا: 551 = - 518 اب کی تجدادر و حب ہے آگئے گئی آیک روز تکھنؤیس مرشد زادہ آ قال مرزاملیمان فکوونے جہاں میرانٹا اللہ خال انشاء میال جرأت

اورميال معنى موجود تنه، يرمعرنا برحاء ع " يك الم الله مرا تلك تصوير كيا" -سب دومرامعرنا لكاف يم مح ہو تھے۔اتنے میں تھیں ہی وہاں کا مجھے شفرادہ نے فر مایا کہ معرع ٹانی بھم پہلیاؤ۔ تھیں نے فر ماعرش کیا: ع " رو زفر باداب رو کرکے" أنك والأنكعة وثدام زاسلمان فتكوي حضور بعمال جرأبت في مطلع عرض كما:

4-16-12/2 / Ton 78-12-T كب تك ايام جدائى شرر راول من مارى ال كے جواب يس صنور في ارشاد فريايا نام جائے کا شار کے کردن بارے كاش اك محيني ك تيدوم رفين ماري

مرانشان فاساف الثابية مطلع من كما: یں نے بھی بھول کی جانب علمی مارے - 101 1 E 18 18 1 1 10 10 10 10

ر تکس نے مطلع کیا اور بعد میں فوال کی جوان کے د بوان میں موجود ہے۔

PPY colours

در پیاں شوٹ کے بم بیٹے میں آس مارے در پیاں شوٹ کے بم بیٹے میں آس مارے اس هم کے واقعات اور الریائپ اولی اقتلی آسمیائی آگیں ''مجال رفتیں'' مجال میں کا کی بین۔ ان باق ک ویان

ار المراق ال المراق المراق

المستوانية المستوانية

کے سب بھری گودفا دی گواستا دول مے متاز جیں: (۱۹۳۴) (۱) اُنھوں نے (۱۲۷) امتا ف بٹن جی شاعری کی بے اور افرالا سے کی ہے۔

"(٢) سوات اجرضروكى اورشامرف ياغ چيز دانول ش تعرفين كها يكن العول في جويد ركلين" كهام عدد واوان العيف كيا بياس شي سوارة بانول مي شعر كيه ين -

(٣)) بنت سوات مولا الجهاتي كرك من مات الإول على هو كالال أنهي بعب كرفو والمول في كمار و الرول على عشور إلى اللهم إليها -

مون من بین استان نامی برای برای استان این برای برای با در این با بین بین از در در این با بین با بین برای به در همیده رخوی سرخید منام به فزال بد با گیار افغاند فروند از دانی ترفیج بین بدر ترکیب بند سعوی بیشمی مرک به حالت در متوادرش همیسیند. تفعد بفر و اموضت دینی امثالی داشی بادش حقرق طویب برست و در در سالی ناصد

چا رہیں۔ استان کوسٹیل کا تقداد انتخاباتی کا کامل ہے ہے کہ انھوں نے ہرصیف تھی کے بیٹے اور مستاز استاد کے طرز ش ان استان کوسٹیل کیا ہے اور بیٹروز کے اپنیا کے دوم سے سے مختلف سیناد دائیٹے کی گئی معمولی است کامل ہے۔ ''مجمود مرکز کامل مجھود کر انتخاباتی کامل کھر کے ایور دونر آ کی رہے ہیں۔

عربی برخی ک و قاری میشود برخی به میشود به میشود برخی به خوانی به برخی با بیشود تخوار به مین کشیم و آند به با ن میشود کارگری می آنامه میشود با میشود با برخی با میشود با میشود با بیشود با بیشود با بیشود با بیشود با بیشود با دی بیشو بی میری برخی بود بود. سند از کی میری میشود با می داند با میشود با می میشود با میشود با

ان تحن امتیازات کے علاوہ رکلیں نے ان سات طرز وں کا بھی ڈکر کیاہے جوان کی ایجاد ہیں:

ہون آمد مدھ سیان میں استخدام کا تھا تھا ہون کے استخدام کا استخدام کا استخدام کے استخدام کے استخدام کا استخدام ک راکا ان جائز انسان کے انتظام کا استخدام کا استخدام کی استخدام کی استخدام کی استخدام کی سے استخدام کی استخدام ک میں استخدام کے استخدام کی استخدام میں استخدام کے استخدام کی استخدام

ر (۱) وجالاتا ترفته الذول قاتم خرال کی تقد کے ساتھ اس طرح تالیف کیا ہے کہ ایک محصر شاہد برال اورائی کی تصویر شیخ المجلس ہے۔ (۲) کو ملاق اللہ اندینے کا مواد اور سرح بھی کیا عراد سادہ جرمی علاول الدین الحال اللہ اللہ اللہ میں ا

(۳) دیال اعلان بر بختی کا و ایان ہے جو مرتبی کی ایمان ہے اور جس میں کا دامات واصطفا حاملہ رکھات کلم کے سکا میں۔ (۲) کا کورور کلی و والو ور میں میں مولد زیالوں میں عمر کے کئے جی۔

(۲) گھوور کیس وہ گھوور میں شریب اور باقائق میں طور کیے گئے ہیں۔ *(۵) کا باور گئی ''مولون اوم کے طرز میں شھوٹ کے موشوع کیا اس قید کے ساتھ طون کائیس کی ہے کہ ہر رہا ہے اپنی گلی خاصے سے کہ اعداد روز مصصد ہے۔ ساماری شھوکا اس قید کے ساتھ کس کی ہے۔ یہ کی رکن می کا اعداد ہے اور اور اپنی کا ملک سے اسامہ مدار میں مصد ہے۔ ساماری شھوکا اس قید کے ساتھ کسی گئی ہے۔ یہ کی رکن می کا اعداد ہے اور اور اپنی ک

گھٹے کے لیے ایک فراہوں تاکیک ہے۔ (1) گھرمتار کی بابدات آ فرنگ ایک کی خوصوب جیس کے بایز تین ہے۔ (2) اور میں آگریا: کہا آئی کا اس فرار انجرائی ہے کہا ہے میں ماروں وورے عمر ناشی کہا سے ال آئی ہے۔

ر السروي في ما الدول من موقع الإنتهائية المساول المسا

ر تقلی نے ''اشار کریگر'' 'ادر' گیر ہو 'گری'' ایس میسی اردوز کلک ہے وہ دستر سے انساس ہے۔ ہے اور لیک کی کلے عام بدل چال کا زبان کی آوا قائی اپنے اندر رکھی ہے سے پوری می نامینز سے بھی آؤر سے امراکا کا کے اگر چالم دول کی تشکیم ادوران کی فصال خرورت کے بیش انقرائی ادار تصویل کی باردی کی فورسے و کم بالا کی عدد ادیش وجود شرية بالدم الرب كان فرو مهاري سود ١٨ ويثر بشائع جود كي ترقعون في حالم رقفي ١٣٥٥ بيكراب ١٨٥٠ ويثر بالخيار رقلس ۱۳۳۵ عام ۲۰۰۱ مان براور تج به رقلس ۱۳۳۸ مارس ۱۸۳۳ مثل تصغیف کیس به آنکه و سطوری اب بهم فورث وليم كالح يش تكمى جائے والى تاقرى تعدا نيا كا مطالع كري كيكن الى سے يسل ان چدشعرا كا مطالعة اوركر تے چليل چے جرأت ، انشار مصحفی ورتیس کے دور سے تعلق درکھتے ہیں اور جن کا ذکر میٹیں آتا جا ہے تا کہ اس وور کے حوالے ہے اروو شاعری کی روایت کی تحرار اوراس کے پہلے او کودیکھا اور آئے والی تبدیلیوں کو مجما اور محسوس کیا جاتے۔

حواشى:

[1] طبهاس تاس (قاری) محکم الدول احتماد بنگ طبهاس بیک خال دوی ، مرتبه محد اسلم بس ۳۷ ساند، و نواب این نیورشی APAY MED

> רייוואליטיים יייו ٢١ واليناص ٢٠٠ ـ ٢٥ وه والمشاح بالا الارالينا ص ٥٩ وعراضاع واعا والإيالية أس اواياه ا 197ايتناص ۲۳۹ migra.

(١٥٥) طبهاس نامد علهاس خان يس ١٨٠ ١٨٠ ، كول بال

والوالهنأش المهم ١٠١ إليناص ٢٩١ ۱۳۱ ایناً مقدمه (انگریزی) محله بالایس DX [17] اینا ۲۵۰

١٩٧ عابقتكم رتفعن مخز وشاط يا آفس لايمريري التدن-(١١٤) مجرور تلين (قلي) يكتوب 879 My 16 16 20 16 16 167

,1940[IT]

An oriental Biographical Dictionary/T.W. Beale/P.43/Lahore Edition [21] ديوان رئات (كلي) من ايناما شياآ في لايمري كالدن كتوب ١٣٠٩ ا [۱۸] داستان رنگین (تامی)ص (۱۰) ماشد یآ قس لا مجرسری لندن بکتوبه ۱۳۴۹ ه (۱۹) يزم فن رسيد شن على خال جل ١٥٨ مطيع نا ي مفيد عام آ محروي عا يمارد ٢٠٠ يَذَكُرةَ شعرامصنفها بن طوقان مع تبدقاضي عبد الودود بعن عاديث ١٩٥٧ م [1] إدايان ريخة ، رنكين بكتوب ١٢٣٩ هاشيا آفس الايمريري لتدن والما يتذكر وطيقات الشواع ويتدفيلن وكر يجالدين وكر المسهدولي المسهداء ٢٣٣١ الني شعرا جد الفنورخال إنهارة يوسوه المطبعث أولكثور ٢٠١٥ ١٨٥١ ١٣٣١ تج يرتكين سعادت مارغاد رتكنين ج ٥٠ مخلوط الله مآخي الابهر مريكة - ١٣٣٨ م

[wirth (١٤٢) بحالس الكين "رتكين ، مرجه سروسيودشن رضوى او يب بس ١٩٣٩ كانتو ١٩٣٩ و و ١٣٨ تجريدً تقين الكني من الخفوط الله ما أفس لا بمريري يحتويه ١٢٣٨ مد

و ١٩٩٨ و المام و الكون على ومع المنطوط الله يا أفس لا تهريري مكتوب ١٩٩٨ م (٣٠) تجرية ركنس من الجول إلا

[٣١] والاال رياد (دياية) الفوط الله إلا فس الايرم في الندان ١٣٧١ عالس تخليل جلس فبرا اللي الأراة فس لا بمر مرى لندن A Kilmon

ور والمديد المراس

[٣٧] جمور فيز وقد رت الذاتام مرته يحود ثيراني ص ٨ ١٤٢ مه تباب م يورشي لا بور ١٩٣٠ م

(٣٥) مَذَكَرة بندى مصحى مرج عبد الحق بس الالم بحرية في اردوادرنك آباد ٣٣٠ ا [٣٦] و يوان ريان ريان و يايد ويايد والمغوط الثريا أفس الا تبريري الندن

ا علام الكستان عن معرزا قادر بلش صابر ديلوي عن 014 مجلس ترقى اوب لا جود 1974 م [٣٨] خوش معزكة زيها معادت خال ناصر مرتد شفق خواجه والداول بس ٩٢ ويكل ترقي اوب الاجور ٥ عاماء

و٣٩] دريات لفاخت ، انشالله خال انشا جي ٩٨ ، الناظر يرلس بكسنو ١٩١٢ م و ٢٠٠٠ م الحيمة الماري المراجعة المراجع

[٣] مجموعة نفز ، فقد رت الله قاسم ، مرتبه محود شيراني ، ص ٨ عام ، وافياب يو ندور شي لا مور ١٩٠٠ و (٣٢) إعمارة نتخه بغواب المطعم الدولة برور بعرت فوانساهم فاروقي عن ١٣٨٠ دو في يونيورشي ١٩٦١ م

اسه در ما در دوان آیند (تلی) اشها آفس اد کار بری باندن مکتوبه ۱۹۳۹ [٣٣] كالس ركلين : ركلين ، مرتبه سيد مسعود رضوى اويب عن الأيكان و ١٩٢٩ و

وص الينا محلس إزويم على عا

والما إلينا إلى المع على المرى فول ورج ب

(٤٣) معروف ورتكن كامناقت. واكثر عبدالرزاق بل. ١٠ - ١٠ مبلوعها مبارق كي زيان كراتي مكى ١٩٤٤ و (M) و يوان رين (ملى) كتوب با عده ١٣٥٩ عدا غريا آفس ال يوري العدن [٣٩] تذكرة أيتدى مصحفي مرتبه مولوي عبدالتي جمل المارالجين ترتي اردواد رنك آباد ١٩٣٣،

[٥٠] محالس تقين بحل ششم مضلوط القرام فس الابرس ك اندن بكتوبه باعده ١٣٣٩ مد (۵۱) و بوان نظمه بخطوط الثريا آفس لا بمرمری لندن بکتورش با ندو ۱۳۴۹ هد [07] الميقات الشورا، قدرت الششوق عن ٢٩ . ٢٩ يجلس تر في ادب لاجور ١٩٢٨م. ينذ كرو١٨٨٩ من عمل عوا

اور ٩ ١٥٠ ه شار الله عالى بولى _ (۵۳) تاریخ ادب اردو میلدد دم . و اکثر جیل جالی جس ۱۳۱۱ میلس ترقی ادب از بور ۱۹۸۷ م ٥٣١ يخن شعراء عمد الغفورخل أنسارخ جو ٧٨٠ مطبع نولكثور لكعنوس ١٨٤٠م ۱۵ والدساردو-مینود بر (۱۵ وارکش کا کلیستی که مطاور شده این میرود ۲۹ میرود ۲۹ میرود برای میکنود بریده ۱۹ میرود (۱۵ وارکش و بیانید و این ریخته فرش کا جهارات با ۱۹ وارکش ارسود بیش رود سی

۱۷۰ امکنیز نشیر پر ایم ناتی تنی ایم ل ۱۹۸۳ اور ۲۵ الف الایناز (ار دورتر بی سر کر لیک ویکھیے : حواقی پ

۵۹] الک ایجینا (اردوز منک نے بے وقت انجازی پ) (۵۵) دریاے المات انگالی فائن ان کا اس ۵، ۵۰ (حاشی) ان ظر پر کس تکفیز ۱۹۱۲ء (۵۸) تماس کچین از نظری معرض میرسودس رشوری او پر بیکس ۴۵ میر ۱۹۵۳ء

(۵۹) ویوان رکتین وافظه مرتبه نظائی برا برخی برا وافقای برگس بدایان ۱۹۳۳ء (۲۰۱۰ پرستورالله احت، یک آنسنوی مرتبه اتبازگل خال حرقی اس ماه و بندوستان برگس واجه ۱۹۳۳ و (ار دواتر ہے کے

ليه وکيف جوافی ب) [۱۷] سعادت يارخال وکيم حيات اورگارشات و اکثرهسن آرز و من ۱۵۷ پر داره ۱۹۸۳ و

راه با مطالت پر مصال کرد. (۱۳) ایندا اندر با در مشکل اطلاعات کار در می از رود ان ۱۵ ماره ۱۳۵۶ بر ۱۳۸۸ از ۱۳۰۰ (۱۳۲ بیشتری در این در مشکل اطلاعات کار در می ادا ایر بری ادا مور

ر ۱۳۱۶ به این موجع به این می موجه به سود به می موجه به این می داد. (۱۳ به با در این می موجه به سازه به این موجه به این موجه به این موجه به ۲۰۰۷ سر ۱۹۸۰ به این ۱۹۸۸ می ۱۹۸۸ میده ((۱۳ به موجه و می موجه به این می ۱۹۸۸ میده از این موجه به این موجه

(۲۵) در در شش الحراك من بادوه تجروع فرون ۱۹۰۰ و ۱۳ ساعت ارتفاق المساق المس ۱۱ من الاستراك المساق ال

رائدے پائجور متراق بار رائد دائن المنظم کا جائے انگا کھڑا کہ 10 اور ایر عد العد المراق مدائن کری ماری سیاسی کا المنظم کے الائد اللہ 10 اور الدائن کے ماری الدائن کے الدائن کے 10 او ایر عد الدائن کریں کا درائن کے الدائن کا الدائن کے الدائن کا الدائن کے 10 اور الدائن کے 10 اور الدائن کا الدائ

[44]Pona Residency Correspondence, Vol I, P.368, Edited by G.S Sardesai

(سند) تا من آن اب ادوه جلد دوم و که اگر گئیل جایش من ۱۱۰ با ۱۱ بیکلس تر تی او ب از ۱۹ بور (طبی دوم) ۱۳ ۱۹ م (سند) افرار مشرق سهادات بارهای در تین مرجه دا اگر همین افتی مهایگنان به شار نیکل مهرسانگی کرایش ۱۹۹۴ و (۱۳ می افرار دیگی این ۱۳ میکولسرالا

٢٨ والفارس ٢٨ ١٨٨ ١١ ينا، وقا كع فبر ١٨٥ ، ١٨٥ ، ١٨٠ ، ١٥٠ م (٨٩)اليناص

(۸۸) الينيا، واقد ۱۸ اس ۲۱

(٨١)الينا بر٢١ (۱۳۰ البناس ۱۳۰۰ (٨٥]ايتاش ١٩ [٨٤]" اخبارزهم" كوله بالا، واقداا بس والمراسنة والتراسية والمراس

produce markets

[٩٠] تحريد ركلي ومعادت إرخال ركلين من التلي نخودندا الرقديم ومكومت بندو في _ واهم تجربه ركلس بحله بالايس ٢٠٨ (۱۹) برابدارین بولنداده میدادند. (۹۴) مهاس به معاومت ارخال تقین معرف بریرسودسن رضو کاد به می ایس بقصت ۱۹۲۹

(٣١) احمان رقيس وسعادت مارخال رقيس الطوطاس الرسع مملوك مكومت بعدو و في ١٩٣٦م احجان رتكس بحوله بالإجرية

حواشيٌ"ب"

"الام جوائي بي جيها كد بوتا ب ورجرتن جازاب مجيه بي ايك مجوب يكا اورفت زاند يتعلق خاطر يوكيا اوراس

ش روز بروز اضافه ای موتا جا تا قدار کرچه و محبوب سرتا یا تو دول کا مجوری ایکن شعر کوئی اور شعر قبی ش محی مهارت رکھنا تھا۔اب چوں کر تورتوں کی زبان کی بار کی ایک الگ وضاحت رکھتی ہے اوران کے اصطلاحات و کاورات اللف موتے ہیں، بندے کوان اوگوں کی معیت ہے ایک خاص آگا جی حاصل ہوگئے تھی۔ جیاں جداس محبوب دل فواز کی دل نوازی کے لیے (ش نے) رحمتیاں ایجاد کیں اورگاہ کا دیشتن کرنار ہتا تھا''۔

"ریختی کریائے معروف سے آن کل مشہور ہان کے ذبن نزاکت آشا کی اخراع ہاوروہ عارت ہے ایسے اشعارے كرجن يش صرف مورتوں كى زبان اوران كا تناور و با تدها جاتا ہے۔ اور براس معالم يرك بومورتوں كو موران سے یا موران کومروں سے بیش آئے ہیں گنتگو کی جاتی ہے اور اس اور اس میں برگز برگز اینالفظ یا کلر کہ جس كا تعلق مروول يا جوانون كى بات يبيت س موتا ب وداخل فين اونا فرض يدكراس اليب اسلوب كا بافي يحي خوش سليقض بادراس كماده وحركمي في بحي اس اسلوب جن كيدكها يا كيتاب در (يقية) اس ع كالتاع كتاب اور س فراول كازبان كادرول ش أيك بداا جهار سال شر ش تركم ركياب". پېلا باب

. ثناءالله خان فراق حالات ومطالعهُ شاعري

اس دور کے دومرے کا تل کر تھوا بھی ٹا انڈ قراق کا نام امایاں ہے۔ میدو شاند ہے کہ قرآ این بھی ہے۔ ان تعداد شام واردالی المعمر کی گھوز کرمارے بھرمتان تل انگر کے جس سائی کو کی گرفراتی نے کہا تھا:

غالب واحتق سے لے کر بین کی یاد مزید معتم بین بین اس شمر می در جار مزید مراکاد کرایاہے: اب فراق اور حقیم اور محت اور قائم حق تعالی افعیں دنیا بین ساست رکھے

الله الماري الماري (۱۸۲۱ - ۱۸۲۹ - ۱۸۲۹ - ۱۸۲۹ - ۱۸۲۹) جارت الله بدارت كالمنتي (۱۸۲۹ - ۱۸۲۹) جارت الله بدارت ك الري القال المارود في كاريز والله شيخ :

المرابعية المرابعية

عر ۱۳۲۷ سال قیاس کرنی جائے آن کا سال والات ۱۳۲۷ منظمین 1874 ہے۔ فراق نے ابتدایش اینا کا مارینے بھاجائے الفرطان جائے کو کھایا اور کی کام اصلاح کے لیے سود کو کای

ي بيد المواقع ا ومنظم المواقع ا ومن بالمواقع المواقع ا ومن المواقع ال

ر البهار المراق على الموقع المحتمد المع الما والمدود الترجية بالمدود على الموقع الميداوان عدد كالمدود سيطال المستكام الموقع الموقع الموقع الموقع الموق المعرف الموقع ال

سلسل دوند و آفر کا احت رہے گا اے قواتی ان التحدادے خوبیر دودادواں کے خاص رہے گوں کے بعد اس کا معرب الم ایس مارپ میوادد کے احدید میں ہے۔ اور میں مقیدے مشتری کی بیٹر ترین الوال کا حواجی الرائداد و الدارہ اللہ کے بدرواز کو گئی ہوئے ہیں کی حاج ایک کا حواج کی المجماعی کے الدارہ اللہ کا اور کا خواج کے الدارہ اللہ کے بدار الاکامی کا رائد اللہ کی سرواز کا تھی اور کا اس ک

عن تو قرق اپی تھی کوئی کی جوں چر "لروائر کی کس سے کہاں جائے ہورے" افراق ان کی کہ کر قوال قریبے جائے ہے کہ بھر صاحب قبلہ کی وار دو کریے تبریر افزار کا کوئی مردار کے حوالے جائی کا دو ان اندر کے جائے کی طرع کی تاکہ کے تاہدہ کی کر ہے گا چیت ویں معر شام سالہ ان کے جائے کا انداز کے سے جائے کا الدور سے جہ مانا کہ سے جہ کی بالدور سے جہ موال

ادرای لے فواہدیر دور ک ساتھ وہ پر مرزاق ے طالب دادوت بین: بم کو شھود کیا ہے، جیلی بھ قدر مجھیں دیتے کو تیرے سودا یا تیم جاتے ہیں

فراق كى شاعرى ياك اورار جايت الله جايت كا بين عا المعاركا بنك اورز بان كالجرفراق عرة بنك ولجري

جدونانسيدروس بادرم چوست سيدادر جريكا ووالتر اف كرست چين.

على بدايت فراق اب بم کى اس فزل كا جاب ركتے بى كوئى يت فراق اس كا اصاف تى بم ہے كہ بدايت كر بم فرب كتے بى

ر برائی میں دور ان کا دیک باز میں ان سے اور اردائی ہے وہ اردائی ہے اور اردائی میں دور کے بیٹے دور دربیاتی میربز میں دوئی روائی میں عمود میں دونائی کا اس کا می کا دور ان کا ایک ہے کہ اور ان کا برائی ہے کہ دونائی میں میز کرے ہوں میں میں اور ان کا روائی کہ میں اور ان کا دور ان کا دور ان کا دور ان کا دور ان کا دورائی کر دورائی کا دورائ

ار علون می اورس مصدانشات مرزامید هون شهر مناطره یک ناویا هان اوادیا های اوادیا های می از می این می همورکه قرار باز همی مرکبا کایک شعریب به چشم و ادا د خوده شوشی و ناز با کچون د شمن میرب ی میرب می که بنده اواد یا کچون

جهم و ادا و هموده هوشی و عال پالیون و مان پالیون فران ادران سنگر دو سنگ خاطرول نے "پالیمون" کے جواب میں، اقتیام نیاد کھانے کے لئے" ساتوں" کی در دینے۔ میں فرونک کینچے کا جاری کی۔" ویران فران "میں کیار دھسری ایک فران کی ہے جس کا انتظامی ہے:

کل داغ وشع و شلاخور ماه و نار ساتوں بطنے میں وکیے تھو کو اے کل مذار ساتوں ویوان الحالفہ میت شرکایی دشن شرکار دشتری ایک فرال الق ہے شرکا تقطع ہے:

فقعی خزال تکھی ہے تو نے عرب یہ ایک کین افتا کو میسا کہ تھی ہے '' ترکزیا جدی ایک کے بیٹس میں کاملا ہے کہ'' یا موسان قبر رساندی کر مسورے مال این اسب مشدار لیار افتاک انزیا بایرا کالملا شدور جراب'' ساتون افول''تو فرن '' کہ مطابق پر است.

این است منطعالید (افتا) از بریها با استاع شده در جواب "مرا تون" هوان" تا جون" کشتی این است: مرجهم مهر دل دی تن مال جان آخون مسدقه یک مقدم پریان آخون (۱۰) "دیان افتان" مین" تا خون" کارد دنید می پایتی ادر ساحه شعر اس کارد فرایش آن بیرسای طرز آگرد و فراق ک

هوا من هو آن الا بعد على المواقع المنظمة المن

بیشنده کا پایا چاہے ۔" محدوثگون میں قام نے ان سے ۱۳ شار دوران کا تر براکدا ہے۔ بیٹلانے کا ان میں اور ان کا دورا جوار انداز کر دوران کی جارہے ہیں گئی تک دوران کی جوار کہ انداز کا ان مدال سے دوران حداد میں اور مداک میں انداز مجمل ادوران مداکہ انداز کا دوران کی سال کے سال میں اوران کا جوار کا دوران کا جوار کا دوران کا تھا کہ اوران کا

فران شانتہاں بادیشہ مشاہر کال میں شن شار ہوتے تھے (۱۳) اور اپنے خسن منتی مصابات کا فقر قرام ۱۳) اخلاق عبد (۱۳) خوش کھری دیشر میں گفتا رکیا (۱۵) حد اقت وفطا نے (۱۲) عبت ومودت (۱۲) کی وجہ سے ایک ایک ہور خصید مد سعود میں محضوب کے مالک تھے جو معاشرے بھی ہوئد ہوگی واحزام کی تھرے دیکھی جاتی تھی۔ اپنے زیانے کی و آن کے

همچنیت شک ملا بعد ما طراحه می این دو یا ۱۳ در امل کاره بری با بین این با بدید این استه باز امل استه یک از این ما می امل می انتخاب و امل می امل معلی میان که امل می ما می امل می

شاعری ش ان سنا کی شخیم و ایان ارده (۴۰) پادگار ہے جواب تک شائع نیں اوا۔ "و ایان فراق" کا بدا حسافر ایات برشترال سے فرایات کے طاود اس میں دوجس ، ایک "ترکیب بند"

ان المجاهل المستوانية المستوانية والمستوانية والمستوانية المستوانية المستوانية المستوانية والمستوانية والمستوا المراحظ عن المالية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية الم المراحظ المستوانية المستوانية

در کارد با در با برای به با در با برای به این به با در با برای به با در با برای به با در با برای به با در با در در با در با

اشعاد مبتدل ہے وہاں کم رہے ہیں ورندسپ ٹردیک اپنے ہیں یہ قصہ خوالیاں ہر شعر فراق اپنا کہ الا دور و الا ہے مری زبان کے گ زبان مجول کے کمیں ہیں ریانہ جس کوسے نبال اپنی

شعم فراق عل ہے اک جاڑگی اگریت شهری دو ہے کہ جس مدوووے اسٹرانق کوان کرد کر سے یادوں کے اپ دل شل بیٹا تھر فراق جس سے شل کہنا جس دیکتے ہے یار وہ ارسے تھم تیں کھول کرنے ہوں صفائے کئن وہ ارسے تھم تیں کھول کرنے ہوں صفائے کئن ۱۳۴۲ ۱۵ برراند بادستان کرد و افغال رکمنا ہے کہ ادا سالپ و البر کہاں رکمنا ہے کو کہ برمراخ کمن شور و افغال رکمنا ہے کہ ادا مالپ و البر کہاں رکمنا ہے اگر در مرافق الدولار کا کہ رسم کا الدولار کا کہ کا الدولار کا کہ کا الدولار کا کہ کا الدولار کا کہ کا کہ

کیں دیدائر بھی این کہ اگر مدید تا ہم اس کے جائے ہو اور ادارات کے سائے ہے۔ میں دوسال میں اور ان میں ماہ کا انداز میں اور ان ان کی ماہ اور انداز کی ماہ اور انداز کی ماہ اور انداز کی ماہ ا معامر کے موان میں اور انداز کی موان کے موان کے اس میں اور انداز کی واقع انداز کی موان کی موان کی موان کے انداز سے کہاں کہ کا دوران کیک موان کے موان ک

به به بازی بی بازی مورد کند به بازی و کامود از کی میدان که باده از کی میدان که باده خدیده انتخب و بادان به بست می این در مورن که افزار میدان که جوان که شود که این از این می این بازی میدان به این می این می است به این از ای می به این که به بازی می این می این می این می شود این می این از این می این از این می این از این است به این است می در این می ای

نظام الذار کی بنوادی قائم میں اس بات کی وشاحت کے لیے فراق کے بین بیند همور اللے اقد مادو کر اگر چہ مرک جال کہاں نداق کی جب مثل کر تم می شد تھ آج میاں نداق

\$\frac{1}{2}\text{v}\text{\langle \quad \qquad \quad \quad \qquad \quad \qquad \quad \quad \quad \quad \qquad \quad \quad \quad \quad \qu

ہے وجود ایا آئید کی مثال کی درے اگار ہے ہم سے آئل طن کے بی ہم موجد العلا ہم سے شوار ہے ہم سے میں موجد خاص مائینا العال کراتھ ہے۔

المن المن المن المناطقية المن المناطقية المنا

من المسلم المسل

ر المستحدات الم

کے چیٹر ہوئے کے مشہورے سے پیدا ان جد ارتباط کی کا حالیا کی دوس کی بعد بالڈواکٹ کی خاتا ہی ۔ کی جو باری بہار کا کا ایک عالیہ بھر سے کا کہ اے فرار پیٹر قال ہے ہی ہوا ہوگی ہوسے انتخار کر ایسے ہی وہ اور ہو ہو اور ان کی موالی کا موالی ہے ہیں۔ وہ اور ہو کر ان کی موالی کی سال کے اس کی کسے بھی کھور کر انواز کی شود سے مجمع موالی کی جد اس کا انجا ہا کہ

الم ے تالے كے فم عنوں فشانى كى در الاجر الريس عمل طرح ولد كافي ك 5 3860 - 65 - 3 11 - 7 کھو بکا تھا کھو ورو تھا کھو زاری يم في دوكال كو كيال دام كدح خواب تحصون على شركتنتي يبيه ستارون كي طرح شب ب قراری عی می قرار ے اب ورو کل ایا شین وریال ہے ند تے جب میں المی مثق کے آ زارے والٹ میب علی مختان اور آرام سے گزرتی تھی تیے۔ بغیر مثان کے ایک ایل نیس فرقت بی زندگی بین کرون کس طرح بسر ويوال شركوني (ايك يحي) اليي غرال فيم جس جس مد مود ب کو ند ورد و اثر فراق کلی ی رہتی ہے یہ چھم انتقار افی مرس کے و کھنے کا شوق ہے کدآ تحد سال يهال تك ال في الكرايا ع مركو ک باش بر دھرا جاتا نیس = 1 0 1 1 1 1 1 1 2 18% دل درد ے خول ہو بہہ کیاہ

دل دود سے خول ہو بہہ کیا ہے ۔ حوالی ہے اور سا رو کیا ہے۔ فراق کی شامری اس دواجی کے کی فرق اربی جو کہ تھر مصد الدو دوالی میں کی شکل سے شاکی وجی ہے اور خود میران کے شعر اس دوارے سے کامنے کر کھنو کی وجودی میں شاہنے تھا رکھا کہ القیاد کرنے کتلے ہیں۔

ر آنگر که با در این با در این به گراه ایران که بی بدید خواب در این با بدید از می باشد با در این می باشد از دیگ نالی این در ایر در این با در این با در این به در این به نام این با در این به نام در این با در این با در این با در می در این با در این به در این با در این

کی میٹیرند بینادانی کافتری کارون ہی کارون ہیدا ہریکا ہونا ہی ایک ہونے ہوئی ادائیں ہے۔ جد دیلی ادائیں ہونے کی اشراز پرواز کی ہے۔ فراق کے ہی اس کو افزائی میں کارون ہی اس کی گلی ہے۔ گئی جا اس کی دوسائی میں ہونے ہیں۔ میں کارون کے جدم کرکی ہی دوسائی ہے کہ اس کارون کی میں کارون ہیں۔ میں میں میں کھری کھی کے سے والا انتھاء میں کو مدعد کے ایک وراد دائیں کی میں دوسائی ہونی کا میں کو اگر افزائی ہونے کہ کارون کی ہوئی کارون کے اس کارون کے انداز

وويك فراق الماس فرب ي كمة إلى اعماد فل على

ار مسائل با بنا مراحث کشت المسائل المنظم فاره الموادات فاره القرائل المنطق في المسائل المنافل المنافل

الرق ب كانترى الله باس اور كلم كت كا 11 A 2,7 مت ے اداوہ ہے سر کا توویکن یاال ول نه کی ورددمیتوں ہے 1 30000 83/2 يكرول إلى كل مد جاك بين وكم يكن المتحوف یکا چی شکال میا ے یو ال کیا ووخنه كااستنعال کھا ہے خو ۔ کس تو بادۂ عتم ہے 31 عيد ے ، دساتى عبال كا فراق 息声 300 کس نے یہ باتیں تھے عسلائیاں کیل کیل و نے حمیل کاتال انعیں جے ف ونی شووں یہ شووں یہ چراتا ہے شورول بيشيرول ى طرح تعل ، مامنى وستعتل كى مختف صورتول كااستهال بمثابيت مشال نوچهول بول

پچول اول إرساز استخداس می سال به بوار اقتیال استخداس استخدار استخدار

mir-w-into زیان کی بدو مصورتی وی جاب حروک و گئی این - زیمان ای طرح بدائی اور دقار زیان کے قاضے پراكرتى رائى بـ يمين جموى ديكي توفران كى زبان ائى الى جديد بيجنى افتار معنى اور برأت كى زبان بـ

فراق کی زبان است ارتفاقی سفرش میروسودادوردک زبان سے ا گاقدم ب_ فراق اس اردار بعض " ك شاهر بين جس ش زبان وييان ، تكرو دنيال اور من وعنمون سب ل كرا مك

ا كا في ا يك وحدت بن ك تصادر جب بيتهذي ا كا في ثو في توسع ، احساس اورزيان الگ الگ بو ك و في الله يحت بھی ای روایت بن کے شام ہیں۔

[1] مَذَكُرة بمندى اللام تدان معمى مرجه موادى عبدالحق من عدد المجمن ترقى اردوادر يك إداما [٣] جموعة الخز وجد دوم وقدرت الشاقاسم مرجه محود شرائي من ٥٠ وجاب ير نيور عي الا مور ١٩٣٣م [سم] مجموعة نفز ، بلدودم ، تقدرت الله قاسم ، مرته مجودشراني ، ص ٥٠ ، بنياب يو غورشي لا بورسه ١٩٣٧ ، ["] مَنْ كره بعدى بكوله بالا بس عدا

[٥] تذكره شعرائ بندى (كتوبه ١١٨٨ ١١٥) يخذ مرحن مرجه واكترا كرميدى كالميرى بكسنة وعداء [٣] مَّذَكره شعرائ اردو ميرسن مرته جيب الرطن فال شروا في جن ١٠٠٨ مجمن ترقي اردو (بهذ) و في ١٩٣٠ م [2] محور نفر جلددوم ، محوله بالاس ٥٠

[4] مُذَكره ويتدى وكول إلا جن عاده

[4] تذكره بمندى بحول بالا بس عدد [1] تذكرة الشحرامصح في (نسخة يمده) مرتبها كبرهيدري كاثميري عن ٥٨ و بكهنئو ١٩٨٠ ه

[11] برائے شاعر نیا کلام : قراق مینمون شفق خوابر میلیوندسه مای خالب دلیم روم ۵۸ ـ ۵ ۵ ، کرا یی ۵ ۱۹۷۵ [۱۲] محفن به خاره شیفته مرتبه کلب علی خان فاکن مین ۴۹۰ مجلس ترتی ادب لا بهور ۱۵ مه ا

[١٣٠] محدة تنظر أواب اعظم الدول مرورص ١٥٥، وعلى يوغدرش وعلى ١٩٧١ م [۱۳] تذكره آزرده مفتى صدرالدين زرده مرتبه لاكترين الدين احمه ١٣٠ ، المجن ترقى اردو پاكستان كراچي ۴ ١٩٠ م (١٥) تذكره بتدى مصحفى بحوله بالابس عدد

[17] مجمور ففز ولداول من مولد دوم من اس- 6 محول بالا [21] مجمولة فرجلداول عن مجلدودم عن المريده وكوله إلا

[١٨] كلش بخار يحلد بالا يس ٢٩١ [19] بطوة تنظر صفير بلكراي ، جلداول ، س ٢٤٢ مطيح تورالاتوار ١٥٠٠ ما اها ١٨٨٥ م

(٢٠) ديوان قراق (قلى) كا ونقل"ك لي يم مشفق فولد صاحب كاندول الشركز اربول - تا- ي

شيخ ولي الله محت: حالات وشاعري

الإساسة الإساسة المساحة في منك المساحة التي فل المناسة المراحة الساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المراحة المساحة المساحة

ر بسید به بین می تا تا به می تا تا به می تا تا به می تا تا به می ت این که بین می تا به می ت

ومظاميه واستعادي ش الكسائية كالريت سال بسيندشاعري ورحضور مرشد زادة آقاق مرزامي سليمان فكوه بهادرا تبياز تمام داشت والماشاه کمال نے بھی بھی تھا ہے کہ استاد بھر دفرن شاعری مرشد زادة آفاق (مرزا شیمان فکور) بورا الکھنٹو آئر پیرے باسور كمرض على وقات ياكى مصحى ف كلفات كرا دوسال است كريد مرض حركن ناسور يادوار جبان فافي كرده..."[11] معلی کا تذکرہ بھی اواس مل بوار کو یا من نے کا مادی وقات پائی۔ یکی سال وقات کر کم الدین نے تذكرة المبقات الشعرات بهذا من إليه إس الدوين كالعنوش شاه عبد كليل كالعاط من عافون موت (١٥٠٠)

جعن تذكر والويول في وال من يرحس عصى اورشيذية شال ين وحب كوسودا كاشاكر ولكما ي مصحى نے الحی احتیا وہم محبت مرزار فیع " تکسا ہادر یکی گئے ہے۔ خودمیت نے مین کے لیے سوداایک مثانی شام کا درجہ

ر کتے ہیںاور جن کی شاعری برمودا کر مگافئ کا گہراا اڑے، اے ایک شعریس اس بات کوساف کرویا ہے شاكرد كو ديس مول يه اعدار محلكو فيضان نفق يدكو ب مردا رقع كا

اب موال سے بے کریم مودا کے ہم حمیت کہاں ہے؟ موداد بلی علی تھے، گرفر ٹیاد فیض آیاد کے اور پارکھنٹو کے اور وجين ١٩٥٥ الد/ ٨١ عامض وفات يائي محبّ ياتووفي ش موداك بمحبت رب جبال مودا عاد/ ٥٩ عاد كل مقيم رب إلكرو وفرخ آباد ش ميريال خال رئد كدورو يواني ش سوداك يم محبت رب جبال سودا ٢ عدار عداري اه ۱۸۵ ا ا کی متیم رے اور اس کے بعد و فیش یاد کر اواب شجاع الدول (م ۱۸۸۸ م) ۵۵ مار) سے وابت او گئے۔ زیاده امکان دفی می جم محبت ریخ کا اس لیے ے کر ۱۸۳ احد ۱۸۸۸ وی لکے جانے والے مرحس کے" مذکرة شعرات بندی " میں محب کے دیلی ہے فرخ آبادآ نے کا کوئی اکرٹیس ہے ا ۱۵ افیض آباد میں خود میرحسن مرزار فع سودا ، بهت قريب تحداد كاه الى فوالون يراملاح كى لين تحد (١٦) الى لياس بات كا قوى امكان ب تحب فے مودا کی محبت سے دفی ہی میں فیٹل افرایا اور دائر قبول کیا کہ ساری محرف اس کا اعتراف کرتے رہے بكدمودا كرنك ين شاعرى يحى كرت رب وفي ش مودا فيض محبت الحاف بير بات يحى مائة أتى ب كريمين اسية دوسر معاصري مثلاً ثلاث فراق مصحى واختا وقد رت الله قاسم مثليم وكم فيرو ي عري فاسي

يو يد معادر يكي وجدية كدوب وعلى وائيل آئة وعرك الثاوظيم على ان كالتيبية" الداك والخير" كالحم-سودا کا ذکر محت نے متعددا شعار میں کیا ہے جن کے مطالع سے انداز و موتا ہے کہ شعر کہتے وقت سودا اور

واڑھ دال ہے خوش آجد دور کا ال محر على كون اليا عالم وناسق موا

كول دومشكل كشاعقد مراعشكل ككل ہوگئی جان ہوا ایک عس سرو کے ساتھ

ملكة كو يول تلفية الاست يمر مرتص

ان کی شاعری کا اثر ان بر عالب ریتاتها تونے کی ہے معرب مووا سے دو مثل رم الله كاسوداك يختاص في داج معرع مودا درد زبال کر دور و شب جریں اس کے محب دید بقول مودا

ایک شعرش سوداکی دفات اور تیرے کلکته جانے کی المرف اشار وہاتا ہے سودا تو ارم کو ہوئے رفصت بے فوال ان

محت کے دیوان کے مطالع سے یہ بات بھی سائٹ آئی ہے کہ انگاد علم کے عمر کے پی دو تعلیم کے ساتھ جے۔" ساتوں" رویف والی فول، جس کا ذر مصحفی نے است تذکرے میں کیا ہے اور جس زمین میں افتا کی ۱۳۳۸ با نیمان دویلے والی فرال کے جواب ش منتقع کے مالی شام وال نے فرائیں کی تھی بھٹ کی فزال بھی کئی ہے جس کا

جو عرض مطالب کرے مقدد ہی کو پہلے ہامدی عمق حضرت شین کے آگئے اور کاریکی معاصلیہ کارڈرٹ اللہ تام نے کارکھنا ہے ک اور کاریکی معاصلیہ کارڈرٹ ایک معاصلیہ کارسیدہ

د گیونتها فرموای بزرگال خصوصا میر همزانیه (انتا) کاربست بزرگی گشته به بزرگی بزرگال چش مده میدنه هر یک چنهه ه دار بزرگ شی وخش خلق داده ' [14]

ادر پیگونادگاری کا معنک میکند سینهای خود کار به کاب بدر وی انده شدند می در بدر ۱۳ به این خود کار این با ارائی با در این این میکند از این کار مید افغانی کار ۱۳ به به کس برد به کشیر ماه در با این میکند برد برد کار برد این که در در این میکند با در این میکند کار این این این میکند ک درد سیک شدن میکند کار میکند با این میکند با در این میکند کرد در در امد در این میکند با این این میکند میکند می

ودرع نے پاک ہے۔ کیا کو تیا معاور الرام کی ہے: بے بے شام کو علامت دو کا احتاا ند کے اور کی کی در کی کا ادمال

می پیدیشی شا خوشرد بیراددان کی شاخوی منتقیدشا می پی بیدیش خیادی طور پراان کا سیال بن شخصنون قریق کی طرف ب: بیدیش و ساز می اوران می اوران می اوران می ایران خوابیش که به بر صورت ایسی بیدیش و دارگی خوابیش

سمالی کا الله بی کا مطاور کی باز بدوا حساس سے اس ملک بداری ہوجاتی ہے کہ ان کے انتظامات باطور پر ہیں گیے ہے۔ وال اورائ اگلائ کا تھے بائڈ ہیں کہا گیا گائے ہے کہ مال کا بھر پاکھ کا کہا کہ دی ہے۔ جدوال مطاور کا اللہ کا الل واللہ ہے کہ کا ایرائی ایرائی کا اللہ ک ش ممل کی جائے گی۔ بذیات کی زیاد آل اور شدت جال شاعری کو سے اور کرد تی ہے وال بذیات کی کی بھی اے كزوركرديق ب- اليمي شاعرى حسب شرورت جذب كاحتدال سيدا موتى بهاور باحتدال محب كي شاعرى يس عام طور برقيس ب- يكي وجد ب كري سركام من وورواني و فلكلي ووا عار وويك مي تيس بي جو ثا الذفر اق عے کام عی الما ہے۔ مثا محب کے بیاد العرب سے تا کردویات جو ہم نے کی باس کی دشا دے ہو سکے

مددار بدر كاتك كها جاء في كن كي الحد معكل ب را جاء في بم ابنة دل كي حالت كياكيس بن موت مرتبة بين في تك دكير لينة بين و كوما حان باتب بين جس طرح شاخ کل سے ری ہوگلی تعل كولى رواعب ول آ ارده عجب ورد كرماته

الله الاكب برمره بي تمايال ب الخت ول 2 20 30 10 10 10 10 10 10 10 نہ پکھ اساب معنہ کا نہ پکھ اسلوب مرتے کا مرے ہتاب رہے کا سب تھ ا تکافل ہے

ب التصفاح عصر الركيل ان اشعار كويز حكره اس كے باوجود كه بات كا أنك پابلوان ش موجود ، يول محسوس اوتا ب كرشام كاول ان عن شال ين ب بيشان تير رشعر عن بكون يآن والية نموو كوشان كل يفان الدي الدين الله الله ے تشبید دی ہے۔ معنی کے اعتبارے بہ شعراح جائے لیکن اجما ہوئے کے باوجود یہ بڑھنے والے کے دل وو ماغ رفیس چھاتا۔ پہلےمعراع می فم واعدود کی دورے آ نو بلک با آ ے این اور شاعر فے م کا اظہار کیا ہے۔ دوسرے معراع می شاخ كل سائل كا تكنا ايك البساء ك كيليت كوسائ الاناب جو يكل كيست ين اظهار فم سي القد ومتدادب فم كا ا تنبار جب انبساط كى كيفيت كوا بحار بياقه ظاهر ب كرقم كما تنبار كا و دا ترقيس بوكا جوشا حركا مقصد ب ماس في يشعر ا جها ہوتے ہوئے بھی بے اڑ ہے۔ ہاتی اور دوسرے اشعار کو بھی ۔ ان جس جذبہ ثال ند ہونے کی جدے یول معلوم ہوتا ہے کہ برساری بات بناوٹی ہے، چیے جھوٹے مند بات کی جاری ہواورای لیے قاری اس ریفین فیس کرتا اور شعر سيار بوجاتا س

مذب سے اللّه رو كرمشمون آخر في اس دوركا وہ رو كان ب جو يك وقت وفي اور لكنتو وونو ل مراكز ادب على تيزى سے تماياں وعلول مور باب - ايك طرف زوال يذيرو فكست خوروه تبذيب في مسخل مم كردي إلى ادردوسرى طرف ولليقى : كان مع عنى كى الأش مى سركروال ب_اس دور من ادب كى تى تم كي ادر تيار تهان اك است يس مؤكرد ب جن محت كم بال مجي مضمول فري كاد اقال واثر سودا كم ساته و حاش منى كا كارخ برجار باب-معطر ملح

جاتا رہا شیال ہمی آ کھوں سے خواب کا یا تیر میری آه کا یا اس کی تظر کا اول لمل مرعا کو دے برگ و بار رونا م رے صاحب سمنی ہے دل جو ماتھوراہ سے ماتھو وہ نہ کا قری ہوئے اور نہ مسلمان ہوئے بارے مجھے تما راتھورے رات وان ان دو کے سوا کوئی فلک سے نہ موا یار جس طرح بر جرك يانى = تازى ب محت ے طریق دری ہے جاوے باکو ندب عشق کے عطاق جو ہم مشرب ہی

حاش سخی کا بدوه در قان ب جوا کی طرف حت کے بال اور دوسری طرف تصنویس امام بخش نائج ، طالب فی بیلتی رائ بسونت عظم بروانداور مرون تكسيّق قاضى محرصاوق خال اختر اورمبدي على خال زك مراد باوى ك بال يحى بعوراً آ الآب کی طرح ، 10 نے 10 نے 10 نے 10 ایل 10 در باہے۔ محت نے برحم کی فوالس کیوں جی ۔ شکال طاوعیوں عمل جوفز کس کی جی وہ مام طور پرزشن سے ایک

ن به کار برای به برای برای می این به بین به از این به برای به برای می این به به به برای می این به برای میداند. به به به به برای می این به بین به به بین به بی به بین بین بین این برای برای به بین ب

هی این به بعد مود این به این مود ی منتا به با مود ی ساز بر الهم می اما کداران و این با بیک مهم اور این که با بیر و این به بیران به بیران به بیران به بیران به بیران و این مود است به به این با دیگا میده این می این به بیران به ب

کام ہے چوہ مضروع ہے عموا ارت ہیں۔ جہاں کے محب کی دیاں کا تحقیق ہے وہ وفی کی دہاں گئے تیں اور جیدا کر پھڑ کھ سے ہیں وہ کی کہ زبان پر قد کم اثر انسانگی بائی جین اور وہ عام جل چال چال کی زبان کا حصہ جین۔ یہ وہ کا اشتر میں جڑ کا انڈر قرال کے بال می

المن يحب ك إلى الن ك أوعيت وصورت بيب ب در ند نیے مثق کیو سم برال کا yd. رات قصدة وو ميرے ساتھ ند سويا اتنا 85 P 10 10 10 10 10 3 20 20 10 5.5 عار کا تی چھ کی دیکھا جب احوال 23 ام باس اب شا کا فقط کام رہ کیا به من رکمو محت تم عاشق ند کیمو بو جو 200 ے عشق کی منول کی جدی داہ جدی یات جدى ففا كردے ب ب ميرى س است ياركو بيدول 46,5 ب سے رہ عال ہے قبرا

المرزقان بالمدود - جديم الى طرح مشاكل ما يوالا كان وغير واللاظ في تين ...

محق کے باب ساتر اندیکم شودہ ہے تا ہمائی بہدی طرح موکد تھی ہو یک سیسی کا میں انداز کے اس بہدی کا کھٹھ کے کھٹوٹے شعراجہ ان افاقات کے اس کا کہا جو اگر کر کر کہ والے ہے ان کی طرح انداز کا بھائیاں کے انداز میں بھٹھ الفاظ ہے ا خاری اور کیا ہی امائی کے باب اب کی مائی ملک ہے اور دیلے ان کا بھٹھ کے بارک کی اس کا استعمال ملک ہوئی ہے : ہے تقدیم کی کی ان مائی مائی کہ اس کی مورد خاری مطالع کے کہ ان کا بھٹھ کا کہ مشاول کی میرد دیگی ہے :

فا کداخاک) قر جو اپنا کرائی جس خاکد منظر اجت ب بیشتر پارسگال کردند خالے پڑے منظر اجت کا کردند کا

بگسوال (کاول) محسول (کاول) محسب بعض الفائد کار کارش استفال کرتے ہیں جم باطری و دبر سلے جارے ہیں حالانکہ آواندگی درے وہ معلق جی جیسال سے مستبید ''منتخ کہ کہا ہما ہے کہ کرنگ سکے دور سنبید بدخون ول سے ایا تیان جاری المرتز بھش

جار بالخ خضیات سنسوب مذاب سے ۱۰۰ کر کھٹ سے طور پر استفال کرتے ہیں اور اس کی گڑا تھی ہا دیتے ہیں۔ چینے: ورد درسب کھوں نے کمی کر بیسے و در چھنے بیال بہتر کئی سب ول سے باتم میر کم کی ایر اس کے انگر میر کی ایو بیان محملے کی زان اسے اعتراز وجوز سے کرد کیا کی زان اس امال میرا کی زان سے کا اثران کے الآتا ہے کا انتہاء کے انتراز

دودهشه همواست کی اله بیست و دهشجهای به به به کار میدان این با بیاک مهم این این بیاک این بیاک این بیاک این بیاک عزب کی زان است این این می داد در این بیران برای در این براه اداری برای مدک ای زان کی برای این بیران این بیران مثاله که کندود و این است کی به فی بست برزامیلیان دهوش این کار دانشد کی برای این بیران این بیران این این میران این داد در استیان این دانشده این کار دید.

حواشي:

> (۵) تذکر کوشعرات ارد درگزند بالا برس۵۱ (۳) یکر کردشعرات بهندی میرشن به مرتبدا اکثر آمکردید درگانتیم ری بهشندگان ۱۹۵ (۲) تذکر کرشعرات او در درست میرکیدا الاعراق ۱۹۵

[] من المورد ا

به کارد افزایش ایران ایران به است. به ایران با برای به ایران به ا

شنراده سلیمان شکوه: حالات وشاعری

را الحريقان الموادي والموجود على الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموادي الموا الموادي الموا

و المعالمة ا كرت تنظير على المعالمة منابع المعالمة المعالمة

گا نے کھا اور سلسل کھنوٹی کرنس کی اوالت تک جاری براہ حجہ کے بود دواج کا اوالا کا کہ اُٹھا نے گئے۔ ملی النظامی اور کا مرکز من المثال ہے۔ خاص کا سے المات کو بھٹے اور کی گزار کے کرنس کے درجہ الک بورے ان کے افزایات ملکو جا اور وہ دائشر کی ویک ہے جب فائی کا الدی میں جوزی وہ بالدائم چون کے شکل سے سے او ''ال جب وادر کا سکھیا تے 1848ء کی ''ارواز ان کی کانے کہا کہا گا ہے اور کا اس کا بھی اور کا اسکانی کا اور کا اس rar programme of the

رز به فیاف سنگریش شده انتصافی کارگزارگزاری وای که بسیده با مناطق نام شده که وی سنگر با دست به امامه ما وی ایرا میراز کاره کارگزاری وابود میدان انگرار ساز شده ایران سرخ ایران میران انگرای با میران انگرای میران انگرای واقعی میراز کاره ایران انتخاب ایران سنگری با میران انتخاب ایران ایران انتخاب با ایران انتخاب ایران ا

"رجت خدا" ادة الرقطب (٢) اوج مواري بيقلد تاريخ كندهب: چون فرصود رمات سليمال فتكوه له دار فال موسط ملك بنا

پیان حرجود راست میدان خود بیال دو صدالف و دانیاد و سه به قدهند بت و خم زای عرا دران دم زیاف ندا ای رسید کو کرد بر شاه "رحت ندا" (rar ما

سٹیدان فکوہ اردو وقاری دولوں نہائوں بھی شام کی کرتے تھے اور صاب و ایوان شام کے شیفتہ کے تکھا ہے کہ'' اکتر فصرائے میں بنااز فوان کسٹنی بیروروکا میاب بودند'' اے اظام بیدانی مسئنی (میا۱۳۳۰ء) نے میدان تکھی کا درج کے (علام) الدور الدیان کھاری کے کسور واکا امیار میں الاس الاس کے انسان کے مسئنی اس کر حوال ایستہ

ستانے قد امر سور میں میں میں میں میں میں میں میں انہوں انہ میں میں انہوں کی اور مہدات ہے جین ان ملوری در میں میں اندونا میں میں میں انہوں اندونا اور ۱۳۳۳م کا مطلبی قرید در کی سیام میں نے بھی کی میں میں میں کی پرکروٹ کی میں ان اندونا کی در میں کام کیا ہے۔ ملیمان کی انجیت ہے کہ دو اس دور میں قسم وادب سے سب بزے برے فرائی

رس خواب بدر با مداور به من الدول با مداور با مدا مداور با مداور

كىياس كى فاڭ غى ئىچ كەدەس سے كى بېلىپ خالىپ چەشىرۇنگىچە: كى ففات دۇنجى ئاكداكدىكى كريسىڭ ئىستى ئاستىلارى ئاك پ كى كاپ چەندە ئالدىكى كريسىڭ ئىستىلىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى ئالدىلىكى

mb-wales بواكرم بركاتم كوله أرجتم ارأت کے بال جوب کی اہمیت ہے۔ وقت وصل عاشق اس کا طرح طرح ہے شال دکھتا ہے ، دوافعہ جائے آتا ہے منا من ے لیکن شیراوے سلیمان شکو دکاعمور خود عالی کومناتا ہے۔ وسل کوفودائے تصیب کی خوتی جامنا ہے۔ اس روے نے سلیمان فکوه کی معالمہ بندی ہے دومز وبھی چین لیا جوجرائے کی شاحری شریا گئا ہے مثلاً سلیمان کے سے پیشرو کیھے:

كل الميال على جو روش ك عي و على ال كل و على لك یں روٹھ کر جلاتو سلیمال وہ بول اٹھے آگے قدم رکھے تو جارا کہ ہے

ال یک کے زے نہیں ایجی جد طیاں کے باتھ ما سولی آئے آئے بال آئے اور سورے

وہ بری رات سلیمال سے بدیش کر ہوتی ریا مذکلار کا زمیجوں بھی اٹھ کہنے کا وقعل او ووسلمیان نے رواج زیانہ کے مطابق آلول کیا تھا لیکن پر رنگ ان کے مواج ے معالمات اور مکت و وقد مجاوفی مروان اور میں زیان کے چھارے دار شعر کے کا مزار اور کا سے

توبولے آپ کی صاحب بااے كهاي ي كريوتم كون فقات مر آئنہ دارے کس کا يشم عرفال س وكي تواس اه 1 312 Bi 21 2 / محق میں رکھتے می قدم ہم نے على كيا م تامون، يوسل مرت ك يك د م ت كونى

حالت البحى جوجائ كي تظير كسوكى يرقع والفايزم عمالا مهنيه عاوكرند کالیاں عظموں ہر بات میں اب دیے کے دیکیو جزتے ہیں کیا مونیہ سے مرے یاد کے پیول

بیشاهری روایت کی تحرار کی شاهری باس کیاس می تھے بین کا حماس اوتاب۔ سليمان الكوه في روائي زماند ك مطابق تدصرف دو فزلد مدخول كليد بلك مشكاخ زيمن من أيك

ساتھ (٩) فرلین بھی کی جی۔ان کے کام کو یہ مدر محسوں ہوتا ہے کہ یہ کی پادشاہ یا شاہرادے کا کام ہے۔وہ بار بار

وارد تائ وتخت مونے كي فوائل كا عباركرتے ميں: ب ظل الى ك ماك عى يظل ابنا نیون آفت شمی کے جم دارٹ نے سلمان ہوں ساب ہے اس کا فرق ہے شیر اللہ کا يوكيون ندتاج وتختص سليمال كواب نصيب تیور کا ہے اپتا عباس کا تواسا تاج شي كا وارث تو كيون شد وسليمال آب يا جي تو البحي بل عن داد كيت جي تاج وتخت اين سليمان كو ياشاو نجف تاج شای بخصی حل سلمان سیحتے یاطی بهر ندا این طیمان کو شتاب

ای طرح افی فوالوں کے مقطعوں میں اپنے تھی کی رعابیت ہے وہ سارے اشارے مثلاً تخت سلیمال، یری «دیو، بلقيس ساء بديده خاتم وغيره كالغاظ لاتح بن جن كأتعلق عفرت مليمان سے سيدجس معقطع ميں أيك للف اور

وليب معنويت پيدا بوجاتي ب: تو جلا وے وہ ایمی علم سے تنظیر کے بر

مرکشی مر وہ بری زاد طیمان سے کرے

الدوالية ويستطارهم اب کوئی دم کو سلمان کی سواری اتری مدميش توليس سے جاكد كد يمال خد آگی ان کو اور دو باد سا کے شددی چهری سائسی کل داست سلیمان نے ہے ک خاطر ارے منی میں جسا لائی ہے خوف ہے لوگوں کے خاتم کوسلیمال وہ مرک کے دون سے ان کا دوکا براحصہ فرانوں بر مشتل ہے ۔ آیک مشتراد می ہادر دائسیدے بھی آ آ کے مثنوی بھی

ے جومشوی کی رواتی وئٹ کے مطابق مناجات افعت ومنقبت سے شروع ہوتی ہے اور" دربیان بے قراری خویش"، "ورتر الله مرايا" اور" المام كذشتركى ياد" رفتم بوجاتى بد قارى كام (١٤٥) غزايات، أيك فنس ، أيك فرو، جار ر باعیات ادرایک بیت برشتل به به بحثیت جموق سلیمان کی شاحری میں کوئی انفرادی رنگ یا حمری معنویت نیس ے روسائے کی ماتیں ، جن بیر بھی بھی زبان کا لفلہ آ جاتا ہے ، بیان کرتے ہیں۔ وواس دور بٹس اس لے قاتل وكرين كدافعول في المسائلية آكرشاعرى اورشاعرول كى الحكى مريئ كى كدفود ملاطين اودهال وورش بيدند كريتي انشاه ، جرأت مصحفي بحت ، تقين سليمان فكوه كدر بارك في شاعر تير _

اب تک انٹا معرفی کے معرکے میں ملیمان فکو و کی جمایت کا پہلونظروں ہے ادبھل تھا۔'' کلمات سلیمان'' سے مطالع سے مدیات بھی دانتے ہوجاتی ہے کہ سلیمان الکو وانٹا و سے طرف داراد مصحفی کے خلاف جھے۔ الحوں تے اس زين ين فوريحى دوفر ليس كى تعين اورافيس مرحملل يرحوا يا تعاريكل فرال ك مقطع بين بيشعرة تاب:

أيك اور فوال كي سليمان اب الى جى سے ك يا شاع مغرور كى كرون ر" شاعر مغرور المصحى تصاوران كالبوت ووسرى فوال الصلاب جس مين واضح خور برزمرف مصحى أوميال كهاب

لكران كالأول كالإجاري مركزات المتاريخ والكوان اشتی بھی کی ہے کہیں مجبور کی گرون اوجوندمال جماع كدمركول بوجماع

دیکھی ہے کسی نے ہمی مطلور کی گرون سے صاحبوں نے اس کوجہ یا تدھا ہے ہد کھے اور دومری ہے الظ اور اس کو بھی تافق خیرالا زیردی سے بدر کی گرون م تیری باندی جر باق بر موا مو ماں اس بولی مثل سے معدور کی محدود ہواں کڑی میں تم ہے عی تقور کی گرون مر ع تے کری لفظ ہے کینا اے کری معثوق وو کماجس کی اوکا فور کی گردان 179 M 20 4 20 4 198

اس لوزل ہے مدیات واضح ہوجاتی ہے کہ سلیمان شکووشا حرصلہ ورمیان مصحفی ہے تا خوش نضاورانشا، جوہوا کے ذرج کو د کھتے تھے، شیرادے کی شہر مرمدان میں کو د مزے اور گار جو کھا تھوں نے کہا اس میں شیرا و سلمان شکو و کی مرمنی شال تقى اى كيا يستحق فرقصيده دال(تعيده دراتهام انثا) تكهاا دراس سليمان كويش كرك آصف الدوارسة انساف

كى طالب بوتے۔ سلیمان فکوه کی زبان مرد ملی کی زبان کے اثرات موجود تھے ادرای لیے جزائت وافٹا کے برخلاف ان کے

بال و والغاظ استعال مين آت مين جواس دور من تعنو على متروك مو ي تصافلاً: تحوانا(يان): درند پارچکو يکوس مير ساتحان كامرا ر کے اس اس کے ایک جی جی می

ور فالمساود سامادي ہے سے ال ال کی صورت اليال كا فوشد عن يه إرب EK-1 الله والكوكل يك رب ب دخليخى اس طرح "مورووال- باك ألك راب كي ميزيا موت كارويكمون مول" كالفاع اورهل كي و معور تين، جرويل اور بالضوص تک مطلی عمل رائج تقیس بلتی جیں۔ چنداو رالفاظ جوسلیمان کی زبان پر چے مصروعے تصاور جن کاتعلق تک مد کی زبان سے ہے، وہ سوائے سلیمان فکوہ کے کسی اور شاھر کے بال تیس ملتے مثلاً سلیمان "م" یا" ہے عوالے " نو" يو(ير-يه): يهال تلك حن يعلقون ساسنة كه ووشوخ 90121 اوسر آب کا ہم ہے احسان ہو گا ا کی فوال جین" بومبر" رویف ہے ایک اور فوال جین" بور کھا" رویف ہے۔ ای طرح" ط" کا استعال کثرت ہے لتا ہے۔ سامتعال آبرو کے دور پی ای کم واپش فتم ہو کہا تھا لیکن معلوم ہوتا ہے کے شیر ادگان اور سلاطین کی زبان براب می چڑھا ہواتھا مثلاً: راجدت سب كف كل اس ك السور ش كيل راته(رات) اس قدر توجها كد ميرا خوى سے دامن بجر كما (L5)45 ديكين كي يو كمال كمال آكسيل (2828) 242 جن ش يد شوشا ل جول، بي الصيلا ئيال جول المحملانيان (اچيلائيان) 10 باجد كد جى سه كام كل اله(ات)

بینجمیا تایں (زچیان کال) جی شی بے شوان میں بہ بینجمیا تایں میں والمبرا شیک میں کا میں گئے انگیاں دیاں انگیاں دیاں کی انگریاں کے انگریاں کی گئے کہ مان سکو ب کی انگریاں کی گئی کہ میں کسی کے کہ مان سکو ب کی انسرش دل اللہ تھے کہ ان کمی گئی تیر بھی تکار کرم جسے کے لی شمل کے بین

حواشي:

() "ارگذشته کننده با مندان هم است و میشود با برای برای برای با میگیری آن با دوده کسیده و ۱۳۳۱، این از کشته کشتید کشتی با در میشود برای با در میشود با برای با میشود با برای با میشود با برای با برای با برای این با برای با و با میشود با برای با برا

() بلسن ہے فار مصطفے خال الیفنہ ہر تبدالب می خال فائن ہی ۱۳۳۳ ہیس تر فی اوب لاء (۱۸) کلیات پشتم اور سلیمیان الکور مرتبہ ڈ اکثر شاہ میدالسلام بالعنو ۱۹۸۴ء

مير زامح تقى خال بهوس: حالات ومطالعهُ شاعرى

ين بريد الأن المدينة المستويدة المدينة المستويدة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدي من المدينة ال

ر براه بود به ما باید به کار به ما که در اداره به دون به طویقی به می سود کرس که در در با به می ناوند کند.

به می ناوند به می

irta المنظمة من الإسلام المنظمة والمنظمة في المنظمة too pol-waste

دراید برای سرمه افاظ دیگری آن برای می در این برای می در برای گورسلمان بول کی در استان برای کارد مسلمان بول کے مستولی نے ایسی دولی سے بدائر انسان کار است دورال میذب او انتقاقی بجارت سے درگانی ایجان بروی میر میرکار سازمان بود از انداز انداز انداز برای ایسی برای با برای برای بازد برای انداز برای میداند. ادارال میرکار انواز انتقالی با برای میان می انتقالی کار میشان می درگزید انتقالی از انتقالی کار انتقالی میرکاری

الاستان میں اور اور اور استان کے سران مال کو میں کے مطاب بدرس میں صوبات و استان ہو ہے۔ جوز استان اور استان کا میں کہ اور حقول انتخاب ہے۔ آج مؤر اطاق مؤتر کا ای مؤثر کا اور انتظام اور کم وور کا اور طرق و خوطر کی مشاع امران کے اعتمام اور کرک کی وجہ سے معاش سے شام کرے والحز اس کا نظر ہے۔ کے بالے تھے۔ اور طرق و خوطر کی مشاع اور کا سے انتخاب اور کسے کی وجہ سے معاش سے شام کرے والے استان کے نظر ہے تھا کہ اور انتخاب

ار اعراقی او فیرانی منافز این کمی انتخاب کا سازه کر منافز کا بست منافز حدث باز سواره کا برای کا برخت بند بیشت ش شام منح این بیشته کاران منافز این از در این منافز کا برای به بزند شده بیشته می کند بیشتی سک این میان سند که انتخاب و این اداره است منافز کا منافز کا برای با بدر یک شوی از کار دستویز استدام ب

در به به در استان با می استان با در استان

مان مان مان

ب كدائى دركى تيرب سلطنت اب شاوحن

وصل كا دن ب و لے تھوں على ميرب سامنے

تکت تکت بو کیا طوفان ش آ کر جہاز

و کھ کر وشع قوالیا ٹی جیری، بولا ہے گل

ے تووہ والمن بیا محضر دیکھ کر خوں کا ترے

محرے محرے دل ہوا جاتاہے پہلوش ہوں

خاه ده تيد ركيس خاه ده آزاد كري

م ع كرجا كاليرول كالرف ت رصا

الدكو ورے نہيں ماد صالحے جموعے

یکے شعور ان کو ہو تو زمزمہ سخان چرن

W & JEH J. JA J VES J.

ہے۔ آئے سائی وہ دخوس کو انتقادہ اس کا کہ ہے۔ اوراست ان دور کے انسان کو منز کر تا ہے اور دور کی سائی ہی انتخر اپنے دورے کا کہا کہا تا ہی ہے۔ جہ کہ جمارے خواصو ان وہ کی دوران کا دوران کی دوران کے دران ہے۔ یہ کے کہ زائے تک بھر کے خواص انتقادہ اس ایک ایک سے سے انتخار کے جس سے اس وروان کا کہ دران انسان کہا تھا کہ اس کے ان کا میں فقر میر منتج ہو سے دوران انسان کے سائی سے اسٹ کھی آئے میں کا میں انسان کی آئے کا میں سے ان کا کہ اوران کھی ہوئے

الاستان ما برای سیدس با می استان می استان به این می استان می استان می استان می استان می این می این می این می ا مرز آنی بودن سرای می سید می استان می این می استان می این می استان می سید می استان می استان می استان می این می این بازید برای می می می می می می این می

جوں کی شام کی شہائی کر خود دوہا آیا اشارات کا دورائی آیا ہے۔ تکام کرتے ہیں کی ایسے انداز کا دورائی ایش دی ہیں جی جائے دورائی ترین کا ایک کرتے کا دید بات اساس ادارائی کا کری اگر بارک کا بھی دورامائی کردی کی شدھ سے آتا ہے کہ ان کا کری میں کرتے ہیں مطالع نے فران کھیں کہ سے مسال کا کردی ہیں کہ اس کردی ساتھ رہ کا کردی ہیں۔

ہم کو طاقت نہ رہی آئی کے فریاد کریں تیر ہے چھوٹے آؤ ہم پھر جس آپاد کریں اس پھی ہے کی بیری خاک کو پہاد کریں طرق علی عالمہ کے ایچا گئے امتاد کریں کمی طرق عالمہ ہے گئے بہیداد کریں

الله على طرق اوى كالمسل اجر بادراى ليح شرواب دورش موى كاحتوات كاراز بيشيده ب

المراقعيد المساوم

زنهار يه زبال فيص روم و عراق شي ب ے جدا ہے ایجہ ادارا تو اے اول اوی کےا اعدادش بیاشارے اسے واضح اور معاشرے کی روح کا کرب ان ش ال طرح بورت ب کہ مداس دور کے فرد کے قرعمان بن کروٹر کے قلس (کیتھارس) کا در بعد بن جاتے ہیں۔ قدم کے ذریعے فرد کے جذبات كاتركية للس بوس كى شاعرى كى اجم وينيادى خصوصيت بيدسياى ،معاشرتى ومعاشى تياي ب يدا بون والى صورت مال كالا ظهارى معاشر عادر قروك ميذيات كى تريدانى كرسكا القاادراس دورش بورى كاشاعرى كي كان

كرتى بيدية والمعاداور كمية بلياتا كراس اللف ركد ين كايورى فرح الداز وبوسك مال و پر جمز سے جب سیج گفتس میں میرے ے ستم حب مجھے صاد نے آزاد کیا دین صد دین که ده رنگ مکتال ندر با جمر کے لالہ وکل باہ خزاں کے باتھوں اک عمرے ہے کوشند زعدال وطن اپنا ند كوه ند صحرا ند وإيال والن اينا كيا ون عليه جو تفاصحن كلستان وطن اينا مرعان قلس كيتے بيل صياد سے روكر يم و عل كرد ك ادر قاظ جاتاريا لكش إع رفتال كا سلله جانا ريا احوال عيدتداغون كالب يرس تك اے سی اجل بہر فدا ان کی قبر لے كزشة صحبتوں كو بكر ولانا إو كيا حاصل النس يرير برك كل ركف عاس ميادكيا ماصل می طرح جادے قلس کو تھوز کر دہ مرغ اسر جس نے اپنی عرکھوئی الفت صیاد میں اك زرع كا والعدي عند بن مرت بن ون عمر کے اپنے بھی کیا خوب گزرتے ہیں محثورول كويش مس طرح سے ويال ويكمول مجى اس بىتى يى مسكن تقا يرى زادول كا السوس وروام میں وواب کے برس میں جو الکے بری زمزمہ خان کی تھے ال سب ے زالی مرے میاد کی ریس جس والت مولى آمركل نوسية بي وبال

طاقت ند موسلتے كى اور سائے منزل مو ے دہ وطن آوارہ افسوں کی جاجس عل الل كرك كو ب الل الله كل كالل الله كالله No 19 70 30 18 18 20 18 18 18 ان اشعار مين سنخ لنس ، صاد، مرخ اسير، لالدوكل، يا فزال، رنگ گلستان، كوشنه زندان، ورود يوار، ويوانه وجشيار، منول ودراني ويراني وكركس محرا مخزار كورفريال وب جرة الارحرسار يكنايات واشارات رواتي جريكن ساحاس وادراک کے ساتھ اپنے ایمر چھے ہوئے سائی شور، سیا ی ایتری، معاثی بدمالی اور بدلے ہوئے مطرک اعبارے مغیرم و معی کوئی وسعت و سے کر اسے سوز وگھاڑ لیے ہوئے طرز سے براثر بنار ہے جیں۔ یکی اس دور شری ہوئی ک شاعری کی مقبولیت د کامیانی کاراز ہے۔

ان سب المعاد كرملا له سے جودرت كي جاتيك جي سيديات بھي سائے آئى بكر سادكى اعمار بوت کا عام طرز اوا ہے۔ ان کے بال فارسیت وقاری تراکیے کم جیں اور جوجی وہ طرز اواسے بم جان ہوکر تی جی ۔ غزلول مين صاف و باسمين شعر عام خور بريطة مين في اخبار ، و يند كود شاق شاعر جين يهيد كانفتار شائلتي درداني اور

PYP pro-marks

لا رکابور بر خار که است دشت بخوا این عرب ند کا تصفی کم فلی بر پر تیم به این عرب ند کا تصفی کم فلی بر پر تیم به چرا کا می موزان کا برای کا برای کا برای کا برای باست فران بدوسد المسمورات البیاس این کم کرک چرا کا می موزار کر برای کرک می این کم کم لسام موانات برد انتقال دوست و کوف و فرو کرد و این امان کوک کرد تصویمان اداره البرد کوک کلی سام کرد با یک معلق کرد کا دوسان کا موانات کشور کا دوسان کرد کرد و انتقال می کامل کار بستان کامل کار

وی کی بازی کشتان به می ادور و میستان با این کستاند کار کمیکند ان برایشد براه با اگر شد و دو . روه بی بادی کان دو مهم که بیشتری به بیشان میشود بیشتریت بیشان میش بیش بدا سازی شال ب. ب. به بیشتر کامش این کمیشتری برای کامن می به بیشتری میشود که بیشتری کام کام میشود کی بداری شده می میکند که می می میشتر کامون کرداری شده کلی میستان بیشتری بیشتری می میکند که میشود کی بداری میکند که میکند که میکند که میکند ک

" ولن" کا فلٹ ہوں کے بار بخلف سی والموس کے مالی مقامت کے طور پر اور بارا تا ہے کہیں ولئ میاے ہو بمارے کا تام ہے کئی کوشن و تھال ہ ولئ من باتا ہے کئیں حج مالی کا تام ولئ ہے اور کیں ولئ فر برت بھی بارا تا ہے اور ہی چین کر باتا ہے۔ مول کے بال ولئ منتوعت سے نہ ہے۔

الدول على المساولة المستوارية المستوارية المستوارية المستوارة الم

ر میں اور سال میں کیا ہے والے کو انتخابی کی کو کو گئی کی ہی معام میراند کا بھاری ہے ماہ میراند کا بھاری ہیں ہ ویں روز سال کا مال اللہ میں اس طریع ہیں اس کیا ہے والا کا ایک میں میں کہ بال جوافر کا فق اللہ اللہ کا اللہ الل ویا کہ چاہر بیروز ہیں کہ اللہ کی جائیں کہ اللہ کہ اللہ کی اللہ ویا کہ چاہر بیروز ہیں کہ اللہ کی اللہ کی اللہ کا اللہ کا اللہ کی اللہ کی

اقیازی خصوصت ب- بوال نے فراول کے ملاوور ہا میات ، منسات اور الصائد کھی لکھے ۔ ایک " شیرا شوب" بھی

ا المستان من المستان المستان

ان سکے دیمان میں موجود ہے۔ جوں نے بھر مصفی ، میر شن اور خودا فیل فزل پر مجی ''خلسات'' کلیے ہیں جن سے مطالب سے جول کی اور اللان کی کمیز بیر قرق بیتی ہے۔ ویان مول میں قبط کی خداد داں ہے۔ استقبال نہ بان میں جول کے بان چھم کا تھی آتا ہے آتا ہے۔

(٣) و فى كازبان دهادر وكاستنال اورش دائے اللہ بديور قد يم طريقة: (الله) الله عن درق چرو كالحل كوش آيا مصرواس سے جنوب كى جب تصوير لائے جن

 (ب) گرست ری بودی فر گذاشدی کی 60 الغا کے باقد عی فحد کو دما کردن کی متحق المنافعات میں این بروز کا کا سال کے برک میکن کی بھی اندر شوس کمائیاں (۲) جست کا کیک بیٹر کارائی معاملت کی میرسس اندروا چھرے بیرین میں میں میان کے بدران کی بدران کے بدران کی بروز کی بدران کے بدران کی بدر

(۵) کی شهری آن اکوروف کردیا: شب جری شم ش آر دنداری کی تها گئی آسال په جار کی (۲) کی شهری کی ایرکوروف کردیا ہے۔

کو اور سے نہ کیواں کے سار جانے کی بات مر قرب کا اور نیز فیس آنے کی ا زبان کے ان معمولی سے احقاقات کے مطاوع ہوگی زبان عام طور پر دی ہے جرآج پر اور کھی جاتی

۔ ۱۳۶۰ سال کے معالی کا سام معالی کا سام کا معالی کا معالی کا معالی کا معالی کا معالی کا اور وہ کیا جس کا تھی۔ وہاں کے ماحول کے معالی کا معالی کا کا کا مام کا کا مام کا تا مجالی کا انسان کی اور وہ کیا جس کا تھی۔ اٹھی امید کا شیخ الم کیا ۔ ای کے لیے ان کا کام آم کا مجالی کا ارتباط

کی گی در حرار مرکفت ایر از مستوی می داد می در این به ما آن می این به ما آن می این این این این این این این این م می این می داد می در این می داد می در این می داد در این می داد این می می داد این می می داد این می ۱۳۹۴ میزاد در بدور سیاد میرا غال کا دو در عمومت ۱۳۱۲ هدیست که با به مشوی ۱۳۲۳ هداد و ارتباقات تخش کیم مال آهنیف ۱۳۲۴ هدار در میان تکمی

گل دور ما الا بری مکن رسد الله فی سیک بار نزانج اور فی " اللی خون " کا فیساس الا بری میکند می سیده به ایک این اقتساسی می شده ایران کی ما اواما این سید بری می اقتصاف کی میکند می می میکند می میکند می میکند از این می میکند اور این کسی بلید برا میزوید سید میکند میران از مقدم کے میکند بیان میشن کاروار داران الا میکند این این میکند کار از میدا که میکند این این میلید میکند ایران این میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار از میکند کار از میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار میکند کار میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار از میکند کار از میکند کار از میکند کار میکند کار از میکند کار از میکند کار می

ہوں نے اس مشخو کا دل لگا کر ہیا کی تنت سے تصفیف کیا ہے۔ اس تصاد مشخوی کی صورت وسیند کی ہیا گا رواجت اور سے ساسنے مجار اس رواجت میں اینا مقام بدا کرنے کے لیے انھوں نے ووسس بکار کیا چرافیق سے وو

آگ بی بہت بحس آثر اس کے کا کر کیے ہیں گور افزاز ہے کئیں کا فیافہ نشور وں دل ہے ہے زائد آرے جو بیان کہ اگر ہے ہیں چکے جہودتا دارجے میں محق کا اس کر کھیٹھ تھا۔ اس افسہ ہے کی فریافٹ تھا

یے یار ہے سخت ہے قرار کا رکھائی سے کیا ہے اتھاری مودوں کی کرکسے فیدروال دشتہ شائع کے قار پرووں چھرے اس مشال شائع کا اداروں انتشار اس انتشار اس انتشار اس انتظار اس انتشار اس انتظار اس انتسار کا انتہا ہے کا سے نام شام

المواد كالمحافظة المساولة المواد الم

ہوٹوں پر پان کا منگ دائے یا اس ہے۔ تبذی اطبارا کا پر جدو تائی دہ ہے۔ ماری شوی شما تھرآ تاہیں۔ میکن وہ گیر ہے پر برمنٹر کا عام گیر ہے اور من شمار کر ہو تھر کور برندی کا کی بن کے بیس۔ گیر کے زاد نے نظر ہے کئی پے شوی کر ایجوان اور نگران کی شوی از کہ کور کر ان ایسے دکتی ہے۔

ل التواقع على الموقع الما الموقع الما الموقع الموقع على الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع مس مكن الموقع ا

ه المنظمة المستحق المنظمة الم

لب بال حدود المسترق المسترق ما 10 سام 10 ** مى كان مي 10 سام ** المسترق مي المسام 10 سام 10

ا يك دن تخف برسوار شخراده كل ميركرت كرت ادهرة كلا ادرة وديكاك آ دازى كراية ويوال كود إلى يعيم

ور فادس المدار جدودون پر این کود باس سے نکال لائے۔ پر ایس فے اپنی واسٹائی اور عرشور کی ایک کائے کے منص سے تھے والے اف کولا کی نے ان دوفوں کی روشی عمال کردی۔ فوٹس او کران پر بیاں نے صویر پر کی کے حسن و برال کا اس طرح ترکز کیا كرين كركل كى حالت فيريونكي - يريول في شفواد بي كل كر شام يرم طرب بي طاقات بوكي - يرم بي تفرادہ ب تاب و ب دم بیفا تھا۔ صوبر نے گل ہے ہے تھا کدو کس پر عاش ہے؟ کل نے اے آئے: دیا۔ ویکھا تھ ا الا الا المراقع الله الله وور مر ير حال الا كالداري كوجد الوق وقت كل فش كما كركري مور في اس کام زانو پر دکانیا بچود پر بعد صویر نے آئیسیں کھول ویں۔اسے جس صویر کی ماں شر مری بھی وال آ پچھی اور صویر وكل كواس حالت يمن و يكركر فضب ناك بوكل يحم ويا كداسة آك شن ذال دويشفراد وكل في ايم المعلم يز حاادر آ گ گزاری کی ۔ گل تخت برج فرو وال سے اپنے ملک آیا اور دیووں کی فوج نے کرٹ بری برحمل آور موا اور تیمرے تير عدر يرى كوبلاك كرويا . بنك ين في يركل شير عن والل بوا . ملك كا بندوبت كيا اور صوير عدادك است مل والمن كمار

چھر سے بعد ایک اور جیب وفریب واقعہ چی آیا۔ ایک ون کل استے اسطیل جی گیا تو و بکھا کراس کے کوڑے بہت ڈیلے ہوئے ہیں۔ دریافت کرنے برمعلوم ہوا کہ بیگوڑے رات کوسو پر لے جاتی ہے اوسی ہوتے وایل ان ساس لیدوز کے لیے سال مور سے والے ہو کے ہیں۔ ال اس مان کی جوئی مطرح کرنے کے لیے الل مات جي كرييند بالفيك باروي عسورة في ادر كوز عدار بالي كل الى ال يجعيد وليد المعلى كال الى ال كالماقة الله بلخ يط صورا يك جد يكل الد كود عدار كرد يوسليد عدام كنار يوكى و يركز كل ووفون ير جینا۔ بیسٹیدئے اسے زین برگرا دیااور جماتی بریخ دکراسے ان کرنے می والاتھا کروفاوار کے نے جمعیت کرو ہوکا گااتی شدت سے دبایا کردانت ملقوم کے پارہو گئے ۔ای مالت میں شیرادے نے دیو ای جراب جاک کردیا معن برکو وي مشيس بدسواكي ولى على المالك بغره الدكرايا اور بروكركاس عن قدر ويافي شام موري مارياقي-وفاداركة كاس في تحت يراضا ياور جب ان كامول عن قارع جواتوا ينه مال باب كم ملك والبرس كيا-

لكا ريخ وه خرو انس و جال سدا بیش وشرت تھیں ، روز شادیاں لقتے كا مقبار سے كى مشوى كل وسو برولي ب باس على بور نے واقعات وكيفيات كو وازن وربلا ك ما الدين كياب، وو قع كوا بسترة بسترة على وهات إن اور الف كيفيات وي جروفواق رتبالي وجدالي ك يُدا ثريان اورت منام روات اور باغ وراغ مى يراثر الدازي وثن كرت يس كيس واقعات كينيات كالدرطول كرجات ين اوركين كيليات والقات يل كرايك جان موجاتى بين الفتول كاجتاة اياب كدان عد شعريت ين اضاف اوتا بـ الداراب اناع الدب جو كل كوبيداركرويتاب الم مشوى كالقليك ير" موالهيان" كالر" ليل مجول" نے زیادہ بے بحرالیمان میں زور تھے پرتھی ہے بلکے شاعراند حسن وان پر ہے۔ ای لیے مرحس مناظر وكيفيات ك بيان يربيت تودية بين كاكمشوى كاشاع اندار فيرسموني خور يردها يا باسك رتيس في الشوى والبذير اليم بكي طريق بيان اعتبار كياب- موى في مى اى طريقه بيان كوس طرح ابناياب كداس رواني ووالي ك ما الله يزها باسكا ب- تصد ك ما الدما الدور، يكسال طور يرشاع ري يكي، وبتاب ادراس طرح بياق وريّ الرّ ا مركان ما تا يا يا يا مراس كاس مشوى كى أيك بيت دوسرى بيت يديدت يدري عن اور اين ما تا ايمان مراسات م برنامهر بدوسه بندم من کسل سے نی از بدوجات ہے۔ اس عنوی شریکے ہے۔ بیٹ پائے پر دوان دوان کھٹے سے نافیان اس کے ایک النظام کی جائد بھر اور دور کھٹے جائے ہے۔ دوجات بھر موارد اور اس میں اس کے ایک موسد سے بھو کر کوٹ ہے۔ وہند جو موال کی ان کا جائے ہے۔ بیٹ کے بھر کران اور ایر اور اس کے دول میں کہائے کہ موسد سے بھو کر کوٹ کے وہند ہے۔ وہند جو موال کی ان کا جائے ہ

حواشی:

را تا مریش المضعط مداندان معتملی معرجیته وادی امدادمی به سنت ۱۳۳۳، انجس ترقی ار دوادر نکسیه ۱۹۳۱ و ۱۶ تا توقی صحرتید نریدان داران معدارت خدال تا سر معرجیه ششکی خواب بری ۱۳۶۶ بخش ترقی ارسه ۱۹ اور ۱۹ در ۱۹ و ۱۹ ۱۶ بریزش انتصاده مخولت از ۱۴ بر ۱۴

(۳) بهارستان ناز بکیرنسیخ الدین رخی بس ۱۲۹ بخلس ترقی اوپ ۱۱ بور ۱۹۹۵ (۵) اینتایس ۱۱۲

(٢) رياض المصحاء بحوله بالا يس ١٧٤

کی حائے گی۔

(ے) تکرکا خطواء انان طوقان موجد قانش جدانوں میں اور دوس اے بیٹرین 19 درسطنی نوابد نے مال والات ۱۹۸۳ ہے وکٹے نے انواز مکانوطات اردیس کا حصر کر کی آوروہ ہوا۔ انان مدہ 19 درکائیں کے سیسی کیا ہے اور اکوا کم میدری کا خیری نے ۱۹۸۵ شخص کیا کہ اور کیکھے : تحقیقات میدول اس کا ماہم کا ماہم 19۸۲ء) ۱۸ انڈر کا عمر الحراف الاس کا رسال

[٩] مَدْ كُرةَ شَعْرا تُولَد بِالله وَأَلِيقِ صَفِينَ اور و

(* ا) لکھنڈ کے پائد تا مورشا فر دؤا کٹرسیدسلیمان جسین جی 4 ایکھنڈ ۴ 1944ء [الا امریض العصلی دجولہ بالا ہیں؟

(۱۳) و د تذکر سے جامد ۱۳ از مشکل و شورش مرجه کلیم الدین احمد بس ۳۳۸، پیشه ۱۹۳۳، (۱۳) عمد کنتیجه ماهنم الدوله سرورس ۸۴۳، و بلی یا نیوز کی و با ۱۹۲۸،

اسما باريش الفصحاء بحوله بالايس ٢٩٦

(12) بخش سيد مار رفد اس مصطفهٔ خال شيفته مربيه کلب خال خال ای کن من ۱۳۰۸ بر بخس تر قی اور به او دوستاند ۱۹ را (۲۷) بخش بینینسه بهار امفر الله خال خود مخلی مربیه به اکم توان بر ۱۳۸۸ به می تر قی ارود پاکستان کرا پی ۱۹۷۵ و [۱۲] بخشی جا نزد بخشوطات ار دوستشق خال بر ۲۸ می ۱۸ می ۱۸ روز ۱۵ می ۱۹

[18] تَذَكَّر وسرا يَاتِّشُ جُسِ بَكَسَوى مِن الله والله الله استرالا موره ١٩٠٠. [19] تذكّر وتنن شعرار نسارخ بس ١٩٠٠ مطبع للكثر لكعيز أنسية م ١٨٤١ و

١٠٠١ الفائد المالاه

(٣١) طبقات بني (تلمي) فلام كي الدين جنلا وهن جيرهي جن ٣٧٧م بخلوط بركن بنكس لقل مموك ا اكز جميل جالي _

والمارية مشوى كلى بارواكر اكبرايدى كاشيرى في استامشون "كيات بوس اورشوى كل ومورد مين شائع كى ب جس كامش عدوة العلماء لكسنة كواللي نيخ (مخلوط فيرا) بين عبد اورجود العليات مدرى" از واكر اكبر ميدى

کاشیری جمی ۱۹۵۸ میشوند ۱۹۸۳ میش شام ۱۹۸۳ میش شامل ہے۔ (ع نے ع) (۲۳ مارود شفوی شانی بحد میں اوا انواکیان چند برس ۱۳۷۱ میشمین تر آلی ارود بیندگی کر سه ۱۹۷۹ م

يبلاباب

طالب على خال عيشى: حالات ورنگ شاعرى

کے دیوان میں سے دیاہیے(۱۳۶۳ھ) ایس مود معرات باتے ہے۔ "اگر چہ عاصی بھماز کروہ سادہ کویاں پودیکن پدینش مجت پزرگان ورکن فاری مہارے کی

داشت......درگان باے مشاعر دازروے ایں صاحبان......گینته ند کتیر بکنه توزیعت اس و نوان ششمررا کش بریز در زارتان گفت..... ۴۱۱

ر المسابق على المورك (190 م سابق عن المسابق) على بالمركز كل الموركي كال وكاركي كي مشارك على الموركي المسابق المسابق المواقع الموركية والمعدار في الموركة وا على بالمركز كل المواقع الموركة عندي ميركي المراقع الموركة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المو

وبال ملك معتوسل تقد

ھال بیان فارقائی تاریخی ایرون ای ایرون ای که چی ایرون النت سال وقاستو او تأسخ

معاونہ خان ناصریے مرزاخانی فروانوکی فان سے حالے سے تکھاہے کہ ''مرزاقیل کے موٹن المونہ میں ٹنج تا کے اوریم واسطے جارے کے گئا۔ احتسار کیا کہ کروزا معاضیہ کا حاکم مقام کی تھی کو وروانواریڈ علی مجاریا ہے۔ فردا کر خالب کُلُکا ''رک کا

نھیٹی اورود وہ کان دوران پاؤنوں کے اوران کام ساتھ میں اس بیشان کی نے کامل ہے کو گئی گے۔ ویان فاق میں کمیرنے پسر فاؤا اوران وہ کار کاروان کار بھاری کاروان کی میں کمیرنے کاروان کاران کھر کے بھیے۔ 2 اور طور زید نیشیز ۱ میں 1 مار 1 کاروان کاروان کی گھیلی واٹی وہ تھا کے ان کاروان کاروان کاروان کی میں کاروان ک سے اس کے مالی فائر کا چاہلی کا میں کہ سے کہتا ہے کہ اس کاروان کے اس کاروان کاروان کی اس کاروان کاروان کے انداز

" إن الحوى اب يخي ور من"

(۱۹۳۷) ایک اورفعاد نازی فوقات کے کیا مصرے میں کہا ہے کہ'' حیف اے والے فکت کر بااے دائے'' (۱۳۳۰ ء) 5 کا داد داد اور بی جھورا کا سینتی اوال ہے گئی کا آنا کا شاعل ہے این کی آخر اور ایسیسال و فرقان

د الاین و با برای مواهد مستقیق این مواهد المستقیق این مواهد با برای با بیشته استفاده کمیسید اور اداره این المد فرامه پیروزاده کی بادار دهم الکشد بیزو دیگشده الرامه داره امید براه این در با این مواهد که بیزود که در بیشتر ا بیده مواهد این داده در می استفاده این مواهد از میشان از این از ۱۳۳۳ به این و این داد این داد این می این از این شنا (۱۱ می این داده کردن این مواهد که این داد ساورت کی قابل ۱۳۳۱ به این و این داد این داد این می این داد این در

یبان میں سادیور اور اس سال ہے۔ نے نلم حاصل کیاہ و پریٹان حال ہے۔

ميان كي ايد اوراليف مروج اهال ب- محرصين آزاد فظفي ساب مثوى تاياب- اس كالارتى

ام " بونا ئے بدواڈ ہے تھی ہے۔ استادہ باتھ ہونے ہیں۔ " مرد چاہائی انتہیں مائیس کس کا سی قائدی انتور مرد مراحت ما کہ بر اعلی اللہ اور اور اس ان بی جانبی ہے عدالا ہو جانبی میں انتہا کی زرائی میں شعر استانی میں کا درد دوکام میں کی آیا ہے۔ " سروج اعالیٰ کے دوسے جی بہلے ہے میں آت قائدی کی فرائی تھائی میں میں میں انتہاں میں انتہاں میں انتہاں کا بھائے ہے میں اس کا ادارہ انتہاں کہ انتہاں کا

profession with the شعرا كا كلام بي حس على الربيل، ورياء محرم، وفاء وحشت، الحيء تاح ، الدوه مثر، ووق، مسرور، آتش، رال زكاء عاقل، السورة تيس مصحفي، مروضيم، شائل وغيره كي غوليس شاق جن- اي زيين بين مصحفي كي ياغي غوليس بعي

''مروز باخال' بین شال جهاد ۱۳۱۶ طالب بنی بیتی "اوی تشمین دیمه و معاش فضی" ۱۳۴۶ بیتے مصفحتی نے اُمیس "جوان صلاحیت شعار اور بالنعل غرداستاد وفت" (عهم) نكساب شيفتات " فكرشايت آفرين أنكمش ولاً ويزودل نشين" كالغاظ ب إدكيا ب ١٥١٦ صاحب " كلفن كيث بيار" في " كلية دان فوق بيال بنن عني ميدا زمضاين و معانى ير يخ " [١٦] كالقاظ

منسوب کیدیں۔مغیربلگرال نے لکھا ہے کہ" یکی ٹائغ کے مقلد نے" (عالیقی کے تفاقات اپنے ہم صروب سے دومتان د مخاصان ہے جن میں مستحق ، تاتج ، محد صاوق اخر وغیرہ کے علاوہ آ تش مجی شامل تھے۔ ایک مقطع میں آ تش کے

الك معرع يركره لكاتى ي: الب زماند بي فيتى جول آتل ب

كدسيدى بات وكلية جي آشا الني ميتى أمك قادرالكام شاعر من مشمى نے أحين" استاده ت: " لكھا ہے يعينى كى تاريخى ايب يدب ك انھوں نے تو کی نامج کے رمک شن وزیان کو تھول کرے ندصرف خوداس رمگ میں شاعری کی بلک اس رمگ کو متحول ہنانے ہیں بھی واٹی واٹی رہے۔ اب تک جرائے وافقا کے رنگ شاہری مقول تے لیکن وائح ، آگئ ادر میشی کے در راثر "معلی بندی" کا رجحان مقبول ہوئے لگا بیشی کے بال سخی بندی میں انتہا پی قبیل ہے۔ وہ اداش سخی ہیں صدور پہ تعل الیس کرتے ای لیان کے شعرابیام کا تناو بوکر معاقیس ہے ۔ بیٹائی کی شاعری کی شایاں قصوصت ہے مشابیہ چند

ال برار نگ جوانی قناع زندان شن ندانا لوئى يابتد جو نصل بهاران ين نداقا م بن موكر وه تحد كا روزن محما جس نے رکھام سے اس بین موزاں پر ہاتھ رق بھی لاوے بھی میرا نہ فڑس زیریا طرقه بإزار جهال ش عنس نامتيول بول بھے کو بکسال ہے چمن کیا شانۂ صاد کیا ول كرفته بول كرول كا بوك يش آ زادكيا فرصت چیونس جی کرے انساں کیا کیا نگر احباب وتم روزی و اصلاح معاد

يم كو آغاز شاملين شد اتمام اينا حبت آسايد قدرت يس ب مردفة كاد قراش ناش عم خيد كا المال موا ص درد کا وہ طلب گار ہوں کہ دل کومرے المدينة والكركى دانند وه ويراند الا الله ترب سواعد والع كا مالن جس ما لگا کے بارھنوں کا دھڑ کئے ول گلستان ہیں شيم منع شعثدي سائس بحرتى يون ي آ نكل بيسحواهي مقام ايتاب في منزل مكستان مين جہاں دل لگ کما تھے۔ جہاں ہے دل افغال شے موج اگر يرق بوادراك كا دريا بوطائ كال عشق كرے جس كے سارے عيور

ان اشعار کو برآت وافتا کی شامری کے مائے رکھا جائے تو بیصوں ہوگا کہ پر مختلف تھم کی شامری ہے۔ بیراں شامر اليد متى الاش كرديات بواس سے يميل كى شاعرى يمن فيل شقة ، يهان اسلوب، تبداد طرز يمى بدل ريا ہے۔ فادى القاظ اورقاری تراکیب و بتدشین طرز اوایر ماوی آ رق جین بے شعر کا آ بنگ بلند کچھیش آیک مرواند بن ساجیدا

جار المصديد المدار المساور الم والماسية على مساور المساور الم

همه کنیده این وی سبب ۱۰۰ شرکاس کارش ام کرانگر کیده جریت این عنوان می ۱۰۰ شود ان کارد بر بست سواط به این می ۱۰ مو طلاح بد بر اکست ناد مرس سواط به این موجود به این مود این عنوان می این این می برد کنیده برد کیده که این مواد برد این برد این این برد این برد برد بدر برد برد برد برد چهاری اوی است می باشد به دادگاری می می کاری که این اداری از میدا کهاری این که در این که در این برد برد برد کرد که که که که این این این شرک می که در این که در

کی چھ مٹالی درج کرتے ہیں تاک الحرب بیان کے بدائے رقد روپ کا اعداز و ہو تھے۔

ع المشراور الآر الكياداخ حرمان حرب المساق المدون المسلم الإراس المام المام سياء شهر الجراس إيدا

ع المانيال فاك مزا كان الشر فعدا دكا ع المانية الدان المنطقة إن ك الإيامي

ہ کی کرتی ہوئی ہے رہی جہ ہوں وہ تازک اعمادی محبوب شدی کتا ہوں وہ ع کرکمان ہادگی اس استعمال ہوئی دیگ کا استعمال ہوئی دیگ گل تر تاریخ بیہاں مسفر کا

ع وحوال بارق استهاج می مودیده ع دوخوا بخر بطید ن استل ش رو کیا

ع ہم چرہ خریر فروام سی دقد ان ع آسیں بوتی ہے کہ سرد دیستل مرفتک

الن آزاكيب پر فوريكي قويهات ماست آيت كى كريم صوت يا يم ترف الفاظ كار تربيب سنايك آبنك پيدا دوراب جس ش بيته شف كى دوالى بحى سبادرستار كيتا دولى كى تيجها بديد كار حواله إلا مثالول بس سنه يدود مسرح

ع فعق شام ساه شب اجرال بديدا

ع أشى الله بكرام الله

بیدار میران شرواند استان ساور در بیدار بیدار بیدار در دادار بیدا در دادار متاواند می استان به میداد بیداد بداد و هال آن الماکن کی نیستان که بیدار دادار بیدار بیدار بیدار در می می تاک سراندا تاکید بیای مداول از در می از در از در در در دادار در در در این ما در در در این می استان با در این از در در و تا به به سران می است

مین فی شام مناسب النظامی النجی اور این از کار میں ایک میں ایک میں ایک میں ایک ایک ایک ایک ایک میں ایک ایک میرا کے ساتھ میں کالار ایمال اور اور دوری اور میں کے ساتھ بدیا فوری از کار بیڈ بیٹ میش ایو کی بلکرے ساتھ دینے کر رو

عرق کال پہنٹم موز ان وغیرہ کا مینٹی کے ساتھ اپنی اٹنا حری بھی اوستے اور دوایت کو مشیوط بناتے ہیں۔ عالم یہ منتق بھی اس دور کے شعراء فاری کے مشہور زیارت کے مار صابحی کی مثال شام کی (مثال بذری) کو بھی

ارى دىداردوس مادروم عی ایک دوسری" حقیقت" کو" دلیل" کے طور یہ اس طرح ویش کرتا ہے کہ سامج یا 5ری اے طوائی دبی ہے قبول ار این ب فريك فائع كالعراك بال عن على على فيل فيل إلى ورفك أن عام طور يدال بي الحق ك يدو وراهم

ياك طينت عند يخص نازك كوكزيم

الدية مقصود الم ميتى القيل كا نام ب 11 8 3 8 44 6 28 K

طینت یو کو نہ مرشد کال سے سود جوتگ دل جي فين كان جي اثر كهان

يقى ئے آيك شعر على خوداس كانام" موز وسال" بتايا ي:

رخم برمکل کے اثر ہونا فیس مبتاب کا تعش ياع ماجيال علقه مجد محراب كا قلره صدف شي بند بوا ت كر بوا

ال د ع د عرف الله على الله الله

الا محدائ فقد كى منى ي دركبان میشی کی شاعری کا لبرشائستہ ہادو معرمام طور بر چست ہیں۔ انتھوں کی ترسیب تحقیدے یاک ہے۔

قاری تراکیب بھی حسب مفرورت برز وشعر بن کراستهال عن آئی بین ۔ قافیے اور دونیف کے استعمال عی ایک سلنے کا احماس بوتاب يتعدون لي الخواول مين كراا المعارية كالى بوقى إن يشقى كم بال الكممار كااحماس بوتاب جس كى يكسال سفوان كساريد والان عي موجود يد كل بياحدال يون محاكم يعلى واست ويد شعر كبدر يون:

مال کے قس میں سونگل ہے کہ جاتن اور اور اور اور اور

میں نے قاری ش شاعری کی اور اورو سے زیادہ شعر کے۔ انھوں نے سندس جس بھی لکے اور تعبیدہ بر

ہی علی آ زمائی کی ۔ قاری علی کی مشویاں بھی تعییں جان کے قاری کلیات کی زینت بیں لیکن اورویس ان کی صرف ایک مشوی" موز وساز" کے نام ہے ہم کل کیلی ہے جو تقریبا تین موے کھوزیاد واشعار پر مشتمل ہے۔ پیشوی دوبار

" جَرود" [١٨] كام عدال اولي اوراك إداعة اصل معتوى" مود وماز [١٩] عوان عدال اولى -

ا سنے تو کرم واستال ب

افنات موز و ماز ميتني مثنوی" موزوساز" میں بیش نے ایک برہمن زادہ کا قصد کھاہے جوالی کوہے میں نا گاہ ایک حورش پر

مرمنا اورآ و تعینی اواس کے وقعے بولیا۔ پکھ در بعدوہ اس کے مال ہے ہے خبر اپنے کھر جس بڑی کی اور ساس کے در پر کرارہ میا۔اور نام ماہی ہوکرائے گرکو نام کیا۔اس کی حالت فیرتنی اورانسلراب و برقراری نے اسے نیم جال کردیا تھا۔ ای حالت میں جب پکھ عرصہ گذرا تو از خود تاج عشق حجیب کے دل میں بھی بیدا بورگی۔ اس کے بوال وجواس

جاتے رہادروہ می مشوش رہنے تھی۔ ایک ون ووارز ال ارزال کھر کے دروازے برآئی کرشاید وہال تیم ول کشاہو اورعقدہ کی طرح فم کا وا ہو۔ اوھر ہے۔ پیکن تھی اوھر پر ایمن زادہ ہی عمال زادیسترے اٹھا اور طواف کونے جا ال کے لے دہاں جا پڑھا۔ اس واقت وہ محل دہاں کھڑی تھی۔ دونوں کی آئیسیس حار ہوئی۔ اور العلائش ہوا ک افعال وقت کے ساته جب راز منتق قاش بوگيا اور حالت ، جنوان پيدا بوني تو ريمن زاده كويابه زنير كروياميا اوروه بكوهر مير بعداى

مالت مي مركيا- عاشق كرم نے كي خرجب اے في قودوائي كروانوں سے منت ابات سے اجازت سے كراس ك فتش يريكي اور منبط كيدوبال كمزى ات ويحتى راى اس كي آكاد الي قطر والحي ثيل يكار جب رامن زاد وكو جایا گیااور آگ کے شط می کا آس کے بیٹے می جی آگ میزک آخی اور ابنی ای آگ میں وہ اعر عی اعرب بلنے ۳۵۰۴ گل سائل کے وجود سے کوئی شعطی و قرار و آبالہ لکن ہوا چکن کا ^{ان} یا ہے سرتک اس کے سارے اصفا باش کر مشت شاک میں گئے

نیرنگ عش نے مکنا دونوں کو اک آگ شی جادیا جے اس کی حال کا کا

بداس فاحال فای دیکمه او درجم هاند بیان همی دیکمه او درجم هاند بیان همی

بھی ہواں مقصد کم کی خداری کا میں میں جھوٹی اس عمران چھوٹی کوشش اعداز سے بیان کیا گیا ہے۔ وکی دوسرے تھے عمل اس طرح ناجان گائی ماہ درصرے مصفوطے موس اور موقع علی عمران آخر علی دول کا کہا کہ موجائے ہیں۔ میں اس طور خلاقات سے اعمران کے بادر اس میں اصلی عمران بھی انکسر کا کہ کہ اس انتخاب میں کہ میں کہ اس کا کہ راہ کا دوسران کے ادر موجودی کا کم میں کا موروٹ موروٹ کی محصولی میں اور کا مناسک اس کا مارک کے اس کا میں کہ میں اس کا میں کہ اس ک

ر المناصرة مي تحريق كم المناصرة كم المناصرة على المناصرة على المناصرة المناصرة المناصرة المناصرة المناصرة المن من المناصرة من المناصرة من المناصرة المنا

> مرابي مود و مال ب عشق نيڭ ياد و در ب عشق ب شق اثر ادار ال ب عشق اثر ادار دال ال ب يه آگل عشق ب دول في امال كانك ب ان است ان ادار به قد امراد الرميده ماد الله كرت كان ادار كان الكام ورت عن ادار كان عشق ابه آثر بحر كان خر كان ان كان كر كان ا

یشی نے ماہ حدید آدادی اعتراب اسرائی کا تابیات کرنے ہے۔ در بیان کا بیسی کو بھی ان کیے ہے ہے۔ ان اور نے اور اور ان کے اور ان کی کا ماہ میں میں موجد ہے۔ آخری ہی اس موجد ہے کہ آئی اے آگے میں اماد اور ان کی کا رابع ہے تھی ان کی اس اسے اس کر ارسے ہی ۔ س الوال ہے کہ اسٹا انوال کا مشرک کئی کے سرائی اسٹان کی کے اسرائی میں موجد کے ان اور انسان کی کے اس اور انسان انسان کی کے اس اسرائی کا انسان مشرک کئی کے ساتھ کی کے اس اسرائی کی انسان کے انسان کی اور انسان کی اور انسان کی اور انسان کا انسان کی کے اس اس 720 pra-major

یسی کی شام کوری شارکای مام خود بر دوریا ہے اللانا بھاری دوری باتی کے اورائر عوالی کردیے باست چی بھڑگوں آ ہے ۔ میکن موسدے تشخیلی صادق افتر کے بال سامنے آئی ہے۔ وہ حرو کا الفاظ بھرافتر کے دیان دال بھر پھر کے بیس و بیان دوم تفریق کوری آئے کیکن دائے امیزات تھے ہوت کے جات کے انسان سے است

حواشي:

(۱) کلیانهٔ مصحفی در یان شخص مصحفی مرحبه و اکنونو را محن نقته ی می ۵۸ به ۱۹۹۶ تا آن ادب از ۱۹۹۳ و (۲) اینهٔ دستارهٔ مستان در اینا ما از در در در مناز در حصر به در مشخصهٔ شاید می اس رنگامید تر آن از در در در داد.

استاج خواقس معزئة زياء جلدا دل مدهادت خان عام برم ويششل خواجه برستاسي پنجش ترقی ادب الاجود ۴ ۵ م (س) جائز و تنظوهات الدود (جلدا دل) وشفق خواجه ۵۰ تا ۴۰ تا ۴۰ مرکزی اردو بود قرارا جود ۴۵ ما ۱۹

۵ با سن کا مواست به به از داری ایا مافر اتفاده ایجام کهاندهاری هندستید به یک به فراردود صدوی دوسال (۱۳۳۳) گذشته و یک میک میک عمره از حول زندگانی چاپ بستی و ویژا (۲۵ م موطر دوقوت است" . " کایاب شای کا تفارف از دارا کام نیوری کافروری می ۱۳ دانگلس" داخش اسلام آیاد به شار بیمارسه ۱۳۳۸ می

آغاز ف " از دَا كَثَرَ حِيدِ رَى كَاشْتِرى مِن ٢٣ أَجَلُلَ" وأقل " احلام آباد _شار فبرس ا ، بيار ١٣ ٣ ا ه [٣ برياض الصحاء مقام بداني مستحق من ١٣٣ ، مجمن ترقى اروداد رنگ آباد ١٣٣٠ ه

(۱۳) ریاس استخدا دخلام عدای سی بر ۱۳۱۰ ۱۰ (۲) وقتی معرک زیبا محله بالای ۱۳۹۷ (۲)

[٨] مَذَ كُرُوهِ فِينَات ثَنّ مِن المام كَى الدين منتق وجها ميزشي عن ١٦٥ مُنوريلن يَسَى نَقَلَ مُموكدةِ المؤثّن بالى بمراجَّى [٩] الحمايات ينتي كانقارت مجوله بالا من عمامه ١٨

(و الایتان اردوار کشتی آقی مخزون المجمون آتی اردو پاکستان کرایی ساس کی تقل سے لیے شار مشفق خوابید مدا ب پوشکر آلا او جانوا اردوار کشتی آقی مخزون المجمون آتی اردو پاکستان کرایی ساس کی تقل سے لیے شار مشفق خوابید مدا ب پوشکر گزار در در

۳۲ بروی اهان میشی (⁸⁸ی) با گفته طام کردگاخی محرام برا برای به بیمه از همی <u>شخ</u>استانده کیا ہے۔ ۱۳۳۶ بریم پختر سرورس ۱۳۳۲ دولی باغیر انداز ۱۳۹۷ د ۱۳ بر باش باخص درکول ادا بر ۱۳۳۲

(۱۳ پریاش انفعن و بخوله بالا من ۱۳۳۳ (۱۵ آبا گفتن سه خار ایشدند بن ۱۳۹۳ بخلس ترقی اوب الا به در ۱۹۵۳ و (۲ آباش بهطه بها راهم انفدخال فویشکل مدر بهذا اکثر اسلم ترفی برک ۱۳۲۰ و مجمن ترقی ارد و یاکستان ۱۹۷۰ و

[یما بالد تحقوطه درم شیر بگلرای می ۱۳۳۳ میگی از داداد را تدریار ۱۸۸۵ (۱۸ براهانس) میشون میکورد میشی میشی هم که می این این ساز می از در (پ با میکرموز بیشی مصطفاتی شایجهان آباد (۱۳ میراند اندر دیشی میکرماید شیران از اکتراکیان چدمی می ساید انجراکی ترقد ۱۳۹۸،

(۱۹) اردو کے مطفی دائیے بیٹر سرت موبائی میں ۴۹ مثلی رہا ہت رسمبر ۱۹۰۷ء (۲۰) متر وابران مثل دمیں بجر اوتی میں ۱۳۵۰ - ۲۰ اکر ایجی ۱۳۵۰ء

المرز الديد المروب المرس تبدیلی کاعمل و آغاز

د وسراياب

رائے جسونت سنگھ پروانہ: حالات وشاعری

اس دور کے چھرمعروف شاعروں میں پروآنہ خاص البیت کے مالک میں۔ رائے جمونت مجلے بروآنہ ٧-٩٥٤ مار) [1] كرين تي جو جوارف عام ين" كا كاتي" كبلات تهرير والشادو عد يشرق إو يانكستوش بيدا ہوئے لیکن کب پیدا ہوئے یہ بتانیں چال مسحل نے اسے فاری کوشعرائے "ڈ کرے" مقدر یا" میں بردانہ کا ترجمہ شال كيا ہے۔" مقدر" يا" ١٩٩١ عيش تكمل بوا_ ١٩٨٨ عيش مصحفي دبلي سے لكھند آ مجھے _اس زيائے جس مرز اكر حسن تحتی دیلی جزیرہ اب ذ والفقارالدولہ بمادر کے لکھر تیں ملازم تھے اوسیحفی کے مشاع دن بیس بھی شریک ہوتے تھے۔ میں دغی میں صحفی نے قبل کی " بیاش" ہے استفادہ کہا اور مردانہ کا ترجمہ شامل کیا اور کلھا کہ" وردیوان فارسیش قریب دو جزار بیت بر" ماخن" ویده شد..." ۴۶ قاس کیا جاسکا ہے کہ میز جمد قیام دبلی کے زمانے ش زیادہ ہے زياده ١٩٤٤ عند العيار الكها كما الوكار جديا كل ترجدا سي معلوم الوناسية الرواف برواند جوان تقيد اكراس وقت برواندي عرد الله التي كرلى ما ع واس حماب ي والدي سال بيدأش عوال التي المتعمن وواب الاستان عبدالودود نے لکھیا ہے کہ" مماا دے لگ ہیگ پیدا ہوئے ہوں کے" اس اشتیق خواد نے" سال ولا دے" " سماا د عرقرب" إسم يتعين كيائي-

ر والدی تعلیم اٹھی ہو کی تھی۔ ہم عربی علی جس کتب قاری کی تفصیل کر لی تھی اور اسا تذ و کے دواوین اور تذكرون كاسطانعه كريك شعركوني كي قدرت يمي حاصل كرفي تتي تغييم بين وداسية بهم عمرون اوريم جوليون سيسبقت لے مجے۔ دوسرے انھیں فنون غربے مثلاً طب، دل، سر تب تواری ہے بھی دلیاتی تھی۔ خط الکتہ و بحلاق ہوتا ہے بھی رخیت رکھتے تھے: ۵ تاری کے علاوہ عرفی ہے بھی واقلیت رکھتے تھے۔ان کے کلام اور خصوصاً قصائد جی عرفی آیات کے حوالوں ہے بھی اس کی تقعد اق ہوتی ہے۔ اس زیائے میں مرزا فا ترکیین (م ۱۳۳۱ء/ ۸ ۹ ۸ ۱۵) کے شاگر پر را جا سرب عكود ايان (م٢٠١٥ ما ١٠٠١ ما ١٥٠ م) ٢٦ ما قارى شاعرى كى ايك عالم يمن وحورتني يجمون عكو يروان ال ے تمذ مامل کیا اور اپنی افغری صلاحیت اوراستاد کی انظرے تو جوائی ای شربال ہے تالی ذکرشاعر بن سے کہ تو اقتیل نے بردانه کا کام اور مالات" مقدرتما" کے لیے صحلی کوفراہم کے۔ بردانہ کا فاری و بوان ،اب ٹابید ہے لیکن ان کا اروو د بوان موجودا ورغير مطبوعه ب ايم ١٩٣٣ ع) ١٩ ـ ١٨١٨ م يمي وقات بالى سناتخ نے قطعة نارز أوفات أكما ٢٨ ع: از مرون پروائد جال سوفند مشع برم اتلي خن بائ بمرو

שול של ל לינק של "נוב אנ ול א ווב אל יי ווב אל منتحقٰ نے ''مقدش'' میں جب روانہ کا ترجہ کھا تو ای زیائے چی وہ اردو چی مجی شاعری کرنے کیے

الرياديد-بلدس تحيين كى ك شاكردى اعتبارتيس كاتى (٩١) يد ١١٥٨ = ١١٠ الديس جب معتق كالعنوا يا يا ورداندان ے"ابسار کری و تیاک" ے طے مصحیٰ کے زیراثر فاری کوئی سے ان کی و گیری کم اور اردوشاعری سے زیادہ ہوتی سى ١٠٠٩ ما يى جىسىنى ئے يردان كا ترجر" تذكرة بندى" يى مكان تو يرداندكواردوش العركية باروسال بوريق ہے جس کی اقعد میں مصحفی کے اس بھلے ہے یعی ہوتی ہے کہ "مالی الیم کہ عرصہ دواز دو سال شدہ ہا شد مثلی او بسیار رسا ویات کردید" (۱۰ ماس طرح پردانسکا اردو کوئی ک مت عادار سے وقات ۱۳۳۳ ع تاریخ یا ۲۲ سال بوتی ہے۔ يدقة مودا، ير، يرحن ، اور بقا ع متاثر تع معتقى في كما بك" وكاتن تعيده وفرال الورم ذار فع سوداسلمى

ا كنول الزية ولي القير رج رج كل دارد" إلا إ" و يوان بروان " من أني شعرول عبي مودا ميرحن ومرقى ، بقاو فيرو كا أركيا ے _ موداکوده" خلاق معانی"اور" جداا براز" كيتے بس منتکو کا اس کی سب سے اک جدا انداز تا

طوعی محدوستال یا بلیل شیر از آما

روائل برام الل يح على وم تك رى ایک فعریس مثوی حرالبیان کے حوالے مرحن کا ذکر کیا ہے۔ لا شاعری میں تظیر منبر ہم بھی ہیں اوا چر یار وه بدر منی برواند

تكسنتو مين أكبر آبادي جمالي آ گئي

مرك بريت شرى في جويهال بالمادواج ايك مقطع عن جا كالمطلع أن أو يادآ تا ي

حضرت سووا سا خلاق معانی کون ہے

ا يك شعوش ميركا ذكراس المرح كياب.

طال پداند بهت برايم و دريم ريكها مطلع شعر ميل باد آتا با كا مطلع ا كيسافول ك تعلقه ين رائد مرب تكود في أنست الي شاكروي كالأكرك بوسة ان كاستادي وشاحري كا احتراف

خدمت ویوآنہ سے فین تفن عاصل ہوا اس سے سے بھی ہے جس اس فن کاش کی طرح اس فغانی رہے کے داواں جو دکھے قاری ے تخن بروروہ اس کا شعرمتیل کی طرح ريخت گونی ش بحی پردانه وه استاد شا جس کا یہ مطلع روثن شمع محفل کی طرح ول سدا ترب ب ميرا مرغ مل كى طرح یا کہ بیکی مرغ محل نے مرے دل ک طرح

استداخاق كيد كدايك شعر بين بحي كين مصحى كالأكرفين آيالين جن الفاظ جن مستحق في "" تذكرة بندي" (١٠٠٩هـ) ش يردانه كا ذكركيا ب كذا أكول از يدول بفقير رج رباً كلي دارد" ساس سه دامنتي بونا ب كدان سب شعرات الرات ك إد جود و كم إز كم ١٠٠١ ه عندى الري معنى (م١٢٠٠ ه) عند جوج كريج في حس ١٤٤ كرشاه كمال ي ايي وجو پرواند سے بھی ریاد واتھا در کھتے تھے ، ان الفاظ میں کیا ہے کہ "معتق کن از میاں مصحفی صاحب دارد" ۱۲ مصحفی نے للا كردوندى (١٣٠٩هـ) يس جب يرواندكونيا شاكر وكلعاقواس كيكيس سال بعدتك برواند (١٣٣٧هـ) زعدور اورخودالموں نے یاکسی اورمعاصر تذکرہ نگار نے اس کی ترویوٹیں کی۔ ریائے کوئی میں بلائے بروانہ مسحنی کے شاکرو لذكره يتدى عمارانشوااودومرات لذكرول اسمعلم اوتاب كريروان والشوال فلق، ليك البنت، ليك نهاه، لَيُلوذات جمه ووشع، ليك معاش، رتماك وللتسارانسان عقيه خانداني وقار ووجابت أصي ورثي ش يلے تقيه لكسنؤش رجے تھا درومان كرسے شعرااور الى دولت سے ان كيم اسم تھا درمشا عروں بيس الى شرك موت rim2

مرواند کی تصارف بین " دیوان فاری" اور "اردو دیوان" کے علاوہ متنقوم داستان" محلہ حیدری" بھی شامل

ے حلہ حیدری کے بارے میں یک نے وستور النصاحت میں تکھا ہے کہ" روزے ووواستان ازال ایش راقم ہم قوائدهٔ الله على والان فاري اورهملة حيدري تابيد جي اوران كالخيات اردوتا حال فيرمطبوعه ب-ال كااليك لسلا اثبين ترقى اردو ياكتان كرايى على بادرايك نسقدايشيا لك موسائي كلكته على بي ١٣١١ "كليات بردانه" ول قعا كدر ١٣٨١ غزاليات ٣١ قفعات تاريخ ١٣٨ ريا ممات اورد وايوبات مشتل ع [١٥٥]

قصات تاری می ایک برداند کرداند کا قدمه وفات ب حس سے ۱۳۱۰ دیر آ مدوست میں۔ ایک ان مع من كادفات يرب جم ع أخرى معران كل في مراويا" جماع " كاخرى وللتول عدادة برآ مد ووتا ہے اور یا نج شعروں کے ایک قلعیتار وق کے دومعرص ہے الگ الگ تختد د بخش جراً ہے کا سال وفات

ر واقد کے اصل جو برقسید و اور فوال میں کھلتے ہیں اور بکی وہ میدان ہے جہاں ان کی تاریخی اجمیت قائم وقی ہے۔ برداند نے اردوش ور اقسید سے تھے جن میں سے تین حضرت الی کامنتیت ش، آیک امام مہدی کی در ت میں وایک میں حصرت علی کا منقبت کے بعد شاہ میتان ورویش کی مدح کی ہے۔ ایک تصید و تواب محاو الملک عازی الدين خال بهادر فيروز بتك كي مدح هي ب ووبهادية تصائد مندشتى يحموقع بركھے گئے جي يجن جي سے ایک یں فازی الدین حیدر کا ذکر آتا ہے۔ ایک قصدہ" ورطوع نہوں" ہے چوشیع بنگ کی بدح میں لکھا گیا ہے ایک اور

السديد على محاليرك درة كالخاس-روآنہ کے قصدوں کی بنیادی تصویب "محری شجدگی" ہے۔ ان قصدوں میں مروانہ نے قصدو کی روایت کو بورے التوام واجتمام کے ساتھو، جمانے کی کوشش کی ہے۔ ان قصا کدش ویت کا تواز ن بھی ہے اور ایسا احتدال الى كرميال ك كرمال ك يدح فطرى معلوم ووتى ب-ال قصيدون كوير من الوسط موال ورا صنف تصيده سے برداند کو كرى مناسب تقى ان تصاكد كواس دور بس يا بيروسوداك دور بس يا شود برداند كراس اند وورش ركار ديكي قان جي الكافي بحل اورشام الدحن فطرة عاكاك برداندايك ممتاز تعيده كو كردب برقائز اوجاتے ہیں۔ رقصدے فیرسلیوں ونے کے ماعث اب تک الل نظر کی انظروں سے ادھیل درے اوران کی فئی دشعری اجيت ماست ندة سكى قصيده للعنة وقت برواندان تمام تصوصيات كاشورى الوريرشرورة سنة الزنك بحاسة جي جن كا العول نے اسپاقسیدے میں الترام کیا ہے۔ مثلاً حضرت علی کا منقبت میں لکھنا اواقسید و منسانھوں نے کان گل سے موسوم کیا ہے، بہار یقعید ہے۔اس کے برشعر ش شروع ے آخر تک موضوع ،اشارات و کتایات ،الفاظ والا ورات سی نامی پیلوے "بہار" کا ظبار کرتے ہیں۔ای طرح تعبیدہ" دوامام مہدی علیالسلام" میں "صور برتر کوہر" الله إلى اور" ب ماير" دويل ب- الى شي أواز كم الدودين ول كويم رشير كر كم بوط كيا كياب اوراس

تعيده كا آغاز، شاملاح في طلح إ تعيب كيت إن برى الهيت ركمات السيده كوك البيضوري

ے کہ دو تھر سال اس طرح الحراق کی سال مصافر بدر ابداد دیا ہو اس موجود ہو گا۔ جو تھر ہو کہ سال کے مطابقہ کا سیال مورد کا دو تھری والد در الدور کا مورد کی کہ سے اور جد ہے کہ کہ کہ جو بہت اس کہ کا کہ کا کہ کا مورد کا سیال کے مورد کا کہ مام کہ سے بدر الدور کا دروی کہ کے دور کا مدرو کا مدرو کا مورد کا مورد کا مورد کا مورد کی اس کو کہ موجود کی ہے۔ کہ میں مارک کا مورد کی انداز کا مورد کی مدرو کا مورد کا مورد کی انداز کا دور کا کہ کے دور کا کہ کو

العربية التي يعلن المساولة المساولة على المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة والما التقويان المساولة ا

 PA+ prot-marke

در کی بی در ماری کا سے جی دو ان کی اطلاعت کان دار بھی کے مالی ہے ۔ اور کی جی ان اس بھی افزار ہے ہیں۔

اور کی اس بے در سے بھی افزار ہے ۔

اور میں کے لیے دائر ہے تی اور مائے میں مواد کو بھی تھی کان میں مائے اور اس میں اور ان کے دائر ہے وہ کان میں مائے وہ اس میں کان میں میں اس میں کان میں کہ اور ان کان کہ اور ان میں کہ اور ان کان کہ اس کان کان میں کہ اور ان کان کان کہ اس کے ان کان میں کہ اور ان کان کہ اس کے ان کان کہ اور ان کان کی کہ اس کان کان کہ اس کے ان کان کہ اور ان کان کہ اس کے ان کان کہ اور ان کان کہ اس کے ان کان کہ اور ان کان کہ اس کے ان کان کہ اس کے ان کان کہ اور ان کی کہ اس کے ان کان کہ ان کی کہ ان کی کہ ان کہ ان کی کہ اس کے ان کی کہ ان کہ ان کی کہ اس کے ان کہ ان کی کہ ان ک

جوایک طرح سے سے ماک طرف کرے کا کام کرتا ہے پوائد علی اور سکوت القیاد کر اورم ہے تھے کو طول آف سے ابتداب

پواد کر اب مع کا اتام دما پ روان رجاس فادی پی شمتان

المدارية الإنتخابية الأنتخابية المساقة المنافعة المتحدث المتح

جهیده به سینواداتش به مجیشته جنگوگی پرانده دایده قیمت که کارائد کسکی یک با بیار جنوبه ده جی ادام برده این شرکا کاه اظهامی بعث جدید ۱۳ تا بیست از از در می برداند که این مدیست کی سید که طرفات و افزان می که کرد که این که کاری این که کار احد از د برداندای مجیوه اظهار که کست تا یک مواهم بین که اصداعی که هم فراند شده این ما اوالی مدارات از این مدیست از دارد

سنان کے اور ان شاہری شاہد فراق کی طرح میں جھے ہے۔ اس دور میں شارک دور ان کا دوران کے دولا ہے مصارے میں ان کے ایک کا داعدا دارد دوران اور ان کا شاہری ان ان میں کی سامری ان کم کی دوائل میں ان کے ان کا میں ان کے کہ اور سے 18 کیا تھی شاہری کے اس دورا کی شاہری ان ان دیسے کی ہے میں کا انکامی میں کے ان کے تاریخ ان کے دوران کی کارش کر تروان کی کارش کر تروان کی کران

سالری این مادر جند می دوریت کار کالایو ہے۔ ای ہے، اے دانا سندن سے میرن جوری کی اوس میں دوری کی سوس کار طرز مودا کا اعتبار کرایا سے والی ہے۔ انقل کے مود ویں ستھال جند میں کیا جو جنگی تھی ہے۔ سے بنگ کے برداند انقل طور پر مودا سے قریب تر تیں اور وہ ای خارجیت کو باتا کما کیا جنگی میں بنا ہے ہیں۔ برداند ک المستوانية المستوانية

آن در المواقع وأعراف المواقع والمواقع المواقع ا

توجيت شاعرى كو يحض كري بديند شعرد يكف يبيد:

كيا فائده ب يوجي ي تحد كوات كل

ير پائدستيالے رب ي ول كوش آيا كا يك عدم كرات وي كري كري معن قدم کی طرح سے بال جو کیا سر ير عادے ال كا يہ احدان دو كيا كاقر لا جونيك شے يہ الحال رہ كيا اس بت كا د كي معلم عل دل موا ب مح اپنی کے بہر خواب فیانا شرور تھا عنا تھا سرگذشت مرى شب دواس كي اللہ رے اراوہ کا عی دور آیا کھیے کی راہ سے کی جب بت کدہ کو پہلیا آفر کو رفت رفت ہے گئے جم ہوا يرواند آك ألفا ول سوزال جاغ وي بستى كا كوئى شير لا معمور ند ديكها ہوآنہ علو سر کریں مکب سم ک مین مرکا آنا مراشام بر کیا وہ بال کھولے اس لیے کل مام بر سمیا كونى غربت زده اوي والن سے إير جان يول عقق بنال على عدن عدان عدام - 12 30 50 5 112 US CE Z یوں آگ نگادی جگر کوش اس دل کے دائے ہے 45 41.8 el 28 - 8 12 13 14 انصاف تو ی کرک نه خارمت پوشم اطرح

ج کُونی کیے واقع و فراد کا قصہ تحق ان اسے اسے ایکا فی مرے ال کُ ان اشعار بھی آپ نے محمول کیا اداکا کہ چوانیہ نے اور ان دوست شاعری کے موز واکا بات اور طالبات وسمجھا کے کواس طور پر استعمال کیا ہے کہ مشعمون واقع کی گھرائی بیدا ہوگی ہے۔ بیار سرات کی اظامی انور ہے کہ بیشہ

عام منتق ہوں مجھے آزار ہے سو ہے

المراجعة واحمال شعر کے طرز ولید یے حادی شین ہے۔ بی وہ فارجیت ہے جوسودا کی شاعری کی فصوصیت ہے اور بی خصوصت مودات يروان كافول عن آئى بدووا في شاعرى عن جذبه واحساس كالقوري تاين اتارت بكد شيال وستى ساقى بات والناستان و يان كرت جل وب معمون آفر فى كى رائ يات ياستى الوقى سا الوقى س جس سے شام ام بنش ایک کار کار بخل باقا ہے اور جو جدید تر کیا۔ من کرجاد ہی ساری کیلیتی فضام جما جاتا ہے۔ اس جدید الريك كائرات ما متدال كرساته ويروان كريال يحى الجرت اورثمايان بوت جن ما وريصورت بتى ب

مع عك بي تعلل مركان چيم كا درباز تها ے اٹا فح کلام باک جس محبوب کا مرتدب عشق من يوسف كويهال يعقوب كا كر عد يه كام آخل آب كا اورا ب آخل كا لائق منصب نه من جوموخ اری بو مخت رزالے سے چکے تواب اور خال ہو کے ال بیٹے

الله شرآ ما رات كوآ من ولى الى عد حل موا خدا کیوں کرنہ ماثن اس کے روئے خوب کا جوكر عاه عزيز دل ده زعال ين فيل فرون يوسوز ول ع كريدا وركريد عدور ول جائے بلیل واغ لیتے میں در الل باغ سے زیس گروون ووں سفلہ آوازی پر رہا مائل

بد کو برواقد مفکل چکل باز و کیاز ہے يح كب طائر معتمول مريث البين خامد غارجيت كما تفضفون آفري كي دوردان بيب مؤدات بالرَّرَ أَكُنْ سُل تَكَدَّ أَنَى قَاسَ كَي الْمَدَاقَ وو في جس كا ا ظبار جراًت وافتائے بال ہوا۔ ووسری صورت و ویٹی جس کا اظہار پروآندے بال ان اشعار میں ہوتا ہے جوہم نے اویرورج کے میں اور یکی وہ صورت ہے جو تاتی کی فوال میں اپنے حووج کو کیکٹی ہے۔ اس دور ش تاتی کی روایت شاهری کا آیک ماخذ برواند کی غزل مجی بید آیک دور کا براشاهراییند ودرگی ان ساری آ واز دن کارس چین لیتا بید جو مرائ كالقبار ال عقريب رموت مي رواندروايت مواك شاعر في فارجيت وشمون آفري. فارمیت کے ساتھ مان کارنگ ش تقاسنا کے بھی اس دوایت کے مثل اور تھاور پروانہ نے اس دوایت کو جہاں تک آگ برها الله الخف أن است جذب كرك الكا أك برها إكرير رنك ان على عضوس بوكيا- اس الزاديت ك مهارے تاتیج کی شخص تو جلتی دی اور و و زیائے کو یاد بھی رہے لیکن خود پر وائٹے شم پر شار ہو گئے اور زیانہ انسیس بھول کیا۔ بید الل تاریخ میں ای طرح بوتا آیا ہاور ہیں ہی ہوتا رے گا۔ استاد جھفر علی صرت کے رنگ شن کوشا کر وقلند بخش جرأت في إنا كراوراس كرمار المامكانات كواسية تصرف بي الكراتيان ها يا كربيد تكرفن ال كالقيازي وصل ان میا جعفر علی حسرت کاوگ جول مح اور جرأت یادره کے۔

بروانے نے مضمون آخر جی میں احتدال کو ہاتی رکھا تھا اورای احتدال کی ویدے ان کی شاعری آئے بھی دلیب ب جب کدناع کی شاعری ایناوقت بوراکرے بلطف بوگل ہے۔ پروانے مید چند شعرادر ویکھیے جبال فارجيت كالتيق عن معمون آخرين كامورت من تحركر سائة آيا بيديدواشعاري جن جن ش فارى روايت شاعری (فارمیت) بعضمون آفری اورشاعوان تجرب کے ساتھ کھل اُل کر ایک اکائی بن مجھے ہیں اور سکی وہ رنگ بخن ب بواللي احتمال سے بيدا بوا بهاور زم ليجادر وشي آواز جي تهديل بوكيا بيد بيدنگ صحفي كرد مكري سي كي اى اعتمال كى وجه عرب بيادر يوه فطرى ليدوة بنك بيرج آخ تك اردو فزل كازنده ليجاور زيرون جونا اسه مده سعوم م جون خوچ شروه مکستان دېر می مجموعی دل کا دل ق می ارمان ده کیا جمری رمن دمت و ما سرح د چاہ بر کا باید کا اگی قواب اس افک که دریا دکا

جریش وسیدہ اے خور بریتا ہے باہد کہ اٹی اقراب اس افک کر دریا وکا شہر و کل کا گلف کیا ہیں کہیں نظر آئے وہ اک طلسات رات جارے میں کا کر اس کہاں تک یارب شہید جو کر کو کر زیمانی ہے وسال یار کا جام مرگ ہے اس کے انقلاما کا جام

ج من المواقع المواقع

پرسانسدگی انتقاع انتقاع انتقاع کی انتقاع انتقاع می نافود با در بین این می انتقاع داده با در این انتقاع کی انتقاع انتقاع کی ان

استعال کیکھرنہان دیندے سرقوف کیا" [26] پرداندگی شاطری میں چندخصوصیات اور کی دائلے طور پر محمول ہوتی جس ایک پرکسان کے باس" آئے ۔ ک

علویت'' کا العداطیمیا کی تصور بازباد آتا ہے۔ ہمارے دور کی تبذیب نے بھی تصورا نسان تم کرے نشسا ۔ ن و مالت کوخم دیا ہے۔ پروائے کیاں تصورانسان بہت یا کیڑو ہے :

فاک کوے یکوروائے لمائک ہے ہے

م کھ بھی پہلے اگر مرجہ انساں کا

PAP projection

نفائے ہے پار دلت واجب الس ان کو تو ماک بیت سے گرآ اس کا گام ایک وہرے کہ چوانٹ کے ایل استخل تھے ہیں کا دور کتا ہے۔ اس کی احسامی تھم میل الموں ہے چوان کا فرانسرہ ہے۔ وہی کی امل کی سالے کتھے کا کا حد کہ الموانٹر کا دلک ہے مصدول کا بدلا تھے تھے ہیں جو انسان کی اور استداری کی مجمود اصلاح کا جاران ہا مصافید میکن الموانٹر کی سیسان کی اس کی تمام میں دائش کی ہے والے کہ مجمود اس میں معاملے میں کہ انسان کے انسان کے اس کے انسان کے اس کے انسان کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اس ک

جوب ان سنام سے دوسف ہے یا دن رہا ہے اہم جس کا دم بدم ورو زیاں اسپنا مرا کر عام مجی دو جانتا ہودے تو تیں جانوں ان کا پیشور خش ابدرالطبویا تی ہے اور اور دشام مرکی دولری روایت سے مطابقت رکھتا ہے۔

کن ان کے نگا کردائشتانا کے ہیں جس کا تھیں فود کا احداث ہے: گلوٹ کے گاہ بردائے ہے جسید جال کمانی ہے شعروں کو بیال آگر کھن کی سرکزشت چائی کھر صادق کر تھی مقد درم سے تھواہل میں تاہدیں۔

., 6

وال کی۔ ''اکر پیانید یہ دانہ آگلی) کی پرونڈ نے اپنیا دالد را ایا تی پارٹان افاقت ارتا اوا تھائے جس کے آخری معرخ'' ''کر پیانید جا سب میں بالنظم فیانگی'' نے ۱۳ اندید کا روستان کا روستان کی در انداز کی اور انداز کی استان کی اس

[۳] مناصر نادره اس ۱۹۳۶ پذیری و با ۱۹۵۰ در [۳] جسانت کلیر بردان مشلق خامید مطبوعه سایان ناک بشار دار میلداد اس ۸۵ دکراری ۵ ۱۹۹۰ در [۳] جسانت کلیر بردان مشلق خامید مطبوعه سایان ناک بشار دار میلداد اس ۸۵ دکراری ۵ ۱۹۹۰ در

۳۱] چسونت منگ پر دان بشکش تولید به مطبوعه سیای ماک به نثار داه جلدا بس ۸۵ کرارگاه ۹۵ م [۵] حقارتریا توله بالام ۱۲ ماک سر

(۱۱ "اجرائية المنظرة ا بعد كالمرجوعة الكوارات المنظرة والمنظرة المنظرة المنظ والمنظرة المنظرة المنظرة

۸۱ الله بيناغ (الله على الريان اول الري ٣٦٣ الزونة في كان كر الراحي

المرفع المستواريخ المستوريخ المستواريخ المستواريخ المستواريخ المستواريخ المستواريخ المس

۱۹۱) تذكره بخي الاحقاب (عمين تذكر ...). شاه كمال الم

[س) بعد مود ما الله حسيل مدرست برست برست به المعادل برح بطق خواجه بهم ۱۳۹۳ بگلس ترقی اوب الاجوره ۱۹۱۰ م [۱۳] خوخم سعر کند زیبا مسعادت خال ما صر میشاندان به موجه شفق خواجه بهم ۱۳۹۳ بنگلس ترقی اوب الاجوره ۱۹۲۰ م [۱۳] (اللف) ومشور دانشدان حدت اصدافی میکند کندر عبدا میزانش خواب موجه از ۱۹۲۰ برخور میکند از بهر ۱۹۳۳ و بر

ر از از منطقه طاحته اردو مهداول مشقع خواند عن عند ۱۳۸۸ مرکزی اردو بردال بوره ۱۹۸۷ مرکزی

ر ۱۰۰ پور ۱۰۰ ما ۱۳۵۰ (۱۳۵۰ ما ۱۳۵۱ ما ۱۳۵۰ ما ۱۳۵۰

(۱۳۱۷) حقد شریار مستحقی محوله بالدیس ۱۲ (۱۳۱۶) حقد شریار مستحق محوله بالدیس ۱۳ مستح المعلوم بدر سده مل ۱۸۲۸ ه مناسیده بسیدم روایت کی تند کلی کانگل و آغاز

تيسراباب

قاضى محمد صادق خال اختر

(حالات، تصانف اور شاعری)

عمین شعرائے بڑا تھ وافٹ کے دوش رہیے ہوئے ان کے دیگر بھی اجتاب کر کے نظامے دیا جوری کی اواج میں مائٹ کی اس افرار خاص افرار کا بھی میں میں میں اور انداز میں اس افرار کا اور انداز میں میں اندا ۲ معربی تھی ما میں افرار کا کے اس سینے اس میں اور انداز کی اور انداز کی اور انداز میں میل میلئے دور میں میں می

نیست بدند. آخر که اسد بدان بگذار همزاهشدی بیدایست. مقداهش استان کامل بداگری داد مناجه ۱۳ اس کاتسریق میداردان میداداند. مناسب بیدار که ایستان میداد است میداداند استان بدن بیداد با ۱۳ سازه میداد از ایستان میداد استان که ما بیداری کم اگری کم نیستان میداد ایستان بیداردان بیداردان بیداد با بیداد و بیداد ایستان میداد استان بیداد ایستان میداد بیداد استان میداد بیداد استان میداد بیداد استان میداد استان میداد بیداد استان میداد بیداد استان میداد بیداد بیداد بیداد بیداد استان میداد بیداد بید

ر المساوية المدينة المساوية ا موجودة المائية المساوية المسا و المساوية المساوية

چند چی در به نیم به یک به یک که این که در کارس کان این که به به یک به به یک به به یک به یک به یک به یک به یک ب می داد این به یک به می به یک می به یک به

114 12 4 1 5 5 6 4

قواس جهاں میں وہ الختر سائے پیا کر ہو

عدالبدوسسترین کارگرانی (۱۷ مارس) "التی المیری کارگرانی (۱۷ میری) میراد ارسطی کرد کار ارسطی کارگرانی (۱۷ میری) این این کارگرانی (۱۷ میری) این ای این این الدیری کار از این کار میری کار از این کار این کار این کاری این کاری (۱۷ میری) کار از این کاری (۱۷ میری) این این الدیری کارگرانی کارگرانی کارگرانی کارگرانی کار این کاری (۱۷ میری) کاری (۱۷ میری) کاری (۱۷ میری) کاری (۱۷ میری) کاری کاری (۱۷ میری) کاری (۱۷ میری)

۴ _و ایوان فاری

150,20

٥ کنی نج

الإرتوامع التور:

٤ منيالمستقيد:

: 1172-14-A

وكلدستاميت

٣ - مدينة والأرشاد:

الدين جود من الباسية الانتقاء أن المن على المهامون من الله المعدون "في التأكم من المناوي الدين من المدين المدو من ما كان المدين بداشات في المدين على المساورات المناوية المدين المواد كما إذا به سبة الأن الدين عود شدة معهمة المدينة الما المدين المدينة في المدينة المدينة

قاضی محمد صادق اخرے اردو وقاری میں چھوٹی بدی بہت ک کا جس تصنیف کیں۔ جن کا ذکر اللف

نا می تر مساوی اسرے ادور وفاری تاریخ جون بیری جب می حاییں اسٹیف میں۔ من کا قر فرطنگ کھر کروں میں آیا ہے۔ ۲۲ ایان انصافیف سے بیلی: اروز جان ادور میں تھر کروڑ سرایا گی'' میں ویان رینان کا کرآتا ہاہے۔

تَدَكَرُواْ مِرَايِا فَنْ الشِي دَيِهِ إِن رَنَاهُ كَا أَكِرَا يَابٍ _ اسكا ذَكِرِ مِن مِرايا فَن "مِن مِن تَصوى فِي لِيبِ"_

یہا فٹا کی کتاب ہے۔ اس کا ذکر "عثی اجمن" ("ڈکر ہ) مولفہ صدیق حسن خال جس آ باہے۔

ال كالأكراف كم تذكر ف الخري هم الله إليه ... تذكره " فول مع كذات الله الله إليه بسداكم " دوزور في " في ال كالإمالة م

"لواسع النور في وجوه المنتهر" ويا بسيس" اس كاحوار يمني" خوال معركة زيا معيس آيا ب

ال كاذكر الحل الوق مركدة ديدا " عن آيا -ال كاذكر الحل الوق معركدة ديدا" عن آيا -

۱۰ بربارا قبال: اس کا حال یکی "خش معز کند زیبا" بیس آیا ہے۔ ال یقو دافکم: اس کا ذکر تذکر کا "شیخ الجس اللہ کے لیے۔

العلق من المن المنظم المنطق المنطق المنطقة ال

اس شرشاد خاتری الدین میدری بدرج کی گئی ہے۔ یہ ۱۳۳۸ھ شرقه ام بورکی اور شکی شادی شرح ائیس شرق میرم کی ارسید ۱۳۵۷ھ شرکا کی مولی۔ بھرل قاضی ام الاورود 'اس شر

مستأيات كايت ويان منافع بدائع بمون خطوط والاستدافقاص محي آ مح ين

عن النامية المسترسط مع من ۱۲ يا بعث الترز : المثل مذا قرار المراقر كرا المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق المراق ال 10 يعشق كامرا لا يعتر : التي المراق المسلم الموادود في المثال على كديس في من كامنون سائل الموق بين ...

ا البريگر کستادات عندهای مجدا ادود و شاتا به که به شطح نمی تلاستون این این بدند به این که بدند به شوری امر دارمیدا از قام مهدم به شام با به باد العدد الاشور العمس از درجها با می می می می این ا به به به به به دانوان دانمن با می شدات به برمزیهای باد دانمن به باد دانمان می ادران می این می این می این می ا می این این می این این می این این این این می این می این می این

سمال طباط عند درج گئیں ہے۔ عاضی عبدالودور نے ایک اور مشوی ''سوز وساز'' کا ذکر کئی کیا ہے جو کتب ف ندمشر قبہ ش کو و ن ہے اور

ار کا چیشورویٹ (افسان مجلی نے ڈورے کراں) یا پیر شوعرت موانی کی مجمودات میں ترجیب کے احتمارے ، پائے الداد و اکان پائی کے بال اوال بے معطوم ہوتا پیانی کی مان اللہ اللہ کو کا کران کر ایوان کا انسان کے بادر دیکی فوروں کھی کا بھار کا مشکل کا دوری مجلوکا کور

"مرایاسو" به جیها کداس شعرے داخلی بوتا ہے (ب) قالیات دیس کہ جاس افرود عام اس کا رکھا "مرایاسود"

ه می این با بدور از استان این امواد این استان این امواد این این با در از سماریان استان می داد. سماری امواد شده همایی امواد ما این امواد این امواد این امواد این امواد این امواد این امواد (۱۳۵۵) تا در آن آن از بدید ادر اموا امواد (۱۳۱۱) می امواد این امواد این امواد این امواد این امواد امواد این امواد امواد

من بدار آن ویاد به بیش از ۱۳ دیده استان می خواند با گذاشته با در گذشته با در این به بیش و به مورد از برای در م می این به در این به می خواند به می خواند با در این به می خواند با در این به بیش به می خواند به می خواند به می ما این به می خواند به می ما در این می خواند به می خواند ب الإيدان المساولة الم

ار ایس تخل بیش ہو ہے رجیا مالی اور انسان کے بیش ہو ہے رجیا مالی اور انسان کے بیٹ چان اختر کو امالی کا قابل کی اور انسان کے اور انسان کے کہ 'عالم و آگئی کی شام کی

ر الفرائع الكافر الفرائع المساقة المن المساقة القرة المؤاجرة المدائعة المواقعة الكوامة المؤافرة المساقة المؤاف مهما الفواقة الما المواقعة المنظمة المؤافرة المواقعة المساقة المؤافرة المنظمة المساقة المنظمة المساقة المساقة المواقعة المواقعة المنظمة المنظم

معنی تاز دی عاش اور طور والفاظ کے ساتھ بائد آ بنگ کیے بیس اس طور پر اعبار کداسطیب میں تازگی دیکھٹی محسوس دور کیا ''افوائل کا '' بے اور میسی تاخ کی مشئرو آ واڑ ہے ۔ انتخر مان کا اور آ کسی کی طرح والی ای میں اینز از کے ساتھ مشامری کرتے ہیں۔

ہ میں اگر انتہا ہوگا ہے کا امام العالی کر سے ہوئے کھوں ہوتا ہے کہ وہ ہوٹی مام میا ہے تھی کا ہوا خیال رکھے میں سے ڈائن اورٹ کا کارکرے آقا ہی میا ہونے ہے ہوئی میں اورٹ کے بھوں میں کارکرے کھی میں کارکرے اور کا کہ آگا ہے کا '' انکور میں اورٹ کا کر کے آقا ہے کہ مال میں ہے میں میں اورٹ کے اس کا میں کا انتہا تھا کہ کی کے سول فوال کا کر کا ہے گا تھا تھے کہم کی کم کی کہ کا تھا تھا کہ کی کے سوکر کی مال کا کا کا میں کھی ہے۔

ول کھی کا ہے پریس ہے کہ کے فود کا تھڑا پرانگ بی بڑیاں ہے خطاعہ، کا گھی ہے۔ کی کچی کا کھی سے مدکم کا ان کی اعلاق ہوائے اس ان اور بیز خطا کیہ بی محل طمار میں کھرتے میں انگل کہ پسم کچ وج جائے ہے کل خون میں تا ہم وج کڑے جائے ہے۔ میں کھرتے کہ اور ان بیری کی ایارہ کھرسے سے جس میں اوری وائی کہ گھرگاری کا اعلاق ہے۔ اور محرکی میں مداورات کے ہے۔ برنامیدهستندیم ۲۹۰ ۲ آخر در نفر آثار به برمعول که سه به آنید در کس به ن مطور ۱۵ ۲ آخر در نفر آخر به در استان کواک که استان می بیشتر به فرایس و تر به در مشاول و تر به در می بیشتر به کرد کاری بیشتر کسیده می افزار کی برد فاتر می افزار کار در استان می باشد با می استان می استان می در کاری در از این بیشتر کسیده می افزار این در افزار کار در استان می باشد و این در استان می استان در استان می اس

رهی ...

و برای می در این با در این و تیم بدر به با بی در می این فراد اور بی در این با در این با در این از این این از این می در این با در این با

تر تک شرارے بذراین در زبان و گی افزار المبارات ہیں۔ ایسٹی شائٹ کا آئی ایسٹی المبارات کی ایسٹی المبارات کی ایسٹی المبارات کی ایسٹی المبارات کی المبارات کی المبارات المبارات میں توجا میں المبارات کی المبارات کی

صلى ركلين خيالى باغ ايراتيم تما سوز دل ويوال كا اين باعث تعقيم تقا عادا بخت ے طاکف حریم خاص حمال کا زبارت کھیہ مقصود کی حاصل ہے غیر ول کو قاع کے ہے آپ ہا آ آپ کا شیازه حق ند بولب جانال شراب کا شربت جام اجل عمال آب ديوال اوكيا تم دے دہاں برم می فیروں سے گرم مفتلہ ند بوجائے کیں بال کیر معلد آتی جراب سوز دل محقب ش جھ کو بھی ادر ہے وو فتى كريرق حاطف واير رحمت اس كو كيت يس ما آ ہوں ے ماغ دل ہوا سرمز الحكوں ہے جش كى فوج كويا معركد أماب كورول ب وواے رخ براس كے تحرب بالون كان عالم ب صرمر کلفت سے معال گل بے چرائے دوئی دوستول کو خاک سو تھے اس جہاں میں شکل دوست

و و سوال کو حال کے دیا ان جیاں میں سمی واحث جرات داختا اور منطق کے نکام کو سائنے رنگر کراس رنگ شام کی پڑو رنگیج آئی میں اور کا کہ بیال شام کر کا کا اب الجد بدل رہاہے۔ اس کچھ شام کی تابید کی ہے۔ منائع یونائع کا استعمال شما کو دو اُس کر رہا ہے۔ اظہار بیان شام از میرے یو د rai primuspis

ره می انتخاب با این با بین می انتخاب با این با این می اکند بین به با بین می این می با بین می انتخاب با این این روی به این به بین می انتخاب با این به ای روی به این ب در این به ا

ے بیاہ الاقاب ہے۔

مار کے ایک اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کہ اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے اللہ کا اللہ کے

اک تیجہ ندیو نے سے ہوئے اپنے پہلے کا شی افر وہ مشاع میں جنوں نے مشخل اور کی دواعیت ان کی مشحص کرنے ، پکیلانے اور عبول بنائے کا کام کیا۔ اس وور شرک کیال کی اجیرے ہے۔

و این این آخر شاید فراندان سکنداده قرس کان شاید چی چاخون نست فردانگی بین و با شده ادر پر که فوال ریم کیه چی - بیک مسری استوهدی کلی جه ادر بیک انتخد با همی شی می افقد مقون کی کار فی برای مانتی استان می استان کی این کار کیا جی سال می افزان کی شهر بین جی این می استان می استان می استان می استان می استان می مدی کند می انتخاب کی استان می استان می

درگار بیدار سامان و متران ای بدمانی کند فراید شریاه بین به بستان در بازش شده این خور بینان آه د و که چرگی هم و در هر همان که کان موجوا بایش تنم این با یک میران دار چره همان و بیران که بینان میران که میران میران کمیران شری در سام میران کمیران میران کمیران میران کمیران می

المستوعى المستوي المس

بائوں کے بوتھے ہیں مو ہیں اپنے فضول علی ہو کرے نکتے ہیں دواب المدھ کا فول آئے بازار میں جب بوک سے دوراہ ٹول این mar prote-manitat

گھوٹے ڈندان سے جھاپتوم بھرائیر بو کوئی جائے ہے مکانت کو او بیر صائل دمال کا ملاقت کے تین وکے کے بولے ہے جائل گرم بالاار فائش ہے دان و حرد اجائل کی بر افراف فلوٹ ہے ہیں دمان مو خوال بائل دمال کے بائٹر وائن کائٹر ہے جوائل کار

آو دو لوگ جنیں خک تھا آ تا در پر پگرتے ہیں مدمیشت میں وولب شام واگر عال بھال بک تو فلک نے کے ان کے اور عال بھال بک تو فلک نے کے ان کے اور چاک مدرجے تا کھ ان سکھنے اور کھ

" و جان پنتر " منتم منتقهم مخداتی جن اور مطام باقسید سه منتیت اور قصات نگل چن سایک تصدیده مهداد با داوسر تخویدای خرکر دولی کی مدح ش سه بداد را کید تشیماند والد و ایس مجدی خل خان بها در سهدار بزنگ کی مدح ش سهد ، ایک تصدیم راه اب معاومت خل خان کا دادات برا تخوید اتو چند کهاسه باور و از کی الدین مجدد مان بهاد درگ مستدشتی برجهشد و ک بسید

قامتی کو صادق الخرائے لقر یا ساز مے چہ موافعار پر مشتل ایک مشوی اسرایا موز ایک عام ہے۔ ۱۳۲۷ ہے کہ کا کی مشوی کے ایک معرش فواس کا نام "سرایا موز" تنایا ہے:

تعابیہ تعنیہ زیس کہ جال افروز نام میں کا رکھا "مرایا سوز" قررہ می شاکر واخر نے اس کی تاریخ اصفیف اس شعرے تکافی ہے:

الله عن المرك عن المرك عن المراه (١٩١١٥)

نات نه اس کاناری : ط " کنند دل مشوی منی داست " (۱۳۳۴ م) و ۲۰ یا سال کالی۔ "مرایا موز" مشتبه مشوی ب اس می بنادس کی یک تعمین فوجوان کاما بران عشق مان کیا کیا ہے۔۔۔

تر سندگان اور می جند ہیں۔ گاہ میں گھری میں جدالی اور طرفی میں تاہم میں اور اس کرتا ہوں کہ جہاں کار جدال مرتا کا المثل اور ارکاری باعث سندگار کا المثل میں اور المباری المباری کی المباری المباری کا المباری المباری کا المباری المباری کا المباری

اور جو گیاندگیا می مکن گرگایوب کے در پر جاہیں اسٹر اور کر کے مزیز واقا کا رب نے اے میکا کو پہلے اے مجاملیا بھیا یا اور جنب ووٹس سے ممین مذافق اے موسع کے کھاشا تارو بار جنب و دوراتی واقع میں کے مائی سے میٹر کا واٹ کی :

المنظاومية ووالماسم F 2 , 34 58 5-2 61 4 50 CK N 10 12 12 13 37 21 عى نے كار وقا تام ك 12 1 15 6 8 18 حال ہے کڑ ما یس تیرے ہی درم ک خانی د کیمیه مری اب مدخدمت میں وض ہے تم کا No would have not a عال قطانی یہ میری کر کے الاہ يد وفر الركواس ك فير الل تو دور وفي المام التي خو د كافر ال كرتي الدكي و عد المراقل آلي الد: اہے عاشق کے سر کوش سے ملا VES = 18 = 317 E 60 خوں سے ترتها جو عارض کل کون اے آ کیل ہے بیٹھتی تنی خوں مجمی س کی ہوئیں لیتی تھی مجمى ماتے ہے ہوسے دیتی تھی

اسے میں نا گاہ فیب ہے آواز آ کی کداے ہم آ لوش عاشق سر پازادہ مردہ ہے اور تو زندہ ہے۔ اگر تھے اپنی زند کی يماري يين وعلى كالإجرار يكون الهايا تهارين كروه شاموش الوكي ينين بين الك شط الشنول الوادر برسوز درون عصرے یا دَان تک اس کے ہم میں آگ لگ کی۔ جب تن زار اور مضومضو ملنے گے تو وواسین عاشق کی هش سے · 上のよりしてころいかいというででいるとと

اللي نے كر ديا بخير انجام غرض ان دونوں جاں ۵ رکا کام

قاضى، خرف يترى طرح افي شوى يس فلد عاصل كويان كيا بدر الراعدات كبانى كاسورت يس وي كياب ابتداء یں ۵ کا اعروں میں صفت بخش حقیقی اور صفت اینز مگ یا نے مشق بیان کیے ایس اور بھرید داستان مشق بیان ک ہے۔ اس کھائی کوئی ای دادی نظرے د کینا جا ہے۔ اددو وہ ری شاعری میں تصور مثل یہ ہے کہ" تا م کا خات مجت ک لطیف اور مغیوط رہتے میں بکڑی ہوئی ہے۔اول وآ تر ، ظاہر وہاشن ، مالا دیست ،محبت بن محبت سے محبت سب ہے اوروصال مجوب مسيب (١٦) برفض كا عرفش كاجوبر موجود ب كونى اس جوبر ي زرة د ف كاكام ليات ،كونى اقتداد کے لیے باتھ میں مارتا ہے، کوئی طلبق اور سے عشق میں گرفآرے۔ ساری زندگی ہی مشق کے جلوے کا مظلمہ ہے۔ انسان کے درج یعی ای منتق کے درج اور نوعیت ہے متعین ہوتے ہیں۔ مولانا روم نے کیا تھا کہ منتق ہی جملہ ملتوں کا طبیب ہے۔ کو ت وناموں کی دواے مشق عی ووشھنے جب ہوئاتا ہے تو سوائے معشق (منزل مقصود جو

بحى بو)سب كوبلا رزا كاريتات خواد كيسود از _ كيا قياد

زلخت الارض تافوق ساعشق يحيبر يحثق ووس يحثق وخداعشق منتق عی ہماری اس جنگ آنہاوخو د فرض و نیا کا واحد علاج ہے۔ اس سے انسان جیوان کی سطے بلند ہو کر آ دمید کی سطح يا الله منكا بـ - يقول الآبال: أكر يوطق إله ب كفرى سلماني فيين أو مروسلمان مي كافروز التي يطق عن بسريات باور طق ای معزراد برب زندگی می عشق شال دو کا تو دو روش دو جائے گی ۔ میت اگر خون میں شال بوجائے تو کا نکات کی گردش متوازن ہو جاتی ہے۔انسانی رشتے مضبوط اور گھرے ہوجاتے ہیں۔جنگیں گتم ہو جاتی ہیں۔اس تنظ نظرے دیکھیے تو بیشوی وفا ومقصد کی ایک تی و نیاش لے جاتی ہے۔ اظہار بیان اور بیان واقعہ کے اضارے بھی ہے andle best-weight

ا آیا کہ الرحقوی ہے۔ بعض مرف الدب بال جو بہ بالد صور متن کو بیان کرنے کی ایک مرد تمثیلی کوشل ہے۔ مروبا پیا "وجر متن " دور اعظم الله " سے اس کے مثلف ہے کہ بیال الدبر مثل ادر فع واقع کے دیاے اسالی کا ادارات کا اعداد کرد ایسے " العمولیا" ای مشتری کا براک ادرای کا ماز اسے

الرئاس افتر ك مشوى "مرواسود كامتال يركى مشويان:"مرياع عشق"ار اورا معلة عن " عالم جائے لا "مرایا سوز" ان دونول کی کہائی سے ترتیب دی ہوئی معلوم ہوگی ۔" دریا سے عشق" میں محبوب فرنے سے مج للاروب" مرایا سوز "میں و وور بر کمزی مح کلاروب وفول میں مثق میلی عراقر میں ہوتا ہے۔" دریا نے مثل امیں عاشق مبر قرار کو پیشتا ہے۔" سرایا سوز" میں ووقش کھا کر کریٹ تا ہے۔" دریائے مثق 'اور" سرایا سوز' رونوں میں الوجوان عاشق مجوب كرورية والصح إلى "مرايا مود" عن الزيز وا كارب عاشق كالل كروية إلى " دريات الشق" ش گروالے اے ویوائد قرار و سے کرا بی بنی اُوکی دومری جگہ گئے دیجے ہیں۔ یہاں تک دونوں تھے لئے جئے ہیں۔ اس كابعد ولل على عرف رضايا كالك فعل على النا عاد تا بادر كا كر بري رام وب كبال يحتى يس يركرت وو يدب وه شعلها عنظرة تاجة وه ورياش الرجاتا ب-وه شط كي طرف ياحتاب اور شعل اس كى طرف _ يبال تك كدوفول بقل كر دوجات إلى _ يكدويتك العلد يوس كارينا بالما الديم ها عب دوجات برك باسكاب كراها كالعورة في اخر في مرك مشوى ساليات ادرات الهذي وال كرد يات المرايا مون كالراجر كادفون مثويات كالراب لله بلة يل يمر في إلى دفون مثويات كثروع من المرحق کو وال کیا ہے۔ یک کام الحر نے کیا ہادر (4 م) افعار می مثل کو وال کیا ہے۔ مثل کا ہوان الر کے ال کی رُد ار اور برمغزے۔" مرایا سوز" ایک تمثیل ہے جس میں تصور مثق کونس تخیل ہے اختر نے واقعا تی صورے میں بیش کما ہے۔ جب مجبوب عاشق کے مرکوات و افو پر کے ہوئے اور اری کر رہی ہے تو فیب سے آواز آئی ہے اور وکر ارکر ك الدو كر أ تعين جوال ين أجات ادواس كريين بيل والوقل كرف والاشعلى عن اوجاتا ب رشعله بالن ے اللہ ہے اور ہر بن موکوشر وافشاں اورول ویکر کوشل گلن موز ان کرویتا ہے اورای کے ساتھ مرے یاؤی تک آگ لك جاتى سيادرووالاش ساليت كرايت جاتى سيادر جل كراك بوجاتى سيد يتراضور يش كراي بان كرت جن اختر معنی مثل اور نیزنگ باے مشق کو بیان کرتے ہیں۔ اس مشحوی پر میر کی تحلہ بالا دونوں مشتویوں کا اڑے لیکن طرز اوا الك بي-يرك" دريائ وريائ وريائ وري معديثون" ني الرووشوى كاروايت بي جينان وروع يمو كي تني الروايان

مشمال الرياسة" مت توثی حال فی نظر نے الم بنگل باقل کے بدئ کے بھر متی کھیا ہے کہ
میرے اک ووجہ ہیں میاں ہنگ کم میں ان کی کئی ہے رائے
گھر ان کی جیاں کرے میں اور ان ان کا کھی ہے ان کے بھر ان کے بھر ان کے بھر کی بدئ کے بعد ہے رہی میں معدود برتی ہے۔
ان کا میرے میں ہدا ان سے ہے مثل انجری کا مرے کی ہے ہو ان ان کی مرے کی ہے ہو

ای دوایت کی آنک کاری سے۔

اختر تاخ کے ''اورچا ''حق''' کی تحریف کرتے ہیں ملک اورخ ''منی اس وورکی آئی شاعری کا نیار تلان ہے۔ آ ' نکدہ مشات شمال بھی جناب تائے اوران کی ٹوکٹر کیک شاعری اور حید ولی آ تش کے طرز انسی کا مطالعہ کریں کے لیکن اس سے پہلے یم زنگ دوارد با دیگان دران کی شام وی کا مطاله کرتے چلی به اس در سرے کیا به پارگان درافان سرانی به بی ادرور درب منظم میں خاص المسابق کا معامل کے کا جائے کہ کا میں کا بید جائے ہے کہ انتظامی کا بیدا کا بیا کا آن کی طوع ایس ا راحش کا خوالی جائے ہے ''اس ایر بیانی کا بی کا میں کا بیدا کے معلی کا بیرور میں میں تھا تھا تھا کے کا بیرور کا

حواشي:

زه با دیمان همی فیرمطور برهموک بده دری به نگه دری از قبر تا از سرگردام یکش فاش موکد شفق خواند. ۱۲ با نگر ترافطور احربت موبانی مرتب هفاشت بشوی جن ۵۵ دادار کیا دکار تا انسیکرای ۱۹۹۹ ۱۷ با در دران با محد طفار شدین معبا جن معرف مان موسم اید

ر مي اورود در مي المعالية من المستقبون المستقبون المداهمين قرق اردو باكتفان كرا ي ۱۹۵۳ و [4] قطعة تتنب عمد المؤسسة المسام ۱۹۳ بمويال ۱۹۹۳هـ [4] تتن عنز معربية زيار بالداد ل محاله بالديس ۱۹۳۳

(۱۳ م) و این مصدین سی خاصل می ۱۳ به جو پات ۱۳ هاره همه ۱۳ هم ۱۳ می سفر نداری به جویدان اور پاریسه ۱۳ می ۱۳ می (۱۳ می مودند مرجوب سریده مربانی مین و فراگز شدن ندارد ۱۵ مقله پیشترین شدن فرمرجه انسار اند نظر هم ۱۱ ما قبر رزی ارده پارکشتان کراچی ۱۳ میداد د

(۱۳) تیز کرد شعراه این ایش انتشاط قان میرجه یکا نفی همیدا فوده در ۱۳ میشد ۱۹۵۳ و ۱۳) آنجا کا به خود به میلدا دل از ایری را دام ۴۷ مه از کشور پر کس از ۱۹ در ۱۹۹۸ و ۱۳ از دیبا چدد این استنشام مستقلی می ۱۳ به میکنم ریز کی اور به ۱۹۷۷ و

[سمار با جدایات سم، سی منظم کار میان ۱۹۰۱م می منظم این است. [۱۵] محصی سیدهار مصطفیفهٔ خاص شیدند بهرمید تکلب ملی خان ها کن اس ۱۹۰۰ میکم این آنی اوب ۱۹۹۱ ۱۹۳۵ ۱۹۹۰ ۱۲ می این ماز منظم میزی اس ۱۹۳۶ اینسند ۱۹۵۰ م

ر : پیشند باید داد. [که این احتیاطی به باید نامی دور فرد اختیستوی کی آن میدان بین به نیم داد تکافی همیالاد دوره کی ایمان میداد د [هما پاتهایی شمی میدند میم از دهم رست سریاتی می ۱۳ سه ۱۸ متر میدشمی در دور او دی کاهند ۱۹۵۳ [هما پاتهایی شمیری نامی انتشار خوان میرسید تنامی همیدا فورد در می ۱۳ میداد دور بیشتر ۱۹۵۳ م

و ۱۳ مِشْوِی "مرا پاسوز" محد صادق آخر مرتبه دا کونو داکس باشی بس ۵۳ د بکستون عدار د... ۱۳۶۱ می کیمین محد خلام الحق بس ۱۳۹۹، میدرد آباد شده ۱۹۸۳،

[٢٣] جيمان جن داش تصدوي جن ١٨٢_١٨٢ بمنتوَ ١٩٥٠ .

مهدى على خال زكى مرادآ بادى

وكار مراد آبادك (١٨٠٨ ميرون بـ ١٨٨٨ ميرون ٢٠٠١ ميرون ميرون كاري ميرون كاري ميرون كاري تقاوم بعرادة باديش بيدا بوع اينانام أيك شعرش اسطرح تقابر كياسيد

اوا ے ام ای دائے مرا میدی کدیوسال کل یا کاش اول حا اور شروع میں میدی بی ان کا تھی تھا، بعد میں ال کی احتیار کیا۔ صحفی نے ریاض الفعی میں ان کا ترجہ "مبدی" می ت و فن میں درج کراہے۔ کسی متعدد رہے ہے یہ جائیں چاتا کرزتی متاتع بالمعظی النظر کے شاکر و تھے۔ ان کے بعائی ڑیں العابدین خاں ، جنفوں نے کلیات ڈی مرتب کیا اور اس کی آفٹر روایجی کامپی ، ٹو دکونا نج کا شاکر و بتاتے ہیں اور ناتخ ے اپ ہمائی ذکی کے کیرے مرام کا ذکر مجی کرتے ہیں لیکن المیس شاکر ڈیس بنائے قر ائن بنائے ہیں کہ وہ کی ک

شاكرونين تيدايك فعرش خودزك بحى يجى تات يون اب يدى جايتا ہے يادوں كودكا كي على على الله الله الله الله الله الله

ذكى ابتدائى تعليم مرادآ بادى بين بونى _الخي تعليم كي ليه و مُصنى عن ادرعال خرج على مستنيد و ي اسم ا نے میدی افی خان دی کو جوان تاعل ووانا تھا ہے اور بتایا ہے کہ وہ فاری و بتدی دونوں تریانوں میں شعر کہتے ہیں اور ا ٹی ٹیا عری بر کمال فرور کرتے ہیں۔ اس وقت ان کی عرتیں سال سے متحاوز ہے ا ۵ اور کی دوبار د تی جمی کے اور وہاں ک مخلوں عل شرک ہوے [۲] کے عرصہ مضافات سہار نیودکی تعمیل عل جی کار بھی رے [2] ای زیانے عل الناب مجى محد جس كاذكرا في فراول كي فن المعارض محى كياب.

ملك ماجاب أهر آتا ب فردوس ذك جب كديرا في به العراية طولي كي طرف ماہ نے جنگ سال کے جماعے میں کوئی ہے کہاں ورث زکی اور یہ بافات کمان لل وفات ع معثوق بن كارشك رى اطفرات دل عشاق ك كرمات بوت

ای زیانے میں وہ حیدرآ بادوکن محے اور وہاں آ صف جاہ پنجم کے حضور میں قصائد ویش کے اور انعام واکرام سے نوازے گئے۔ یہاں ان کی یوی قدرومنزات ہوئی۔ لیمن پکوعر سے بعدا ہے والین ایس میلم آئے۔ یور عرصہ مراد آباد رہ كركستو يطي آئے اور يهان نواب تقب الدول كي وساطت سے واجد بل شادكي خدمت ميں بيش بوكر طازم سركار ہوئے۔ واجد علی شاونے ان کی تا درانکا می اوراستا دانہ دیشیت و کمال ٹن کو دیکھ کر ۲۷۵ اے میں اٹھیں ملک الشحرا کے خطاب سے مرفراز کیا جمان کی مربر کندہ اتعال ۸ اکلیات ذکی کی آفتر بنا ش بھی ان کے جھوٹے بھائی زمین العابد میں قال نے اُمیں" موادی مبدی علی خال ملک الشحرا" (٩) لکھا ہے۔ جس کی مزید تقد الل نسائے سے تذکر سے "حق شعرا" ہے ي ميل آنيده به العرق 100 هذا كمار كان برا من شعف العداد المراكم كو الدوان الميل المناطقة كل كانوند. وهم المناطقة كل كانوند به همار المناطقة كل كانوند به المناطقة كل كانوند به المناطقة كل كانوند به كل المناطقة كل كانوند به كل المناطقة كل كانوند به كان كانون كل المناطقة كل كانوند به كانوند كل المناطقة كل كانوند به كانوند كل كانوند به كل كانوند به كانوند كل كانوند به كانوند كانوند كانوند كل كانوند به كانوند كل كانوند به كانوند كل كانوند به كانوند كل كانوند كانوند كل كانوند

یستر سال کی طریع کرد خصصه ۱۳۸۳ میشند و قات یا کشار ۱۳) صاحب "خوش حرک زیرا" نے ذک کو" صاحب ارشاد بلم معمالة و تاریخ میں استاد بکلها ہے (۱۳) الدار

ر المعارضة المنافعة المنافعة

ر ایک درا می گفته کو جو اشارا بو بائے ایک ذرا می گفته کو جو اشارا بو بائے المات ذکی میں جو فزالات مصائد ، تاریخ بس، و فیروو فیروم شخص ہے، چرا کام اس کیے شاش کام سے کہ وہ

بنگار ندر (۱۸۵۷ م) می آف بوکیا قار دکی نے اردوش ایک مشوی کی آئی تی مس کا ایک شعریات: فم سے بلیل کو نعرو ازن دیکھا کا کے سرے بھا تھا تھی دیکھا

در به با بالنبطة مواله بالنبطة المعالمة المن المعالمة عن مثال تكافئ الموادمة المراجع مسكن المداومة المراجع مسك معروب كان الموادمة والموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة الموادمة محادثة الموادمة الموادمة

الک نے ایک رسال" او گیزا کے نام سے ۱۳۲۵ دی عالف کیا تھار عالیہ بھی نایاب ہے۔ مرتب

يان الموسادة – جارس کلیات ذکی نے لکھا ہے کہ" نظم عروش میں جناب محلق طوی نے جائز کا اس معیارالا شعار " نکھی ہے وہ نمایت شنہ اور دهوار بدر برادر صاحب قبل (زکی) ف اس کی شرع میں ایک کتاب بہت شرح واسط سے تھی اور نام اس کا انز کہ" ركها اوراس مين جيب لطف عن كرجات موادي معدالله صاحب في معيار الاشعار" كي الرح تكمي عنداو والتي مايد الرحد كاقوال براكم اعتراض كے جن، جناب برادرصاحب تبدية اس شرح جن ان سباحتراشوں كر بالكن اوا ديا ہے۔ وو كتاب لائق ديد ہے" ١٨٦] يون كها جاسكا كر" ياد كيا" اور "توكيد" الك الك تصانف جي يا ايك ي تعنيف كرونام ال

رايورك زمانة قيام على مبدى في خال ذكى في لواب سيد عد سعيد خال كرقتم عد " طلسم بام يم" ك ترجر" طلعم سيد" ك نام ب ١٣٥٨ ما ١٨٣١ ما كرا ١٩١٦ اس كرهاده الحول في الطلع جرت كدة أعنى" ١٨٥٧ ما ١٨٥٥ وي الله م المراه المال من والم إيستان شيال" كي دومري ولد كاتر برسب ١٢١١م ١٨٥٥ وي وادر الطلسم سی سہاغ " کا ترجمہ کل برا ۱۸۵۸ میں کہا ۲۰ اواستانوں کے بیسب رّاجم، جوار دونٹر کا ایک برداد فیرہ ہیں، فیرسلور ين - زي كورووية وقدرت حاصل حي - مرتب " كليات" في تعاليه كانترين عاري مراودور يكن و كل مريز مرت سے تعموں کی اسک تکھیں کہ ہر ایک منٹی کال نے سر جھکا ۱۳۱۸ واستنافوں کے در سے اردونتر نے ترقی کے کتنے مراحل فے کیاس کا اوری طرح اعدازہ اب تک اس لے تول اگا جا کا کرور کا بحث مثار بہت کم مطالعہ واسے انسوس صدی ہیں اردونٹر اپنے بیروں پر جم کرکٹری ہوجاتی ہاور توت اظہار کے رٹا رنگ سلیقوں ہے آشا ہوجاتی ہے۔ الرق في شروى مراوة باوى مى شال بين -أليس الي قصد خوانى رافز ب- ايك شعر شراخ د كباب

قصد خوال بجولا وبال طرز مخن آرائي نام تک ميرے جريزه نيا كالسان جهورا بيتر فردت وليم كائ سے بابر تكى جارى ہے جس ميں نئر كے متعدا ساليد، زندگى كے وسط وائر كا احاط كرد ب -07

زی نے جب شاعری شروع کی تواس وقت مصحفی ایک قادرانکام ومشاق شاعر کی جیثیت سے ازت واحرام كانظرت وكي جائ تصادر كأسل كفائده مثا وفي الم باش تائع كارتك فن تيزي عظول بوكرساري فضار جدار بالقارج أت ١٣٥١ عشى مركة - ووالى زعرك عن "معالم بقدي" كرمار المكانات الي تشرف على الا يك تقداد تا كال يحتى الدوى عاش كار عان تيزى معاملة بدى كى مكسف، باقدارات محى الروقة منظر ے بہٹ کرانی کیل می اجمیت کو ایکے تھے۔ سارے سے شعر اکواس وقت سے رقک تن کی اداش کی ۔ اس وقت اداری تهذيب ع سياى ظام ك بنجر على قيدهى اورزى كو آسك بدهاف والم مقصدوسي كوم كريك هي -استن تازة" كى تلاش اس كى خواص اول تقى اوراى ليے تائخ كايہ نيار جمان تيزى سے قبول عام كاورېر حاصل كرر با تعالى اوحر وتی ش عالب اورموس اوران کے زیرا را شیختہ نے بھی اے قبول کیا تھا۔ ایک نما ش مرزا خالب نے ای لیے مرزا على حيدرا نصح كرتك ين كاتحريف كي اورتكها ك: عمرزا على حيدرانعج رافر وكالل ويدهام بروث بيننديده وطرز كزيده وارد ويسين است طرز

عَرى شَخْ المام بعش ما مع أخواه يعيد في آخش وديكر تاز وطبالان تكعيفو " ٢٣١٦

تعمق بھی اٹی مقبولیت کو برقرار رکنے کے لیے ای رنگ کی طرف آگئے تھے۔اپنے دیوان شام کے دیاہے کتوبہ

1999 profes - 1995 to 1995 to

سادہ کو بان بادر کئین ... بڑنر کیا جدائی ہے اور اور انتظام ماا کھڑے ہوئے ہے بھٹال کھٹٹ '' سیج ؟ احتوام معلی کے اس مرد کان کو آفر کی کرنے نے کے بیٹر تھو اور میں ان کے قائم کروں نے تھی اس ربھان کو آفر کر کرانیا تھا۔ زگی نے کئی تائے کا کو ساتھاں بجروز '' کہا ہے اور تھا ہے کہا ہے نے میں بارٹے سوانی کی بھا رکانو ور ورورہ ہے:

ن من الاستعال بحرور الها ہے اور نامائیا ہے اس آریا ہے منامی کی بہار کا وور ورور ہے: باغ معالیٰ کی بہاراب ہے زمانے میں آرگی

معانی کی بہا راب ہے زیانے میں زگل معنی سلطان ہورورے جوشا واب ہوا زگی جب اپنی خداوا درمان جنوں کے ساتھ شاہوری میں آگے بڑھے آوان کے سامنے دور کیا تائی ہے۔ آیک

در المراق ال المراق المر المراق ال

مرا بعد به مشرق آتا تبدول مجران کا عظوماً من کا گفر بیاک سه جریب کردیان کا مشرک کار به بیدای و کامان مان کار دیدا بدون ان مشرک از مان کار کامان می کارد با بدون می کامان می کارد کارد با بدون می تا بازی کارد انداز از آماز واقع بیش با فی بات که بدر به بیش به سیست می می کارد داده بات می از کامل که باده دیدا و اداران که ما وی کار

سائی گیراد فی ناخ کے پودھر پانسرائیہ آپ مستحق کے پودھر پزیے: بے مردمک دیدہ تورشد زیمل پر بیٹن نے تو ان کے ترے کاست م کا اس امر بیل بے مدائل انتقال اور انداز انداز کاست کا کاست م کا

ریهاں احساس دید بیست بست کرا دیا گلر کی توشول و خطر آتی ہے کئے استحق استقر دی گر روں آیا ' تکا ہما ان' والی اوس کے لیچ سے فو کاوالک و کر مشکل اس کے برعوف جوال موال مہدی کلی و کی کے بال طرق و کار یادہ بداؤ کے مواقع اوری مبلود دکھا تاہے:

رفت عمل به عاشق به ساختها فاراق موری بعد یم یا حد تیجها و ان که این می باشد می با حد تیجها و ان که به اختها و ان که می به حد اختها به می به می

ا المناصب المناص المنا

ه قبات تبدير المنطق المطبق من الأساعة المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد المستقد ا وقد المستقد ا

يز عبلية الوشور يحدالي الإلاا بالوريام كيا-

ال پر مرتب ہاتھ وہ کہ کارس نے گفت اللہ میں چر مکان کارن وہ وہ کا کس کارن کی اس عمل میں اللہ اللہ کہ اللہ کہ اللہ کے اللہ میں اللہ کار کہ اللہ کہ کہا ہے۔ اللہ کہ اللہ کہ اللہ کہ کہا ہے۔ اللہ کہ کہا ہے۔ اللہ کہ کہا ہے۔ اللہ کہا ہے۔ اللہ

ال من من المرابع المناطقة الم

ا بسا کیسٹر ف رکھی تا تا زک پر حادی ہے اور دوری طرف سرادہ کوئی کی دوان ہے اور میکسٹنی اور انداز ہے۔ ان دولوں دگوں کے احزاز تے ہے اور کیک ہم الیا کیک تیم رک مورے کوو باتی ہے اور بیکن تیم رک سورے ڈک کی شام کرکی افزاد ہے سے ہما حواج نے کے ساتھ اس تیم رک مورے کہ کھٹے کے لیاجا ہے باتھ اور بیک تیم رک سورے ڈک کی

ری کی افزاد ہے سے باحثواری کے ساتھ اس بھری صورت کو گھٹے کے کے باب بیدا شداری بھیے: وسمل کا لفت کہاں دیس کر ہوا اپنا وسال در ہے آپ بھر آؤ کر کم جراں کس کا اب تک بواد دوائی گوگا جوگل چرائے اس کے آٹائیس می تر استخلاص تھا

الضيف ول كان آئاب تك منول يوى ب اور سافر الفا جوا

کیوں آئے اب ممال اے کما کام رو کما بہ طائر خیال جہاں سے اشااشا سد أنجرا ست كافر كا فر يتم لكا 8 80 No 8 16 8 15 18

J Z B 20 0 1 8 17 تو بھی ہم سے شد جدا اے شم تھائی ہو آب کا نام معادر کام دارا موجائے انساں بنا کے کیوں مری مٹی فراپ کی كم باردول به باعدم تو مختر باعدم

كياآئ كياكثر الاع كالخبر الماط جب ول لگا تو رو گئے جب ول افها علم

چیش نیش سے آواز جری آتی ہے ان اشعار ش معتمون و عني بي يوراد راحماس وجذب كا تاثير بعي معراماً بيا شعار معتمى وتاع كرنك بن سالك بي

ول سر ہوکیا ہے زمانے کی سے ہے صد على على عد الله على والريك وال تا شير درو دل كا جر مكم آمكما خال

ان سے ہوتے ایس عمال الشق کے کیا کیا آثار ا ناخم خوار فيل ال تؤحيان على كولي الك درا و الله محدكر بو اشارا بومائ

جوہر تو مجھ میں تھے مکوتی سفات کے الى سلا . كمك كا ك ي اوم وقلہ جاری خاک ہے اک وم مشرور تھا ول بنگی کسی ہے مسافر کو کیا ضرور

برائس الفاء عمر سے وقا سے فتال اور بھی ذکی کا رنگ بخن ہے۔

かかしかんのかか

مه چند شعرا در دیکھیے .

نے علی جاکا وہ میان وول وطاقت وقوال

اس دورش زکی کی شاعری کی مقبولیت کا ایک سب به بی تفا کدانھوں نے تو آتی ہو س کی طرح ، دوایتی علامات اکتابات اور تعمیمات کے ڈریعے اپنے دور کے حالات دوا قعات اور سالھات کوئے اثر انداز ش بیان کیا ہے۔

الى ك متعدد اشعاري الى دوركا كرب مويا وا يه الكن أن ركرب مي شدت كرماتها مل الحصور في وا كدآئة ودواقد يا ساني جس في اس دور كفروكو بالكر ركدويا تها، بمار بهذبات كا حدثيس بهادراس سيدا ہونے والا کرے جارا کر بیٹیں ہے۔ بی وجہ ہے کہان کے اشعارا ہے وورے لکل کر جارے وور تک ٹیل آتے۔ وہ اے علاور میں مقیدرجے اوں زکی میر کی طرح ان اشعار کی "واقعیت" ' کو" آفاتیت ' کی آفاتیت کی سطح برادئے میں کامیاب المين بوت_ي ور ي كرووات وورك ايم شاعر بوتي بوي الى دومرى صف يل كوا ب دوحات الدراال

ک رائل کا اور شق ب رائی کا اور اب تک ہے وی افزہ صاد نیا جو اظلام متم كا فرنك نے تير ير تكميا L' 15 \$ 10 00 10 10 1 2 11 طلم بند کا تعد بے نیزیک برستال بر وے شمار قش سے مجھے ہر بار تال ہم اسران تنس گارہی جس ویکسیں مے

ات كادمنا حت ك ليازكي كريدين شعرد كين اعادے حال ہے انازم ہے رخم او صیاد قید علی ہم کو تؤیتے ہوئے گذری عمری مارے تام کاآیا فٹائے پر فد تک الم آ الل ولي عولي مرے ول كى جوك أشى يهال بالرك ينكر في الصور يريول ك ميري ب بال وري جوند يو خاطر جع بھی ہوگا کہ گلستان وطن دیکھیں کے

Mat print market

> شاعری عہارت ہے اور بھی طامات ان کے اظہار کا خیادی وسیلہ ہیں۔ زک کے ہاں مشکل زمینوں ہیں مجل خوالیں تی ہی مور

زی کے بار حکل وجوں بھر مجی فوٹیں تکی جیں۔ دونوسنگئی خاصی تعدادی سے جی بھی اور اور بھی وہ دوخشے آتے جی بھی بھی فروان کے مطابق میں فرقہ کا کا طبیہ کرنے کے سالیہ بازیکھی اس بھی رے اکثر فوٹس اقداد افسار کے اخبار سے افرانی جی البھی فوٹ کا بھی جو ۱۳ افساد کے مکنی جو کی جی سابھی فوٹونس بھی ہوا داور انہی

شری آخر مطابق کے شخ ہیں۔ زیان دیوان کی اخرارے میٹیے۔ مجمولی دلی کا کام تھند اور فول علم سے پاک ہے منا ناتج ہائی اور مدامت انتقی کو جو مندی کے ساتھ اس طور پر استعمال کرتے ہیں کہ شعر کا حسن تکھر جاتا ہے۔ روانی پر شخلی اور چنقی کام اس ک

شاعری کی خصوصیات میں۔ ان کی زبان میں قدامت نیم بے۔ طامت فائل ''نے'' کا استعال بھی باکل آخ کی طرح ہے۔ وورم ودی اور دیکی معیادی صورت میں محت کے ساتھ ان کے کام میں مثل ہے۔

الكسنة كى بدارول كا ذكران كى شاعرى من برستان وخوبال كرنوال الى سات تاجية: ع الكسنة تجود ك

موسیة كدر پرستان بچهوز دیا- اس دور می میكن تفتونكا انتهاز تها-ما به كهمال سنته فقط محمد كم با دار معر می میكن امار دار میس

ایک شعر می مواج تھنو کی ایک صوصیت کی طرف اشارہ کیا ہے۔ بکانہ چکیزی کوئمی میک انتاجہ تھی جوز کی کواس زیانے عمد الریکسنو سے تھی:

ے بیم الدیا متعوجے فی: منحن ورانصونز کے اے ان کی جی اس فقد عزا اللہ من اللہ میں اقد در کر دور یا القدی شام ہو یا ہر کا ذک ہے ''منے نو کی بیگا ذ'' کی دواج کی اصطفاح کی طرح'' منٹی بیگا نہ'' کی ترکیب یار بار استعمال کی سے اور بید

سی ہے جو بیکانہ ذکی اسپیا تحق بیں مضمون کے جاتے ہیں افیار آڈا کر ذکی مراد آبادی کے جرفعہ اعظمات بی شال میں دوروہ بی اُس شاہری کے اشارے اس سندسٹن کی

orde-market تاریخ بیں اس لیے اہمیت رکتے ہیں کہ کم شاعروں نے اس کثرے سے منا کئے بدائع استعمال کر کے قصدوں کو سے لاے ادر برقعیده کا قطعیتاری مجمی الگ ہے تھا ہے ۔ تصدہ نعت سیدالرسلین میں جوقطعہ تاریخ جس ے۱۳۶۴ء برآیہ وتے ہیں ، کہا ہے کریہ یا با اشعار مشتل ہے اور تعدیدے کے آخری جارشعروں میں بتایا ہے کراس کے برمعرع ے تاریخ تکتی ہے۔ اگروونوں معرفوں کے موافق وقائف حروف کا مہدو جمد کے حباب سے تاریخ الل بات تو (١٩١) طرح سے تاریخ برآ مد ہوگی ۔ ای طرح تصیدہ جلوں نواب ناصر الدول آصف جاہ بہاور والتی حیدر آ بادد کن کا بوقلعة الربغ كهاب اس ك متعلق وفي في اللهاب كداس كاطريقة رب كرام معرع الربي والقوط برشعر الاربخ و قير منقوطه بم تاريخ ومنقوط بريك معرث وفير منقوط و تكربهم تاريخ است " (١٣٣) الى طرح نواب يستكم الدول يكيم مهدى على خال بها در دور ياعظم شاوادد د كقيده ين "في ترار ومهد وشقى مادة تاريخ" برآيد موت بي اوران ماده بات تاريخ ك التخواج كا طريقة بيب كم" برمعرع تاريخ وتنقوط شعرتاريخ وغير منقوط بهم تاريخ ومنفوط يك معرع وغير متقوط ويكر بهم تاريخ وخيرمنقوط اول مصرع ومتقوط ووم بهم تاريخ وبمبيل طريق مصرع اوفي رااز هر يك مصرع تا آخر معرع كديها وبتعتاري بري آيد ايعده معرع دو كي دااز قناي معرع إو بعدازان الانت ودالي وغيره امر معرع از بر

معرع كدريد داده هود تاريخ يداى هود فرض يسيل خوربان بترارة بعد وشش دادة تاريخ بري آجدا [20] عاريج محل كا عارج عن يهام مى اورشا عرف اس طور يضي كيا- تاسيخ في البحاري محل عن خوداك عقام رکھتے ہیں، زکی کے بارے میں کہا تھا کہ" تاریخ کوئی میں ازسابق تا حال اپنے متابع بدائے کمی شاعر کی الفنيفات عاليس وكيصاوريس عن "(٣٩)

ذكى اس دورك ابهم شاعر بين جنفول في شفر رنك بنن كى دولسب ناسخ كوند سرف آسك برحايا ادراسية دور کی تر بدانی کی بلک قدرت کام سے اپنی مثالی و قادرانکائی کالوبا موایا۔ واجد کی شاہ ادر دے آخری تاج وار تھے اورذ کی اس معلوت کے آخری" مک الشحرا" تھے۔ سلطان شاعروں کا جہاں میں تو ہے زکی ہے مشور حن میں ترا نام آج کل

اس وقت شاهری کا عقول ترین رخان وه تها جس كفلم يرواد في امام بخش نات في فيد يجي وه" طرز جديد " تفاجو" معامله بندي " اور" ساوه كولي" كي روايت بثاعري كوايية زورش بهاك كياتف بيدوراصلاً ناح وآلش کادر بے لین اس در در اور اس کے متاز شاعروں کے مطالعہ سے پہلے ہم 'میو سادہ'' کی اس کی تھر کیے کا مطالعہ کے چلیں جوفورٹ ولیم کالئے کلکتہ میں اس وقت ہے بروان چڑھ رہی تھی جب برکائج انگر بروں کی انتخ اور ثیج سلفان کی فكت وشيادت (49 عداء)كى كلى" سالكرة" كموقع يره في الخريز المرول كالعليم وتريت كي ليده اروارى نے قائم کیا تھا۔ آ ہے اب فرد والم کا اللہ علت میں جربہت دیے مادی راو تک رہا ہے۔

دا وطلقهٔ مصحفی وافسرصد اقی ام و دوی بیش ۱۳۸۱ میکنند نیاد درگرا حی ۹ ۱۹۵۰ والإيناص المسا جد بالدر باست جنوم [۲] فارگام الآ الارائي كار با تنظيم عند في الدرائي بين الدور و كان الارائد و تنظيم الدور التركاف الدور التركاف و من كار بنائي الاركاف كار المنظم المستعمل المنظم المنظم المنظم الدور الدور التركاف الدور المنظم التي الوائد و

> شارد. رو آم برا شرع المقطع المدهم المواد و آم برا شرع المقطع المدهم المواد إن المؤمل سينا المواد ال

(*) مثل المرتبعة في المرتبعة [*) بغيراً شعراً ورفعها للفور خال أما في من المع المعلى لؤلك و رئيسة 104 م

(۱۱) کلیات زکی آگوله بالا مین ۱۳۵۳ (۱۲) تالک شیعتی آگوله بالا

را مع [۳۱] خرار مرکد: زیبار میدادان رسوادت خان ناصر بعرجیت خطیق خوابیه بملس ترقی اوب لا جوره ۱۹۵۵ [۲۲] خلافت جادید برخد مهم زاله کهری رام می ۲۵۵ و دلی ۱۹۵۷ و

(۱۳) گانت جاره به مجلد مهم مالاله بری روم بعی ۲۵۵ دو فل ۱۹۱۵ء (۱۵) گلیات ذکل انجول بالا این ۳ ۳۰ ۲۰ – ۱۶ تا اینت

(۱۲۶) ایدنا (۱۷۶) تحواد بده باید مهارسوم بگوله بالا مگل ۱۵۵

(۱۸) کیا بعد کی کولہ بال اس میں مصور استان کی کولہ بال اس میں مصور استان کی کولہ بال اس میں مصور استان کی کول

(۱۹) اید ده کینتژی داستانمی، فاکنز گیان چند، میه ۱۹۸۳ تر پر دینش اردوا کادی گفتنز ۱۹۸۷ و ۱۳ مهم ایینا ۱۳ مهم است که کولیدالا

(۳۳) مجورة نتر غالب مرز اسدالله خال خالب من من بخلس قر فی اوب لا مورد ۱۹ (۳۳) مجورة نتر غالب مرز اسدالله خال عالم مجرات مجلس قر فی اوب لا مور ۱۹۹۳ء (۳۳) و پاچ در فوان ششم مستفی من ۲۹ - ۴ بخلس قر فی اوب لا مور ۱۹۹۳ء

۳۰۰ الآليات ذکي گولد بالد من ۳۰۰ ۲۰۰ الاليام ۲۰۰۸

[٣٩] تغريقة كليات ذكى مزين العابدين خان أكول بالاجس ٣٥٣

فصل دوم (پیضل چدرهابواب پرمشل)

مناسه ۱۰۰۰ - مناسه ۱۰۰۰ فصل دوم : فورث ولیم کالج

پېلا باب

فورث وليم كالج: مقاصد وتعارف

المستعملة المتحافظ على المتحافظ من المتحافظ الم

'' تَجَ عِنْور کِ اه ۱۸ مادر اس کے بعد ہے کوئی ما دم مرکار کی جی جید ہے کا کارفیس دوگا جب تک اس نے قوا نین ماصول و متعابد اور اُس زبان کے احتمال پاس در کہا ہے وال 'ٹن کا انتہاس مراسط الازى والكرير ارديا جائب

اس مقدر کے بلے وائیل کے سابرہ ان میں ایک عاصرہ فاتھ کا فرندہ کہا ہوگا میں بابدہ کے ہی تا کہ بابدہ کے ہی جا کردیا میں ان کا کے العداد موجود کی اور اعتراز میں کے اور ماہدہ میں اندان کی میں ان کا کہ اور یا کہا کہ کور ہزل کے می مجمود کا میں کے جامعان کا صف ہورائر میں ان شائدہ انڈ کی انکیل سائر مرکی یا ذکار کے طور میں اس میں میں میں میں تا درگامین کی مجالے۔

کا کی جدا خور الکتاب کا میرود کا استان که کارود کا این خور کا کارود بلاک کارود بلاک کارود با کارود کا کارود کا معمار این دکار کارود کا کارود کا کارود کا کارود کا

دار الی کوکا کے قائم کرنے کی اتنی جلد کا تھی کہ اس نے کورٹ آف ڈائز یکٹرز سے اس کی پیشکی منظوری بھی لیس فی اور جب برمنظ کوت کے سامنے آیا تو کوٹ نے ۱۸ جون ۱۸ مکو کائی بند کرنے کا حکم صاور کرویا اور کہا کہ اب اضروں کے لیے دیمی زبانوں کی قبلیم کا انظام کل کرسٹ کے مدرے میں ، پہلے کی طرح ، بڑے بیانے یہ کیا جائے۔ اس صورت مال میں واز کی نے ۵ ماکست ۱۸۰ ا رکوایک در محکومت الکستان کو بیجا لیکن کا ان کو جاری رکھنے کی منتوری دیاں ہے بھی نہ طی اوراس کی جگہ کورٹ آف ڈا ٹریکڑ ز کی منتوری ہے انگستان میں ٹیٹی پری کا نج ۲ × ۱۸۰ میں اخروں کا تعلیم وتر بت کے لیے قائم کر دیا محیاہ دفورے ولیم کالج کوسرف علیم شرقیاہ در دی زبانوں کی تعلیم کے لیے مخصوص وحدود كرديا عياية وكورث " ترجع ساى كرما الدكائ كاسالة وكا ماميان كم كروي تمكي اورشيون كى اسامیوں برجمی نظر قانی کے لیے کہا گیا۔ اس سے کالج کی صورت می بدل گئی۔ اب و وصرف و کی اورمشرقی نہانوں ک تعلیم کا ایک ادارہ بن کررہ می اور بدسب میچه دازیل کی بصیرت کے برنکس تھا۔ تئم کے مطابق ۲۱ رومبر ۲۰۸ و تک ا- باميوں يرفقر الى كائل مجى يورا موكيا مورك ١٨ مى سے كائ شديد بالى يجوان كا شكار موكيا يا افرورى عد ١٨ مكو مرجارج برلوك يحم سے ١٩٨١ء كے خوا بيلامشور أكروب كئے۔ ١٥٥ والا كا إلى جاد يورى كر كے انگستان وائس بيط کے اور اس طرح اس کالج کا مبلا دور ۷ ۱۸۰ میں تم ہوگیا۔ یک دو دور تی جس کے اثر اے نے جندوستان کی کئی تربالوں اور ان کی نثر کومتاتر کیا تھا اور ش کی میں ہے و رہ و ٹھا کا لئے کا نام واثر اروواو ہے کی تاریخ کا حصہ بن کیا ہے۔ بيكا ألح اسينة چند خشيون و مختمر عمل اور محد و ومقعد كرساتور چال خرور باليكن ١٨٣٥ ه ش جب الرؤ ميكا ل ن التي "رودا آليم" ميش كي اور ١٨٣٨ ه يس دفترون بين انكريزي زيان كورائح كرديا كيا توية بونا فورث وليم كالح جمي ب وقت کی را گئی بن کررہ میں ۱۸۵ مجتوری ۱۸۵۱ مکولار ڈ ڈلیوزی نے فررٹ ولیم کا نے کو بند کرنے کا عظم جاری کرویا اوراس طرح سائل کے فشک ویز موسموں ہے گزیما تاریخ کی گودیش جاسوی اے اس کارہ نے والا کھی کوئی نہیں تھا۔ نورے ولیم کائے کے موقوف ہونے کے بعد احتمانات کے لیے ایک بورڈ قائم کردیا گیا جس کا کام بے تن کہ فورٹ ولیم کائے کے انداز برد نکی زیانو ن شرسول مادز شن کا احتمان کے کر دیورے فقومت کوچیش کرے۔

فورث ويم كافي كي قيام كامتصد توريقا كدوه عند المرول كي معتول تعليم وتربيت كالشخام كرية اكدوه

149 برطان یے استعماری اقتام کوفوش اسلولی سے جا ار مستحکم کرنگیں۔ اس کے لیے دیسی نہانوں کی تعلیم بھی شروری تھی لیکن آج جب ہم بیٹیت جمولی کائے کے اٹرات پرنظر ڈالنے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کدافسروں کی تربیت کا وہ حصہ جو برطانوی قلام محکومت کی کارگزاری دخوش اجمکای تے تعلق رکھتا ہے، اے اثر کے اعتبارے دفتر وں تک محدود قد لیکون وه حصه جس كالتفاق زبانوں كى تعليم وقد ريس سے قدام فرن ورور زبانون اوراسلو تح يركوبدل كرز باو وكير الاثر قالا الكداس عام كري مستنقل ك سلوب نثر مداويا . اكرفورت وليم كالح بين ولي زيانون كي تعليم كالآلفام زكياجاتا اور بادارہ صرف السرول کی اتفای البیت بر حانے کا کام کرتا تو اس کی حشیت ولی ہوتی میسی اس حتم سے ترجی ا واروں کی ہوتی ہے۔ زبانوں کی تعلیم وقد رئیں کے لیے اس بات کی شرورے شدت ہے محسوس کی گئی کہ طلبہ کے لیے نصافی کیا جی تیار کرائی جا کیں۔ گران کو تھا ہے کے لیےدہ جدیدتر من طریقے استعمال کے جا کیں جن سے اب تک ان زبانوں کی تحریروں کا داسٹرمیں بڑا تھا۔ ساتھ ہی وہ نمادی کتا ہیں تھی تار کی جا نمس جونڈ ریس کے لیے شروری ہیں اورجس کے ویل جس نفات اور کتب قواعد آتی جس۔ ایک کا جس بھی تارکرائی ما نمیں جن سے مطالع سے اللہ بھنے والی زیانوں برقد رہ ماصل کرنگیں۔ رسند بھی سامنے آیا کہ بھیج تلفظ کے لیے جسائی بیں اعراب کا ابتدام سم اخرج كيا جائة .. ويحى زياتون كوروس رحم الخذيش كس ظرح تكها جائة كدان زياتون كا صوتى تكام رومن رحم الخذيش ما مائے۔ اس کے لیے تقل حر نی (Transtiteration) کی معیار بندی بھی ضروری تھی۔ یہ مسائل اس فخص کے سائے آئے جوفورے ولیم کالج بین "بندوستانی" کے برونیسر کے منصب بر ۱۸ راگست ۱۸۰۰ و کومقرر بوا تھا اور جے ہم کل کرمت کینام ہے جانے ہیں۔ کل کرمت نے ان سیدسائل بیں کہری دگڑی ل کرک نے شعرف فوہ تعنیف والف کا کام کیا بلکا کی کے شیول کوجی ای کام براگا پاجنوں نے اس کے مشورے سے ایک کیا جس آھنیف وٹالیف کیس جن ٹیں ہے اکثر آج بھی ایمیت رکھتی ہیں اور بھن آؤ کلاسیک کا وربید اختیار کر کئی ہیں اور جن ہی جمر اس

ك" باغ ديهاز" كالمهر فيرت ب فورث وليم كالتي في اردونت كاكوكي نياطرة ادايا اسلوب بيان دريافت فيس كيابك يبيل سنة موجود طرة ساده کو اسین طلبہ کی شرورت کے قائن تقر ، جو عام طور پراہل علم اور طباق خواص میں متعول تیس تھا، اختیار کرایا اور ساری تما ای الرزش اکلور از المارے المارے شائع کیں۔ بیرماہ والمرز اداوات کی شرورت تنی اورآئے والے وقت کے التاضول كے يہين مطابق القالى ليے وقت كے ساتھ متبول وعام بوجا جلا كيا۔ اس الرز ساده ش ساراز ورا في بات كو بوری طرح کینے مے ہوتا ہے اور بے مشرورے افتاح دازی اور شاعرات تم ارائی ہے کر بز کیا جاتا ہے۔ افحارہ میں صدی پس میں اس طرز ساد ویس تصنیف کی ہوئی تصافیف پائی ہیں جن کامطالعہ بم جلد دوم بیں (۴) کرآئے ہیں اور جن ين الصدم وافروز دوليز الشير مرادية الموضح القران النوآئين بندي البحد باقرآ كاه كانتري وياسيخ الدرشاه عالم وافی کی " کا ب القصص" کے بعض عصر ای طرز سادہ کے معیاری تموے ہیں۔ افدارہ می صدی میں جویز طباق خواص اورصاحهان علم سے لیے لکھی کئی وہ "فوطرز مرصع" اور" فسانتہ گائب" کی طرح سکتے و مقتی عبارت سے آ راستہ ہادرجو عام معاشرے کے لیے لکھی گئی ہے ہیے "تغییر مرادیہ" یا "موضع القران" دوفورٹ دلیم کالج کی نثر کی طرح الرز ساده مي تلمي كل يريد والمركاع كالي كالقرور وكورجز ل وازل كالكتان جائ كما تود ١٨٠٠من فتم ہوگیا ،اس کا لج کا بہترین وزرین دورہے۔اس کے بعد کی کہا نی اس سے سک سک کردم توڑنے کی کہانی ہے۔

در سیادیم بر تقلیم وقد رنگی ادار و این اسالگذو سے رکھانا جاتا ہے ۔ فورٹ والم کارٹی شمس اس وقت کے بہتر این

اسائد وكا الكاب كيا كيا .. اردوز بان چنكدوكي زيانون عن سب عدياده برلي اور تجي جائے والى زيان تي اس ليے اس کی تعلیم کے لئے اس بہترین اسا تذہ کا احجاب کیا گیا۔ روایت ہے کہ تھا تھی جرکہ مجی فورٹ و لیم کا بنانے ہے اشاروطا تقال ان کا کلیات ۱۸۱۱ و پس جماع نے کا احزاز کھی اس کا نے کو حاصل ہے۔ میرسن کی مشوی "سحرالبران" بھی م ۱۸۰۰ عي الا اوادو عدا تع مول و يوان موزي ١٨١ وش ملى إراى كافي عدا تع مود يا ١٥ يس عدا عيد عن شائع ہوئیں جوآج ہی آ تھوں کواں لیے بھلاگائے کربیٹائے کسٹائی ہے مشاہرے۔اس ادارہ شربا سائذہ کے لقرر میں ماکم دھوم کا تشیم کوسائے رکھا کیا تھا۔ پروفسر جواگریز تے بوی بوی گؤاہوں پرد کے سے اور دیکی اہل علم کو معمولي تؤامون يرطازم ركها كيار يروضرع في جون تكي (John Baille) كي تؤاهول موروي ما موارشي بزار رویداے مرلی مترجم کی حیثیت ہے بھی ملتا تھا۔ گل کرسٹ کی باباز پخو اوسول سور ہے تھی جب کہ بحرام من کی تخوا و یا لیس روپ با اوار تھی۔ میر مٹی کو دوسورو ہے، تائب میر مثلی کو ۸ روپ مثلی کو ۲۰ روپ اور تائب مثلی کو ۲۰ روپ ما مواروب جاتے ہے۔ ان خشیوں میں جراس، حیدر بخش حیدری، شریلی افسوس، اور بماور بل سی میں اس مان الله ثال تھے۔ لیکن مدیات اٹی بھک سے کرمفلے سلطت کے وال کے بعد معافی بدحالی اور سائی انتظار کی جومورت حال پيدا ۽ ڏُڻ آئي اس ميش اُر د کُ تُلِقِي صلاحِتي ہے زيان اور گوگئي ۽ د کڻ تقيس اگران او کوس کو اڄ تي تليق صلاحيتوں ڪا طبار کا موقع نداناتو آج این این سے شایدی کی سے نام دکام ہے واقف اوتے۔ زوال ای طرح معاشرے برنازل ہوتا ب كفروا في كليتي مناجيتون ك ظبار عروم موجاتات فورث وليم كان أوركل كرست كى والش مندى في أنس اظهاركا ووسوقع فرائم كيا كرسوا ببارتصائف عداردو زيان بالابال بوكى اورفورث وليمكافح كانام وكام بحي دوارى ترزي واو لي تاريخ كا بروري كرا فروث وليم كالح كي فدمات كورا فتصار كرماته وي بيان كرا حاسكتك :

المرسدة بها في جديدا كو تكل سال و الانتهام في مرسول في مرسول في ترويد كنيه المدينة المنافعة المستقبلة في المنا المنافعة الكاري بالمنافعة المنافعة المنافعة

ں۔ فورٹ دلم کانٹے کانی درس کاوٹی جہاں جھلے میں کہ بھیلیہ زیانو ریاد دہشتے تیزیوں کے لوگ وجھا تھا گا MI prote-marginit

تھے۔ گھرونہ ان کا اس انا کی نے ایک دومر نے کواٹھوری طور پرحتاز اور بہت کی خطافیوں کو دور کیا اور قدامت ہے جد بے ہند کی طرف سرکرتم اسان مدار بالی مرحریکا کی عمل موجود صاحب علم افر ان کی موجود کی ہے عشر آل وعفر پ کی ہے انتریکا در انک مار مرحد ہے تا کہ سار کا کا مادہ المار مجمع کا انتریکا اور موجود

تریز خوالیا کیسده در سے انداز میں آئی اور المہام کی جا کی گئی ہو ہوا۔ (۴) اب کیسد تقرر دام کر کر دیا تی ہند متاثی و بیسے کو گھر مہدب جائے تھے۔ جب طلبے (کو جوان اخر ان) - اب کیسد تقرر دام کر کر دیا تی ہند متاثی و بیسے کا میں ہوائے تھے۔ جب طلبے (کو جوان اخر ان)

ادر انگریز اسا شده نست بیمال کا دسک از باقول ادوره بنگار مرفق به یکون او قیره او دو در بی انتخاب از باقول فی ا مشکر های اعداد کها از انگریز بی تا بیما کندر سبت برای بیما بیما اسرات فی فیلان بیما رستان بیما کا بیما بیما و زیاد و سینه ساز بیر بیما که اسرات می میران بیما بیما بیما که بیما که انتخاب با بیما که بیما که و زیاد این انتخاب که بیما که بیما که انتخاب بیما نیما که انتخاب بیما نیما که بیما که بیما که انتخاب که بیما که بیما که بیما که انتخاب بیما نیما که انتخاب که بیما که بیما

اردوافات وقواعداى ر. گان كار بيماني كر في يين _

(0) الدوري مل عن عام يحق المركزي عام هدريكا البيسودون منظلي تأركز في منظل الكندي جها بها خالف كدواري في المهاريكا م إلى كام الدوريك المرود كالتحق الدود بعن المراكزي الكراميكات المركزية بعن في المنظمة المساكرة المركزية المراكزية المراكزية المرود كالتحق الدود بعن المراكزية الماكنة المركزية المركز

(+) تعدالیا کسب کا جاری این در گل تلفظ که لید با در این استدان شهریدی قدارگزارست کا گراست کا گراف بیش به مساطح مشاطع گال اداری یک کار است ساله در استینی تا توبه که تا آرای یک با بیشه مورود و گار اداره او معروف و گارا مراجع در فرور کار ما موجه که یک کار است به در است سال کار از کار این این این این استان کار این از استوان کار ا

ر المعادل کے بار مواد اواف کے گر بری دو اروان کے بار میں اس کا برا ان میں مگل مو بد استان کی برا ان میں مگل مو ''کیا ۔ دافقوں کے در میان فاصلہ وہ معرال کر توجید ، واگر ان کے استعمال کرنسانی آئی این میں بریت کر ان تھا۔ کے لیے اس میں مواد کی کے اگر ایس مواد میں میں کے لئے کا کہ بری کا معدال اور ان کا بریتی کا میں کہ بریتی کو اس م نسانیا کہ ایس کی تاریخ کے لیکن کے اس مواد میں کہ کے ان اور اسٹر میران کے اس مواد کا اس میں انسان کے انسان کے اس

کیوز کے عمد دویائے دان لاطیوں کی کئی گئی کرتے تھے۔ کا کہ کا کہ مطاور کا استان کے استان کے ایک کا بھی ما ان کا درائے ہوارائی کیا ۔ بہت '' اقبال نامہ'' منز جدمیر بھشکل افرائ کا کہ مطاور کا دائن استان و خورے دوائٹ کے سیان کا برائی کو تھا کیا تھا اس نے ایک رفیار میں مدعی انگھا:

۱۱۰ کور اجد دید این کا کا شار ۱۵۰۱ (۱۵۱۱) تالیم بهاری زقارهٔ میر بخشش می کاتر تدریس مندیدها بت بعدتا کتن سال می شرور بیششید شده دو که بلد اجدی کا کتاب کم تا از دوبایت کی های اس هم میستر ترکموری کم فردورت کیمن جید اب این کتابیون کے جهاست کی هم کی کتابیون کی شرورت میستر ترکموری کم فردورت کیمن جید اب این کتابیون کے جهاست کی هم کی کتابیون کی شرورت

ب شرورے بدل کی تھی، بندی اردہ قائز ش پیدا ہوکر کا لئے کی چارہ بیاری سے قال کرسارے معاشرے بیس جوزی ہے۔ گلیاں ہاتھا کین دو خدمات جوگ کرسٹ نے ''جدو تا ان '' کے بدیلیسر کی مثیبت سے انجام و کی ادرا فی موجی بحث اور بعیرت ے اردو زیان کو جدید دورے ہم کنار کیا وہ یقیناً ان مث جیں۔ اقعین مروفیہ گل کرسٹ اور ان کی علمی

خدمات کا مطالعہ ایم آئے تھے جات بھی کرس کے۔

[1] Sahibs and Munshis, Sisir Kumar Das, p-4. Orian Publication, Calcutta

12) Fort William College, Calcutta Papers: Selection from wellesley papers in three volumes NDCC, Ace, No 3306- other, page 3-4, British Library,

[3] Sahibs & Munshis, P.2. ٣٦ يورد تار در الدور ولدوري واكر تحيل والي بر ١٩٨٥ و ٩٨١ بيل ترقي او الاور (التي وير) ١٩٨٤ و

[5] Origins of Modern Hindustani Literature: Source Material, Gilchrist Letters, M Atique Siddiqui, P 38, Aligarh 1963.

١١) قورث وليم كالح كي اولى خدمات بعبيد وتكريش ٥٥٨ ألسنو ١٩٨٢ و

جون گل کرسٹ: تعارف علمی و تاریخی خد مات

جون بورقه وک گل کرست (۵۹ عداه ۱۸۳۰م) ایم تیرا (اسکات لینش) کا باشنده قلیاس کی ابتدال تعلیم و جیں بولی اورائے نیرانو نیورٹی ہی ہے اس نے ملب کی تعلیم حاصل کی حاش معاش میں پہلے وہ ویسٹ انڈ رائم کیا اور چند سال رہ کر ۸۳ عام میں جمعی آ گیا۔ وہاں آ کراس نے محسوس کیا کہ بندوستان میں اس کا قیام اس وقت تک ہے۔ مود رہے گا جب تک وہ پہال کی مروجہ عام زبان کا وافر مع حاصل نہ کر نے۔ اپنی انگریز کی اردوانت اور قواعد کے " ضیخ" (Appendix) شمااس نے تکھا ہے کہ اس کے بحداس نے معم ادادہ کرنیا کہ واس زبان کاتم حاصل کرے گاہے اصطلاحاً مسلمانی (Moors) کے نام ہے موسوم کیا جاتا ہے [۱] ایک سال دوشہر سورے میں بنگال آ ری کے بمبری وست میں نامی سرجن کی حیثیت ہے شامل ہوگرا اور اللکر کے ساتھ جے اس کا خا وارسورے ہے ہی کر دہلع فیض آ یا دکا ہوا تواس نے ایک تھا جن انھی لکھا کہ " کرال جا کس مورکن کی کمان جس جب بنگال آ رقی کے دینے کے ساتھ وہ مورجہ ہے خ کو حدوات بواتو ہے شار تعبوں اور دیمیاتوں ہے کزرتے ہوئے اس نے دیکھا کدور ان و شے وہ حاصل کررہا تھا ، ہر میکہ بولی جاری تھی "۲۱ تا تا خسورے کے زمانے می جس اس نے اس زبان کی افت اور قواعد تیار کرنے کا منصوبہ بنایا۔ ۸۵۵ ، میں است مصوب کو بات محیل تک بیجائے کے لیے تواہ والا واس کے ساتھ، ایک سال کی چھل کی ورخواست دی جومنتور کرنی کی بیالی کے بعداس نے تعیق فیض آ بادہ الد آباد، جون میر، بنا رس اور دوسرے مقامات کا سٹر کیا تا کہ وہ اپنے منصوبوں کے لیے موادع کر تھے [۳] وہ لگن کے ساتھ دن رات اس کام میں لگا، بااور ۸۷ سار يس اس نے الحي الله كا يبلاحد عمل كرايا اور بورۇ ، دخواست كى كداس بنارس كى زين دارى يس ريندار وياس نل كاشت كرنے كى اجازت دى جائے - براجازت اور مزيدر خصت مى نے ل كالى ، بنارس كامل دارى ش اس نے فاندی پور ش آیام کیا اور مستر بیار ار کے ساتھ ال کرشل کی کا شت شروع کردی۔ اس کام شرع ما فع ہوالیکن جب وہ وونوں مقائی زین داروں سے مقدمہ بازی یس گائل کے قو جارار نے بورپ اور کل کرسٹ نے ملکتہ جائے کا ارادہ كيا منتق صديقي في الكلاا يكرد يكاروش اس كا آخرى عد ٢٧ دركبر ١٩٧١ ما كامل عداد ركبري تول ك ١٩٨١ عداد تك دوكيا كرتاريا معلوم بهناب كداس عرص ين ووابينطى كامول بين معروف رباادراكست ١٩٨١ ويساس نے اپنے کام کی تین جلد میں شائع کرو میں۔ ایک جلد میں افت دومری بیں قواعد اور تیسری جلد شہیرے بر مشتل تی۔ ای سال اس نے "اور خیل نظوست" (Oriental Linguist) کے نام ہے ان متیوں جلدوں کا خلاصہ مرتب وشاکع كيار ") علي صديقي في تعليا ب كدافت وقواعد لوك شراولت كاسرا توكل كرست مرتيس بالدها بالكنا يكن كيليت كا عتماري الس كا كام فوقيت ركمتا عيد ٥ م الس كي الفت كا حصداول ٨٦ عادين ، حصدوم ٩٩ عادين،

اعدومتانی زیان کی گرام 194ء میں بضیمہ 44ء میں اورادر پنتل لکوست 44ء اوش شائع ہوئے۔اس کے بیکام وصرف کورز جزل دارل نے بلک مجرح ملتوں شن محی اس لیے بہند کے گئے کے انعت وقوالد کی مدوست اس اس زبان کا، جورہ مطور مرسارے ہندوستان بیں بدلی اور کھی جاتی ہے، سیکسنا آسان ہو کیا تھا۔ ان کتابوں کی اشاعت ہے اس کی شیرت میں فیر معمولی اصاف مواادراب اس نے طب کو گاموز کراسی زبان کی تعلیم و قد رئیں کوایٹا ڈریدیڈ معاش بنائے کا اراده كرايا يراس كي زعر كي كا ايك ايم موز قفار"اورينل لكوست" (١٩٨٥) كي اشاعت عد نساني الايس كي قرابی کا کام بھی ایک سدتک عمل ہوگیا۔ ۲۶ راگت ۹۸ سارکواس نے بررڈ کوشعا کہ وہ جو ری ۹۹ سار میں الکتان والمن جانا جابتا ہے ٢٦ والى كے عم ش جب يہ بات آئى قاس نے كى كرست كواس بات يرآ مادوكراياكدو و كونى كى سریرس شی ایک مدرسہ قائم کرے جہاں تو داروطا زمین کیٹی کو بندستانی دفاری زبان کی تعلیم دی جائے گل کرسٹ نے انگلتان جانے کا ادادہ ترک کردیا اور"اور فائل سی زی" کے نام سے ایک دوسر قائم کیا جس کے لیے دائنوز بلڈ تک شی اے جگر فرائم کردی گئی اور کی فروری ۹۹ سام سام درسے کام شروع کردیا۔ کھٹی نے ۱۹۸ فرواروں کوتیام کے لیماس تاکید کے ساتھ میجا کروٹارکار کی ربورٹ روز آ دیکھی جائے۔ ان ربورٹوں سے معلوم ہوتا ہے کہ كل كرمث ين كيرا مناد الله الحراجي مد دجرات كرتا قداد داسية شاكر دول يد يحى اخت المنا ترا تا قداد روب عامر كل ٥٠٠١ الورو في في طلب كا استان لين ك ليدا يك كيني مقرر كي تو كين في ربورت بي مندوستاني زبان بي طلب ك قابليت اوركل كرست كى محت دونوں كى تحريف كى (٤) بدائ مدرسكا بيادا اورآ خرى امتحان تعا_اس ك بعد بيدرسد يتذكرو باكراوراس كى جكد والرك قرائي بوالوارة فورث وليم كالح "كام عدد ارجولا في ١٨٠٠ ما مرعز ١٥١٥ ما قائم كردار ١٨ داراك در ١٨ در أول في ال كرست كو الدين الدون في الإد فير مقرد كرد ١١٨ ١٥ ت ك ساليد كل کرے کی زندگی کا وہ ماے کمل کیا جس کے یاعث وہ اردہ زبان وادب کی تاریخ جس فزت واحرام کے ساتھ زندہ

مه خود همه به المحافظة المراجعة الموسال من خاصا مي كان المرابط و الموسال المداولة المساولة الموسال ال

وقت ہی اے بخت مالی درمی مابند یوں ہے جکڑ دیا گیا'' (۱۰ اسالد ہی اس نے رکھی لکھا کہ رصورت دیگر دو چندشرا رکا کے ساتھ سادے افراجات فودا فعانے کے لیے تیارے کی کرسٹ کی بدور فواست منظور کر لی گئی اوراس نے بوے پانے رکنا بول کی اشاعت کامنصوبہ ہنا کر " ہندوستانی برایس" کے نام ہے ایک ادارہ قائم کردیا۔ فود کا لی کے پاس جو ا میں اور دوسرا سامان خواصت موجود تھا وہ می کل کرسٹ کو وے دیا کما۔ تکھنے والوں کی حوصل افزائی کے لیے اس نے ليس خشيول كانعام كيلية "كالح كوسل" كلكما بوكم يونت ك بعد يار في كي لي منظور موا-

ایک اور جویز کے دریے گل کرسٹ نے کالی کوشل کوکھا کداس نے مشرقی زبانوں کی عباعت سے لیے ایر فی اصواوں کوسا ہے رکھ کرٹا تب میں ایک تھر پلیاں کی جس جر ہندوستانی زبان کے لیے تبایت مفیدتا ہے ہوں گی۔

س نے اس کے حو نے جملی کالے کوٹسل کو جھوائے۔ گل کرسٹ کے رقبر سے آج جمل بھی جھومتانی برلیس کی کتابیں جس و کھے جانکے میں الا اگل کرسٹ بشدوستانی کے لیے روس رہم الفذ کا مامی تقادراس نے روس رہم الفذ میں بھی ایسی تهدیلیاں کی تھیں جن سے اددو اعدی کی مخصوص آوازی واضح کی جائتی تھیں [۱۲] پر ٹیس کے لیے اس نے زر کیوخری كرك نياناك وعلوايا تاكي بعد وستاني تلفظ ك سالق كما ين شائع ويكس." بعد وستاني" كولما عن كي تاريد يد ودر می دوش کر نے کے جو خدمات ال کرست نے انجام و یں دوسی نا تعلی فراسول ہیں۔

كالح آكر جس جيش وفروش سے وو" بعد ستانى" كوكم سے كم وقت ش فرق وين كى كولفش كرر با تفاوه يقينا قابل تعريف بيرين ورك تفاضول كمطابق طرز ساده في تصنيف وتاليف كالل وجوراستكل كرست نے دکھایا وہ و کھتے ہی و کہتے تاریخی وحاروں ہے آن ملا اور بھٹ بھٹ کے لیے اروونٹر کا راستہ عمین اوکرا۔ " بندوستانی زبان" کی جز کما این گل کرسٹ نے کھوا کی ان کی انداد کم واثی ساٹھ جی جن میں سے پھوشیج او کی حیس، پکوزر ملی تھیں اور پکو طاحت کے لیے جارتھیں اور ۲۳ کے قریب وہ کتا بین تھیں بوطاعت کے لیے تیاد کی جاری تھیں ۱۳۳ تان کتابوں کود کے کراندازہ ووٹا ہے کہ وقت میں خورزیاد دکام کرتے اور دوسروں کی مطابح آن کو بروئے كارلاكران أے كام لينے كى اس يس كتنى فير معمول صلاحيت تقى -ساتھ دى بيدات بحى قابل توجہ ب كدان كتابوں ك موضوعات میں مدرجہ تو گ ہے لیان معیار نٹر دی ہے ہے وہ کیسال خور پرسپ کتا ہوں میں برتنا میا بتنا تھا۔ گل کرسٹ "جندوستانی" موایک ایک ایم اور بوی زبان مجتما تهاجس بی برساب امکانات موجود تقه." کالج کونسل" کوجو

ر بورث اس فے معیمی اس میں اس زیان کے بارے میں واضح طور پر لکھا کہ:

مح نانی ولا طینی (زیالیس) اب برطانیه منطقی ش استعال سے زیادہ اپنی قدامت کی ویہ ہے تحترم مجى جاتى بين _اورفرائيسى (زبان)، اگريم اپنى دىكى زبان (انگريزى) =اس كامتا لمركزى تو وہ مجی (اب) معمولی قدرہ قیت کی مالک ہے۔ اگر ہم مشاہبت کے تعلق ہے ریکسیں تو "بتدرستانی" (زبان) بھی بتدرستان کی دوسری زبانوں کے مقالے بیں ای طرح بائدیاں ہے كرے كى (اگروہ تحالفات وناممارك حالات بين جروب حاركى كا شكار شدہوكى) جس طرح الكريزي (زبان) نے عارب اپنے ملک جي الي عي صورت مال جي عروج كرزينے ليے 1111" 25

معلوم ہوتا ہے کہ لگل کرسٹ کی اعلیٰ کو '' کالئے کوٹسل'' نے اس لیے مستر ذکر دیا کہ'' کمپنی کے نظمیا ڈ''فرد کالئے کی اسکیم ہی کو

مستة وكريجة عقياد واس معورت بين بكل كرمست ك هياحق بروكرا م كالكريح في وينا تغريب كل ك نفاف قيا. انک طرف دراختان کرگل کرسٹ کا طباعی منعور پینجد کرد با کمااور دومری افرف ایسے ریجی شاست تھی

کے دوسرے پر وفیسروں کے مقالے بیں اس کی گئے اولی نسبیة کم تھی۔ عربی کے پر وفیسر جون نالی کو گئے اوک مانا ووا ک براررويده في معزج كي حيثيت عي ويا جار إلها والله عن كرست في لكما كد بندوستاني شف كوبتدوستاني كرية عند كا کام سوتیا جائے اور بیالا والس اے دیا جائے (۱۵) بیکی متھور نہ ہوا۔ ان سب باتوں سے وہ اتا ول برواشتہ ہوا کہ ا تکستان اوٹ جانا جا بتا تھا لیکن اڑی کی ترقیب پراس نے اس بار می اراد و ملتی کردیا لیکن چند ماو بعد ای اس نے فرانی محت کی بنیاد برامیا تک استعفاء دے دیا مختبی معد افتی نے بارش میں کے حوالے سے نتایا ہے کہ اس کی فوری وجہ یتی کرکا کے کے سالا ندم احدیث بال کرسٹ نے یہ موضوع بحث مقرر کیا تھا کر: "مجدوستان کے لوگ انجیل کی تعلیمات کواس وقت جلدی قبل کرلیس مے جب وہ بیدائی تصورات کا مقابلہ اسنا است محافظ ے کرنے کے قابل موجائي عي الما اس موضوع على على المنظيون (بندوسلمان دونون) مين أيك الورش بريا بوكل جرآك كي طرح تيوي سے بھيلتے تكى واز بى نے اس صورت مال كود كركراموشوع بحث كتيد بل كرنے كائكم ديا جس سے ال برداشته بوكر ١٨٠ وري ١٨٠ و كاس في استعفاه دے دیا جو منظور كرايا كيا۔ اى كيسا تحق كرست كار منصور ادھورا ره كيااور" مندوستاني" كور أن وي كاخواب إدان موسكا

الكستان كل كروه اليندولن الانهرا جلا آيا يهي وحواكة رحد ١٨٠١م كوالينوا الاندري في اليند قد يم وتامورطالب علم كل كرست كواش الل وى كى الزازى وكرى وى: عالى كوهر من بعده والندن جاراً يا اور بتدوستاني زبان کے بارے میں کی چھرو ہے۔ اپنی چند کتابوں کی از سرفو ندوین کی۔ سیاسی موضوعات پر چند کتابیں کئیس۔ پکھ عرصے بعدوہ بھرا فیزا آ کیااور یہاں تجارت کی خرش ہے ایک " کیٹن اور" بنگ اوف افرا کے نام ہے ایک یک قائم کیا لیکن شاید بیکام اس ک مواج ہے منا ہے تیس رکھا تھا ۱۸ اماس کے نیل کی کاشت و تھارت کی طرح وہ يهال بكى ناكام ريال ١٨١٨ ويلى و مجرائدان جلاآ يا اور" كيني"ك لمازين ك لي بندوستاني زبان سكمائ كالخرش ے کا اس شروع کیں۔ دوسال بعد کمبنی نے اے یو فیسر کا منصب دے دیا جس بیاں بھی وہ زیادہ عرصہ کام زکر سکا اور رسیا اختلاف کی دیدے ۱۸۲۵ء بیل مکیل نے اپنا ہاتھ کینے لیا تو ۲۷ ۱۸ دیس قدر ایس کا کام وکن فاراس سے پر وکر كالك يوكياور عركة فرى عدي من ورس جاة يادروجي المرجوري الم الكواس في وقات يالى -

لندن آك اس في الأورال يك يراورش في كي النوروكام ، جواس في الاوستان على ووران قيام ور خصوصاً فورث وليم كائح مين الجام ويا تقاء ودكام بي حس في اردو وبتدى اوب كى تاريخ من اسام بناوياب.

میراس کی "باغ و بهار" کل کرسٹ نے تکھوائی اور شائع کی شیر طی افسوں کی "باغ اروڈ" (ترجسہ گلستاں) وہ کہلی كاب ب جوارث وليم كالح يت شائع موالى _

فل كرست يقر اوروح كاما لك اورخواب و يكيف والاانسان الله يوستعمداس يحساسف ووااس يرتن کن دسمان سالک جا تا اوراکن سے ساتھ ون رات ایک کر سے اے سامل کر لیا سے سواجاد وزوور خاکور تا خوالف زور افی كايه عالم كروية في في العب وتظرفاني كي اورافير حوال كاس كي "العب" بي متعد والناء ومعاني شال لرلے تواس نے اپنی آگل کاب وی اور شکل تقوست میں بیڈ نے کاف کا اعزائی تحقیرے ساتھ واکر کیا۔ انکشان

میں جب کینی نے اے الگ کردیا (١٨٢٥) و) تو اس نے ایک تماب تکسی جس میں کمیٹی اور اس سے جوا خواجوں کو وال كول كريرا بما كبار ١٩ إو وورومركي ويري يري اخرور وي القراع في المري الدورورول علام الني كاس عِي غِيرِ معمولي صلاحيت تقي _ ووجو ۾ شاس قبال ووفور ب وليم کار فح ش آخر دي سال ادر رو حاتا توار دواد ب کويت ع مستقین کی تاز وصلاحیتوں سے مالا مال کردیتا۔ شرطی افسوس نے جوقطعہ "ورتع دیا۔ سنے محل کرسٹ" کہا تما اس

ين بعي اس كي الهيس مدارية و بردة في والي تقي: والمائ على مرسة كل كرست

ماح عانى طبيعت، صاف طينت، ماصفا مرحم فایت کو پہلا ہے تری تحقیق کا خولی تالف جری کوئی کے سے مات

تيري مدّ احي جمال تک يجھے ہے وہ بحال ۲۰

توبراك فن كالمقتل عضي بكدار بين لك ماح الفاظ اردد دیر على أو بے فقا مسكتيس نيكول كي بلتني جن وه تحديث مجع جن

فورث وليم كالح ي وابت مونے والے شئ عام طور برصاحب علم وقن مونے كر باوجود فيرمعروف تے اوران ش ے کوئی بھی صاحب تھنیف نیس تھا۔ گل کرسٹ نے ان کی ہوئیدہ صابعتوں کو ہما ب کر جو کام ان سے لیا، ان کی تصانف اس کی جرم شای کا کلا فیوت جن شریل افسون (تاریخ تقرر: ۱۵ اکتور ۱۸۰۰) ، کافم بلی جوان (۱۰ نومره ۱۸۰۰ مظریفی ولا (۱۰ نومبر ۱۸۰۰) بهاورطی شیخی (۴۴می) ۱۸۱۰) تارنی ح ن متر (۴۴می ۱۸۰۱) و میر اس (عهري ١٨٠١)، حيد بين حيدري (عهري ١٨٠١) اللولال كوي (عرجون ١٨٠٢) المليل على قال الشك (4راكست ٢٠١٨ه) وفيروشعة بتدوستاني عدواب بون على ماردوز بان علم كن رك والعرب معتقول یں بھی فیرمعروف تھے بھن جب کل کرسٹ کی جدایات کے مطابق انھوں نے تصنیف وٹالیف کا کام کیا تو آئے وہ اروو ادب كى تاريخ كاسدارين والاحصد بن مح جي عليق صد إلى في رو بك كى تالف كى دد سي فشيول كى جوفيرست الارکی ہے ١١٦] اس ميں كائے كے ١٣٣ خيوں كے ساجدوں أن مرفقين كى فيرست مجى دى ہے جوكائے سے مازم كى عيشيت سے توواب ينيس تے يكن كل كرسك نے ان سے اس تصنيف والف اور تر سے كا كام لها تمام ٢٣ إاور جن بي نمال چنداد موری مرزا کل الف ، یخی زائن ولیروث ال جن برگل کرست جن سے کام لیتا ان کے حقوق کا مجی شال

ر کھٹا۔ اگر ہندوستانی زبان کو قاری و دیوناگری دونوں رہم الحظوں جس ہندوستان کی مرکزی زبان کے طور پرتسلیم کرایا ما تا تو تاریخ اس طرف ندمز تی جس طرف آن دومزی بونی نظر آتی ہے۔ تک نظری منگ دلی اور تعصب تو موں کی وہ عاريال جن جوفورسوزي وفوركشي عي كي أيك صورت جن-کل کرسٹ انگریزی زبان کا شاعر بھی تھا۔اس کی تلمیں واکم عمادے پر بیوی نے مرتب وشائع کردی میں۔ اگریزی زبان میں اس کی نثر کی آوا کائی ہے اس کی شخصیت کی آوا کائی کا بتا جاتا ہے۔ اس ہے متعدد تصانیف یاد کار

الى - بندوستان على قيام كدوران (١٨٤١ ـ١٠ ١٨) اس في البندوستاني " زبان معلق مر و كما يس تكسيل الن كالتعيل فتي مديق فررة كى ب[٢٠]:

(A Dictionary English and Hindustani)" اعد الشرى الكاشراجة العدالي "(1) اس اللت میں انگریزی لفظ کے اردومعنی مرومن واردور سم الخط میں، ورج کے گئے جی۔ اس کا پہلا حصہ ملکتہ ہے ۱۸ ماه ش اور وومرا حد ۴ ماه ش شائع عواراس كا دومراا في يشدومتاني فيلوي " أندومتاني فيلوي " الم MIA prote-weak

رون (Philology) کے نام سے ایک مبلد تکن افخار اے ۱۸۹۱ میں شائع اور آئس میں سخل موق رون رام افخار میں وریق کے لئے تیں۔ اس کا تیم اور کائن ۱۸۵۵ میر میں اور چواتھا افجائش ۱۸۵۰ میری افغان سے شائع مولار موروز ان ان سے متعلقی میں جسوسی معرف کا ایک بردا ادارا انتہا کا سے ۔

ال المراحد ال

وس بیس گل کرست نے بتدرستانی زیان کی قواند اور صرف وقو سے اصول، زیان سیکند اور کھانے کے لیے بیان کیے بیس ساس کا پہلاانے بالی نوج کا دیکس اور دوسرالئے بیش وہ ۱۸ دیس کھکٹوسٹ شاکع ہوئے۔

(۳)" بینڈ کن '(Appendix) میتا لیف کل کرسٹ کی العت اور آو اندیا المعیر سے جس میں میں تقی دو کن دام الفظ میں ورج کے گئے جی ۔ ۹۸ سے اومی نکلت

سے شائع ہوئی۔ (The Opensal Linewist) نظر القوسیان (The Opensal Linewist).

ین بالده ۱۵۰۰ مده می اگلار عندانی این را می ام نهم فرد بان می بود مین کی جول بها در این آخر دلد کار یا گیا می سیاه در این که کار در سدانم برای المالات که مود حوالی شما این مود حوالی الاقلامی کار بری شروع کی مدد کی سیاری آل این بالده کار این این می امالامی کار وای کار می کار کرد برای کار داد کار هم کار و کار می کار این می کار اسا کی این می مود می کار این می کند و اساس که کار این کار می کار کرد و کار کار کرد و کار کار داد دارای کند کار اساس

(۵)" دی این جار کونت" (The Anti Jargonist):

اس شار پہلے جورت آن زبان کے موشور آج مقدر تکھا گیا ہے اور بھر حدود الفاظ کے منٹی ویے گئے ہیں۔ ۱۹۰۰ ویس مکانت ہے شارتی ہوئی۔ (۲)" اس کے انتظام دکیا اول کے مشارور کا (A New Theory of Persian Verbs)

اس میں اضال وصفاد وفاری اور ان کے جنوب اللہ ورورات میں حراوفات دیے گئے جن اس کا پہلا الم یکن ہرکارہ پر میں اضال وصفاد وفاری اور ان کے جنوب اللہ میں میں ان اور ان ان دیے گئے جن اس کا پہلا الم یکن ہرکارہ پر میں ملکت سے ۱۹۸۱ داور ملکت میں حدوم اللہ میں ماہ میں شاکع جوا۔

(2)" بخدو حال المكرمائزية" (Hindustani Excercises) (2) فرر قد والم كال شعب بحدوث أن زبان ك يبلداود ومراساتانات ك ليد التيس فرايم كي في مين رير كالمديمى

درت و کم کاخ شی بندوستال زبان کے پہلے اور دوسرے استانات کے لیے تعلقین فرائم کی تی ہیں۔ یہ کتاب میں فکلتہ ہے ۱۹۰۱ء میں شائع میر آ (۸)'' ری اسٹر بنجرس ایسٹ افر یا گائڈ ٹو دی جدوستانی یا دی کریڈ لیکٹوسٹی آف افریا امیر و پر کی کالڈ

"J."
(The Strangers East India Guide to the Hindustani or The Grand Language
of India improperly Called Moors)

یہ کاب مکانے سے میل بار ۱۸۰۳ء بی ، دوسری باری ۱۸۰۸ء بیس او رقیسری باداندن نے ۱۸۳۰ء بیس شائع ہوئی۔ آگر بری دانوں کے لئے جندوستی نیز بان کیچھے کے لئے میٹیر دشرا کیا ہے۔ نامزانسية مده سنونس (٩)" دى بندوستاني ذائر يكزى دورا سنوونش بناو د كنو تورى بندوستاني لينكوستان

(The Hindustani Directory or Students Introductor to the Hindustani Language)
لا المام ال

ان مدا اسول مطلاق کرا عداد را بودسول هذا و مصاحب من به به اورسا ایری بروستان ریان سریام گراهر کی بیان کید کند جس میلوید گذایده ۱۸۰۸ (۱۰) دکاری مشرحتا کرین برای (Policiple Principle)

(*) دی میں میں میں نام کی میں سے (*) دی میں میں اپنے کی سے استرائی کی ہے۔ سیٹیور ملکت ہے ، ا اس علی مطلب کے لیے بعد وسٹیل قرائد سے کام مواول کی وضاحت کی گئی ہے۔ میٹیور ملکت ہے ، ۱۸ (۱۱)'' میکنگرات اکا شدائشود اور اساما میکا داف بعد وسٹیل اور تھوئے کے ''

(۱۱) '' بریستی آخت اعترادرات علی او خدا به دستان ادر محد کیا '' (Practical Outhnes or a sketch of Hindustani Orthoepy) اس می میدوستان زیان کے الفاظ کے متحد کے بارے میں وضاحت کی گئی ہے ۔ اگر برطار کی آ سانی کے لیے مجل

اس شیں وہ اور پی افغاند تح کیے جی جو جندوت فی زبان عمل مستعمل بیں اور جن کا جانا ظلبہ کے لیے ضرور ک بے۔ معلورہ کا کلتا ۱۸۸ء

"الله يتدو شافي مين ول ميني وكي كاس كيث اوف الله يا" (۱۳) (The Hindustani Manual or the Casket of India)

in merinousum manuar or use Casacci or incusacci or incusacci or incusacci or incusacci or incusacci or incusac در کیا در اس عمریا کار کے حضورت کی اور ان اکامی سے دافتیا سامت شائل ہے گئے ہیں چود برخی جمیں موز "کارک" کوشل" نے کا کیا ہے تر میں میان ای اواج اعد در ان کی کے ساتھ سے 200 میں بھری تائے ہوگا۔

(۱۳) "وى بىئىكى روكى اورتىوئ فى كرفيدىكل الني علم"

(The Hindee Roman Orthoepigraphical Ultimatum) (این شرق میمان) اس عمر شراه طرح میدی او دان میدی معرفی قام ساسه معرفی از معرفی از میران کست این استرک فرد این شرق میمان از میران می میران می

(۱۵) دی ہونی کا سنوری نظیر (The Hindee Story Teller) مین تلکیات ہوندی ۔ دوصوں مثل میں کہا کہ جبک وقت روشن ناگری اور قاری رسم الخلوں میں موت، و

شاخ کی گائے۔ پہلے صداء ۱۸ ہے، شماندور ہراحد ۱۸۰ مارش اندوستانی پرٹس' تکلئے سے ان وار پہلے سے کا در ا اور اندوستان ۱۸ مارش شاخ اور تھیا ہے اول دوم مرجہ انام عمانت پر بلول ۱۶۶ میں پہلے ایک سام کے سراور ان کے تھس کی شاخ کے کے جی سے تھیا ہے '' محل کے اور ترجہ مرجہ جے دور اور انداز کا سرواز کا اس کا اس مدرش کی ہر برار کی شن نے کہا خودگل کرسٹ نے 19 راگست 40 م کی رپورٹ میں اکھا کہ 'صدر نشی میر بمادر کا مینی نے اپنے کھ برخانف ما تذہبے تقلبات کی عاش وجع آ وری کر کے انھیں ہندوستانی میں ترجہ کیا۔ اس کام بن گاہ گاوانیوں نے وہر ہے مشعول بيري ما و وال ١٤٥٠ ساته و الكركرسية كي مواحث يجمعنا لأن زيان و مان الازارات كوستان كريل الراد و مطابق بنابا ۔ ما القابات "اس ملرح مير برادر على سيني كى تالف جن ۔ دوسورو بے معاوضے کے لئے ہی آئی کرے ہے میر مینی بی کا نام بیجواتھا بیگل کرسٹ نے ان ''تھایا ہے'' کو دیونا کری دھم الخط بیں نتقش کرا ما اورخو دافعین روس رحم الخط يين و حال كراك ملصل متدريكها ودان تلايات كواك جلد بين تيون رحم الخفول بين أيك ساتهد شاقع كرديا _اس جلد

كرم ف ١٣٦٦ كل كرست إلى يكن "القلبات" كيمؤلف مع بما درالي تيني إلى . (The Oriental Fabulist) ماه ينتل أمولسيه (١٦١)

اس میں حکایات اقدان (Aesop's Tales) کو ہندوستانی، فاری عربی، ہرجی بھاشا اور شکرت میں ترجمہ کر کے افعين رامن رم الخذي الكامل كيا برتر مقدان زيالون كوجائد والون من الخداجي زيالون بين يجداد ركل كرست نے ان سب کوروش رہم الخذیص لکھ کریش کرویا۔ اس میں گل کرسٹ نے اپنا ترمیم کردوروس رہم الخذاستعمال کیا تما جس كاصول رويك في افي كماب ش يحى ويدي إلى الا

(ک)" دی مورل مری سیو" بینی اخلاقی بتدی (-jotor or Akhlag-i

کاب ایک زبان سے دوسری زبان تکھائے کے مقصد کوسائے رکھ کر مرتب کی گئی ہے۔ اس بیل ایجد بار سعدی " کا منظیم اگر مزی تر بیدشا رسته بیشتر کا کرست نیز در طرز نگر اکما قدان مانید و دار کا که دور (Gladwin) كانترين كيا والكريزي ترجيكي شال بي-آخري مظيرتي خال والكاترية بعد نامد معدي" بندوستاني" منتوم كي شال عد ١٨٠٣ من كال بعد تافي رئي كالترب عالم مولى

(۱۸)" قا در زیندی ریان عرف رساله گل کرست"

وعدمتانی زبان شر اکسا گیا ہے ۔ گل کرسٹ نے"اے کرامراوف دی جندوستانی لیکوئے" سے ایک قواند انگر پر طلب کی تعلیم کے لیے انگریزی زبان میں 47 عادی میکھی تھی۔ رسالہ کل کرسٹ ادو میں انکسا کیا ہے اور اس میں اولیا صول توامد کے مطابق اردوقوامد کاملی کئی ہے۔ سرتا ۔ پہلی بار ۱۸۲۰ء پی میں میں دستانی برلین مکلتہ ہے" تابعد و بیری رینات عرف رمال کل کرسٹ " کے نام ے شائع ہوئی۔ اس وقت کل کرسٹ کو بھوستان سے گھ مول پری ہو تھے تھے۔ " ملقات الشوائے ہتا" بین انکھاے کہ ایک رسال بنام تو اعدار دو بڑک بنام رسال گل کرسٹ اردوزیان کے صرف ونو يس جمايا كيا بي مربرادو فل عين كالعيف ب(٢٨) قرائن عصلوم اونا بيك تعين في درسال كل كرست ك فرمائش براکد کراے ویٹ کیا تھا اوراس کو بنیاد بناکرگل کرسٹ کا ارادہ اے اگریزی ڈیان میں اسپنے خور پر لکنے کا تھا لیکن دو سکام زکر کا اور برونیسری سے استعفارہ ہے کر انگشتان جا محما۔ بعد پی افادیت کے پیش نظر اسے '' قاعد مَ بندى ريان من رمال كل كرست محام عدام اولام ميا ما مار والحمارة اكم العارالله كي دائ مدي كرسك كرست ى كاتاليف عا ١٣٩١

كل كرست كى تنابول كما اس فيرست كوديكي تورسب طله كي نصالي اورا ساتذ و كي تدريشي خرورتول كو يورا

كرنے كے ليك كى بين - بعدى ريانة (اردو) ہے اے كبرا لكا ؤ تغالور ووار دوبندى كوايك وومرے كر تي لاف ك فيات "بعدمان" كام ب موموم كركروس رم الخذي كلين كاما قاق الداس فاي قراس واضافتاك كان زبانون كصوتي فقام كوروس زمم الخفاجي بمويا تقارات في اودوها عن بير أمحى ابهم خديات انهام وي ٢٠٠٦ اردود الماء الراب اور موز اوقاف رقيد و كرزيان كارتي وقد رايس عمران كي الايت كواجا كركيا_اس نے کا اُج کے مشیوں سے اول حال کی سادہ سو میں ہو کتا اس کھیوا کی ان جل سے اکثر آج بھی طیر معمولی ایمیت ک حال این تفنیف مخالف از جمیه طباعت المادغم و می معدید تقاضوا رکوشاط اگر سرکرای در زار دوزیان کوور مدید

ك دائر على الكراكيا-بود دلد مات إلى جن ك لي مارئ أس يعد يادر ك كي ماس على كا الح كا كونى وور امر وفير حثلاه ليم بنش جون وليمثيل قامس رو مك وليم رأس فر أنسر بكلية ودرو فيروي أتات آئندہ ایواب بٹس بھمان الل تلم کے تعنیفی وتالیلی کا مول کا مطالعہ کرس کے جنبوں سے شعرف کا کج اور

کل کرسٹ کا بلکدار دوزیان وا دب کا نام روش کیا۔ چیرا اس ان سے جی وش وش ہیں۔



[1] Gilchrist. Appendix. P X referred in Origins of Modern Hindustani Literature by M.Atsque Siddiqi, P 21, Aligarh 1963

[2] Ditto

f31 Ditto

[4] Ongas of Modern Hindustani Laterature, M Atique Siddiqi, P 25-26, Aligarh 1963.

(5) Ditto P 30.

M. Alberto ME AGUICAN MOUTE LANGE AT

MD. M. CHIEFT PT. SCHINE

[11] ان تبدیلیون کتفعیل حفیظ الدین احمد نے اپنی کتاب "خروا قروز" جلد دوم بین من ۲۸۷ به ۲۸ روی بین مطبوعه مجلس ترتى اوب لا مور ١٩٢٥م

> (۱۲) اورو کن رسم الخط شر کل کرسٹ کی تبدیلوں اور موتوں کے لیے دیکھیے: Origins of Modern Hindustani Literature: Source Material Gilchrist Letters, M. Atique Siddoi/See under the heading: Illustration)Aligarh 1963

Mrr prot-mand

الم الكراسة الدواس) على المدينة من الحاليد المدارا المجموعة في الدول الدين الخورة في الدول المدينة المساوات ال [14] Origins of Modern Hindustani Literature, M.Atique Siddiqi, P.38.

Aligarh 1963

و ۱۵ إاليناً بس ۳۰ (۱۲]اليناً بس

[17] Gilchrist and the language of Hindustan, S.R.Kidwai, P.57, New Delhi,

(۱۸]اینائی ۵۸ (۱۹]اینائی ۸۵

[٢٥] كليات الحوى مرتبه سيرنطي راحن من ٢٢٩ ما داره تحقيقات اردو، بلتدا ١٩٩١ م...

[21] The Annual of the College of Fort william, Thomas Roebuck, P 21-45.
P 46-51 and P. 52-55, Calcutta 1819.

اله المراس ادراس کا عبد جمیشتر مدیقی عمل ۱۳۷ کار ۱۹۸۸ می ادا جمین قر قدار دو (بند) گورد کی ۱۹۷۹ [23] Origins of Modern Hindustani Literature, M Atique Siddiqi,

P.151-158, Aligarh, 1963.

[۳۳] تقلیات بین باخدان دوم برجید آنام وجود به بلوی مقدرتری تا ساور خس کا تأواد بروه ۱۹۵۸ Origins of Modern Hındustani Literature: Source Material Gilchrist [۴۵] ناز ۱۳۳۸ نار کشتر در مد قرایس از ۱۳۶۶ ناز ۱۳۳۶ ناز ۱۳۶۶ نام ۱۳۶۶ نام ۱۳۳۶ نام ۱۳۶۶ نام ۱۳۶۲ نام ۱۳۶۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳ نام ۱۳۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳۶ نام ۱۳ نام ۱۳ نام ۱۳

المستراد معرفی من ۱۳۳۳ می در ۱۳۳۳ می در ۱۳۳۳ می در The Annals of the College of)

Port William)، تقاص درے بیک جس ۲۲۰ ملک ۱۸۱۹ء و پیم پایستانوں ۲۷

[۳۸] تذکر وطیقات الشوات، میتد فیلن و کرنج الدین جم ۲۵۸ دونای ۱۸۳۸ و [۳۹] استخده کابندی در نشانه رماله کل کرست "مرتبه (اکمرنجه افسارات برس ۱۸ سام تا بنگی گزیده ۱۹۷۷ و

[۱۰] ما معاده المدن و مصور حمال و من المدر مع و معاده على معال المدن المارة المارة في الموجد المارور ١٥ ١٥] و [۱۳۰ م خردافر وز (ميلد دوم) منطقا الدرين المدر معروية مثل الأسيس من ١٤٠٤ ما ١٩٠ م مكس تر في اوب، الا جور ١٩٧٥ و مناسسه مناسب م شیرایات

میرامن د بلوی عالات ادرمطالعه: ماغ وبماردفیره

هم المستوقات المؤدن في مأمنده المها في سكون بعد ما في المنطق المؤدن المؤدن المراكد و المداكل المداكل المداكل ا المداكل المداكل المؤدن المداكل مبيد عمر المداكل المداك

ے لگاتے کے بعدا بی زبان کو فاتا میں رکھا'' ۱۹ ای زبان کو بر اس نے '' باغ وربار' میں او فی سطح براستعال کر سے

الحيان المحافظ من المستوح الموسال المستوح الم

سال میاندسند. به این هدفت که مطلع کاری می گروش که با برای می این می میران کاری بیش برای می هدفت که می این می مودن که می می این میدان می این می این می این می این می این می این می و این می این این می این می

مطاحیت و فالبلیت و بگر تومیزی ۱۸۰۱ او ۱۳ کو با قت فنی کار میشیت سے جالیس دو بیا مادار پر افرون و کم کارنی کے قدیر بعروستانی شامل اور کردگایا میر (سن نیکلساب "فیست به کدایک گزا کھا کر، پاؤ پاسیا اگر مور بتا ہوں ادو کھر شاروں آ وی چوک نیز سے بروش کا کردھا اس قد روال کوکرٹے ہیں" ۔

المساحة المسا

یر اس نے '' کی خواب کے تا کہ کا زیرانک ساکھ کیا ''می نے افریکن انگی کر اسٹ کے سوب سے پائے ہیں'' آل انک بیمانا بطر چھا انکر الفینی واقع کے اس میں اسٹ کی اسٹ میں اسٹ کی جہا ہے کہ چھا کی انگیف منافع کے سلم می ویٹ ان ایک ایران بیمانی اسٹ ان اسٹ کے مال کے اسٹ کے اسٹ کے اسٹ کی اسٹ کی کا فائن سے بھی کا کی طاوعت کے اسٹ کی کا ویٹ ان ایک ایک انسان میں کے انسان میں میں کے اسٹ کی کا فائن سے سے اسٹ کی کا فائن کے اسٹ کے اسٹ کے اسٹ کے اسٹ کی کا فائن سے اسٹ کی کا فائن کے اسٹ کی کا کہ اسٹ کی کا فائن کا دوس سے اسٹ کی کا فائن کی کا فائن کے اسٹ کی کا فائن کا دوس سے اسٹ کی کا فائن کا کہ کا دوس سے اسٹ کی کا دوس سے کاروں کی کا دوس سے اسٹ کی کا دوس سے کا دوس کی کا دوس سے کی کا دوس سے کا دوس سے کا دوس سے کا دوس سے کار دوس سے کا دوس سے کار دوس سے کی دوس سے

" من خوالي" " اطلاق من الدور جمه بي جس العالم و بنا المراق من المان يراقي الدور جمه بي العالم المراق المراق ال

ماصل جي اوراردوان کي تحقي ميں يزي تقي _اس ب ريمي يا جاتا ہے كدووشا مريمي عقوا ورائل ان كاتف ان كاتف تار " ترخ نولیٰ 'جی میرامن نے ان اشعار کوچو' قریب ہزار پہیٹا' کے جی اورجنسی ملا واحظ کا فلی نے ''اخلاق محنیٰ ا' جی حسب موقع ولل ورئ كياب، بهندى (اردو) يين" جول كاتول القركما" بداور يهى يتامات كه" اكر حافز خيري سارى جمر الين كى وال محرفود الودكول مضمون ول عن آيا تواست بالدعدة الانتراسوكا استاد متركوكا شاكرة " ٥١ م من خول الين اشعارے ترجول اور" ہاٹا دیمار" میں میرامن الفق کا اپنا اشعار کوئے حکرا بھاڑہ ہوتا ہے کدوہ ٹا عوشرور بھے کر معمو کی شاہر تھے۔

مرائن کی تندگی کے ان مالات ہے جوانھوں نے" ارغور مار" میں وے اور انداز و موتا ہے کیدوروں ر که رکها دوالے تا ذک مواج انسان مجھے کا کھنٹ ش جہال دہ ہے دواز کا راقہ وار داور نے والمن عظم و بال مجی فر اب دالاور چنگ كى طازمت اس ليے تامواد دى كى ويال" ايتانياه ندو يكها" افنى زندگى كى اس صورت مال يش" ايتانياه" كومسار خالامت بناناان کے ای حواج کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ ای طرح جب شعبہ بندوستانی بھر کسی انگر پر زور تربیت السر نے مراس سے محد بتانے یاج حانے کے لیے کہا تو الموں نے مع کر دیا اور تھے میں وہ طازمت سے سبک دوال

میراس کی مالا عیدز عد کی ما حدر و این ایر آق میر کی طرف جا تا ہے۔ دولوں ایک عی اتبذیب کے برورد مادر كم وقِيلَ أيك عن دور كفر و تصد دولوں كى زيان اور ؤخيرة الفائذ أيك ساتھا۔ دوفوں و في كے ماسى اور د في كى روايت وتبذيب يرجان گارك والے اور كل كوچال اورجائ مجدى يزجون ير بولى جائے والى تربان يرافز كرتے والے تقے۔ مرامی وقی سے اور کر تقیم آیاد ہوتے ہوئے ملکت آ کرفورے دلیم کا فی سے وابت ہوجاتے ہی اور اُن تی مرجی جيها كردوايت مشهور بيافورث وليم كالح بلائ بال عالم عالم إلى ووقر وص كي وجدت الكاركروية إلى ١١ إلوركا لح ان کا" کلیات" شائع کرنے پر استاک اے۔ عرکودلی جوزے کا پیشائل را میراس می پیشد دل کو یاد کرتے رب- د تى كى جاى كى سلط عى دوسب سے انهم بات بكى كيتے إلى كه" تب مورى ل جائ نے جا كيركون يا كراياور احمد شاه درانی نے کھریار تاراج کیا۔ ایک اٹسی جائ کھا کر وہ اسے شیرے کہ وطن ادر جمع محمد و اے اور آلول تال دہیں الراب، جاد وفن بوا" (ع) مرف مى ايدى مالات شرونى كوتور افرق بيب كريم ١٩٩١م/٨٥١م إش و لی نے تعمین آ گے جدو الوی تهذیب کا نیام کرا اوراس فتی تهذیب کا برا این مراس الکشتہ کراس وهارے سے جر مجے جو مطلبل کی تبذیب کا مرکزی دھارا تھا۔ میراس میں شاعر تھے۔ اگر وہ تھنٹو آتے تورواتی شاعری می ہے جر جائے مرفورے دلیم کائے فلطے کا متید بیروا کروہاں کی ضرورے اور بدلنے زیانے کے سے تفاضوں کے واثن نظر انھوں نے بول مال کی زبان جی ترکھی اور اردوز بان کے افسانوی اوب جی اولیت کا شرف ماصل کر کاردونشر نگاری کا ایک نیا و ول و الاساشهار در مصدی کی عام بول حال کی زبان روسید مخصوص کجوں کے ساتھ رہیر کی شاھری اور میراش کی نثر میں محفوظ ہے۔ میراس گیر کے دھڑ کتے دل (دنی)اور پائتی زبان (اردد) کے نمائندہ در جمان ہیں۔ اس تبذیب کا بر پہلوان کی تخرے سامنے تھا ای لیے وب اس کے اعبار کا موقع آیا تو یہ بوری ریاوٹ کے ساتھ " إِنْ وَبِهَارُ" عَيْنَ مَا كَيَا مِيرًا مَن كَالَ أَمَن قَرُونِ وَمَنْ كَالَ مَن تَمَا اورووان روايات ثمل في برُ مص تقع جهال غديب اور اس کی قدر سی اوراس کے رسم وروائج زعر کی دائھ سرمادی ہوتے ہیں۔ حالحہ انھوں نے اسے شاہی عقائد کا معروشی

والما والموسوا ا تدانش باربارا عباد کیا ہے۔ وہ ما فوق البشر اصور پر بورا مقیدہ رکھتے تھے۔ سبز باش و برقع باش بزرگ ای مقیدے كے ساتھ ہر درويش كى سريش سائے آتے إلى اور قصى كار البدل وسية إلى ، تيسر ، درويش كى سريس ايك مقام آتا ہے کدور م فقا ہو کہ بادشاہ زاوے کو بارئے کے لیے جے دی کھ ادا شاتا ہے معنیب سے ایک جرنا کمیاں اس کی يثال يدينا كدومار يوكيا اورووكر يدا مقل تهذيب عدواب لوكول ك شراب خرى اورعيا في كولى ووكل بدا عير شين جائے ۔ اي طرح جن كر كيل فقول على بيان كرنے على او كوئى جھك محسول فين كرتے۔ اپ دور ك لوگوں خاص طورے معزز کر انوں کی اس خروز ہی جس مجی وہ جتما میں کہ وہ میش پہندی کے لیے بنائے گئے میں۔اس میں اگر کوئی کناہ ہے قرمسلمان ہونے کے ٹاتے وہ بھش دیے جا کیں گے۔ بھروس سے دہا وہ بلا میں مجل وہ اسے ز بانے کے مسلمانوں کی طرح ہیں۔وہ جدولاں کے محتم کا تنصیف تبیسی پر شنے لیکن ساتھ ہوبان کو دیس اسلام ہے شرف كرنا الواب جائع إلى - يراكن في وور مداب كى مورت سى جبال بعى مطمان مرد كالعلق وكعايا ب وبال جورت كوسلمان كراية بحي فرض ك طور يرضرور يوراكيا ب-

" باغ وبهاد" برصح موے بہ می محسوں موتا ہے كريمراس كى تطرصالعة زندگى كے ليے ، افي اورائے ز مائے کی صدیک ہوری طرح مود وال تھی۔ وہ با دار کے لوگوں کے طور طریقے بیان کرتے ہیں۔ مخالف چاچوں اور طبقے کادگوں کی زبان کوفذرے کے ساتھ استعال کرتے ہیں اور اس تبذیب کی چائے جاتے ہیں۔ بول بھی معلم ہوتا ے کرورانیان کے شالی توفور (Human Types) عراقہ کری دلجی رکتے ہی ترکزی ہے آ کے بار مراس کے ا ے افیس اور داور فیل ایس ہے۔" باٹ و بہارا "میں افھوں نے جوافسان بیان کیاہے وہ اپنے در اور فیرکو ویش کرتا ہے جس ے وہ خود بھی بہت دورخیں تھے۔ای لے "ہارغ و برماز" میں اس دور کی دھو کتی زندگی ، بول حال کی زبان کی واقعیت كراته وكل الرائك الكالكان الله يولان على على وحرة تع الى دوثو اورتاده عدا في ومراى لي مدانكين شرواة أتستف

(r)

" الح وبراز" كے مطالع بے تمطے اب ہم يهان ان مراحث كو اختصار كے ساتھ بران كرتے جن جوغود "الحويال" كارخ كاحسان كاجن كيا تقد جا دردويش (باغ وبهار) ايرخرو (١٣٥٣ - ١٣٢٥) كي تَصْبَف عيد 231

تعب حاددرويش كيما خذكها بس؟

ماغ ويراركا سال آهنيف كما ي

میراک نے باغ وبہار کے آغاز ش اکھا ہے کہ "میافسہ چہاردرویش کا ابتدایش امیر ضرود ہلوی نے اس تقریب ہے کیا کر حضرت نظام الدین اولیا، ذری ڈریکٹی، جوان کے پیر تھے ،...ان کی طبیعت باندی موڈی، جب وروم شدے ول بہلانے کے واسطے امیر خسر و بیق سابیش کتے اور بیاد داری ش ما ضرریے اللہ نے چندروزش شا دى يت العول في تعمل محت كان يداعادى كد: جوكونى اس قصاكو سن كا خدا ك فقل سے تكدرست رب كا۔

بعب سے رقعہ فاری شرم زیج ہوا " ۱۹۲

جر طانب ۱۹۷۸ محمرا کس کا ابدیان کی طرح کم مجرب پر محقق سے بدیات دارت ہونگل ہے کہ ایم خروے قصہ چار

درویش کا کون تفون بیش سید ما افتراد طبر افتی سه شواید سک مران در در چین دو است قوی بین که ایم شهروست فیسیدست به نیاداد دهم الساستان کرده بانی سید شیرال نسانها سیکر (۱) قدسته چهادرویش کا ایک دوارس و و بسید شیسیم بی ای کاظ مید بعد معهم ای خان نسان شرق تهید و لم بیسید می

المجاهل عن بالأراكية على المؤاجئة المدافعة المساحقة المؤاجئة المساحقة المؤاجئة المؤ

گل کے 200 ان ایر دوران کے بھر کا کہ کے بچھ جھاں کی قد کام زیروی ہیں ہو بھرم ہو معدلی ہوگ کے گئے معدلی کھی سے کہا ہے جانے جی روس سے کا کسان کام راجا گائی میں انسان کے استان کی جائے ہے۔ میں بھاری بھر کی میں کہ انسان کام کام کیا جھوٹا کھی میں ان میں انسان میں انسان کے اس کا میں کام روسان کی میں چھاں میں کام میں انسان کے انسان کی انسان کی میں کہ انسان چھاری کھی انسان کام رسان کے بھیلے کا اُل انسان کے انسان کے انسان کے انسان کے انسان کی میں کہ اس کی ساتھ کار ک

(۳) چپ بتم المساله نه چاددهای کارلد دیرا کرک تیم ادان می متعدد ایده داد آدان میردد. پاسته چرد بخاکید کم اسرای خرار ساس میکنش کار زو بادد دورای اراض ایس به بدادا کار ساس که شد که کانید کرک چی رسال هی کارش میکند کار ساخت کار کارش کار ساخت با بایده اگر از داری کارای به می بی با بنشده بخش اکام این چود دادان میری برای خرار سرک بود شده باید شد کشور کند چی مثارا نوید مادان داندان نتیجای برای دادان د

(۵) قصد چهادرویش جی آن ان اوراش کا دَرَا ۴ سے اول الذّ کرام اِنْ اورا قرائد کر بندوستانی کنند ب-تهان ادراش بخشیت اصطلاح زمرویه با تکل بعد بدالاسل جین اسما

(٧) ساتھ ہى اليے الفاظ اور اصطلاحات سائے آتے جس شا تو ديال كھي ان بكتك ماند وكل استادة ، فوائد داردام بر آخر و فيرور برسب اصطلاحات بدوستان عمد مفلوں كي آ مد كے بعد دواج باقي بين (١٤)

(۵) چیار دورویش (سرگزشید آزاد بخت) می دور نیما کا ذکر بھی آتا ہے۔ دور بین جس کا وائن پر پ ب مرحوس مددی میں رائج ہوتی ہے (۲۲) می طرح اور دیروییان کرکے شیران گفتے ہیں کہ"ان کے ملاوہ ایسان مواد موجود ہے جواس تعاب کے بدید العبد ہونے کی شہادت وال کرتا ہے الے ال

جوزی می موجود ہے ام بر ضرو کے دائے مل خیار موجود گھیں الما الما الم

ر البرد القابل الموالي الموالي الموالية المساقرة عند المدينة من الموالية الموالية الموالية الموالية الموالية ال (ب) من الموالية الموا عند الموالية الموالية

"الاخذ ال كا فطرز مرسع وو ترجد كيا بواحدا حيين غال كائب قاري قصد چيار ورويش سنه - بان كل

كرمث معا حب وام ثروت كي فرياً كل سنة الف كيا بواجر المن و في والسائلاً [19] خود جان الكي كرمت نه يمكن استة الحريزي وياسية ش ال كالأكرابيا سيادة كل المستقل بيد [18]

"امسانا مطاحین فال نے" افرار وامن" کے نام سے اس کا از جرایا کی میں اس زبان کے فوٹ کے علاد پر اس لیے قاطن احرامی ہوا کہ اس میں قاری اور آیا تہ کیے ہوا دوانے کو فوٹ سے استعمال کیا کیا تھا۔ اس تکنمی کو دور کرنے کہ لیے اور جودہ میں ذکروہ فالا تربیعی سے ۔۔۔ جودر اس دہلوی نے تاویکیا"۔ (جرجر)

الموادر المستقبل المستقبل المستقبل عند حد استفقادات في تشافه براسيد بالمها المقادم والمستقبل المستقبل المستقبل المهيدة من المارة المنافعة المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل المستقبل الم المنافعة المستقبل الم المنافعة المستقبل المستقبل

ر المراقع المر المراقع ا

()) چیلے دریالس کی سربر "سی مرد قبال "" دامین بیش ورزی" شن ملک داد امدوس دامین سے لیا گل ہے۔ ''کسپر افراد بالاستان میں گئی گئی شند شار دارید شروع کی بھر بھر عماریا امدوس کی سلمان سرارہ دائی (سال 1841ء) ''قرار کا بالد میں افراد کا سربر ترکزی کا مردوس کی مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس ''گران کا بسید امام کی بعد خارات الاستان میں مددوس کا مردوس کان مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس کا مردوس کام خاند بسدد - بلدم م خاند بسدد - بلدم م) " دومرے درویش کی میر شیخراد کی باهر و کی مرکز ششته کاششی اول" بین کتفا کش" بین بدن میخری کی کی با ف

ہے''[۲۳] (۱) محبر سامدہ کلی ہے برداری بڑواں اور افقہ 'الفرسی'' ان کراڑ اور اس کا داخل سے انجا ہے (۱۳۳) (۱) مجھے کے افدار کی کری آباد کی ''الفرنگی' الفرانی کا مان '' سے اخواجے ۱۳۳) مخلست نف سابق مسمول کے کری کری آل ان اور کہ اور دی کا کہ دکر سابقہ اور انڈیکی کا جب ویڈ اندیکر انگزی

کا شاہکا ہے۔ (ج) آئے اب رکھیں کہ" ہائے دیماز" کا زیاد تھنیف واڈنا مت کیا ہے؟ محراس نے" ہائے دہمار" کے پہلے اپنے بھی (۲۰۰۳ء) کھنا ہے کہ

۱۱۸ بر کارتان با ساب در استان کورند کارتان با در استان با در ا ** میده نیک بسید مداست که اور در در در در بری کمانهٔ فرسال می کرده فرد و ماکن این امان مداست که استان با در ای ** در استان میداد میداد در در در در این این امان میداد میداد استان که این امان که این امان که این امان که این امان امان امان میداد میداد در این میداد میداد که این امان امان امان امان میداد می

هده باید در منطقه با بین با در این با بین با بین بازگزاری باید با بین بازگزاری برای با بین بازگزاری برد با منطق کار بین بازید با بین بازید با بین بازید با بین بازید با بین بازید بازید بازید با بین بازید با بین بازید با بین با بین بازید ب

تمااه (حرم) کا همال و الدو کرگزار کسب نے اپنی رہی ہے۔ (Hindi Mannal) کی شال کیا کیا آئو اس ملی میسارات فلی ہے۔ ''مارٹ الشراف افران اور کیل مارٹرک کرنے جزل ۔ ۔۔۔۔۔ کے وقت میں ۔۔۔۔۔۔کہ ایک ہم زارات

و وسوچدرہ بین گاری اور افداروے ایک سال جیسوی مطابق آیا کیے جرار دوسوساے سی قسلی کے جیں ۔۔۔۔۔۔۔۔ چریم کا کھیلا۔۔۔۔۔۔ چنان چریم کا سال پر موجب قریباً تش کے تالیف بحق''

ال كر رخلاف، ١٨٠٥ ك يط مل إله يشن عرة خري يد عرماك :

اس سے تکی میں بات سامنے آ کی گرفتسہ چہار درویش ا ۱۸ امیش عمل ہو پکا تھا اور بعدش آخر جائی کے بعد جسم ۱۸۱۰ م بھی بے وہ بارد چھڑ خروع موالدوم ۱۸۰۰ میں اس کی طباعت عمل موڈیا تو جراس نے اس تعریف آبار موموج دروا ک

'' هوها آمر باان کام مجمد شخول جوار چها نیونو نیش نشقه به تصدیگل بکاد کی بدوهایی ترونا کیادی تصدماتی قصد چها دردند نشر کاده این وابو محد سکیا نمیش مین حجی تصلی برگیمی میگا کیاد با با با اس کام بول سے کد قصد چها درونا فی او تواند سے نام اگر درست و مهارت اس کی نمین شد شد تی بیری کیاد اس برای میکن کمین کشف شدو با شصوم بود تواند ساز ۱۹۹

' نہوعت شونسٹ کی بھی ان قرار رہائی ہوئی گئی ملک ملک سے بولید شے سور کو فاکر دیے" (۱۹۹۹) تھی دیسیو فرد' آن دیائی ملک '' کے چچنے کی ہوئی آئی قوشیر ان الوس نے بعض مواقعی روز میسی کی در فراہدے پر کر '''نام کرنے مسئود دے کا کرد دیائے تھی کہ جیس کے تعاون کام طران اندیکی ۔۔۔۔۔۔ شوقو کرنے سے ناکل اوالے '' (۱۹۳۰) ''ان کرنے میں اسے مادا دیا کا بھی معالم ہے کہ

() جرا کارا کیستان بیده بیده بین ایسان همی آن برا طرف بیده بیده بین برای با بیده بین به بین بین به بین به بین می است. بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین

(٣)

تعنيف، سال اشاعت، نظر افي اور" جارورولش" سے" باخ وبهاد" تك كرسزى بس مي كهافى ب-

 mm pul-marke

د چاران المواحد الله الكرام الله وهو دو تقع الورك في يكن بيد هدا جاده لك كل ساكر اكرام بيش وي كالدور * ويواك المواحد الله الكرام الكرام الله وهذا يقال الكرام هذا كل الله والكرام الكرام الكرام الله والكرام الكرام وتصديم في جادك هذا المواحد الله والكرام الكرام الكرم الكرام ال

به کارسان این است فراه ارتباعی با بیران کار با این با این کارسان کی با کارسان کی با کارسان کی با کارسان کی برای کارسان کرد کارسان کردی برای کارسان کی برای کارسان کی برای کارسان کی برای

خاص جزوی کرآتا نا مجی زنده ہے۔ میراس تھے کی ابتدائید خدا انعت رمول اور منتقب آل رمول کے کرتے این اور کر کل کرسٹ اور اپنے

الحراقية على يعد أن المراقية الإسلامات المناقطة عند بدر يتأخير بدر يستخرك في المستوجة المناقطة عن المراقطة على ويستخرج بالمراقطة عن المراقطة الموساطية الموساطية الموساطية الموساطية الموساطية المستخدمة الموساطية المراقطة ا المراقطة المراقطة المراقطة الموساطية المراقطة المراقطة الموساطية الموساطية الموساطية الموساطية الموساطية المراقطة الموساطية المراقطة المراقطة المراقطة الموساطية الموساطية المراقطة الموساطية المراقطة الموساطية المراقطة المراقطة الموساطية المراقطة ال

prin-waster عاتے ہیں جن کی تعداد سو ہو جاتی ہے۔ جاس (Chaucer) کی کھڑ بری اللو (Canterbury Tales) مثل التيس (٢٩) آدي زيارت ربوات بوع قصمنات بين "الماغ ديمار" على جاردرويش ايك جكرة كرشي موت میں۔ ملک روم کا باوشاد آزاد بخت و ہاں تھیں کران میں دوورویشوں کی دامتان حیات منتا ہے۔ یہاں آزاد بخت قعے كامركز ب_اى سدداستان كا آغاز جوتاب دوباوشادب اور بورها جورباب يكن اس كولى اولا وزيد فيل ے جواس کے بعد تخت وتاج کا دارث بن سے ای انجمن میں دوسلات کو چوز کر گوشہ کیر ہو جا تا ہے۔ وزیرا ہے سجما تادوتلی و يتا يه ١١٠ کى بات س كر باوشاه اس بات كوتقري بهود ويتا بهاوردات كويس بدل كر كورستان ما في الكارب الكدون بادشاه كودور ساك شطر ما نقرة المهداي وقت اس كول على بدنيال آتاب كرة يرش ادراء جرے میں بروقی محمت سے خال میں ہے۔ وہاں جاتا ہے تو کیاد کھا ہے کہ چار درویش کے ش کفایاں والمالم بي بوشي من فاموش يشف بين ووال القرول كي حقيقت جائ كي أيك كوش من تاب كريد جاتا ے۔اٹنا ٹااک لفترکو چینک آتی ہے۔ تین فقیر چوک پڑتے ہیں۔ چراغ کو انساتے ہیں اور دوران کنتکو طے كرت ين كدافي افي مركزشت سب وإن كري جاني بها ورويش ابنا قصدما تا ب-بيقسداد وراره جاتات ك میں اس وقت ، جب بہذا دوویش خودکو پیاڑ کی چوٹی ہے گرا کر ہلاک کرنا جا بتا ہے ایک میز بیش موار مند پر نکاب المال كالم يكل في الدائد ويد وي كالتموا عن المراس على مدم كل على المراس المالي ی معیت ش مینے ہوئے ۔۔۔۔ تھے سے طاقات کریں کے اور وہاں کے بادشاد کا نام آزاد بخت ہے۔اس کو بھی ایک بوی مشکل در ویش ہے۔ جب وہ می تم جار فقیروں کے ساتھ لے گا تو ہرا کے دل کا مطلب ادر مراد جرب بہتم تی حاصل ہوگی ہے۔

يبنا ورديش ابناقصة تم كرتاب قودمراشروع كرتاب الكاقصة تم وي تك مح ووباتى ب- يمال مى آخرى دى "موادير في يول" آت يى اوردوم عدويل كوريالكى جولى عالى جولى عالى ويد الويدية بين كر" تموز عدلون كر بعدالواب معمد علامياب موكا" مج موت عن آزاد بخت بينال والمراآن باوروي ان سب درويش كو باواليتاب- پيل بادشاه اين سرگذشت بيان كرتاب يس شن" فواد رنگ برست" كالقد شال بهد ، مرتبر ااور يوتفا درويش أزاد بخت كرحضورش اسية واقعات بيان كرت بين - يوجع قص ك بعدى آزاد بخت كي بال از كايدا مون كي فيرآ تى بادر يكدور بعد يفر بحى آتى بيرك جمي وقت فيزاد ب كونها وحلا كروا في كي كودش ويا اليك ابركا تكوا آيا وروا في كوليرانيا اور شفراوه خائب موكيا" يتيسر سدون وي باول بكر آتا ہے اور شفرادے کو بڑا اؤ بگھولاش واپس کر جا تاہے۔ ہر جعرات کو بکی ہوتاہے۔ آزاد بخت ایک جعرات کو آیک تاقہ محسو ليش ركدية إلى اوراس كرجواب شي اليك بوادارة كرة واديخت اور مارون ورويشون كرماته لي ماك جوں کے بادشاہ: ملک صیال کے بال پہنواد بتا ہے۔ يهان آ کر صيال کو سفے سب کی مرادي برآتي في اور سارے قسوں کے بید کھل جاتے ہیں اور اس و عائے ساتھ کہ '' اٹھی آجس طرح نے جارورویش اور یا ٹھوال ہا وشاور زاو وفت افي موادكو ينفيا ي طرح جرائيك نام ادكام تصدولي اسية كرم إورفعل عداا

بدوة كالب اوروه يؤكمنا بجوان يانج ل الصول كالعاط كرتاب معادول ورويش مبز بالسواركي جايت كمطابق وزعده فك كرايك جدائ بوع بين بيات واقعيت عدر إدارة بم يرى عقلق ركتى ب- آخريل چاراں دورون کی توان کے پاوٹرا مکنے جھالی کی دورے کا فی سے پارٹی ہیں۔ واقد کی اور میزا کا ایک دارون کی دوران ک مال ہے ہے اپنے الدھ الدھ کو اس موال کا دس کے لیے کے ایک چاری اس ال سے پاؤل ہی ال سے پاؤل ہی الدے کا ایک اس کے الدی افزور کی اور الدوری کی اس کے بالدے کہ اس کے الدی کا دائی ہے الدی کا الدی الدی کا الدی الدی کے بعد میا کی کے بھر جائی کا الدی سے ہی دورسرد میں اور الدی کا الدی ہے الدی کا الدی ہے ہی الدی الدی کا الدی ہے ہی تاہد کے ال

الاغ ديهار"كا تيمراقص (مركذ عبد آزاد يخك : قصة خاب سك يست)سب سي زياده هويل ب-خالت كے المارے يہلے درويش كا قصداس كے بعد آتا ہے۔ ہر قصے كى صورت ايك دوسرے سے الك والا ب- بيل قص كى صورت سب السول سے زيادہ وليس اور زيادہ مرابط ومرتب سے- ال يل يو" تير" (Suspense) عدو فی اثر کو تر اکرتا ہے۔ ابتدائی سے ہر داقد جرت ش ال دیتا ہے ادر اس کا راز جاتے ك لي ب ملكن موجاتا ب- جب ورويش قلدكى و بيار عا ايك مندوق كو ايج آت و يكنا ب قود وجرت بس ح جا تا ہے اور جب وہاں جا کر دُعکن اٹھا تا ہے ہ " ایک مستوق ،خوب صورت ، کا ٹی کی محرمت جس کے و کھنے ہے موث جاتارے، کمان الوش تر بر آ تحصي بدر كي كلياتى بيدا باتد اور ملخ إلى اور يا وار مل ما وار عِلَا مُ بِنْ وَاللَّهِ عِلَا إِللَّ اللَّهِ عِلَا إِللَّهِ اللَّهِ اللَّ جاتا ہاور واکن برسوچے ہوئے بہائن ہوجاتا ہے كريس كا جيدے؟ الحد آ كے برحتا ہاور شن فيافت ك بعد وسي مرادى عائب موسال يواس مديدكا الراور كرا موساتا يد فود درويش كي طرح مدقد يرع عدوالا مجی، دار جانے کے لیے بعض موجاتا ہاور جب اس میدے آجت آجت پردوالفتا ساتو درویش اور شرادی دونوں محور ول برسوار موکرسٹر پر رواند ہوجاتے ہیں۔سٹرے دوران میں شترادی ایک بار گار عائب ہوجاتی ہے۔ سر گردان، پر بالان دروایش اس کی حاش میں اللائا ہے اور اب شراوی کی عاش پہلے وروایش کا مصد حیات بن جاتا ہے۔ بیال قصر پڑ سے والے کا ذہن میں، پہلے ورویش کی قوائش کے ساتھ و جاتا ہے اور وہ می وی وی اس کے ساتھ وہ ستر میرواند وہ جاتا ہے اور بار کھیں آ خرجی حا کرشنرا دی اور درویش ایک دوسرے سے بلتے ہیں۔ کیے لیتے این ایک علی تھے کی جان اور پڑھے والے کی گری وائی کا سب ہے۔ اس تھے کا قرید (Pattern) ہے ہے کہ اس يس تين دها يح ساته على إن اور يعد ش ووسية ل كراس طرح أيك موجات بين كدا يك مسلسل ومريد القدروجود عن آجاتا ہے۔

ر من بعد الله بالمساولة على المساولة المساولة على المساولة على المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة ال المساولة الإعادة المساولة المساولة

يم فالمريدو ساعديم اے جال میں ڈالواد یا جہاں قسمت سے ایک دفیزاے ماتا ہے، جس سے وہ سب کوفیش پہنچار ہی ہے۔ یمن کا بادشاہ ڑادہ شہر ہم روز کوروا نہ ہوتا ہے اور ہم روز سے البرا دے کا ہدا زمعلوم کرتا ہے۔ را زمعلوم ہونے کے اِحداز راہ ہم دردی ووال اوجان الإور يك دوكر في ك في ال يرى ك الله على عدال على المحال المال الدكارة كرنے والا اورتا ہے كروى سوار برقع بيش اے نويد و يت جي جيسى پيلے درويش كودي للى _ يهاں بادشاہ زادے اور بعرے کی تعمرادی کا قصدایک ہے۔ شیر نیم روز کے تنزادے کا دوسرا۔ دونوں قصول کے دھا کے متوازی علیتے ہیں اور وونوں کے قسوں کا حا ترخیں بوتا۔ بادشاہ زادے کی حادث بعرے کی شیرادی سے مطبح کا بہاد ہوتی ہے۔ بیاس قصے ک تمبدے جس سے قعے کے دور حاک ملاتے میں اور دولوں ایک دومرے پری میں۔ ایک کے خاتے کے اینر دومرے کا خاصر فیس بوسکا۔ بیال دونوں تصول کا خاصر رہ جاتا ہے جس کو جائے کے لیے ہا معے والا آخر تک ب

آ زاد بخت بادشاه کا قصه محل آیک دها کے کا قصیب باس میں خوابرسک برست کا قصیری سب مکھ ہے۔ باد ٹا د کا د کا اور در رکااے بتانا کراس سے بھڑ کی اس کے کے لیے می جزے ہوئے ہیں۔ آزاد بخت فیے میں آ کروز رکوقید کرویتا ہے اوروز یر کی بٹی لا کے کا بھیں بدل کر خواد سک پرست کے باس کائٹ ہے اور اے آزاد بخت تک لے آئی ہے۔ یہ سب قص کی تمہید ہے۔ وزیر زادی کے ساتھ آزاد بخت کے حضور میں آ کرنگ پرست اپنا قصد بیان کرتا ہے جوطویل اور شنی فیز ہے۔ اس بی واقعات کے بعد واقعات آتے ہیں جن سے سک يرست دو جاد اوا بيداس عن خوايد مك يرست اوراس كدد إما يول كا حال بيان عن آتا بيد خوايد مك يرست ہر پادھیت اور بھائی ہر بار بدوقائی و ختی دکھاتے ہیں۔ بہاں وقا اور بدوقائی کی مدیں قیاس سے دور ضرور ہوجائی ہیں لیکن ان میں مافوق البشر من مرکم ہیں۔ان واقعات کے بیان میں انتقاشہوں مکنوں اور جزم وں کے مالات یکی بیان ش آتے ہیں۔ کنیاد میاد سے طاقات، اس کا حال اور وہاں کی بت برتی کی توجیت، مجرشا و بندرے سو مکش کا قصدس بقسوں سے زیادہ طویل ہے اور یہاں مم جوئی (Adventure) کے افسانوں کا سازنگ کرا ہوجاتا ہے۔ يراجة بوت معلوم بوتاب كرووسرى مختف واستانول ش جوسترول كا حال عال يان كيا جاتاب يبال إن سها كا خلاصه وی کردیا گیا ہے۔ ہما تیوں کا قصد سنانے کے بعد خواہد سک پرست ان جوا مرات کا قصر بھی سنا تا ہے جو کتے کے گلے میں بڑے ہوئے ہیں۔ آخر میں وزیر زادی ہے اس کی شادی ہوجاتی ہے اور ان کے بیچے آزاد بخت کے بال بڑے مهدول اورمنعب برقائز ہوتے ہیں۔ بدقصہ بذائت خودا فی جکہ عمل ہے اوراس کی ترتیب وقرید" اللہ لیل" کے تسوں کا طرح ہے۔

تیرے درویش کے قصے میں وہ جم کا بادشاہ زادہ ہے اوراس کا قصہ تمام ترفرنگ کی شفرادی تے تعلق رکھتا ہے۔اس کے دوجھے ہوجاتے ہیں۔ ایک طرف لعمان سیّاح ہے جوفرنگ کی شخراد کی ادری کے بھازاد برائی کا تصدحا تا ے ہو پنجرے میں قیدے۔ باوشاہ زادہ (تیسرا درویش) ہے تاب ہو کر شفرادی کے ملک پکٹیا ہے۔ وہاں معلوم ہوتا ے کدو افرادہ جو بخرے على اليد تھا، آل كيا جا يكا ہا اوراس كا كا كا عصدوق على د كا كر غر على لي كرا ہا اوراس كالم كرتاب ال جوان عدويش كى طاقات دولى باوردواس كوسل عثرادى تك متها بادرات ماسل کر این ہے۔ پیوان ،جس کا نام بتراد خان ہے ورویش اور شترادی کو باوشاہ ہے جگ کر کے نکال لاتا ہے۔ راست شما یک در بازان به بس شما گراد دی برا هراوی این بازاندی (و بد بیاند تی رسید) گرد در دلاگی آود گرام کرک کے کے دولا میں دو اب واقع با بیان بیان میں اس وقت مواردی بازان کا رافعات سدیے جی کسایوں مند بعد دولا در سے تی کا ماقات بھی اور ادارات میں میں بیان کے باروں کرنے کا بیان میں اس کے دولا میں اس کا میں ا کے دجہ ان سے مسلم المی افراد دولا میں کہا تی کا دولا کے کہ دولا میں کا انکار اور اس سے پیرست کے تیک میں کا کہا ہے دولا سے پیرست کے انکار کا کہا گیا ہے۔ اس کا کہا ہے دولا سے پیرست کے انکار کا کہا گیا ہی اس کا کہا ہے دولا کے کہا دولا سے پیرست کے انکار کا کہا گیا ہے۔ اس کا کہا ہے دولا کہا تیک کردوں کی کا کہا تیک کردوں کے کہا تیک کردوں کے دولا کے کہا تیک کردوں کے دولا کہ دولا کہا تیک کردوں کردوں کردوں کے دولا کہا تیک کردوں کے دولا کہ دولا کہ دولا کہا تیک کردوں کردوں کردوں کے دولا کہا تیک کردوں کردوں کردوں کے دولا کہا تیک کردوں کردو

چاتھا درولیش بادشاہ میکن کا بڑا ہے۔ اس کا تصد سب سے مجاوی ہے۔ درولیش کا باب سرتے واقت اسینے بھائی کو دھے ت کرتا ہے کہ جب بمرامیٹا ہوا ہوجائے قا اس ہے اپنے لڑکی کی شادی کر کے حجب سلطنت اے دے دیتا لین بقاا سے مروائے کا عظم ویتا ہے اور مبارک تامی ندام کو بیکام موقتا ہے۔ مبارک تخبرادے کا ول سے وقادار اتھا۔ اسے آل کرنے کے بجائے وہ جو س کے بادشاہ ملک صادق کے باس کے جاتا ہے جواس کے باپ کا دوست تھا۔ ملک صادق اس شرط بریدد کرنے کو تناد ہوتا ہے کہ درویش اس کی محبور کو، جس کی تضویر اس کے باس ہے، عاش کرکے لاے مبارک اور ورویش ای از کی (محبوب) کے ملک قابلتہ جیں۔ وہاں ایک فقیر از کی پرآسیب کا قصدا ہے مناتا ہے جس کے گھر میں ہیں کے باپ (بادشاہ) نے اسے ڈال دیا ہے۔ درویش خود اس از کی پر عاشق ہوجاتا ہے محرم ارک کی جایت راس کر بیشین بانادر جہاہے ایر ملک صادق کے اس آ تا ہے قوم ارک ایک ایما تل اس الا ی كي حم يل و يتا ي كريب و و مك ما وق كرائة ألى عاليد يد ساس كاد ماغ يراكد و وواتا ب يفش عن آ كرخك صادق مبارك اوربادشاه زاده (ورويش) كومارن كي دهم كاويتاب بادشاه زاده ملك صادق كالتخريص كر اس کی تو عدیش محواب دیتا ہے۔ لیصے میں آ کر ملک صاوق اس کے لات رسید کرتا ہے اور جب باوشاہ زاو و (درویش) موال عن آتا بيات خواد فاروار دهال عن باتا ب اين كما المعن ومان ديد والاى فاكري في يول آخر كيد این کر جلدروم کو جا ۔ تین فخص ایسے می آئے مجھے ایں۔ ان سے ماتات کر۔ یہ سارا قصد چاک مبارک (ظام) کی وفاداری کا باس لیاس عن ایک عی وها گاہے۔اس عن کل دووا تعات بین اے فرعت ہوت معلوم بوتا ب اے پھیلا کریان کرنے کے عوائے قصہ کونے اے لیب ویا ہادرای لیے اس قصے کافی تاثر اتنا کم انہیں ہے جاتا مثلاً بيطه درويش كي سيركاب

المجاهد في المعادمة المستقدمة المدارية المستقدمة المدارية المستقدمة المستقد

مدم وت وعمت ادراس کے بھا کوں کی اختا کی ہے وفا آراس لیے تا کوارٹیس کرزر آن کر داستان کی موجی فضای رہے۔ يكوفلرى فقرآ نے لكتے يوس آخرى دوقسوں عن انتشار دوئي كوقدرے كم كرديتا بي كرجال مك واقعات كے وال اور قعے کی اٹھان کا تعلق ہے وود کی سے رہیے ہیں۔ مجموعی اثر دنا تیر فی ساتھ، بیان کی جاؤ بہت رہ سے ل کرا ہے ایک

میرا شال ہے کہ آن کے سائنسی دور کی مختم النظل انعادات کے درمیان" باغ ویمار" بادومری دامتا توں

مثلا "طلم بوشريا" وغيره شي ورن ما فوق البشر واقعات الساور فطري نظر آسمس محية حارون طرف آواز يزياوه اڑان والے طیاروں کے زیائے میں مختب سلیمانی وال کھٹولا کی کا محور الے جیس جرے میں فیس 10 کا بلک عام الدی عقر كاحد تقرآ تا ي خصور بدذان كل اب أول كراية ب- جادد كرون اورساح ول سكة الديرسات اور أوجون كو بناك كرتے ہوئے آتھى كو لےاب ہوطرف جنگوں ميں دكھائي دينے ہيں۔افغانستان اور عراق برامريك كے حاليہ حملوں سے مناظر ہم سب نے مملی وال (جام جم) پر طود اٹی آ تھوں سے دیکھے ہیں۔ پہلے" جام جم" آیک تھا اور سرف اوالا معتد ك ياس تفاء اب يدكر كر الله كيا بدائ في واستانون عن بيان كى جائ وال يتكيس اور

دوسرے واقعات اب زیاد وللری دکھائی دیتے میں اور ان کی ششی خیزی آج بھی ایس متاثر کرتی ہے۔

" اع وبهار" بنى دا تعات ك يان كرما تصراعدادب، واب كلى طورطريق، ركد كا و شيافتون اور سامان آ رایش و غیره کے بیانات یعی ساتھ بطنے این مگر وہ زیادہ طویل تیں اور ایسے توازن ہے آتے این کہ واقعات ے دھیان کیس بڑا۔ ہرواقعاس وور کی تہذیب کے ملف پہلووں کے ساتھ بیان ش آتا ہے اور قعے کی فضا كومزيد وليب اوريكشش ما ويتاب-العل ع" باغ وبهار" عن زعرى وتبذيب كارتداني كاول آويزرك الفلكة لكنائب وعوق اورضافتوں كے بيانات ورباروں كاركاركما ؤورموم وروائ ، بادشا بوں كاستقبال كے طور طريقة والوس كى موارى وفيره ساس دوركا زندكى كالمتي باكن تصوير نظرون كرماسة وبالى ب-ال تصوير ش ندگی اس لیے می صوس ہوتی ہے کہ بیطور طریقے میراس کے تباغ میں دائے تھے اوراس کی جملیاں خودانوں نے ویکھی تھیں۔ میراس نے عان کیا ہے کہ ضافوں میں کون کون سے کھانے ہوتے تھے۔ کھانے کے اوقات کیا تھے۔ ظروف كى الم كروع في الأسطركية كرت في اور سلوم كيا كيا سامان ساته مونا تهار بانات كيه ووت ھے۔ کس حم کے پھول اٹک نے جاتے تھے۔ ویل کس طرح جاتی جاتی حقی اور اس میں کیا کیا سامان آ رائیل رکھ ماتے تھے۔امراوشر فاکیالبال پہنتے تھے۔مہمان وازی کی کیا فوجے تھی۔طازشن کوکن نامول سے پکارا جانا تھا۔ان ك معلى عام كيا تقد مورث كى طرح مقدارك قيس كون عدد بودات مين قيس الاكول كركيا عفظ تقداس زمائے كوكوں كے مقائد كيا تھے۔ دماؤل كى كيا البيت تھى۔ كون كون سے موسم و تے تھے۔ بادشاد دشرقاك إلى بجاب كالعليم كاكيلاتظام تعلاد كرم فتم كالعليم وكاحاتي حيى - ماغ وبماركو مزحة كراس دوركا بتغذيب كالنك وأنتع تصوير سائة الله بعد بيسب تعويري آن بحاس لي يتى جاكى كاعسور بوتى يس كديدس، والعياتى بين يراس نے انسی اس طرح بیان کیا ہے جس طرح انھوں نے ویکھایا ہے اور است و کھنے والوں سے سنا تھا۔ اس لیے باغ وبہار آئ الى الىداد عدد كاب المادة فدوالد مانون على كان ليد ليسيادر عدد بك

اب ایک اورسوال سرمائے آتا ہے کراس قعے علی دوکون ہے افراد (کردار) ہی جوزیر کی کرتر جمانی

30 માં તે કુલ માર્ગ મેં પ્રીવર્ગ મેં સાવ પ્રદેશ માર મુંદ મિલિયા છેલા હતું કરવા કે મુંદ મોલિયા માં માર્ગ માર

" کا گاہ جمال پر منتور ڈرونشل پر ڈیس پائے سے سمار ہوگر آ پہنچا اورائز کر ڈول آئو بیٹیا۔ ایک پاٹھ میں گئی سینٹ اور ایک پاٹھ میں شل کی جاتھ کاری اور مرونان شام کو ویا۔ شام ہر ایک کودکھ کر کسائی ہے ۔ وی وکچ کرور نے گئے۔ س جمال نے عرجان بھوڑ الودلڈام کوایک کوار

ا منگی باری کسرم جدایو گیا در آب میرد کارگذاشت. استخداو سے (دوسر سه در مثل کریسر) کا قصید کی اس تاژگزاد در گیر زکرد بتا ہے مالانکد اس ش ما تو ق البشر وحامر مگی در ز

ر چېرد جان ہے۔ تیم رے در دیش کے قبے میں ''گل'' کے ساتھ ساتھ بنٹراو خاس کا عزم اور اس کی کارگز اری آئیدا ہے۔ چیر رکا تاثر دی بچے کئی اور قبید میں کھی ساتھ ساتھ ساتھ بنٹراو خاس کا عزم اور اس کی کارگز اری آئیدا ہے۔

ر بیر میں میں میں شدی میارک (فلام) اپنی زیانت ،ستنقل موانی اور دفاداری ہے و اس شرح تحویور دویا تا ہے۔ رسب افر دائر کر '' ابل فی دیمار'' کواللہ کیلی کی طرح زندگی کا تر عمان بنادہ سے جس۔

ہے۔ بیس بافران کرائز کا انزار کا انزار کا انزاز کیا گار نازی کا تر تعالیٰ بیٹ ہیں۔ ''ان کی فرور ''ان فرار کر رشیخ'' سے متابا کے ایا ہے آخر میں موسے کریے ران برفر دھی کے کہند کے دیان خرروال اور پینے ہیں۔ بیاٹر اس بور بیٹ کی ہے کہنے راک ساپٹ ''فران کیا کیا گیا گیا کہ ڈواملوکی انداز انڈولی اعاز عمل مالوک کے جس کے کا فران انٹر فرائز مرش کا سی کار سے چنہ دیئے ہیں اور ''انولی انداز کیا تھا کہ گئے ہیں۔ mm primaribe

 $\sum_{i=1}^{n} (1_{i} + 1_{i}) \sum_{j=1}^{n} (1_{i} + 1_{j}) \sum_{j=1}^{n} (1_{i} + 1_{j})$

بھیسے پورکھ کا کوئیٹر این ٹھر کی کوئی گھٹی ایٹھا کہ بڑھکیا۔ از دارکہ سے پھی باعث وکیس میں اعتداد کیس میں اعداد امال اور بھڑا کا کا اور استان کیا کہنا تھا گھٹی واٹھ میں کا فائد سے ہاتھ کا کا اور کا کہ کہ اس کا کہنا تھا کہ واٹھ سے کہنٹی کا ایس کی کا سے تھا اور سے سے تھڑا ہے کہ سالت بھٹر سے کمکھی ادارند ہوں کے ''

ہیں کا موں میں اسک یا تھی آ جاتی ہیں جو میراس کے تجرب سے سنواری کی جیں مشا تیمرے درویش کی میر میں ''تھی'' کیا تھی۔ میں ''تھی'' کے انتہا کے انتہا کے انتہا کہ انتہا

ائے بھر آئی گل کی سازہ بغد کیا ہائے ہوئے بھرہاں کی فاقد میں کا بھر آئی کے طرف کے استخدار کے انگر کا مستخد کے ا واقع مائی کا انداز میں کا انداز کا میں کا انداز کا انداز کی کا انداز کا انداز کی کا ان

 المساورة ال

اردو منتقل اس على الكيد السابل دور كا جوك و بي بسيداً" بالحاديداً" اخذ وترجمه سيد المانية ف بان بالى بسيد بسيد و ينتخف كمه ليدكن "باراً في بالا "عمل اخذ وترجمه كي اجره المراك كا وه بيان بن بسيد جوالمول في ابني دومر كا سمان " مجلج في الكي تعميد على دوري كياب " تصبيع بين"

ر در المساق المساق من المساق المس يأكر مكان المادي المساق ال يسترح التي كان كراك بالمساق المساق الم

در الاستواطات المستوانية المستواطنية المستواطنية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستو المولان المستوانية المستوانية

" بحریت بدساییر چیز ای کوایسین پیدند نص ادیکار چیز اتنا آنیان میری اتوانی منی جیس به بدب همصوری حاضد بیمی در مجلسا در سب با بیرا شاده آند ایو این اور فرایا: اید پکونت با شد فی اتر نے جان او چیز کرنام دختان با دستامیت کا سراه که میران جیز اراضوی ادارا نیجی زندگی سدگی با جمعه ومویار کاکی کریتے رسے توامل میل نخوشی فر میراز شاراب کی آبر کرد چشست می اتساس مواد

اب آئے کیا کرے گا جوے گی ہورے گی" وہ رے دور نگل کی سر کا ساقتاس دیکھیے ۔ بیال کاراق مل کارزان جا اور دکا کھیدورا سابد ل کرفیف بیان کارافیا اس کررزا lulu.

والمرادة المارد

" فوزیر سنگل سے آ دی جمران وہ سے کہ میر مودکون مگس آ یا سروہ کر بچن (شنی بیٹی دزیر کی) اپنی مال سے باقر پر جا کرکی اور دی کی اسرور بولی کسر کامران مال میں ابل جو ویسے سے میں وزیر کی معالم اللہ میں میں بیٹر کی اسرور میں کہ کسرور کا فیزیر کا میں اسرور کے شام کے اس ایک اور اس اعداد ان کر مواد کہا ہے آج کے جن ان انکور میں مدکر کر سرائر کے کھی ہے تھرور کا شیطے ہے ، ویڈ کی گائے۔''

در ما به برخاره این برخاره این برخاره باید کندن کسان به یا این اماره دو گورد. بر و تقاویل می از جدید این به برخاره با برخاره

انون محلوق جما بالاوول سے اس پریز کا ہے۔ متیر سعدود مثل کی برکا بیا آفتا اس ویکھیے۔ اس مشرکا رکھ اقد رہے جدا ہے لیکن عام طول چال کی زیان اس طرح مادی دیدقر است سے بی ور دیگ سے جوساری '' ماغ میار'' مرتز حاوول ہے۔

المهمية المستوحة في المجارية في المستوحة المستوحة في المستوحة المستوحة المستوحة المستوحة المستوحة المستوحة الم المستوحة المستوح

زبان ومان كايد عن المارة كالمراد كالمركات بم مغرورك بديراس بول جال ك زبان وكود في مع باستعمال

production with

كرك داردونترك اس واناني كالقياركرتي بين بوموجود ويرك إوجوداب تك اس طرح استعال فيس موائقي بیا کے نیارات تھاجس پروود تک مثل کرمیراس نے آگدہ آنے والوں میں اھی و كااب اصور پھوٹا كرارووشركارخ اور راستہ قابدل دیا۔ اس بنوش کی بات کومان کرنے میں کی هم کا گیل بن فیل ہے ای لینٹوش سے موشول کی ای آب آگئے ہے۔ براس جوات کیتے ہیں اس کے لیے دی الفاظ اورا سطاحی الاتے ہیں جواس سے تصوص ہیں مثانا أيك مكرجوا برات كاذكركرت إلى أويان نثري يصورت احتياركرتاب

" برایک حم کے جما برد کے کرایک ایک وائدان کا فرائ سلفت کا کہا جا ہے۔ ایک سے

ایک ان مول و دول شرا در تول شرا در آب داری ش اوران کی مجموت بزئے ہے سارا مكان يوقمول يوكما"

اب اس ك بعدوه مقام ويكي جبال ده ترجان كال كويان كرت يس:

" محوز ابھی یا دے یا تیس کرتا تھا لیکن اس کی گر دکونہ پہنچا۔ وہ رووار بھی پہنچے میں اور میری بھی جیب

ادے باس کے والے گی۔ بر بر کو اس ما وال شام مو نے گی اور ش کیا جالوں کر کہاں سے کہاں تال آیا۔ لا جار موکراے بعداد اور یا ورتگش میں جرنال کرا ورقر بانی کان سنسال کر، میلے میں جو ڈ کر کشش کان تك لاكر، ران كواس كى تاك الله اكركيدكر بادا ، بادے يبلا عى تيراس كے بالويس ترازه بوارت نظرانا موايما ال واس كي مت علا"-

يكى صورت و فيرة الفاظ كى بيد موقع كل كرمطابق اليدموزون الفاظ تتركه بات بوت مائة آت میں کرنٹر بھنی اثرے اعتبارے منہ ہے اول اٹھتی ہے۔ مثل بیمان دیکھیے ۔ بانوں کا کھیت سے اور جوالفاظ استعمال کے م بين ال عد ياده موزول الغاط الرشيس ك ما كت

" وہ کھیت چنوں کا تھا۔ وہ آ وی آ گ کا الا 5 جا کر ، پینوں کے ہوئے آئر تے جے اور کھاتے تھے" '' بونٹ'' ہرے(کے) بنے کو کتے ہیں اور'' ہولئے' الا کار بھنے ہوئے بوٹ کو کتے ہیں۔ یول حال کی زیان بٹر تکھی مانے والی بینٹر جب مربوط جملوں کے ساتھ وان میں آئی ہے قر معلوم ہوتا ہے کہ ایک شفاف دریا ہے جو مناسب

تيزى سدوال دوال بيد ميلددويش كاميرش المن اسية جيئة بمائى ساس الرح كاطب وتى ب "أيك دن وه بين، جو بمائے والدو كے ميرى خاطر ركتى تھى، كينے تكى، اے بيرن الوميرى آ تھوں کی بھی اور ما باپ کی سوئی مٹی کی نشانی ہے۔ تیرے آئے سے میر اکلیا شندا ہوا۔ جب تھے دیکھتی ہوں یاغ باغ ہوتی ہوں۔ تونے بھے نبال کیا، لیکن مرود ر) وخدانے کمانے کے لیے بنایا ہے۔ تکریش میضے رہتان کولاز مقیل ۔ جوم دکھنو ہوکر کھر سینا ہے اس کو و نیا کے لوگ العدمها وي جي وضوى اس شرك آدى - جوف يز س سيستمار سادي ر كويس ك السيط إلى والمعدد فيا كما كر جينو في ك تكلوون مرآ يوا يدرنها يت مد في قي اور ميري تماري بنائي اور باباب كمنام كوسيب لاج تكفي كاست فيس توجي توجي است جزي كي جوتیاں بنا کر بینا ڈن اور کلے میں ڈال رکھوں۔اب بدخلاج ہے کہ سنر کا قصد کرو۔ خدا

ر لبدر ما نداز بیان ایسات مصر با تیم کرتے جن ۔ خالص کشالی بول جال کی زبان کا استعال ، انتہار بیان کی شماس ، موقع وكل كرمطايق روزمره عماوره اورالفاظ كايرتاة ووخصوصيات بين جون باخ وبهار" كي سدابهاريش كاجوبرين "ول اس وقت سے ملدر موااور ناخوقی مزان بر جماعی تمس بر قیامت أس ايسے تيے نے رکی ، کرساتی اس جیمتال کو بنایا ۔ اس وقت میں اینالیو چی تھی اور جیسے طوشی کوکوئی کو ہے کے

ساتھ ایک پنجرے میں بدکرتا ہے، نہ جائے کی فرصت یاتی تھی اور نہ افضا کہ تی جا بتا تھا۔ تقد مختر ووثراب بوتدكي بوترقي جس كے بينے ساآ دى حوان بوجائے - دومار جام ب وربیدای تیز آب کے جوان کو دیداور آ وها پيالا جوان کي منت سے جس نے بھی زہر مار كيا_آخروما كت مبدياد يمي بدست بوكراس مردود سب بودوادا كي كرف كل اور ود چہاہی فضص بافاظ موجا اور عامق ل و كفن كرے لك محص فيرت آئى، اكراس وقت دین مجی جائے توش اس بی ساجاؤں لیکن اس کی دوی کے باعث بی باقل اس بر مجى جب بودى _ يردوتو اصل كا ياحى قفاه جير الاس در كذركر في كون سجماء فيض كي ليريش اور بھی دویا لے ج عامی کر بتا سبتا ہوش جوتھا، وہ بھی کم جوا اور میری طرف سے مطلق دھڑكا تى سےافداد يا۔ يەشرى سےشہوت كے قلے جى مير سدد برداس بے حيات اس بندوڑے محبت کی اوروہ پھل یائی بھی اس حالت میں میلیج بڑی ہوئی بخرے تکے کرنے لکی اور دونوں میں جدا مانی ہوئے تھی۔ شاس ہے وقائی وقا مشاس ہے حیاض حیا جسی روح ویے فرقتے ، بری اس وقت سے بیالت حق دیسے اوس پیک ڈوئی، گاوے تال ب

اس نثر میں دیکھیے کریکسی رجاوت کے ساتھو، عام بول جال کی زبان اوا لیکی مطلب کے لیے استعمال موقی ہے۔ بیان يس ايك ايدا فطري آ ويك وايك ايدا توازن ب كركسي لفظ كوا في ويك ينيس وثايا جاسكاً . كهاوش اورماور يديان عرص وقى كى طرح يز عدو عدد وتى وعدر بياس ووالأك بوبول بيال كاعام زبان كي قوت و يكنا ورجانا بايت . نعيم" باغ وبهار" اوراد دو" خلوط عالب" بن اس متري عظمتون اور فيقي قوت كوال كرنا جاسي يتراكر بول ر سا کی زبان سے قریب رے اویان سے ازخوروشی کا اور نے گئی ہے۔ یک دورے کہ" نوطر زمرص" اور ف کی جمولی

الل جاكرتى الماور" إلى وبهار" يور المعتقرير جها جاتى ہے۔ اس نریس سر ادفات بھی کوت ہے آئے اس جن سائے ہی بات کی تحرار فیس کرتے باک بات کوحسب شرورت كالياكروش كردية إلى " " باغ ويمار" على جهال جهال متراوقات آئ إلى، وومتراوف موت ك

باوجوده الك سداسية على ومعنى بحى ركحة بين مثلاب جمط ويكي " منتنج حور مكار جب كترب منتج خزب الهافي كم بيدو مقال هجي ...

بيسب لوك چوراسيك بين حين برمتراوف، چورى كى تخلف نويتق ب اور پېلولاس كا ظبار كرر باب اورمحش ايك اي بات كويراتين دا ب-حرادقات كرير عنى "باغ ويمار" عي ماموريكي صورت في ب-

"اوروزرات هيم واير على وارون هاجون اوروا شروا والأروا والأراوك

نار فالعب الدين - جاريم ٣) " و ليف قالة ال المثلث من العالم بي مناسبة مناسبة عناسات و العالم المناسبة عناسات الما المناسبة عناسبة المناسبة عناسبة المناسبة المناسبة

(٣) " ویسے قام آن گفت میں تاکور ساملت رکھانے پنے والے کا بوطنے و ٹراندی آئر کا شاہو ہے" (٣) گوگر چاکر بیٹنے واصلے یہ واصلے یہ والی بروار دابت والی سب پھوٹر کر کنارے گئے ان مثالان میں بھی برافظ تنظیم محل رکھانے کیوران کے باویورو واف بھی ہے اور مز کار دوائی تھی ، براڈ کے مشن کو

ا کسار ہاہے۔ " باغ دیمان کی منزش استعارے کا استعال کی بار باروائے کین وہ محی ای منز کے مواج کے ساتھ

یں اِحل ہوا ہے اوران جھا آلڈا ہے: جیسے '''کین فرزند کرند نداکا کی کا گائی ہے، اس کی قسمت کے بار آیش ندتھا۔''

" کین فرزند کیدندگائی کا گال ہے، اس کی تسمت کے ہائی بین نہ تھا..." پی اصورت تشویبوں کے استفال بین کئی ہے جو سن نٹر کو پو حالی ہے جیسے:

ہیں موری استوں سے مسل اساس ماجید اور موروہ موں ہے ہیں۔ ''مواں ہے باغ کی طرف بگا۔ دیکھا آ فریک اس باغ کی بہار بہت کی برابری کردی ہے۔ تفرے مید ک در موتن کے مرمز بھاں پر جو پڑے ہیں، کھیا ومولی باز بواں پر موتی بڑے ہیں اور مرتی مجاواں کی اس ایریش ایک

ک بیان تغییر آئے ہے بابیال استفارہ وان عمر میں بدو اگر ہا ہے۔ لیکن نثر کے حسن کا جادہ آپ کو محدد کتا ہے۔ میر اس سے بال نشر کے مواد متعمار سے جائے کے اور خود ایس کی اقتصیت اور اس کا جمال ہر دور کی بچر نے قالب رہتا

میں صورت مقل عثری ہے۔" باغ دہار" کی نثر میں جان می تانے استدال میں آتے ہیں،" فدات میں استدال میں آتے ہیں،" فدات

دیے ہیں طا: (ا) پھی پیٹی یا کردا چھا مت سے مکان پر آ کر پیٹی کر کپ شام ہو، چویر اسطاب تمام ہو۔۔۔۔' (۲) مکس تظہر کی اضعاب سے اگر کا فریج تو کئی کیکس مت ہے۔ اور تیمار کیانا م ہے کرتے ایکا م ہے''۔

(۳)" مج تک بها اختیار در پاکیااد آنسون سه شود و کیا"-(۳) کار گفته از گزارت و مجزاد سد کا قراس کی خدمت سکه توش بهت بکه یاد سدگا- جهال تیمال توانق چاہیے سال مها کر مکیار ساور حک به خاکی باز رادا و سا"-

پ ان شالوں کو دیکھیے اقریبال قافینٹر کے مجمولی اور پر حادثی ٹیس آ تا اور ند قادی کا دعیان قافی کا طرف جا تا ب بلکہ انجادی بات پر دلائی ہے قاس مرتقی می جاری جاری ہے اور ساتھ بھی قافیے ہے بیدا اور نے دال جمال والر کے

حسن ش گوراتر پیدا کرنے الا امادہ باق رقاق ہوتی ہے جس سے میں پادر نظاما آیا تا ہے۔ میر اس کی نئر عمل بادش کی بار بار آئی ہیں کراس طرح آئی ہیں ممر کرنے ہدی بال عمل میں آئی ہیں۔آئے شین مک کے بار یہ کی آئے ہیں کہ یہ کی بال جال کا زبارانا حصہ ہیں۔ ہی طرح کالجیشے کی آئے

ين ها ته گان ان پر تے ہوئے:

(۱) "اَكُراَةُ دِي شِي رَمْ مِينِ أَدُوهِ انسان ثَيْلِ"

۱۳۴۴ میرده سید میر سید میرد کرد. (۲) مورد چاہیے بھر میکن میرد کرداری (جیدان کو جان کو کی ضائے دی ہے: (۲) میں بازی کی میری کی انتقاعت ایک چین: (۲) میکن میرد اور اس کے داراری کا کہ اس کے دی کار میری کرداری کی اس کا سال

" الراجان المستوالية المستوالية المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المستوا ما المستوان ويستوان المستوان المست

ہے۔ علامتھ فرنسکہ متحال ہے۔ خلے عادہ ماہ کا شہاہ اور ایاج تا ہے۔ ہوسرے کی ہم اس کے متحال میں اس کے مثل مثل میں ماہشتا کی ہے۔ کو الحق ہے کہ دوان ایک کا متحال کی کا مثال کا کہتے ہے اماض بھٹے تھے۔ یا فلورید کی جو کا کہتے کا ملک میں مجابق ہے معالی متحال ہے۔ بھی سے خاص کا متحال ہے اور انسان کی ہو سے میں میں کا متحال ہے۔ اس

(۱) "سارى رات درواز ئے گرول كے بغروبوت اور وكائي بازار كى مكى ديشن" (٢) كيا بارگوا ئے كئے كامار ف جو خيال كرتے جي او كيا سفيد بال موجوں جي تقرآ يا كه ما تعداز تقبش كے جك، رہا

('')'' درو فضل عیٹیمری روح کے ان کو نخشے اور ایسیة تیش میست و تا اور مجھ کر ول کو اس مطلب ڈیوی سے میشار رہے''' ('')' ایک ارزگی بادشا وکو دور سے ایک مشاطر ان کر ایک کریا تا میش کے تمام سے سے دوش ہے'' ۔

(٣) "اليب إدل بادشا والاودرے إلى حمل ساتھ إلى الدرن كئارے كار سے كارون ہے"۔ (۵) "على تصلى برے كى زبان سے مجات با قال اور تو اللّى أواب كے ہو"۔ (٧ كارة اللہ قدا كى أرب مرب ما كريہ ہو"

(٣) ''خیافت آجول کرنی منصد سول کی ہے''۔ (۷) '' بارے جس تم الحرج ہے شام ہوئی اور دن پیاؤ ساچھا آنے رہے تھا''۔

(۷)" بارے جس تم کھرج سے شام ہوئی اور دان پھاڑ ساچھائی ہے سے تھا"۔ (۸)" وواجی عادمت بردریا کے گھاٹ تک گیا اورا شان مج جا، جس طرح ہرسال کرجا تھا ، کی۔

(۱۷) و و بی مادری در یا سامات می اوراندان چیانه کرم برمارات مادی. (۱) اس نے بارہ والے اس کے برایک سامت سامت حقال کا ہے، پنے پی نسب کرکر، کے کے کی بی وال دے ہیں''۔

(۱۰)" آیک کا جوابر کا با گے بھی اور مونے کی ڈنجیرے بندھا ہوا دیٹا ہوا دیٹا ہے" (۱۱)" اور ٹراپ سے دعودھا کر دفعوں کونا گے دے کرمو تم اگا یا اور پید ملک عمراقی بائی کے بدلے میرے مثنی بھی

چاہا'' (۱۲) بالاکر بیار نے جود کیتے ہو، ان کا بیا جرائے کر گھا رے پاپ نے جوانی کے وقت سے ملک صاوق ، جو پاوشاہ جھ رکا ہے، اس کے ماتھ دود کی اور آئد ورفت پیرا کی گئ

جواب المسيد الاستدم التودوي اددا عدوضت بيدا في اي (۱۳) "استشرا و سداح بري بيدمانت سبد كمن كاد و ميكر رجعه يا وآيا" (۱۳) جهال بنا امتلامت «منسور محركتو بنيدالا سنر كافير طرف فريب طائم كريم ترتبايت خرفي حاصل «وتي ـ

تولد بالا مثانول مين يمن فتم ك يقط فت بين - أي حم ان جنول كى ب جبال فاعل، متعلقات والل

ر کی در میده می تواند می در این در این در این در این در این در این در بیده به این در این میده به این در این در این می داد. می در این می

 برهل مجوبه کا اکر اور باے ۔ اس ذکر میں تشادادر تیجیہ کو بیان میں شامل کر سے ، اور او کو کر اکرنے کے لیے ، قراسا رنگ أيماركراى دوائي كاماته آ كيال يزت بي اوريد يحلمات تين

"وو بھتی اس جان بری زاد کے لیٹ گئے۔ کی کی تاشاہوا کہ چوجویں مات کے جا عرکہ کی الگ کیا"

"" ريق احت اس اي تي ني ني كرساني اي جمال كوينايا اس وقت ش اينالهو وي تي اورجي طولی کوکی کؤے کے ساتھ ایک پنجرے میں بندکرتاہے"

اس حم کے چھ جملوں سے بیاحیاس ہوتا ہے کہ سادہ دوان عبارت جس آپ سے آپ رنگ آ عمیا ہے۔ ای طرح حب غرورت رالين بيداكرنے كے ليكون عبارت مقل بحى بوجاتى ب (جس كا ماليس بم بيل بحى وے آئے یں) گریماں بھی آواز ن برقر اررہتا ہے:

"اكر خويصورتي كرو تحضيكا شوق نه جوتا تووه ير يخت مير ب محي كا طوق نه جوتا"

للف يان يداكر في كي كين "ايهام" درا تاب: "روشني كاليه عالم تفاكه فب قد ركوه بال قد ركهال"

مريب كالياك اليفض كادواني كماته والى كرات كاجراء تركي بي ص عل العالم ف باتی كرنے كا طيقے بادر مادكى كرماتھ يكارى جس كا شيوه ب افسانوى (بجفن) عرك اجم زين خصوصت "أزادردانى" بيلين اس برند ميشاساده ريخى يابندى سيادرند ايدفير تقين ريخى يرتكيني محل فطرى چز باور خرورت كرمطال اس كا آجاة ايك قد رقى بات ب- جب مادكى ش حسب خرورت رنگ آجات بيل ق وه تن الله المتى الدر يهول جمز في تقتي بين - يك" أزادرواني"، "باغ وبهار" كفي الراور بعالياتي روب كا سيب اوراد دويتر ناكري كانك مجزه ب- اگراس طرز كوهن" زبان" كنظ نظر در يكها جائة آس مي كوت ے متروک الفاظ آتے ہیں۔ زبان کی خطیال ہی گئی ہیں ہیے"امراؤل"" مریا گی"" وان وبیز" وقیرو۔ قاری

روزم واورمارول كے تاورست ترجے بال دے:

"ميركان أكراً يا نجول الكيول كانتان اكراً يا". " بھے تھے۔ آیا"۔

-"15 m 7 8 75"

اس طرح تراکیب اورجملوں میں الفاظ کی ترتیب ادارے دورے مختف ہے اور آ محصوں میں منتخل ہے۔ بہت ہے محاور سے اور کہا وقی ایس جو اب لکسال یا ہر ہو گئے ہیں مگر ان سب ہاتوں کے باوجود اس سے طرز اواجی ایک دائی زعدگ ہے۔ مراس نے مختف لوگوں کی بولی شونی کو اپنے مکالوں میں رقم کیا ہے جن سے ان لوگوں میں زندگی جملک اشتی ہے۔ بیرائن کے زبان دیوان میں شرقا کے روز مرہ کے ساتھ تبذیب یافتہ بولی کا رنگ وآ بنگ ہمی بوری طرح موجود ب_اس عبارت على وواضح نبي بي في اس وور كواك بتديد كى نظر ب ديكي تقر ال وور على بيد ایک الگ ی نثر بے کین بینوآن کے محتن نگاروں کے لیٹن جارے ہے۔ بینسنیف اددو محتن کی من صادق ادر ساری

かれールルーかん

جس تن

(m) اس دور کی زبان اوراس کے اوبی استعال کو مجھنے کے لیے" باغ و بہار" کا لسانی مطالعہ آیک تو اس لیے

ضروری ہے کہ بیداداری کا سیک اورا یک تظیم تعنیف ہے اور دوسرے" ان و بہار" شی برانظ مخواد پراٹا اور متروک ہو، منظى ساعت عى تحييد كى طرح برا موا بهادرية إن بالتي كرن ك اليهوة بنك عيدة ح الى ول كويد أل ادر بحلي تقى بيدشتا نثر كے جملوں كے ساتھ بيالغالا ديكھيے جواب متر وك بو يكے جي:

"جرالرح عثام الل"-

"במנלוליתו" سول(حم): "اس مُحَلِّى كوجومِيرا بعيدوها" _ (C150) 30.00

"جول أول يصيح الماجة ها كريم بنماديا"_ يسلايندهاكر(يهايسلاكر): "هي كموكا برانه جا التي تقي" -کرو(کمی):

"ميراحان ولمل كسوك كام آ وي توجيتر ہے"۔

" جائے جائے انجے ایک دریاداوس طا"۔ انچه (ایاک):

کدمو (میمی): " كدموش كا حال اومرادم كاراه كان كالي كالا"-"كدعوچ قلما زماركرا في بيالى بردوا"-

"جب تكسائى ب_حبائك آى ب"-عک (عک):

" شاه بندر بدمع جيري جوروة ن كرها ضربوتا ي" _ (CL4)5.C. " مُلكَ فُو عَلَى كَعَابَ بِيمَ مُحُودُ ي دريا شي دُوبِ في "-

" وس دن تلك موا اورموج جيدهر جاتي تحي" -(pu) pis

" عالكيرانى كوتت كك ولاى بدور كى سنخت" -وي مع وي (نس ونس) لفا " تَمَنَّ " كاستمال كالمخلف صورتى " بدب تين أويار على كالمحدة وركر"-

البيئة تنكي (طور): "كَبَال حَكُ السِينَ مِنْ مَا نُول" -" ية حركت تحمدا رى است تنبك بدنما معلوم بودكي" ... الياش (ك)

(2) (2) "اب مرساتش شك أن كرتم مسلمان بين" ـ " فيروارتم قدم آ كند يا ها يُعاور ير ع يجيد آ يُع" -موجيو - برحائي - آئي

والمراكب كم بالتحديث بالتشترى و تجاور المارى طرف عدد ما كمير اوراس رقع ويجو كبو سامجيده فيره كاجراب الكيو"

* • ليكن جلداً تيو. أكر كها ناويان كها ئيوتويا في يبال يبيو"

" قوتمام عالم دريم بريم بوجاد عكا" اوماد عگا (اوما يُگا): "منويقرول عظرات كرات كالوث جادع الآلك معيبت على يحوث ماوے كاليموث ماوے كا

ه را در بادر م نون هنه كااستعال: المشرين الأنتفاء (8)É "اورمن غانما وروانه كهاس أكلا كرابد مركو حلا". (Le)Ve "كبال تلك اسية تين تماليول" تقالیون (تفامون): "اس قصے توسیقید مندوستان منتکو پندی جو لميانه (طيث): "ノックションションとりとうい" (65) "552 185 1 sign "ググビニ でもパシリラ·" "אני גודי ון צצי كل محمل كاستعال يصاح ام تري مى يولية إلى: "كل وى مرام كا تارى ك ليدي إى رجة" Jugos "اس وقت اكيا يأكر منامؤكر يمرشام كي طرف في الجرا" منامنوكر: "جباتي إكب عثل ما" : 160 " خِلْك سي آك جمال بحون جمان كركما ليخ" مجنون بمان كر: " كرج كونى احوظ حارة حاظ حركر مكازا و ب" · 5- 21- 12-"إب كاورشوات يون أيل إما" بانت چ نت کر: "اورشراب برحود ها کر، زخون کونا کے دے کر" Sum " اوروقا ہی کھود کر، جھان چھون کرتے بڑے شہر الاا" Some المين دخصت بوااور بع جهتا يا چهتا جلا" ويمتايات " حَكِ قَلْم عَ إِبر لِقَا (لِينَ حَكِ عَ قَلْم عَ إِبر لِكُ) "ے" كادوف هاز كااستعال: "اب کوئی نام میمی تیس جان کرے کون تے" "اسفرا عي جارول تعش و يوار بور ي ال " يدونون باليس ماتم في سين" " و س س سوكا الكاريخ رت يخ" تع بنان كى قد مج دجد يدودون صورتى لتى بين: قد يم صورت كى مثالين: KUE DUKT " إني الي جَدَاكِيركِين لين رسب آئيال محرا يك خلسان شي رفتي" « محور و س کی یا کیس اوال دیال" ۋال ديال (ۋال دي): " يه باتمل بوتيال تيس كما تجت وه يري (ਮੁੱਤ) ਮੁਝਾ (ਮੁੱਤ)

عددى فاعل اكرجح بواة بحى فعل واحداديا كيا بي مثلًا

بریان سیدس بادرم "اگر برادرمان و سیار وسیداد درمیز شریاس کے مقد آرام یاد س

یمیان بعد یکنی بزاد کونفرا تلاز کرکے ، مواد کو داعد رکھ کرچھل واحد اوا کیا ہے۔ آج کی گے: ''اگر بزار دان مواد آگی کی براد کونفرا تلاز کرکے ، مواد کو داعد رکھ کرچھل واحد اوا کیا ہے۔ آج کی گئی گے: ''اگر بزار دان مواد

ای طرح: " تا گاود و جوان کودیکھا" آج" دوجوانوں کودیکھا" کمیں گے۔ پیچٹے اندین کا میں ایسان میں ہے۔

دویکنتی انداز کااستندال جواب ترک بود یکا بین چید: رویکنتی انداز می است از مراحث از جود از جود موجه (مجود موجه از میرون مراح) به خشاری سانس (خشاری سانس) _

بلو کا (بلوک) میسور (جیب)، فیرو

ے کے چھو او جیب او جیروں ا ب '' باغ و دبیار'' کی نثر میں استعمال ہوئے والے تھنے دکھیے جو آئے کی ایس حال کی زبان ہے تھنے۔

> (۱)"اس کما نے کی آ سٹ کی فیرند ہوئی" (۲)"راٹ کو اکا آیا" (۲) تراث کو آگا آیا"

(۳)" الجنوع <u>مُصَدّ بيت كرا"</u> (۳)" جلد حوارجوه بهان قرقت كامكان يُحَيّ بِحُورُ ون كوجلذ ك_واور <u>جلم</u> (۲۵)" همان مناسب مناسب مناسب كام مهاكسات

(۵)" گھوڑے کومریت میں کسر سائم کے کھر کیا" (۷)" میں دن شن زخم کھرآت ادما گور کراناتے" (4)" جب بڑی فجر ہوئی"

(٤)" جب بدى جر بول" (٨)" ما تدگ كسب خوب پيد جر كرسويا" (د ما اد اد

(۵)''فرض دورات تحت کائی'' (۱۰)''میرے کا لوں پہانچی انگلیوں کا فشان اکثر آیا'' اس الی مطالع سے بیات واضح ہوجاتی

حواشى:

را با باغ و بهاره مير امن ويلوي مرتبه دشيد حسن خال جمل ٤- بدا جمن ترقی ارد د (بند) نئی وفل ١٩٩٣ و

(٣) الفِذَارِسُ

[3] Selection from Welleslev papers NDC Acc No: 3306. Others . Vol L (Status& Papers relating to the college of Fort Willaim) P. 22

(Establishment of Moonshees) British Library, London

٢١ تارغ وماريع دريكوله الايويس ۵۶ تا تنج خولی میراس مقدساز داکتر شواندا حمرفار وقی جس۵ ، نی دیل ۱۹۲۳ و

۱۲ ماريات نثر اردود سيدهم عن ۹۴ م ۹۸ ميرر آبادد كن ۱۹۳۷م ا كا ياخ و بهار ميرامن مرتبررشيدهن خال من الا باربطتم) مكتبه جامعد بله ، أي دبلي 1989ء 19AGURIU-11 TULE OIO, PUELL LE VILLOUIT UNITATION

و٩ اماغ و بماريس اس مرته رشدهس خال جي ٥ ، اني د طي ١٩٩١م

[۱۰] مقالات ما فذمحود شراني بحود شراني، جلد نم بعر ته مظرمحود شراني بس١٣٥ _ ١٣٦ ، بملس ترقي اوب لا جور ١٩٩٩م

والراايضا والالاسال

HALIIZ BÜƏRIFI INCHIA MESHATTA

m_m staring

وهاوالمناوع والا

m. Minteller ا عاءاله أي ١١١١ ـ ١١١٥

١٨١ع ارد و كي نثر ي واستاني ، و اكتر حمان جند من ٢٥٩ يكسنو ١٩٨٨ ١٩١] سرورق" "بارخ وبمار" مهلاا ثديش وآغاز خياصة ٣٠٠ ٨٥م ينتيل خياصة ١٩٠٨م

٥ ٢٠١ د بيا حيكل كرست مشمولة "ماغ ويمار" مسلال في يشن يحوله بالا ١٣٦٦ اردو كي نثري واستاني رواكم محمان عاد يع ٢٥٠ م ١٥٠ (طبع دوم) اتر مرويش اردوا كاد كي أكفت كا ١٩٨٠ م

nin sizem

PHO SCHIPPI range statement

و 19 من الحويمان عيد المروم تشديث حال المروم و 1979 المجموع في الروم عن أو الروم عن المواد الم [26] Origins of Modern Hindustani Literature, Source Material Gilchrist Letters, M. Atique Siddiqi, P 107, Aligarh 1963

> ا ١٠٠٤ ما رغو مرار جول مالا جو ١٩٥٠ (مترن) المارا احتأ مقدمه ازر شروشور خارج المراجي المارا

DO FOR JENDERS

المراجعة و ٢٠٠٠ آرايش محفل وبيرشر فلي الحسوس وس عرب ما تجسن ترقى اردو وعدد الي ١٩٣٥ و との、そのいかと、かりかりとりなりとうとうとうという

واستا بالدودكي ترى واحتاش واكراكيان يتديس اعام يول بالا يكسن عامه واسم وتدرير إنظام بعد الي معوق مرتبه موادي عبد ألق جميد والجبن ترقى اردوادر عكسة باددك ١٩٣٣م و ۱۳۳ م دود تاول کی تقتیری تاریخ ، از اکتری احس قاروقی جی ۱۸ منده ساگر اکادی ، الد مدر سن عمارو -

[٢٥] ي خوالي ميراس عن ١٥ دولي يو غورشي دولي ١٩٧١، ٢٣٦] يط كي ما شد كامطالعة " جائب القصص" بحوال - ويكي شاه عالم جاتي آقاب احوال واد في لنديات .

وْاكْتُرْ فِي مَا وَرَقِيلٍ عِن ١٠١٤ وَالْجَنْسِ رِي الإسالة مور ١٩٩٤ و إعتارالمشأص وواسالا

شیرعلی افسوس حالات اورمطالعه، باغ اردواور آرایش محفل

اللي في مواد الكلف العربية ما يوان على المدارات عن المواد كل المواد المواد المدارات المواد المواد المواد الموا المواد ال

ووالل اوب جنول نے فورٹ ولیم کا لئے ہے وابت ہو کرار دوئٹر میں ، کا کئے کے نصافی نقاشوں کے مطابق ،

نمون علایا سال المیون شار شیر فی استوال کا تا مهم کی نمایاں ہے۔ شیر طل احتراق (۱۱ میار ۱۱ میری) می (۱۳۱۰ میرو (۱۳) ۱۲ میدو ۱۵ میرو ۱۸۰ م (۱۳) سید می عقد خان کے بیغے۔ اور میرو کا امراضا کی خان کے بید انواز میں بدرالدین ''فاقت'' کے موال کے سے بوروستان آ کے اور

المراقعة المستوحة المستوحة على المستوحة المستوح

فی مقفر خال طازمت ترک کرے فیش آباد کھٹؤ وائی آئے ۔" ہاغ ارد ڈیٹی المسوی نے ککھنا ہے کہ" قصہ کوڑو والد ما جدنوا ہے جعفر ملی خال بہاور کے واقعہ تلک ہجی تعلیم آباد ش ہے ۔ بعداس سانور کے تعدنو ش آ ہے اور فقیر (شیر بلی افسول)ان عدد برس بحلے بهال آیکا تھا ' الم اکی برس بعد بہاں ہے و دھیر آیاد کی طرف مجے الا اور و میں ان کا

شاع الدول کی وقات کے بعد آصف الدول حاشین (١٨٨١ کے ١٤٤٥) بوئے تو انھوں نے اپنا وادالكومت كلعنو مقرركيان وبافي في المدين سالار جنك عيد بيشانواب نوازش على خال ع متوسل بو يك اوركم و ہیں دس بارہ سال ۱۹۹۹ء تک ان ہے وابستہ رے ۔اس زیائے میں میر حسن اسی ٹواب اوازش افی خان ہے وابستہ تے مرص اور السوس میں ولی وہ ی تھی ۔ بلی ابراتیم خال الليل نے لکھا ہے کہ انسوس مرحس سے شاگر و تھے لیکن خود

افسوى نے مشوى " سحراليان" كے دياجہ من لكھا ہے ك "راقم كواس عدد وقتى ولي في وي باره وي تك ون راستانيك مكدر عد الكداكو أيس ش

خولیں طرح ہوئی اور محبتیں شعر کی رہی لیکن اولور استقادے کے جتنا کرانی ایرا قام خال مرحوم نے معلق اے تذکرے میں اکھا ، معاف اس معلم موناے کرمی نے مطوع کی کاس مرحم سياكي كياب الرب بالد القائد على موتى لا يكوف رق و بركا القرير ويدوني جران کی شاگر دی کا مقرب، یاد جوداس کے کرشاعری ان کی جرحس سے زیادہ دیتھی پھر کس لیے اس مات کا اللا کرتا ہے تاہدو کی ہے کہا تھے ہے کہ جریادروم ہے کو تھیا تھے جی والیان جو ڈیات

ر براقر ارتین کیا جاتا ہے اور کی سے اٹھارٹین کیا جاتا ہے '(11)

1949ء یں اٹسوس کا روز گارصا دے عالم حرز اجوال بخت کی سرکاریں بواادرووان کے بھراہ بنازی ہلے مسكاور يدب صاحب عالموائل وعلى جائے كي وافسوں اپند مواض اور جوري كي ميد سان كرس توفيل ك اور تصنة والياس آئے _ امر سى ٨٨ ١١ مكوجوال بخت وقات يا كے _ جوال بخت ے الك ووكر الحسوس كاول شاهرى ے اوات ہو کہا۔ افسوں نے لکھا ہے کو "جب مرزا جوال بخت (جہاں دارشاد) نے رطت فر مائی تب میں نے شعرو فن بڑک کما ملک مشاعرے کی صحب میں آنا مانا بھی چھوڑ و ، مگر دری و هر ریس ہے مر د کارتبا ادر سے کا صوب ہے ہے كار الري روزم وأواب مرفراز الدوار من رضافال بهادر كي بدوات ، جو يكو كه مقدر قدا ينافي مها تا قدا و تقليف أكرى كي

السول كى زندگى اى المرح كذرر قاتحى كدفورت وليم كافح كلكته كے ليے ادود دا نول كى ضرورت يوفى اور لکھنٹو تک ان کی علاق ہوئی ۔ رکیس فٹو الد ک احمد خال عوف مرز اجعفر نے شرطی انسوں کا نام حجو یز کر کے سفارش ی ۱۹۱۶ کری اسکاٹ نے افسوس کو بلوا کلیجااور کلام س کراسی تاریخ ہے دوسوروے یا بوار برآمکر کر دیا اور یا فج سو روب سوخرج وے كر كائت جانے كے ليے كہا ١٣] كايات افسان جن ايك افلاد در تو يف كرق اسكات بهاد المكاب جس كالك قع رب

ورشان اشخاص شررته بجيما كمال ترے باعث ہے ہوا بال مرات میر ایلند الم النف وو مين يميل تكسنة عن لكل كرم شدة باد يني في اللف افسوس مرشدة بادينية واى دن مرزاعلى الف س

نے تھا ہے کہ" فوض مانعل کرہ ۳۱ احدیث بلدہ فلکتے ش صاحبان عالی شان کے ساتھ مرز کور 4 تا تیں ہوزے تمام ركة إلى ادر كلتان كرتر جديا كين كركار يكام ركة إلى" إساع" إخ ارد" ك" تميد" في المول في س جرى اورمهيند درع فيس كيا ہے. صرف" ستا كيسوي تاريخ روز جد" كلھا ہے اور ستا كيسوي ماه اكتوبر كے ساتير عبارت اور بندسول جن ١٨٠١ و يا ٢٤ إ ١٥ إ كا في كر يكار في كمنا إلى شير على افسول كا تقرره ادا كتوبره ١٨٠ وكو بوا_ محدثیق صدیقی نے بھی تاریخ تقر رہ ادا کتو یره ۱۸۰ دی ہے ۱۲۹ ما کیا ہے و تاریخ ہے جس کوکرال اسالات نے المسوق کا تقرر کیا تھا۔اور یکی سے ۔

يرشر على السوى كا جب فورت وليم كالح ك شعب بندوستاني من تقرر (١٥٥ ما كويره ١٨٥) بواتو وه اردو کے معروف ٹٹا عرضر در مظے بین کا ذکر معاصر تذکروں بیں ملتا ہے لیکن اردونٹر بیں انھوں نے کوئی کام فیس کیا تھا۔ وہ اردود وقارى كے علاوه عربى على م يكى اللي الرح واقف من يكفن بعد مى تصاب كر منطق وسعانى ك عال يس صاحب استعداد میں کلیات اور معالجات ان طبارت کے بخولی یاد میں "(عام) جس زبانے میں وہ جہاں دارشاہ مرحه کی مرکار میں برعبدة مصاحبت مرفر از تصان دفول می تصلی علیم و بیدین نبایت معروف شی ا ۱۸ ما اس دیائے میں افسوس درس وقد رہیں کے عظے ہے وابستہ تھے اور جواں بخت (جہاں دارشاہ) کی وفات کے بعد شاعری ترک ك كي بدى طرح اى ك على المارة المراه على في كذا المدل ك عدى المرى على مدى ك مشہور زبان تعنیف" محستان" کے اردوز ہاں میں ترہے کی فربائش کی ۔ فور کیا تو معلوم ہوا کہ" عہارے اس کی بطاہر صاف بدباش في دارب علاده اس كرم ارت كا اختلاف ب شرب اوروبدا في قوت تالف كا اور في مروم كى العنيف كاجوطيال كيالوكسي المرح كانسبت نديانياداده كياكداس سي يبلوجي كرون " [٢٠] يميل انعول في ايك حكايت كاترجر كيا اوركي لوكون كودكها بإرسب في ال يندكيا جس سان عي احماد يدا موااد وه دن رات اس كام میں جث سے اور ملداے کی کرسٹ کو قائل کرویا۔ گل کرسٹ الموں سے اس تر تے ہے بہت نوال ہوا۔ " ا دالل محفل" كى تميدين الحسين نے كلما بيك "بعداس كے فريايا: في الواقع تو اس فن بي وست كا وكال ركا ب يرب كام كالرزي بم بهي محقوظ موئ - اب يعني كما يس كرادكون كى تالف بين ياتر يقي أهي اصلاح وب - زنهار اس امریش کمی کی خاطر ندگرنا۔ ان کا صحت وظعلی کی پرسش تھی ہے جوگی۔ مؤلفوں، متر جوں سے پکھ علاق تھیں۔ پیس مجور تھا تھم ان کاردند کرے" [7] اصلاح کا بیکام العول نے بوری توجدادر دائستی سے کیا ادر کل کرسٹ کی سوجود کی تک اس کام کوکرتے رہے۔ گلستان کاردور ہے سے گل کرسٹ اٹنا خوش تھا کراسے فراغیا ہت کے لیے دے والارجلد ق يتيب كرشائع موثى" إخ اردو" كي اوليت يلى يكريافورث وليم كالح كي مكل مطبوع كماب ي

اء ١٨ مين شريلي المون" مرشق" عرصد برفائز موع ١٣٦ إدر" آرايل مفل" كي اشاعت كريك تل عرصے بعد ١٩ رومبر ١٨٠٩ ، كو وفات يا كئے - ١١ رومبر ١٨٠٩ ، كو تر يلى جرن مترا ان كى جكه چيف عثى مقرر اوے (٢٣٣) السوس كى سيتار يخ وفات كالح كرديكار الكي مطابق بيد يجي سال وفات " تذكر وطبقات الشعرائ بتد یں ایف فیلن اور کریم الدین نے ویا ہے اور یمی سال (۱۳۳۴ء) کیل تکھنوی نے اپنے قطعہ تاریخ وقات میں ویا ے (۱۳۳) و اکثر اکبر حیدری کا تمیری نے السوں کے نوا سے میر حسین علی تاسف کا بارہ اشعار برمشتل جو تفعید تاریخ وقات دوج كياب إلى يحتفظ كے دومر ب معرع" في تاسف كوبار بارافسور" ب ١٣٣٣ هريماً بد جوت ايرا ١٢٥٥ جوسر جاً الل لي قلد س كريكم عرم ١٢٠١١ ما ١٨٠ فر ورى ١٨٠٨ م كورت ساور يكرم ١٣١٧ ما ١٢ ارفر ورى ١٨٠٩ ما وكورت

-- アリリアのハリックリーション شرط بافسيق ويصدون كالشبارانيان عمر وأروال عركين الركان تاكا يكارد احسانهما أثر أثرا اور تعنوی شائقی و تلف الحاظ ماس اوب واب وطویلر نقرو جن کیان کی تھٹی بٹر، بڑے تھے۔ ساری تر اسراہ وشغرادگان کی محب بیس گزری تھی۔ لفف نے تکھیا ہے کہ '' بجیب جوان فلیق اور الل دل جیں فروتی اور انکساری بیس فرو

كال إن "٢٧١ إلى وقت ك معروف ثاعر تهاوراي روايت ثاعري كي يوركار تقي جوأن كرزمان شي عام ومقبول تھی۔ فورے وقیم کالج آئے ہے پہلے انھوں نے تتر بھی تھی تھی لیکن شاعر نتر نگارے زیادہ اپنی زبان کے تعربيانا بي لنتول كريت كانثر للارت زياده ملادكما بيدي وجدي كمانسون في جب كلتان معدى كا اردوش ترجم کیا تو زبان کوسلید سے استعمال کیا اور بول جال کی زبان کی تو انائی سے اس میں زندگی کی روح پیونک وى ١٨ ع عدايت موكرافيون في عن كام ك.

(۱) مكتان مدى كامادود يكارز بان شرار جركيا

(٣) " خلاصد الوارخ" كوسائ رككر اوراس ش زامواد شال كرك، اسية الدازي ووال اورجان وارعهارت

(٣) كالح يد اليان موات كذبان ويان ورست كيد بلول عن روبا بيدا كيانيش عمارة ل كوس مر ے تصابہ احواب ہے ان کے تلفظ کو کس بنا کر شاحت کے لیے تنار کیا۔ ان کما ہوں بی نثر نظیر از میر بھادر فل مینی، قصه كل دكار في (غيب مثق) از نمال چند لا جوري، ماده قل اوركام كند لا از مقبر على خان ولا وقوتا كباني از هيد بيش سيدى قصدها قر (آرايش محفل) از حيد بخش هيدى ، قصة جها دورويش (باخ و بهار) از مير اس د بلوى ، شامل جي -ان ك علاده يرحن كي مشوى "محرالبيان" كواية وياية كما تعرب كيا-" كليات مودا" كاللح

مجی کی۔ان کتابوں کی تیادی بیں افسوس نے کیا اور کتا کام کیا اس کے اشارے اس عمیارت بیں واضح طور پر لطے ہیں جوخودشر على انسيس كى تاليف " آرايش محفل" كى اشاعت كوشت مؤلفين ومترجين كى درخواست برنكال دى كن هي -

والعن مولفين ومترجمين في جهاب ك والت جو درخواست كى كدام كتب مسطوره ك اگرد باہے ش رہی کے قد حاری تحرشان ہوگے۔ ناکر بران کے باس خاطر راقم فے صفحة 11612111116-17

کین برنام جوہم نے اور ورج کے بیں، اس الفوط بی محفوظ بیں، جوارشیا تک سوسائی کالت کے کتب خانے بی موجود باورة الكرعبيد وتكم اوردشيدهن خال كي تقر اكرراب-" باخ ويهاد" كي مقدم" بي رشيدهن خال في سفارج شده مارت درج كردى ع [14]

السوس ك تاليلي وكليق كامون بين : (١) باغ اردو، (٢) آرايش محفل (٣) كلمات السور شاق جرا

ميل دو كاتفلق فورث وليم كالح سے ہے۔

" باغ اردو" فيخ سعدى شيرازي كي مشهورز مان تصنيف" كلستان " كاارد وتر جدي جس جي يتركاتر جريتر

ی باده هم از برایم هم از ما مجاری به بدید مورف نیزش المسودی منگل آن بدید به یکدهٔ درنده کم این کاری مکار مفرود آن به بدید به هم رسیسته کارسی میروی باد دود بر مدیده ۱۳۱۳ میروی فروا کار با برای این میروی بدیرا برای بدید تا دوری به این آن کاروی باز آن دورا که به بازی میروی میروی بازی این میروی بازی میروی با بدید با بدید با بازی میرو

التاع بارے ہے کیا الاد اول گلتاں اب

ربور سرائي عاد ما در الدور الم الأراض على الأنساط بالأنا كي المواقع المها كالمسافق الأرامية والأن الو صوف المواقع ال

(الف)" محلتان" كى نترونكم اورم في الساروم إرت كاسطلب ويكو گاوز به البير (سات بند مقامات ك) أبي

ہے۔ میڑ کا تر بعرش میں او تھرکا تر براقع میں کیا ہے۔ (پ)'' گلنٹان'' کی میڈ ڈکٹر بڑر اکسوں نے جہاں اختلاف شخ یا معانی دیکھا وال مقامات کا کمیلی قرم رائک کا تر جد کیا

ے ادر کس ماغ پارٹر کی کے مطابق باتر ہور کیا ہے۔ (ج) از جورکر کے ہوئے اگر کا در سے سے موز اسافر تی پیدا ہو گیا ہے کہ گڑی کا درے کی رہا ہے کا خیال رکھا ہے۔

(ج) ترجد کرتے ہوئے الرحادے سے افوان سافر کی بیدا ہو لیا ہے جرحی محاد سے کی مداعت کا خیال راحات ہے۔ (و) انتقالا تو ''کرفازی ہے بایا ہے خطا ہے جس محقی سنتی ہیں ہے'' تو '' باداد سورف تھا ہے۔ سا انگر صاحبان اردو ''کنگرین انتقابا انتقالا تر ''اہستمال کرتے ہیں۔ اس کی امید ریٹی ہے کہ' تو '' کا استعمال شعر شیں جا کڑ ہے۔

تعتوی تطبیع الفلانام "استعمال کرستے ہیں۔ اس فی جدید میں ہے کہ "او" الاستعمال سعر بھی جا ترجے۔ ترجے کے ملسلے بھی جا رف بات ہے ہے کہ استوں نے مطلب ادرا مگرار ملی برتھ وہ رف سے اورای کے ان کا ترجہ " ترجیحی ترجر" ہے جس بھی محل کی وشاحت اور جملوں کے دہا ہے کہے صوتر تم ایک واقتص کا ایسا اضافہ کر ویتا ہے کہ

ترجد کی تش سے نئین مطابق و بتا ہے اور ہائے گا کر کرسائے تا جاتی ہے شلا" گلتا ان" کا زیان ذوفتر و ہے ک "دور کی مصل نے گئیں مطابق و بتا ہے اور اس کے فقد اکٹیز" مقد میں اس کے مصر میں میں کے مصر کے مصر

الموں نے اس افتر ہو کا ترجمہ میں کیا ہے۔ "ووجوت کہ جس میں آئی میں کی جو بھتر ہے اس گاسے کہ ضاور را کر ہے"

المسوى برئار و الآن به بسائل بالمسائل بالمياة عبد والآن كل بدوة من المرابط المياة الميام المواقع الميام المواق بالماري في المرابط الميام ا والمواجع الميام المي المرابع مدت كان بدعي الميام المي rac pur-matic

قاعت کے باب شارجہ ماہ بعد آئی ہے اس کا تر بدر آخوں نے پیکا ہے۔ "ایک فقیر کو میں نے ساجہ کہ قائے کی آگ میں جارا ہے در پر کا نفت اور آئی اپنی خاطر کی ان وہ

چیں ہے گئا: کہاں گئر و چین افکال ہے میں ہے الادم ہے کہ کر چیٹوں قاصت ہر آک کی مقدس کا بریم افیان ہے بہتر یا کہ ابنا اور موجت کی کے کہاں ہے ۔ کیا چیا ہے تھا: گائش ان شہری ان ایس ایس ہے کہ سے کرما بیان کی کول ہے

ی سے نہا کی سے سے کیا جیٹیا ہے اور ہواؤ کا میں ان کرمیروں اپنیا صاحب صب بے در میں ہو کہا ہوا ہے اور اپنی کمرکو آزادوں کی طورمت کے لیے ہم ندھ کیا ہے۔ آگر میسروں حال پر تیری اطلاع یا دیے اپنے ہم مت در کے اور تیری خدمت کرتی تیسرے ہائے۔

کہاں نے: جے دو گفر کے تھی میں اچھا ہے کہ جاندے کی گے آگے نے بانا۔ چانچ کہ کے بن اللہ ا بعد کا گاتھ مر کا کھا کر اعتمار مثل عذاب تارے مساہے کے جب بنا تراع جرکشن فروس میں ہوا''

هم من به المادة برخته المنافعة المسينة في المن المواقعة بدأت المنافعة المنافعة بالمنافعة بالمنا

ينان فلك الماعت كفيم و جاسة وأن كرريج محت خود باكر متت علق

ع شروع على ورن كے إلى احدى كائل الك فارى بيت كامتھوم ترجمد إلى

تھیں ہیں۔ منظم ہوتا ہے کہ افس کے گوشش پری کی ہے جو کس دینکساس مکا بہت بھی آئے والے" تھید" کے دوسرے تھر عمر کا بالمان ہول ہے: تھر جمہ سالم میں اس کے اس کے اس کے اس کا میں اس کے جمہ الموس مناکل کا انجام جد اور آئے مال است

عقا کر یا مختربت ووٹرخ برابر است مشکل عذاب ناو بے جمالے کے میپ واٹن یہ بالے فروی عملیہ دو بہشت باتا ترا جر مخش فردوں شی ہوہ والع می کانز جر شاہد کر ہاک عملی دوری تا جو الحسوس کرتے ہے ترکی کارسی سال اللہ

سائنگی کے ساتھ سعدی کی بات اردوش شرور آگئی ہے۔ بعض مقامات پر انسوس نے معدی کی حرفی وقاری کو اور وقتی شی قائم رکھا ہے جاتو ساتھ ہی ترجہ مجلی

مبعل مقالمات پر المسوس نے مصدی ای طر کی وقاری اواردو منس نامی قائم رکھا ہے بیان ساتھ ہی ترجیر مج کرد پاہیے مشامتن میں بیدوفا دی شعرو سے کر: ملح تا تا جاری خو کرد صورت مشل از دل ماکو کرد

الله الله جب سے گھ کو الله کی مصورت علی میرے ول سے گی اللہ ہے گاہ وہ تیری زائسہ کا فام وصیان ہے گھ کو تیز اللہ و نہار کے گھ کو تیج میر وزید

> ۔ میں۔ "برجیب کرسلفال بدیانت واحرست" افسوکر ای مکا اوا برجد کرتے ہیں :

ا حول ال فا يول مر بشرارے يوں۔ '' ليکن جواليب شركر بحادے وی احربے'' سعد کا سکتار مشاور قد ماند گلز ہے گا:

عن المجار و ماند المراحد. " آخر كنتن والمكركذ النتن وأفل كنتن و يجاش فكاه والمتن كا رخر ومند ال فيت!"

المراد ال

ار الرابعة المادية الأرب كو مجاوز وينا در ساني كو مار نا دومينو سائم بالنا كام على مندول كالمين"

۳۵۹ "گنتان" بین آیا ہے. " آقر کل بیدال سند بهال ویزرکی پیشل سند بیال" اگر کل بیدال سند بهال ویزرکی پیشل سند نیارال"

" توکری بورے ہے تدہیب ال کے اور یزرگ علی سے شاہیب می وسال کے" سعدی نے تھیا ہے:

"قیدمالیت کے دائد کر بھی کر قارآ ہا" الموں اے بیں لکتے ہیں

ا حول مع بال عديد الله المحتمل معلوم كرتاب كرجومعيت يل إنتاب " " قدر عاليت كي والخض معلوم كرتاب كرجومعيت يل إنتاب "

معدی کے اس خطی کا "اوٹیل ایشاری میڈر اپنے بودکروشے اسلامے براجید وگاہے بید شاہ سے مند

المعول يول ترجرك يور: " إداشاه كي طوحت كم علون من (دا جائي كريم ملام كرن سنة أ ورود وست يي اور كي الوش كالى

کے فلعد و بہتے ہیں! فاقد کا کی بلاد تو اس کا مقتل کے انسان کی اس میں جسارہ ہوارے ایک و اصفوہ ہادا کا اروپیٹر ، فاقد کا کی بلاد اور کا برا سال کے باتی ہے اور آ دہائی کھل میں اور آ کے بدھ کر ہول جا لی از بازی عمرہ آڈاوائی کے مالیے مالا کا کہ جا باتی ہے جس سے اروپیٹر کیا کہا کی ان واقع اعور سے واڈری آ کی ہے۔

ا والال سامة المثاني بالأقباط حيا الإنتهائي سامة سامة المؤلفان المؤلفان المؤلفان المؤلفان الماسية المؤلفان الأم " المثاني مثل المؤلفان المؤلفان في عالم على المؤلفان المؤلفان

 عارانها الماسان م

کے لیے تک کی مجابزہ الان اور اللہ براوی کما ہم ارد ہے آئی دور پرنا کی جائے وہ اور الورائی انسانی اس کا روز انسانی ''کرور'' الکور الان کر ان آئی اند و اللہ ہے اس کا اور ان اس میں مارا اور انکی الورائی الدین انسانی میں اطاقا ک ''افزاد اللہ میں اللہ ہے اور انسانی کا مواد ہے وہ ان کہ اور انسانی کے اس کا انسانی کی دورائی کا انسانی کی مطال '''مذہ الاردی ''کری کھر آئی ان ''اور انسانی کا انسانی کی اس کے انسانی کی سال کے انسانی کی سکھرائی کا انسانی کی سکھرائی کی سکھرائی کا انسانی کی سکھرائی کا انسانی کا انسانی کا انسانی کا انسانی کا انسانی کی سکھرائی کا انسانی کا انسانی کی سکھرائی کی سکھرائی کا انسانی کی سکھرائی کا انسانی کا انسانی کی سکھرائی کی سکھر کی کی سکھرائی کی سکھرائی کی سکھرئی کی سکھر کی کی سکھرائی کی سکھرائی کی سکھ

انتام دازی کے جو ہر دکھانے کا سعام ایرار کا سرکر دکھایا ہے۔

٢٠٠٠ رايش محفل" مملك بندوستان كي تعريف عشروني بوقى بدس كي بعد موسمون كابيان آتا ب-يبال كيوون، پاوان اور يون كا ترا تاب- جوانات كا ذكر تاب الى بعد كافر رويان كافترون، مادحو ستق ادر ساد کا بال آتا ہے۔ اورق ادر محدول کی صفات بان ش آتی جی ادر شاہ جہاں آبادے لے رصوب کائل تک تمام صوبوں کا تقارف کرایا جاتا ہے۔اس کے بعدراجا جاصل سے لے کر راجا مجھ را تک تاریخی طالات دواقعات بیان کے جاتے ہیں۔ کوروں یا غرول کی جگ کے بعد مختلف را بگان کا بیان آتا ہے اور کا ب را جا چھو راح لتم يوجاتي هيد اصل" فلاصة التواريخ" من سلامين اسلام، خاعران غلامان، خاعران خلي، خاعران تعلق، خاندان لودهی و خاتد ان مغلب مطاطق طان و خاتد ان موری و خاتد ان مغلبه کی برانی واروح سے الروا دا فکو و کے تعاقب سک بحال رائے نے تاریخی طالات دواقعات تھم بند کیے تھے۔ بدومودا تھا ہے افسوس نے دوسری جلد کے لیے تھوڑ ویا الله المام المام معلل "كاابتدائي حصة ارج نوس بكد بغرافيائي وعرافياتي حالات كاخلاص بيد اراخ كايان صويون ك ييان عشرور عناب مواول كريان عن برصوب كرمالات وتاريخي والعات كرماتي شرون ،تاريخي عمارات ، ہا : ارادرمقق رستیوں کا بیان آتا ہے۔ اس کے بعد مبابعارت کی جگے کو بیان کیا ہے اور پھر راجا اس کے حساب سے تاریخی تکھی ہے۔ بیدساری تاریخ شریلی افسوس نے بڑے دلیسے ورائے میں بیان کی ہے اور حسن میان ك المار عدايات ول كش ب- قابل ذكر بات يه ب كداس كي عثر من بول جال كي زبان كوساية اور تعمر بن ك ساتھ استعمال کر کے دافتاح واڑی کا جو ہر دکھایا ہے۔ طرز بیان کاریر جمالیا تی روپ کٹ پر دینے والے کو ہر دم بیدار رکھٹا بالدود من كالم المول كالما الموس ل المريد عالا بدو في شرك الاس والما مال الموس كالم èc

اس بحال بالدوكر الانتخاب في المساحق ال المساحق المساح المساحق المساحق

اس اقتباس میں واکھ مولی وفاری کے الفاظ صرف اسے می آئے میں بقتے تا گوم تے اور جن کو استعال

کے بلیر طارہ نہ آتا۔ عام بول جال کی زبان کوشن اوا کے ساتھ ، اس طرح استثمال کیا ہے کہ بات اڑ وتا تھر کے ساتھ ير سنة والول تك يكي بيد عام بول جال كي زبان كي أوا تاكي في بيان عيد من عن اصافر كروياب من في كالتروم جى الدوس نے كيا بيكراس طرح كريا تين جا اورقافي ب يدا مون والا أيك وارتعاش عبارت كى روانى بس ا ضاف كرك است بيدمانكي كاحماس بيد ماه يتاب يي وكل يتوهرون بيدة فرنك" أرايش محفل" كوايك زندہ کاب بناو تی ہے۔معلوم ہوتا ہے کدومرے متر جمول اور مرفض کے مسودات کی اصلاح ورک کرے خودافسوں نے اردوئٹر کی آفوت کا راز پاریا ہے۔ بہاں انتہار کی جولائی تاریخی واقعات میں بھی تاز کی بہدا کردیتی ہے اور داگیتی کو اس نٹر کا دائی جو ہر بناد تی ہے۔ بیال اددونٹر تاریخی والرانی موضوعات کے لیے تیار بودی ہے۔ میسے میراس نے ار دونٹر کوفسہ کوئی اور لکشن کے لیے تیا رکیا ای طرح شیر علی افسوس نے ار دونٹر کوٹاریخی وافر اٹی موضوعات کے لیے تیار کر كاس كالموف وي كي ماريقي المهارك" والشي مفل " التي المني بيتي الى كاردون الي طرزاداك القبار العالم ب ساس متوش المول ايك جديدا فتابرداز كي هيشت شي ساسخة سق بين ادرينترة كنده دور يرجم منين آزادكودات دكما في بيد عابد في عابد في عابد الموس كوارد كايبلاصاحب لمرزا فتاح داز "كها ب و ٣٥].

ال دوي شراما شنة تاب

"فی الواقع اورنگ زیب کے وقت خک بلاشریجی صورت تھی اورآ بادی کی بہتات برفرخ يرك عبد عالمات يس إلا زيرااور عدشا وبسب عياقى كسنبال ماك برجادك ال کے دقت تلک بھی اٹھتی فاؤرکا سا عالم رہا پر احمد شاہ کے عمر میں تو نیٹر ای ہو گیا۔ کتنے امیر قائد غانہ تھیں ہوئے اور اٹھنے تجب لیم ت مند بارے افغاس کے دروازے بند کر کے م کئے۔

الحسوس كايد طرز بيان خالص ادو طرز ميان سيدجس في" تاريخ" كويكي دليسيد بناديا سياور يو" أرايش مخطل" ييس

ا کلائلز بترقین تیره بوکر جهال تبال حالیے'' بندوستان كموتم يرسات كي تفريف بي لكين جي:

"ال ملك على برسات كا موم تهايت الله وكما تا ب- آسان يردنك بدرنك كي كما جاره ولطرف خوش آیند جوارز شن کی لخت میز و زار، جرایک بها دهش گلزاراه دیگزار مرایا ہاد۔ پھول طرح بےطرح کے چمنوں میں تھتے ہوئے ، در انت ہرے ہرے، آخان آ ماس یں لے ہوئے۔ نبروں کی اب ریزی کا طوری جدار میزے کی تو خیزی کا عالم ہی علا حدہ۔ ہر اليك تدى ثالا درياة يزعا موادة عراة عرا ثالاب يافى عد البرا مواسية وكى لبك، يربينى كى دمک، تکل کی چک، بادل کی کنزک ایک عالم دکھاتی ہے۔ بگلوں کی ڈار، مینو کی مام، موروں کی جمنار وجیوں کی پارولوں کو ابھائی ہے۔ کھم جانبا اگڑے وہے جھولے بڑے ہوئے ، ہنڈ و لے کمڑے ہوئے ۔ ان میں رنگ برنگ کی بوشا کیں ہتے ہوئے پینکٹر وں بری ر سی جوانتماں ہیں کوئی بینگ ج عاری ہے۔ کوئی ہنٹہ ولا گا ری ہے کوئی باؤں جور ک کے ساتھ جولتی ہے۔ کوئی کی کا دل کے ایولتی ہے

يجي وه خالص ارو د طرز بيان ب جوآ مي بيل كرتفاع آميز اورهنا كي جائع ب الدب بعند ، شاه ان وتقين اسلوب

المراس المراس

کی میک لینا ہے۔ اس الرونیان کو دون قاصینہ عمل آن رون دھم کا کی کا بالا جھ ہے۔ اس اسٹو میں بیان سے بول جا ل کی عام او بان کا او بی کی باستقوال کر کے اورونٹر کو کی اوا وی اور سے ادسکا ناعد سے دوشاس کیا۔ معد کی کا وی مین جامعیت دھینے سے کا میں میں موجود ہے۔

المسمق كالمرازان كاما في يسبب كما توان شيخوكو بل جال كارا بان سرقرب ترريخ بوسنا مي است شاع الدينا بديواس ندارات باستان الرادات الساق يالية (Narrative) كا قال تكليد توديث في كما ادرالسون نه تواند بنايا بديواس ندارات (Secriptive) كنوب موديث نشوشها جاكريك دول مان تؤون واداكل شوت بدائسون

ے سرب جان جائیں مر (Descriptive) ہے کی نٹر فیر مسین آزاد کی نٹر کی ایش روہے۔

جیاں تک شودی کی اعلی بات میں ایک ایک ایک بیاری بھی کائی افزاد یہ تفاوتیں آئی کر پیٹیپے شام موکی کھی تاریخ آب بھی بھی کا بھی کہا ہے کہا ہے ایک کا کیا ہے اوس آئی کی کر فزایل سے کے اندون کا بھی ایک اندون کا بھی ای قسائد مراسام مولی شوقی مائی کے بین وواق میں نے میں اور انداز کی گئی ہے۔ بیاز مرتایا دونا فی طوع میں اور انداز دواج بھی کاریکا کی کھی جھال میں میں ماہم میروزی گئی۔

واجًا:

مواقی: [۱] آرانشگرالمان برخ رای شود برخدیک بیان داده کار برخان برخ آن بدن ۱۹۳۳، ۱۹۳۳، ۱ [۲] بازگراد دو برخ رای کرد برای برخان آن ایدن ۱۹۳۳، ۱۳۳۶ [۲] آزاد بازگراک کرد و ایرد برد در در شد بازگران و آن برد ۱۱ در برخ رفی شدنی نیمی نیمیک بیان میشود از ایران ا

مطالعة " وحيدتر لكن من 11-17 المكتب جديد الاجور 1940ء ۱۳ عاريخ وفائت كالح كريارة كرمطا بال ب

(۵) کلش بهند مرز اخل اطف بس ۴۸۹ شیخ اد جور ۲۹۰۹ه

(٤) يَا تُأْرُدو بِكُولْهِ إِلَا أَصِ الا (٨) اللِّيدَ)

والأكلش الديكول بالاجس الا

عراض بدر سدندم و ۱۳ تیکنده کند آن در این هم که مرابای نیز طرفتس مرح به رقی تامریک اندن ۱۳ تیکند کند آن این طرف کرد و با بین که کرد آن ادر بده ۱۳۳۲، ۱۳ تیکند داد از این مرفق کرد و با بین که کرد آن ادر بده ۱۳۳۲،

(۱۵) بالم خارده بحله بالا مهود؟ (۱۷) مگل کرست ادراک کا عهد، توشیق صدیقی من ۱۷ سارا مجس ترقی ارد و بعدی دیلی ۱۹ ساده ا (سال مکشن مند بحله مالا میر ۱۳۸۱)

(۱۷) من وهد واله والماس ٢٥ المارود والمارود وال

(۱۹) این (۲۰) بارخ اردن بحوله بالا پس ۲۳ Tern آرایش محقل بشیر بی الحوس بحوله بالا پس ۳

[22] Sahibs & Munshis, Sisir Kumar Das, P126, Calcutta 1978

(۱۳۳۰) بین آمری۸۱ ۱۳۳۱) دونتردانشدها شدندا مدفئ یکمانشودی مرتبها تا یافی خاص این مرس ۱۰۰ بندوستان برنمی برا بهروس ۱۹۱۹ ۱۳۵۱ و این ساست مثل تاسند (گلی و فیرمغیوس) ممثور را حاصاصاحب نحود آیاد برای انتخافی فوادر از اکثر میدری

کاشیری جی ۱۳۳۹ دارده پیلشر دیکشندها ۱۹۵۷ء (۲۳) گفتن بند بخدار الا امن ۴۳

الاراع آراية الإرام المواقع ال

۱۹۹۳) این از میران سرچه دهیده من خان اس ۱۹۵۵ می آجی بر قی اردو بریزی در قدی ۱۹۹۳. [۲۵] Origins of Modern Hindustani Literature: Source Material Gilchrist

Letters, M. Atique Siddqi, P 106.107, Aligarh, 1963.

[30] The Annals of the College of Fort William, Robert Roebuck, P 23. Calcutta 1819.

רורטליטורדיין רורטליטורדיין

ر [20] آرایش محلل شیر ملی افسوی مقدمه عابد می ۱۸ بیش ترق ادب از بور۱۹۷۳ [27] اکمات افسوی شرخ با افسوی معرف سرقهم انسون ادار تحققات دارد و مشد رمار ۱۹۷۱م

حب**یرر بخش حبیرری** حالات اورمطالعه: آرایش مختل بقو تا کهانی گلزاردانش وفیمره

المساعة المواقع كلمواقع المواقع الموا

مي و الأي من أو هذه من المساعة من أو كالمي من الواقع الما الما المي المواقع المي المواقع المي المي المن المي ا هما أن المواقع المواقع المي المواقع المي المواقع المي المواقع المساورة ال

تصياه رساته وي شعروشا حرى كاسلسائي تاز ودم رياز ١٩

ر حوار کی کارد سازه به سال با سازه سازه به سازه کی با در موار کی برای موارد به سازه می استان استان استان به سا از ما این با برای موارد به سازه به سازه به سازه به به موارد به سازه به کارد با به به سازه به سازه به سازه به ا به سازه به سازه به سازه به سازه به شاره به سازه به سازه

۱۸۲۳ ويل وقات پا کي (۱۳)

من الأجدائية على المساعلة على المساعلة على المساعلة المساعلة المساعلة المساعلة المساعلة المساعلة المساعلة المس قدم المدائدة على المساعلة المساعلة

orde-works نے لکھنا ہے کہ حیدری بوری والی صلاحیتوں کے مالک تھے۔ اور مد دلیم کا ای کے شعبہ بعد وستانی میں بھتا تا لی کام حيدري نے کيا شايد ہي کئي وومر مے نشق نے کيا ہو۔ کا نج آ کران کی واقعي واقليق صلاحيتوں کا ورواز و کمل کيا تھا۔ اب تك جارب نفريش به تي وتاليفات آفي جن جن بش يحدثنا فع جو يكل جن اور يحداب تنك فير مطوعه جور بشنير بعرف

وشائع مونا جاس (۱) قصدم بروماه

اروونٹر میں مرحدری کا سلاکام ہے ۔"مروباؤ" کے دیاہے میں حدری نے تکھا ہے کہ جب آھی " خ فیض اثر کیلئے کرصاحیان عالی شان گفتگوئے اردوئے معلی کومرغو سلیج رکھتے ہیں اوراتل من کواز راوقد روانی کے زیاد و يزركي دية بين" يقوانمون في ١٢١٣ عين" تصديم ومادكو .. فيما حده وبالحد ي تاركرك" كل كرست كواش كيا جس في حيدي كي صلاحيتون كو بها ف كرفورث وليم كافي كمشيون بس طازم ركانها عمادت برينوي في بالما ے کہ معبر وماہ" کی متر برکا نے کے متری معار کا واضح الرقيس ہاور ساجي بتایا ہے کہ ساجي شائع قيس بول اور اس کا أيك تفي لل جوافيس خارجه و واقع ب- الراكيداو المقال كما قوات شاكع كرو يابيات كاليكن اس كي او بت فيس آئي. (٣) قصه کیلی محنوں

يركاب بحى فيرسلون اور تاياب ب .. وياي ش، جو كلدسته ميدري ش شاش ب ميدري ني تاياب كراس قصے كوام رضرونے معنب مثنوى بي لكما تها . فارى شاع باقتى نے بھى اس قصے كواسية فيے بي لكم كيا تها۔ پھر ای قصے کو خواب ایسین شاہ جہاں آ بادی نے مشاہ مالی کے دور مکومت میں والحبوطی خال کی فریائش برجن سے مسٹر بيمبرز نے اس قصے کو عمر بندي (اردو) بين ليسنے كے ليے كہا تھا، اردوش لقم كيا اور جب١٣١٥ و مطابق ١٨٠١ و يم كل كرست نے حيدرى سے ال تقم بائدى كوران كے ليے جواس زبان سے واقف فيس بيں اليس عمارت بيس لكھند ك لے کہا تو حیدری نے اے تعاور کا اردو نے معلی ش اُکھ کرتیا دگرد یا۔ اردونٹر میں بہ حیدری کی دوسری تالیف تھی۔

AUSTI(F)

بیدیدری کی تیسری تالیف ہے جواتنی مقبول ہوئی کہاس کے متعددا نیڈیشن اب تک شائع ہو بھے جی اور یہ آج مجی دلیری سے بڑمی باتی ہے۔ رہمی گل کرسٹ کی فرمائش پر ۱۳۱۵ء اور ۱۸ ویس کھی گئی ہے۔ حیدری نے " خاتمه" بين لكما ب كر" بيرقسه بتاريخ بست وطعيم شروى قدرسند لدكوراور شخ النبه يوقت شامانهام كويهما اور " تو تا کیاتی" اس کا نام رکھا" اسما ا حیدری کے قطعہ تاریخ تالیف کے اس دومرے شعرے: 6. 3657 pt 16. م آه کو سختی کر تونے خوب

-IFTO-L IFTY

-UT Z SCATCOTTOS

حيدري في ساردونز جمد ميد محد قادري كي كماب" خوطي نامه" سے كيا ہے جس كا ظهارات ويا جيش كيا ہے کہ " محد قادری کے طولی تاہے کا ، جس کا ماخذ طولی ٹامہ ضیاء الدین تحقی ہے، زبان بندی (ارود) میں موافق محاور المارو و يتم معنى كيني بين عبارت مليس وغوب والفائظ تقين ومرغوب سي تريمه كما اورنام ال كالموتا كما في " رکھا تا کرسا میان اوآ موزگراہم عی بلدآ وے ''(16) رکھا تا کرسا میان اوآ موزگراہم عی بلدآ ویٹا ''''نے '' ہے کھا کہا ہے جس کی میرجیدری نے ساتائی ہے کہ'' بھی پیش

حرف طوعے تعلق سیداددان احترے " طوعی نامہ" قاری کو زبان بریکٹویش تکھا اس واستے طوعی کی " طوعے" کو " ہے" ، بعد ل کیا " [17] یا درب کر مرازی الدین طی خان آز در و کی تالیف "خواد دراہ الفاظ" میں انتظا " قر تا " است " می سے بتا

-4-كل كرست كے تقامور ور ١٤ ١٥ و ١٨ ٠ ١٥ و ب بات سائے آئی سے كمار دورتم الخاص اس كى جمياتى شروع بویکی تی _ بر کاب ۲۵۳ فراد بر مشتل تی اوراس ک طباعت کا تخید ۵۵۰۰ رو به تدر ۱۷ می تقدیم مدیل ن بتاياب كرم ١٨٠ و ين يرك باردورتم الخلاص بهل بارشائع موتى ١٨١] عبادت بريلوي في الى مرتبه " كترا دوائش" عن"وَ تاكيان"ك يها المائي ك آ ك يج كمرور ق كالك كال الم يعد عالى با على المائة تصديق بونى برقى كريه ١٨٠ وين حين شروع بونى اور٥٠ ١٨ وين تيب كرشائع بونى (١٩) كارس وتاى فالساب ك " تو تا كهاني " كا فيادي قصط كرت زبان كي تاليف" فيك سي ك" ، عا خواب (٢٠٠) - واكثر كمان چند في كلسا ب كـ المشكرت عيراس كرى تعط مطة عير-" فك سي تي" ك بنيادي قص ك مانذ اسلى" رادها جاتك" فبر ١١٥٥ اور راوها جا تك فير ١٩٨ إلى وونول كا تصر تحريا كيسال بين فيا مالدين تصى في است ٢٠ عد من قارى ش للما تحقی نے ان دکایات کو ہے حروہ بے تمک و کھا کر دومرے ما فڈون سے بچھا ور حکایات شال کیس تحقی کے مخوطی نام" ش ٥٠ كهانيال يون جن على عد چندكى اصل ملككرت" اللك سي تق" ب جس يين آوالى عدرياده کیا نال فیش جن مخفی نے اپنے طولی نامیش فش کیا نیاں شال میں کیں۔ ایرانششل طای نے رسوس صدی جری ے وستر جس اکبریادشاہ سے تھم سے تھی کی تمام کہا توں کا سلیس فاری میں خلاصہ کیا۔ اس کے بعد سید محد تاوری نے فقی کا۵ کیانیوں میں ے ۳۵ کیانیاں کے کر الھیں سلس وسادہ قاری میں تقصار اواللفشل اور قادری کے طوقی نامول کا دکنی نثر میں مجی ترجمہ جوا۔ ان سے کہیں زیادہ اہم خواصی کا طوشی نامہ (مؤلفہ ٢٩ ١ مار) ١٩٣٩ م) ہے [٢٦]۔ حیدری کی " تو تا کہائی" جیدا کر ایم کھا آئے جی سرد تھ تا دری کے طولی نامسکا اردوروپ ہے۔ ڈاکٹر کمیان چاہ نے لکھا بكالمشير بكا "ق تاكياني"" فك ب تق"كا ترجد بي يكن هيت يد بكرمرف وى كيافول كالمل " شک ب تنی" تک پیچاق ہے۔ ہندی اوراروو کی بعض کہانیوں کی مشاہرے جیرے انگیز ہے،ان جی بعض فقرے کے لقرے كياں بين" شك سي تي" كى جركها إل "في تنز" إ" جال تكوي" كى حكايات سے مماثل بين ان كها غول كا ما خذ الحيس الآبون كو الصناع إيسي كيونك بيا" شك سي تن" ندية زياد وقد يم جن جس بيس خاصي تعداد بيس كها فإل " الخ نتو "" اور ين اور" وينال يُحتين" سے ماخوذ جي إيعن كا آخرى ماخذ جانك" تك جائينجا ہے۔ وينال يحتي ك س اور فیج شور کی اکثر کیانیاں" کھا ساکر" شریحی میں اس لیے خولی نا سرکی بہت کی کیانیاں وال محی ال جاتی میں" ۱۳۲۱ " تو تا كهاني " اوراس كي نثر كا مطالعة بهم آن كرو صفحات بين كرين ك_

(٤٠) آرايش محفل

" ارایش محل الدیری کی عقول ترین کاب ہے جو ۱۹۱۷ء کا ۱۸ دیش کسی کی دریدری نے " و بائے" یس اس کا ماخذ کیس بتایا مرف اخالصا ہے کہ" (باب قادی میں زبان کلیس بھی کی گفش نے آ سے کھا تھا۔۔۔۔

min-marke كريد باروسوداد جرى مطابق الهاروسواك بيسوى زبان ديافت يسوافي بهو بنب تنم جان گل کرست... ا بن على عند أس كتاب من جو باتد كي عنى متر جد ينزيل كيا اود اس كا نام" آرايش محفل" ركها" و ١٠٠٠ اوري مي لكها ا

" را کٹر اس میں زیاد تاں (اضافے) اٹی طبیعت ہے بھی ، جہاں جہاں موقع ادر مناسب با یا ، وہاں کیس تا کہ قصہ طولا فی ہوجائے اور شنے والوں کوٹوش آئے " اور اگست ۲۰ ۱۸ اکوبیسا کرگل کرسٹ کے اندے معلوم ہوتا ہے "آ رایش مخلل" زیر طی تھی ادر کل کرسٹ نے جارمورہ ہے اتعام کے لیے تباعظ کی گلات کے ساتھ دیدری کانام بى كا فى توسل كو ييم الفاو ١٥ ير تاب ١٨٠٥ وش جيب كرسائة آفي (٢٦) اردوش شائع وكرية صدحاتم طاقي الك علیول ہوا کے تلاف اوکوں نے مدصرف اے ارووش اپنے اسپنے طور پراکھا ایک دوسری زیالوں بیس بھی اخذ وترجہ کے ور مع التحق جوار من كا" باغ وبهار" ك بعدية الف أى اددوكا سيك كاددور ركمتى ب في غ ال كانام "آرايش محلل يعنى بلت برحاح" (٢٥) تكمات - آرايش ملل كاساله آكدوسافات مي كرس ك-

(۵)گدستهٔ حیدری

حيد الش حيد كل الكل وسعة حيد رى" تين متكرق كابول كالجموع سيداس ك وياسيد يس حيدرى نے مالیا ہے کہ زعد کی نے اب تک اٹھی اتی فرصت کی وی تقی کہ دواجی جزوں کوئی ومرتب کرتے لیکن فورے وہم كالح ين أكر بب أهي الميتان كاصورت يعرا في قو ١٣٥٥ عن" چند قصة بان ريان بنان بندي ين موافق اردوك معتی کے نثر کے بیتے قصہ عاتم طائی اور میروماہ کا قصہ اور طولی نامہ تخشق اور قصہ کیلی مجتوں .. اور پیندا شعار يريفال اوركي فلس وچد قطيدا حالة تحريش آئيسدام ال اوراق بريفال كالمحديد حدري" ركاب " [74] اس گلدست شروع على مواقى يى داس ك بعد جويد حكايات بداس ك بعد ويايد مروماه بهاور كارويايد الى مجتول ہے۔ ان کے بعد" وجان حیدری" ہے اور آخر میں "مکشن بند" ہے 197 م کل کرٹ کے عداموری 19 راکت ١٨٠٢ء علوم ودا بي كان كل وسية حيدري" حيث كي إلى اوركل كرس في حيد تي كي وحودويكا اضام می جویز کیا تھا ٢٠٠ ایکن بر کاب شائع زبونکی عرادت ریل نے تلات حیدری سے تلی شیخ مؤون راش لا تري لندن عداس كى حكايات "مخطركها يال" في نام عدم بركر كركما في صورت بي شاقع كردى إن اور ب "دياسية" الية "مقدمة عن الده الحروب إلى العراق المركة الماسكة الماسكة الماسكة الماسكة الماسكة الماسكة حيدي كو" ديوان حيدي" كے نام سے شاكع كرويا ہے۔ اس طرح" "كلدت حيدري" كى كم ويش سے تو س سامنے -4735

(۲) مخترکهانیاں

ا اکثر عبادت بریادی نے بتایا ہے کہ گل وسته حیدری کے الکستان میں ووقطوط لحتے ہیں۔ ایک "براش لا تبريري الندن " مين اور دومرا" وقد بن أنسق ثيوت " آسفورة هين ادران دونو ل مخطوطون هي • ٨ المختفر كها نيال جي جن على الديم المان كم ويد مجموع " والمركها إلى " على شال إلى ادر جداس ليد شال فيس كر حمي كالفي و في و في كل وب الله الميل بركران كروتي تعين (٣١) كما يُون كايدا يك وليب مجموعه الميكن نتو يس بيان وو يُتلكن تون لتي يوا اقد تا كياني "ادر بالفوص" رايع محفل" من ظرة فى ب- وي زمان ماضى من الكريزى دولول كالن ي على على المسلندي به احالة الأمراع هجركيان إلى ادودان فو سيكس بديدا الأي يستخفر المنابذ في ميكشون ستان المسلندي بالمدان عكم الجيلة من العمل المساقرة المنابعة بسيدة بشركات في الأي على المساقرة المنابغة بسيان على بعد يواد المهابغة ا يهم الأمراك إلى المعدد المراكبة بسيارة بالمساقرة المنابغة بالمساقرة المنابغة المساقرة المساقرة

ر المدينة المساورة ا

(و)گلشن بهند

-07

ي بين كارد المحافظة من عودي الله في المدارسة المنافعة المستوارك المواجهة من المنافعة المستوارك المحافظة المنافعة المناف

مرت کرچا ہو شکرہ میں زروع کی یہ کے اُل رع کی تاریخ اس کی جیورتی خوب اے کتا ہے ہر ایک گشن بند اس کے کرکام مراج ۱۳۷۲ اور اور سے کا اے ان کیا کہ ۱۳۷۲ میں ۱۳۵۲ اور ۱۳۳۲ میں میں میں

ای تذکرے کو اکثر محارالدین احمد نے مرتب کرے عاد ۱۹۷۵ میں طبی کالس دتی ہے شائع کیا اور تھا ک

"ام الذكر عام الرحب حدري في العالم على أورا كي الدراق كي شال عيدها بن مجمال كم الماح عا الولك وواس ونظر

الى كرتےرے " واللہ والل كے بعد و عبارت كى ، يو بركى ميون كا لدن كالله ف على موز كر الله کے بعدوری بھی ، مخارالدین احد نے اپنی مرتب کشن بعد ش شاش کردی ہے، ص سے معلوم بوتا ہے کہ حیدری نے" جے ساے بیس میں ان بزرگوں کے نام مع اشعار وہل کے بیٹع کے ووج حق " فرا" ہے لے کرتا حرف" کی فعا مانے کیا ہوئے اس واسطے اور تقریم یا تک نہ بھٹی۔ انشا اللہ اگر زباندای صورت سے قدرے رفاقت کرتا ہے تو یہ فا كسار كاريخ مرے سے احوال ان شعرا كا خالم خواه لكستا ہے۔۔۔ (٣٥] اس سے مطبع بوا كر " شي " سے كے كر "ى" كى شعراكة عددا تقادرا تقاب دوراده و كركة كركة كري عياشال كي ين - "كلش بعد" من شعراك مالات ادران كے كام كا اتحاب كى ببت مخترب. عام طور يركى شاحركى ديات كاكوكى نيا يولوسات فيس آتار ساراكام مرمری ہادریا یک معمولی تذکرہ ہے۔

(٨) مامع القوانين

- آباب ناب ہے۔ ١٩ راگست ٢٠٠١ و کو گل کرسٹ نے " کالی کونسل" کوجور پورٹ بھی تھی اور جس كساتهان تراون كالفيل درج عنى جرهب بندرساني كي دريحراني تيادكراني في فيس يا تيار بورى فيس اس مي "مائع القوالي" بحيثال عدم (الف) وال كصفات دووتائ ك بريادر هيدي ك اليمود ديكا انعام تجویز کیا گیاہے۔افیسوی صدی میں عدالتوں اور دوسرے ماقت دفتروں کی کاروائی اردوز بان میں جوتی تقی اس لے انگریزوں نے مروج قوائیں، کے اردور جول کی طرف بھی توجہ دی۔'' جامع القوائین' ایک مشیور کتاب ہے جو مدسول ك نصاب عي شال في " " في تاس" كي يبل قص ك شروع عي جوم ديد آتى ب اس عي مي " ما مع القوالين الانام شامل ب

"جس وقت ووالا كاسات برس كا اواء واسطرتر ريت كما أيك استاد وانا وكالل كورنيا، كن أيك رأو ل عن الف بے بے لے کر گلتان دانشا و ہر کرن ، جامع القوامین دانوافضل، دیسٹی درفعات جامی تلک یہ حا" (۲ سو)

عالبالي وه كآب ہے جوار دور ہے كے ليے حيد بيش حيدري كودي كي تھي۔

(٩) گلزاردانش

"بهاروالش" (قارى) أيك مشهور وتقول واستان بي الصيف من عند الله في ١٩٥١ ما من العنيف کیا تھا اور جس ایس جال دادشاہ اور بہرہ دریانو کے مشق کی داستان نشر میں بیان کی ہے۔ مرزا جان میش نے اس داستان کواردو می تھی کیااور اس کا نام بھی" بہار دالش" کی رکھا اور" باغ و بہار" سے اس سے عمل او نے کی تاریخ کے اسامہ لكالى ا ٢٤] - حيدر بخش حيدرى في براه راست قارى" بهاروأش" (نثر) ساردونثر بن ١٣١٨ ه يرا ا عكمل كيا-لا كنزعمادت يريلوي كواس فيرمطيوع الدوترين كالك ليخد ويشن زيان كركيالاك مركز بانتيكس بر

وریافت ہوا جس کی داستان مزے لے لے کر انھوں نے اسے" ویش انتظ" میں سنا کی ہے۔ حدر بھی حدری نے ت ار دور من کے دیاہے می العمام کا " کما ب برار داخل کو فل عنامات اللہ طوقی من نے ایک برجمی بح حسین ور ایس ك كيني يتفضيف كيا تما باس ورة بمقدار في ...مند باروسوا شارو (١٢١٨ م) مطابق المارو

سوجار بیسوی (۱۸۰۴ء) کے رقریائے ہے صاحب والا شان __مسٹر وقیم بنتر بعواقی ا تی شیع کے ، ٹریان ریافتہ تک رجد كادرة ماس كالخزار والل ركدك بالمرافق ويشق كي نذر بي كذراة " والمراوا كو مادت بريادي المراية كا وریافت ، مدون ومرتب کرے اس کے وقتر اول کا ۱۹۷۲ ، شی شائع کیا۔ اس شی بتر جد کھیدری (اروو) کا بیرا ترجمہ شاق جي جداس الكي تعل الوارشيا لك موسائق بكال كركت فاف عن واكثر جاديد فهال كوها جس كا تعادف العول قرانی کاب ش کرایا ہے (۳۹) دری فراستاد وور سے کا نام انگرار وائن ارکھا ہے۔

" گوار داش" ایک دلیب مشقیدداستان ہے۔ حدری کرتے ہے اردد پان حادی ہے لیان بھنے کی

ساعت يردفاري تركيب الوي كالرواطع طورير فهايان ب فس ساعدازه موتاب كديها واوتر بعرفين ب بكرافتكي ترجمت والمانية يتدجي ويكي " توتے نے اپنے خاوند کے فرورے جہاں وارسلطان کی چیٹا فی رتکیری کی عدمت شاہر یا کر

تمن سنوار نے والوں ،شیر ہے گفتاروں کی زیان کی الرح درواز ہ کنتگر کا کھولا کے خن نجوں معنی انگیزوں، شیری وہنوں دل آ ویزوں کی مثال تال بیان بیں لایا۔ بادشاواس صاحب خن ہے ز ہاں کی گویائی ہے تھی اوکر گھڑی آ دھ گھڑی ما نند خال آ کینے کے جرانی وریشانی کے صور على وهب كيا ويها كمر الدريا - فرض ال ميزيش شري توفي كي محيت كا ي فرياد كي طرح ال كم مزرعة دل ش يارور دوا تها نهايت بي قراري ب أيك عل يش قيت اينها إو و يحول كراس جوان فوش أواز ك الكركودياس أوت كوما تكاس في مدم فكيم الى سد بعد الر ہوکر اور اس علی مند توتے کی مفارقت کی تاب اپنے ٹی جی ندیا کر اس کی بات کے قبول ارے سے پیلوجی کی بلک ندھے کا باتھ اس کے بیت ساکید پردکھا" (معم)

اس الترك يمك بصلة معرض براء وقع إلى اوراول بين الفتون يرقاري والرفي كالرواض بها استعار واللي عبارت مي رئيسيني بيداكرد باب ميدويك عبارت ين بي يسي يمين " مايش محفل " اور" و ما كباني " مي التي بيريس بحثیت مجموقی عمارت براردو بن بحی حاوی ہاورای ورے کی کا بیاندا عمار پُر اڑے اور تعلیم یافتہ قاری اس عارت كة ع بحى ولي ع يزد مكاب ممل "كرارواش" بحى مرت وشائع بوني جاب

(۱۰) بغت پیکر

حيدى كى مشوى" بفت يكر" فقاى كى فارى مشوى" بفت يكر" كا منظوم ادد وترجمه بـ _ گارسى واي في " الرائع أو يات بندوستاني" من اطلاع وي بي كد" بفت ريك " كا ايك نسخد الشيا لك موسائي كلت شي موجود ے ۱۹ اور مدے کتب خانے میں بھی اس کا ایک فوق ایس کا اندراج اسر تحرف این کیالاگ میں کیا ہے اور لکھا ب كرينود ١٠٠ صفات بمشمل بادر برسني بهاايات إلى كويا" بفت ويرا" كم ويش ١٨٥٠ شعار بمشمل ب-ا برجر نے اس کا سال تصنیف ۱۳۲۰ دویا ہے جوم زا کا عملی جوان کے تعصر اس ان ان او مشت میکرید مولِّي" بي برة مد مونا بي والمر الدين احد في احد في على اللها بيك" بفت ميكر" كاليك نواديثها تك موساكن نگال کے کتب خانے جریان کی نظرے گذرا قلام مورا اکثر جاد بدنیال نے الفت پیکر ' کے اس نسخ ہے جوشعر بھی Marchen AND MA

بنت بیگر قا نفاق حجری کا کام؟ چپ برلنو ش نے بعدی ش کسا 18ری کو کر دیا بعدی قام (۱۱) تاریخ تاری

ناري دروسياردوس بالدس

(۱۱) عادری "جریخ بیان می گفته شده از این مستوری کا ب ب شده در این که در می گوید بدی ند ماه در بازان می گفته شده از این می گفته این می بازد. این می باشد بازد می در سیاری می میداد این می میداد این می شیکها ساک:

اس با مرابها بها مرابه هم مرابه هداد استان فراست حد الموافقة الموافقة المرابه الموافقة المرابة في الموافقة الم مرابة المرابة المرابة في الموافقة المرابة الموافقة المرابة المرابة المرابة المرابة المرابة الموافقة المرابة ا

التواني المساول المسا

ك القام لينه كي خاطر مان تنج وه وم بالتكور كسري وجم افواج التكنية كروو عرب وتكم لي كروت هذر يملى لینے اور میروایس خلیر کی کوش مالی دیے برمستعد بھال ہوا۔ ہرات کے ابدائی جوافا همیز خلید ہے وشکی جاتی ر کے تے وال کوچ کرے ایک برس تک قلد کوچھور کھا۔ آ ٹرکارا پی خام خیالی وید قد بری سے سرخو درکو

يائ قلد يردهرك ية وقا عجالا....." [٢٤] بیداردور جدافاری متن سے قریب تر ہے۔اس میں بیان کی وہ سادگی موجود ہے جوسوضوع کی ضرورت

ومعیار قائم کرئے کے لیے شروری تھی۔ فاری متن میں بیان کی رکنینی زیادہ فرایاں ہے جب کدار دوئٹر میں ہے ما وگی میں جذب اورعی ب اسلوب سے بیانیا عمال ش تاریخ فولک کا ایک روش امکان الجرتاب اور یک وہ اہم بات ب جوار دومال كارتكائي مطالعة على تاريخ نادري كواتهم بنادي ي-

(۱۲)گل مغفرت

حيد رجش حيدري في حسين واحدًا كا شفي كي مضيور زبانه "كناب" روضيد الشهد ا" كا اردو ترجمه" محلت البيدال" كمام يرا تواليكن خوالت كى وجب و مثالع ندور كا ادراب البيد ب-ابية مزيز دوست مولوي مسين الى جونيورى ك كيمية يرحيدرى في اس كاخلاصة تاركيا اور" كل مفقرت" اس كانام ركعا. وبيايد يش خود الى يك كلها شیرعرم الحزام کی دبیسوس تاریخ سنه باره سوستانکس بجری (۱۳۳۷ء) شمولوی سیدخسین ملی جو نپوری کے ارشاد كرنے _ ال أول و الكل كوا " كا الله إلى الدواس كا عام كل منظر دركما" إ المام " كل منظر " " كالي إد ١٣٣١ ك ۱۸۱۲ء میں کلکتہ ہے شائع ہوئی و ۱۹۹۹ کا بہا کہ تر تیب کا انداز وی ہے جو اس قبیل کی دوسری کا ایوں مینی دو مجل جس لك بي عن ي ورج اليس ترتيب وي جاتى بين يا في توقع تن ياك كي رطت رحمتنل موتى بين اور باقى يا في ياسات عن المام مسين اور ان كر مرفر وشوں اور جال باز رفيقول كي شباوت كا بيان بوتا ہے۔" كل مفغرت" ميں وس يا بارہ ك تعائے سول کالمیں جن تا کے عشر ماعوم کے بعد رسم کی علس خاتھ اور دسوس، جیسوس، اور حالیسوس کی قلز یب ریمی

ير يعيد والول كوا لك الك مجلسين بل تكيس ١٥٠١

یا آناب عام بول جال کی ساده و صاف زبان شر کلمی گی ہے لیکن حیدری کی دوسری کتابوں محمد الله عرباس كالبحاس لي نظيان ، كريخسوس في يحاضرورت ك الشر نظر بحكول عن يرو درسات جائ ك لي تعيي سی ہے۔ اس میں زبان تو وی ہے لیکن انداز وابد التف ہادراس میں ای لیے بار باراے موسوا اسے محدوان باروا ك القاظ آت ين . رسم ال المحاد طرز ادا يم تعمي في عند اكريا خليب المدة ولك التقول ك توفي ا اسے بیان عمد اثر پیدا کرنے کے لیماستعمال کرتے ہیں۔

(۱۳)و يوان حيدري

حیدر کی نے اینا وہوان کلکتری مرحب کیااورائے گلدے حیدری کا آیک حصہ بنا کرا شاحت کے لیے گل كرت كويش كياجس في سي متقور كراياتين يرجى شائع ندور كادراب ويرح وسال سازياده مرمسكررف ك بعد ڈاکٹر عبادت بریلی مرحم نے اے برٹش الاہریری اور باؤلین الہریری آسمنورڈ سے بازیاب کرے سمالی Kr prot-marks

صورت میں مدفق و دان کی کیا سان سے کا اس میں احقیہ جنہ بات نمایاں جی ۔ اس سے بے کی صوفیم وہ کرمیدری تھے ڈی خواکھ سے جامل تھے اور وقید کی وجب معلوم ہوا کر تھے حدوث کے باس سے قواس نے تھے کی وجواکھ کرا سے بھی۔" و باان میدری انٹیم کیکھنا ہے کہ "ابتدا ہے جوائی سے ایک واڈ میک میں تین ۔۔۔۔۔۔کے دام جنگ میں بھٹسنا:

د انتخد شک هیم و دکید در دارگی کاست . این میان پی بین گیری کی با دوبال میون برود در کرنے کا براتر چید در نیر کرے جی براتی کی موداند کاردار. چید چیونگر میزین میزین کی بود بالیل میشند کسیس میداندان کرنے کے باروز کرنے کاروز کرنے کاروز کرنے کاروز کا (10) وس برای شروع کاروز کی تعدادت رقمی تعمیل کرنے جی معاول میرانیات با تابی استثمالی تا مدارا ادارات بر حاصل

ں اور بیان مان استان میں استان میں اور جو ہے۔ (ایک گل کرے کہ رح میں متحداد استان اور اور استان کی استان میں اور ایک بھر اور استان کا حکامات میں الدام ہو اس در اس کی مدر میں ہیں۔ دہلی میں مقدر در مسامات کا استان کے استان میں استان کیا ہے۔ حیدری کی فورس پر مشتر دیگ ہائے ہے۔

کا دیشل ۱۳۵۵ بر خاصل به کار ایشال به کرد فیال به کرد به وی میدندگین جددی چیز متوسط شد "شاه دادد" کا آیک جدد مدانی (دوران ماند مسافیت که با سیستان با کید می خواد در در برای با را برای برای کا می با بداید با می ا تکفیری میدنیا (در این می این که این می این که در این می این م همیران اگا این است اگر میشرد این که می می کان این می این این می این م

(٢)

ان الأولى المساقة على المراقع المساقة على المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المو مهمة المياجه المواجه ا المواجه المواجع المواجه المواجه المواجعة المواجع

بزاد ائن دے کرشر پولیا۔ او ہے کی خاص ہات میٹی کہ دوماشی ادر مشتمل کی یا تیس زیانتہ حال میں بتا سکتا تھا۔ تو ہے کی تھی والش اور بسیرے کی دورے میمون اے بہت و مورکتا تھا۔ تو تے کی ؤمراہت کے لیے اس نے ایک منافر ماکر و تے کے ساتھ رکھ دی گئی۔ ایک وال کموال کے" ایک الدوس مرع جار اے الداس کے واقع وہ جائی کام كر عالات ادرية المعادر على بعدك معون جاركي الراقية والتي على الركي الراج ين والمات كمانيال سناكرولاساويتار بإرا تفاق عدا يك ون المندير ك في وصفى يركل اوروبال ايك شوادوات و كي كرياش اوكيا اوراك مكاره الورت كوس ك ياس يجار الحسوال كراجا في شراة كل اوردات كواس ك ياس آ نے برآ مادہ ہوگئی۔ یج بین کر جب تیار ہوئی تومشورے کے لیے جنا کے ماس آئی۔ جنانے اے مع کما تواس نے خصہ عن آکاس کی گرون مرود دی۔ محرور تے کے اس کی 7 عدد مانوں سے کے اعلاق اس فی اس کی بال علی بال الل ادر كما كما ترتير عدوان جائ كى بات شو بركومعلوم مى ودكى قوده استاى طرح ال يحري برساطاد ساكا جس طرح فرخ بيك موداكر ساس كى جود وكودد باره طاديا تھا۔ جند نے بع جها كدو كيا بات تھى _ يدسوال من كرتوتے نے سارا تصداے کوسنایا۔ ای تصیف می جو کی اور اس کا جانا موقف رہا۔ ای طرح وہ بردات کے س کرو ہے کے پاس آئی اورقة تاس كے بع مجعنے بے جُنية كو و كبانى سنا تا جس كا ذكراس كى زبان برآيا تماليكن جب كبانى عمر بور ق توضيح بو ماتى اور اس كا جانا أل جانا _ تو تا اى طرح بررات ا ي ايك نيا قصد مناتار بااور ١٥٥ وي رات كباني فتم يوني تو ميمون واليس آ كيا. جناكا بجرو خالي وكي كراس في جهاك جناكهان كي راجي فيص يك كيفي مي نديا في تحي كدا قر ت في كراة ت في كيا: " بيروم شدا آب اده تكريف المي اور مينا اور فينا والبيت كالمال جوي يا يحيس - مينا كوآب كا ينكم صاب في كرون مروزكر است ارك داسط اردال اور محد كى داما يا تقيم موش في ساك مدوك من السال الدكون عن يمون تاب شالا سكادراك على وارض فيستكاكام تمام كرويال كماته" توتاكهاني " والى بوياتى ب

در برای به به آن به آن به ب در آن به آن

مخل کی پرواز کی اس کبانی میں می فروانی ہے اس پر برنا مکن بات مکن موجاتی ہے۔ ان با قول کواس

طرح بیان اور فایال کیا جاتا ہے کہ بڑھنے والے کی توبیاس کے جانگی ہوئے کے طرف تیس جائی۔ پہلے تھے شراق تا، تصلی کو گانگی مدور و مسائنہ ؟ جائے ہو الک کے بچھے پر بتاتا ہے کہ تم نے چک اپنی ہے کار فی اِن کو کار ویا تعاق من المعاول المساور من المورد المدار من المعاول المورد الم

الموسات کاوری بین اگرة تا کیل سنگ ساخشة تا سب مودونل منافر سنگ بی به شدگ که این بود که بید اور این که تا کادر اگر اللی مجاوات سید و دو مجلی آن الاکاری بیند الوست الاحدیات کے پیریسل بیل بیگزی بین کی کری جا در این این بیش کارور سید سید و دو دو بیاست و دوری شادی تحق کریس نواند عرب از است ممالتری بین اللی بیانات تی موالدی کافل احدید

حیدری نے اس کہ تاکہ کا کہا کہ اور دکا دوبا دیے اور کتاب دور کے دیگ بھی اس ملٹے سے داقا ہے کہ بے کہا کی این میں صدی کے معاشرے کے حوارت ہے ہم آ جنگ ہو جاتی ہے کین اس کی اعمل ایسیت اس کا اسلوب بیان ہے ادر ای عمل اس کے ند خود ہے تاکہ اور تعمر ہے۔

المساولة ال المساولة المساول 14 may 15

ما آئی کی باشدن کرتے ہوگا تا کہ بارٹی جاؤگا ہیں اور اور اس کی باتا رہی کا باتا ہوگا ہے۔ کی باتا راگ میکن میکن اس دو کا حکمت میں میں جے باوالا کے بدیا ہوئے تھے۔ باوٹ اس نے جے باردائیاں ماکر کار کی بردائیا کا انتہا کیا ہے۔ اور اس ایڈ ان کیا کی کار ایک کے بیام آز اور ان ایک بھی انتہا ہے۔ کہا ہے کہا کی میل کیا جائے ہے۔ کا کم آئی ہے کہ اور دور ان کا کہا تھے کہا ہے کہ اور انداز کی انتہا کہ کہا تھے کہا ہے۔ کہا کہ بھی کا کہا تھے کہا ہے۔ کہا کہ بھی کہا کہا تھے کہا ت

اس کے بعد میں انسد آتا ہے جس میں برزخ سوداگر کی بیٹن من یا توکو متعارف کرائے کیائی کووٹی ہے آ کے بوصائے کے لیے نیادی فراہم کی جاتی ہیں۔ من مانو جوہان ہوکر ایک دن اپنی دائی ہے کتی ہے کہ اس قدر ووالصاس ك باس ب ووق تجاس كاكياكر على مجتريب كدووا عداد كاراد ش الناد عداد طود كا الأثني ونيا ے یاک د کے اور شادی بیاہ کے بھیزے میں ندیج ہے۔ مجردائی ہے بیھتی ہے کہ شادی بیاہ ہے کہ مخارا ماصل كرول والى نے إلا كي كركها كر ميں سات موال وي يون اليس اشتهارنا مسكور يرتفوا كرا سے دروازے ی تگاوے کہ جو کوئی میرے ساتوں سوال ہورے کرے گاوہ اسے قبول کرے گی۔ بیسوال اپنے تھے کہ کوئی سات تو کیا ا يك كل يورانيل كرسكا تقداس ك بدرولى ك صورت عن شيطان أفقي كا تسدة تاب جد إطابرة في نظرة تاب كرقين آ کے برطانے اور اس میں وواری بیواکرنے کے لیے غیادی حقید رکھتا ہے شربانو بادشاد کے دوروم شدكا كا بيشا كوتى بوقو بادشاه ناراش بوكرات شريد كرويتا ب اوروبان وخدا كي تم ب فزائد عظ يربيل بي الي زياده دولت مند ہوجاتی ہے اور بادشاہ کے نام پر ایک ناشر "شاہ آباد" بماتی ہے۔اس کے بعد حسن بانو کی تدبیرے ع ومرشد كي شيانت بادشاه يرطا بركرتي باوروكين والتي بوع اس رتفي باتهون بكروادي بيد خدميد اللق ك باحث حسن بالوك الاوت ومرة ت ك شرت دوراز تك كالل جاتى عاور خارزم ك شراد مع شرشاه تك اللي ب فیماده ایک مصورکواس کی تصویر بنائے کے لیے وہاں بھیجا ہے۔مصورتر کیب سے اس کی تصویر بنا کر المراده منیرشای کو قاش کردیتا ہے جے دیکو کر دوشش کھا جاتا ہے اور فقیروں کا ساحال بنا کرشاہ آباد کی طرف بال برتا ہے۔ بيمال آتا ہے تو دوسر ہے مسافروں کی طرح اس کی خاطر داری ہوتی ہے تھروہ کوٹیس کھاتا۔ ریٹیر دہے حسن یا تو کو پائین ہے تو وہ اے بلوائی اور وجد دریافت کرتی ہے منبرشای تا تا ہے کہ وہ شاہرادہ ہے اور اس کی دیوا کی کی وجہ بہے کہ وہ اس كى تصويرد كي كرد يواند يوكيا ب اورة رزو ي وصل ركما ب-سن بانوا بي بتاتى ب كرج تحص اس كرسانون سوالوں کا جواب دے گا، وہ اے ٹیول کرے گے۔ پھر وہ ساتو بسوال اے بٹاتی ہے۔ وہ وایا نہ وار پوکر تصویر کے ساتھ بنگل کی داولین بنیادر بیلتے بیلتے ملک میں کے قریب ایک بنگل جس جا بڑتیا ہے اور ایک درشت کے بیٹے دیٹے کر آ موزاری کرنے لگا ہے۔ اتقال سے ماتم بھی ای روز اللا کے لیے وہاں آتا ہے اور آ موزاری من کرمیر شای کے یاں کافی کراس کا حال دریافت کرتا ہے۔منیرشای کہتا ہے کہ وایا ش کوئی ابیاشیں ہے جواس کا درودل من کراس کا عاج كرے ساتم كيتا ہے، جس ساس كرواركا تعارف بوتا ہے كرا ال شاطر جل ركھا ور محد سے كركوں كرش نے خدا کی راہ ش کم یا تدائی ہے۔ تیرے کی کام کرنے میں قصورتا مقدور شکروں گا۔ اگر دوات و ایاور کارے قا ایک لے کی دخمن نے ستایا ہے تو اسے میرے سامنے کروےاگر معثوق کے مطبے کی آرزوے تو وہ ہے سی فیمیں اُل سکتا وال کی قد پر کروں گا'۔ یہ بن کرشترادے نے تصویر نکالی، حاتم کودکھائی۔ حاتم بھی لاکراے میمان رکھتا ہے اور کہتا برنام بدوسته سیدم سیک در این استدانها با کار این این اور این ترح کار بدر خارش از این در استدار از در این در استدام از در ارد از همار میدان با در این میدان با در این میدان با در این بدر سیز او کاده داران با در این میدان به این میدان میدان همار میدان با در این میدان به این میدان به این میدان با در این میدان با در این میدان با در این میدان از در این دادر میدان میدان و میدان این میدان استداری میدان م

دوسری دقد کی ہوں ہے۔ حاتم نے سوال سناا در شیرشائی کوشس یا لوکی فاطر دادی بھی رکھ کردیاں سے دواند : وگیا۔ بیمان تیک انکر آر دایش مختل کا مصنف تھے کہ بیروں پر کھڑا کردیتا ہے۔ اس کے بعد مواتم برموں بعد پہلے

ر ای با در این می داد. این می داد. به در این می داد این می در این می د در این می در این می

ر این مسال می در آن با در آن این با در آن با در در آن با در آن آن با در آن آن با در آن در آن با در

رے عادی ہے۔ وی کامیاب ہوتا ہے۔ کامیانی کے احد حالم جو یکوکرتا ہے دواس کی حادث ہے۔

عاتم ، کم جره دومرول کی دوکر نے دالا ، براه آباد سے بایت تعلی اور تا مثل انسان ہے۔ ای مثال بن کی وجہ سے اس کا کردا رسابعۃ میرسامعلوم ہونے لگا ہے۔ وہ کسی ترقع ہونے جس و کھیسکا۔ چنگل میں جمع رہا ایک سنتے کو

دود مدينا في والى برفى كود يوى كركها في والدين عبة ووات روكات باورجب عالم بحيري س ي يمتاب كد اس کے بد لے میں وہ کیا جا بتا ہے تو بھار یا کہتا ہے کساس کی خوداک گوشت ہے اور ماتم سے ابغیر بڈی کے سرین کے كوشت ك لي كاتا بية وواسية جوز سناك الأكوا كات كراس كرة كوا ال ويناب ايك وفيداى واستان من وہ اپنا گال كات كروے و يا ب اورايك ولد بيميري كے مير شروا في رك كات كران وادو يكا تا ب مقاعد كاكن اس ك كرداركى سب سے يو كي خولى ہے۔ ريكھ كى ينى سے جوآ وم زارتى، حاتم كى شادى بوقى ہادروواس سے موافعاتا بي أيك ون يين المقاط على وواس ي وطعمت كاطاب بهناب تاكرات مصد كل الله على ريجوك على البية اب سائن كرتى بادركتى بكرماتم راست كوب ايد وعد ، يمتررة كا اورا ساجازت ألى جاتى ہے۔ وومرول کے لیے جان جو کھوں میں ڈالنے کے یا عث اس کی شہرت دور دور تک اپنج کی ہے۔ پہلے سوال کی کہاتی يس وبالك الخص عداس كى الاقاعد مولى عبة وواس كى ميم كى واستان من كرصاتم عد كبتا عبدة و" "عاتم من الح ب كور كد واستداس كاب الراف في كون ب جواليا كام كر عادر فيرك واستفرا ب الشدي يوت"، چند بداس كتام عداقف ين مائم كاروية بيب كرووش كماتيكي لكي كالموك أرتاب يورول كى الناش مي الكارا بياتو الحيس مالامال كرويتا بياوران عيام تعلوا كروند وليتا بي كراب يحي جوري نذكري مي ميد بيرا كرناس كى قطرت مين والل ب- ايك مكرمعاف في اس كي صورت الكل كو مى الكون بين بيان كيا بدا الوجوان ش كل شدال اورضن بين ماديم ماه تابال والوايده مورانها يت خوب رو" حاتم كاستصد حيات مديب جس كا اعتبار دوكل چکرکتا ہے۔ "اے اور جی کا بھی سراچیلی پر دھوے پکرتا ہوں کہ خدا کی راہ بھی کسی کے کام آ ہے اور جس کو دریکار

"الرجر ، باتھ کے می کا کام اور مطلب برآ و ہے آ باغ جہاں ہے کئی بھلائی کا گال یاد ہے" پی بیرے بوڑھے نے حاتم کی خدمید خلق کی تو یف کرتے ہوئے کہا :"اے جوان مردیمن کے رے والے او والے من بوے لیک نامول میں مشہور ہوگا کیوں کے کوئی ایسا فض نظر نہیں آتا جواوروں کے واسطها سے اوراس قدرد كه في ارفي سي"-

سالق يها وال شي إوشاه كبتاب

"ا ، جوان آخری تیری بحث براورجت تیرے ماں باب برکرتو نے فیروں کے واسطے اپنے تیس رغ ومعوده شي والديهان تك كواينام ما كواراكياساس لي كوادم كاليادوا فكراده فين الا

اور جب إوشاد مارث شاد في ال كانام وشان إلا تيماادراس في ناما كريكن اس كادهن باورماتم بن في نام يه والماديق كر مواا ورايد براير الحاكر كين لكا نشان بادشاب كا تي يديث في منا بريادر فيك ناي مشيور ب بك اورز ياده موكى بيان تك كدنام جراخرب المثل موجات كادر جوكوني ايما موكاتو جراناني كهلات كا عمل كا يكر عام ى اس داستان كامركزى كردار ب اور دومر يسب كرداراس ك سائ جو فى ى رہے ہیں ۔ انٹی پُر شار مہات ہے وی اس قصے میں سے سے رنگ بھرتا ہے اور کیائی کو بنا تا اور پوھاتا ہے۔ وہ فیر

معولی قدارادی کاما لکے ہے۔ جشم عل ہے۔ مقصد کی گئن اس کی پہان ہے۔ دوصاف دراست کو شان سادرای

قدد به المنابع المناب

المراسية المراسية المراسية

کی پخشد رکیار به باس چگر چون نیخ راهند برا دی صحف رکینت می اثر بداید اوج بید که می گراد دولی را کنامه به این اگر ایستان با که بیده برای سال نیمی آند رود کار دید برای می این می این می این م با جسامه این ایر ایر این می بخش مینانها بدار این این می این م

ال بیان کو باشد خدارت برای بیمادی کول حداث هور را سند نیمن آنی سعنی به بید که بیدی رودن را که آنی مخاصیه چه دارس سه سه این سیاس تا بیده بیده این می داد به داشد کامل به این با رای این اکثره که بیران می دادن ب چه این بیشن و اساس که بیران می این بیران می این بیران می دادن بیران می دادن بیده این می دادن بیده این می دادن چه این می این می بیران می این آن که شدگی به خاصات این که بیران بیران از داد بیران این بیران از دادن بیران می دادن بیران از دادن این بیران از دادن بیران و دادن بیران از دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران دادن بیران در دادن بیران دادن بیران دادن بیران در دادن بیران دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران دادن بیران در دادن بیران دادن بیران دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران در دادن بیران دادن بیران دادن بیران دادن بیران بیران دادن بیران بی

چھرد ہے۔ دیوری کا ساراز وربراہ راست کہانی ہے اوراس بیان شمدوہ بھیانبت کا میاب میں ۔

مع الإنسان من الله المساولة ا

ار الأولان في عدد الدينة الموقع الدينة والمداورة المراجعة الدينة الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الم في الدينة الموقع ال من الموقع الموقع

د اوروں کے سرکا ماہتر کے ہیں''۔ ''آنا وائٹر محفل'' چی ایسے نازک کھوں بر'' مرودی'' نمودار ہوتے ہیں بدب بڑھنے والا ریجھتا ہے کہ اب

ماتم کا زندہ بچا محال ہے۔"مردی اور"خواد خطر"" باغ وہاد" کے بیر بائن کی طرح الم سے محاص پر ماتم کی مدد کرتے ہیں اور دو اس خطر کا کسورت سے کامیاب دکامران کال آتا ہے۔ بیٹر ندیب س تم کی کھیل مدور پر برایشین Mr post-maritim

ر کمی تھی ۔ ان میں ان میں اور میں اور میں ان میں ان میں اور اور ان اور دیندور میں وائٹ کہ سکتا ہے ۔ ایک ایسا گیرہ وو دیس آتا ہے جمال آتا ہے جمال آتا ہے ۔ '''ان ریاز کا کمال آتا کہ ایک والی ان کے سیکر راج میا مالا انسان کے کرنے میں دی ایسے اسے ساور وزی واقع

ين بيان كيا بيد" إلى ويداد" ي كي طرح الصديدي كي المنف منادي عداد" إلى وبداد" وي كاطرح" " رايش

اس این به این به این به این به این به این با در بازگر او بدید به این به این

> ہ: ** بیس کرچھی ہور چیزی پر ها کرخگل ہے ہول: ﴿ پر خُول آ بِ اُنہ اِسے عاشق جی ۔ مینز کی کوک ز کام ہوا۔ اے بے قرآنے السیاح وصلے ہے نیا وہ دیا گئی ۔ خیال خام ہے۔ چون محد بری بات۔

بس جيدر

آری: ''ایس حک می برسات کا حوام ایران الفق مکها تا ہے۔'آسان پر رفک برنگ کا چاردی طرف فرائس آ بید جوار زمین کے الحت میز دوار برونک پیاوشنگی گارادو گوار مراکل بربار - بالار المرس طرح کے مجنوب میں کیلے ہوئے۔ نیمورس کی المب دیز کی کسلوری جدا۔ برجے ساکہ فرق کا تعالم میں خاص ہدا

جرے حیدر بخش حیدری:

سيد (ميليدن). (و کابان): " توناد چند کابل برار کښته کا که کرم می می خرمته ب یا مجاهد کرجه به بران انجام به از آنجی بینا ک برار تا چند که با با دا بین به پر کیستان کار اسکه با او این باشش طرحی در از کابل می انداز انجام می از انتقال ان اورون دک سد افزاد که برای چند از ادار استان می مدر مدر اراداد می می کابری افزاران سید ند

کیں بکاس دات ہے پور کریں" (آرائط بحفل):

یں ۔ " سنتے بی اس سنے سر نیجا کرلیا۔ بعد ایک سماحت سے سر افعا کرکھا کہ اے عزیز: او وکون تیرا دشمن قدائش سنے تیجے الی چکہ بچھا۔ اول آوسے کہ اس کا نشان معلوم نیمل ۔ ووسے بیری کی الماديد المدم

ا میں اس سے بھا ہے۔ اگر اور اس سے ایک اور اس سے ایک جواب سے اپنے ایس سے ایک دورات سے ایک دورات سے ایک دورات سے خواب میں جینے کی بالاور سے کون کس ایک دوراندار کی موال سے انہوں کا در اس ایک میں اور اندر اس میں اور اس ایک اس میں اس میں بھی اس کے دوراند کے اس کی مورون بھی کا میں اس کے ایک کی اس مواس کے بیات کی دوران سے اندران کی اس مواس کے بیات کی دوران سے اندران کی اس مواس کے بیات کی دوران سے اندران کی اس کے بیات کی دوران سے اندران کی دوران کے بیات کی دوران سے اندران کی دوران کے بیات کی دوران سے اندران کی دوران کے بیات کے بیات کی دوران کی دوران کے بیات کی دوران کے دوران کے بیات کی دوران کی دوران کے بیات کی دوران کے بیات کی دوران

میر اس به بار مان که کار کافر ان انگرام بین که با در این اول چنو گار وزند به سر کردگور سر به سراته استفار اصل به به سرمی بین این که بازی به بازی که بین که بین به بین که در بازی به میدود است که دور در در کوفری اماره هم با میدان که بین به بین به بین به بین بازی بازی به بین به بی امرائی و بین به بین که اماره بین به بین به بین به بین که بین بین بین به بین به بین به بین به بین به بیان بیان ک

موق میں جدید ہو ہے۔ عمیر کا اور ان زیان کا مادہ ہے کئی الوی ہے کہ اور ان کی اور ان کی تاریخ کے دار ان کے اداران کے اداران کے اداری عمال چدا کرنے کے لیے نزع میں کا ایر کا استعمال اس طرح کیا ہے کہ رہا جد وسے دورای اندی اس طرف جمیں جائے۔ معاقد جات اور مادہ ہے۔ بیمان جمراک کی طرح اعلامات پر دوجمیں ہے گئی مادگی تھے میں طرف کی میشنون موجدہ ہے۔ ان کا ح

ست برنا معامل الداري بعد السياسية وي سياسية وي المعامل المدارية وي سياسية وي ما يولون ما يولون المولون المداري وي المعامل با يعدد إلى المدارية وي المدارية وي المدارية وي المدارية وي المدارية في المدارية في المدارية وي الم وي المعامل المدارية وي المدارية في المدارية وي المدارية وي

م کی خربی کیا ہے وہ مت ادارس کی دائیل کھان گیں۔ س پائیل کھر فردس کے اللہ میں ایک میں کا در خود میں کے میں استح جوار سے بازی کا مواقع وہ کا اور اللہ میں استحدالی کے طاق کا ایک حل سے اس کھر بھاؤی اس کا استحدالی کے اللہ میں را موضو سے ایک چھر کر نے انکام اس میں میں میں استحدالی کے استحدالی کا استحدالی کے استحدالی کے اللہ کی استحدالی میں موضو سے میں کہا کہ میں کھر اور کا کھر استحدالی کے استحدالی کے استحدالی کے استحدالی کے استحدالی کے استحدالی

بی ما دوا سفوب بیان استفاد گرفتگی کے متر پر مرفط سف کرے" آرائی محفل" میں جوان موجا تاہے۔ سادگی اور نی اگر موجاتی ہے اور دو احتیار کرلیتی ہے جس کے اقتیاس بم ان سفاحت میں پیلے درج کر آھے تاہے۔

زیردست ہے بدلائمی بلرح لباطائے"

۱۳۸۴ میردد. استان می سادگی کسته شدود پریان نوایل سیده از متاکنات می تبدید آریب سید آن که هود که سرایا میشند چروز و بازی می ان این می تورم و این کستان این با سیده کمی ما شده این این می سید تعسیر سیک

" بجد سودرج چھیا اور چاند لگا ، تجد: " بیگی کردن ، تحرے باز و، الحراج من ، خرم بید، قد تاحد ، کو مربری پینکن واقعی ، شہری سائیس ، تیری پڑھا سائے افتیال بیں مجری وی ڈ

قد قامت کول مرین پینگی این منبری ساقس، تیری پڑھائے انتیاق بی مجری ہوگا: قد و تامت آخت کا گلوا قیام قیامت کی است کرے جس کو جنگ کرسلام قد و تاریخ اور خصف لنزگان کردگان کرد گان کرد کرد کرد کرد کرد

قرتے کے باہر صف لیے گا اور کنے گئی اور کھنے گئی اساقہ تے ۔۔۔۔۔'' پیٹر ماری کہائی میں جنگی اور کی جائی ہے کا کہا کہ کا بھائی کے بیتا اُن جسے میں اورود مطلح کی ساخت پر فاری تزکیب جمولی کا اثر اگر کہ اس میں جس

نگی نفرا تا ہے۔ ''ادرنو موقفان بار بریداری سکاوٹول کیا'' بجائے'' بار برداری سکاوٹول کی فوسوقفان'' '''کشتیال بحضوں سکتا تھر بھی '' بجائے'' مجمعتوں سکتا کے کشتیال رکھی''

'' مختیاں پیشون کے سال میں ان جائے ہے'' استعمال کا استعمال کے مختیاں رہیں'' '' واسط از جد سے کیا کیدا ساتوں کا محال کو منوا'' عباسات' 'ترجد سے واسط ایک واقع الی استواد کو موال میں چیدے کہا گیا تھے کہا گیا تھے اور منز عمل بہا کہ چہ وہ مناسات میں اساط سے اس کی اٹی ترکیب خوالی سے

مطاقی ہوجاتی ہے مرا حصہ بھا ہی اڑھا تھے ہوجاتا ہے اور خصائی یہ صورت بن جائی ہے: (الف)" جوخا وزے سیداد فی کرسے کا این کا بھی جا اس ہوگا" (پ)" مزامب بھی ہے کسیرے کھر کے آپ جو کردستان ہے وہاں بگل جائیں اور کھانا چاہا مواسب جھوڑ دوں۔

ر کب ' حاسب بینیا ہے کہ بیرے معرب محرب ہو ایرحان ہے دہاں ہی جاری ادرعاء وہ 'حاسب چود دوں پیمان تک کیر موادی گا کی مدد اور میں میں میں میں اور ان میں اور ان میں اور ان میں اور ان کی ''

ر حان ، وطهر من ان باین عمام ماه و این اور در بین ان حربی ساحه می رست کی منکی ده ساخت ہے جرا کیسلمراف ' قرنا تا کہائی' میں اور ساتھ میں ''آرا بیٹری مطران عملی آئی ہے۔ یہی ساخت اور میکی اسلم میں بیان اور دومؤر کا نشان داہ ہے اور میکی اردومؤرک تا رفتی شمین دری کی انٹر وابیت ہے۔

(٣)

یر سیاد معده ب و و سے بات سیان و سے واقع انسان والر سیامیا (الف)" و سیات دن اس کے بیائے نمی گھر جے تھ" (ب)" و سیوال کون سے میں وجمع ہے!"

(ج)'' ویں دے دولوں تھی ہوئے۔'' (۳) افراد میں مدی ادرائے میں مدی کے دائل تک عربی ہوئی اور کے آخریں'' کی'' کا کرنگی اس حائل ادر کی اس

صفت بنائے کا کام لینے تھے۔ یہ مورت کا داکھ دیدوں کی نئز شریع کی ٹئی ہے: میں انتخاب میں انتخاب کی شریان کے نالان کر کیاں ہوں (۲) انتخاب مورت براہ دے۔ الاسے براہ الاسے براہ استفاد ہے کہ باراجات کے کا استثمال عام ہے۔ شاتا

(۳) آئی کام رخ ہوئے ۔ ارا دے۔ او دے۔ پیچا دے ہوا ہے و دے دارا چا سے کا سال عام ہے حتا (الف)" هر ترکی برے دولت دو پار ہودات دو پار ہودے " (الف)" هر ترکی برے دولت دو پار ہودے "

(ب)" کا لی دے یا بند اکتاباد کے اس کواس تھت سے اس شہرے نکا اول کا کد بارا جاد سے اور آپ پر ' بدنا کی مذا و ہے"

ره) ان قر می از می باد حاجاد سالادر تصدی پذاد سالاد (۵) ای طرح اوجود جا ایو جا نود فیروکا استعال چیند:

(۵) ہو طرح ہوبی ۔ چاہیے۔ بہ بی تیونی وکا استعمال ہیں۔ ''گھر جہاں جا ہیں جہ کہ جہاں جا ہیں ہی جائے'' افضاد ہی صدی بھی اور افتاد ہیں صدی بھی کی ہائے تھوٹو (ھ) کا استعمال جائے تھا جو افتو ہی صدی بھی کم ہوتے

" توجانی و در شرکتان اید دشون از به نموی این و درست سکا کست دو سک" مرامیخ (مایت): " " دود فران میرسد ماین و آن می شرکتیانه نق" هم تحرار محروم): " کرفر و با نصوا می شده و داخله ساتهم مخرود کا وی طرح ادر کارات می این این با بی شود کی سروم این می مشاطعات کودیش و که بر بواند تا می مشاطعات

ای طریح اور تی استندالات اینے بیط میں جواجع میں میں استعمال کو تیل خاکب ہو جائے ہیں مطا وول میں (و ہیں): '''اس بڑھ میا ہے وول میں جا کر اس سے کہا: میں (ق) '''بھنا آرگی دات کے میآ اوار بول میس آتی ہے''

سرار مل) پوشین (جوں می): "مدافقیر کی جوشین دائے رایان نے آئی وقیمی (وجین) آیک کیل زرے اداموال کودیا"

pris-mayoris ان كے علاوہ "است تيل" كا استعال عام ہے ہيے و المديد المدين المال المراد ا اليخش): "انسانى ي جۇكدۇك يى ماردادراسىتىكى مالا" "ان موالوں كو يوراكروں والحمارے تيك شے جا موں بخش وول" Sec. 15 ان ك ماده وجدوم ي مورتس ريمي أي إن " ليك على كراهث عدالي كو بلاكر كيف في" احث، "اسين احالوں كے باحث سے مراحم" "ويكما كرماتم يمتزك جلاآ تاب ووک (سیموک) "قم عراك آب ب مك يل برا" "ساكام كار يندورك" "اميدواراس بات كا مون كرية كى اى كرماته مارى يزك" اری جے۔ اداع ہے۔ ارےیا "ان كالول كر بالعدة في وع ادر يكدار يات" " وخمن اسية ساتيون مسيت ماداردا " چيا جلاما التي اورخ ميني كا بكساران سيكا" " عمان بريات في شراف كربر بكل بيان (バナデーナザ)しい " عمان حاتم الريال واسهاب كواشوا كركاروان مرائع على الما يا" " ثمان أيك فخض ا فعالورها فم كولا كرمند يريخايا" " عمال يا في نبر كيا" " براد کے بیٹے کے باسٹوں می طرح بطرح کے ادر حم مے کھانے تال کریے LZ 12.7.2 براروں ور شت مرمزطر ت بطرح کے میدوں ستعلدے" "آیک جوان کی در شت کے تلے تعرب مارتاب" فر عارتا تما "بحاكمام مرعة لي" (1,i) E "أكرمد ق ال كرفار ك مال يرتك أنك الكرام كماه ك "シンシュルンリンコーションなる" " كى جنگل عى ماكر كيمونس ويا، كى بياز ي ركان كركموروويا" 0656 " يك براك طرف فرماوكر في مول جي مرجى كوئي عيري آ ووزاري في منحا" :203 でんしょんいかいいんいいんといことんしんい اوا کی (اوالی) "いっこりをひとかとからころうとなったいんしいん (4/2)28 "على عرام موت موا"

Mary markey "افران كى ئىدىنا ئى دەرچىكارى ئۇنىڭ ئىلارىكى ئىر ئەخرى بارىيە ئىرىدى ئارىيىلىدى ئارىيىلىدى ئارىيىلىدى ئارىيىلى "2 md & ole wife 2, 150015, SIZA CZ" کے ایک (کل بہت ہے) فقر مخفر و مکوزے جالاک اڑنے ٹین کرمو آ در کے حوالے کے از نے (سک و تیز وفقار) "" تا" كا بداستعال شاہ حاتم كے دورى عن منزوك مجما حانے لگا تعال اس كا ذكر شاہ حاتم نے" ديوان زادہ" ك "د عاجه" شي كياسيه-" تيريدا عقلال كايا ورو هي اورتو خواه ندخواه اس كر فريب كه فارش كريد" خواه ندخواه (خواه گواه) "レンタルデビンドビントスレンスレン فور) تور (جرر) بور) "وواجل كرفت أكب وحاز ب كاز حازات كراس كي حو في عن يبضاء اساب بنارت كرن لك "التي يه يجونها كيون كرسان بوااوريل يش كمي طرح عايسشا" اس دور على زبان تيزي سے بدل ري سے اور ساستوال جلدي آشيال ما بر جو جاتے جي اور انيسو س صدي كى يوقعا أن تكسدُ مان است شامعارات بنالتى بسياع كى آواز مارى يرصغيري كوغى رى ب ميرامن ك" ماغي بها" اور حيد ربيش حيدري كي" آرويش محفل مول حال كي زبان محدواد في روب جن جواردو تر بان ادراس کی نثر کو زیاد تبارد ہے میں ادروائع کرتے میں کہ بول جال کی عام زبان مرز بان کی وقع سے جواسے ہردم تی زعر کی وی ہے۔ رودوں" تسانیف" تھے کمانی کی دگیری کے ساتھ ای لیے کلاسک کا درجرا انتہار کرمی ہیں۔ الى عن اكم صورت نهال جدلا مورى كى تاليف" فدهب عشق" كى يرجس كاسطالو يهم الحلي باب يم كرس ك_ [1] گلزارداش (وفتر اول)، هيد بخش هيدي مرتبه ذاكرهم احت بريلي، مقدمه من ١٦ ويندر في اورخش كالح لا مور ۱۳ او ماحد قصه لیل مجنون، گلدستاز حیدری، تلمی نیز براش تا مهر مری اندن ، بحواله مقدمه مرادت بر یادی ، من ۱۹ ، اینها ٣٦ إلة تاكياني وحيدري بقى نمط يرثى لا تيريري لندن وص ١٠ بحواله مقدمه كلزار والش مرجه عرادت يريلوي وص ١٠٠٠ - 10 W. E. K. F. 10 [۵] د ياجيه مهرو ماه اليناص ۱۸ وا بالينا بن ٢٣ ٢١٦ مكل كرست ادراس كاحمد وترفيق صد متى جرية عدارا مجس ترتى اردو (بند) تارولى ١٩٤١م ٢٨٦ گلدست حيدري پخولسالا وسي عا

المراجع المراجع و ۱۰ د وان جال ، بنی ترائن مرته کلیم الدین احد می ۹۹ پشته ۱۹۵ مه

علیم الدی احمہ نے استام دیا" وجان جاں" کے آخری مسلم (س + ۲۵) کے بعد دیوان جہاں تھی کے آخری مسلم (مر ۱۷ ما) کائش کی شائع کما ہے جس رو اوان جیاں کے تمام ہونے کی تاریخ می ام ماہ عمر ۱۸۱۲ دورج ہے۔ اس رایشا تک سوسا کا کی دوصاف میر س می ایت جل با ایر تکرے می کی تاریخ دی ہے۔

١١١] تذكره "رياض الوقاق و واللقار على مست مرتبه ميدهن وصفا كاكوى والزة اوب ينز ١٩٧٧ م

الا الما وكارشع النفيل العربي و ٨ عن مندوستا في اكثر كي يصور ستحده والدرّ اعتصادا 1131 Catalogue of the Arabic, Persian & Hindustani ManuScripts of the

Librarians of the Kind of Oudh, Vol-1, P 236, Calcutta 1854

۱۹۳۱ گزاردانش «حدری» مرتبه واکنز مراوسته بر بلوی مقدمه بر به ۳ به لا بود ۲ سراه (10) توتاكماني، حدر بخش حدري بس بمكرية في اوب لا مور ١٩٠١م

[17]Origins of Modern Hindustani Laterature: Source Material Gilchrist

Letters, M. Atique Siddiqi,P 107, Aligarh 1963. ١٨١١ كل كرست اوراى كاحد جرهتي مدائق جريا عادا جمن ترتى ارود (بند) في وفي ٩ عهام)

(١٩) مخترارد أش يحوله بالايس ١١١ (مقدمه) (۱۳۰۶ تاریخ بندوستانی او بات ، گارسی رهای «اردوتر جرایلهان سکستن جر» ۴۱۱ قبلی بخو دند

و ۱۹ وارد دی نازی داستانیس و دا کنز ممان چند بس ۱۹۲۲ به ۱۹۸۳ بکستو ۱۹۸۸ و

١٩٣٦] رايش محفل مقدمه لا كزمجه الملمقريشي من الجلس ترقي او سالا مورم ١٩٣٧م ١٣٣٦ رايش محقل، مقدمه لا كنومجه اللمقريقي جن الجلس ترقي اوس الا ١٩٦٢،٠٠١ IFT AN JA Origins of the Modern Hindustani Literature [70]

[٢٦] ويكي تشرير ورق ، آرايش محفل جوز بالا جن ٢٥٠ مطبور محلس ترتى اوب لا مور١٩٦٣م [27] يخن شعراه ، عبد الفقور خال تمناخ بس عهدا مطبح تول مشر لكعنوس ١٨٤٨ م [٢٨] گلزار وأش وحيدري مرتبه عبادت بريلوي عن عاه يو غورش ادر فينل كانج لا مورشار ومسلسل ١٩٥١ ماكست

١٩٩ تُحشِّن بنده ديدري مرتبه تا مالدين احد من عاملي محلس و تي . ١٩٧٤ ه

IF N. A. B. J. A. Ongans of the Modern Handustana Literatures Page [٣] مختفر كهانيان وحيدري مرتبه واكثر عبادت بريلوي عن ١٠٠ اددد دنيا يكرا جي يمن عداد و مقدم ير ١٥٥ رجولا في

١٩٣٣ء ضرورورج ي

و ۱۹۳۳ ميليش ويتده مندر بيش مندري ومروسة اكتران اربيد ريلوي وجور ۱۹۰ سياس اردود زاكرا جي ۱۹۳۸ و (۱۹۳۳ میکشن بانند، هدری مروری ارالدین احدیس ساریشی کاش د کی ۱۹۲۷ و

Ongus of Modern Hinduston Literaturer والقرام القرام عادا الماكات

ووسي الوجا كماني وجدري وراي مجلس ترقي الرسال ورجواوا (٢٣٠) بما در أخل بعرز احال بيش بعر شيليل الرخن دا ؤدى بجنس برقى ادب لا بور ١٩٦٣ ه

かよールルーかん Carren

(178) محتور الش حيدر كالش حيدري مرتب في اكثر عمادت بريلوي موفتر اول يس اا ال بور ٣ عدا م والم الماريدان والمرام المراكز عاد وغيال المراجع المراجع والمراجع والمراع والمراجع والمراع وا

(مع الكزاروالش. (وفتر اول) سد صدر بخش صدر ؟ بهم تنها أكثر عمادت بريلو ؟ بيم ٢٧ سه ١٤ بور ١٩٧٠ م (**) Histoire De la Literature Hindoui et Hindustani, M.Garcin De Tassy

P-209, Paris 1809

["] A Catalogue of the Arabic, Persian, Hindustani Manuscrpits in the Libraries of the King of Oudh, A Sprenger, entry No 631, PP 612, Calcutta 1854

١٩٧١ أيشن بند (تذكره) ديدر بنش ديدري مرتد تذكار الدين احد على الما يطي مجلس و في ١٩٧٤ و الله والمرود المرود ال

(89) تاریخ جهال کشائے ناوری الحدمیدی بن الدنسپراستر آبادی مطبع حیدری مین ۱۳۹۲ مارا ۵ مدار می استمین "ك عاع "منين" مرورق بركلما كما ي - كوماس زياف يم يكي "منين" داخ الوقت تما ١٣٦ تاريخ ناورشاي جملوطايشا تك موسائل بكلته يمكن على مملوكه جميل جاليي، ورق ١٠٠ عالف.

(27) تاريخ تاوري، (قلى) يكوله مالا دورق ٢٠٨ الف ۱۹۸۱ م كل مغفرت «ميدر بنش هيدري» مقدمه ذاكم نا ظرهن زيذي يم ۲ مجلس ترتي ادب لا بود ۱۹۲۵ ه

[**] "Salubs & Munshis", Sisir Kumar Das, P-160, Calcutta 1978 + "The

Annals of the College of Fort William". Thomas Roebuck, P.22, Calcutta 1819. Tr. P. Ol. Jon ... Sin France

ا Herrain وهندي روهند ريخي وهندي ومروسية اكما عماد رويير بلوي وهو المراوعة شاركرا في ١٩٦٢_١٩٢٢ و ۵۲۱ تارخ او بات وعدومتانی (قرانسیم) گارنگی دنای گوند بالا اگر ۱۰۹

٥٣٦ ومقدمية تاكماني، واكثر وحيدتريشي بس ٨٤٠٥ مي كلس ترتى اوب لا مور٣٠٠ ١٩ و٥٣] عشوى كدم راة يدم راة رفطاى وكي مرجها المرجميل جالي را مجن ترقى اردو ياكستان كراقي ١٩٨١

چھثاباب

نېال چندلا ہوری حالات درمطالعہ: ندہے عشق

در این بر با در بین توجه در در به برای با روی بدر با بری می سازی کی پیش مدد این بین امریکای فدار این میداند و ا میدان با در این به بین با بین با در بین با بین با بین با بین با بین با بین با در بین با بین بین با بین با

مبلور باید با برای می از می این می از می این می از می این می از می ا ش كل موت قي كوارود تركا بار بهايا برية برجد بيها كو" تقدات تاريخ" عدملم بوتاب كرعادا

١٨٠١ وي محمل بوا . " ندب مثل " إن كا تاريق ام ب حس عدا الدير آمد موت إن اور بيسوى ان ان اشدار

و کار باتف قیب نے دی صدا 7 35 20 35 - 25 30 5 کے "مرب جان" کر افتار و ال بال ال ۽ بد آهاد "فعب علن" كا عادي "مرب جام" ك ٥٨١ على كرديه باكر و عبوى سرا ١٨٠ درائ ال عرت الله يظال كافارى ش كلما بوا قد كل يكاول (١١٣٣٠م/١١١م/١٤١٥م) على بين ب- اس كدو شخ يرأن یں ووقع برقش الاہر بری اندن میں اورا کے نسخ ایشا تک موسائی مگال کے کت خانے میں موجود ہیں۔ ۲۳ اور تعنیف کاب" می نیال چداد بوری نے تکھا ہے کہ" منع عزت اللہ بگال نے سات وی زبان می انعیف ک تھی۔اس نے اس کا سب بیل تکھا ہے کہ طالب ملی کے ایام بی اس حقیر کو افتار داری کے فن بی رغیب تمام تھی اور مودے می کا غذ بر تھ کور کا تھا۔ ایک روز رقیق شیق بذر ہے کہ فویری تک اس شوریده حال کا مرخ دل اس شیح عال م م وان کی ما ندجران اور و زے کی طرح اس آ سان ما حت کے خورشید پر مرگرواں تھا، چکور کی ما ندخوامان قرابان آيا...... جرجرے زائو كا كرك الله كرك الله كر الله على الله على على سوارة بين كول كباني كىتىد دەقسىكى جى كى بولكىد داستان مىلى قى كى كالى كالى داستان كى داستان مىلى كالى داستان كى داستان كى داستان كى كى داست ك بعدال بإدار جند كي خوايش ال مستحد كوال يرال كراس دليب قصاكوقا رى كي مبارس كالباس بينا كرهم ونز كذيورية رامة كريك على يندو كليفه والول كرديد كالأكرول الرباع عاش فرود والحراك الكراك بزارا كما مو يخف اجرى تفداس او إدة باغ ول دويده كتين موت كامر مرت الاست اكمار والاست الكم خرورت وق کوفاری کیااور آ وہے کوجوں کا توں رکھا" اور مجرچھ دوستوں کے کہنے سے تھے کا دوصہ جوٹیں لکھا تھا اے بھی لکھ

والا مزت شربكاني كالفاعرين

بقكم شرورت يحى تعد يكويدا يرجاد وتتم ونيى ويكردا ليزيدة الب عبارت قارى الانتم" (٣) نبال چدالا موری نے ای مورے قصے کواردوش تعنیف کر کے" الم بسیعشق میں کا نام رکھا اور مرجی بتایا کراس نے تھے کی ترجب کو کتے وہ موقع پر بالل چوڑ ویا ہے اور اللے مقام کا جوسا سب و یکھا، انتھ ب کر سکر جد کیا ہے۔ کہی مرشر على المورس نے جب من برنظر تالی کی و " آرایش محفل" کے دیاہے جس العنا: " اور فسد کل بکا دلی کا لیسی ترمیب مثق برجدك ال عرمة جمك ولا يكاملة بعدا ينا تعالين اصل على كاس فيهي اكثر جا كرمطابق زكيا لقم كا الويشر جوز وبالكركل مقام تزك مى ترجم ندك تع مواسة السكرال زبان كرجي طرزول سي مى والقف ند تحالبذ المضمون تحي اس قص كاس يركحت يحراته بنده ندكا فدكرتاه اس في مال كازبس كراس كالمضمون عالى بعدة المد عدا تقار في لك حماس ليموافق ال كم ح عدادت تام وكال بدطرة شاعرى ووست كي لين جهال مترجم كي بحي عمارت ال وشع بر ديكمي ، دين دي ، كيونك بكواسية تيش تصيب ندها ، فقذ اس قصر كو ينانا منظور

アルールールカス

جدرانسيدو سيدمرم اس تعد كارور على واحداث جوسة قبال جد كرمائة كرمست كى جارية جي كي كرز بان كائح ك

خرورت کے مطابق مادورہ کا ہوا کہ ملک کے مطابق اور الدران کے مادید خان ان کی اور بھی نوارٹ کی بورٹ کی جو کا ا وہ اور وزیر محرک رہے ہے۔ یہ وہ ان اٹرٹ وی ان کے در پہنٹر جیسے میٹل کا ساتھ سے جوالی میٹل کرتا ہے ہی میں اور ال جو اب اور الدران ہے ان کی جوان ہے جوال مرکز ہاند کیالی ہے اس میٹل کے اس کا میٹل کے انداز موسیق کو ان میٹل کی ک جو اب اور الدران ہے ان کی جوان ہے جوال مرکز ہاند کا ان کے اس میٹل کے انداز میٹل کا انداز میٹل کا کہ کا اس کا می

''' میں جنوبید کا مرید مان شیشت میں شیخ چاہ قریبات کی احتجاج میں اُل قریب من اُل آئی دوسا اُل پر اِل کُن کُن ک آگا میں کا مرید کا اُل کی جائز ہو تا ہم میں کی سات پر دوس نگ میں جائد کا کی اور دوسا ہا اخواجے میں خواج کر اور ایسا کا اس بھی سے اسا کر میداد اور اور ایسا میں سے اس کے انتقال کا مراد کا میں کا اس کا جائے ہے کہ میں دوسال کا کا ان بھی سے انکار کی اس کا کہ میں کا کہ میں کہ کا کہ میں کا کہ میں کا کہ میں کا کہ می

الرند سوزو على ك يرواند شيدا مي شود

کریے آمید می گئی۔۔۔۔۔ معتق اول در دل معتوق پیدا می عود ایسو برباب بس ایک مجارآ تا ہے:

اورققے كو احتيل" كي صورت ويدية إلى:

ریاب مار پر پیسان کا ہے۔ '''اے گڑونا کی قابل کے خاکم ادوان کو جواب سے ایس وال ہے۔ یکی جو اکاک کہ بھاپر جواب سے اور چھڑھ تھے مادوں کے سے اگری جو امادال اس اماداکون والدائیں مواقد اس کا طرف سے جان میکن کر شاکل اور یون کے سے اور اور کا ساتھ کا محلی بڑے سے ان کے ساتھ کا ساتھ کا کہ اور جسان کا ساتھ

معہم نیٹ و نے ان میڈیٹ کے سے اٹھا گئے۔ میں کہا کہ بیٹیا بر کہادوں واٹھ کے مطابق کے مطابق کے انداز کا میں کا انداز کے مطابق کا انداز کا مطابق کا میں کا انداز کے میں ا ''افی مطابق میں واقع کا میں کے مسائل میں۔ بیٹی سے اس کا کرٹی ٹارک کے جن اس کے کہا ہے کہ کہا کہ میں کہا

جایز . ادا اکثر سنگ دیری کارداب می او ب ایران این این این این اور کرم راان بنای کسوا کوئی تین " را انسان کنید از اکثر سنگ دیری کارداب می او ب این این این این این این این این می این این این این این این این این انسان کنید او عدم معنف این این این این این این این این کردین کردین کاردی می این این می این این این این این ای

معنف كزد كياس قعيكا يكي متصد اولين بيران كامعث ق امردنذ رهر مثق كإزى كا شاروب اس كي موت معنى عادى كومعنى حقى كى الرف مواد وي ب- وحدت الوجود كرمط الن" وجود حقى ايك ب اوركا كان عن سب و کھائ کی کسی ند کسی صفت کا براتو ہے۔ جب خود بنی دخود نمائی کے جرایک می ترکش سے فکل رہے ہیں، جب عاظرو منظور مثابد ومشهود، طالب ومطلوب كى اصل ايك بوق تصوف كى زبان يس عشق ومحبت كى تعريف يديوكى كرجيل عقيق كاهمة اورتفيدا اينة كمال كى جانب ميلان" [٦] معش ق يز رجرك موت يحى اى اعداز كركا موز باوراس كى عامت ے۔ اس حری مبادات "غدم منتق" على بار بات تی جریاد فبال جدال مدی عظم عددود بان عل و محدوداً طور برنظرة تاب كديد ماري وزاد الله بكالى قارى تعنيف كالفقى اردور جدب اس داوي تقرع "غيب مثق" كامطالد كيا اعد "سبرال" كاخرة الكيالي و فياسا عزا في عادرساد عالمسات وصل وجرك سارے قصے مساری أو ق الفرت باتیں اس سرسا عناص وكروار بشيل اشارات بن كرمعانى كـ : ور = بيلوى كو 14/7 - BE 20

الديسي عشق" على غياد كاطور برتاج الملوك اور بكاو في كا قصيبان جواب - اس على ٢٦ الداب جي اور ہر بات ایک داستان میں بیان کی تھے ہے۔ تاج النوک اور پکاو لی کا قصد درسوی داستان برخم ہوجا تاہے ماورا کیسوی باب سے امر محر کے داجا اے رکا تصد شروع مرتا ہے جس کے دربار عس تا بینے کے لیے بادول طلب کی جاتی ہے ادر انسان سے تعلق کی بنام راجا اعد باول کے علا دھڑ کو بارہ برس کے لیے تحر کرے اے فائب کرویا ہے۔ تات الملوك جراس كالاش عرائلا ب- يريان عصادم اوتاب كر بكاول سفك دي عراقي بت فاف عي ب-اج الملوك الأن باول من مثل ديم مختل إي الأول على باتناق عدوال كراما كالم الن التي موجاتى ، جب تائ الملوك اس كى طرف رجر عانون موتا توطيش عن آكروه بت خانے قاكو برے اكثر واكر دريا شيء الحادثي بادر بكاد في كل وجي فاجوجاتي بيد يوجوس دامتان عي مجروه كسان كرش دو إن يداجوتي بيادر جب سافى موقى بياقة تاج الملوك اس كرباب (كسان) كوشادى كايدة م اليجاب - جب إرويرا يور موت ين اور توست فتم مول ب و با ولى باب سر مصت موكر جراوت سي في بدرا ما إلى الكولى في بجراوت کا اِتھ باول کے اِتھ میں ویتا ہاور اس کا خیال رکھنے کے لیے کہتا ہے۔ باولی چراوت اور اس کی سیلیوں زیلا اور تعيلا كما الدخت دري يرا ذكرتاج الموك كي إلى آتى ب-وليراد رمحوده كى بكاول اور يتراوت يخرق خرق الحق میں۔ دین الملوک کے وور کا بیٹا بہرام فارگز ارتا ہے۔ میسوی باب میں تارج الملوک فيرود شاہ مظر شاہ اوراسية باب زي الملوك وعدالك يس بيال ايك الك الصرار والموات كدري الملوك كرور يكابي برام يكاول كي بقا زاد کن دوج افزاری برماش موجاتا ہے۔ دوج افزا کا ذکر موضوی واستان ش می آتا ہے جہاں دوتاج الماوک کو جرية فرووى تك كاليالى باورقسد يزعد والول كرو أن عل مخوط موجاتى بيد يكي روح افزااس عدق فيك ميروك بي-٢١ ويدداستان على بهرام روح افزاكي عاش على جزية فرووس على ينجنا بادراس ك مشق كي آگ روح افزائے دل عن مجی موک الفتی ہے۔ آکو اہل اللم نے تصاب کرآخری دوقصاصل داستان سے فیر محلق ہیں۔ ے اے می اور اس سے۔ باول کا دو بار و پر امونا اور تاع الموک سے دو بار ووس کر تا اور ای طرح میرام دور ح افزاری كابكادل اورتاج الملوك كى مدو عد شادة بادعونا قصركوا كي تسلسل مبياكرتاب - اكراس قص ك علامتي يبلو يغور جوزان میددد - بادرم کرای آندیدیا وشنسل ادر کمل کرمیاست آنها تا ہے ۔ عزامت اللہ بھالی نے اس مادے مشتبہ قصے کومونیا ندر را دیا ہے

کر این با بدیدها و سسمی این کراسایشد ا جا تا بیده شده کار کشده این اسد اگر سال مدین میشده اموان این از این است با با این بالایم فرار در این توسل کام سخته بده در این این با به سال می این مین از تصومات که افراد ما این از ای اشار است می جاری بیش این می می میشد در این این این این می سرک میشد بیشان با این بدا از این در این دارای در این

مالء

ا منطقه با المساولة ا المانية بين المساولة المانية المساولة المسا

المستقب من بالا كما يوقع منطق بعدى ايان أو دس كان الراحت ترتيب خود برا با سيسكن المجتمع المستقب محول المجتب محول المستقبة والمعرض المناطق المستقبة والمواد المستقبة المستقب المستقبة المستقبة المستقبة المستقبة المستقبة المستقبة الإساعة والمداكم في جاءات من المستقبة المستقبة

سال موجد السيادة ال منطقة المروديات كريات في المادية بـ الرك بدول الا المراود في المرود المراون في المرود غيالياً الفيف "الدود كي ترك المراود المرودي كل بـ [٨] الكراس القيار الموتان كي دوم مع محتلال عند و كلها جائة في المراون الفرعة عناصر مجمى بالمنتي الوجائة

جیں۔ شن آلمنڈک وابر چیسوات اسینہ بھائے ہی کو چھڑوا تا ہے اور دیگل بالا لی اس سے پھیس کر کے جائے تھے اور تاخ آلمنوک شاک ایک با پیما بال چھی مطابق ہیں کے بعد دوس بال کو استقال کرتا ہے اور وہا سے گل ایک اول کے پھی پھیاؤ ہے چیں جب کر واقعیت (Realism) کے زود ہے تھڑے ہے اسے اس کار کاری وفت استقال کرتا جا ہے تھی جہ سس ک

mir-white بعائي ال على بادل جينة إلى تمشيل من ادر قد كورة مع برهائ كريا يا الواقع ضروري فاكرووا موقع

برحال کے دیے ہوئے بال کا استعال در کرے۔ دیے بھی داستانوں عمد دانسیت عال کرنا ہے تی بات ہے گراس ك بادجود كين كين قص عن واقعيت كى آكل بيد شانا تائ الملوك ولير يسوام مادى آئے كے لياس كى خازم ے عالات كرتا ہے اور دولوں كے دريان جو باتكى ورق يين وو مرامرواقعياتى يين ـ اى طرح ورزال اور تاج المنوك كروميان مكالريكي واقعياتى ب-مكالون عى نبال چندواقعياتى زبان استعال كرتے يين اور خاس خور ير - 12 ころうこしきるしかいしいのの

" فيه وشق " على المسمات التحقر إلى اليمن الكاركي خرور بداي الكي راكاركي جس ع حرت ال

پیدا ہوتی ہے جو قعے کی وائی کو براحاد تی ہے۔ ساتھ ای ہی محسوں من اے کرقعہ کو بنیادی طور بر مرف قعے سے ویک ہادر باقی دورے حاصرات کی ظریمی و فی حقیت رکتے ہیں۔ ای دورے وال تبذیب می مرمری ہے۔ حدری کا اس معل معل می تدای اثر تم ب این ندب محق عی اس علی تم ب نبال جداد اور ك ا كي جكر شاع موادي كايان كيا بيداك جكر اوز الت مهان وارى كوا بالركياب والي حكر شادى كي رموم كالأكركياب مين سيسب مانات مرسري بين فرومسنف الزت الله بنك كاول بحي إن مانات عي اس الي في الك كدوه معني مجازی سے معنی حقیق کی طرف سؤکو بیان کرنے برز دروے دیا ہے اور یہ اعماس کے لیے فیرشروری ہیں۔ نہال چند می وق بان کرد ب اس جواز سادلد بنگان ف تصر کل بکاول ش بان کیا ہے۔

اکو فادا اندب مخل اس کردار عال کرے اضی کردار اللہ ی کونے کے طور پروال کرتے ہیں۔ ب بات سرے سے فلد ہے۔ کروار نگاری کی بنیاد ور باتوں پر 5 تم کی جاتی ہے۔ آیک ہے کہ 5 ری کے سامنے کسی کی فیضی عموصیات کو آر و مجمانیت کے ساتھ بیش کیا جائے یا مجر خود کہانی کے عمل دوعمل سے بینصوصیات اجا کر بوکر قاری كما النا مي - كروار كي موع ما عمار تكراور فيعلون عن معيشه يكما نيت موتى بيد" قديب عشق مي ويكي تواس كسب عدايم كروارتان الملوك كاعبت عي الح فل كايد يكمانيت الفرخيل آفي وووليريسوا جموده يترادت ادر يكادل س عدم كتار موجاتا ب-حيدى كا" آرايش مخل" عي ماتم ايياني كرتاء" فيد مطلق عن بكادل ك حثق كاكوني توجيت والمنع نيس كي كل بيدر يحض دواجي ك إت بيريرو بيروتن كاخيال كى طرح ندجوز بداب رباد كانت كاسامة كرن في كابت أو وظلم كي ويد سية سان موحاتى بيد يكاولى يرى بيادر برهم كي فيرسمو لي قوت كى الك بيد جب وه افرخ "كاروب وهاركرمائة أنى يوتعلى مرامراحقاندمامطوم بوتا باوركيانى كوكمزور كناب-تاج الملوك كي إس فالدكا" بال" بادراى طرح وومرى فلسى يزي بي- ووكيي وان كاستعال ے یوی پری معیرتنوں کو ایک بل عی سرکرلیتا ہے اور کہیں انھیں استعال کرنا ہی بھول مانا ہے۔ رواتی بیروش ب عم كمانية كيش نظرة في باس قع ي معلم من بعد استان كوانساني فطرت ع تناضول عداقف فیں ہادراہے کی کرواد کوم اورا کرنے کا کوئی ساتھ ٹیس ہے۔ اس قصے کو جب مجی پڑھاجا گاس کے الگ الگ ناثرات كے تعلى اثر كى بنام يرحا جائے كا يا بكراس منى فيرى كى بنام جواس ش اكثر متناسات برنظر آئى ب-كردار کے لحاظ ہے اس کا مطالعہ یقینے ہے متح ہے۔ اس تعمل کی ذرید ارب بڑے اللہ بنگالی اواستان کوئی کی روایت کے سر جاتی ہے۔ تبال چدے اس میں اپنی طرف ہے کوئی بنیادی تبدیلی نیس کی ہے۔ انھوں نے قواس قصے کوسادہ نثر میں ر المراق المستقد المس

ہے۔ جس کان خوش ما مل اور مہارے کا قبیل کان بار جدائے اور اور میں مادگی ہے فائر ادور دید ہے۔ جس کان فائری انسٹان الی اس سال سے زود مادلی کار فرز تین جائیا کا انسان بھا دیا ہی ہے۔ وہ میں کر انسان کی طور ک جدید ہے نہاں چور کا جمہوری کی سال دور انسان میں انسان کے اور انسان کی اس کا سال میں کہ اس کا میں کار انسان کے انسان کا کہ کی اسان کا کہ کی دور انسان کی انسان کے انسان کی اسان کے انسان کی انسان کے انسان کی انسان کی اسان کا کہ کی دور انسان کی انسان کی دور انسان کی در انسان کی دور انسان کی دور انسان کی دور انسان کی دور انسان ک یں جائز کر ووڈوں سے دی کا میان کو فرق ہوا ہوتا ہے۔ لہل چند کے سائٹ اطوب جائ کا کی انتقاد الدورہ ہے۔ اگر کہ شد کا میانی مسلک کا سراہر ہے جی مد والی کے چھر مطبطہ کا ہوا کہ حاصر کا مجال میں انتظام کی اور اور میں اس مرکبول کا اور کا بر مجل بھارس کے اس کا دورہ و سائٹ انتہا ہاتھ ہوتا ہے جائیں کے اسٹ میں کے اسٹر اسٹر کا میں اسٹ

ں میں میں جو مصنات میں اور استعمال ہوں ہے جانے جائے ہیں۔ ''جب مطار داگروں نے مفکل تا تا اور شب میریشد کا اور اس کے اعلام مار کی طاقی مفر پ میں دھرا اور فوان زریں آتا آپ کا مکان مشرق پر رکھ کر کافور مرکز کے اگراہ تا النے نے وو جاری جاری شاعب اور کی فوان میرے کے تاثیر کر کے

ا حاب دوان کرن پر دورو و ورک دوان کرخواب گاه سے باہر نکالا''

درس و من است چروه است. پیمال سرائ کیا جارا با یک مرسور داند کار در کارورگاه در کار و اسال شد سستاس با سازان شده ری زبان شده بیان مسئل است کار می داند کار کام سروری برد اگر شد ست مادگی تا ب دوگی ہے۔ چوکد بالا افتقال میکان طرح شکام کے مشاخط

ر برای با در این با در این با برای با در داد و در این با در برای باد داندگی در این باد داندگی در این باد با در این با در این و از در داد و این با در این با در این باد داد و این باد در ای

آئ قسك باولى كالدب عشق اور كزارتيم عي كوالي عالي ال میر بمادر طی سینی فورٹ ولیم کان کے شعبہ بعد متانی کے سلے" میرفشی" تھے۔ انھوں نے بھی کار کج سے لے گا ایک آنا بی تارکیں ، جوآج مجان کی فوشیودے دی جل ۔ ایکے وب بیس ہم میر شیخی کی غدیات کا جائز ولیں گے۔

1810 [1] ندب عص منهال چندا بوري مرجه ومقدمه فليل الرحن دا كوي بس ٩ مجلس ترقي او الا بور ١٩٠١ه

اس أكل كرست اوراي كاحد جميضتي مديقي مي ١٥٥٠ المجمورة قي اروويت كي و ١٥٥٠ الب Origins of Modern Hundustani Literature: Source material Gilchrist Letters. M Arique Siddim, P135, Aligarh 1963,

[٣] الدوكي غثري واستاني ، (أكثر كيان چند ال ١٣٠٠ ، الرّبي اردوا كادي بكستوك ١٩٨٧ ،

[س] تصريك بكاول (تلكي) ليشيا تك موسائن ويقال بحالية وت وليم كالح كي او في خديات، واكم عبيد ويتكم بس ٢٣٦، 19A+ 500

(۵) آرايش محفل (تلمي) ايشيا تک سوسائل بنگال تکلنة بحواله باغ و بيار مرجه رشيدهسن خال مقلد مدس ۵ م ، المجمن ترقی Jage Kutterni

[٢] امرّ البرال اسيد كليذوتي الس ٢٠١٠ الميع سوم يكرا جي ١٨٥٠ ا [4] مثل عزيز والزيز الدوم تبدؤ اكترصد الق جاويد من ١٨٥٧ مكتبهُ عاليه الا مور ١٩٩١ و

(A) اردو کی نشر کی داستانی مذاکمز کمیان چندیم ۳۴۰ ساتر بردیش اردوا کادی گلسنوک ۱۹۸۰

میر بها درعلی سینی حالات اورمطالعه:ننژی<u>ن</u>ظیره اخلاق بهندی،نظلیات وغیره

کا بط کے دوسرے فیصل کی طرح ہجارتی شخص کے عادید ناکی معلم جیسی جی۔ فرد آموں سند اپنے متحق ہے میں بھارتے میں اور ان کا میں کی کے بیٹی ہم راتی برائی الموسل میں بھرائی جیسی کے اپنے بالانا بھا ہے اور بھرے ہے جیں بھر کا کہ آئی الک ملا انداز ہے سعلم ہو جمہ ہے کہ ان کا میں میں ہے ہے کہ میں کہ ان کہ انداز ہو کہ ا کی کھاکھ بھٹے سنٹر سے بھرائی کا میکل میں مدت کے بھارت ہو کہ میں گئی ہے جہ مام کہ بال میں کھی گئی ہے۔ مثل

''سٹور پنگوز'' کے بیچھ شطے ایکھیے (افاف)'' ''اب بیمان سے کہائی کی داستان، جنگی زبان مثانہ ہشمون ہے۔ میٹر وسا جو کی تک اس اثیر میں قصے کا مان دول در کے سٹو ''' 11

نیان ان و سیرستو [۳] (ب) "اس کام کی بند آن ورست اور الغاظ و گیپ سے مطبع وافر افعاد سے جند ورستانی زبان کی کیفیت مطبع کر سے کہ بان دینان اس کی کئیچ بین اور بالے کی طرز اس کی بورس کر ہے" [۳]

رے نہ پاں ریختا کا وقتیم ہیں اور بیانسی مرد اس میں اس سرے (۳) جنگ کی الحال اور دی کا عنورہ ارسے ہائن کے اگر اور کیا ''اردی' ''ارزگیا - ۱۸ اور جب بیا درنگی تشویٰ کا کے سے وابستہ ہوئے تو بیرشی افسوس وہاں پہلے سے بھٹیت حرجم

کام کردے ہے اور گل کردے انجی آور کی 20 سے دیکے تھے۔ دیر پہاؤ ان کی کہم جود کی شرکی گردے ہے گا کی گ مراوی کھنے ہائے مائی کاروز انڈینڈ کاما مائی ہوئی ہے گئے ہے گاڑکر ساتھ کام جھی الحراص کے پر کوری کام کاما کاروز کام کھوں کے ساتھ کے کہا گئے گئے کہ کاروز انڈینڈ کے انڈینڈ کی کاروز کی کاروز کے بھی برخان کا کاروز کے انڈی معدود کھی کمام موجد جہادتر کی کا کھوسلینے دلگی کارٹھیں کے سکتے پر چھی اوٹ کاروز کے انڈینڈ کے انڈینڈ کے سکتے پر

> ''اب بنتی کناجی کرادگوں کی تالیف جیں یا تر ہے تو آھیں اصلاح وے۔ زنباراس امریش کمی کی خاطر ندکرنا۔ ان کی صحت و آئنظی کی پرسش بنتی ہے ہوگی ہو گئوں ، مترجوں ہے کھو

نارین میدادد - جادرم علاقترین _ مین مجدورتها میتم ان کا دور کرسکا مشور که آن کام مین مشتول بوا به پنانیدانشو

ر خاجب میں کے بار مصناعت الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاستفادہ الاست ''گل بادو ای آن اصلاح کے جارہ دو این ایک میں اس میں اس کے قور (کاند) ایا تام عمید شد میں سراتھ اس کے اس کام استفادہ سے بدار کل بھا کہ الاست براز کہ لاز ام میں کام تاہم ہے۔ کیار سراتھ اس کے اس کام استفادہ سے بدار کل بھا کہ الاست براز کہ لاز ام میں کام تاہم ہے۔

الإرماعدال عال قام = الماكدوم عالم الأم

الله المساوية المساوية المساوية المدينة المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية الله المساوية ال

المساوح المصافح المساوح الموافق المساوح المس

ے مال عامر ہے سرم ہے۔ ان کی دلدیت کے سلط شن ایک فلدیقی کا از الدی طروری ہے۔ ڈاکٹر و دید قریش نے تفکسا ہے کرتر عند اگٹر ان کا پہلا افریشن ، توشیش کے دالد کے اجتمام ہے شائع ہوا تا، دفی میں مان مجبع ہوا تا اس ایک فلطی وائر وصید

ر اس کے دورتر بینے کے ساتھا ہے '' مقدمہ'' بین یا ہے ۔ گارشی وہا کی کے اللاظ ہے تیں ۔ ''مشیقی میں عمیداف کے باپ این جیڑنا کو بدا اللاز کے دورتر بند ترقر آن کے باشر ہیں ریکلنے ہے ۱۸۶۹ء

(1°)"|450

س بہو رہ ۔ یہ تلہ انگل صاف ہے۔ اس کر انجینی عمارے میں عمارے اور اندر اندر مقدرے کی آئی ہے جھ اس کے مطابق ہے۔ اس میں تاکہ را کہا کہا تا ہے۔ ایک ہے کہ سے عمارات بر برباد کی شمل کے ابدائیں بائیڈ سیٹے تھے۔ دعرہے ہے کہ واٹ او عماداتوں رسک دور جمر قرآن کے دائر بھی اور تھے۔ ویکر تر عمار تھے اندر اندر کا بھارے کی اور اندر

قرآن مجید کے سال ایشا عت ہے اس بات کا کی جا بھا کرشش اور ان کا خاندان کا خاند شکات کی آجاد ہوگیا تھا، جہاں ان کے بینے میر عبد افتر واقع عت کا کام کر رہے ہے۔ تی س کیا جا سکا ہے کہ شش نے ، جہ ۱۸۱۸ ونک کا گئے ہے وابعت تھے باغی زندگی کا باقی عمر سیمین کاکٹ ش کر اراد دستیں وہ ہے ۔ ایک ۔

جر برند او کارتار خاص اندار درند که با کارتار کارتار خاص با این تروی برند این کمی برای می (۱۰ سوئید به می می (۱۰ سوئید به خود ۱۷ سوئی کارتار می این می است می است این می است می است این می است می است این می است می این می است می

ما من بالدول مي المستوجعة في المستوجعة المن المواقع المن المجاهج في المستوجعة والمرافعة المستوجعة والمستوجعة في المستوجعة المن المستوجعة في المستوجعة المن المستوجعة في المستوجعة المستوج

یہ اس کا پہنا دو ہے ہے جوشا پر کسی شاک تھیں جو اس کا دومرا دوپ وہ ہے جس کا ڈکرٹول بالا اختیاس بھی کئی آیا ہے اور جس بر پر شریطی اختیار سے تفریقانی کی تھی اور جو کل بارشانگی ہوا۔ اس کا پہنا کیا ہا ہائے بھی (مطوعہ) ہوارے اس بران کورند با داده با داده کند در است کار مرواز و حدر سال باید اگرا آنده بولا بران با از این می از می از این می می این می از این می این می از این می

در البديد في 20 العالمية المداور البديد في المداور المثل المداور الإنتاج المداور في المداور المثل على المدارك ا محرور مداورة في 20 الديدة في المداورة المداورة المداورة المداورة المداورة المداورة المداورة المداورة المداورة المواصلة المداورة المداورة ليديد والمداورة المداورة المداور

سلاروب" نيژينظير" (قلمي)"عام ي يولي ميل"

"البدان الأجداس إلى الحاصل المواقع الم يتناوي يجتوع الدولية على الإدارات المواقع المو ر می در این به نام شده با ندست به بدید به نام شده با ندر این به نام شده با نام شده با ندر این به نام شده با ن

دومراروب''نثر نے نظیر'' (مطبوعة ۱۸۰۱)''موافق محاورة خاص کے''

"جب و وفونهال يتمن سلطنت يا وَل يا وَل عِلْتُ لَنَا وَعَرْت فِي عِلْرَت وَحَمْ كِمَا كُرا بِكِ خَانه بِالحُ الياسية كذا في اس كا كلزار جهال مين شر نظرية اليروو معاوت مندهم بجالا يااوروبيا ي اس ني بنايا - اكر باغ ارم اس كي بهارو كيه-الله كى ما تقدواع حسرت اين جكر يرسدا ليدرب او كلفن إفرووس كا يكن جواس عالم كاستابده كري مزكس كي طرح تمام عرجرت مين كافيدس كابراكيد مكان جنت كافوتا- صفائي وطفاني ساس ك يجولون كى بهار كاعالم دونا-اس کے دروں کی محراوں کے آ مسیحراب آ بروئے ٹوبال جنگ جائے اوروبال کے آ سیوں کی آب وتاب ہے دفسارمہ رویال شرمائے۔اسلوب وارونوش تنظ براکلے۔ ایمان ۔ ارمضت وباد کے کسائران جہال تبال مشرک رو پیری پھتوں ك دونمائش. برايك مكان كيفش ونكاركي مية رايش، قصد كيكرنش ونكارار ذنك وعك بوجا عادرتنا شر قضا محى ا کے نظارے میں اپنے ہوش کو جینے۔ و کیلتے والوں کی قاہوں کے لیے ان کی تیلیوں کی ساخت جال تھی جس کی آتھے ان پر پژی نظره میں رہی۔ ندادهر آسکی ندادهر ماسکی۔ مطبقی ڈوریال ان کی مرکعی تھیں بیٹھمنکو انگویا تارنگاہ ماہتاب ے ان کو با کا تھا۔ برایک مکان شی رنگ برنگ کا فرش کلی۔ جانبا مندشا باند قرید ہے گئی ہوئی۔ باے بوس ایس ے آ مے قدم ندر حرب اور پیک نظر ہی نظر می ما تھ وہی پیشد ہے تھے وہ بے مونے کروٹن ہرایک مكان مي جڑاؤ چیر کھٹ اور بٹک تھے ہوئے ہر ایک والان عیں۔ وہاں کی زعین رنگست اور صفاعی صندل سفیدے تختے کے برایرادر خیادان کا جیر خشتی سے خشیوتر۔ روشیں صاف سقری بعوار۔ ڈیوٹر سے جا بھا خوش قطع واسلوب دار۔ تک مرمر کی نیرے آئے موج آب گر بانی مجرے آبادی پینوں کے دوروآ میدرفوں کی تاین ویشانی مجر سازانات ركز __ بلور كروش صفالى وشفاني على جول سيندخوبال اوريرة بمثل ويدة عاشقال ، بالن يعواول عدايك لخت معمور۔اکیک بہارود کیادودور قرینے سے لکے ہوئے سروسی۔درفتوں می برے جو لئے سیبوبی۔روشوں

جرحس کا ''موالیان ''(1919ء) کے اپنے میں بیان مرتبیٰ ریان منائی بائی جائے کے لابلہ استعال بھی وفیخ زبان مصلی جائیدی کا جدے کا میک کا دور دمی ہے۔اسے نزشی بیان کرنے کے لیے کی جراس جیدا انظام بدان جوز شوکی کی فضا کونزش و صاحال اور اس طرح اس قصار جا رہا تھا۔ کا بروز دعی کے لیے تھے

يرجوع وع ورفت ميدودار مرجزوشاداب برايك شاخسار ١٨١

كونتوش كفينا ببلاتم بقاساى ليداس كايبلادب كرودب اس كامبادت يسددربالحي فيس بينتريس مان وال باورساات كويان كاحس ناتا ب- يهلاروب يرعة بوع محسول بوتا بكرووا كك الك كرفسد بیان کررے ہیں۔ وومراروپ رکلی سی وقتی اور مربوط ہے۔ کین کھی عبارت کو تھی بنانے کے لیے بیٹے کی ساعت مجی قادی عبادت کے زیر اثر آگئ ہے۔ دوسرے مغیور دوپ کو بڑھتے ہوئے بیشرور محسوس اورا ہے کہ سکل رقشین مارت میں سادگی کوشال کرنے کی کوشش کررہے میں جین بیسادگی چیں ، دبی دبی وبی راق ہے۔ سادگی کوشال كرنے كى كوشش كى وجد سے بول بيال كالجي نوش واضح طور يرموجود ربتا ہے۔ دوسرے روب كى عمارت اور قصى كى ایت پہلے دوپ سے بہتر و پراٹر ہے۔ بی دوروپ ہے جس کی تقر وائی کا کام شر کی انسوں نے کل کرسٹ سے عم پر کیا تفايي دومراروب مول دفرى المرون كاللي قاليت كالساب ش شال تفايه عداء ش ال كاتيمراالي يش مرتبه ذيلو ، اين ليس - مُلكنته ب شاقع مواقها ١٩ يا "مثر بي نظير" ميرحس كاملنوي "محرالييان" كايبلانثري دوب ب-لين كي دومرى تاريخ الفاق الدي الدي " بوقاري زيان كالايف" مفرح القلوب" كالرود روب ے اے تا الدین ملتی الملکی فيصوب بمارے ملک الملوك الدول كتم سے مشكرت سے قارى بير كيا تا۔ ا كا با تا مرورى ب كـ"مفرح الكوب مشكرت وبان كالعنيف بتو يديل كار جد بهاو وتو يديش" في تنو" . مواف والنوشر باليس بي بياكر مجما جا تارياب بكرزاك بعث بدورية يدلش أوي مدى اليدوى كالف بيد ان کہانیوں کے کردار چے مورید میں جو آ دمیوں کی طرح بات چے کرتے اور آ دمیوں می جیسا طروع کی اعتبار کرتے كيانيون كوتاليك كيا تقادر بالرهر الله تا كي فنع في" كليلدون "كيام ي ساس كا قارى شريخ جركيا-اس كي بعد سلطان طبین مرزاء والی تراسان کے سروار تھام الدولدامير في احد ميل كى فرمائش ير مائسين بن فى واحد كاشفى (م ۱۹۰ م/ ۵۰ ۱۵ م) نے این التقلع (عربی) اور نصرا نشد (فاری) ووثوں کے شخوں سے حسب ول خواہ اخذ کر کے ، ريم ومنيخ كرماني "انواريكا" تالف كى اس كريد" انواريكا" كوسائ ركد كرايدالفنل في عماروانش" كتام ساس كاخلاص آلم بذكر اورات المتلع كرووو باب بلى ، جوداعد كافنى نے آبورو ديہ في مياروالل " مي شاق كردي (٢٠) فورث وليم كالح كر ليفتى عليد الدين احد في عياد والش" كالروور جد" فروافر وز" كرام ے ۱۸۰۲ء میں کیا۔ اس کے بعد فقیر جر حال کویائے عیار وافق کا تر جر اردو میں "بتان حکت" کے نام ے کیا جس کا 上してんできたいというでき

"اخلاق ہتدی" جو معفرے القلوب" كا اردوتر جدے است تقس مضمون اوراسلوب بيان كے لحاظ ہے ایک دلیب تصنیف ہے۔ گل کرست کے قط موری ۱۲ رونوری ۱۸ و سام معلوم اورا ہے کہ" اخلاق بندی" ک عباعت شروع بورتی جی (۲۱) کو یا یہ کتاب ۱۲ جنوری سے پہلے ۱۸۰۱، جی تعمل بوریکی تھی۔" اخلاق بندی" بھی بار ١٨٠٥ من جيب كرشائع اولي ٢١١)" اخلاق بندي" كي "حميد" بين مين خاصا يدكر" ال كاب كو بندين ابو پيش" ين العراق عيد مند كت إلى ادراس ش جارباب معدرة بين -ايك ش ذكردوي كا، دومر عي ودسول ك جدائى كا، يسر ع ين الرائى كى الى بالول كا، جوافي في موادر قالف كاللست، يوق في كيليت طاب كى خوادالا الى

ك آ مي دويا يجيد و فوض الميد و المريب الموروس الله المين الله المين الله المين المين المين المراجع الم كاروبارش بهيت بوشيار انهايت جالاك بوجاد عداده اس يحملي برى وتمش برايك كي تطرش آوي " [٢٣] ان سے قسوں کے کردارج ندیم نہری جن کا طرق کی اٹسانوں جیسا ہے۔

"اخلاق بندي" كى بليادى كمانى صرف التى ي كرائكا كتار ي ك الك شير ما لك يوركا راجا بالدرسين

اسینہ جاروں اڑکوں کی ہے ہتری و ہے تیزی کی دجہ ہے پر بیٹان تھا کہ اس کے دریاد سے ایک پرجس بیٹن سریائے کہا کہ وہ ان از کوں کو چیر سے سے میں جہالے کے مورے تال رحل کی روشی ہے بالا بال کرسکا ہے۔ راجانے بدی کر کہا کہ جو درشت صندل کے بیڑ کے پاس رہے تو دہ بھی خاصیت چندن کی بگڑتا ہے اوران جاروں کواس کے بیرو كرديا - بريمن أهيس كفرائية إدرار كوس كوسجها إكده وان كي فوفي ادرقائد ، عدد اسط كل الك إلى بالموششل ك کوے اور پکھوے، ہرن اور چوہے کی ، جوآ ٹیل میں پار جانی تھے، شائے گا جن سے ان میں منقل و شھور پیدا ہوگا۔ لاکوں نے کہا کہ کومبارائ ہم سب ول وجان سے شیل کے۔اس کے بعد وہ اُجیں ایک مکانت ساتا ہے جس کا سرا اللي دكايت سي الا اوا ب_ان كها غيل كو جارون الا كروني سي التي جن سيان على مثل ووافش اورتكت و الله كالشور يدا موتا ب اورجب تيداه بعد وه را جا ك يول ركو كراً تا يها قوال كي جهالت وورمو يكل تحي را جائد بشن سرما كوفلف وانعام و عراتهم ب رفعت كيا-"اخلاق بشائ من أيك كهاني كا اعرب ووسرى كهاني اس طرح فطری انداز نے نکتی ہے کہ سننے والا اسے سننے کے لیے ہے مثان جوجا تا ہے۔ بیدوی سیکنیک ہے جو" تو تا کہائی" ميں برتي سي يا الله نيل "ميں شرزاد سي صعب ميں استعال بوتي ہے۔ يي بحثيك ان مختلف رنگ كي كها بور) كو ومدت کاری میں پروتی ہے۔

"اخلاق بندى" كيموضوعات او تكذيك تو" مغرح القلوب" (قارى ترجمه الويديل) ، لي مح یں لیکن شیخ کا اصل کا م تریقے کو اس طور براہرووز ہان کا روب و بنا تھا کہ ایک طرف تو ان کہا نیوں کی روح ترجہ میں آ جائے اور ساتھ ہی ہو سادہ وطیس ہو۔" سر بے نظیر احسین کی بھی کا شرحی جس کو انھوں نے ووطر سے تکھاتھ الیس وبان ماده وسليس مان ش رك رك كر عطينيا بكلا بكلا كرات كرف كا حماس بوتاب "اخلاق بندى" كى نثر ش باحسال فيس اوتا- يهال نثر يركلهادآ كهاب اورمعليم اوتاب كروه ارتفاقي منزليس في كري آك يوهي ب-فورث وليم كالح كامه بواتطيقي دورتها ميرامن كي " باغ ديهار" ، هيدري كي " آرايش محلل" ، افسوس كي " آرايش محلل" و نبال چندلا ہوری کی " ندیب علق" ان زیائے میں کئسی "ئیس۔ تکھے والے مزل مراد تک پڑتھے کے لیے ان حک منت کررے تھاور بول حال کی زبان ،اونی ملح براستعال بیس آ کرارووزیان کی آوت عبار کوفرایاں کرری تھی۔ کیا نیوں يس تعيدت اورتعام وتربيت كاحضركها في كيالن عن الراطرة ويفاءواب ويد يعول عن توشيو ياشد عن مشال موتى ير الكريس كيا جاسكا_د ليسيكها في اورساده وسليس وسدابها راسلوب وإن يس ما ظال بدى" كي مقبوليت كا راز جدیا ہوا ہے۔ بیاسلوب میرامن یا حیدری کی طرح منفر وز ہونے کے یاد افدوجہ بدینز کے ایک اہم نمونے کی حیثیت

ر کھتا ہے۔ حینی کی بینو" تقلیات بندی "جی اور کھر کر چست دئے اثر ہو جاتی ہے۔ "القليات بدى" اكثر فلد الني كى بنار كل كرست منسوب كى جاتى ب جب كدخود كل كرست في السية

معاموری 14 راگت م 14 ، کے کوشوارے کی کفیت کے فائے میں اے مینی ای کا کام بتایا ہے اور اس برانیس دوسو

روپاندام دین ک مقاد اُن کی ک ہے۔ اس پر بہ کل کرسٹ کا تصابیف کے دیل جی جد کرا ہے جی رگل کرسٹ " تقایات بندی" کے اس الم یشن کے جاسم ومرت (Compiler) میں جس شی تقلیات و او تا کری روس اور قاری رم النفون عي كل كرس ك" مقدم" كرما تدشائع موز هي كين جال تك" تقليات بدي" كاتعلق ب ووشيق

القليات ووصول بمشتل ب- پهل هيد من ٨٠ الورومر ي هيد من ١٩ تقليات جي - ال طرح علیات کی ال تعداددوم بے ۔ یہ کاب می چاکد اگر یو اخروں کواردوزیان کی تعلیم کے لیے تاری کی تھی اس لیے اس ين قدر كى تصوصات قايان بين اس بين اخرة الفاظ كوخاص الهيت دى كى بيد عام بول جال بين استعال موت والمعادرات اوركهاوق كالحي قدر كى سليق كرماته شاش كوا تماس عرارت من معزاد فات اس طرح استعال کے مجھے ہیں جن ہے ان کے معنی مجی واضح ہونکیں ۔ محصلات "کواس کے مختر رکھا گیا ہے تا کہ طالب علم کی وکھیری ہاتی رے۔ بیال متروک الفاظ واداد ات می عام طور پر استعال تیں کے مصلے میں ، ای لیے بیال نثر اپنے جد بر تروب على ما من آنى ب "القليات" يوجع بوي محسول فين بوتاكري كاب آج ب دومومال بملائلي في تعي عليات

يزعة موع بتدومتاني تهذيب كالى والى وتهذيبى روي مى الم أكر موت إلى.

بول جال كى زبان واس كالقف اساليب اورالفاظ كو الشي كرت ك ليد التقايات " يس ايك نا تجرب مى كياكياب الله عدد ١٨ تك كباني الك ال بي يكن ال يا في اللف دو يول عن بيان كيا كيا ب ٢٣١ إيرسب روساردو (بندوستانی) ال كروب إلى جوير مفرض إو لے تكم ماتے بين مرف الفاظاور ليون كافرق بات یا تھیں دویوں کے مطالع سے آسانی سے بید فیصلہ کیا جاسکا ہے کدان شی عام خور پر بواد جانے والا روپ کون ساہ اور کی دوروب سے جوارود کا روب سے اور فطری و سے تصنع ہے۔ "مختلیات" کی حمارت بی بعض مقامات مراہے حرفی ، قاری الفاظ یا ایسے ار دو حاورات بھی استعال کے مجھے ہیں جن کا بہتر منز ادف اردو میں موجود تھا لیکن انھیں اس ليدستال بين كياحميا كراس كاب كابيدا مقعدها البطم كوزبان سكما نافقا جن ش بيالفاء بحي كل كرست كيايش نظر تے۔ اوروز مان کی قدرلین کس طرح کی جائے اس کا سبق مجی امیں اگل کرسٹ ہے اپنا جائے۔ گل کرسٹ نے یہ التلايات المحريزون كوزيان سخمائ اوران كو بندوستاني مسلمانون كاس معاشرتي اورتهذي أس مطرع آثنا

كرعة ك ليشالع كالمي جس كا أكيديد بان إن [٢٥]

مر بهادر الح منى كاكيادر قارى عاردور بعد الرق منام "(امام) عديد على بالكن اوراكا نی کول پروک کی فریائش و برشنا فداره مویای میسوی مطابق باره مویس اجری ش کیا گیا ته ۱۳۲ از ۲۰ تاریخ ۳ سام ۳۳ اللي أسواليا تك سوسائن الكندش موجود بحس كالكلي فل مر احتب خاف مس محفوظ ب، يتمى شافع فين اوا-۵۰ ۱۸ و " تاریخ آسام" کیزین کاسال به اشاعت کاسال میں به " تاریخ آسام" ولی احد شیاب الدین طاش نے قادی زبان میں تکسی تھی جس میں اور تک زیب حالمکیر کی سلفت میں اواب عمدة الفک مير محد معيدا دوستاني كى كوئ بهارا ورآسام کی فری مهمات کے چشم دیدوا قفات و طالات درج جن عطاش اس مجم بین شروع ہے آخر تک نواے جمہ قا الملك كرويق ويم سرتي على طائش في إلى أصنيف كانام "فقي عبرية" زكما تها بوس ما الما ١٩٧٧ وش مكمل جوكي [٢٧] ب ارو - بادرم ان تراجم وثالیفات کے علاوہ میتی ، مولوی امات اللہ مولوی فضل اللہ اور کا اظرافی جوان کے ساتھ قرآن

ي بدر هنگاه مي در مي مواند مي م مواند مي موان

من المساقة الم من المساقة ال

- كيا بالكتاب، تربيرك والفريك وقت بإداثرات عظالم كريان اب
 - اس زبان کی دوایت اور تشلیکی ساخت کا اثر جس سے ترجمہ کیا جار ہاہے۔ اس موضوع کے اسلوب بیان کا اثر جماس کتاب جس موجود ہے۔
 - ۱) این موصوع ہے استوب بیان قام ریوان ناب میں موعود ہے۔ ۲) خودان زبان کی روایت جس میں واموضوع کلفااور تر جریکیا جاریا ہے۔
 - きじろしいいいりゃくかっか (1)
- ترجمه كى حاف ولى زبان اور موضوع ان جاف طور يراس زبان كاسلوب كومتا و كرت بين جس يمن ووترجمه كيا

جار ہا ہے ای لیے" نیٹر بے نظیر" کا اسلوب مان" اخلاق جندی" کے اسلوب مان سے مختلف ہے اوران واور کا اسلوب، سادہ وسلیس ہونے کے باوجرد،" ٹاریخ آسام" کےاسلوب سے مختلف ہے۔ زیرو تر مے محل بال مارول اثرات كاحراج عدودي آت إلى اوراس زبان كورس عي ترياجارباع، أيك بااسلوب ويت إلى. ميراكن نے جب يكى كام كيا تواردوزبان كے باتھ دومنفرواسلوب آيا جواردوقشن نگارى كوايك تياسلوب ويتا ہے۔ شرطی الموں جب " کلتان" کے ترہے" باغ اددو" کے تجرب کر رکز "خلامد الواری " کے ترہے: " رایش محلل ایرات توان کے اصل جو برکل کے اور تاریخ ٹولی کا ایک نیااسلوب اردوزیان کے ہاتھ آیا جوآ کے مال کرتھ منین آزاد کےاسلوب کی صورت میں آئز ہوگیا۔ جدر بھٹی حیدری نے ساہ وسلیس شرکاراز جب یا یا تو حاتم طائی کے قص (آرايش محفل) يس وواسلوب اردوكشن كر باتوآياش في آف والنازياف شاردواسلوب بيان كوايك نیا رنگ ویا رست سیخی تو انصوں نے بول جال کی سادہ وسلیس اسلوب کا راز او بالیا تھا تکراس میں وہ تھا وت بیداند كر سكة جويمين ميراس (باغ وبهار) ، شير على افسوس (آراياش محلل) ، حيدر بخش حيدرى (آراياش محلل) ك شد رنگ كاسلوب يك تظرة تا ب-"اخلاق بندل" در "القليات" ساده وطيس اسلوب كى كامياب مثاليس إلى حيك اللو يالكين كرداد ل رويل عن ايك العاسلوب كالمكان الراعب حمل كرمرا " ادراً أمام" العالمة يس حين كران يد" امكان" مراك ك" إلى وبهار" كالمرة بور في المع الل كريد من ريندول المناق ما تقد چرى صورت فيلى بنايا تا دراد حورار د جا تا ہے ۔ يى اداعورا پن سيخ كا اسلوب بيان ہے۔ اس بات كو كات كے ليے

حينى ك نتركايا قتباس ويكيء "يادواكرون قدا آتابة فيكام كى يدوواتاب چال چدال باب سندياد ومبريان اليد يفي شي ك في يس كوني فيرس ليكن بعض وقت الها موقا ب كدوى مال باب المينا فر زعدول ك وتحن موت بين-- + tosle Us CE 8/8 C - 18 - 1000008 E 8 - 18/4 5 اس وقت وی یا کان چجزوں کی بیٹری ہوتا ہے اور وہ گوالا اپنا مطلب حاصل کر لیتا ہے۔ سنو دوستو ااب شورمت كرو، يكواريا الديشكروكد مورب براكيك كاللهي كا اورياروي بوير ، وقت يل كام آوي. قرا فت میں ہرکوئی کہتاہے کہ ش جھا را دوست ہوں۔ اگر کسی کو پکے ضرور کام در قابل اوالد راس کے معیب سلیم ہودے تو اس کولاک مروثیں کہتے ہلکہ نامر د کرمشیود کرتے ہیں۔مردوہ ہے جوماد شاس برج ہے تو دل اینامضوط ریکے اور موج بیجارات بات کا کرے کراس سے اپنا کام مرالحام ہود ہے۔ قول پر رگوں کا

کلی ویا ہے جونصیبوں میں وی مووے گا المطراقى بعبث كلك قضائة تيرب اب الكي كاركم إلا إلى كدير أيك الى بند العالمات باوت كول كمظل مندول في كها ب كدي يجزي إلى آديون كويائش " ٢٣٠٦ "اخلاق بندی" ای طرح کی ساده و تنیس نیژ چر تکهی گئی ہے چی کراستھا راقی احمیار کو بھی ساده زبان چی یا صال دیا گیا

بدال بات ك وضاحت كي يتحقرماجل يدع "ای گفتگویش تے کرمورج کازنے دریائے تل سے از کر کنارے پی جا توط مارا اور پیھے سے باز کالی

تار قادمهادد-بلدس رابية كالمودار والمراق التي يما كالم الما المتهاراتي الكيار كوساد ووسليس زيان الثريار المراج الماليا كوأرة سان كام

نیس تھا۔ نہال چدا اور ی جب " فریب عشق میں ایسے ہی مظر کو بیان کرتے ہیں تو وہ اظہار کی اس ساد کی تک نیس تَكُ يات جس تك بها در في سن أني جات إلى اور نهال چند ك بال نثر يصورت التياركر تى ب "بب مسافرة فأب مك مفرب كى سركوكرم وفأر بواا ورساح ابتاب رات ع مشكى كلوز ب رسوار بو

كرمشرتى كى طرف س باك اشاكر جانات جارون شفراد ب است معتد بادر قار يرسوار بوكر به

طريق سرهرش آئ "(درب عشق مي ١١)

دونوں افتا سوں عن سادگی دسانا سے کو برسے کی کوشش کی تھی ہے جین جسی طرح اپنی نٹر میں استفادے کوسادگی ہے لما دیتے ہیں، نمال چھر کے بال استعار و کا رنگ ورنگینی اردو کھلے مرحاوی رہتی ہے اور ووشینی کی طرح رنگین کو سادگی ہے ہم کنارٹیں کر باتے ۔ای لےفورٹ ولیم کالح کی اروونٹر کے ارتفا کے مطالع کے لیے سختی کی ٹیز خاص الميت ركمتي بي "الم طلق بعدي "اور التعليات" كى ساد ووليس نثر كابدروب سلركرنا بوانشي بريم يايد كى نثر س آلما ہے۔ نہال چنداہ ہوری افٹی تکزش فاری وحرفی الفاظ کا - بارہ لینتے ہیں جب کہ بہاد رکانسینی بول حال میں ہونے جانے والے الفاظ كا سبارا لے كرا في نثر كوساد كى سے قريب كروسية جي اى ليے سينى كے بال اليے الفاظ اور كباوتيں ،

محاور ے زیادہ ملتے جی جو بول جال کی زبان کا مقد جی شاہ

(الل)"اب بإردالية لاكون كولز كاني من علم محماة" (اخلاق بندي من ٣) (_)" کارس شر موجا: جال شنخ شال بار، جیال کاول بازیال خاراورزر کاتاج کوچ حکی خواب سے" (عمر ۹) (ج) "حب اس نے وہ پال باتھ پیارے دکھا گی۔ ہؤی بوا" تر ہا کہ جس بانس، میرا ماس تیرا ادھار، مجھے تیرا مجروسا تين (ص)

(و)"اب رباع بالم ميرك كن كام آوك . تقي فقيره كي كرويتا اول تاكد تصارًّا اب او تم بركز خوف اسية ول ش مت لا دُرِنتگ مِطِرة ورجيس عمل إلى جان جانا اول وكى على دومر بى راى في كيا: است آوى ال راو ب آئے گے ان کو کیوں شدوی " کا کہا وقعی کو ویا کیا قائدہ؟ جوزهمتی ہواس کو دارو دیتے ہیں۔ قطعے پینظے کو دوا کھلائی لا ماصل ابو کے (بوکے) کوکلانامودے ڈا۔ کاے" (س) ا

بھر ہوتے ای دونوں مطے۔ جب کسیت کے زو کیے میلیے، گیڈر بولا: جاء کی مجر کر کھا کہ بیران مینے کا ا برها الحيت كي جرياول كود كية كرب تال دورًا اورب المريث كهاف لكاراي وقت يعند عن يجنس كيا- كيور بد

ذات دل كى خوشى سے لگانا ہے اور باتھ يا دُن كولگادے دے مارتے" (اس ٢٣) یہ وہ نثر ہے جس میں عام بول جال کی ساوہ زبان کو اولی سطح پر استثمال کرنے کی کوشش کی گئی ہے اور بیا تھہا رکا جدید روب ، - بحما عمارستغیل کی نثر --

اس دور کی نثر برخواه وه میرامن لکورب بول یا شیر علی افسوس ، هیدر بخش هیدری لکورے بول یا براور علی سیخ افہارہ س صدی میسوی کی اردو بول مال کی زبان کا داختے اثر ہے۔ یہ دی بول مال کی زبان ہے جواسے طرر ہے میر اور طواند ورد کی شاعری میں ملتی ہے۔ اس لیے و والفاظ جوانیسوس معدی میں منز وک ہو مجے جیں میتنی کی نیٹر میں بھی جهزان میداند – بذمهم استقال جور به چین مثلا یک ، کمود کمواتش پیچهه امپیزاتش ، لک (نک) «چین ، تی (قر) ، بهدی، شور ذا ازا، و فیر و بله : به

و پیروپ شغیر ملی خال و آن کی نتر مجلی جدید اردو نتو سک ارتفاش شمی کی طرح تن ایمیت رکھتی ہے جس کا مطالعہ بم اسکتے ایسیشن کریں گے۔

حواشي: [1]Origins of Modern Hindustans Literature, Source Material Gilchrist

Letters M. Atique Siddiq, P 105, Aligana 1963. (۲) يَكُال كَالْهُ الدُولاتِ وَالْمَعْ عِلْوِيْ اللّهِ عِلْيَ مِنْ إِسْرِي اللّهِ عِلْيَ مِنْ اللّهِ عِلْمَ ال (۲) يَتَّالِ مُعَلِّمِ (۱۳۵۵/۱۳۵۵/۱۳۵۸)، معرب مادر مُنْ مَثْنِي مُنْفُولْهُ مِنْ الادوريّ س، الشّرا كالمناسِ بكن الكند بعمل اللّه

> عملوکی جیل جالبی کراچی۔ (۳) الیننا، در قراب ۔

(۵) ایشان دورها ۱ الله... (۵) الله ۱۲ درایش محل داره طویل دارشیا کلد سرس اگر کلکند بواد مثله در" یا ش ویراد" مرجه در فیروسن خاص ای ۵۵ د (۱) ایشان با این ا

[4]Sahibes & Munshis, Sasir Kumar Das, P 18, Orien Publications, Calcutta 1978

[A]The Annals of the collage of Fort william, Thomas Roebuck, Appendix P 49-50, Calcutta 1819.

(1.) Origins of Modern Hindustani Literature 17, 5 th 15

الالاليناص

(۱۳) افغاق بهندی مقدمه داکم وحید قریشی می مجلس ترتی اوپ لا به د ۱۹۷۳ و اور" کا یک اوپ کا تلیقی مطالد" داکم وحید قریشی می ۱۸۹۸ مکتبه اوپ بدید الا بعده ۱۹۷۷ و

(PF)Histoure De La Litterature Hindoui et Hindoustani, Par M. Garcin De Tassy, P 230-234, Paris 1839.

(۱۳۱۳) بينا في الزيب من ۱۵ (۱۷ -۱۹۱۷) (۱۵) بشر سفطر (منطوط) مير براد وفي شيخ و وزايش نكسه مدما كي كلندنم رودا ونكو أفل جمار تبييل مدالي آزاج. جرحان سیدور سیوندر م ۱۳۱۶ مین کرد استان میر بهادر کل شیخ (میدا این شیخ (میدا این ۱۳۱۸ عدالی به این این میران تیران می این این این ا

يش جها پايا دونشي آفتاب الدين کا.. [عدا ينتر به نظير (حلق) محوله بالدمن 10 - عدا (حدايا تشر به نظير (حلم به) محوله بالارس 10 - عدا

[4]Revised & Corrected by W.N.Lees LL.D, College Press, Calcutta 1870' منز منظر المالية

. HAZ SAR MET TO RECURSE TO SECURIO

المراح والمراح والمرا

[PP]Linguistic Survey of India, G.A.Grierson, Vol IX, Part I, P 31-32, Moti Lal Banarsi Das, Delhi 1968.

(۱۳۳۳ و اخلاقی بهندگی انگول بالا جمن) -(۱۳۳۷ تقدیات «حیدر بخش حیدری معرجه سیر د قار تقلیم جمن ۱۶۶ ـ ۴۵ ملینی درم بخش ترقی اوب از ۱۹۲۷ ه

(۱۳۳) هندایت مهمیده سرخیده می مرجه میدوده سیم بیم ۱۳۷۰ همان بیم روی به سیمتر قربی ارسیاله ۱۹۷۳ و ۱۹۷۹ (۲۵) تقلیات بهندی مجلد اول و دوم میمریمها در کی شیخی مرجه دا کنز مهادت بر پلوی مقد مه سرمی ۴ میز نیج اور شیما کاخ از مده ۱ میده از

(۱۳۹) فورت وليم كان كى اولي خدمات واكتريد و تيكم يس ١٣٨٥ ، تكسنة ١٩٨٣ ،

Tassy, P 233, Paris 1839. [F8]Origins of Modern Hindustani Literature デアードアップ・リーング・

(الم الموسنة الم كال الواقعة المن المنظمة ال

[۳۱]Histoire de la Litterature Hindoui et Hindoustani, P 231, Paris 1839 [۳۲]Ongins of Modern Hindoustani Literature!۳۳

[۳۳] باخلاقی بهتدی دیمادر کل شیخ شن ۱۳۱۳-۱۳ بیکلس تر قی ادب لا جود ۱۹۹۳ء

مظهرعلی خال ولا حالات اورمطالعه: ما دعول اور کام کنڈ لا ، بیتال پیچیکی وغیرہ

مظمر علی خال والا نے فورٹ ولیم کالج میں تر ہے کا بہت کا م کیا لیکن نثر میں وہاں ہے ان کی صرف آیک ستات ابتال بھیجیا '۵۰ ۱۸ میں شائع ہوگی۔ ہاتی تراج جھنوطات کی صورت میں کلکتہ الدن کے کتب خانوں میں يز عدر بهادر ويدوي مدى ك اصف آخر عن الكرم إدت بريلوى كاتويد الميكان"" اوق او كام كذا" اور د نوان ولا شافع ہوئے .. ادھرا تمار طی تاج کی گھرائی ہیں" جیٹال کھیجا" و د بارہ شائع ہوئی اور" تاریخ شیر شاعیا" کو واكومين التي في مرحب كرك كراجي ع شائع كيا-" ارج جها كيرشائ" انود فيرسلوه عه- اكر واا كي سادي تناجى اى زمائے يى فورت وليم كائے سے شائع ہوجا تي او آج أن كى حثيت معلوم اورسب كے سامنے ہوتى۔ بيت ملتی و ترج م کائے میں کام کردے مے ان میں شریعی افسوس اور والای قائل و کرشاعر تھے۔ ای زیائے میں والے فیج سعدى كي يدامه" كاستعم اروور جركياج التاليدكيا كي كركائح في السوس ك" بالحارود" (ترجد كلتان) سر مع العادية والك بحي شائع كما يه

مظر على خال إلى إو قال ١٨١٦ م) جن كالحص ولا اور حرفيت المضاعل هي ٢ م قاري ي مشهور شاعر سليمان قلی قال دواد کے مینے اور دئی سے رہنے والے جے ۴۶ ان کا سال ولاوے معلوم قبل ہے۔ واکٹر بیدہ ریکم نے کا کے ك ديكارة ك حوال سے تقعاب كر 1 الأك ١٨١٦ وكوشعية بعد مثاني ك يروفيسر وليم بنكر نے والا ك الثال كي تجر دی تھی ٣١) اس کی تو يکن اس بات سے يعيى جو تي ہے كـ" ويوان جبال" (سال تحييل ١٨١٢م) بي أصي زعمة تكما ہے۔ اوردے کے نے کی جون ۱۸۱۸ و کوموج د طار مین کالئ کی جو فیرست اپنی کتاب میں وی ہاس میں کالم علی جوان ، تارقی ير متر اور بهادر فل مين وقيره ك تام قودرة إلى الكن مظرفي فال ولا كانام فيل بي و ١٨١٥ سي الله ١٨١١

شربان کی وفات کی تفعید ان ہوتی ہے۔

مظبر فل خال ولائے استے پی مطالات" اتاری جہا تھرشای" (قلی، غیرمطوع) کی جمید میں تکھے الیں ا ٢) جن سے معلم ہوتا ہے کہ والسلیمان تھی خال ووادے جیوٹے ہے، آتا تا محتصین اصفہائی کے اور آتا صادق ترک کے ج تے تھے۔ آتا کا محرصین اسے والد آتا صادق ترک کے ساتھ اصفیان سے شاہ جہاں آ ہا دآتے اور ميرا تن فواب معيد الدين خال جماد كي وساطت ع محدثاه كي بيل جلوس جي طازمت النتيار كي اور جرا في ليات ے الی خال کا خطاب یا کر دارد کی کی خدمت پر مامور ہوئے۔ آتا محد حسین کی وفات کے احدان کے بڑے بیے لليمان كل خال حرف بحد زمان ووادكو اب محداسمال خال كرة سد ي وشاه ني" منظل باشي" كرمندب يرم فراز

إدبيذيب بادم

كيار شاه عالم الى كما بقدائي وورسلانت شي نواب عزيز الدوار مسولت بتك مؤتى خال كي رفالت اعتبار كي "جوثن اشعار قاری و بیشدی اور محاوره والی ارد و وقاری می مهارت کی رکتے تھے۔ چیاں پیدافو اشترا مرزار فیع سودا اور میاں خا کسار مفادم قدم شریف نے سرمایہ ریادہ کوئی ای جائب کی شاگردی ہے حاصل کیا ' زے آوالا نے تکھا ہے کہ وہ خود ایک مت نواب سیف الدوار بیش اللک اجف علی خال بهادر منظر بنگ کی دفاقت ش رسید اور ایک عرص مک شاہرادہ جہال دارشاہ عرف مرز اجوال بخت کی برکارے داہد رے اور انھیں کے سالھ کھنڈ آئے۔ جب مرزاجوال بخت بنادس بيط كي تو وو تسنوى يس رو مي اورمباراج تليد رائ بهادرمال ب جنك في ببان كالوكرى آ صف الدولدے درست کرادی او و مرات برن تک مهاراج کے ساتھ رہے۔ جب مهاراج کلیت رائے کا سروث يريم الواقواك مت مك بدود كاررب ين ١٨٠٠ ويلى وب كورز جزل ولولى فروث وليم كالح قائم كالوراس کے لیے صاحب علم اردو دانوں کی حاتی ہوئی تو ولا نواب فخر الدین احمد خان عرف میرزاجعفر کی وساطت ہے متر اسكات مك ين عن في الحين طازمت و عن كالكوروان كرويا والا في كلما عن كل احتى بالمريخ في وموي المريخ فوكر روس شاکورش وارد ملکت بوا" [٨] ملکت اگر جب وه جیف سکرین کاسے الحق الحص مال کرسٹ کے باس مجیج و یا کیا۔ يمال والا في محول سے" أيس ماري كى دموي تاريخ" كلدوى بي جرب معنى بات ب اسكاك في ان كا تقرور ارفوير ٥٠٨٠ من كي القادر على تاريخ فوقيق مديق في الخ ريارة عالى الكب عي درج ك عداد على عاري القرر المعمل جمال ك ب كافي ريادة ي يمي علم بعدا يروس السد ١٨٠١ مكولاد المقراد و عد من ادرافين ايكساد كالوش و يركه و رئيره ١٨٠ وكوبك وق كرويا كياليكن ايل رجراكة رج ١٨٠ و يرافين منصب مرد وبارہ بحال کردیا کمیا جہاں دووقات ۱۸۲۷ء کک کام کرتے رہے ۔" دیجان ولا "میں ولا نے کھیا ہے کہ اکتوبر ۱۸۰۲ میں وہ اپنی طازمت پرستنقل کردیے مجے (۱۰ استام ۱۸۰۸ میں والا بہت عار ہو سجے مسل محت یالی پر مرزاجان طيش ادركاهم على جوان في قلعات جنيت كي جود يوان والشي موجود جور

معنفی نے واکوان جمال علم وشام "ال) اور قدرت الذکام نے "مورو نیف طریف والی الحدد مواجع واحث" کلما ہے (۱۲) بے ٹی زائن جہال نے کلما ہے کہ" اور پیٹر کار رہے ان آلا اللہ ہے اور انجابی واقوش طی مثارات و وقوش قبالی اور کریان کھنٹو کرسٹے واسلے ولیسیا انسان سے سرائد رکھان ماندانی و باہدے اور التصاور طور جو لی جو

-224624

I make property and encounter a series continued and the continued

۵۱۴ مندنا میدهد سیده می می از در این است. می در کرار باش به است. زمین بدستان کی اصل بالد بین بین:

رىيە ھىنان ئالسانىيە يەر (1) مادھۇل اوركام كنڈلا:

الكيل على ريخ دى كرم شي صاحب درى كي يول ي هي " [١٨] ز مانة قديم شريعي بدكياني عوام ش مقبول تعي اوراس كي حيثيت الك طرح ب الاك كياني كي تعي. واكثر رکاش موٹس نے تکھا ہے کہ مولوی مدی ہیںوی ہے افداروی مدی کے وسلاتک کی ابتدی معنفوں نے اس کہا فی کو سرشوع بنایا ہے۔ عاداء علی کن فی کا اُستور نے اس کیائی کو "ادحوال اور کام کنڈلا کے بندا کے نام سے شور یک اپ مجرش درمغر في بيندى كى في على زيان عن ووجول كي شكل عن تصليب ١٥٥٠ عن ما دهوشر مات " مادهوش كام كند لارس باس" كام سرج بما شاش اور ٩ ١٥٥ م يس كشل لا يحد في ادعوال كام كند الدج يل كام ساب المراق كى یت ملی جوئی جاتی ہوئی راجعہ والی بولی جریا ہے تھا۔ ۱۵۸۳ء (۹۹۱ جری) جس ما آم نے مادحوق کام کنڈلا کے نام سے اس كياني كوهم كيا" إ ١٩ إ ولائة اس مصنف كا نام برج بهاشاك شاعرموتي رام كوهو ربتا إسهادر يكي اردو ما يعول اور کام کذا ا کا ماخذ ہے۔ پرکاش مولس کا خیال ہے کہ عالم کی مصنف کہائی کی تمام تصیفات ہو بھودی جس جومظر بلی قال والكيال يافي جالى جالى جال جي اورافيوس في والا اور عالم ودون كي كيافون كا مطالعة كرك تايا ب كريموقي وام كيش كي کاب کافین بک عالم کی کتاب کا ترجمہ ہے (۴۰) سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ آخر والا کو عالم کوی ہے کیا بغض تھا کہ انھوں نے ترجرتو کیا عالم کی منظوم آناب سے اور نام ایک لاچا کم نام شاعر موتی رام کیٹور کالکھ دیا۔ بھینا دونوں میں گہری مثاب یا بی جاتی ہے۔ والا کو جو کتاب دستیاب ہوئی وہ موتی رام کوشر رکی تھی اوراغیوں نے اس کواردوروں وے ویا۔ ما آلم اور كيشور على مشايمت كى وجديد او كل ب كدكوه رف فود ما آلم ساستناد وكريساس قصر كوا في المرح ے تکسا تھا والے کا ان تر ہے نے برج بھا ٹا ہے اور و کے تعلق کا آیک ٹیا داستہ کھول ویا۔ اس سے اسلوب بیان اور برج بهاشا کے لفظوں کواردو زبان بیں اولی سطح پرمثال کرنے کا ایک نیاا مکان سامنے آیا۔ کبی کام والا نے" بیتال پکیجیک" مرکیا۔

(r) بيتال پچيي:

گل کرسٹ کے علاموں ۱۹ مارہ ۱۸ مدے مطلع بنتا ہے کہ "بینا ل کھیں" چینے کے لیے تیار تھی۔ ۱۸ مار میں جر بندی سے ل شائع مواس میں " بیال کھیں" کا کی کیونسٹ شال تھا۔ والے تھیا ہے کہ "بینال کھیں" ا المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة الكواجهة المواجهة المواجة المواجهة المواجة المواجة المواجهة المواجة المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المواجهة المو

(٣) "بضت گلشن":

 المام المام المام المام

كياس في الركمان مداح حي رجاؤست ووباو ...

حاصل قصدی این به کسرسه توکن کاوده جدید به دخت نیمی کید و دخت نیمی کید دودا سینه دارک سنتی دا و حده و نج می اند میر و دفتار اولیدون میدست فراقر کر می مناکه که به منطق که این سرکه قرآد و سده این سکالی کرست بی مستی اور منافع دارگزیم نیمی این این این می انداز و این می می این این می می می این این می می می می این این می می می می م

اں حاجہ نے بمار انسانی انسانیہ سے کہا دیسے بھی چھاو جا جادد زود کی میں براور فرزع کی جا ایسے دوران کرنے کے لیے جس طرح کانوں کے سعد داروان کا پہلے موال کے طور چاؤی کا بدے جس کارون کا کا آتا ہی بالد جب جماع کی ورسد جدادہ کے داسے ذوالی میں کی ان کو می دوران کے بھی جادہ کانوں کا انسانی کا انسانی کا انسانی کا اندوان کا اوران کے انسانی کا اندوان کا اوران کا اندوان کا اندوان کے انسانی کا اندوان کا اندوان کا اندوان کا اندوان کا اندوان کیا ہی جائے کہ انسانی کا اندوان کا اندوان کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا اندوان کا کہ کانوں کی کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کی کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کانوں کی کہ کانوں کا کہ کانوں کی کرنے کا کہ کانوں کی کانوں کیا کہ کانوں کا کہ کہ کانوں کا کہ کانوں کا کہ کہ کہ کانوں کا کہ کانوں کی کانوں کی کانوں کا کہ کانوں کانوں کا کہ کہ کانوں کا کہ کہ کانوں

(٣)لطالف وظرالف

رس ساده الدول المساول كالم عي أن ساده بيرا " بديان كل حال الم المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد مع المراد الدول المواد المواد

(۵) تاریخ شرشای:

گل کرسٹ جب الایت داہل سے کے ادر کہتاں جس میں اور کہتاں جس میں اس کا جگ خیر بخدوستان کے بروفسر مقررہ عنظ ان کی تج نے بروائے کے "مارٹ طیر ٹبالق" کا ادود میں تر جر کیا۔ والے نے تھیا۔ بیوکا " کیتان بھی میں می نے از ادارہ اور الزمان ارشار کیا کہ خیر شال کا تر جرزیات اور دیش کارجس طرح عملی خاص کا بھور ہوائی نے بھو جب رسی سال این گرداند که با در این این با در که این که بر این به این با در این که بر این با در این با در این با در این با در این با برای با در این با در ای که برای که در این با که برای که در این با در این با

(٢) تاريخ جهاتگيرشاي:

(2)يدنامه:

 اور شامری بران کافقررت کا اعبار موتا ہے۔ تریق کا مشاس نے بحرک مشاس سے ل کرفی اثر کو کرر ایم رہا ہے۔ (A) و ایوان وال:

ولائے ڈاکٹوگل کرسٹ سے ایجا سے اسے "وجوان" کوم ہے کرنے کا کام شروع کیا ۔ ابھی دور کام کری رے بھے کر کل کرسٹ والایت بیلے گئے۔ان کے بعد پروفیسر چکس مویت نے تقاضا کیا لیکن والا اس زیانے بیس بھی اس كام كو يوداد كر سك مويت ك بعد جب وليم يثر يروض مقرد موت و الحول ف مح تاكد كي اوراى والفي يس ولانے عدالت ۱۸۱۰ءمقابق ۵روجب الرجب ۱۳۲۵ء بروز ساشتہا سے مدون کرکے بروضرولم بالرکوش کردیا۔ ية ويان " بهى ان كى يشترك بيل كالحرة الحدث وليم كالى الصاحب المام كل مرحبة اكترعها وتدريلوى ك إلحول انجام إلا جنول في اس كالك الكي أنوكوين اللَّن والدارك كداتا ي كتب فاف عدد إلف كرك ١٩٨٢ ويل لا يور ي شائع كيا _ اس كا و بياج ولا يحد في كار مرز اكالم على خال جوان في تصاب _ ولا ي والد سليمان قلي خال وداد بحي اين دور كرمعروف شرع حيد والأبحي اردووفاري ش شعر كيتير تصر بيلي مير نظام الدين ممنون کوکلام دکھاتے تھے، بگرمرزا جان طیش اور نلام تعدائی مصحفی کی شاگر دی اعتبار کی ۔"و بوان ولا "میں ماس قصائد اور ۲۵۵ کے قریب فرانوں کے علاوہ فرویات ور باعیات بھی شائل جیں۔'' و نوان والا میں ۲۰ کے قریب مدح البیت اور قطعات تاريخ مجى شاق يي -ان يس جيال صاحب عالم جيال دارشاه انواب؟ صف الدول اوردومر امراءك شان ش قفعات الخية بين و بال كورز جز ل واز لى كى عدي بين مجى سات آ خد قفعات شامل بين _ اى طرح الدرومنوه اور فورٹ ولیم کالی کے عبد ودا راور اساتذ و جیے کل کرسٹ دلیس مویت واکٹر جھر ، بالکٹن وغیر و کی تعریف میں بھی قلعات تبنيت مطة إلى ما يك قلعد مرشر على السوس كى وقات رجى ماساب ما يك قطعه عن ولاك إل يتا يدا و في ک تاریخ التی ہے۔ والد نے اپنے قلعات کے ساتھ مرز اکا تم بلی جوان اور مرز ابیان بلیش کے وہ قلعات ہی شاملی د اوان کرد ہے میں جو انھوں نے وال کی زماری ہے سحت یاب ہوئے رہے تھے۔ دو قطعات تاریخ مرز اجان پیش اور عش الدول كي قيد يد و إلى يركك مح ين - ايك قصيده اوراكي قلد يعنى الفك مرز اجعلرى درع ين محى ما ب جو ولا ك فررت وليم كالح على طازمت يائ كاوسيلة للفرية تقدان كاهاده وايان ولا على جوسام، ايك واسوعت، ایک ساورای "نام" می شال ب-

ر کست که با بین می هم آن این برد برد کرد به بین برد کرد با بین با بین به بین هم آن می باشد کند. برد کرد که در م می از کار کارس با می باشد که بین می باشد که بین باز می باشد که بین که بین می باشد که بین می باشد که بین می با می که که بین که بین می باشد می باشد که بین می باشد که می باشد بین می باشد که بین می باشد که بین می باشد که بی می که که که بین می باشد که بین می بین می باشد که بین می بین می باشد که بین می باشد که بین می بین می باشد که بین می باشد که بین می بی بین می بین می بین می بین می بین می بین

منفر داسلوب فیم ہے۔ان کا اسلوب تر ہے کی اوعیت کے ساتھ بدلتا جاتا ہے۔ وال تر ہے میں اصل متن سے ممکن حد

- تك قريب ريخ كا هورى كوشش كرت إلى اوران كى سارى توجاس بات يرواق به كرتر شاك زيان البول جال كى ز إن كي طرح مداده وسيس بوساس بيلو سان كمدار ساتر شيكامياب إلى اليكن جب بم ان رّاج كوجديدارده نثر كرار تا كي تعلق عد كيف إلى أويبال بعيل ساد ووليس اللوب مح قبن امكانات الجرع تشراً على سان امكانات كود يجيف ومحسوس كرئے كے ليے بہلے يا دافتيا سات يوجية الرابون اور الفاظ كي ترتيب يدا ہونے والفرزى جملك ويملى بالتقديميا اقتاس" تارخ شيرشاق "(١٨٠٥) عيب

"جب معرت دايول يادشاه كوات ٢] ، فان فانال يسف فيل في وش كيا. شير قال سے قاقل در ہے كر كتند ب در ملك كى تد يرخوب جانتا ہا درسے باخان اس ك میں نظیم تا تھا در برسات کے موسم میں یادشاد نے آگر و میں تو تف قرباد بندو بیگ کو بیفر با کر جون بے رکی طرف رخصت کیا کہ بھٹنا شیر خال کا احوال ہے، جوں کا تول لکھ۔ جب شیر خال كومعلوم دواك يادشادكا اراده بيارك ملك آف كاب وبندد يك جوحاكم جون ليدكا تھا، اس کے داہنے والی کش کھی اور کہا یادشاہ ہے جو دمدہ میں نے کیا تھا، اس میں پاکو بھے سے تقاوت فیس موا اور جممارے لک جس وشل فیس کیا۔ از ادام میریائی جری دولت خواش حضور بي ڪا بركر _ ما فيج موكداس طلع جي نديج و سي كداس بارگاه كا أيك بيس بحي خدمت كا راور

وولت خواجول عدول" (٣٦) تاریخ شیرشای کے اس اقتباس کے بعداب" جال کھیں" (۱۸۰۱ء) کا بیا تتباس پڑھے

المراب المساكرين كرايك والموات والهاك إس أبيا وش كى المرحمارات كى أسميا يا والواك فاتوى سے الك الكا جوارى كے كاند سے يريخ حاكر لے آئاں۔ اس بات كے نئے سے را جا کواچشجا بوا اور اس شواکوچئو کی کے لائے کے واشطے بیزا دے کر دفست کیا۔وہ اس ين يركي اور جوكى كرمقام ريائي ويحتى كيا بيكروه جوكى على الالك رباب-ندرك کھا تا نہ پیتا ہے اور سوکھ رہا ہے۔ تدان اس بیسوائے طوہ پکا اس تاتوی کے مندیش دیا۔ اے علما علماجولگا أو و واسے جات كيا۔ بكراس عبوائے اور لكاد يا۔ اى طرح دوروز تك طوہ چالا کے۔اس سے کھانے سے ایک قوت اے بوئی۔ تب اس نے آ محصوں کول، ورعت سے الح اُتر ماس سے ہم جھا اُق بہال کس کا م کو آئی ؟ بیسوات کہا: یس و ایکتیا ہوں۔ مورك لأك يل تيساكرتي هي الساس بن عن آني بول الساس" (١٣٤)

ا سان دوا قتاسات کے بعد" مادعول ادر کام کنڈ لا " (۱۰ ۸ م) ہے ہا قتاس دیکھیے من ترض کے جربی برکرت کرتی تھی ہو ما دھومعلوم کرنیا تھا۔ اٹنے بیں اور بنز کیا کہ بھیشہ پائی کا جرا بواسر پردکمااور محدے موتی بروئے کی اور بند باتھ سے ایسا لئے کا کے صوراتی کی بعثى برآ مينا اور صارى يوجو يائى تووين جم كرة ك مارف لكداس كى بكدى بكد مالت ہوگئی۔ اس بات کو مادھو کے سوائمی نے مطلع نہ کیا۔ ہے کام کنڈ لائے پیدل میں کہا کہ اگر

بار خادب دور - جادر م ما تھ ہے دور کر تی ہوں تو با کرتاہے، جو سر کا جمال کی ہوں تو شیشہ۔ جونشی دل تو تال حاتا

الإنسان بالمساول عن المساولة الإنسان عن المؤاكل المساولة المساولة

ان جاروں اقتباسات می تین الم كموشوعات بيان من آئے إلى - يبلغ بن تاريخي واقعات بيان ك مح ين ودر اور اور شرب ال قديان كيامي بهاورج تع ش عمت دوائق كي باتي آواب مخارك سليف شي بيان كي في جير-ان سب شي ايك بات مشترك بي كرز بان ديان ماده دسليس ادرعام بول جال كي زبان ك مطابق بـ ووسر مادر تيسر ما تقتياس مي قص كردارول كي نوعيت كي ديد مدوي ويراكر في الفاظ زياده میں۔ برالفاظ مجی کرواروں کی مناسب سے عام بول جال کی زبان ہے۔ اگر مترجم ولا بہاں فاری عربی کے الفاظ استعال کرتے تو وہ حقیق ہندوی فضا بیدا نہ ہوتی جا فیج اور جمالیاتی رنگ کے لیے ضروری تھی ۔ جو تھے اقتیاس جس حرفی فاری کے الفاظ استعمال میں آئے اس لیکن مدوہ الفاظ اس جوار دوڑیان میں عام طور براستعمال ہوتے اس با تاریخی موضوعات کو بیان کرنے کے لیے ٹاگزیر ہیں۔ان اقتباسات کو پڑھ کرد کھنے کی بات بے بر کس طرح موضوع اسلوب كوبدل ب ادر كم طرح الخلف ليجداز خود وجود بس آ جاتے جيں۔ان سب اقترا سات كا انداز 'بيالي' ے۔" اوجال اور کام کڈلا" کے بیادیش کاتی انداز (Narration) کارنگ فیایاں ہاں انداز ے فضاعا کے اور جذباتی بیان میں مناسب رقین پیدا کر کے لئی اثر کو یو حانے کا کام لیا می ہے۔" جال کھیجی ایس قصے کے اندرہ چدونصائح کارنگ اعد ای اعد چال ب اس لی تحیماند آول (Aphorism) طرز بیان کا جرد بن کرآت میں۔ بيانيك اى شعورى ديد عددا كى نثر يمى يوخ كا احساس بوتاب." يورخ شرشاى" كا عماد بيان خاص يانيب بوبدلتے واقعات وحالات كرساتھ اليے لفقوں سے برا ہوا ہے جو موقع وكل كودا منح كرنے بي بزيادى كام كرتے ہیں۔ان اقتبا سات ہے رجمی داختی ہوتا ہے کہ کس طرح وہ زبان جس ہےاروو پیس ترجمہ کما گماہے خودتر ہے کے اسلوب بیان ، لید کی تھیل اور فعنا بنائے کے لیافتوں کے احتاب پر اثر اعداز بوتی ہے۔" خال پھیک" اور "الاعزال" كى نثرے بديات بھى سائے آتى ہے كەجەيدىتراردونتروە بوكى جس جس خسب ضرورت عربى وقارى الغاظ کے ساتھ شنکرے و ہند دی الفاظ بھی شامل ہوں کے اور ساوہ الفاظ ہوں کے جوموقع مکل کے مطابق عام بول جال کا حصہ جیں۔ بینٹر ندحر فی کے بھاری الفاظ ہے کرال ہار ہوگی اور نہ شکرے کے بوجھل لفظوں سے بڑھنے والے کو گران

جهزاند به مده سیارم با ذکرے گی دولاتر جد کرتے وقت مذاکی و ساد کی بش دگوں کو اما کراور افتقان کو اوقتیا یا ہے بیشن کرانی فی نئز کوروش کرتے

جها می بیشت می میش رواند سیاستان چاریا سیاست. و میشن سیاست بیشتر دو و میشان با در این می این از این می بیشتر بیشتر بیشتر می در ما در می می بردار و جود بید پانی با بیش از وی کامیس بردوران شونگی او بیشته داران دور دیگر بی در کسف بی این ساز کرد در کسف بیشتر بیشتر بید پیرم می می در این دورست نگل اور چود و میشتر کرد این بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر کشود در کسف

ہے مرضی اور را ما جیل ، دوست چکی اور جور و بیا والی اور دکھرکی و ہینے والی جیں" [۴٠٠]

" الإهرال "اور" بين الحكولة" كي نتر الرحم كي نترة المونت به جهال مسلم تجرا ورجندى كالحرال كرايك وحدت من رب بين . جس سنة كا فيا العاكن الها كم بورياب. "" تا رفا شير شاعل "اور" تا رفع بها تحير شاطا " سندارا بم شرح المرق سند كما كان واقر تع بين الورفسوييت سنة " تا رفع بها تكبر شاطا" شمل اورونتر كسيكي ووقع سنة بين جوجه رما شر

ے کا خان مائی مد هم اور استان سوئے حد سنا تا را چاہ کے واقا تا گیرا مداخر کے بی داخر ہے ہیں۔ مائی کا برائر کے چی اسدان کے اساسی کی انتظامی کی بالک کی انتظام کا دوسائی کا کا کا بھی کا کہا گاڑا کہ کا کا خوا چیں مطالب کی انتظامی کے تصاویر سے زیادہ و دیکی اداران عمل کی انتظام و انتظامی کا درائد میں استعمال ہو ہے رہے چیں مطالب کا مسابق کا تنظیم کا مسابق کا رہے گئی ہے اور ان جا کا مسابق کا مسابق کا مسابق کا مسابق کا مسابق کا ا

ا مجيوده هي انتخابه في المواجع المداون هي انتخاب بين المواجع المداون الميافز المداون المداون المداون المداون ا 7 من 7 كل عارة را ويلي المواجع المداون ويل ويل ويل ويل والمداون المداون المداون المداون المداون المداون المداون يمانئ المحدودة المداون المواجع المدارات المداون المداو

جر اگری میزی کارد اخری کار آن آن کیا گیا گیا ہے۔ می افزان کے شکل مالک الیا ہو ہو اپنے ہی حال المان کے سرقہ مذکری کا کاردے کی مواقع کی ایک ساتھ الیا ہا شعال: (انسان کی مصدا کو ساتھ کی در بیان (اور ایک) اندام شرک انداز کا میں استدارا احراکی) کا ماہ تم کی مجرع '' کے ساتھ جو معاملے میں کا تک چھا جی ا

(ب) "اور مول کی چال مراکب کے بدن سے چیک گال ۔ اب" چیک تنمی سال کے والا کی نفر علی معمل کی ساخت پر" ماده اللہ" اور" جال کی تالیع شائل شائل شائل سات کا افراد کا

طرح مسلكات بسر طرح الف يكشن "اور" تارخ شير شائق" اور" عارخ جها تطير شائل من قارى شف كا ما احت كا الرافظرة عاب شائل الموقل الدين كم تذلا كيدور علي ويكي جس ب سريات كي ومناحت بوسك كي:

(الك)" كارقة برايك كى بيارى تظر برايك يريد في ليكن بيرى ويدار بدطرفين كويتى"

ناميدسونس

ان به اسراکی بردیک فی که آن بخد کار کار است با است که با است این این با را ساله بی است که بیشتر که این این این می کارگر است هداری به این به بیشتر به بیشتر که بیشتر که بیشتر به بیشتر که بیشتر که بیشتر که بیشتر که بیشتر که می کار است که بیشتر که این که بیشتر که ب

واس:

ارا" " درناچهاگیرشان " (گری)" ادر په خوال در به اکد این شرفه داد آند به نابی نام براید به می گوید هد تی " گرده نامی " کلی باروز کرد در در این این این با درخود شرک " کشور به خار است کی این با بسید این بر ۱۳۸۲ در می کشود کی در این این برای برای برای با در این در این در از مروز براد در برای می می این می ۱۳۱۰ این بر ۱۳۸۲ در شرک نامی با در این می در می در این برای در بیشان ۱۳۹۵ در این در این در این در این در این در این

ام) "فورث وليم كان كي او في نصات" والتوجيع ولكم بن التحقيق الكنوع المستقال المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم The Annals of the college of Port William, Thomas Roebuck, P 47-49

Calcutta 1819 [۲] گل کرسته ادال کا نجد دگله تیق معدی تلی می سات ۱۹ با به کمن ترقی آورو به دنگی دیلی ۱۹۵۹ و (۲) اینان کمی ۱۳۸۶ میران کا نجد دگله تیق معدی تلی می سات ۱۹ با به کمن ترقی آورو به دنگی دیلی ۱۹۵۹ و

(۱۵ یا دسترال ادر کام کنند ادر مطابر طلی خال والد مرجه و اکثر میادت بر یادی بس ۱۸۸۳ درود نیا کرایی ۱۹۹۵ ه

```
pre-mariba
```

(15) The Annals of the college of Fort william, Thomas Roebuck, P 23. Calcutta 1819.

ra Plant Steken Beneral ١٩٨٦ كل كرست اوراس كا حمد جم يقتق مد الل جم ١٨١٨ المجهورة في الدواعة كارواء 4 ١٩٤٠ و

۱۹۹۶ ارد دادب ر بندی ادب کااشر دا اکثر برکاش بولس بی ۱۹۸۹ مرد فی ۸ عها، _ULJEPAY_PATOPiegray

[11] وقال مجيري مظهر على قال ولا معرت أكثر كوم فوشاى من الجلس ترقى اوسالا مور ١٩٣٥ م و ١٤٣٢ مرود كي الماريخ المرود و المنظم كما المن يعتري المناه ما تر موليك بالدود الماري الكستون عام ١٩٨٨ م

٢٣٦) أيس مويت ميل اسشنت روفيسرفر وري ١٨٠٥ شي مقرر اوري - كل كرست سي علي مان سي بعد كم عَوْرِي ١٨٠ من من روضِ مقرر موك ويلك Annals" by Roebuck من "Annals"

اسماهال يحوى بحديالا بم (184) اردواد سب بريمدي کااثر ، و اکثر بر کاش مونس جس ۱۳۷۳ سر ۱۳۷۳ مکشه ما معد و بل ۱۹۷۸ م

しんかけんはんびをしなけれ (۱۲۷) به ف محاش منظم علی خال و لا بعر در از اکثر عمادت بر یلوی جس ۲ سمه ارد دو زیار کراتی ۱۹۲۴ و م MR. BILL IS LOK CLAUSE S KONY

[74] The Annals of the college of Fort wiliam, Thomas Roebuck, Appendix

P 26. Calcutta 1819. و ۱۳۰۰ تاریخ شرشای منافیف مهاس خان سروانی «ار و در خد منتبریلی خان واد از سیب و دواشی از کنز سیده مین الحق بس ۱۴۰۰

1945 (TISE) 1946 run fresh run

المعرابين بريد ٣٣٠ إلى كرست اوراس كاحيد عيد التي تقيق حد التي يس ١٩١٩ المجمورة في أرد والتدي و أن 9 عـ 19 م ٣٥٠) أورث وليم كالح كي اولي خدمات، واكثر عبيده وتكم بس ٥٣٥ بالصنو ١٩٨٣ م و ۱۳۵۵ به نت کلشن به مقار یخی خال و لا معرت و اکثر هما دسته بر یلوی مقدمه می ۱۹ ایکرا حج ۱۹۲۴ و

それが以上をはせきたけでか ر ١٣٤٤ بينال يكوي مقله على خال ولا مرت كوبرنوشاي من ٢ ٨ مجلس ترقي او الاور ١٩٢٥ و (٣٨) وحول اوركام كندُ لا مظهر فلي قال ولا مرجدة اكثرهما وت بريطوي بس ١٣٧ ماروود نياكرا في ١٩٧٥ ه ۱۳۹۰ به نت کلشن تاصر علی خان داسطی بگلرای مترجه منظم علی خان دانا بعران اکثر عمادت بر بلوی بس ۵۰ ۵۰ ۵۰ مارود و نیا

> MYM315 M. P. W. J. S. S. S. Berren

کاظم علی جوان حالات ومطالعه بسکنتل بشگلهاس بقیدی بترجمه قرآن مجید وغیر و

کائم کی بھال نے تھا۔ یک ''حمل ایک کا ''حمل ان کا ان صاحب پڑھنٹوک کے بدے صاحب ہیں، انھوں نے حسب الفلب گور فرز کی ۱۹۸۰ء بھی سکتے شام دول کو برکانی عالی کے خان موس بھی مرفراز فرزا کر اعرف ابنیاد لگئے کو دراہ کیا نے انھوں شدیا حق کی بران واردوں' ان

المراكبة المستوانية من المستوانية المراكبة المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية المستوانية ا المستوانية المستو

ا الموادرات الموادرات المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة المدينة الموادرات الموادرات الموادرات المدينة ا

ے سال جری میں اس کی تاریخ برآ مد ہوتی ہے: ۱۳ اس کارس وہای نے تکھا ہے کہ جوان کے دو مے باشم علی میاں اور قائم علی ممتاز محکتہ عے معروف شاعر ہے اس السوس کی وقاعہ کے بعد بنب جرانی متر بیانشی بنادے کے جس کے کاهم علی جوان بھی امید وار تھے اتو ان کی جگہ جوان سکینڈ مٹنی بناویے سے لیکن جب وہ سکینڈ مٹنی کے امتمان ときがようとうとうとろうといいというないないないないなったのできるというといる

دوران المازمت جوان فر جددالف كيجاكام كي بيراده يال کا لج سے وابستہ ہونے کے دومرے می دان محل کرسٹ نے جوان سے سکتوا کے تھے کو ر بنانة (اورو) مثل لکھنے کا کام میر دکیا ہے انھوں نے للولال کوی کی مدوسے سے مرج بھاشا سے ارزویس تکھیا۔ ۱۹۸۱ء على الحول في السكام كو إلها كيا اوج ١٨٠ وش وجيها كريمينية وكاب، سكنانا ناكرى رسم الخاش زير لي هي على وجوداء می جب جان قرآن جیدے" بندی (اردو) محادرہ کورست" کررے مے کی کرسٹ نے کہا کہ" مشکلتا" کا در تو چیوائے کے لیے خروری ہے کراس برنظر تانی کی جائے اور ساتھ می الواال جی کوی ہے جی اس کا با کا اصل سے عالمدر نے کے کہا تاکہ"مطلب کی میٹی" دور موجائے (۱۵۳) مامادی بات ب۔اب ماخ کا اکر کے موے جوان نے تھا ہے کرف میر واشاہ کے فدویوں میں سے موٹی خان ، فدائی خان کے بینے ئے جب ایک اڑائی من فع يائي وارشاد فا عظيم خال (اعظم خال) ك خطاب مع فرازكيا اوراى زائي من ال في والانتثار (اواج كيشر) كوهم كاكر علاا وعد، والمترت على بدرة كالول على كبدا كيشرف بيكوالى كبدد ورب میں کی جس کا ترجمہ پائٹ نٹر میں جوان نے کیا۔ یہ می تکھا ہے کہ سکتا ، جوانگریزی میں ہے وہ مشکرت ہے اوا ہے۔ اگراس پی اوراس می کوفرق مواد مکن بدوه این می ترجد کرتے موے جوان نے بیگی اعتراف کیا کر ایم اور وہ برے کا ترجمہ جیسا جاہے و بیا تربان ریخند ش کب برسکا ہے۔ اس کے اور اس سے معمون کی بندش کا فرق کھا: مواہے۔ مان کی احتماع تعمل ' 171] ہے بات یا درے کرجوان کا ترجمہ سکتا کا کی داس کی سکتا نا تک کا ترجمہ نیس ہے لك أواج كيشرك منفوسكانا كارتجب جينوش كبانى كور رتصاميا بيد جوان في ويمي است كبانى يكبا

اجرى كروافق"ر عادة الدين المالاس كالركام الديمة عرك سك (٢) سَتَلُصَاسَ بِتَلِيسِي: جِبِ سَكِنْوَا 'ريَانة عِيرَائِهِي مِا مِنْ أَوْ كُلِّ كُرستْ نِي "سَتَلَمَاسَ بِقِيسِي" كور دوجي الكيف ك لے کہا۔ جوان نے تکھا ہے کہ " رکیانی علمان الیس کا شکرت میں جی شاہ جاں یادشاہ کی فر اکش سے سندر کیشر نے يرئ كى يونى يى كى _اب شاه عالم بادشاه كے عبد على موالق ارشاد جناب كل كرست صاحب والامنا قب من باره سوچدرہ جمری مطابق من افعارہ سوا کیا جیسوی کالم طی شاھرنے ،جس کا تھیں جو آن ہے بری وروز خاص و عام میں الل بھ ك يكنى اس ليد كدفة كله صاحبول ك يكيف اور يك كوك كالم جوادر جر ايك روزمر ك كا الحص مجله بور بند وسلمان ، شهرى ورون جاتی ، اللي اوفي سكام كو جائي وومر ي ك مجما في كان تد يون " [١٨]

بادراكها بكراب ركباني يهال اثمام يوفى القاومنى عدافي براتهام يوفى الديس كروبان مقتدين كسى مال

" تعلمان اللين" كى اصل مسترت ب جس على داجا بكرم كى بهادرى وهادت ادر على دوالش كركباغول ا روب وباحما ہے۔ ڈاکٹر رکاش مولس نے لکھا ہے کہ "مشکرت میں سلکھاس بھیس کے نثری مشکور اور نٹر وقع لیے مط قين شخ ملت بين: (١) علمان دواتري هذكا (٢) دواترن شت بالكا ادر (٣) وكرم جرت يين علمان بيس المراس ا

ر المساحة بالدعن من المواقع المهامة المساحة المواقع المساحة المواقع المساحة المواقع المساحة المواقع المساحة الم المساحة المساحة المواقع المواقع المساحة المواقع المساحة المواقع المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة المساحة والمساحة المواقع المساحة المساحة المواقع المساحة المس

خال رنگها کها (۲۳۳) خال کستی کاری جوانانها پایشی و مال دوستنیال کے جی اورمشروں نے ماشی که مال اور مال کار کیا ہے ، اورورتر کے بیش کی اتحام کر بین کی جوروری کا گئی ہے کم جوال کیوں زیانے کی مطابقت سے اور دعوارت کے مطاب بیش

ر و المساور الما بالموجل المساور المسا خلال المساور ا

لاور کے چھال فل فیل دیا۔ (۳) حروف علمات کا ترجہ جس پرسب کو انقاق فیل اٹنا بنین کیا۔ ای المرح اور در تنصیص اگر مفول مطلق

كين ره سكاتو ركعا ورند يجهوز وياسيب

اردور مق على اللها تاكياس لي برحاياك اى ستاكيد فرض سهدع في على القات بهت عاوراردو ش كم بيكن دوقا عدور ينديا كدبهت كراري

والاصاطفاور حرف" ف" الدووالقا كر معى على تحقيق كرة تج بين وقر آن شريف عن بهت بين اورز بان (0) مر فی شن بہت نصاحت رکھتے ہیں۔ اردوش محاورے کی روے ان کی اس قدر کتا ت نیمیں ہے جس ترجر کرتے وقت

ان كوراك كرنا با ترفيل مجا اور قط على جمل قدراً ع رتر در كرو ك .

کام الفظیل العارت اورکیر العن بهد بیندال اسلام کفرق بین سب ک دین وایمان کی بناای (1) ے ہے۔اجتماد کر کے برایک اپنااصل اصول میں عدرست کرتا ہے۔شان نزول برآ عد کی موجود ہے۔اے طوالت کی ورے چھوڑ دیا ہے۔

حمارت ك مح محمان ك ك لي رطود حاشدا يك تعا عرض كليج كرمطاب كويدها وباحما ب تاكداس نان عصملوم موكديد الدعوارت إالفاظ بين جوار دوزبان شيء ديداكر في كي ليديد معاويد كي بين ما

مجى تغييرون كى روت كيا كياب، في طرف سيكوني تصرف ين كيا كياب جب ترجد شروع بوالوكائ اوريرون كائ لوكول فيشرش برياك كداردو شي قرآن مجيدكا ترجدوي وآ كين ك ظاف هيد واللهم وفراست في اس كايدجاب وياكد اكرة ارى ش ترجمه وسكا ب قواردوش كياكفر

ب؟ اس وقت تك شاه مهد القادر كا ارووترجه ٥٠١١ه/ ٩١ و ١٥ من تمل او يكا تعاود اس ي چندسال بيل شاوكد ر فع الدين كا دووتر جد محى مو يها قدا ٢٥٠] ترتيب زباني كه لواظ ميافورت وليم كا في كا ترتد تر آن جيد تيمراز جد ے جوار دوزیان جی موا۔ برتر جمد فورٹ ولیم کالئے یا کی دوسرے اشاعق ادارے سے بھی شائع تین موا۔

(m) باره ماسا/ دستور بهند: جوان کا" إره اسا" شوی کی وزت می ہے ادر" دستور بهند" اس کا نام ہے۔ یہ كام عاداء المرام ويلى بيرميية عرص مع مع مع المريوان في العامة المحتين كري كرست كي فرمايش ركمل ووا۔ برطبع زادھم ہے جس میں ہندوسلمالوں کے رحم ورواح، میلے فیلوں بھیل تناظر اور تبواروں کو بیان کیا گیا ہے اورای مناسب سے اس کا نام" دستور بند" رکھا ہے۔ گل کرسٹ ہروات او جوان انگریز افسرول کی تعلیم وتر بیت کے لیے سے بین کرتار بتا تھا۔ بیٹم بھی اس نے ای مقصد ے تصوائی تھی تا کدوہ بہاں کے کچر، بیال کے دستورہ علائد رسوم وروائ اور جواروں و لیرو سے متعارف ہو تیس " رستور ہند" ایک ولیسے مشوی ہے جس سے جوات کی قادرالكان كايتا جات بيدر وعاسا (وعوريند) كلي بارجندومتاني يرش كلت عدا ١٥ مثل شائع جوا (۵) تاریخ جمنی: جوان نے" تاریخ فرشط" کے اس مصری اردو میں ترجہ کیا۔ جس میں جمنی سلامت کے حالات وواقعات بیان کے گئے تھے ۔۔ یہی فیرمطبوعہ ہے۔ تھامس دویک نے جوان کاس کام کا اپنی کرا ب شربان الغاظ مين ذكركيا بي كر" يمال مجي كاتم على جوان كاس كاس كام كالجمي ذكر ضروركرنا جاب جس ش وكن كي بمن سلطت ك تاريقي حالات بيان كي مك جي اور جوكم ويش مدوستاني" (اردو) يس" تاريخ فرشد" ك ايك عد كاترجمه

[ro]"-مندرجہ بالا کا موں کے علاوہ کا تم علی جوان نے "محقاب کا مودا" کو تکی طباعت کے لیے تیار کیا۔ بیدہ می کام تھا جوشر علی افسوس نے کیا تھا۔ مدہ ۱۸۱ د میں کالج سے شاقع جوا۔ اس طرح "احتجاب کلیات میر" بھی انھوں نے دوسرے الل علم وادب موادی محد اسلم بلشی خلام آلار اور مرزا جان طیش کے ساتھ ال کرکیا جر ۱۸۱۱ ویس کا لج سے شاکع موا في فريد الدين كا وروافر وز عره ١٨٠٥ من شائع مولي في ١٦٠ يريمي ١٨١٥ من كالمرافل جوان في قلام ا كير مرزاني يك ورفاح قادر كساته اصل فارى في على كفران كاكام كا تقاو ٢٠

كاهم على جوان في فورث وليم كالي يك لي بين كام كيان بي سكنن وادر تقداس أبيس ، بير الوال كوي نے برخ بھاٹا کی عمادے کواتی اردوش بیان کیا جس کوجوان لکھتے جاتے ہوں گے اور گاراس کو سامنے رکھ کر اردو محاور و کے مطابق اردونٹر میں لکھتے ہوں گے۔ اس اختیار ہے مقبوم وسٹی للول لال کوی کے جس اور اردونٹر جوان کی ہے۔ سکتھا اور شکھاس آفیسی میں جو ہندوی الفاظ استعمال میں آئے میں اس کا سبب یہ ہے کران وولوں قصوں پر الدو کارورتبذیب کی محری محاب ب-اس كرسب كردار ينذت اور بندورا با مهارا جايين اس ليے بياب القائد نظری اندازے موقع ولل کے مطابق عمل بت میں آتے اس اورا ملے گئے ایس ۔ رقبل خودار دوزیان کے حواری اوراس کی اصل کے بین مطابق ہے۔ اردوز بان بندی الاصل ہے۔ اس فیاردو تھلے کی ساخت ادراس کا کیٹر ایمی بندوی ہے۔ اس کے منائز وافعال مجی سب بندوی جی اور و خیرة الفاظ عوادات اور کیادوں کی عالب اکثر بہت مجی بندوی ب- عربی قاری ترکی الفاظ کے استعمال سے اردو کی قوت اظہار جس فیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ ضرورت اس بات کی ب كريس فارى عرفي كتابول كرتراجم س اردوز إن يلى يتكلوول الفاع شال موسة اى طرح الرستكر اور دوسری جندوستانی ، پاکستانی زبانوں کے الفاظ میں شامل جو جا کس تو بیلی و بیای فطری عمل موگا جیسا پاکستان ش متعدد

الفاظ وظالی استدهی امرائیکی و بلو یکی ایرا موی و پشتو داور بیندگوه فیروک شال موجائے سے مواہے۔

كل كرست نے كالم على جوان سے بندوى الفاظ كو برقر ادر كنے كے ليے اس ليے كہا تھا كدو وان كابول كو ناكرى رم الخطش جهاينا عاج تحديدا ١٨ اوكا زباند بيب عظير على خال ولائ "الوقل اوركام كنذلا" اور " وتال کیچیکا " کااور جوان نے " دسکتی " اور " تالیاس بٹیسی " کابری بھاشا ہے اردو شری تربر کما تھا۔ ولانے تھما ہے كـ " اوقى ادر جال كليى سے جو برخ إما شاش إن ان كاتر جدالولال فى كوى كى مدساس طرح كيا كر چيشتر درج کی ہوئی ویتال پھیجی عمل دینے دی کے مرضی صاحب مدرس (گل کرسٹ) کی بول عی حق" کا ۲۲۲ ہے کی ہوا ہے جو ولاکو دى گئىتنى، يقينا دى بدايت كالم على جوان كودي كلى دو گرجس برعمل كريكمار دونتركى ايك منز وصورت وجود يش آكي جو يكسانيت كي ساتيدولاكي ادمول ادر جيال يكين جي ادرجوان كي سلمتا ادر ستقصاس بقيس شر أظرة في ب-اس نثر میں بندی الاصل بیتے الفاظ استعال ہوئے ہیں ان ش اکثر بت ایسے الفاظ کی ہے جو مام بول بیال کی زبان کا حصہ ہیں اور حسب موقع میری نسل کے لوگ بولے ، تھے یا استعمال کرتے ہیں۔ بدہ والفاظ ہیں جو مخالف پر اگر آوں ہے آگر بروز بان بن مجد مين مشا اسكتا اين جو براكرتي اب مراثي وبرجي وبنددي الفاظ استعال بين آئ جي الن ين قالب، اکثریت الیا الفاظ کی ہے جن ہے اردو دال واقف میں ادر جن کے معنی کماب بڑھتے ہوئے ازخود مجھ میں

أ جاتے إلى ال يل عدد الفاظ يوس:

" د بنات و سنتهان ، آس و ترجوه و ب جب ، بوگ ، بنائتي ، مختل ، مواران ، سولد سنتهار، باره الجرن ، بنای جرگ برگ بهسم من مرینی بقیها جهوی بکهواه اثبر باده استمان تک حرب و بدها سراب (بددها) واه (اجر) ه الت دهها والدوري ويتدويها بميم كسل (عواج بري) وكيث جو ليحد و مطلاوا ويري وآوليس وغيره وغيره" ... من الساسم

ان الفاعظ شام فی جوکر کیونز کرفیان و دو چی جی سے اوار سیکان بافول چی اور جن کالگفت کا جان عمل ایم نے جسلے اور موسیکی از بائی شاہد عد شاہد ان اور من ان کم بچیرے بھتھ جوکھیں سے معام سکے لیے آتا ہے۔ جب آپ کی جوک سے بالاک آپ سے سے کا افزاد ان معام ان سیکھیا گذا اور ان سیکھیا تھا۔ ور میر اس سے بھی کا

"عواليان" من موضوع ووقع كامناسيد ين الدائد استدال أياب: يستعما عادث كا يكوميس ب كابد من عول عن آويس ب

ادووی می اهزارت سیسکتنده این با بدههای که نگاه فارقی که کی نامی سطور بیشینی ام میزانده تا نامی اماران استان ا را دارا ماران بیشین شیس شعب می میدان اماران این می این اماران اماران اماران اماران اماران اماران استان اماران بین استان میشین می میدان این میدان اماران مهاران اماران اماران اماران اماران میشین می میدان مراز در درگذاری می اماران اماران اماران اماران اماران اماران

" دیگی د دلائیسمون اور دو دونا جود میکها جرگ نبرگ میں آئی کیا ۔ بنیا بیا ویز بڑے کا کو گیا۔ دو دلوس میرک جذب اول کالی می که شرح براس کی انگام کرم پزی ہے ہیں ہے ، دوکر ول سرکا بیٹے ہے جسم ہوکیا ۔ اگر فرماد میکنا جائی شیر میں ویتا۔ کیلی جمول ہو جاتی ' نظامتنا وس ۹۔ محلہ بالا)

پران معدل فرز شده قاری فرز شده برا از دود در گشل کر که یک می ادا یک دود که در در شده کارد داد را در شده برای سی مجموعه همه بدود بی شکل ساکن در است ۱۳ ب برد "منکس ایمان کار این در داد رسید "می کارد کارد در شده برد از می شاهد داد که سید است و این می شده است برد این می سازد می که بدود بد بین کارد که این می شده برد این می شده بدود این می داد که سید "میکس می این دارد مین از مین از مین که بین امان می که در داد می این می کند که این می کند که این می

''گیر ماہ با بھرنا این گرگی کا ماہ بابی ایں بدیا ہوئی جھی ادور براتھ آف بیٹے اگل س مران عمل کے خصر بھرن کر اس کے خصر ادارات کی بائنگی کے کا کو کو کا کھری دے ممال کا قدر دیوانا سے بیران ای کو کیر ادارات کی گامان پر کا پھیے کا بائن کے بائی بھیے کہ کے آخر سے سے بیچے ہے رپھٹر نے قصائے اس نازائے کی جہ سے پانا اساس مارات کا کہا مہارات میں اس کا کمر چھو کر رہانے میں ماہ سے جائے کہا چھرتی آئی بنا چھر انگرادگی ۵۳۰ مندسسندیم شار انجی انجی با تمین سب ان شد، جائی تھی۔ محافی اس کی بکت بیک میں مشہر تھی او ذکری اس کی انجی تھی کہ برچ رکھے کو بکید یک تھی۔۔۔۔۔''لاحظما سی تھی میں اولکھور لکھنڈ ۱۹۵۳ء

اس طبق سبک مخابط المساق سال شده المدار المساق ال المواقعة الما توجه المساق ال

د استان با المنافر الله بالمستوح التي المنافر الدين بالماري بالمنافرية المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة الم ين العامدة المنافرة من حدث المنافرة المنافرة

كى نائ كى رنگ يوريا" (سَكَمان شِين اس)

ها مناسبه

عدا شده داخل من حسب مترورت" بيا" بين" كانشا ذكر دياجات توضى بوراجوبات كادر ليها كاكرا إن بدل جائد كار جديدا دو ترفض كاد موراتين جورتى بك" بيا بين" بيه بردا كرك تشارستدن ويلس مان ويلس مان والسرين كركيد

عی زی وٹائنگی پیدا کردی ہے۔ میں کا تم بلی جوان نے وہی زیان استعمال کی ہے جوان کے زیانے میں پولی جائی تھی۔ ای لیے ان کے بال

الي و الروايد على المساوية ال محادثة المساوية المسا المساوية المس

> کیا دینہ کے ساتھ میں مورے کی ہے مثلاً: (۱) "عکمیاں کول کی چی راکا بھلمارہ کارتاب میں "(بلاتی جی)

(۲)" بہاں بیا تمی <u>او تال جمی</u>" (اوقی تیمیر) (۳)" سکیمیال اے بہلا بہلا ک<u>ہناں میں</u>" (کمبق میں)

(٣)" سلمیان اے بہلا بہا <u>کہتاں ہیں</u>" ("فی بین) (٣) "اورساتھان کے دوگریش <u>کردین ہیں</u>" (کموی بین) (۵) جزیز ہے مروتیان اور تقیان میں نے <u>کس میں</u>" (کی بین)

کالم طل جزان کی مقراس لے یکی ایمید رکتی ہے کہ ان کا اس مقر ہے جزائشکاتا ''اور'' مقدان آور'' مقدان گاری بھی'' میں طن ہے مار دومشرانا بیا اسطرب بیان آ کے بوسشا اور سے امکان کا درواز دوا کرتا ہے۔ جوان کی بینٹر آوا کی اطرح ا اسلوب بیان کا ایک بائے تا تا جر ہے۔

حواشي:

[1] منگنوا کافقر کلی برای معرجیدا آموجی آمگیر کرشی من جگهری قرقی اوب او بر ۱۹۳۳ و [۲] داندین تاریخ چهانگیرنز تامی شد کرشین قرم کلی جوان کا یکی نام اور فریت تصحیح ہے۔ بحوالہ بنگال کا اردواد پ، حارید خوال میں 194 منگستیر 1984

[F]Sahibs & Munshis,Sisir Kumar Das, P 18, Calcutta 1978.

وسم ریاش المصحن و مصحفی مرحیه مولوی عبدالحق جمی اے المجمن ترتی اردوا درنگ آباد ۱۹۳۳ و [۵] ایندا میں اے

(۵) بیشا تهریانه [۲] خرق معرکه از بیا مهدات خال ناصر معرفیه شخصی خوابید و جلد دوم) می ۴ ۵ بیکنس ترقی اوب از بروه ۱۹۵۰ [۷] میکنش کش معروان کلی خال جندا کنندری مهال میکنیدری ۱۹۱۸ هرموییست و شون خواری او بیب م ۹۷ ۱۸ انجمین ترقی اردو جند

11970 - 5 H

عندنا نیسیدند سید میرسید. ۲. گزاری این این مهال میکنید ۱۹۸۸ در این این میکنید بین این مرکب سد ۱۹۸۸ زیران و میکنید این این میکنید و از د ۱۹ گزارش این میکنید میرکنید ترکی میرسی این سایده این میکنید ترکی اروز نیش در فیا ۱۹ میکنید از در این میکنید و ۱

و مهاری ن " کارمونه با ما را به است. (۱۱) تغییر شکتال نکالم ملی جزان مرجه پیمه اسلم قریشی من به بیکس ترقی اوپ لا بهو ۱۹۲۳ و ۱۲ اینکشاری کالمونی بردان تولید ملا م بر ۴۶ پ

[III] Histoire De Le Litterature Hindoui et Hindoustani, Garcie De Tassy, P265, Paris 1839

وا با بالهريت يمكنوا بولد بالاجراء (۱۵ إيرانية) عرف . (۱۵ إيرانية) تروي

رعاجوندا گرداند. (۱۹۱۶ شرحاس این همی این هم شرکی هدان برای و انتقاد کنند سرمه این کاشته تنگی اگل کم مورکتیل مهای ... (۱۳۱۶ رواند برای مورکت این با برای هم این مورکت به این مورکت با در سال با در برای همای این این مورکت با در این (۱۳ این کار سرمان این کار برای شود کرد به این مورکت به این مورکت کار در این دارد این داد این داد با در این مورکت و با در این این مورکت و با در این مورکت و این مورکت و

المريخة الدر الدور المدور المواقع في المريخ المريخ المريخ المريخ المريخ المريخ المريخ المريخ المورية المورية المورية (14 و14). [24] The Annals of the college of Fort William, Thomas Roebuck, P 159,

Calcutta 1819

(۲۶) ایندا ، Appendix می ۱۳۹ به ۲۹ ۱۳۵۶ تاریخ بها تیم شرکای دهم یکی خاص اداری تهرید، مجاله گی کرمنت درداس کا مهد می ۱۸۱۸ دکول بالا ۱۳۵۶ بندگی اردولات مداجد را میسودر از ۱۸ متر می ۱۳۳۰ دادگی ترکنی اردو یا کستان کرایی ۱۹۳۵ و ۱۳۹۱ ایندا تامی ۱۳۸۸

دسوال باب

حفيظ الدين احمه حالات ومطالعه : خردافر وز : انوار بیلی

حقيظ الدين احد ف ابواللفنل علا مي كي "ميار والش" كا فارى سے اردو ش" فرد افروز" كي نام س ترجد كيا والعول في وهشرت فيس يا في جوهب بتدوستاني كي بيراس وشر في السوس وبباد وفي سين ويدرين ويدري مظر في خال والدني إلى هي منها الدين الدشعة قارى بي بحيثيت في كام كروت تقدا خروافرود "ك" تميد "بي انھوں نے اپ جو مالات کیے جی ان ہے معلوم ہوتا ہے ؛ اور کی حیظ الدین احری بال الدین حرک ہے اور کی محدد اکر صد الل کے بع تے تھے۔ان کے جد اللی عرب ہے دیکس آئے تھے اور دو تین پشتوں کے بحد بدخا تدان بنگال جا آیا تھا۔ تو کل دعمادت اس خاندان کار تا ان اول تھا۔ ان کی اولادے شخ سعدی عرف شاہ پران نے ، معرت شاہ عنایت اللہ سے روسانی تعتیں ماصل کیں اور کمال کو <u>سینے ۔ شی</u>ح حینۂ الدین احمد کے والد نے توکری کا پیشرا تقیار کیا نے و حیظ الدین نے جیں سال کی ترتک دارن پیسٹگو کے مدرے جی علوم فر بی وقاری حاصل کر کے فراخت یا کی اور ہو شک ١٠٨١م ٢] كوفورت وليم كائ كي شعبة فاري عن بحثيث مثى أن كالقرر وواجهان "تحم اشتبار كاس كر" عمار والل" كو ... کلید کوشش ے کول کرڑیان ریاحہ میں آب وتاب دے داردوئے معلی میں جلود کرکیا" (سم) اور دامن تلقطات کے جواہرے مالا مال' کرنے کی عرضی مسودہ کے ساتھ بیش کی۔ حیظ الدین نے'' عمیارہ اُکٹن' (فاری) کا ہے اردو ر جر کی کرسٹ کی فریایش پر کیا تھا اور جب بیانا م معلودی کے لیے" کا یکی ٹسل" کویش کیا عمیا تو گل کرسٹ نے اپنے للامورية الرحي ١٨٠١م شي أكعا

(ترجم) "معجورة ماند" همياره أفل" كا بندوستاني زبان عن ترجمه الصاهبة قارى كفي عنيظ الدين في كياب، كالح كولس كا طاهد ك لي والى كرت بوع سرت محدول كرد إ بدل-مترج كى ورضي ال الله على فود افي تر جمانی کرے کی اور مجھے بیٹین ہے کہ کائے کوئیل کوائل بات رہ آ مادہ کرے کی کرجر جم کوائے اللی درہے کے کام ورہ جريدنا براس فارى اسكال كر لي وال قيت ابت اوكا جرية بحتا ب كريدوستاني (اردو) كاحسول اس مك ش شروری ہے، مالی افعام ہے سرفراز کیا جائے۔ میرے شیال جی افعام کی برقم، جوایک بزاررو ہے سے زیادہ اور جوسو روب سے تم دور فاضل وائل حرجم ك ليمناب انعام وكار الرائي موقع يراس كى صدافزال كائل ووفورا

بعد ير للف" الف ليل" كريندوستاني (اردو) تريي عن ونا كوفيش باب كري " (") برا لگ ہے وضی مطبوعه شنبار کے حوالے ہے اس لیے لگائی کی تھی تا کہ طازم مثنی حلیظ الدین کا بیکام،

اس كر أنفل معيى سے الك أيك كام مجها جائے۔ اس سے يميل كالح كونسل شدية ابتد متانى كر ابعض مشيوں اور

مین میں استان میں ہے۔ مرتبہ کیا میں کیا میں کی بدائل کے معتقد کر کھائی ۔'' طور افر وڈ'' کے مسوود کے ساتھ موضی اکا کر راہ ٹنگ کیا گیا میں ترتبہ شرعیت قان کے اکینے ملتی نے بول کا شدے کا قرال سے استجابہ کے بچاہ ہے تھی، براہان جدر سائی (راورد) کیا سے سال کا اس میں طفالد کی اس کھر کوسٹ سے بڑا اسان میں کم جدور میں کیا ہے۔

ر "المراق" على مساولات المواقع على مساولات المواقع على المواقع المساولات المواقع المساولات المواقع ال

The first the state of the stat

''' الإولان من ما اور الانتخاب من واور الانتخاب المنظم و من كدوب و بدو بعلان حرجين سما مناسف شده الى آن ب على خال الكان كيد بدو النفس في الموران بها سه عرف والمعامل والموران الموران ا بعد الموران عمل الموران بالموران الموران الموران الموران الموران الموران الموران الموران الموران الموران الموران

ے جواب میں مختلف مکایات میان کی میں اور پہلے دوباب جو بر رغمر کے مقدے اور برزو یے تعارف بر مشتل یں۔"الوار میلی " میں خاوا منا کا آئی نے ابتدائی دو باب اصل کتاب سے فیر متعلق ہونے کی بنا پر مذف کرد ہے تھے ادران کے عبائے کاشلی نے الگ سے اچی ٹی تھرید کھی اوراضا نے کیے جن کا ذکر کاشلی نے خریجی کیا ہے اور باقی مقامات کی نشان وی ایرافضل نے کردی ہے۔ ابرافضل نے کاشفی کے بیتمام اضافے اس لیے برقر ارد کے کدان ين كى سيق موز بالله ويان كى كى يين اورائى اخلاقى وسيق موز كلب عى اليس شامل وبنا جائي الى اليون كال اور مشكرت متن مي اختلاظات موجود بين -" " في تنو" كم يافي الياب، موضوع اور حكايات كي عام ترحيب مين عماره الش كيتير، إنجي ، ويحد ما قوي ، آخوي اور فوي باب عدمنا بقد ركة بين غيز يك نصف عد زياده مكايات، جوفاري كتاب كاس عص على شال يين بيس كاما فل مشترت متن بي مشترت كي مكانت كي يين مطابق میں۔ پہلے مترجمین نے جو حکایات ترک یا تبدیل کی جن اس کی مجدر معلوم ہو فی ہے کہ بادشاہ کی ندمت جس حكايات كالكياب البيالجمود وفي كياجا يحد جودل من وول تقين الوركول بروك في "بت الديل" " استشرت متن ك "معقدم" بيل" في تتور" كا حال ويا ب اور بتايا ب كرومرى زيانون بيل جوالك تريي وي ال كالمذا تعو" بيا الوار ييل" (قارى) اور" عياده أفل" (قارى) كي حكايات عن محى"بت الديش" كيانبت" في تتو" ے زیادہ مطابقت پائی جائی ہے [۱۱] اس کی مدافیامس رو یک نے بہتائی ہے کر اگر "فادی کے بدونوں تر نے اصل مسترسمتن الين في تنز) يه موجولي في توييرت كا بالمعلى كون كرمتن كا ووي كرا الثيالي مترجوں كر أيش يس شال يوس ا في سوات ك التي أخر إلى الله على التي اصل متن كا تحييس إلى بين اللغ ويريدكرت بين أصي عال تين ووا" (١٦) يكن اس ك يرخلاف حديد الدين احدكا ترجدكم واين" مياردانش" كالفقى ترجمه بادراس يس مترجم في ترتيب وويت كالقبار الكوفي تهديلي فين ك بي بس كا اعتراف مرب روبک نے اپنے مقدمہ ان کای کیا ہے۔

والمزاليان جند في المحاضح تنز" كوي "كليلدورية" كي فيا قرارويا ب." في تنز" الم حم كي كباغول كا ب سے بہلا الفذے فرا مو يال "" في تو" بوتى ہے۔ اس كى اس كا الله الله على الله في تو" على الله الى يين مام طور ير مانا جاتا ب كراجمة بديل" كى عاصلوم كاب اور" في تر" على كرها ب " بحة بديل" آ شویں ادرنویں صدی کے درمیان تکسا میا ہے۔" کھا سرت ساکر" کی اصل، جو چٹا پی پراکرے بیں تکھی کی تھی، "بربت تھا" ہے، ہوتا پید ہے۔" بربت تھا" کی سات جلد ہی مصنف نے بندر آ تش کردی تھیں۔ آ تھوس جلد ت سنی تقی جو چندتر جوں کی دید سے محفوظ وہ گئے۔ عام او جس شمیعہ و نے تشمیر جس ایرے کھامنجری اسکنسی جزیر بہت کھا ا

" خروافروز" ارووتر جمه (٣٠ - ١٨ م) ابرانعشل كي قاري تاليف" عيار دانش" كا ترجمه بيا ورفقير محد خال كوياك" بتان عمت " (ادورتر جد (IOI) ما ١٨٥٥م) على كافتى ك" الوارتيل" كا تراورورتر جدب يك دونوں میں فرق ہے۔" کلیلہ دمنہ" کے قضوں ہیں" خرد افروز" میلا اردوتر جمہ ہے جوھا ۱۸ میں دوجلدوں میں الکتہ

ے شائع ہوا۔" شروافروز" کا ارووشن توہہ سے نظر جانی کے بعد القیدی توشع وحراثی کے ساتھ وہلے بری کا کے اندن ے بروفیر آوروائے ورڈایٹ وک (Edward Eastwick) نے انگستان سے ۱۸۵۷ء ش مرتب کر کے شائع

0-14-11-13A

کا_۱۸۲۱میٹی ٹی ایسٹول (T.P Mannual) نے" ٹروافروز" کے اوروزیتے کے ایک جھے کا اگر مزی پی ترجد کرے الفاظ وتراکیب کی فرچک کے ساتھ شائع کیا ۱۴ ا ''خروافروز'' کے روی ایڈیش کو تیلس ترقی اوپ لا بورنے ووجلدوں میں علی انتر تیب ١٩٦٣ء ١٩٦٥ء عن شائع کیا ۔" خروافروز'''' باغ و براز 'اور'' آرایش محفل' کی المرجاردواوسك أكسابح كأس

عقدة الدين احمد نے عمار وائش' (فاری) کا سار ووتر جمہ بول حال کی عام اور ساد ہوئیل زیان پیر بحث و

تورے کیا ہے۔ ادوونٹر کے اعتبارے برتر جدخاص اجیت رکھتا ہے۔ بیمان نثر برفاری قطے کی سائٹ کا ایکا سااڑ موجود مرورے لین " فروا فروز" کو بڑھے ہوئے واضح طور برحسوس ہوتاہے کدار دور کیے ٹوی فاری ترکیے گوی پر عَالِيمَ آئِي عِينِ مِن مِن يَعَلِينِ عَانِ اور للله اواجي غير معوليا هنافي وكراب مان ينثر كرور تك أهرآت ہیں ایک رنگ ووے جو دائش و مکت کی ما توں کے بیان میں نظر آتا ہے اور دومراوہ رنگ جو حکایات کے بیان میں جملکا ہے۔ جہاں تک جلے کی ساخت کا تعلق ہے ان ووٹوں رگوں جس کو کی خیادی فرق قیس ہے۔ صرف و خیرہ الفاظ کا فرق ب، عصت ووائل كي إديك ثالث ك يوان شي الفاظ محقف آئ إن اور وكايت ك يوان شي الفاظ -UZETEM

بنیادی طور بر ان دونوں رنگوں میں بھی نثر کی زبان سادہ ہی رہتی ہے۔ اس نثر کو بڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ب كراد وونثر شى ندصرف قصد كها ندى كو يوان كرف كى يورى صلاحيت ب ولك كرب فلسطيان ما احد الطبيع إلى الكات كو يمي أساني سيد عان كريحتى بيد الحبار عان سيدا موت والى جال بيت ادرهارت كرواد وسلس د "خوو افروز "كى نثر داردونثر كارقاص خاص ابميت اختيار كر ليتى بيدان ترجول نے اردوز بان من تصف دالوں كو أيك اليااها واكدع كلية والول كماسة المباركاراسته كل كيا" فروافروز" بيدا قتباس وكلي كراللا و والاك ساته استهال جن آ کرادر با ساکر بیزی طرح ادا کر کے شوکاس طرح نے اثر بنارے چیں اور دوریان کس طرح باریک تكات كالمقول ع جوار باع:

" پادمغ اس کے کہ نوشیر وان عاول کی ذات ش معادت ، شرافت ، عدالت ، تا وت ، بروباری ، دانا دُن کی خاطر داری، تمکما کی عزیت ، تحقیول کی سمیسه طازمول کی مرورش ، نکالموں کی تاویب، مظلوموں کی داوری مدرا تھی سب یائی جاتی ہیں، جب بھی و کاتا ہوں کردوز پروز زیانے کی اجری ے۔ کو ہانکوکاری آ ومیوں ہے جاتی رہی ،البال لک اوراخلاق میندیدہ ہے کچھ ہاتی شریا۔ راہ راست بند، كراى كاطريقة جارى عدالت كم جلم ظاهر، وأش يكار، ناوافى عال، يدقونى اور تم بمتى فالب، بلند بمتى پست .. دوست تم زور ، دشن كوزور، نيك آ وي تيران ، بدكار معزز .. عروفريب برها راحق ووقا نايد بجوث كوتا ثيره في الشرائق رتب وباطل بنال، اواو دوي کی جروی اوگوں کی مرفوب شی احکام عمل کے ضائع کرنے کا طریقہ جاری ۔ بے جارے مقلوم ، وليل اورغالم برول عزيز الدلح عالب قاحت مغلوب رز باندان كاموى عندان اورونياان طوروں ع خدال (فروافر وز ، جداول می اس اس

اس مبارت على كوني مشكل المقداسة مال يين مواسيه عام يول بيال كي زبان كرده الفاظ بين تضير تعليم بالخد لوك اورايق

مع الدول المستقد من المواقع المستقد ا

المنافعة ال

" خود دادرد" بین اخد در میدی صوی بین بدلی باید وال زان انتخال بولی بینه ادارد و بین است که بین دادن به بین در ا دامون بدوری دادن بین انتخاب انتخاب انتخاب فقط بین بدوان حزک بداد یک بین مطاله انجراع این این است بین میکند. چهار " میشون بین میگوی" بین بین میدی و افروسته بین بین کار کار میکند که بین که میکند است بین بین انتخاب این می اورود که بین که بین بین در دود انکی ویان بین بین بین که میرستر نگادون که این که بین که بین که این که میاد ara mak-willia

وشی وزیان شده تر بر انتخب و این فرد بدند که کا کی فندایش خرد مدی برده کاب بدکا کی سال کاس از این می است برده ک دادار سنده کامیس کارخ از این از ماه مدی کی مثال میت کافی شده نداد که کمای این دادی شده برد درد. می ما در کماید در ناخ می مدار برد کامل کرد که برای تحقق وزیر کمای کمی این می در کمای کمی است کار کامل می کند از میس

جے۔ '''مو پورافرن'' اسپ نے جام''فرواؤود'' کی ہو سے کہتر کہا تا بھی میز کررہ کی اگر میڈوالد میں اس کا جام '''مو پورافر'' کا کر است بھی اندر اسریک کر جسے قرآس کی کا بھیالاتا میں اداراں کی قبل کے ساتھ میں اندران کے اس اور موسول کے کا روز مدار داروز نو بدور اور ان کا کہ انجاز کا ہے۔ اس واب کے کا باری اندران کا کسے کے ا

:1910

(ایافردافر واجداد ان باشخ هیزداند برجاه برج به به نگس ترقی امدید او دو ۱۹۹۳ و ۱۹ ۱۳ برگز کرست دار این این بدرگذشتر در این کار با شده این که بازد و بیشتری دلیان میداد از ۱۳ برخی در در است می امل میداد شد نمی افزوق نید این تشدید شده در نمی انداز میداد است. می اصل سے انقل کی ہید، میر ۱۳ مددود کا کیکن میدید کالی ۱۳ ۱۳ ۱۳ میداد در این ۱۳ ۱۳ میداد در کالیکن از ۱۳ میداد انداز کیکن میداد کالی

[f]Origins of Modern Hindustans Literature, Source Material Gilchrist Letters, M. Atique Siddiqi P 126, Aligarh 1963

> (۵) خرد افر در امید دوم مفیزیا الدین اتفریس ۲۸۵ مرتبه مشاقی هستین بگشر ترقی اُدب لا مور ۱۹۲۵ و ۱۲ میان آبر ۱۸ م ۱۳۸۱ ۴۷

وه بالاین الله الله ۱۹۹۳ مین ۱۹۳۵ مین

وعایا جن کا مطالعہ ہم ایکے باب میں کریں گے۔

[A]The Annals of the college of Fort William, Thomas Roebuck, P26, Hindostani Press, Calcutta 1819.

[4] خروا فروز جلداول جس ۲۹۸ بحوله بالا

۲۰۱۶ خردا فروز، تبلداد ل مقدمه قدامس و یک مترجه باقتی را حد صدایتی بس ۴۹ سه ۴۰ سه مجلس ترتی ادب لا بود ۱۹۶۳ و ۱۴۶ اداری

> rep يخردا قروز ولنداول جم rep بجوله بالا [۳۶] بالدور كي نثر كي داستاني ، كيان يتدوج هاسم ۴۳۰ ، اردوا كا دكي آنستو كـ 19۸ و

[16] Linguistic Survey of India, G.A Grierson, Vol IX, Part I, P33, Motifal

Banarsi Das, Delhi Reprint 1968.

خليل على خال اشك

اردوداستان نولیکی اور سائنسی تالیف کی ایتدا - حالات ومطالعه: داستان امیر حمز ۵، رسالهٔ کا نئات جو، نگار خانهٔ جیس وغیره -

فليل على خان الشك أورث وليم كالى ك وواديب جين جواسية نام ي زيادواسية كام يمشبور جين-"واستان امير حزة" كوسب مانية جي اور يمي ان كي اوليت بي تشيل احد خال افتك اللي زيان عضاء را يقي تهذيب میں ہوری طرح رہے سے ہوئے تھے۔ جیسا کرخودا شک نے تکھاے دام کشیل علی خان نام اوراشک تھا تھی تھا۔ ان ك سال والادت ووقات المعليم جي الحول في تاياب كروه شاجبان آباد ش بيدا موت اوركاين عي ش فيض آ باد (اوده) آ کے اور میس من فرز کو بیٹے۔ بیٹواپ عماع الدولہ (۲۱ عام ۵ عام) کا زمانہ تھا۔ ان کی تعلیم وتربيت يمين بوقي اورشترادول كم محفلول ش امتراز حاصل كيا- جهان دارشاه كي غدمت ش مدت تك بارياب رب جال دار شاد کی وقات (٨٨١هـ١٠) ك بعد وو تاش معاش عن مركروان رب ٥٠٠٥ / ١٥٠٥ عن وويقال عل آئے۔ سیال بھی وہ تکرانوں کی خلوت سے شرف اندوز ہوئے۔ کچھر سے بعد ۱۲۱۵ مار میں کلکتے آھے لیکن يهال كالتقف ما تول و كيكر شاندنيس موسحة رايك ون أهيل قاض القدات قاضى عرجم الدين خال صاحب مواوي سعیدالدین کی زبانی معلوم ہوا کہ انگریزی ماکموں نے تکھنڈے کے شاعر بلوائے میں اور مرزا کاظم علی جوات مجل فورٹ وليم كالح بين طازم موكر تفكت آئ جي خليل على خال الشك رصرف ان يد واقف في يك تصنو شاعري كافن بھی ان سے عاصل کیا تھا۔ اللہ بے تال ان کی فدمت میں حاضر ہوئے۔ جوان فلوس سے مطراء رکہا کر تھے۔ سے ككته ين رج بوع تم اب تك جان كل كرث على الحد الحول في كمنى بهادر كر عم عدر صاحب (ریذ غرف) مسترا کات کوکھنڈ سے قد کو جوائے کے لیے لکھنا ہدارہ ال سے کوئی قصہ کو آئے تیار نیس ے۔ جوان نے کہا کراس ملنے عراق ان سے ما قات کرو۔ جوان انھیں اپنے ساتھ لے مگ کرسے اقل سے ال كر نوش جوئ اوران كي المازمت كے ليے حق المقدور كوشش كرنے كا وعدہ كيا اور ساتھ عى زبان ريخة بين قصدامير حز الصنيف كرن كي فرمايش كي طليل على خال اشك ال كام جر معروف موضح _ الجي جندواستاني س كالعي حير كد "مبب النائي القوال بني ك المبيت يركراني كرري" ادركام يوبين جهود كرير خاند تشين بو كاند سياحال من کرمولوی سعیدالدین الحیس بر برث إرایکن (Herbert Harrington) کے باس کے بیدای صاحب بیس جوا ۱۸۰ ۲ مار کا شعب قاری سے بحثیت پروفیسر دابت رے اور فورٹ دلیم کا نج آئے سے پہلے صدر و والی مکات نیں ماتحت جج کے عمدے مرفائز تھے۔ بارتقان نے انھیں تسلی دی او. ومدہ کیا کہ ان کی خاطرے وہ کانے کونسل کو تعل are printing

لمس مع معادى ان كى الفات سا الك برمرود كاروك اور يحرك كرست في الحين بالكن سيدا تكدايا-مصے علی وہ شعبہ جدید مثانی شی آئے گل کرسٹ مدات کے کھانے کے بعد دافک کو لے کر کا لی کے کاور ت تمرے میں طلب کے ساتھ وشد جاتے اور افک وہاں واستان ستائے۔ افک اردو میں ہولئے اور کل کرسٹ انگر سزی عي ترجرك ظليكه بتات جات اور ما تهدى زبان ك نكات ك يكي وضاحت كرت جات كى كرست نيك كد اس طریقے سے طلبہ کو بہت قائدہ پہنچا۔ یکوون کے ابعد جب میکس برخاست اولی توافیک 4 راگست ٥٠ ١٥ وکوئس روے باہوار مشتی مقر دکردے میں می کرسٹ نے کہا کہ محدون بعد کوئی" کام لائی تھمارے جو مروکا"۔اب ون یں وہ انگریزی طلبہ کو بڑھاتے اور دوسری سرکاری فربائٹ کو بحالاتے اور رات کو امیر حز و کا قصر تج سرکرتے۔ اس ز مانے میں الھوں نے رسالہ " کا نکات ہو" تھنیف کیا۔ اس زمانے میں قصدر ضوان شاہ، جونکار خانہ میسین (مگزاد نگان) کے نام سے موسوم ہے، مستررکیش ماروان (Ristetts Mordaunt) کی فرماکش پر تصنیف کیا۔ بإدشاءول كاسوال كليداور" التحاب سلطانية "اس كا تاريخي مام ركها. ٢٠ رحمره ١٨ وكوكا في كوسل في أنيس شي ورجد اول مقرر كرك يحواه عاليس رويد ماعوار كروي اعدار مام ١٣٣٥ عن الك في الماسل كي قارى تاليف د م كبرنامه "كاردوش ترجه كيا اور و سمناب واقعات اكبر اس كا تاريخي نام ركفاز ٢ و ١٣٢ ما ما ١٨١١ من تومنصور سعيد ايوالرع طيل كى كاب "اوصاف الملوك وطرق فرديم" كا "منتف الفوائد" ك ارتى ام سے اورو يس ترجم کہا ہم واس معلوم ہوتا ہے کہ ووالدا وتک کالج سے ضرور وابت رہے اس کے بعد کھ معلوم فیس ہوتا کہ و کہاں كادركاكر ترريد اكركائح بدوابدة رج قوتر تقدتالف كاكوني زكوني كام ال يصرور لهاها تا يمكن بي كد ای زیائے میں بنار ہوکر اللہ کو بیارے ہو گئے ہوں۔ان کے مارے کام اے تک میس کرمائے تین آئے لیے بان کا ام" داستان امرمز و" كياوليت كي وحث تاريخ ادب عن بير محفوظ ريكا.

عام" المنظون المترج وقت كل المصرف المنظم المنطق المنطق المتحدة و المنطقة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنطقة المنظمة المن

شائع كين _آ كدوسلورش بم الك كي تصافيف وتراجم كامطالع كري عيـ

المحافظ الماجود و الخيرانية العالمية المنظمة المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة المعاولة الم المعاولة المعاول

اردد عن" داستان امير من "كليد كا اليت كالشرف التك كوماصل ب اوراى كى كوكف إحد عن تول

ر میں میں میں میں اور ایک میں اس میں سے جا دہ ور تر یک ولی میں آئی دو اور ان کی ان اور ان امار کی دو اور ان کی ویں را انک کی ای میر وفران سام کا باطر سے امار مالی بالی اور ان اس کا بعد ان کے مصوریا کی تاکی میں ان کے انکو میں ان اور ان روز ان کے ایک میں کی جائے ہیں اس میر کستی جائے کا میں میں اور ان کے جائے کا ان ان ان ان کا میں ا

الصفيف واستان العرفز و كما طيف كا درودا متانول كا حدث كي تهادة بيدا القريب - التي يركب اوركس اليانك "" دا متان العرفز و" كما تعيب تافيف" بشراء كال حدثة تا ياسيك كرياكس كرفر باكس يركب اوركس اليانكسي

کی پیدائد کنند کا تروی کا کا فیار استرانی برای الاستران کی آن این این برای کا برای برای الاستران کی استران کا ک می الاستران کی با الاستران کی برای کا برای کا برای کا کا برای کا برای کا کا برای کا کا برای کا کا برای کا کا ما الاستران کی بیشتر کا برای ک

" دارا میں اور جوزہ" کا احام ایوادی ہے جوہ کو واضی کا ہے شصا تک سے خوا جوالی کی سے خوا جوالی کی سے خوصیہ کیا ہے ہے تھے کا معدک الک سے خوالی ہو تھے کا دوران کی سینکی اٹی جائے ہے ہی بچوامیر کی گھڑ کا رس طرح میں واقع ہے کہ میران سامن میں جونسوں کی جھڑ ہے ہے کہ ملک میں رکھے کیا ہے کہ ماہ جوار زندگی وجو دوران والدے آواسیہ خوالم رقعہ بھی کہ استرکار کی کھڑھ انتظامات بر انتظام کھڑ کیا تھوں ہے۔

خور طریق و بنگ دوسترای کندگ و حنگ ب به بخشه کم با گذاشته به به به است. افتک که " داختان امیر نتویا " می سب شفر د در کمب دارشان کو ها کر ۸۸ داستانی چی بی اور به سارے گفتون اور خیم داستانون کی فیارس چی - بهال دو کرد دارند با دختیان ادوسته چین - یک ایرود و با کاورد دورا تا مراح با داخ

ر من براه هم المواد في المواد المو المواد ا به ما محکمت میشد از این این این در شده کارگید شده این محکمت شده با محکمت بید از این این ها که این انتخاب به ما در این میشد بیشار این می که می محکمت بیشار میشد بیشار میشد بیشار میشد بیشار میشد بیشار میشد بیشار میشد بیشار می میشد بیشار میشد

المن المناسخة المناس

برینان برید -بدرم کی کان تھی۔ اس آگ کی گری سے تاؤ کھا کرسلیس ٹقر کی صورت بن کر دہ گئیں۔ اس

کی کائل گیا۔ اس آن کے گزارگی سے 12 کاکر کیٹی بھر گیا۔ حضورت نوان کردیگی۔ اس ویٹی سے بارٹھ میل کائل اندائی کیٹی سے کاکر کائٹی کیٹی کے سابھر کیٹی اندائیک میں عمل سے آنگر کاکر افغان کی میران کیٹی میں میں کالے کے افغان میں بھر اندائی میران میران کامران کو اور کیٹی کے ا مکاک اندائی افغان کیٹی کوئی کائٹی سے میران کر رکھے کا موجود میران میران کیٹی کائٹی کے اندائی میران کے اندائی ک محمامات کا اندائی میران کیٹی کائٹی کے میران کے گھاری کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کائٹی کا

ساری داستان بول جال کی ای ساده و ممل زبان شرکتهی کی ہے۔ اس اقتباس میں ایک انتقاعی ایسانیس ہے جو عام يل جال ك زيان كا حسرت كريك عسبك زيان يرزح عرايا بوس عبرت كويز عند بوسكوني القدارياني لمثا الصافت على و يكيف إلى سن م يجيف كاخرورت يوفى بوريهال كوفى منز واسلوب عان فطرفين آتا رحسوس بوتا ب كركام كى بات كام كى زبان يى سيد مص سها كريان كى جارى ب ياس كالبير بول بيال كى زبان كالبير ب - كن جك جملها بين سيل بيط ينط ساك جاتا بي على بولية وقت بم يمي إيها ي كرت بين بجلول كالكرارية بولية وقت بولنے کی حمارت میں تائم رکھنے کا خیال قیم کیا جاتا۔ یہ بات الصح وقت کی جاتی ہے۔ اٹک نے بول جال ای کی زبان جی بدوستان کی ہاورمادے مناظر ممادے رحم وروائ کا بیان ممادے ادب آواب، بنگ وجدال کے بیان، مشق ومائق کے قصای مادووسلیس زبان عمدادا کے میں۔ یہاں عطے جوئے میں۔ بول جال کی زبان عمل عام طور بر چھو قے بھلے فی استعمال ہوتے بیں لیکن ساتھ فی اس داستان کے اسلوب بیان بیں بکسا نیت ہے۔ اظہار میں قدرے كا يان إر يال دورواؤ فيل بي يويرائن كي إل محسور بوتا ب اور ندوكى روائى بي يسى آ رائل محفل (ميدري) كي ساده عثر كاهام (هنگ بيان بات يور يا طور ير داستان يوسية يا منية دال تنك ضرور تافي داي ب- يكي ال يتركا مصد الله فررك وليم كافي كذير الرئيز فري كى يوفي روايت ويودش آري في اللك كي ينزان ر میری از آن ہے۔ بعد میں آئے والے تکھنڈ کے واستان کو بول نے والے مخصوص تہذی مزاخ کی وہدے مثر کی اس سادگی کوافتیاری کیا بلک نز کورنگین می و عنی اور عرفی و فاری الفاظ استعمال کرے اس رنگ ہے قریب رکھا جو اس تهذيب كايشديده رنك تفاسكي وويترقني جوطية خاص يمي مقبول تقي اورائجي بيطية سار يدمعا شريدي مركز لكاه تھا۔ تھے تی واستانوں کی تاری قاری ترکیب توی کا اثر کراہے تاری شط کی قاری ترکیب توی کی مدے بیت اوارات بديد ليج اور طرز مان عدد ب جب ك"باغ وبهار" آرايش مخل (حيدري) ، ولاك "ادحول ادركام كذلا" ادر ا اللك ك" كار خانة على" عن اددونتر فارى تركيب موى عدة زاد دورى بي يابدى عدتك آزاد دوكل بي-تهذيب ك اثرات كى طرح تخليق و بنول اورمدا شره وفر وكومتاثر ومغلوب كروسية إلى ، فورث وليم كا في كى واستانى نتراور انيدوي صدى ير الكفتورام برراورد في يركهن جائے والى داستاني متراس كى واقع مثال بر

این میری بیمانین در ماهی داده در نیم مانی به یار داداره و تا داد می داد می حوال بیر... (۲) مردارای کا مان بیری با طالب در دری کالب بید با ها آن می اطالب این بیدارای بید ساختی این است کند ساختی که "(۲) میرای کا و زیری و این کسیسی می دری است با دری می دری این این است که این این این این این است که در از این ای در مساحل مومومی بینی تنصفالف می اصل اماد بری این نیاز می این است کار در می دری این می دری از این می دری این می می است. به این می از می از می این می ای می این م

ر در به با بوت به با در در به با برای با در با برای با در با برای با در با در با برای با در با در با برای با در با به به با با برای با در با در با برای با در با برای اس به با در با برای با در با من با در با در

طرف جاری و دادرده قارت ای کدوسرے کتارے پر وکی"[1] "رسال کا خات ج" کی نثرے ہے باعث سائے آئی ہے کہ افک کوز بان و بیان پر قدرت حاصل ہادردہ مرضوع کی

ل المراب عمد الآسيد. (٣) الكرامة على: حمر الكريمة على المسترك المرابعة الكريمة من الكريمة من الكريمة عن المرابعة ما الكريمة المسترك الكريمة ا

کی کر واقع کیا خوب ہیں لکھے ہے 22 "اوقعب ملطانیا شدیا گل اکا کا سے 10 کا 17 اگل خان بھی ان کا کا اسل جا ہے گئے گر اس کو " فاکر خان محکن" "اوقعب ملطانیا شدیا گل کے اس کا 17 اگل کے دعوان شاہ ادر درج افزاع کی زاد الک اللہ بیان کیا ہے۔ اس اللہ کرد جیما

کردالی الثیا تک موسائی الدن کے لینے معظوم بوتا ہے، انھول نے اسے انگی اوریت (Firy(J.H.Lovert) کی خاطراد دوئے معلی کی زبان میں ۱۹۱۱ ایرام ۱۸ دین تیار کیا کراس کے مطالعد فریائے سے طبیعت کوفر دے ماصل اللك في الأورف جون المراون على المراون المراون المراون المراون والقديب ... المراون ال

ے۔ رصوان شاہ دسموں ہے ایک جوں ریز جنگ کے بعدرو جاتا کہ النا مستقطعت پر چینے جاتا۔ ووقو ل الکون شمل ایک ایک سرال رہنے کے وعد ہے کے بعد اپنے خلک جمین والم میں آجا تا ہے۔

الروان من الدوان هذه المسيد كل عليه على الدوان من الدول بين مبارك كي المثانية بين الدوان الموان الدوان الدوان وي مرض الما في الموان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان مي الموالم الموان مي الموان الموان الدو ويستم الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الموان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان ويمكن في الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الدوان الموان الموان الموان الموان الدوان الدوان الدوان الدوان الموان الدوان الد المراجع المراجع

''تمام روز جبریہ بیش واقعال کی گرم رہی ۔ جب شام کا دائے ذو یک آیا رہائی وقت مذکب کیا جائی نے داریوہ آ قاب کا سندوق میں مقرب سے زکھا اور وقب پیشن ما بتا ب لاف فید مشرق سے انالا ۔ پر طرف کو جہاز ان کی دوئنی دوئی۔۔۔۔۔''

شاپڑا ہ وضحان شاہ کی ای دکھی نہاں شدہ باعث کرتا ہے۔ بھی اس مورش طیخت اگر آنے کا چند یہ ورکے ہی آسان فساند کیا ہے۔" کی فیرشعول طور کے کا ای جد سے تھی۔ پری داعث فو اس بھرگ ہے دھکے۔ ای کے لمایا ماں مہتا ہے۔ وضوان شاہ کی ای کے فیج اوی سے بیان مہان شد کرتا ہے کہ بے طرز بیان دونس کے مورث کے شدی صوالی ہے۔ دخوان

سے جرمنے پورہ اور ہے وہ جن اور انسان کے جرمنے کا کا بھی دوان اس اور ان رہا ہو وکھنا پالسسسنہ اب دوالمرز ادار کھنے جہاں سادگی درکھنی آیک دوسرے سے مگل آگئی ہیں۔ یہاں زبان سادہ ہے کین دسمل کے بیان کو

استارہ کی گئی اور تھیں کی اطاقت سے بار سیش چھیار کر افضار کا دوبالا کردیا ہے۔ ''جیستو انداک سے آزافت میں آبال عملی اور اندیا کیا اسان کا اس کیا ہے۔ آباد میریاں نے اٹھے کہ اکار شیعتان کے مجاب دوبال میار کردیا ہے۔ اندیا تھا تھا کہ میں کا اور اندیا ہی اور میری آفادہ میں امار انداز کا مجانب کے انداز میں کا انداز کے انداز کے میکلون اندا کہ میں کا اور کا کی میریا کہ دھیاتھے سے اماری کے طواب میں کا کہا ہم آئی کہنے میار

ے اللہ باوشتری ورڈ ن میر فصال ایک منزل جی سر دروہ ہے" اس داستان کی کہائی محک رنگ درد کیسے ہے لیکن ساتھ دی ہے ایک ساتے آئی ہے کہ داستان کو mir-water

تھے کی دلیوں کے ساتھ، زئرگی کے تہذیبی پہلوؤں کے بیان یہ می توجہ دے رہا ہے۔" ندہب مثلق" (نبال چنداد موری) ش تهذی بیلو کرورے لیکن اس داستان ش رسوم ورواج، تقریبوں سے طور طریقے، معاشر تی اوب آواب، گھرول اور كرول كى جادت، باغ كے نقط ، شائل كا بيان ، ميدان بنگ كے نقط جسل ك منظر، لباس اورز يوركوا فك في اس طرح بيان كيا ب كالطف بيان عداستان كى رفا كى يس فيرسعو في سن بيدا اورد يرك كا جمالياتي يبلولمايان بوكياب-الى يبلوت ويكي توية تخفروا متان الدود كم تهذيب كام تح بن جاتي بها وريز عند والداس تتوع سے صدورہ لطف اعدوز موتا ہے۔ اس واستان کے قصے اور اعداز بیان برشتوی "سحر البیان" کا اثر بار بار مسور بوتا ہے جس ہے مان کا جمال آئی پیلوادر بھی گھر جاتا ہے۔

داستان گو کی ایک خوالی ہے کہ وہ جس بات یا زندگی کے جس پہلوکو بیان کرد باہاس سے ایکی طرح والقف ہو۔ مصورت معیں اس داستان شر منتی ہے مشاؤ ایک جکہ بادشاہ رضوان شاہ کی بیدائش سے پہلے، جب وہ مال کے پیدیس تھا، فیب دانوں ، رمتانوں اور جون کوظب کرتا ہے کہ و پیدا ہونے واسلاک کی سعادت و موست كاييان كري - يولك آت إلى وظيل في خال الك الركوس الرئ عان كرت إلى ال عدم علوم وال الميم سے يحى واقف يوں:

پہلےر مال کی جماعت نے سختے اپنے روبر در تھے اور ہادشاہ سے سوال کا تصور کر سے نیت کی اور یکھے پڑے کر قرے کو اس م ڈالا۔ زوج وفروکو ہاہم شرب کرے ڈاپیر تکھا اور سوار خانے مال کے تمام کے۔ ٹائز دوشکل ادر دواز دو پر بن سات ستارے سے مسکن ، حواج ، ابدح ، بز دح ، عضرامیح ے دائرے سے دریافت کر کے، ہرایک استانلم کی بیاض کو گول کھول کر عم کرنے لگا کا طریق اس كسب طرح المطانقرة تع إلى - جاسي بيشفرح عن رب ادركي جافتي شاو طرح أس كے طالع عن سعادت تقرآ في بيدر باره برس تك شيرے بابر شاوے كرتال حرکت کے گھر میں توف و تعلم معلوم ہوتا ہے کہ تیسرے خانے میں انگیس صورت زخل کی زوراً ور بیغی ہے اور اس کا مطلوب بشتم ودواز وہم میں نظر دھتی کی رکھتا ہے۔۔۔۔۔ برہمن جو جیٹے تھے الموس في يتراء اور يوهيان كموليس -الكيول برلكن كا يجاركر كم محتول عددم كا شاركيا- باره راس اور لوگر وستائیس پانسته شمن کرشاه کومهارک ماودی اور جونهم رشانوں نے کیاتھا، وی ان سب ني يكي كيا اورنام إس حور خصال جند جمال كالحل الد كرضوان شاه ركما"

حبارت سادہ سلیس وروال ہے۔اصطلاعات کےاستوال ہے اس میں واقعیت کا رنگ کرا ہوگیا ہے۔ میک حقیقت لكارى وواقعيت پيندى النك كاسلوب بيان شي جاذ بيت وزنكيني پيدا كرتى بيد جب النك" بدره جادوكرنى" كى صورت دکھاتے جن او واقعیت کا یک پہلو مصور جس کی تصویرا تار سکتا ہے، نمایاں دیتا ہے: " و كيراد الرميدان عن أيك قصر منك سياه كا كلز الب اورقصر يحتن عن أيك برهم الحس صورت

اور کثیف سیرت بوسب ا از رو پیشی بول یک پاء ری ب-این جادو کی باون عل عاداد بھیروں ، ٹارستک ، کالی ، تھرا ہیر ، تھنگیں ساگر ، ٹال جسرس کو یا ذکر دی ہے اور ایک بخو راس کے روبروے۔اس خورے فوو بخو و آگ لگاتی ہے کہ زبانداس آ محسکا للک ہے یا تی کرتا ہے " ۵۳۸ بارنام بارود در اعداد عنایی رنگ افتقیا کردنا ہے وہ بال کردار کی تصویر بھی دیگ جا مثاقی وہ باتی ہے جیسے میکن جیال اشک کا طرز داعداد عنایی رنگ افتقیا کردنا ہے وہ بال کردار کی تصویر بھی دیگ جا مثاقی وہ باتی ہے جیسے میرانزش چیقائی کی تصویر کے باراج چاتھ آر مدے کا مصوری ۔ دامنان میں درح افزار بی کے ''سرویا'' کم جیل باخو

حال الحبارة باسكت عليه المستحدة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المنافعة التنافية بين من عد استعاده و فه تعديد أي يقدم بين المستحدة التي يحتى المارة المنافعة المنافعة المستحدة المنافعة المستحدة المنافعة المستحدة والمنافعة المنافعة ا والمنافعة المنافعة المنافعة

ہے۔ ''نگار خانہ چین'' کی میٹراد کھیے آد میں میں مار کی درگین کی بلی ہوئی ہے۔ اس کی نثر مام طور پر فاری شلط کی ساتھ ادر اس کی تر بہنے کو کا ہے تا واد ہوئی ہے۔ کہ واقد اس کا اگر شعر در صور مود اسے مکان بران کی بیار ٹر قالب تھی ہے مکد ہا دراس انظر تاہم حالے ہے والے ہے۔

" مشید کوئل عمل میا کردایک اوطلعت نامردهیما می طویت برایمی آد ماهبار بالیه خیابی کردایت سے اس برزگهار کی ادر قدرت سے رفع الدر میات پردوگا د کی ، پیشت سے بادشاہ کی ، قیم میں اس معنوفی کے مائی شب لیفنے نے قرار کردا ا

بیافتواں دوملوں پر مقتل ہے۔ بہا جمار دورگیب کے شوحھائی ہے۔ دومرا بھر اور ایو اور پیدی ہورات کی اور بیٹر ہور ہ کی آئی کے انکان قاتل کا مقارک کیا ہے تھی مصرف کے ان جدید ان انجی انجی کا مکان مالی ہے۔ اس دورے کی انتخار کا کے کیچ کے مذہبہ جمار صاف اور اس کی ہے چواکی دورہ جاتی ہے۔ بیان کا اثر بڑے جاتا ہے اور اس کی معرف کی ہے:

ہمورے بھی ہے: ''ہم برزگار کی فیش کرامت ہے اور دفیع الدرجات پرورگار کی قدرت ہے، باوشاہ کی پشت ہے میں معشوق کے عظیم بھی ای شب فیطنے نے قرار کارڈا''

رات) رودود مسير سراور وودي من سيده سيد (ب) بركارون نے جا كر خبر دى قب خانوں ش كلي ملاي دھي" (ج)" اور دور سے اس حرف ال مصاحب جمال كي مختل كا عالم كلي و كيسية

(د) اور رشوان شاہ جو اِد آیا ہے۔ اِن انتہار کی روئے" " نگار خان پیمن کی نظر جیشیہ جموعی جدید اردو نئر کے دیک و مزاج کے لئین مطابق ہے۔ واحد انتقال کی جمع بنائے ے ہے برائے سب طریعے بہاں نفرآئے ہیں جن یہ برائے ایک اور چک ایک اور میک دی نفرآئے ہیں شاہ تع بنائے کا سراتا طريق، جودكي اردود دو يلوي أنستوي اردونشر عل مالاب اس يودي واستان عن مرف ووتين جكد آيا ب (الف) السيون في باكريدري كذرافيان اورمهارك باددي"

(ب)"رضوان شاه كوتخت ير بنفنا إادر تذرين كذرا تيال" قارى طريق الدولفلول كواستعال كرنے كى بيصورت بھى بيال موجود بيدشا

" بنگل به بنگل دوشت به دشت کوه بیکره میرکزت..." قارى والم في اختلول كواضافت يا والأعطف علاف كرطريق عداروه بيترى اختلول كواضافت يا والاصلف عد

طائے کا طریقہ پری انیسویں صدی میں میراس سے سے کرم سید تک تواڑے ملا ہے جس آج کی اور الریق کو اعتباكرتا ما يدين في الح تحرون اوران متاريج "من شعوري طور راسا عشاركيات. اردودا ستان لوسكى يش اشك كابي" واستاني "السية اسلوب بيان ساده لكارى فن اور قصى كى وليس كى وجد

ے اردوادب کی تاریخ میں خاص اجمیت رکتا ہے۔ "اجتاب سلطانہ" افتاس کی چھی کتاب ہے جوانھوں نے کا لیے کے

لے تکسی۔ (٣) انتخاب سلطانية _ ياماري " كا كاب بي في الك في الراك ركش" (Mordaunt

Ricketts) کی فریائش پر ۱۲۱۹ مار ۱۸۵۵ میں تھے اور دیا ہے میں صراحت کی کہ "صاحب عالی قدر کی بیفریائش تھی کیا بتدائے بنیاد و تی ہے سنہ مال تک شاہ عالم کے بشیر ند کوریس کتنے باوشاہ ہوئے۔ اس احوال کوکھھو۔ موتقیر نے ر كتاب اي طور يركفعي او روم اس كا" احتاب سلطانية" ركها كيون كه تاريخ بهي اي كي بجي با في " (۱۵ ما وية ا مال فير مطوع ب ميدويكم في تاياب كاس كالك فلي نوشته عالت عن ايشيا تك سوسا في تكت يس موجود ب الك كو اس كتاب كالصنيف يرا الكارغانة فين " كساليد على رويه افعام ما تنارستاب كواز تاليس علوس عن تشيم كيا كياب... اس كرويات عن اللَّ في اللَّه على ورق كرون على الله أن كر حالات زعرك كاسب المم ما لله

ب [17] اشك كى يا ايج ين" كتاب والقائدة كيز"ب يس كالكي تقل ير ساكت ما ف ين محفوظ ب-(۵) " الآب واقعات اكبر": الالفنل بن مهارك كي مشهورناليك" اكبرنامة" كا اردور جدر يصطيل على

خال افک نے معیدا کرتم پریش لکھا ہے "من اجری ہار وہ جوجی جی مطابق افعار وسوفیسوی کے زبان اردو عي موافق عاور يري ترجد كيا اورع م اس كا " كتاب واقعات اكبر" (١٣٣٣ هـ) ركعا كيون كرتاريخ بحي اس كي يجي ب المن ديائية كواس ك مرة ف كرك ابتدائ بدأش عوال الدين محداكم بإداث المكانسا واس كرقيدت ك الى بهت ى كى بيديكن محادر ، كو باتحد يضى ويا اور يشتر اصطاعي اس كى ركى بين الا المدين تاب الى غير مطیوعہ ہے۔ اس کا اسلوب بیان ساوہ وسلیس ہے جس فاری قطے کی ساعت کا اثر نمایاں ہے جس کا اعدادہ والی کی مارت عياما سكاع:

"معضرت شهناى ظنوت بين زبان كرامت بيان افي عدارشادكيا كد خاطر جع ركاب في آسان

خلافت جرى ع كودش يروش ياوس كا اور جرساعه وجره شب كوفورشا دمانى تحقى وبوسكا يكور خروار سيرارازكي برخابر دركمة كيول كربيد قدرت الى كاب، بدوت معبور دركرة جي كي تي تي كريش اس اويد حيال بخش مي سيخب جو كي اور يك ول شداهند بترارول خوشي حاصل جو كي اورون به

ون ورواز _ فرح وظاظ كرمر _ دوزگار يكل كايساس فحت على كالكراد اكيادردل و جان _ اس کی خدمت بین مستقد جوئی که دولت دوجهال محصی می اس ماز مربسته کو بیشیده رکمتی شی تا آن که وه نونیال دولت سری آ دائے ملک مشر کشائی جوا۔ ایک دن دتی ہے تصب یالم کی سرمد بی والد کے واسطے تشریف فرما اوا روال راه شرا ایک ساب نهایت بزرگ دهبیب پیدا اوا که بر ایک بهادر اس کود کیکر تحبرا کیا۔ حصرت نے اس میکدا عام مهوی ظاہر کیا اور ہے اید بیشہ جو جی خاطر شریف میں آباید بیضا دکھلا كراى طرف متوجه اوسة اور بشارت فيبى س وليراندوم سائي كى كالأكر بار دائلا يست محد جان مرزا ور کھتا ش کے بھائی نے معقدما فی آگھوں ہے دیکھااور قدرت خدا کی دیکر تھا ہے تھے کہااور

عے آکال کیا ۔۔۔ "(۱۸) الك كالكاوراتاب منتف الفائد" ب-

(٢) فتختب الغوائد: محد منصورا بوالقرح طليل كارى تاريف الإصاف أسنوك وطرق فروجهم "كاردوز جدب-ي كاب سلطان التلوي كي فريائش يكلسي كي تقيي على على عال النك في اسيط اردور يدى تتميد عن تلعاب كرانحون - في اس آلاب و من باروسو البيس (١٢٢٧هـ) كروميان مطابق الهاروسودي اليسوى (١٨١٠) كرابان اردوش موافق محاورے کے، واسطے درست عالیہ کے ترجر کیا "اور یہ می بتایا کہ" ایسفے بعضے علم وکسب، جومؤلف نے بیان کے ہیں اس کے مطلب کو تھم بندکر کے ان میں ہے جس جس فن میں تر جمہ (متر جم) کو بھی وال تھا مطابق اپنے وصلے کے و الركا الكور القام ال نفخ كا باره سوجيس جرى عن بول اس خاطرنام اس كالمنتخب الفوائد و كما كيول كرتاريخ اس ك يك إلى" [14] يتاريخ دو شعرول رمضتل سادرودر عضر عاريخ كالى ب

ركة منتخب القوائد الهي كالونام آواب کا یا برحا کے باتف بولا -Irra-reime

منظيل على خال افتك في من اجرى توسيح كلها ي يكن من جيسوى ال لي فلد ي كريم بح ١٢٢١ ٥٠١ ١٥٠١ و ١٨٦٠ جنوري ١٨١١ .كو ية تاب-اس لين يوسوي شراس كامال اله ادبوتا جاب-" منتب الغوائد" مجى اب تك شائع نيس بوني -اس كا تخطیفات کی موسائی کلکتہ میں موجود ہے۔ اس سمال میں مادشاہ کے طل کے لیے دوما تیں بیان کی سمبری جوشای کے لیے مقید مطلب ہوں۔ ''تک کودلیب بنائے کے لیے دکابات کا ت سے شامل کی آئی ہیں جن عمی اخلاق اور ندونسائح كالبلونما بال ي

طل على خال النك كمان حيرتر الم وتاليفات سے الداز وكيا ماسكا ب كرووصا حب علم انسان تجهاور فورث وليم كالح آكر ينب الميس على واوفي كام كرف كام وقع مسرة يا تو أفيول في مداجيتون كالفير معولى طور ير ا عميار كيا- ومعلوم ومار ب معاشر ب ك تنتيخ معا حيان ملاحيت موقع نديط ب منافع ووجات جي -اردوش احير حزه کی دانشان مب ہے نیلے الگ نے تھی۔ بیان کی اولیت ہے ای طرح انھوں نے 'رساز کا کاٹ یَو'' کار کرار دو على مكنى الكاب تعنيف كى ريعى ان كى اوليت بيداتك في مضوان شادوروح افزا " كلوكرداستان لوكى کا ایک انبا قمونہ ڈاٹن کیا جس نے '' واستان امیر حو ہ'' کے ساتھ آئے والی نسل کو داستان ٹو کی کا راستہ دکھایا۔ ان کی یہ

かんしゅんかか تناجي الدومنز كارتفاض ابم كروارا واكرتي بن الشك اس ووركه ايك ابم اديب متزج اورئز نوليس جن ليكن مولوی اکرام علی کا اسلوب نثران سے جدائے جس کامطالعہ بم اسکا باب میں کریں گے۔

حواثى:

[1] لكارغانة ينين (كلزاريتين) خليل على خال اقتك. مرتبه إ أكثر عهادت بريلوي بس ٢٦ الدن ٢٧١ اواد ١٩٧٧ سلفان "ظليل في خال الشك، بحاله كل كرست اوراس كا عبد بحد يقتي صد الى بس ٢٣٠ اورسني عدا المجن ترقي ارود پرترنی دیلی ۱۹۵۰مه

الا الله وعده للم كالم كالم الدولية بالمتاهدة وتكري الإلا الكون الإلااء

١٦ إايناش ١١٥

اسم اليناش ٥٥٥

[٥] اردو كي نثري واستائي ، كيان چند من ١٨٨٠ ، اردوا كادي كاستو ١٩٨٠ م الا المحاشق عد التي يت Origins of Modern Hindustani Literature عن التي كرست كا عنا موري ١٩ راڻست ٩٠ ١٨ دورج کيا به اس شري اقبال دو کيا بول يعني " داستان امير تز و ' اور" کا زلات ١٥" کو مطبوعه کيا بول شري د كلافيا بهاور" اليرعزة" يرياع مواور" كا كات جز" رسا تدروي العام ويية كى الدارش كى بـ ويكي تحله بالا جن ١٣٥٠ ـ 2] قصد امير هزود الكي أسؤه براش لا تبريري لندان اص ١٠٠٥ ، توالد رسالة كا كانت جوه مرجد و اكثر عبادت بريلوي ا ص ١٧ يمطيوعها ورغتل كالج ميكزين ولا جور-

[۸] دامتان امير همزه غيل خل خال اشك من ۱۵ به ۱۲ ملک و من تجدايند منز ما اجورين ندارو. ٩١ ارسال كا نخاب جو خليل على خال الشك مع شدا اكثر عباد ب يريلوي من ١٢٥ ـ ١٩٨ اورغنل مَا الح سيكز من الاجور Origins of Modern Hindustani Literaturer!+1 المراجع ا Mr. Mr. スリレンをおことがしいかり

[١٦] تحوص رويك كى تاليف" وي اناتراوف وي كالح اوف فورث وليم" عصملوم بوتاب كرفى الحج لويث كم الست ٥ ٩٨ه ع وفروري ١٨ ٥ ١٨ وتك أورث وليم كالح كم طالب علم تقد الإلا وقورت وليم كارفح كالولي خدمات واكثر عبيد وتيكم جريه وسويكونكو

> إ ١٥١ إلينا ص ١٩٦٦ وفرت وليم كالح كي او في فديات يحول بالا مي ٥١٥ _ ١٨٥ (١١٤) " " تأب واقعات أنم " تغليل على خال النك بس او (تخطوط) تنكي نقل مماؤر جيل حالي - كراجي

> ١٨١] آلات واقعات اكبر (تلمي) كوله مالا ، ورق ٢٥١٥ م

١٩٦٦ يجواله فوريف فيم كالح كي او في خديات وقواكن عبده ينكر جن سن ١٩٨٨ يكسنو ١٩٨٣م

aar

منامیده—بدیم بارهوال باب

مولوی ا کرا م علی عالات ومطالعہ:اخوان الصفا

مران ارام فی بر خوارد نیستر کار یک ماهد خدا مدیده کورک کے بیان کی تک بیان کر بیون کر برای کرداد می مواند کرداد و بیده می مواند کار بیده کرداد کرداد

ارخادسارده -- بلدس اور الشي " عياس بات كي تعديق موفي عن على الله في ديارة عن بات محى سائنة آتى عي كردي كت وارك تشیت سے بہلے ظام حیدر تمبرا ، ۱۸ اومقرر بوئے ۔ ان کے بعد کی اکتوبرا ۱۸۱ اوکمولوی کر کا الدین مقرد بوئے ، ان کے بعد صین عُی آئے وال کے بعد موادی تراہ کی مقرر ہوئے اور بیسان کی بدت طال مت فتم اور کی تو اکتو پر ۱۸۱۹ء کومولوی اکرام مل کا تقر ریوال ۸) اس کے بعد کے متعدمال بیس ملتے۔ احراد آفتری نے قاضی محدالیاس کے حالے ے، جنول نے سب سے پہلے اکرام علی پر تحقیق کی تھی ، تنایا ہے کہ وہ اپنے تجریعلی کے باعث نگلتہ میں صدر الصدور کے منصب ریجی فائز رہے۔ ۱۸۳۲ ما ۱۳۵۲ ۱۳۵۲ دیس انھوں نے سیتا پورش ایک جامع مسید تقبیر کرائی جہاں ان ك تام كاكتية آج أي محفوظ ب- اكرام على ال كاليابراجيري وارالاق قائم بوااور بيشيت منى الجير شريف ال الكارش لي شرية بالدرسين الاعتراب كالنقال موادور

اكرام الى كالسل البيت الى كام ي بيوا اخوان السفاا كنام عداده المراه ش كلت برائع بواريد كتاب حربي زبان سے براوراست اردوز بان ش اخذ ور بدكر كران جايات كرمطا بريكس كى جو يروفيسروليم نيلر

ن ان كودي هي اور جن كاوكر اكرام على في النيخ" وياسية" و ١ إيش كيا بيد وليم ليل ي كيا الله كرا اردمال اخوان السفائ كائبان ويهام كمناظر عن بيدا كالزبان اردوش تريم بال-ارترجدابياسليس موكداس عي مفاق الفاظ والكل شامون.

٣- اس كتاب كي على اصطلاحات اور خطيه و جو كلف عد خالي جي المحمة و وكر يحصرف اس مناظره كاخلاصة مضمون اردوزیان بیل ویش کردیاجائے۔ ان تيون ما تون كوما من ركة كرا كرام على في " فيلا خلاصة مطلب" كومادر كا دويش لكود ما رحب ه ايت

تحطیوں کو نقال دیا اورا کنز بلمی اصطلاحات کو، کہ مناظرہ ہے ان کو علاقہ بتراث کر دیا لیکن پھر بھی بعض تحطیوں اور اصطلاحات اردو وغیرہ، جواسل مطلب سے متعلق تھیں باتی رئیس ۔ اس سے معلوم ہوا کہ بالفظی ترجر دیں ہے بلکہ ا کرام بلی نے یوری آزادی ہے ' حاصل مطلب'' کواچی میادہ وسلیس نثر عیں بیان کردیا ہے۔اس آزادی کی دورے اس كتاب كي نتوطيح زا وتصفيف كي طرح بوگلي عياس عي أكرام بلي كي قوت عان يوري طرح تمايان عياوريتو حان دارہ براٹر اور سلیس ہے۔

حربی رسالے" اخوان السفا" کے بارے میں اکرام علی نے تکھا ہے کہ" فی الواقع اگر اس رسالے کی صنعت ورتبيني برنگاه يجيه تو برخطيداس كامعدن انصاحت اور جر برفقر ويخزن بلاخت ، بريند كديوام الناس مكا بر عبارت سے اس کی صرف مضمون مناظرے کا باتے ہیں محرصائے واقلہ شاس اوراک معنی سے حقائق ومعارف الی کا مط الشائة ين " ١١١) أكرام على في يكي مقايات كراس ك مصنفين الإسلمان ، الدائمين ، الداحد و فيرووس بم خيال أوى العرو على وسينت تقداور يبيش علم وين كالتحقيق عن اسبينا اوقات إسركرت تقديدينان جدانون سنة تجييد وفريد علوم ش

ا کیاون (۵۱) درمالے آصنیف کے جن ش سے ایک بیدرسالدا نسانوں اور حیوانوں کے مناظروش ہے۔ مناظر وہیں مادشاہ عاول کے سامنے انسان و بہائم دونوں عظی فقی دائل ہیں کرتے ہیں۔ آخریں مادشاہ عا دل دونوں کے داہل من کر، قبل وقال کے بعد اور یہ دیجے کرکہ انسانوں میں عاقل ودائش مند لوگوں کی ایک اسک

جماعت موجود ہے جواوصاف میدووصفات پہندید و کے باعث ہے مثال ہے مید فیصفہ ساتا ہے کہ

005

''سب جوانات انسانوں کے تاتی اور زیرتھ موجیں ادران کی قربان برواری سے تجاوز نہ کر میں (پیشعبلہ) جوانوں نے بھی آدل کیا اور داشی ہوکر سب نے پہ حقاد ادامان وہاں ہے مروجہ سے کی ''(۱۴)

ر الموالات من الرئاس المدينة الموالات الموالات

چاہت اس پڑی اختر ہے کہ ماہ کا گیجیں کے لیے آئوں کا بھی سے کھالیہ مگل کھی گھی ہی اون کیے گئے ہی اور اندیکی کھٹی اعداد کیڈیو مند کے ہار ہے میں اندیک کی ایس ہے۔۔۔۔ افران العداد کی دائوں کا دوجود ہوال ہے ''(11) اور ادکیا کی ہے کہ کی افزار کے کہنا کہ کا کی دوزار ارسیاسی مار کھٹی ہو کھٹوں کا ہو کہنا کہ اور انداز کے اور اندیکی اعداد کے دوران کے اور انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کی انداز کے انداز کی انداز کیا کہ کے انداز کی انداز کی

ا سواری نے اسٹویان مسیدہ پارٹان سے ان کارٹری اسٹی مان سے بیلٹ انسان کی مواد اور انسان میں اسٹویل کیا کا مطالب نگری گفرا کے جین اور ایک و دو جس کے اور اک شائل ہے" مان کے دولیز شائل سیستری وجائز کیا کا مطالب انسان میں کارٹری دائل انسان کارٹری کے دوست ایک ولیسے کہائی کا سالانسدا تا ہے۔ وور الزائل میں انگری

اروم میں استعمال کی جو انسان میں میں میں ہوئے ہوئے اپنید و جسیم بھی کا حاصف ایک بیدود اور اس میں ہوئے۔ جو انسان ایما آم ان مناظروں میں ویش کرتے ہیں ان میں میچی ہوئی گرومتید و کی معزمے پر تھڑئیں ہوائی اس لیے ہم نے پہلیا تامی اخوان انسان کے گلرومتید و کو بیان کرویا ہے جن کی مددے وائل میں چھیے ہوئے اشار سے اور مثل میں ر حداد کنده را هم را تجمل بیدان که به دیگری با بیدان با می با کنده این می آند میدان و حالی بدر هدار به هدار ب و مدارسی در این به که بیدان با میدان که مهارش به می این با خواهد بیدان با خواهد بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان بیدان میدان بدر این می این میدان بیدان می این میدان بیدان میدان میدان میدان میدان میدان میدان میدا افزار و بیان میدان می

المن المنافعة في المستوحة المنافعة الم

المساولات المسا

ک ای ہے ہے ۔۔۔۔۔ بیٹی جانا کا اللہ تعالی نے ہرایک شکوا بی مکت ہوا ایک قائدے کے

در می داننده همی اتفاده می از می می می می این این این بی در می این این بی می این می بید می بید می می داد. می در در می داد می در این در این می در این

در نے بھائی کر آور اور ایک بلے سے کا افراق میں براس وار اور ایک میل میں بھڑ کو چون والا ایک میں کا بھو تھا۔ اور میں در فراد رائی کائیل فون الک در احدال میں در وارد احدال میں اور اور الک ایک بھی کائیل کائیل کے اسال اور اور اللہ میں اللہ کی اور ایک در اور اللہ کی ال چھائے ہددان کی کھاروں کے کہ سے الاقاد استال کے بین اور اللہ ہی برای کو ایک ذوان عن استال اور شدا

ہندہ کا در آن الفاظ می سلیقے ہے استعال کیے ہیں مشلاً (۱)'' وشیوں نے جب بیال می سیناندہ یکھا وراہ حراک کیا''

(۲)''جس دن الله ثما تي شآ وم کو پيدا کيا ، جيدگری، نيک ساعت همي'' (۳)'' فرض که آوا شاه اقسام که جالو دکهشت کهانے والسے اور چنگل بارے خدمت بی ما ضربو ہے''

(۳) ''منز کون نظر نظر میں است کیا ہوں ہے اور اور میں است کی ا است کم کے الفاظ ویں جزائم اور کم است کی میں است کی میں میں کئی ہے ہیں۔'' پارے'' (والے) کا استعمال

یجی این دود که زبان امرونوش عام تهای می طالحی به جرواس واقسون و نجرویی نوتر سکسانده شدند. سه آسته جی سه "اخوان المسفا" بنی بهزد بان استمال کمی به عدد و از ن دور بود خوانیا دو دنتر کا ایک و قبل مونسب. ای طرح انتخاب الفاظ و بخراج مورک بود یک جهر یکن این زمان خاص شد در ما که اوقت شده شدند.

''سینہ' کر وادی'' و پوری'' و فیر و مجل ملتے ہیں۔ اس طرح اکرام کی نے ارد وطریقے سے ''جاش'' سے'' جاش'' سے'' باش کرنے والا ، بنایا ہے۔ ایک آ وہ جاگیا تہ کیروہا جیھٹس' کی فرق ہے شفاء'' مقدر دگھن گئی'' میں مقدر کو مورف استعمال کیا ہے۔

فورٹ ولیم کا نج کی اردونٹر کا مطالعہ بیال بھی تختم کیا جاسکتا ہے لیکن دواورنٹر لگاروں کی نثر اور کا موں کا مطالعہ اورکرتے چلین نا کہ بیدیکو بحص سے کرمائے تھے۔ بیدونٹر لگار چی ترائن جہاں اور مرز افٹی اطلعہ ہیں۔ مالىدسىدىم موائى:

الإيه م يتابي قبل أن المنطق من أحد عد أي أي المراكع في الأمن 20 بعد المدورة في المنطق 2000، 20 بدأ ل المنطق العدود عليه مستقول المنطق الأول المنطق ا المنطق المنطقة المنطقة

["The Annals of the college of Fort william, Thomas Roebuck,P 51, Appendix Calcutta, 1819.

الإمان المعمير) The Annal of the college of Fort William المولديات العمير) (4 الامان) (4 الامان) (5 الامان) (5 الامان) (6 الامان) (7 الامان) (7 الامان) (8 الامان) (8 الامان) (8 الامان) (8 الامان) (8 الامان) (8 الامان)

(۱۵) این آبس (۱۱ ر۱۹) (۱۹) افغال السلا را کرام الی دمرتها حراز آمازی (مقدمه) پس ۱۲ رسید به کلس ترقی ادر سداد دور ۱۹۳۳ و

۱۳ این این ۱۳ م

(۱۳) اینهٔ اگر ۱۳ ۱ (۱۳) اینهٔ درواکر و حوارف املام به جلد دوم اگر ۹ ۹ به ۱۹ ۲۰ د ۱۹ دور ۱۹ ۲۲ و

(۱۵) واخران الصفاء أكرام على محوله بإلا بس ۲۳ (۲۹) اينيذ بس ۳۳

(۱۸) اینا اس (۱۷) اینا اس

والما البناء برااه

وه الينا بيء

تیرهوال باب

بنی زاین جہاں صالات ومطالعه: حيارگلش، و يوان جهال ، نو بهار وغير ه

بني تاراي جهال ،جن كا كامًا مؤور ف وليم كالح كالعلق عد باربارسائة آثاب كالح ك با كالعدومان حين ع ليكن دوباران كا كام وارباب كالح كي تطريس انعام كاستحق المبراء يبل بار" وارتكشن" تامي تصنيف بروجو IFTO مراح ا المار المار مي لكني التي التي تعلى و بارجوي "بيلك مباحث" كم موقع ير مرستمبر الماراء كوانعام كر لي منظور

وو فی (۱) اور دومری بار" و بیان جہاں" جرحویں" بیلک مباحث کے موقع پر ۲۰ رجون ۱۸۱۲ء کو افعام کے لیے تنظب ینی نا را بن ان کانام تھا لیکن جہاں کا اور بھی ان کے نام کا جزو بن گیا ہے۔ یہان کا تھی تو کمیس تھا شاید شاہ جہاں آباد کی نبیت سے انھوں نے"جہاں" کا لقظ اسے نام کے ساتھ شامل کرایا تھا۔ حسب منرورت ووضع محل

کتے تھے، جیسا کہ" دیوان جاں'' کے منظوم" سب تالک' سے خلام ہوتا ہے لیکن سال بھی انھوں نے لفتا جارا کو کیج جے بھیا کہ رویان بہاں ۔ بلور بھی استعال بھی کیا بالا بالا بالا برانام " بنی زائنا" می فعرش باعد ما ہے: کر ستین تکن درکو ہے بیٹن

بني ترائن كا سال بيدأكل ووفات معلوم فيس بيل جيها كه "تحييد الفاقلين" معلوم بوتا به و تومير ١٨٢٨ و مطابق ومضان ١٢٥٣ عد يك ضرور بيتيد حيات على ٣٦ يني زائن شاه جهال آياد كرد بينه والي تقداوريا في يشت يميل ان كا جداد ، فرخ سرك زيائے بين ، الا جورے و تي بين آباد جو مجة على اور اخل منصول مرفائز على بيني زائن نے است برے بوائی دائے تھیم تادائن رندے ترجی ش اکلماے کہ ارتقاص، نام دائے تھیم تارائن مہادا ما کچی تارائن کے ہوتے جمہ ہ روز گا رر ہے۔ وٹی کے دیتے والے اور اب ہوگی تشریف رکھتے ہیں اور ساخا کسار بھی چھوٹا جمائی انھیں کا ب" "ام إلى ية فاعدان كرمالات محيم كرن رقد في فيرمطبوعه واستان" قصر كبان وول" (١٩٨١هـ ١٩٨٨) كي " تميد" يس لك بين جس عالمي نهو يمير يونورش لا يمر ري يش محفوظ عدد والى كركز عدالات كرماعث رة لكستو آعيادر سول يرى أواب مف الدول كما زمرب (١) آمف الدول كي وقات كم بعد جب تخت سلنت ور برالی قال سے اور الواب معادت على خال كار يجي الدر كورز جز ل الدرة باز ل اكسور كار فواب معادت على خال في علیم تارائن رندکودکالت وسفارت کے عبدے برفائز کرکے ۱۲۱۵ء ۱۸۰۰، ۱۸۰۸ ملکت رواند کردیا۔ بنی ترائن جبال مجى ان كرماته تقررته جارمال تكراس منصب يرفائزر بيكن" كزراد قات مشكل دكي كوكرى ستاستعداديا

وباشتدگی شرکلکته کو اختیار کیا" اے بابی ترائن جہاں بہاں محکتہ جس ۱۳۲۵ء تک بے روز کار رہے۔" مارکلشن" کی

ادر آباد بیده در سیاد رم " حمیداً" میں بنی آر آئی جہاں نے تھاہے کہ کلکٹر آ کر دی برس کا عمر صد جوا جوگا کہ حالت ہے روز گا دی جس کر قرآر

المراقعة من المراقعة من المراقعة والمدينة والمراقعة وال

اضام لا بکندیشنات میتر بورے لیا بی عورگر کی آوا ۱) '' پارگھنی'' بنی فرائن کی تلک تعیف حملہ'' ویان جہاں'' کے'' سبب تالیف'' بیں جہاں نے بیشعر ''

سیسید. کی احت با در گفت بیشته تحریر اخام یک پر زمرف آن کر مصر اجزائی بدای گراهشف ده ایاست بی ساز ساحب بخاد کل این در بعد مصرای می اطاق با در احترام می می تحقیق بیشتان بیشتان ساخت بیشتر است بیشتر است نیم ترانی بیمارای را مداحد به شروک کم رافعات رویک سازی کا دادات برای را شدن برای سازی با در این کا دوک ادران ساخت این اور این ساخت ا

" ال" مشر و خول " تتحق قرائع في زائل نے دو یک کی بدارے سے مطالق افاق و کاش کر کے شعرف عم عمر بلندا مور شعرا کا کارم کی از جیدوا میں کے ساتھ میں موجب کرے" دجان جیل" اس کا عہد کھا اور دیک کروش کر کے روز جس وہ ارجون ۱۹۸۸ اورانگی اضام

ربائيد. " بوهن المعادلة المائية في المن " بديدانية في المؤافرة بدور المعادلة المعادلة المعادلة المعادلة المعاد كما من المن المؤافرة المواقد المن المن المنظمة المن المواقد المن المن المدينة المن المن المدينة المن المنافرة كما المن المؤافرة المن المنظمة المنظمة المن المنظمة المن المنظمة المنافرة المنظمة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنظمة المنافرة المناف

الأرضف فقي أن في المنظمة المريمي أنها من كالأمار" (قد محى مور ١٨٣٥/١١٢٥) ك

و بیائے میں بنی زائن جہاں نے اپنی تصانف وزاج کی ترحیب تابل کا اگر کرتے ہوئے بتایا ہے کہ بہتے ' میار محشن "(arra) ، کر" برار مثق" (arra_zra) کر" گزار حن" (arra_zra) ای کے بعد" و بران جال"(١٨١٢) كار" تقرع طع" (١٣٣٣ ما ١٨١٤) كار" تو بيار (١٣٣٠ ما ١٨٣٨) ي. تو بيار" ين أيا طعيق كالأكرفين عي حس مع يرقي الكل عبد كرية الوجهال على والله كل والسائل الله والله المعام المعالم وعدا المعام والمعار والمع ے بعد انھوں نے "متحید القاللين" كا ما ١٨٣٨ ما ما ١٨٣٨ من قارى سے اردو يش تر جد كيا (١١) اس طرح بني تراس جال في في قص لك الك الكركر مرتب كيا الك اللايف والمراكف كالجود ترتيب وبالوراك قارى ساروو

ين تريد مركبا جن كا تقارف وفي شرية حيب وارتكها جا تا ين (١) عار كلفن: بني تراس كي مكل العنيف ب في أنحول في فردك وليم كالح يم مطور اسلوب بيان بي rro الماء الماء على الكور يروفيسر فيل صدر شعبة بتدوستاني كوافي كي اور في عيادت يريلوى في يرقش لا يمريرى عدد یافت اور مرتب كرے واب مقدم سے ساتھ و ١٩٦٧ و مي اور خلل كالح ال بورے شاقع كيا۔ اس كے بارے میں چھ بنیادی یا تیں ہم پہلے لکھ آئے ہیں۔ یہ ایک قابل و کر تعنیف ہے اسے جہاں نے نشی دام بخش کی فر اکش پر

تعنيف كيا تقااورجس ك إرب شى خودمعنف كاليرال اقا

رے کی خزال دور اس ہے مام ركما باركش بوش ال كا نام بیا کے دلیے بیا قصہ ہے جی جی ترائن جہاں نے لطف کے ساتھ سادہ وسلیس زبان جی جان کیا ہے۔ اس جس حب رواست ایک وادشاہ کی کہانی بیان کی گئی ہے۔ بادشاہ کانام کیوان شاہ ہے جوایک فقیرے تین کام کی ہا تی اگر بدکر اپنی ی اور وزیر زادی کو بد کاری کے سب مل کر ویتا ہے اس لیے جیش اہل تھم نے اسے " قصہ ساہ وور ویش" مجمی تکھا ہے۔ اس كے بعد واقعات كے تسلسل ميں يصورت مائے آئى ہے كركوان شاہ مراجا بيدار بخت كي جا ديشون وا المام وال رباء زیب الشباءاد دفرشده سے ایک ساتھ شادی کرلیات ہے۔ میلی تین جدیاں ان سوانات کا جواب دے کر شخص معلم كرنے كے ليے ان سب سے شاوى كى تحى، بادشاہ سے ہم كتار جو جاتى بين اليكن چاتى يوى فرشد واس كے سوال كا جماب وسين ك يجائ الخياشرط قائل كرتى ب اس كرما أو كما في من وليسي كرى موجال ب اورفر فنده وكي جرآت وعشل مندی سے اس میں جان بر جاتی ہے۔ یہ کہانی اتنی ولیسیہ ہے کہ جب شروع کی جائے تو شتم کے بغیر جھوڈ نے کو دل فين عابتا- بدأيك جوثى ي داستان بي منتحوز ، وقت من سناياع حاجا سكا ، ويداكريزي ادب من ادات اور فتقرافساند، نادل كي كوك يدا موت إي طرح اردوادب من طويل واستانون كي كوك عظر واستان وجود عن آئی ہے اے" واستانی" کہنا جاہے۔ اب تک قصہ کینے کی روایت پر مقرفی اڑات فیس بڑے نے۔ فورٹ وليم كالح شي صرف روايق اسلوب بيان متاثر بوكرسادكي وسلاست كي طرف آيا تهاجس كي مثال مي لليل على مال كي " واستان امير حزه" يا حليظ الدين احمر كي " خردافر وز" اورحيدري كي" آرايش محلل" كوتاش كيا جاسكا باق قصه يا داستان كارتك ومزاج ادر ميكن وها نيما دي برانا تها جومين قاري داستانون باليسيه شاه عالم الأني كي " كا يب اللصص" -4-au

" جارگلش" کی برکہانی بنی نرائن نے کی ہے تی جی اور فورے ولیم کا لئے کے مطلوبیا سلوب میں اپنے طور پر ا السائقان لي ركباني العنيف كذيل عن آتى بيد بني زائن جال في السي كاني كنية كاعاز عن العالب

ادرای لیے بڑھے ہو ع صور مواے کرکہائی بول بال کے لیے میں سائی جاری ہے ۔ کہائی کوچس الرح الدایا کیا ہداور گارآ بستہ آ بستہ وا تعالی سختیوں کو بیلیا کم اے اس علی و دیلیتہ ہے کہ برج سے والا بوری طرح و و لیا کی سکساتھ کیانی کی گرفت میں رہتا ہے۔ کیانی کے نیاتے میں منی زائن نے جلدی کی سے اگر وہ چیرسلحات اس بیان عمی اور شال كروسية الووه كرفت جو يورى كماني شريحسوس موتى بيدة الديش بي برقراد رائق برقسف جب بني زائ في فياركا وثال كالواغول في المسان ومرف يديدكما وكما ووزيان كيفية والصبتديون كالفيم م لياس منظور كرس انعام ہے بھی اوازا۔

اس آصنیف شی ساراند در کیانی پر بهای لیافتد دنی مناظر، رسوم ورواج اورزی کی کرومرے تبذی بيلو، ميرامن كي" ياخ وبهاز" يظليل على خال الشك كي" رشوان شاه اور روح افزا" كي طرح ، بيان جي تيس آتے ... صرف ایک جگر باغ کا فتشاتا را کیا ہے جومطور کاب سے تین صفحات (اے سام) ر پھیاا ہوا ہے لین بے الک اور برياسينا بـ الكادر جدر و ويكرم في الأكرة تاب " والكشن "على بديان بان دارب عني تراك في ال على شاعرانه مبالغ ادررواج جميعات كرمبار يترجى زوردتا هريداكرن كأخش كى بيداس نتوجى محسوس ودنا ب كداددو يحطى ساعت فارى يحطى ساعت ساء زاداد كراب كلى قضا يس سانس فيدي ب-اجداد راعداز وان بات بنيت كا بيرس ش بيان كى ووقوت اوراظهاركى ووقوانا فى بي كربات ول ش اتر جائى بي مثل يرمارت

" دراولا الدارت نے تین روز کے عرصے بین گئید تیار کیا اور باوٹناہ کوٹیر وی۔ باوٹناہ نے فرخندہ کو ایک بجرے برسوار کیا اور آ ہے بھی اس کے ساتھ سوار ہو کے نزو یک اس گئید کے کیا اور فرخھ و کواس گئید میں ا تارویا اور توڑا ہزار روپے کا روپرواس کے رکھ دیا کہ ''واسطے ملک گیری کے جاتا ہوں۔ ایک برس کے ار مص ش فاراس شريض آ كال المريك في كولان مب كريا في مود ياس قرار كرازي كي جيد اور پائج سورو ہے باقی رکھولیکن مراس اوال کی سجارے اور دوسری بات سے کراس گندے 8 ایک وٹا طال کا پیدا کر دکھیں ۔ فرشند وآ واب بھالائی اور عرض کی کہ بہت کہتر۔ آ پے تحریف لے جائے" بني زائن كي نتر ش يخطيم بوط جي جن ش بي نيرورت الفاظ يامترادفات استنمال نيس بوت جن مرورت ك

سطال فطری اتعادی ، خط جھوٹے ہوے ہوتے رہتے ہیں۔ یہاں ادوہ غطے کی ساخت ، فاری والر فی ترکیب محوی ك اثر المار الماري الماروك الماروك البيرة الب آجائي وجد المان عن وراور الماري بول وال كااثر تمایاں ہے۔ گار کیا ٹی کے بیان میں وی زبان استعمال ہوری ہے جواس دور میں عام بول بیال کی زبان میں استعمال بوری تی ۔ اردویش کے اعتبارے یہ" واستانی" فاص ابیت کا حال ہے۔ اس کی نشر میں متروک الفاظ میر اس کے مقالے بی بھی بھی میں جین وہ الفاظ جوانیسوس صدی کے ابتدائی زیائے بیں بول حال کی زیان بھی استثمال ہوتے تع ميال محى اى طرح موجود جي - بيب الفاظ دو إلى جواس وقت تكسالي تق آخ تكسال بالبروزيك إلى حجان مهديد نتر نکاروں کوالفائد سازی کے گرضرور سکھاتے ہیں مثلاً '' اوا '' کا کر'' والا'' کے معنی پیدا کیے جاتے تھے۔ بیزائی اردو پی عام طور پر ملا ہے اور میرامن ، شیر علی افسوس ، حید رناش حید ری اور نظیل علی خال افٹاک کی نثر شال بھی تواتر سے ملا ہے۔ الني زائن جيال كي تريش يحى يجي صورت التي عيدي مالسسمام

الإم ملف ك قصيص إدرات (ص ١٢) اى طرح " تعرفا" كالتذكير ب استعمل بعدا يا بيد " تعرفتن" كالتقواق على يك بال جال كى زبان عراستهال بعدنا

ای بارج" تقوقا" عنوقا این عمل استعمال بونا چاہے۔" تحریکی" کا لفقاؤ آن می بحل جال کی تریان عمل استعمال بونا ہے چین "قوقات" منز کاک ہوگیا جوارتی مگرے جال ہے۔ بیٹی فراک نے استداری اسل صورت بھی استعمال کیا ہے چینے:

ہے: "اس کی ایک ٹان نم محمد نام بھر قا ہوا ہوا ہا جا اس ۸۰۱ انتقل ایک آدی کی اس توقعہ سے کلی ہوئی ہے"(س/۲۰) اوبار رائی چرد شخصہ موانی ہو تر اس کیا جہا: "اناقر احد شخص بیران بارات کے کیک دو کا یاست! (کس۱۱۸)

''ص وقت باوشاد کان فیمایت بحر کورایون" (عمی عادید ۱۳۳۳) ''عم آپ کے بند توسے میں بوقر بائے گا، عبالا دیں گے" (عمی ۱۳۳۲)

ای طریا" إدخار نے ندومزک ہوگر پورے کو اغیاز" نہ دومزک جیرا من اور جیدی کے بال مجی استعمال ہوا ہے۔ آخ اس کے بنیائے والد ماری تیر کی ہے" ہے۔ ہورگ" ہولے ہیں۔ اس دور بھی: کرواؤ ہے کے جائے ہے اور ہے۔ ویے۔ بڑیشن کر جون تی ہی کرچوں تی میں انہوں تی ہی انہوں تیں کہ

ال دور على : گرواك سلم باوست آوست وست برایش (جمل این) - جواش از جمل این) - جوال این (جمل آن) -پر صاد ست کها د ست قرارا دارا دانوادد () - گرواد مي سال بيدو و کي جواب سايو د يا د اين اين ما م د بان کا حسد

تے دیا لفاظ اور ای تبدیلی کے ساتھ آن تھی زعد ہیں۔ ای طرح مج قائل کی مناسب سے مرکب کھل کے دونوں انتقامی مجن استعمال کیے جاتے تھے۔ میں

صورت'' یا گشن' میں گئی ہے۔ آن سر ترب فعل کا پہلا جر واصداور دومراج وقع میں برازا اور تصابیا تاہے۔ ' میار گشن'' کی نثر میں میر اس وجیدری کی طرح ، وقد مروری صورت کتی ہے شنا

" مواقی قاعدے کے ہرا کیے مگر شرک ایک کی جیرا) سمالے " اہم جادوی ماجہ بیدار بخت کی جیران میں ہم شارکین کے جیرا) مراک کی طرف کئی جیری " کی جیری) مریدہ ہ

م چادول ماج بدول دار بخت ما بیمیان این مهم محتار میشد کسده استنظامین ماره میسین از می میس ۱۹ این نما این جهان بیست می مواند می مرد از بهار مثن الکهن ب

المساوية ال

(۳) '' گلز اوشن'' بنی تر آن کی تیمری تالید ب'' تو بدار'' کیدیا ہے پی انھوں نے تلعا ہے کہ'' تنی بعد قصد ایسٹ نے انداز ان قاری بی ہے اور کی فیص نے بعدی (اردو) میں کی تر جرکیا ہے، عبارت اس کی تکٹی دے محامرہ

professional لتی۔ اس سب سے کسی نے پیندنہ کیا۔ سواس کے بدان نے اس کو بھی لقم ویٹر کا زبور بینا کرزیان اروو نے معلی ش تعنيف كيا اورعام ال كا" كوار حن" ركة كرهير شي روائ و إلا ١٣ و أكر كيان چند كاتي س ب كه" كورار حن" CIONETE STORE CHIPPE

(m) اس کے بعد بنی زرائن جہاں نے "و بوان جہال" کے نام ہے" تذکر وشعرائے اردو" (Alle) تالف کیا۔ و بان جال کی دیدتالف بید سے کیا کیدون حدر دھش دیدری شی زبائن کے کر گے ادران کی بےدوز کار کی سے متاثر ہو كرنامىردو يك كرياس لد ك جواس وقت كافح كونس كاسكريارى اور يحييت مدرس شعبة جندوستانى س وابسة تھا۔ دوران طا آنات رو بک نے بٹی زائن سے اردو صوا کا مختب کام جع کرنے کی فریالٹ کی۔ بٹی زائن نے قصوا کا متن کام مع کیا ادرایک دریک مختصر مالات وکوارف کے ساتھ دروف مجی کے لحاظ سے مرتب کر کے الماداری رویک

ا بوان جال" جل شعرا کے حالات بہت مرمری ادر مختصر جی۔ کوئل بھی سنین شامل نہیں جی ادر مختیق

ك التهاري يحي تسلى بخال فين جن " و يوان جرال" كا أيك تلمي لسوالثيا تك سوسا كل اوف بكال لكنته بين محفوظ ب ہے تی تی رائن کے ایم کلیم الدین احمہ نے مرتب کرے شائع کردیا ہے (۱۷) بنی زائن کے اس کام سے رویک بہت خوش و عدد معهم سب تالف. عن العد العربي" جناب فيض من ب وتحيرب كسال وماي ورما تدكال مسترتامس روبك صاحب بهادروام اقبال كافريف شك" كاعوان دے كر بني زائن نے درئ كے يى رو بك نے اس كام براضام كى سقارش كى لدر ١٥ رجون ١٨٥١م ك" بيك مهاحظ"ك موقع يريني فرائن جهال كوانعام عصر فرازكيا كيا-

دیوان جہاں کے ترجے" کی عمارت ہے ۔" تمام شدیتاری کی ام ماہ تمبر ۱۸۱۶ و او فق اللہ او ۱۸ ایس

ے معلوم ہوا کدر ہوان جہاں ۱۸۱۲ او تم جوالور۱۸۱۳ ویس و دانعام ے تو از اگیا۔ فلطی ے کارس ویا ک نے انعام کی معوری کے سال کوسال تالیف بحد کرائی کا کاب" تاریخ اوب بندوی و بندوستانی" میں بنی ترائن کے والی میں درج كرديات (١٨) بدب كارس وتاى كى اس تاليف كو ينيا و بناكر اليف فيلن اود يني كريم الدين في بعض اضافوں ك ساتدارده ش آ داد تر بدرك" طبقات الشواع بط"ك عم عدة كردم تب كيا وداى كارخ كاليظان ال تذكر يص يحى آعماد يمين يريط على تعيل كل"ويوان جبان" كاسال خيل با فيراداه ب جريب ساف اور والشح طور پر اس كرتر يتي شرن ورج ب كيم الدين احد في جي تحقيق كي بحيزون يس يز ب اينير "طبقات الشوائة بندا كى عبارت كوا يلى تميدين لل كروياب جب كدرٌ يهي كى مبارت بين ، يس كَتَسَى تَقَلَّ شَوْقِيم الله ين احمد كريد" ويوان جبال" من شامل بدواهي طور يرما رحمرا الما ودري بدؤ أكر منيف نقوى يا الى في يا آماز عی ورن اگریزی عبادت، جو دو مختلف تحموں سے کھی گئی ہے اور جس کے آخر علی 1813 کھا ہے، تر تیم کے ہندے ہائے کا ظہار کر کے ، ۱۸۱۳ و کو اقدام کا سال بتایا ہے جوان سے شوابد کی موجود کی شی ورست فیلی ہے ا پر گر ئے" شاہ اور پر کیلاگ" میں تکھا ہے کہ" بنی ترائن جال کا تذکر ۱۸۱۳ ارش است موت ہوا۔ بدر دیک کی فریالش رتالف كيا حميا اور دو يك على ك عام معنون ب . اس عن كسى شاعر ك تعلق يك كوني تاريخ دري فيون ب اوراس كا اللِّل بيلويمي كمزورے أوا ا

" و بان جال" ك منظوم "سب تاليك" ، في زائن ك مالات ، هيد يكش هيدى ك وَسلام

دو یک بندر رمائی اور کا دم شام افزان کی گرد نے کا فرایا شراوار اور کا فرانشن آم مصل سطحان اکا در سب بنگار آم ک اور ویشعرا کا کام می محرف کرد فرایا کس کی می برخی شارک سے ای طرح اسے پورا کیا جس طرح دویک نے کہا تھا۔ کد کردو ہمان میں ای لیے " خاص الاس کا محدث الی سیے سات" میاشی کا کردا " کرنا چاہیے۔

را در سال المسابق الم

ر الوارسيسة اليهم الموادي الموادية ويد يولي الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الم ويما الموادية الموادية الموادية ويما الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية ا ويعد الموادية ويمادية الموادية ا

ہے۔ اسٹ کا کہا گیا گیا ہے۔ وہ عدلی ان کہ ان کے ہم کو لیا تیکن برحاسیہ بات واقعال ہے۔ کا کان میں میں میں ان کی کہونے کہا اور و سے کہ کھانے گئے۔ کہروہ کی کیا گئی کہ واقعال ہے۔ میں کام موسول کو کا میں میں میں میں میں میں کہ ان کا موسول کا کہ ان کا موسول کا کہ کا میں میں میں میں میں میں ان افزاز کا میں ممارات ولی کا مادور مضمول میں کا مادی کا موسول کی کے انسان کی میں میں میں میں میں میں میں میں

سرس کا میں میں مورون کا دی میں طرق فر دعہ دیگر کا بھا کہ کہ کہا تھا گئے کہ کہا تھا کہ اور انسان کے بعد انسون نے آئید باور چور فرز اور کا نے انسان کے اور انسان کی کہ کہا تھا گئے کہ کہا تھا کہ اور انسان کے بعد انسون نے آئید (۲)''لوز باراز'' معہم انسان کا ۱۲ مراد میں کسی کی جس میں انسان کی چور کہ میان کیا ہے۔'' قاشی مجدا اورون نے اپنے

المساوية ال

ینی زائن کرتے میں ماشق وسٹون کا نام الکف ہوگیا ہے " (۴۸) ملیف اُلٹوی نے بات کوآ کے بر صاتے ہوئے لکھا ہے کہ "اسے نام اور مصنف کے افتا کی مان کی رو ہے سرکہانی کل دمنوبر کے مشق کا افسانہ معلوم ہوتی ہے لیکن حقیقا یں بیں قیموں شاہ کی بٹی شمراوی مراکیز سے صول کے لیے شاہ شمشار میں کے بیٹان کی طالع آن ایوں کا انسد بیان کیا گیاہے جوم انگیزے وال" کی باصور ہے کرد" کے جواب کی حالی کے سیارے آگے بر حداہے کی وسور کا لقب، جواس طلسم کی تنجی ہے، بہت مختصر ہے اور کہائی کے آخریس بیان ہوا ہے۔ پنی ترائن نے اے بقول خود فاری ہے ترجمہ کیا ہے لیکن وہ قاری تھے کے مصنف کا نام فیص نتاتے ہیں کیفیت باسلا خال کے ترجے کی بھی ہے۔۔۔۔اس قعے کے تیسرے مترج نیم چھو کھتری ہیں جن کا ترجہ پہلی باد ١٨٣٣ء میں شائع موا قنا '[٢٩] الحول نے جمی اصل قاری تھے کے معنف کے بارے میں کوئیس بتایا۔ قاضی عبدالودوونے بٹایا ہے کہ ''منتقل ہے کہ یہ برانا تقدیش اور

كيار جوي صدى اجرى عن وشتر اس كا وجود شاق " ["] ان اقتباسات کود کھیکر جو قاضی عبدالودود نے اسپید مضمون میں ورج کیے ہیں مانداز و ہوتا ہے کہ '' نو بہار''

کے زبان ویوان سادہ وسلیس ہوتے ہوئے کی رائین کی آئی ی جائن کے حال میں ادراس کی وجہ برتی کہ برقصہ انھوں الم الح ك المريس بكريرون كالح" في" ك الم الما الما (٤)" باغ محتق" كادا مدتلي نيز ، جيها كدا كز طيف أقدى في تايا به الجمن ترقى اددو (بند) ك كتب ذائد

یں محفوظ ہے جس کا سال تالیف ۱۸۴۳ م/ ۱۳۳۹ ھے ۔ اس کا ما حذ عبدالرحمٰن مال کی مشتری'' کیلی مجنول'' ہے۔ حیدر بیش حیدی نے بھی اس قصے کوار ووئے معلی شر نکھا تھا لیکن ان کا ما خذ امیر خسر و کی مشتوی لیگی مجتوب کا وہ منظوم ترجمہ ے، الصالات عالم تانی آ تی ب عرب کے عبد کے معروف شاعر خواجہ پیشین شاہ جہاں آ باوی نے اردوزیان بی لقم کہا تھا اور ص كا ذكرة م حيدى ك مطالع عن بمليكرات عين - في زائن في است ويات عن أكما ب كر" ال عا برضعيف نے قصد تا در الطیف کو قاری سے و بان ریافتہ و بھی اردو نے معلی ش تر سرکیا۔ ہر چامد برقصہ طویل خیس لین اس مولف نے عبارت کی درازی کے واسلے بہت ساخون جگر کھایا ، قصی کھیل کوئسی طرح درازی پیشی بعیب تالیف اس كهاني ولا ويركا صرف يادكاري افي ال بادركس عاميد صلى فين " [٣١]

(٨)" تتييد الفاطلين" في زائن كا أخرى معلوم كام ب-" تييد الفاطلين" قارى زبان ش شاهر فع الدين ك تعنیف ب شعرانموں نے سیدا حد بر بلوی کی فرمایش پرتکھا تھا اور کی نے اس کا ایسائر جساد ووزبان جس کیا تھا جس ك عبارت بعادره الله ادراكم مقالت بهنا قالي فيم اور علق على - اى تريية كوسائ رك راهباب كالم مايش يني نرائن جهال في ايك اورمتن تياركيا جس كاليك عي أخذا ظرياة نس الا يمريري مسمحلوظ بي" جمة خوي تاريخ أكن مييج ک من بار و مو پینالیس بنگلہ میں بنتی کے دن وو پیرایک کنری کے سے بی تمام ہواو ۲۳ یا داکنو حیف نقری نے بتایا ے کا اللہ عرب مراحمن ١٣٥٥ إلى ١٢٠٠ راوم ١٨١٨ واور عدر مضان ١٢٥٢ و عراق على الم

عی زائ جال کو جد بینزش کیانی کینے اور پراڑا تھا ذشی ، قوت کے ساتھ ، بیان کرنے کا اچھا لیت ب-انھوں نے جس طرح مثلاً مارکھٹن کا کہائی کوا فعالما اور برے پرے کرکے کھولا ہے اس میں متواز ن پھیلا دکے

ساتھ قصار مسلے کا ایدا شعود تقرآتا ہے جس سے قصداوراس کا بیان فن کے دائرے میں آجاتا ہے۔ بنی زائن نے جو يك كلماس كايب كم حصيفي بواب _ اس كى اشاعت آج بحى ادبى ولي يكي كاباعث بوكى ادراردونشر ك ارتفاك ايك

المراق وسيارو سياوي

- LEVES 1- 201 مرزا الخيالات كالتذكرة ومكن بين جراى ويرسان كانام آن تك روش ب الكرست كافر مايش بر ورمرت مواقعا ليكن اللف ال كام كواس طرح زكر يحكم جس طرح كل كرست حابيّا قعار الحق باب بيس بم أنهي مرزا

حواشي:

(1)The Annals of the college of Fort william, Thomas Roebuck, P 339, Calcutta, 1819.

> ma river ١٣٠ برائ بني بزائن ديلوي واكثر مذنب نيوي بري بها مقال مطبون توائد استيمين مار ش يهاو ۳۶ او نوان جهال ویخی ترانگ و مرتبطیم الدین احمد می ۱۳۹۰ و شد ۱۹۵۹ و

> ۵۰ تا واکلش، یخی تراتن جهال دم تندهٔ اکثر عمادت بر یلوی دم ۳۳ والا ورسه ۱۹۳۷ و ٢١ اقتصرهان دول يميم نارائن رئد فلي أمن كيبرج بوني وزئل بحاله " ما كلش" بي ٣٣_٣٣ بحوله مالا

ا ع والهذا وال

۱۸ مارگاش ، بنی زائن جیال ، مرت و اکثر عمادت بر خوی بس ۱۳ ، لا بور ۱۹ ۲ و

THE THURSDAY AT FF4 All J&The Annals.......(14)

(۱۱) رائے بنی زائن دبلوی مقال (اکثر حذف أقوی مطبوعهٔ اے اوب بمبتی شاروار مل ۲۲۹ و [17] دائے بنی زائن دالوی مقال (اکثر صنب نقل ، مطبوعة وائے اوب مبنی شاره اور لی عند 19

والما وروك والمرود كا والماستاني والمرازين ويتدوي والمواح الترويل ووالكاوي والمعترك الماروو إسمال الوبهارييني قصه كل وصوبراز بني زائن جبال "از قاضي عبدالود و بمطبوعه" نياد ور" تلعقو ، جولائي ١٩٥٩ ،

۵۱ ا داردو کی ترک داستانین ، گولد یالا جی ۳۵۸ ۱۶۱ د یوان جهال، بنی نرائن جهال مر دیکلیم الدین احمد، یشنه مر ۹۵ مها،

اعا واليناص الا ۱۸۲۶ ماریخ ادب بیمدی د بیمد ستانی (فرانسی زبان ش) مگاریس دتای پس ۱۵۱ میرلی ۱۸۳۹ م

[14] Catalogue of the Arabic, Persian, Hindustani Manuscripts of the library of the king of Oudh, A sprenger, Vol. I, P 188, Calcutta 1854. و ۱۹ برائے بنی زائن دبلوی و اکثر حضف فقوی جریج بمطبوعهٔ واست ادب بمبنی شار واکتورید عدو ا

1-4, 1: (12) [2011 11]

الما الميناني مر والما اليناش ال-١٥ المتارات أرسالا

ې ۱۵۵ انو بهارليخې تصديکل ومنو بر ،از چني نرائن جهال ، قاضي عبدالود و د مطبوعه نياد و نکسنو جواما کې ۱۹۵۵ ه Lygray

[21]اليناً ٢٣٨٦ فورث وليم كالح كياد في خدمات ولا كنز عبيده وتيكم بس ١٥٨ لِكُونَو ١٩٨٠ و

۱۳۹۶ برائے بنی زائن د ہلوی، ڈاکٹر حنیف نقزی میں ۱۴ انوائے اوب میسی ٹار واکٹو پر ۱۹۷۷ و وم الوماريخي قد كل وصور يجول الارام n_notestablishoofiliete_wrn [Fr]Catalogue of the Hindustani Manuscripts in the library of the India

Office by J.F. Blumhardt, P 8. London, 1926 ٢٣٣ ماك جي ترائن داوي الوالي الواري الم

مرز اعلى لطف حالات ومطالعه: تذكر وُكلشن مند وغير و

مرزاعلی لفف، (وقات ١٣٣٣ م) عامل ١٨١٨م) جنون في خوداينا نام مرزاعلي اور لفف تكال ہے اا شاہ جہاں آ پاد (ویل) میں پیدا ہوئے اور سیس ان کی تعلیم برتر بیت اور شور فرا مولی ام) قاری ان کی مادری تر بان تی ۔ اردو بعدوستان میں برطرف بولی جانے والی تربان تھی اور دیلی اس کا سے ہے بوا مرکز تھا۔ سووا کی طرح للف نے بھی اس زبان کو گان ہے من اور ہول کر ایٹالہا اور آ کے بٹل کر بی زبان ان کی شرے کا سب بی ۔ لف نے اسيد لذكر يد الكان بعد عي ايد والدكانام كالم يك خال استرة بادى لكها يد جدفارى ك شاعر اور جرى كلكس مرتے تھے۔ قاری شاهری میں مير زالف اپن والدي ك شاكر و تھے۔ طور كلما ہے كـ" املاح قارى كى اس تظام ان كوآب في كي جناب سے ب اور مشور و ریافت كا فقل الى عي شيخ ناصواب سے " [مع] اور يكي بات درست مان الحقي ما ہے۔ میر مودایا شاہ طول سے ان کی شاگر دی کی بات محض افسانہ ہے۔ ان کے والد جب استرآ یا وے د فی آئے تو النصور خال معدر بنگ ہے جن ہے ایران جی ہے ان تے مراہم تھے ، ملا گات کی اوران کے توسط ہے شاہی وربار تك ان كى رسائل يولى اورمعاشى طور يرفرافت بائى - جب ديلى ك ما لات الله عالم الملف ك والدامى كلسنة بطيرة ك جہاں مقدر جنگ کے بع تے تواب آ صف الدول مندلکین تھے۔شاہ کمال نے اسے لڈ کرے" مجمع الاحقاب" میں للف ك والدكاهم بيك خال ي تلصوّ في طاقات كاذكر كياب المف مجل اينا والدك بمراه و في الصورً آسيء و محلق بندا من آصف الدول كرتر يح بن الف في العاب كرا واقع آثم مغرى عداد مول من اس آستان وولت عرمع رسال مرقراز تقانورا قراط مناب اورالطاف الداس كالم جشمول بيس البية مور وامياز تقا" والكانوكا جو بن اس وقت ائے شاب برتھا۔ آ صف الدول کی فراخ و کی وحالات سے شعراء اختاج واڑ ، ہران کے باہر واستاد جو تن ورجل بهان مطرة رب تقدال ما حل من في الله فراغت كم ما توايت ت كراب مي ان كادفر أخرار

ں لفف کے سال ولا دے کا کہیں بتاقیس چاتیں اسرف پائدا شارات سے ان کا سال ولا دے متعین کر جاتاریا ے۔مغراتی ای بی میرزانلی للف ، جیسا کہ بھلے لکوآ یا جوں ، آ صف الدولہ کے آستانہ دولت ہے مع رسالہ سرفراز ہو گئے تھے۔ اگر آ صف الدول کی مندشفن کے وقت ان کی عمر سولہ سال فرض کر کی جائے تو تیا ساان کا سال والاوت ا الاعتمين كيا جاسكا بيد قاضي عبد الودود ف اعاد هادره عاده كدرميان تنفين كياب " [6] و اكتر ثميد الاكت نے تذکرہ طبقات الشوران قدرت اللہ شوق میں الفات سے تر ہے میں ان کی مثنوی کا ذکر شامل و کھ کران کا سال ولادت ١١٦٨ ٥ ٢٥ الد كالك بحك مقرد كيا ب [٢]

سیروسیا حت مرزاعلی لطف کا شوق ولی تھا۔ وہ قیام تھنٹو کے زیانے بیس محکیم آیاد معرشد آیاداد رکھکتے وغیرہ يرك ليم جات ريد بيب و وكلستوش تحقاى زبات من شخراده جهان دارشاه (وقاعة ١٥٠٥م ١٥٨) كلستو آئے تھادرلنگ ان کے بلانے برتواں آ مف الدولہ کے ایماے مان کے مشاعروں بھی بھی شر یک ہوئے تھے۔ جب مرضيف العرى كى وديد وأورث وليم كالح كے ليے تقف نداد تك تواس وقت لف كسنو من صاور جب شر على المنول كا التخاب مواادروه للكنة ك ليروانة موكرم شما الديني تولف ان عدد ماه بسليم شدا باد ترفي يج تير لل نے افسوں کے زینے می لکھا ہے کرافسوں سے نظانی تقریب ہے وو مینے آ مے راقع حقے تکھنؤے لگا قداور واروم شدة إدكافنا " إى اللف في تعداب كر" واقم آخم عدا قات الم شاب عدي " (٨) ويدى المدين مرشد آ باد ریشی، ما تات کے الیال کے گر مح اور ملک والی جاتے ہوئے للف ے"وحد و لکتے کی سرکا" لے / کلت جا كرفورث وليم كالى ي المورمتر في وابسته و كان اللف كلكته وقع موسة حيورة بادوكن جائے كاراوے سے فكل تق يكن يهال جب وه كل كرست سے في اور كل كرست نے ان سے تذكر وال مجرّ اور ايمان كور بنان ش كلين اور ر جد کرنے کے لیے کہا تو وہ وہ میں تھی کراس کا م جن لگ مجھے اور چند ماویس اس کام کواسینے طور برشا کر یا اس کا میلا مودوم تب كرك ميورآ بادك ليروان بوك يم يح م اح الح اح م الم م م الم م م الم ي مطابق ب لف ف است للاكرے كارال تاليف ١١٥٥ ما ١٨ ما ١٥ يا ہے ۔ يُجرم ١٣٧١ م /١٥ ارتحى ١٠ ١١ م كوثر وع بوتا ہے تا كو يالف ميد آبادك ليه ١٣١٧ هشمي دوان ويداس طرح للف يحدرآ بادقاف كاسال ١٣١٧ هشمين كياجا سكاب

حیدرآ بادآ کرلفف،آ صف جاه افانی کے در پر ادر ناعروں اور الل ملم کے قدردان ارسطو جاہ ہے ویوجہ رویے ماہوارمشاہرے برطازم ہو گئے۔ان کے دو بحائی کل رضا اور حاتی مرزا خان وہاں پہلے ہے موجود تھے۔اللف نے جب نظام علی خان آ صف جاہ اٹی کی شان میں تصیدے لکھے آو انھوں نے للف کا مشاہرہ جارسورہ یے اجوار مقرر كردياد و" ياكل" ك تفخ س يمي مرفراز كيا ـ ارسلومياه كي بعد جب ميرعالم كادورة يا تولف ان سي دابسة بنوك _ اس مريكي ويد عدد آباد يل ان عدة راور شرت شي اضافي بوااور ييس اطف في وقات إلى _

للف ك سال وفات بن مجى اختلاف بالإجاتاب - غلام عين جوجر في ان كاسال وفات ١٣٢٨ عدد إ - إ ٩ إصليوعد كرويا وكالطبيط المحرعبدالله خال طبقي الصنيف ١٣٠٥ من الله عاك لك وكروك وكوي ب بعب ك ڈ اکٹر قمینٹ توکت اور مرزا اکبریلی بیگ نے '' یادگار شیخ'' سے تھی کٹے مخبو دنہ ''ادارہ اوبیات اردو'' کے حوالے (سلی ۵۵۱) سے کلما ہے کہ اس شی سال وفات ۱۲۳۸ و یا ہے۔ یہ آتا ہے کی تعلق معلوم ہوتی ہے۔ ثمینہ شوکت نے ، حیدر آباد كان دور ك معروف ثا الرفاء مصطفى فن كاليقطعة تاريخ وفات اللف إلي [1]

كرو منول إئ استى را چوط للت ماصد خوفی و للف تمام "رفت آل الل كمال عصر ي" مخنت سال رملتش ور خرو اس ایورے آخری معرع سے ۱۳۳۳ء برآ مد ہوتے ہیں اور یجی سال وقات ہم نے قبول کیا ہے۔ واکثر مرز الکم علی

يك في ال تطوير الله والماس عن الرحة" كي بهائي وحة" لكما عن المام جو المام عن الم للف كي تفنيلات تمن بين:

و اوان لطف: لطف نے "محشن بند" میں دسب اپنا ذکر ابلود شاعر شال کیا تو کلام کا بوا حصد اس انتخاب میں شائل

المواد المستعمل من المواد المستعمل بيوان ما المحكوم والدائم المستعمل من المواد المستعمل المستعمل المستعمل المواد المواد

عرب من ال ال المال على المال الم

دو سنگھوی عشر آنا کی ۔ وہ ایک وہ انگاری و ادامائی ہم بندہ کہ اور حال عام مے کئی اداری کی مجری تاریاں کی آنا کی ''' اور الشاخ انگوں کے کہ دو احداث میں کا میں اور انسان کی دوران میں کا کہاں انسان کا کا انسان کی اس کی کا کی وہا کہ انسان کی میں انسان کی اس کا میں کا کہا تھا کہ انسان کی اس اور انسان کی اس کا میں کا میں کا میں کا میں ک

ره با محافظ الدوسية المساولة المساولة

ہے۔ اس برجانا کم کشوئی '' ہو ہے۔ انسان '' کامواز فالماں ہے۔ '' کھٹنی ہونا افلسلی کے جوری انوانسد ہے۔ '' اس بورانا کی العدم ہے۔ لگئے کہنے کا ویک سائٹ ہے خرانا مرکز انتخابے سے جورف ہے گئی آن ان کام 'انسروان کے '' کار کار منظمی ہونا' کرنا ہے کہ ہے کہنا ہے تھی ہے۔ اس کار کسوٹ کار کھر کے کہنا کہ کار کار انداز کا ماہ کار ان

کے بعد مرح دوات بھر سیری اسور کے مصد وہا ہے ہیں ہو ہے۔ انداز مراح کے ادارس مرسک سے ان کا حالت اول کو ملی ایرا ایم خان طبیل کا فاری زبان میں انکھا بوالدور فشعر ا کا تذکرہ '' کرارہ اورار ایم '' (۱۹۸۸ کا مراحت کے ا ے کر ریا تھا۔ انھوں نے مرز الی لاف ہے کہا کہ وہ اگر آئی دی اس مقدمہ می کرے قائم اس تذکرے کو ای طرز ر تکسیں بندی نو کرنے سے مراجیس ہے کرما حیان اگرین تاز دولا بھ سے جو آتے ہیں ہم ان کی تربیت کے لے سارا بہ فون کھاتے جن تا کہ ان کے ذہن جس آسائی ہے بہ عبارت آ وے الما اللف نے اس تذکرے کو ١١٥٥ ما ١١٠ من كل كرست كي فرمايش براردوش تياركيا اوركل كرست على جويزي الكفن بعد "ال كاعمر كما اور حيل تذكره كي ميتاريخ لكسي

ہر ایک گل بید بہار اس مدید کا کتا ہے ہوں فرال سے کرو کیا عاص ہے جرال کری این" برویا"" برویا" برادیا" تاریخ اس کی دب ے کا رفک بھت" ب "رق بعدي" ع ١٩٧٥ م تد يو ي واكر" بيمرويا" كالثار ع كم طابق " بين" كا"ب" الد "وے" کا" نے جن کے در (۱۲) ہوتے ہیں، (۱۲۲۷) یس سے ثال دیے جا کی تو تذکرہ کا سال تالیا۔ ۱۲۱۵ء ساست آنها تا يه ١١٥٥ ما ١١٥ ما وراه ١٨ ورونون تاريخين بندسول يش مي لطف في وي بين-

جیدا کرمرز الل لف نے تکھا ہے کر گل کرسٹ کے کئے کے مطابق "ملحق بند" کود و بلدول میں تشیم کیا۔ جذراول میں سلاطین نام دار ، وزرائے والا تار ، امرائے عالی مقدار اور شعرائے صاحب وقارکو ، جو کہ نام آور اور صاحب وبيان تني مثال كيا اور جلد ووم عن شعرائ كم نام وغير شبور يافوشش كوشال كيا بيد يملى جلد ش ٩٩ شعرا كا يدكره مع كام درج بيداودان على فواللف في إيناتر بعد مع التحاب كلام من صفحات برطفتل شال كياب دب ك " گزارار ایم" می سرے سان کا تامین ہے۔ جلدوم کا صودہ کین دستیا میں ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کے لفف نے جاراول کا کام و میں کالمتریس جوا کر کے گل کرسٹ کود کھاویا شاہوراس کی موید جا بے سے مطابق سووہ برنظر جائی كر ك يجواف كاوند وكر ك حيدة إد كر سرير والمديوك تقد و إلى في كرانون في جلداول كاس يدق تاركرانا الكن شايد يسيم أيس - ال كالدار والى بات عدام على " محتن بعد " كى تقى شيخ كا يتا فرت ولم كان كات خانے سے اس جال معلوم بوتا ہے كر جلددوم تياركر فيكي او بت جي آل آلى۔

. تکلش ہند'' جس کی بنیاد علی ابرا قام طلل کا آنڈ کرو' گھزار ابرا ایم' ہے واقعی تالیف کے ۵۰ اسال بعد ١٩٠٧ مين مولا يا تتل فعلى كالتفح وتحشيه اور مولوي عبد الحق ك مقدم ك ساته عبد الشيفال في لا جور بي يجيرا كرحيد ر آبادوكن عاشائع كياجس كاسوده أهي حيدرة إوكي مشير دعى كياباب عن بإقهة ياها-

فیرست کے مطابق " گلزام ایم " میں (۳۲۵) شاعروں کے تراجم مع احجاب کام شامل ہیں۔ ایر خسرو

و ولوى كوبغير شار ك سب سے آخر ش شال كيا ہے۔ شايد تذكر و كمل كرنے كے بعد فل اور ايم ظيل كوارود كراس بيلے شاعركا خيال آيا_" كلش بين" كا أيك ادرائي بيش واكتوسيدى الدين تادرى دورف ال طرح مرتب كياك" كازار ایرا ہیم" اور" محفن این" کو یجا کر دیا اور جن شعرا کے حالات مع استا ہے کام لف نے ارووش کھے تھے انھی ای طرح شال كرويا اوران شعرا كرمالات للف يرضي كلي خطروف في كرتب عدون كول فارى زبان ى شريطا فى كرويداد ولفف كالرّجد، يو "كلش بعد" ش قدا سعاس ليمنارج كرديا كرده" مكر ايرابرايم أني شاط شین تقا۔ داکٹر زور کے ایمان بیں جوسلم ہو نورٹی فل گڑھ کے مطبع سے جیسے کر ۱۹۳۴ء میں انجمن ترقی اردواورنگ آبادے شائع جوا و و سارے شعرا آگے میں جو گزار ابراہیم میں شال تھے۔ فرق بیہ ہے کہ جن العرائے مالات، استم ما به میش کدو خواست مدا حوان مالی شون کار نوان نامی در بعث قد مدین گفت حد کشون که آن است کشون که گذاشته پیک انتخاب است مداست سدک مدیر تقریب بری بری که کار نشون به وی کست بری بیش به کار است که الدار کشود است که این که که این کار بری کار واز که خوان بری بری بری با بری با برد در این با برد در این با برد این با برد بری برد بری که که ماک بیری بری کار واز که خوان بری بری بری برد بری با برد در این با برد در این با برد بری برد برد برد برد ب

محکنت مٹی کا برشمنل مٹی سے تراز دکر کے دو دکھا تا ہے ، جزان اگر کو و پیٹیس ہے تو تحل سے اس کی کر 'چہاتا ہے''او''] ('ما پیا طلاع کی لفت کی نے فراہم کی ہے کہ 20 الدیش میں تھو تا ہے تو آ مضا الدول نے خلاصیہ کافر وادر بٹن مو

الہوں نے آ قائب کی آئیا۔ اپری کا طرف اور دوقلعات کے نظا دوائ کا وہ آفلد کی دریا کر دیا ہے جوالہوں نے نام آثاد روابط کے انتمان تا دوبائے کہا تھا اور ساتھ دی افلان نے اس کا ارواز جد کرکے شامل نیڈ کرد کردیا ہے۔ اس کے برطاف کا اوابراہ ایم بھر معرف چندر کی تضفہ نجے ہیں۔

ور فاصياس جادم

(٣) مير شرطي السور الدمرة اللي اللف كركير عرام تقديد يكلي مرتية الكثن بهذا عن الكوريوع جن [1] (۵) مراج الدين على خان آرزوك جو حالات محشن مندهي ورج كه جروه " مخزارايراتيم" كي تين مارسد ؟ سان ر ایباا شاق بین کرکسی اور تذکرے بی اس طرح نہیں آئے: ۴۲ اللف نے شاعروں کے حالات بی جا برا مقد اشانے کے بین ۔ای لیے مکفن بندا کی بنیاد مگزارابرا ہم" رونے کے بادجود بیانا لگ وجود رکھتا ہادرای ليے اے" تالف" كرنا جاہے۔ بيصرف چندمثالي جي جو تم نے دي جي ۔ ما تو ان چنداور باتوں كا ذكر بحي بيان

(الف) الكثن بند" بي الل كذا إلى تعقبات بيثى رائك الكباريكي كل مقالت ير به تا يعش مرزا ۔ مظہرجانجاں کے ویان جس یا تا ناشاد کے احوال جی۔

(ب) کل میکه بر فاع باتین بغیر حقیق کے لکھ دی گئی جین مثلا ولی اللہ اثنی آق (وقات ۱۵۰ مار) عاعد ١٨٠١م) كوشاه و في الله و الموى (١١١١هـ ٢١ عدام ١٨٠٠م) مجوليا كياب ٢٣٠ اوران سال وو سن بين منسوب كردي كلي بين جن كاشاه ولي الله ولوي يكوني العلق فين بيد ولي الله الشاق اورشاه ولي الله وبلوي وونول الله الكه فلصيتين إن اور ووووك بين يتي "قرة أهين في إيطال شياوة السنين" اور" بنت العاليه في مناقب السادية يس شيل تعالى في اللها عد كالاس كا واول عام الله جي ريك الماس المنسيل شيفين من بيد شبادت امام حسین علیدالسلام کی ابطال ہے خدا تھ استداس کا کوئی تعلق ٹین ہے ۔ اور دوسری سمائے بانکل فرشی ہے۔ معاویہ

ك مناقب شران كي (شاده في الله و الموى) كوفي آلاك فين "(٣٣) (ع) على براتيم طلل في "كاراداراتيم" من متعالة سنين ، حالات دواقعات كرماته درج كي إلى-مرزا ملی انت نے ان ریکی اشاق کیا ہے لیکن ان بی سے متعدد سین سیح نیس میں جیسے عمدة الملک امیر خال انجام کا سال وقات ۱۵۹ه و ۲۵ عند الف في ۱۲۹۹ و واست ميرسن كاسال وقات ۱۲۰۵ و ايت جب كدان كاسال

دفات الماء ہے (۲۲) مرزامظیر کا سال شہاوت ۱۱۹۵ ہے (۲۲) دب کر گزار ایرا ایم اور کاش بند وابوں نے

يمينيت جمولي الكشن بند اليك مفيدتذكره بيس بين الخزارابراته الم إراضا فراءر مصموادك شوليت نے اس کی اہمیت واقادیت میں اضافہ کرویا ہے۔ بیاروو کا دومرا تذکرہ ہے جوارووز بان میں لکھا گیا ہے۔ بہلا تذکرہ میں انگاش بند" کے نام سے مرحب بوا تھا جس کے مؤلف میدر پین میدری جس اور جس کے بارے ش ہم جیدر بناش حیدری کے مطالع میں الکھ آئے ایس فرے والے الم کا فی کے مشیول اور متر جمول کی یہ دوسری اللہ ہے جس کا نام ایک ے۔" کہا آ راکل محفل" تھی جس میں افسوس نے سمان رائے ک" خواصد التواری " کو باخذ بنایا تھا اورومری حدری کا "آرایافی محفل" ب جس شی ماتم طافی کا قصد بیان کیا تھا۔ حددی کا تذکر وایک تحرک کی حیثیت رکھا ہے جب كرلف كالأكره ومزاج كي رياد شاور سادواستداراتي تقين عبارت كي وجهة آج يحي لفل ويتاب يكثن بند یں لطف نے انعم اے مالات کو خاص اہمیت دی ہے اور اس میں ورین انتما سے کام بھی حیدری ہے بہتر ہے۔ اردونتر كالل ي كالله كالمكن بدا قد م اورجد يدر كاحواج كاجد عام اليم داكما ب-

كل كرست في " كلوارايرا يم" كواردوروب عن واصالت كم ليدجو جدايات للف كودي تيس اورجن كا

۵۷۵ د کرده هندی به دارای میانید به می مرزایلی الملف نے کیا ہے ، پیشین: د کرده هندی به دارای می می مرزایلی الملف نے کیا ہے ، پیشین:

() گل گرست کی احترام کا انتخار گرفت دی مهمه تعدید شرکت با تهم مهری تکرید که خط طرز به کلیس از ۱۰ گل گرست شدید می کهای که دی کا بیان سایسه می فراند سال ۱۳ متند به سید اساسه ای انگریزی ۱۳۶۶ دود الایت ستا شد چیره این که ترویت که کیسه می مواند با می این ایران با بیان می این می این این این این این این این این ای

ر منع باور مین می با اصاف که روه جا رسته مین از فرا کیا گذاتا ہے تو مبتدی اس سے سمب استثمال اور بیار کرتان اللہ جس اور اگر کلفا فاری آئے تو است کو منسق میر کا داو واد کریں _

كل كرست كا متصديراتها كدارود مهارت مفلق نديوره في فارى الفاظ سن يوجعل نديو ميرامي استداس ير الل كيا تقا- حيدري في " أرايش مخفل" أور" فو تاكباني " مين يكي كام كيا تقا- مقبر على ولا اورحذة الدين احد كي نشر مين على كروب الماب-اس معيار ي جب "كلش بعد" (للف) كى تركود كينة إلى قريا بات سائة أنى بكريادود عرمیتدیوں کے لیٹریں ہے۔اس میں حرلی قاری الفاظ کوت سے استعمال کے مجھے ہیں۔ساتھ ہی عمارت رحمین ے اور قطے کی سافت پر فاری والی ترکیب اُلوی کا گہرا اثرے۔ بیان اورو جلد آزاد فیس ہے بلکہ فاری والر لی ترکیب نوی کے شدید دیا کی ب - پار قافیے کے شوق اور عبارت کی زلین کے ذوق نے الف کی نائز کو تنفک بنا دیا ہے-يمال رقي قارى نثركا كرا الرادلالال بحرس دومشكل سد بابرقال بات بين اللف في استوب بيان كو زیادہ سے زیادہ پاکا بنانے کی ضرور کوشش کی ہے لیکن وہ اس میں بوری طرح کامیاب قیس ہوتے۔ وجہاس کی ہے ہے کہ اردونٹر لکھنے کا بیان کا پہنا جربہ تھا اوراستھارہ میں لیسٹ کر، رمایت انتظی کے ساتھ متعی نثر لکھنے کی صدیوں برائی روایت سے لکناان کے مواج سے مطابقت فیس رکھا تھا۔اس روایت ترشی عمارت کی رکھین میان کا حس مجی جاتی تھی اوراس سے پیدا ہوئے والے گہر سر سرائ رنگ سے، جورتكين پيدا ہوتی تھی، ووقاری نثر ك زير اثر مقبول و پہند یہ وہی ۔ لفف نے بہ کہا کہ رکلین کے اس کر ے مرخ رنگ میں اگل کرسٹ کی فریایش کے مطابق سا دگی کا سفید رنگ ا تا طابا ہے کر رئیسی کا گرا سرخ رنگ بالا پا کر گائی سا ہوگیا ہے جس رئیسی گار بھی برقر اور ائل ہے۔ بجی الملف کا طرز اواب بوگل کرسٹ کی فریائش کے مطابق ساوہ ہر کرفیس ہے ۔ اس متو کوفورٹ ولیم کالج کی ووسری کتابوں کی نیز ے ہے ما ہے تورس سے مختلف تھرآ ہے گی کل کرسٹ اس تذکرے کوساد دوسلیں بنٹر میں اکھوا کرا گریزی زبان يس كلين كالداده ركية بقياد رئز كي موجود مورت بين دوسكام فين كريكة بقياى ليدلان كي "كلش بند" كان مهاس فیرسد کت بین نظرفین آتا بوگل کرسٹ کی تحرانی بین کا کے کے کے تصوائی کی تقیین ۲۸ معلوم ہوتا ہے کدو داسنے سوده رِنظر الى كرنے اور تزكوماده وليس ينانے كے ليا اے اپند ما تعدید مآباد لے تھے تحراس رِنظر الى كى لوبت مُدّاً في النف كا اظهار بيان عربي وفاري الفاظ مصفعورها بوكل كرست كي تدري ضروريات بريورانيس اترتا تھا حالانکہ لفلہ نے اے زیادہ ب زیادہ سادگی کے ساتھ بیان کرنے کی اپنی طرف ہے بوری کوشش ضرور کی تھی۔ ** کلش بهنام میں نیز کے تین اسلوب بیان اور تین رنگ ملتے این ۔ ایک گہرا سرٹ رنگ جس ایس ساوکی ٹیس ہے اور جو استفاروں سے معمور ہے۔ دومرا دور تک جس على سادگی کی سفیدی کے زیاد دامتواج سے رکھیں اسلوب کا سرٹ رنگ بلا گائی ہوگیا ہے اور شیر او واسلوب جس میں سادگی ایجی ٹرایاں ہے کہ گار لی رنگ بھی پہنا پڑ کیا ہے۔ بہلی مثال ک اس با هم خارج من موسوع المن البدارا إلى عن الساقرة الموافق عن المستقدة المستقدة المستقدة المستقدة المستقدة المن المستقدة المستقد

امروبورمر بایا معام روه سیداد دار در ۱۹۸۵ می مکست سر سنه کاش کیا...... "(ص ۹۸)

پیاں بیان کا ڈیٹون کا گئے گوا مرٹے ہے۔ استفادہ سے بیان بھی اپنے دوار کنتے ہیںا کے بین کرتی ہوڑ ہوڑ گاؤگ جے سرابھ سے آمار موٹی افزاد کو اکو جائے ہیں ہے ہیں اس کا رسید می تھا ہمیں افزاد سے اوالی کا منبق الکہ رسید واو خلاستے ہیں تیم رکھ کا بھی اس سطوع ہیان ان بھی ہم کی جائیا تھی ہمیر کے بارسے بھی گھی کی اس موار سے اور کھیا تھ آج سے کافراد میر موسی کا کہ بھی اس سطوع ہیان انکھ سال کہائے:

اس گلیس می دارد کار می بیدان که بیدان کار بیدان که با بیدان که با بیدان که به کسر بیدان که بیدان که بیدان که ب آداده اگلیس که بیدان که بیدا داده اگلیس میدان که بیدان که بی

نته برای الاطاق حد چاری ایران این (۱۳۵۳) می ایران این است. از برای ایران این است. داد با در که برای به برای است. است ادار برای به برای است برای ایران این برای برای ایران ایران ایران ایران به برای ایران ا

'' بچان تھیں ہوجوہ آئی چام شاہر بچاں آپہ ہوئی۔ فیارے مزع خوصہ موریت اورصاحب بنان اتھا۔ این آگا۔ والی سے ٹھرش ہوش این معراس الی بھی ہوئی ہے شہا کہنے گائی ہے تھا ہو رس کی اٹھ بھی ان سے پری دول کھڑ کسک سے بھی اور ہوئے سے کہ سے منافاتی این ایال ہائے کے اوش کس ایس کیا سے کام سے کھے۔ تھلک سے بھی کام می واقع کی دول ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی کھی گھٹے ہے تھے دوسر بھے بھی ہے انتخاب میں ہو المراجعة محادث

هما التراس المناوي من مدينة والكراس المناوي من بالريدي المناوي المناوية المناوية المناوية المناوية المناوية ال المناوية ال جدادة المناوية المنا وتعداد المناوية المن

میراس محیدری افک محیدة الدین و غیرو کے ہاں گئی ہے۔ لفت کی زبان افضار ویں صدی کے خرص ابولی جائے والی اردوز بان ہے جس علی وواشرات بھی تمایاں

رانگ (پ) شروش کھس۔۔۔۔۔شہر دیر بھا کرکے تھے (ج) مظمر کھس میرز امظیر جان جا جان کرکے تھے

اس زیائے میں ''جنری'' او'' کر بنانہ'' کے اقتاد روز بان کے لیے عام خور پراستعمال ہوتے تھے۔ اس و در کی نثر آقع می قرائر کے ساتھ ریا اقلالہ کے جن سیکی صورت ' تکھن ہونا' میں لیل ہے خال

ر در الله) " قاری او یوان ان کامها حی نظرون کا متفار سیاه در مین شد یک برای آنی نامه شیرریی" (ب) " ایک رسال عرف دادانی کام است نه با این برختای کام ساید مین مین کام " کارتر جدی زبان بهندی مین کیا

ہے۔ فورٹ و کم کانک کی ضدات کا مختصل مطالعہ بیال کتم ہوجا تا ہے کم اُن چندا ہم آرا تم اور تا لیفات کا مختمر و کرون ارف دروران ہے شکسر کا کا سے البید یشکیوں نے تارائیا تکمی وہ کی شائع کے دوران بیا کا تا قوجہ ویا شروی ہے۔ اسکے ادراک میں کا بیسی میں چنا ہے سوائع کا موالیات ساکا آرکز کریں گے۔

حواشی:

[1] شکر کردهش بیشند بیر زانگر انتقد بس ۱۳۷۱ (میدادایشنان میدید آباده که ۱۹۰۱ و [۳] بخش به خاد دهمنطنی خال شاید بشوید مربید کسب بلی خال ۱۵ تک ۴ م ۱۳۹۰ بخش ترقی اوب ادا بود ۱۳ میداد اور ۱۳ میداد [۳] بخشن بهند (میدادایشنان) بهر زانطی انتشد شیخ و شیشی فیانهای آن می ۱۴۲ و میداد با بدود که ۱۴۱ و 044

ا من المساور ا

(۵) جدر التی بیشید میتنان از قامی مرد الادور مشدر "معاصر" بیشند می سه او مبر ۱۹۵۹ ۱۶ به طب المعنب و ۱۶ مولید تیزیم سه ایس به بیش تحقیقات اردو «میدر آیا در کن ۱۹۹۲ه ایس جند بخوار بالا و من ۱۹۹

[م. پایست و هم گزاران مدید مثلات میشن نیم و برخی ۵۰ مرید را با در کن ۱۸۸۵ و [۱۰] و میان خدانشد و از کن میشند شوک سر کار با بیش کرد نیشان ساز درد و میدر یا بادد کن ۱۹۹۳ و (۱۱) مرز اگرانگذشت برخان ادد کار است را و کار فرز لا کم برای کیسان میک می ۱۸ در کار با ۱۹۸۰ و در کن به ساوار

[17] Histoire de la Litterature Hindous et Hindoussani, Garcin De Tassy. P 313, Paris 1839. ۱۳۱۹-۲۱/۱۳ الفندجات ادرکاریا است کورار الی الفندجات ادرکاریا سے مگول بالا کی ۱۳۱۸ ۱۳۹۳

(۱۳) چشون پیش مشق سر در مثل انتشاب مربیدا که ترشیدهٔ شد بینتم جمیعیا شده در مدید با دو که ۱۹۱۰ و (۱۵) میلاند ساخش انتشار سنا خشر قد سرجه بینا را بر گار بین بین ساخش آن از است کا بره ۱۹۱۸ و ۱۲ اینان ساخش مین ۲۳۲ و (۱۲) میلان مینکی نشانی نیش دار اگر کهان چید کرد ۱۳۸۸ می ترقی آن در دید میگران ۱۳۸۸ و

ر ۱۸ بگشتن بهته مرز اتلی الفت جوله بالا جمری ا (۱۸ بگشتن بهته مرز اتلی الفت جحوله بالا جمری از ۱۵ به ۱۵ است ۱۵ استیرز با ماد کن ۱۹۰۶م

[۴۰] کا بهدامروه کانگ ای وسیده [۴۰] ایننا بس ۱۵۳ [۴۶] ایننا بس ۱۸

mysignm mysignm

(۳۳) تاریخ اوب اردو (جلدوه م) وا کنز مجیل حالی بس ۲۹۷ میکاس ترقی اوب لا بور ۱۹۸۵ و ۲۳۶ باکش بند بخدا بالا و ماشیه مرقه مشلی انسانی ۱۳۷۰

(۱۳۵۶) تا درخ او ب اردود جاند دوم بحوار یالا ایس ۱۳۸۸ (۱۳۶۶) این این اس ۸۰۳/۱۰

المراجعة ال

P159-160, Aligarh 1963.

فورث وليم كالج كى چندغيرمطبوعة تاليفات وتراجم

يد سيك المدينة الما يم المنظمة وهم المنطقة المنظمة ال

ان كتابول كى تأليلى مركر يول اوراشاعت سے، شاعرى كے ساتھ، اب ئٹر نے بھى ايست اعتباركرلى۔ بول جال کی زبان سے قریب رہتے ہوئے نٹر لکھنے کا اسلوب بیان زار تھان بن کرا مجرف فگا اور قاری وار لی سے ذرم الر تنكين عمارت محموجود يتديده اسلوب كاروائ كم جوف لك-اس ساروونتر كويديد دورش والل بوت كا راستال کیا۔ یہ بات ملی یاورے کر بول بیال کی زبان جس نئر کھنے کے تموے افدارہ میں صدی بیسوی جس بھی موجود تع جن كا مطالعة بم" تاريخ اوب اردو" كى جلد دوم ش كراً ئ جيل ليكن ال اسلوب بيان ف ايك ريخان ايك تحريك كي صورت اختيار فين كافني . ساده وسلس اور بول جال كي زبان جي سرّ كائح كي نساني شرورت حي اوراس ر تقان کی بنیاد استاد می کرست نے رکھی تھی میٹنی قابل و کر کنایش فورٹ دلیم کا نے کے لیے لکھی اور کھوائی کئیں و مکل كرست كى كالراورموج كالتيرتيس. ووهارسال عالى تم عرص كالح ش ريا يكن اس كون ورقان كرخال كرخال ك طور برہ پھیشہ بادر کھا جائے گا۔ وواردونٹر کی تاریخ کا آیک دوٹن باب ے۔اس کے بعد شعبہ ہندوستانی کے جوصدور اور پر وفیسرة ئے بھے ولیم بھر، ولیم نیل ماس رو یک موست ولیم براس وغیر دانھوں نے کل کرسٹ کی طرح کوئی ایسا کا میں کیا جوان کے نام کوروش کرنا۔ و دھیتی علی سر کرمیاں ، جواس شیعے کی پیمیان تھیں مائد بردتی بھی کئیں۔ ادھر کالج کا بانی گورز جزل داری بھی اپنی میعاد بوری کرے والا بیت وائیں جا میا اور مدھنے بیٹے سرے جاتا رہا۔ کی کہ ان مودوں کوشائع کرنے کا کام بھی کم ہے کم تر ہوتا جا گیا جومتر جوں اور نشیوں ہے خاص طور پر تباد کرائے گئے تھے۔ اب ان مسودوں کو کم از کم ای اطرح شائع کرتے کی ضرورے ہے جس طرح ڈاکٹر عمادے پر بلوی نے فورٹ ولیم کا لح کی فیر مطبوع کما ہیں کو پہلی باد مرتب وشائع کیا ہے اور جن کے حوالے ہم وقطے ابواب عمل ویتے آئے ہیں۔ اگر ان الااب مين وي مح حوالوں كى مدو سے ان ترائم وتاليقات كى قبرست بنائى جائے تو على ، تاريخى اور كاش كى تيم and pro-marks

بها لیس منبغ (کاکی اردواند به کورد شده به کم رکی را دود مکانا منگل دید که جهاب به گری (ندگی امدید) او در فرگام انبغ انواز باین با بیشگر این اردید ادارست ما می روان به مرد را می اشار به این این که این است کار این این این م سازی به انتخاب به دارست باید کار این این است به این برد این که فرد سنده می این می کند این که این است اعتمال م

() اقتد فیروز شاہ از گئر نکش : گل کرسٹ نے کا کی گؤش کے لیے اپنی رپورٹ موروز بار تیم رہ ۱۸ وجی کھیا ہے۔ کسامی کا مؤلف بھروستان کا باشدہ ہے اور اس کتاب کے بارے شدی ٹیریل طورس کی رائے میں انگل ہے (ا) (۲) کر بالزائز کا زام : 2 تا مام ، جیدیا کرکل کرسٹ نے انتیار بورٹ موری اور تیم ۲۰۰۳ میں 18 ہے۔ Bersou

و ما بادر و حارام : مو حارام ، جي ادر رحت اي رورت موديد رجر مدارس عالي اي المديد المديد المديد المديد المديد ا عن في معرف بي قائر في (ع)

(٣) كلي برمزاز فاع مدرد كل كرست كى ديورت مودى ارتجر ١٨٠٠ م كمطابق فام حدد ، كال كرديد

را برای در آندار آنده کار برای ساده در کار برای ترامیکی به این از در این با استان برای در این برای میگود. (۲) می داد و از و برای در این به این با در این با این با در در این با در این در این با در در این با در این با در این با در این در این با در این با در این با در این با در این می داد.

حقوظ ہے۔ اس می معید میں میں امات اللہ سے نتایا ہے کہ جب جارے الاسا جلائیا " کا ترجمہ زبانِ ریختہ میں کرانا م" جامع الاخلاق" رکھا" (۵)

ان علاوالوار فارخ (سترى) كادوكاف بين جوم ويش سيدك سي فيرمطون واجم بين شاكا:

(۷) انتخاب سلطان ارتشکی علی خان افتاب: افک نے اردان رئیس (Mordaunt Rickers) کی فرانگری (۲۳ اعدادی ۱۵۰۵ میں ایترائی علی ایترائی است مناسال کے شور دارس سے اور تاہدے۔ اس کے اوال گئیسو" (انتخاب سلطانی اس کا ارتقاع م ہے۔ اس کا تفارف انسان سطانی میں شجیلہ تحاف میں

() "'ترکماب واقعات اکبر" (۱۳۳۳ م) از ظیال مل خان الک سیدا الفطل بین مهارک کا تعیف " انجروه است کا ار دوروپ سے بنصافیک نے ۱۹۰۹ء میں تر جساکیا ۔" تمام یا وقاعت اکبر" اس کا تاریخی نام ہے۔ اس کی تکسی آخل میں سے تنسین نے شدیم جوج دو ہے اس کا انتہار فیدا لگ ہے۔ کہا تا ہدی انتظامات بھی آتا کا ہے۔

یرے کتب خانے شمار موجود ہے۔ اس کا تقداف افک سکند ٹی میں کتبط عمل تا بھی آ چکا ہے۔ (A)'' تاریخ تا دری '' اور فتی جمہدی (فارس) در جمہ (اردو) جو بر کائل جوری ہے بازی تاریخ دری کا اردو تر جمہ ہے تصدیم کھیلی فرایک میں 1777 ادار 1844 میں حور دکل جوری نے شورو کی کا اور 1770 ہو ترکس کمل کیا ہے در شاہدے

ا المستخدم المراس و المستخدم المستخدم

professor story QA1 کت خانے پی محفوظ ہے۔

(4) تاریخ شرشان از مقرطی خال ولاز آله نه تام موسد (James Moust) کی جمور مراسه فاری سرماره على ترجد كيا- بيناري شيرشاه مورى كريلط عي مشد مانى جاتى بيد كرايى سدا اكرمين ألى في اس مرتب سرك ١٩١٣ وهي سلمان اكثيري كراجي ب شائع كيار ال كانفارف مقله في خال ولا والح بأب بش بميلية وكاب -

اس سے تھی سے کی تنسی تقل میرے کتب خانے بی محفوظ ہے۔ (١٠) تاريخ جهاتكيرشان الاسطيرفي خال ولا: (١٠٥٠ه) يا اقبال الديم جهاتكيري "كار دور جديدين كالعارف

مظرطی خال ولا وائے یا سے خس پہلے آجا ہے۔ (۱۱) تاریخ آسام از بیر بها در فل مسئل: (۱۳۰ ما ۱۸۰۵) ادر نگ زیب بادشاد کے عبد بیل نواب عمرة الملک کی مجم

آسام كے چنم ديد حالات وواقعات وقائع تولي ولي احد شباب الدين في كليد جي ـ اس كا تعارف مي حيني ك ول میں پہلے آ چاہے۔ اس کے لکی نینے کی تکسی تھی ہے۔ (Ir) اقبال نام الشخي ميد بخص على يه يرالها فرين (قارى) كياس شيد كار دورٌ جديد جس شي بعد وستان شي

انگریزوں کی آندے بعدے حالات وواقعات درج ہیں ۔"اقبال ٹاسا" کا آغاز مراج الدولے ذکرے شروع ہوتا --- بيايم ^{ال}اب ---جب يكاب وليم يرأش كوتيمر س ك لي يحتى في تواس في الماكة" اكريت وستاني كي شال عن اروقعليم

جاری دبخی تو بر جلفش طی کا ترجه بهت مغیره بت مونالین مال جاجی میر به شعیص اردوا کی ملکه سرا بهتری اکی تعلیم کا آغاز ہوجائے کی بنابراس هم سے ترجموں کی شرورے ٹیس ہے۔اب ایس سالیوں کے بھائے تی هم کی کتابوں کی ضرورت ہوگی اور اس کے ساتھ ہواؤں کا رخ ید لئے ہے انبیوس صدی کی کیلی چرتھائی کا یہ سے ہے ایم ویوا مرکز اردوزیان کے لیے قتم ہوگیا اور اردو ایندی تازع کے سیاس بھیٹروں اور انگریزی تحراقوں کی فئی مصلحتوں نے بندواور مسلمان کوایک دوسرے سے دورکر نے کاشل تیز کرویا۔ یاتی انیسویں صدی پیس اورو بندی تنازع انگ الگ وو

قومود یکی صورت شری نمایان بهویتی لگایه

(۱۳۳) باغ بخن (ترجه بوستان سعدی) از حامی مرزامنش نشان مرزامنل نے کل کرسٹ کی فریایش برتغزیاً دو ماہ عل وان رات لك كرفي سعدى شراوى كي مشهورة ما زلعنيف" الاستان" كا" باغ افن" كه نام عدود شرير جركيا. شرطی السین" کلستان سعدی" کار جد" باغ اردو" کے نام سے پہلے کر تھے تھے۔" باغ من " معلو مے کائلی تقل مير - كتب خاف ين محفوظ ب حس كالمل تلى أموا ايشيا تك موسا كن اوف بكال الكند عن موجود ب-

سرائيا ہے۔ آئے آ مے بطس اور نے تعرانوں سے شرکت یانے تعرانوں کے شروی جانے ہے ميل تفعير جال في في آوايش اور الله التحيل تماش عراته مظار تهذيب كالعنوى صورت سنها الله رای ہے اور جہال برائی تہذیب، اے رواتی رواول کے ساتھر، زعمہ ہے اور جہال رکٹین وجع منظی نیز اے بھی ي تديد ووتقول بي الصنور كرولي والي جرأت والثانيسوني وتلين اوراسين كي نوطر زمرمين كالمطالعة بم سيلزرآت ہیں۔اب ہم" لوطر زمرص" کے بعداد " لمایہ قالی" ہے سلے کی ان درممانی کر بوں کو تا اُن کر س کے جن کے بلیے به تصور بودی طرح ا ما گرفین مونکتی .. بد درمیانی کژبال جمیر گلفن نو برار (مجور) دانسهٔ رئیس کنتار (عظمت اخذ نیاز)

Aligrah 1963.

٣٦ إنكنى قال تطوط" حسن وهشق" مملؤكة جميل جالبي كراي يسخية بخو ونها يشمأ تك موسائن اوف ينال ، مككت. وه يقتى نظل جلى" جامع الاخلاق" مملوكة تيل جالى ،كرا يق بخزونها يشيا تك سوسا كل اوف ريكال ، مكات

[٧] أفررت وليم كالح كاد في خدمات ولا اكتربيد ويكم يس ٥٥٨ ألعنو ١٩٨٣ ،

فصل سوم

نوطرز مرصع اورفسانة عجائب كى درميانى كژياں

نٹرزنگیں کا نقطۂ عروح: مرزار جب علی بیگ مرور

سرورآ کھننوی اور میرامن د ہلوی کا قضیہ

نوطرز مرضع اورفسانه عجائب كى درمياتى كريال

ه المستحدة المستحدة

ا هم کار است کامل به خود افغان این این می کند به بینی می کند بینی برای با بین برای برای برای برای می ان می اند می این به این به بین به بی و هم از این می این به بین و هم از این می این به بین به بین به بین به بین بین به بین بین به بین بین به بین به

تعدید داورش مرست می اصابی هم ورست ہے ہیں۔ " نوطرنہ مرص" کے دکھی اور سیجے وعلقی اسلوب بیان نے " مکلشن او بھار" کی نیٹر میں ارتباقی منز ل نے کی

اور'' فضائة الإس'' مقرواسية تفطّ مورث كافحاً كراتما م وفي سرا ومؤخر را من سكه بال اسية عمودت أكوفكا او فراسد وكم كافح كن متصد قصائف هن اسية ارتفاق معازل شكر كسرم بديك بديه يترّستة كي سرات القوار سيد وكنين ارويترّ كما والقوام فقرى '' فوطرز عراس'' كى تلكنا كرى بدار 'الكشران وبارا" اوم إلى كان جيست بين فيرمعمول ايميت

نوطرز مرصع اورفسانه عجائب كى درمياني كژياں

ها من حالی می این با مراکز از هوان است با برای کی می رود می این با می این می این می این می این می این می این می می است هم این می ای می است هم این می این

در الأولانية المساولة والمساولة المساولة ا والمساولة المساولة الم

پیند ید دادرگل کرست کی نصابی مفرورت کے پیرین مطابق تھا۔ " دنوطر و مرصم" کے دکھیں اور میلی و تھی اسٹوپ بدان نے ' انگلش او بدار' کی نفز شیں ارتقاقی منزل نے کی

اود المشانة عجاب "عمرات بين عمل عمرات موقع كرهم مع فأن سما ومثور برامى سك بال اسين عرون كوكي اود فوست والمح كافئ كل متنعد تصافيف عمرات بينه ادرقاق معا ال مسئل كمرسيدكي مديد في المراسسة في ساس القبار ستدرقي اودونتر سكنار وقلي مترض " فوطر زعرات" كى تلكياً كرى سيداد الكشرائي بالماز ادرياني كري كل وهيست عمل فيرمعمول البيت ANN می استان با استان از طروع از این استان با ANN می باشد که باشد که باشد که باشد بداده از اکتابی فایدان از ای همایشد کارگرد از الفارد به ایس ایر از ماده که می بای کنی ده کمی گل جدد دوید ای طروع بایدا می فاید هم دانشد کارگرد به این با بی این ایر از این کار از در کار از دارا کرداد کام کرک بدارا بداد این با بید باید باید ای



والله با المشاركة المن المراحد المنظمة المن المراحد والمنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة ا [ب] المناحة الإسمارة وبسياتي منطرة مراحد من المن المنظمة المنظ

میر بخش مهجور عالات اورمطالعه . گلش نوبهار، نورتن

(Amily of Month of M

گور فرق مجار مؤرق می مدنب و وقع داران شده او هم والب سے بدو آن افاد کئے ہے۔ مسمئی نے گاہدا کہ ''جان تحریف افوا و مرمیاب الافاق '' کامیاب ۔''سمال کے شاکر دو باقل مور اس کا مدائل کے جاب اگر ''ان قرابات کا کھر والد کا تحر آنا ہے کہ موان سے معلم باتا ہے '' اللہ بیان مار اس کا مراجع الافراد کا بدو کار ''کاب''[ای افر مردی کے نکامی کر دو کائل مور اس کا الافراد کی الافراد کے انداز کے اللہ کا الدو کا الدو کا الدو

کارون الرامه الاداری الاداری الدست کار هم آن کارون متاکارای کارون کارون

ين الموليد المعلم (۱) انٹائے کھش او برار مجور کی بہا تصنیف ہے جو ۱۳۲۰ء کا ۲۔۵۰ ۱۸ ویس کھس کی جس کا'' قطعہ تاریخ اعتباً مطبع زاد

معف الرقي ين ورج باس كامطالع الم اكده الخاس يل كري ك-(r) انتاعے جارچین ۔ بیکی قصد کیانی کی کتاب ہے جس کا ذکر" نورتن" کے دیاہے شر مجود نے کیا ہے اور ناما ہے كية انتائے عاربان دل تكن يُر از تقع ول قريب السانہ بائے ايب به عمارت تقين اور مشمون او آئين زيان اور و

المرتح يوتطيرك "يكاب تا مال نايد ب-

(٣) "افتائے نورتن": اس کا سال جمیل - ١٢٣هـ/ ١٨١٥ هے جبیا کرمسرورے تطعیقاری ورفع کاب ے ماہر اوتا ہے۔ معتقرق دکایات اور تقول کی کتاب ہاورای لیے اس کانام "فورتن" رکھا میاہے۔ اس کا مطالعہ بم آ کے

(٣) و بوان مجور" مرایاخن" بین صن تصنوی نے جورے ایک دیوان ایک مشوی "موی باغ کی تو رہا ہیں" کا ذکر کیا ب-مجدر كى يدشوى بحى تاباب باوران كاويوان بحى كم ياب ب-قاضى عبدالودود في ان كايك تأنس الآخر وجان كا ذكركرت موئة تصاب كرفيرت كتب خانة "الجمن" عن شاعر كانام صدرالدي وياب ليكن بدوجان مجور صاحب اورتن کا ہے " اور یہ می بتایا ہے کداس ش قدرت مسر دراورز کی کو اور پر مجدر کے تفسات مجی شال میں اور ایک تصیده آصف الدول کی درج بی می جود بداس بی مجدر کے براور مبی فی حیات الله آق ش کی وفات کا سال ١٩٧٤ ه يمي ورج ب_اسة استاد جرأت كا قطعة بارخ ذقات مجي شال بي جس كياس معرع ومعمما جند بي جمأت آ ہے ہے" ہے ١٣٣٧ ہے برآ مد ہوتے ہیں۔ اس بش جور کے والدیکیم فیرانشد کی تاریخ وفات: ١٧ رشعمان وقت يكاد ١٢٢ من يد يواموة طابر تكم فرالة" عاس صورت ش فظ كاكراموع" كرعه لي ماكر يعن م کے ۲۰ اور کے ۱۲ مام و کا ایک اور سے کے دری ۱ و ۱ معملی نے ریاض الفعن ویش مجود کے دری شعروے ہیں محشن نوبهارادرا فشائ نورش عرا می مجورت این شعرد یا جس جن محاصف اعداد و بود ب کرمجور بات کوشاع شرور تے لیکن ان کی شاحری مروبد دوایت شاعری کے دلگ ہے مملو ہاددای دوایت کی تحرار کرتی ہے۔ ان کی شاعری ش كوني الك ين تيل ب- آخ ال كي ايميت "افتائ نورتن" اور بالضوص "محش بهار" كي وجد ، بكرية" نوطرز مرصع "اور " الحسالة على تب" كي روايية يتركي ورمياني كري ب-

" محشن أو بهار" جيها كرام كها ت بين مجور كي ميل العنيف ب بو ١٣٠٠ عام ١٨٠٥ مين كلمي كل جس كا قطعتان أفظام الى والمستف آفري ورج بيس عة قرى معرع "علائف في وي" بي رقر تا الله" ك آخرى بالفقول ع ١٣٧٥ برآ مراوح بين "فسانة كات" كالرحريمي رسول بعد١٢ ١٢ وين أنسن عالم اولی (۱۱) "کشن او بیار" لوطر زم مع (۲۰ مدعه م) ۱۴ ما کے طرز میں تکلی گئی ہے جس کا ظهار خود مجاور نے دیا ہے میں کیا

" بالقيارا يك باركزاد طبيعت عي البل خيال، شيري مقال إن ترخم را مواكداس قعد نفيح وفي كو ين الكراد بدسني دهي مذيان بهتدي ش بطرز" توطرز موض" كليجيه اورنام نيك انهام أس ول آ رام كاماغ جبال ش كلش أو بمارمرسز وثادات كي "(ص٥-١)

مود نے اس داستان کا نام ایک خیال ہائے کے نام بر کھا ہے جس کی تنصیل "محشن او بھاد" میں اس وقت دی ہے جب

مخاسيس-ميم ١٩٨٥

مورا فروزیا این بولناک میں مطلع مطلع تھے کہ جوروہ جاتا ہے اور کیا دیکتا ہے کہ ''ایک بالغ فرنگ فروال اس موران کا بالدار ہے۔ ۔۔۔۔اس اس محلوق کو بھار' تیل جا ابرا و ابر کے جی ۔ جنا اور کیندے گئی

> ۔ ای قصیص آیک ادر میکند براس باخ کا ذکر اس طرح آیا ہے۔ غوش بعد تناول مناصر کے ماہ رور تی ارور کا این میکند کا مناز میکند اور از میں آبادہ میں افروز ۔''

خرش بعد قادل خاصب کماری در قرار دردی نامی دیگر آن نامی تکشیل و بهار امولی در میرا در در "(عن ۱۸۹۷) در تکشیل فریداد " کے تقدیم کے دوبا فتر تیں۔ کیسٹر تارود میرا فرروز ادر مکلسامی درگی دو کہانی مجراکار نے ک سے کاکی ادر دوسر سے دودا قتاعت شمان کماراتی تھی شم سکتے ہے جزار کر کے بیان میں برجار داستین دیگی گئی ہے۔ اس شی

به المراق المساوية على المساوية المواقع المساوية المساوية المواقع المواقع المواقع المساوية المساوية المساوية ا المواقع المساوية المواقع المساوية المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المساوية المساو

و هندستان "سناده بهار" هیها به جهانه: () "هنشن فریهاد" من شواره به افروز مکند او پرورک تصویر و کیکر ماشق او مهانا سهه اور به قرار دوکر هاش مجوب من لکل مهانا بههه" همانه کا کاب " من آن تا" انجمن آرا" کے حمق بسه مثال کا ذکر تاجیزات به اور شواره و بان عالم اس ک

حالی می بال کردادہ ہے۔ () معلی کی بعد کے دوران میں کہ دواکہ عقوق عال کرتی ہے وہ وگئے تاریخ اور بر یا مالی ہے۔ جب شیخ اور رضہ بعد ایر قوصہ کو نے کہ حمل انتقاد کے بعد اس سے شائع استخدار فریدار میں ان قرائع کا میں اس کا جائے ہے۔ ان میں انکر اوران کے ایک واڈ میکٹر کا انتخاب میں کہ سائع کے ہے۔ جو افرود اور اور اور اور اور انداز اور اور ان

ظر مرے ملے میں اور شاوی کر کیے ہیں۔ (٣) انگلش فو براز میں بھم ویشد ہیں گوئی کرتے میں اور اسطا مات کے ساتھ والی تفسوس زبان میں بات کرتے

جیں۔ کیک صورت'' فسانہ کا 'ب'' ہم کمتی ہے۔ (۳) جاز برم افر دائمہ کرکے سر کونکا ہے اور جہاز تاہ ہوجا تا ہے۔ جہاز کی جائزی کا کئی واقعہ فسانہ کا اب جی مثل ۵۹۰ (۵) تنظیم ایواد شیر میرافر وز مقرب تا می و یکی قید سے مکسان پر درگا آزاد کرا تا ہے ۔ فسانت گا ایک میں جان مالموج

کی ایسے انجمون آر اکارا و اگر انتہ ہے۔ دونوں میں ملکسم کی کیٹینے کی کم رحی مراکمت کئی ہے۔ (۲) ''اکلشون فردیار'' میں شاوی کے کی عراصہ بعد انتہا وہ جوافر وز بارشاہ سے وضعت طلب کرتا ہے۔ ہی صورت '' محداد کا انسیا بھی آئی ہے۔'' ہمارہ کا تہیہ بھی آو بھی بالکل ای طرح ہجا اوالی جی ادر بادشاہ دکی ہی ہاتی کرتا

ع يسى " يحقق إد بدار" كا بوشاه الهية وزيركة سفات كرتاب-

العراقية المساولة والمساولة والمساولة المساولة المساولة

عبا مسدنه المستوان ا المستوان المستوان

ممال مقاعبة الدائرة ليدين مكافعتها في الواسك في العالمية في العالمية المؤلفة المستقبل أوا متان سي يكيد الدائم في من الكاكة الوام والموسك في الدائرة الأولى عن المارة المؤلفة في حيد المدين الميطال المستقبل المارة الموسك ا التوافز الموسك "سنا في الموسك سيريال في كاس كانت المدونة عن كياسية الموسكة الموسكة الموسكة الميطال الميانة كيا الكائمة المرسم والديك "لمنا في المستقبل المحتمل الموسكة الموسكة المستقبلة المستقبلة

شی ایک نیا رنگ بیدا ، دوباتا ب-معلوم برناب کراس طرز اداش ایک نیام بان دار اسلوب وجدوش آگیا بادر

جب اےمجود کے طرز اواے ملاتے ہیں تو مجور کا طرز اوا '' قبان کا کیا'' کے سائے قدرے کڑور اور بریکا ہے کا سائھر آتا ہے۔ دواہت یول می بنتی سفر کرتی اور آئے پوشتی ہے۔ اگر "نولمرز مرض" نیکسی باتی تو گھور کی پیٹر بھی قیس لکسی باسكن في اوراكر كوركى نتر 8 يس در آتى تو" خمان كالب" اللي السطور يرداس انداز ، وجود يس درا تار" فمان الاعب" كي نثر كي الهيت يب كدوه ال رنگ ترك مار عام كان تكويون لين عادر آف واليان فارون ك لے" عمار" كادور كولى جوزتى۔

مورایی داستان کو دائے دور کی معاشرے سے ترب ز کرنے کے لیے کم ویش سارے رسم وروان کوکل كريان كرت ين اورا إلى تر عضور كلى كاكم لية بن مناف كا ذكرة تاب أن ان سبكانون كايك ايك كرك شاى ومترخوان رجادية إلى جواس دوري متبول تصادر موقع وكل عدما سيت ركاة تق الم سي كاذكرة تا بي الروان تذيب في استعال موف واللباس كي السوريا تاروية بين الروان الله يامت ما الدكاة كرا تاب لواسے کھول کر بیان کردیا جا تا سید کھانے کے جعد حب وستور بھاٹھ وں کو محفل میں ال کھڑ اکر دیا جا تا ہے بو محفل کو زعفران زاد بنادية بين الجيم يني (تاريد و يكنا) كواس طرح بيان كياجا تا ب كدطرزادا كى مبك بين تازك شال موجاتی ہے۔ شادی بیاد کا ذکر آتا ہے تو کو لی رسم الی تیس میموڑی جاتی ہوشادی میں برتی ندگی ہو شتر اور کی سواری کا موقع آتا ہے تو ہی کی بور پر انصوبرا تاروی جاتی ہے۔ سرایا لکھاجا تا ہے تو اس دور کے تصور حسن اورا حساس جمال کی بر لفف تصویما تا دوی جاتی ہے۔ ورفقر کی انسی صورت کری کی جاتی ہے کہ بیان میں لفف پیدا ہو جاتا ہے۔ وصل کا بیان آ تا يا ق النور كمار عندوخال موت كما تعداً بالركروي بات بين العمل عال طرزاوا شراً عالم

بیر ہو جائی ہے۔ مجھوں مراح برج کیا ہے کے ماتھ اپنی واسٹان کو اس تبلہ نے مساتا ہو تا اور ایک اسور سے ماست نے ایک سے اس اور ایک کے ماتھ اپنی واسٹان کو اس میں اور ایک سے اس اور ایک سے اس تاریخ ہے میں اس کی سے اس تبلہ ہے۔ طرز احباس محلوظ ہوگیا ہے۔ خودکھنڈ کی برخواس پیند تہذیب مرسع سازی کی تبذیب تھی اور مثق اس تبذیب کا حوایا تھا جوشا بزادوں اور شترادیوں کے درمیان ہوتا تھا۔ عام آ دی اس بھی شا کیسی تھا، بیران کمی دوشال ٹیس ہے۔

بحيثيت جموى كاوركى تاركود يكيير توبيات سائة تائك كدين كالبادي جلدتوساده بيايكن بيان يس حس وعمال کارنگ پیدا کرنے کے لیے تصویر واستفارہ ہے کام لے کرہم قاف افاظ ور آگی ہے نئر میں آ جگ بیدا کیا گیا ہے۔ یہاں قانیاس طرح میارت میں جذب ور ایسے کدوہ أیك كرفيس و يكنا بلد عبارت كى روافى مي اساف كرتا ہے۔" نوطر زمرصم" کی نثر میں فاری دعر فی الفائذ کی ایسی کھڑت ہے کہ زمرف پوجھل پن بھوا ہو کیا ہے بلک بیان آگی المثلك واليا بدا افيك استعال من" توطرز مرصع" اور" كلش فربهار" من كيمانيت بي بيصورت" فهاد كا تب "مين بدل جاتى بيد يهال قافيد وفقرول يا دوجهلول ش شعر كارتك والربيد اكرن ك ليراستعال كياجاتا ہے۔ سرور قانیے سے دوجلوں کو مشتوی کے دومصوعوں کی طرح واستعال کرے اپن نٹر میں صن اور تھمارید اکر تے میں۔ بيصورت ندلو" نوطرومرصع" كى نثر على ملتى بيدادرند" مكلت نوبيار" كى نثر عن _ يجى ده بنيادى فرق ب جو "فيانة كاعب"كي يتركو الكش فويها" اور" أوطرز مرسع"كي يشر علقف والك كرديتا ب- قافي كاس طورير استعال کردو چھنے ما دوفقر ہے بھیم کے دومعرموں کی طرح ا آئے بعد اکری، میر اس کی اللہ و بھارا اپنی مجی مالیے لين كافيرهارت يرحادي فين آتار" فهان كائب "من مرورة استاني نثر كي عموصيت بناكواس كرّ من والترام ے استعال کیا ہے کہ بیا تداویٹر ان کی منفر وخصوصیت بن جاتا ہے۔ "منگشن او بہار" منٹر کے رکھ دمواج کے اضار ہے الوطرزم ع" عقريب على قرق بيدي كالمكتن فيها" كالترش يومل بان كم عادرواني مى داد -سرورا في نز كواورزياد وسنوارية جين الآن كي نثر مين "كلش نويمار" كي مقالية بين زياده جان اور تدوين كا حساس موتا ہے۔ " مختش او بہا اً" اور" فسات کا ایس اعلی شاوی بیاہ کی رسموں اور مختص طبقوں کی بول جال یا مان شام اور مان شب وفير وكوظا كرو يكيف سايد بالدساسة آئى بكريد تك نو" فعاد عائب" عن آع برد كراس اللاعودي بر الله جاتا ہے كداب الى على حزيدة كے يوسط كى النياش باق فيل رائق فيان الاب الى واسع عارك رارك امكان حاكون كران عادراس كافراكدون كركارك كادروا القاركر إياع

"كَشْنَ وْبِهَار"كى عَرُكُورْ من بور عصوى بوكا كريوركواردوز بان برقدرت حاصل بـاس كالعازه

اس ہے جھی کیا جا سکتا ہے کہ وہ مختلف طبقوں کی زبان کوان کے خصوص الغاظ الجوں اور طرزاوا بیں موقع کا کے مطابق استعمال كرنے ريكى قدرت ركتے بيں عورتوں كو يدتا موا دكھاتے بيل تو ان كے فتلف البقول ك لماظ ہے ان ك محاورہ وروز مرہ عبارت میں لاتے ہیں۔ جب ملکہ بادشاہ سے کھانے کے دوران بات کرتی ہے تو اس کی رصورت اعة آلى =:

(الله) اس وقت جب مجت يرُ طاوت في كر بحي القرقولي كالمكر إدشاه عرض كرسائية في عالي كاللي كراس كير اليزى خاطرة ب كوريز يق ال المريقيل كوبل كرك لذب مواست معول يجيق اوشاه هرات آكاه مى تقلع یا اکا افش کرے فرماتے تھے کہ اے تازیمن شری و این اکھاؤاں ش مجی کیا کیفیت کی شریق ہے کہ لب سے ل بند يوت بين

اب خواصول کی زبان شنیه اورد اکھیے کریبال روز مروماور واور لیورکتنا مختلف ہے۔

(ب) "كُنْ تُوكى ك كُنْ تُوكى كيول بيما آج كمارد ول افروز ب كرتمام كل مراعالم فور كا بور بالمدين خدا برکن فی خریب کولعیب کرے۔ اور کوئی کمتی تھی زنا کی دیجاتو شاخ اور کیا خوبصورے ماہ طاحت ہے کہ جس ک یا حث دولت سرائے شامی ش آج کیا تحقی ہے تو وہ اس سے سریر دھول ماد کر کمتی تھی: اے تیر ، لویڈ دل تُحیری ، خاک آ تھوں میں تیرے کیا تیراا بھی ہے اس بے بر کی بحر مجرا ہوا ہے آؤ وہ اے دونوں ہاتھوں سے وتشکیل کر کہتی تھی: اے د کاندها وزیانه خدا کے دوالو میرے فرزعول بندے برابرے....

ایک ادر مقام برب بات پیت بوتی ہے۔

والك فوام خاص عد محراكرين كويا وفي دارى اوقال وكيونوسائ أس فجر يُرَثَر يركوني آوى زاد نا شاد پنیال بیشا دکھائی دیتا ہے تو جا کے اسے میرے پاس بناوہ واس بنالا۔ بیٹن دل کھن من کر اس بری زاولیج شاد نے اللك كركها كما آب جير تحوزي كم بخت كومار كيون شال الي حيان عن وبال مركز عن جائے كى - خدا جائے وہ آ دى زاد ب إمواكونى ويواجن بيا بكوامرار حم شعار ب- وارى كى انسان نادان يمى جيتے جى كمى تيس كما تا بادركوي يا كوني آپ = آ فيل كرنا ب قربان كل اگر بالوش برائك كارش اجل كرفاراس مو عاضو ع ك ياس ب حاس مدكى اور جيم كويسات رفلى (مورت) دات موج كرويدة ميلاتو كسى كاكيا جائ كارميرى توحرمت ومزت گل سے بھاک نے چھ جا ہے اور ایس کی ایسا وی بدی جو اگر تی ہے کیاں کرتا ہے بری فران کی خواب انظر آئی ایسے کی خواب کو ایس انداز میں کہ ان کے سکا سے کی کیاں کرفدارائز کی مطاق ہے۔۔۔۔۔'' گجھ وجھ ان کارواز میں عمد سات کے جمہد آئی کی زبان مہاہت ہے۔ دور انداد وادوری مجاوز کے سے انتقاف مجارب جھ انسان میں ان کرتا تھے ہے۔

ان هجر المراحد المحافظ المداكل المحافظ المداكل المساحدة المداكل المساحدة المداكل المساحدة المداكل المداكل المدا مناطقة عن المحافظ المداكل الم والمداكل المداكل المداك

نجیدا و اکام موسد بدل کر الدار این این می این اختیار تعمل کان با با اختیار تعمل بدارد کان و بادن این اید بدا ک کے بال کل ہے اور المساند ہوئی ہی کان الو المرزوم میں بھی جدے کم ہے۔ زبان و بیان کان انگار کی میدداید۔ ''منگور او براز میں الموال اور کر '' تعمار کانوان بند میں اور المان کانور کان کانور کانور کانور کانور کانور ک

الموارض الموارض عند معد متلك من الموارض الموا

کے میں اور انسان کے اس کے ان ایر بیدار ان ماہ میں ہوئے بالیسیدرار انسیان بدیلے دیا مائے کا داک کر مار مائے دیا ہے کہ کا اور انسان کی اس انسان کی طرح راتا ہاں وہاں اور انداز میں ''گلورک ''مگل فوردار' کنی وہ وہ کی کا'' سرور کا کے ''سرور کا کے ''سرور کے کا کے بیدار کی مانا کے بیدار کی مثال میں۔

۱۳۳۰ ایر اسلام ایر به مجرد افراتی استی چی قران کے بال مجی انگلش فربیان کا اسلوب وال تهدیل موکر سادگی اور بول چاک تر بادی کا طرف مرکز نے آگات ہے۔

انشائے نورتن

منورتن "متغرق حايات كالمجوعة بي منعي الثلف ما خذول س في أوموانات كرفت ، مجاور في ع

ومرتب كيا بيدا بينا الدائيان اور مخضرودل باهب قصول برطعتل دوئے كي باعث "فورتن" بب عقول دو أي اور مجود کی پیمان میں تی مستحق نے بھی" ریاض المصحا" میں اس کی تقبولیت کا اکر کیا ہے۔ رفورتن کی مکایات واقعیس کی ایمیت رے کہ رمختر داستانوں کے ذیل بی آئے ایل۔ بیٹے جرب کے ادب بی خینم نادلوں کی گوک سے نادات اور مختر ا قسانه پيدا موااي طرح اردوادب بين هنيم واستانون کي تو که سے چھوٹي داستانين جينے" باغ و بهار (ميراس) ، ند ب عشق (نبال چند لا بهری)، آرایش مخل (حیدر بخش حیدری) " پیدا بوشی ادر بار مختر تر داستانو س کارداع برواجنیس روائي طورير" حكايت" كها كيا-ان محترواستانون عن مخترافسان كاساللف آتا بهادركم وقت عن يرحا جاسكا ے۔ای لیے انھیں جھٹرافسانے کی طرح " واستانی " کہنا جاہے مجور کی " نورتن" ایسے ہی اوا واستانیوں رحفتل ہے۔ یہاں قصے کے مرکزی کردار دن کی تقداد عام طور پر دو تین سے نہا دہ قوس ہوئی۔ قصہ بھی براہ راست بیان کیا جا تا ئے لیوں میں میں مادویتر ، رکنوینتر ، رعایت تنظی ادر شلع تکت کاثرات شامل رہے تاب میلایات عاشوں اورمعثوتوں کے السائے میں" ہے اور دوسرے تھے میں تیکما اور علیم بیک کے عشق کا بیان آتا ہے۔ اس میں عاشق و معثوق ایک موقع مے چرمر کی بازی ہے ول بہلارے جیں۔ یہاں ساری بات چوسر کی اصطلاحات میں مشلع مجت کے

ا تداری بیان کی ای ب حس سے بیان کی بیصورت پیدا ہوتی ہے: " جس والت كديوم جها كراس نازنين مدجين في إنسابيديكا لوح يرتين أو آئة و وكرا فأرهبت،

وبارالف بوس بونی کدائے دل دار فع محمارا فی الحقیات ہے کہ وقئے اس محت پر صحوب کی بوی مصيب اشاقى يالين بين بنوزنوآ موزهش بول .. ببرنوع تخدكوميري فم أسارى ادرول داري كرنى ضرور ب تأكر يمرا عال يرطال أوع ويكرند بور بعداس كاس أقد بكر شند في جوياف پيئاتو يوباره يز ، و كوكراس يانے كويل حرف زن دواكدا سيار جائى داے ماية زندگائى أبي يع بار وليل إلى - بيرير ي حب حال مدالي مقال ب كه الادويري ليني ايك بك اور موجام را مواہ کرتیرے مثل میں علی کے فاقع جوٹ کے واس السرے بیٹے بعد این اول کی ربائی کی یال سید دال میں سوجیتی ۔ دوسرے بیک بوش دحواس کا بھی جگ ٹوٹ کیااور شرد کی تروکٹ کی۔ آ ك ويكي وعرب محق الى بدركى عن كيارتك وكمات بين "

اس اقتباس شريطة مجت اوررعايت لفظى كے بادجود اللباريان سادكى كى طرف ماكل سيد، ادراس فطرى اللبارك ا الرف جارياب جو محلي و مطلي عمارت محموازي رواج مين آرياب-اردونتر كانتبارك ' نوران' أيك قالم إقتب تالف ہے۔ اس کی عمارت چست اور خطیر بوط ہیں جن سے اظہار بیان میں زور بیاں پیدا ہو کرفتی اثر بڑھ کیا ہے۔ اس اڑکو برقرادر کے کے دو طرح طرح کے جن کرتے ہیں اور کامیاب دیتے ہیں۔ دو عبادے میں پندو مان کا طال رکتے ہوئے رعایت افغلی شلخ جگت استعارہ وجھید اور قانی کا التزام بھی کرتے ہیں۔ اس اس عبدے قصے کی د گھیں، موضوعات کی رائا گئی وائتصار اور بیان کی اثراً أفر فی کی مجدے "فوران" انتی مقبول مولی کرے بار بارگھی رہی اوراس کے قصالوگوں کی زبان پر چڑے مے اور عام زیرگی کا حصد بن مجے ۔ان قصول ے اس دور کی ساجی صورت مال جورت اورم و کے رواتی اخلاقی روے ، بادشاہوں اور محام وخواص کے اندازیائے نظر بھیروشا عری کی خیر سمونی ائی حیثیت و فیروسائے آتی ہیں۔ اخلاقی واصلامی پہلوخود قصے اوراس سے بان میں پھول میں نوشیو کی طرح جسا

جوائے جد شنے بابع شدہ اسا کے دل میں اوٹرویٹو جاتا ہے۔ انسان شھود کریے اور کرنے کے لیے قدر کہائی ہے جو کا گور دوارو بیٹنی ہو مکاسک ہے وود کو کم رقاع کی ہے کسید کو ہے اور اور عرب سے اس میں موسیق سالمیان واقع اقد امرائی کا کہنا ہے جو مام اگر دوارو کے بیٹری کا میں آئی جی سال کے لیے ''ترکم نام فیڈ''کی کم رفید'' کا کی کی ''کل ہے ہے۔

ہے۔ اس کی نشر میں دکھین کامی قرادی واعتدال کے ساتھ آئی ہے۔ نیادی طور پرینشر سادگی کی طرف مال ہے۔ اس کی نشر میں دکھین کامی کی اور اس واعتدال کے ساتھ آئی ہے۔ نیادی طور پرینشر سادگی کی طرف مال ہے۔

هجه النامجة العد العدام المعاقبة على المنامة المنامة المنامة المساكل أحداثه والموافقة المساكل المساكل المنافجة من المنافجة الإسداك المنامة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة المنافجة ا يما المنافجة المنافجة

حواشی:

اده آن مثل است "متنای بودان و در می سه در ساد می مدار میده این ۱۹ موان ۱۹ موان شد "موشی این شده ۱۹۳۳ شد" را به او آن هم همانگی در میریش با در کارس ای کورکی به کمیس قرآن ارد سه ۱۹۷۱ می ۱۹۹۰ میده این میدود با ۱۹۳۳ مید را این به کیرکی می که میده می که میشید می میری این می ۱۳۳۰ میکند کارس از میدود این این میدود با ۱۹۳۳ میده این (۲) تیرکی میگری میگری که میده میکند که میری میشید می این میدود این از میکند میکند این از میکند این میکند این می

(ها ما سراه میدا سود همان شایده می ماه ۱۷ می وی سود سوده ۱۱ میداد ۱۳ میداد ۱۳ میداد ۱۳ میداد ۱۳ میداد ۱۳ مید (۲ می انتقار تا مصلفی را افر رصد اینی اهر وجوی جس ۱۸ میدانید ایاد در کرا هی ۱۹۵۱ ه

(کے باطاعه میں ماہ سر صدری امر وجوی میں ۱۳۹۸ء میلید یا دور کرا پی ۱۳۵۸ء [۸] سر ایا بخن جمس آنسندی مرجد و اکثر احتی برس ۹۸ ما ظهار منز ان جروہ ۱۹۹۵ء (۹) تا موس المشاجعة و مالد دوم و مقالی بدر ایا تی مرس ۱۹۸۸ء قالی برنی برا ایس ۱۹۳۹ء

(۴) کا موس انتشارین مواند دوم منطا کی بدیرانی می ۱۸۸ منطا که (۱۰) مالد معاصر در حصد ۱۸ ایس ۱۹۰ می ۱۸ میگولد بالا

(۱۱) آبار السلنت کشش ایران را ساعت با نان و چداید طویری عقد شعل مهریش علی انشروم مثل مسین کی شد منابع است بیگرا این اطراف از هرم می است شاخ نامدن به هم در این امار ایران که برای دورد و در شفست و دوچری (۱۲ سازی می در شده انفران بیانت استخداری به بار می ایران منابع می ایران ۲۲ ایران (۱۲ ایران فارسان اردان که فلوم و انزاکش با میان می ۱۲ ایران که با ایران که بیان اور از خیریم) ۱۸ ما در

(۱۳۳) گاهش آو بهار گاولد بالا امن ۲ ساسه ۸ (۱۳۳) اردودا متان و اکن تیل بناری این به که کناری این داستام آباد ۱۹۸۷ه

[۱۳۰] اردوون شخان دو اسر مین مجاری بس به ها استفرار بود ی دریای با استام با باد میده ۱۳۰۸ [۱۵] اردود کی نفر می داستان مین روز اکثر کیان چند می ۱۹ مه امتر بر دیش اردود کادی انگستند که ۱۹۸۵

عظمت الله نیاز دہلوی: قصهٔ رَنگیں گفتار

" فقد الكن كان الأن كل من حق به ما هم عند المداد الكن واق حد الى كديدة المدلى المديدة المدلى كل مديدة المدلى ا فوالهن بدلك من الان الإن المواقع الكن المستوانية عن المداد المداد المدلى المداد المداد المداد المداد المداد ال المواقع الكن كل المداد ا

المبارك ١٢٣١ كار أو مر ١٨٠١ وكرَّف نشين بوع اور ١٣٣١ هان كيالوس كادموال مرال هما.

بالماسة" (۳۲) الرطرع" فضد يمي القناز "كافر يكرنية كما يحدث كرده. (الله) اليك بيا الذوك من طرح فواب والوطان في "أنوطر ذوطع" كافر يفيك بينا ي طرح ووان كافريك يجي فيسين كرك والوان كانتين في طرف حرم سنه يهتر وحد

(ب) 100 سرے برکہ افرطر دوس انتصاب منت نے این ادارہ کی بکا دیم اول کا کہا ہے کہ'' پڑا وہ ب داسطے 100 سرور کے دو اول بیان کا ماہ کا اس کا مساور کے بالا کہ کا کا ماہ کا دورا کہ دورا کی دورے کا ماہ ماہ کہ ماہ کے دورا کے داکھ کا کہنا ہوائی میں کا ماہ کی اورا کے دورا کے دورا کے دورا کے دورا کے دورا کے دورا معاصرے کا دورات بھا ہے دیا ہے گیا کیا انجاد انکی اادرائی الاسالومات کی دورا کی جاتا ہے۔

يرتصر كليكر فيأد ف البية شاكرو يكيم شور وسلوه ك بين داسياد يلوا عرف الصصاحب كويش كياجمون

بدرنا عبد الدوسية و الدور المراقع الم

ئے اے دیکارارد ' فورک کے موجہ سیال چارٹی ان کا عام بھانہ میں نے گاری کا جاری انتظام کا کا وہ عمل آئے جب اس کا محتمل کی بار دیکے کا عالم دیسا کا استعادی کا محتمل کا استعادی کا محتمل کا استعادی کا محتمل کا استعادی کا محتمل کا محت

ا من المراقعة المراق

()) "هدر گیری آناد (ان ایسان نشد سکد با بیش آنی به چزاه طرفان کی چردی با جدب نگلی نمین (۲) در سرے داران دیوان سک احترارے آن کی بیان بیت ہے کہ اس سے انواز فرص سکے بعد اور " کمبار اور آنیا ہے" ہے پہلے کا دومیانی کو کا کا پان میں ہے جس سے دومتر سک ارتقا کا تشک سک مراقا مرحان کیا جا میک ہے۔

(۳) ٹیمرے ان کا نصد مرود فضوں ہے تما نگ در کتاہے کے اوجود اقدرے فتق ہے اور دیا در تیب اور دائجہ کا کے '' اعتبارے اس وور شیخ تحقول تھ میں المبیت دکھاہے۔

المستواني المستواني المستواني المستواني المستواني المستواني (العراقا كي الدي الدي المستوانية (العراقا كي الدي المستوانية المستوانية

بدران میداد مساوری سمیت و یا جا بیت بین را این قص کے باعث ساس دو دکا همات اس کے ساتی دو بید طروقکر وگل ، خوطر بیتے را براز

سیندر پی چید پیدار کے بیان کے بیان کی ادارہ کوئی۔ ان میں دونے در رو کی مور سرے اندازہ معاشرت کی تصویر میں سامنے کی تیں۔ ''تھند دیکنی کنٹر کار''(۱۳۲۰ء) گار کی ''مکشن فر براز''(۱۳۲۰ء) کے چیز برائ جد تھا کیا اور مرور نے

التروين الأساسية المستوية الم

المن المنظمة المناصية المنظمة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة المناطقة من المناطقة والمناطقة المناطقة ا ولكن المناطقة المناط

المستواهد على المستواهد ا

کے چھر لگائی آئی کو در مال برہ ج باز مرد اداما ہے ہے۔ کے بھیے ہے۔۔۔۔۔''' میں پڑے مرح مجمع اللہ فیار نے تھا کہ کا کہا گائے کے کھورے جائے ہے۔ اس میں در دوگانہ ابادہ ہے۔ میں استوال بعد نے اسال محاومہ سے دولوں کے کساتھ ہواں عمراک ہے جس ہے۔ بھی ان جائی انگائی کو کٹون کے اوج دو مرائی کی طرف کی اس سے کان امر مؤکل مالیں کار اور کھی میں ہے۔

اے خن کیسجیسو مد میری جیس دیا میں بے منت جیری جھ کو حمی عالی عی دے راہ کہ تکسوں نار سال تر دل قواہ

کی عرصال بیآ رسته تفکیر گرانگار انتها و بیگی کنید به می طباط متعدد بیشته این کامید این این این کامید این به سیسا کما که کنده این این حاصل انتها از طرف این با بدارسته به تا به به این بیشتر این به این می کامید می خود و بیشتر سیار می می می این می کامید این با بدارسته به این با بیشتر به می این می می از دوسال این می می از دوسال این می م واجب شد سیخ این می می کامید که می این می می می می این می می از دوسال این می می از دوسال این می می از دوسال این

للام ملی حشرت کی داستان '' حوالهان' (۱۳۶۰ء) بھی رنگین کے ساتھ سادگی وطر ز صاف کی طرف پیر مجل کا مطالعہ تھا کے لیے اس بھر کر کر ان کے۔

حواشي:

[1] قسد برنگس گذشور (قلمی) و همان الله بیاز و من و بیشن قش ممون و اکتو تیسل جالی کرایگ [۲] اینا بیان وق (۲) [۲] اعظامه قد وق روز

(۳) اینهٔ درق۶۰ (۳) اینهٔ درق۳ غلام على عشرت: داستان سحر البيان

حالات اورمطالعه

الله به الموافق من 15 كرائي بالانت كاستاهم الدون منت كمنزى دوباسية محافق من " " ما من أو بسيارودا" كل جذوره بشمار كالمبيدة بالمرافق هندك " الانتهام المهابات " منك المنظ تكريم في الممافح الشرائع المدافق المسابع الدوج فكران (17 10 من كريان مع المال ما المنافع المسابق المنافع المسابق المنافع الشرائع الشرائع الشرائع المسابق المركز كالوافز (17 11 من كريان كريانا كما المنافعة المسابق المنافعة المنافعة المسابق المنافعة الشرائع المنافعة

العالم المواقع الدون المرتبط المواقع ا "العالم الأعلى المواقع كما قارة ممال على المواقع الموا البطرة في بالدعة " كانتخابة بمدكن إدارات كانتخابة مدكن إدارات كانتها القييدية بين ا () بيدار منتخد مشوى (الإبران عدام سده العالم الدولة على المساولية على المساولية المساولية المساولية (م) (م) بيران الموافرة الميان من المساولية المس

ord-waste

(*) داستان موالهیان (اردوشر) ۱۳۳۰ههای ۱۳۱۱مه ۱۹۰۱ " داستان موالهیان " می اهم نیست کی دوشهیف به جدار دومتر که ارفقات تعمین سے تاریخی ایمیت کی صاف ب " سبب تالیف" شمل المام فی اهم ت شفاصله یک " بیده سدگر کی بدواستان موالهیان ب ……… به یاس خاطر عاطر

-" مييداليك "كالدالليك الرئيسة الكليمائية التي القدائمة الميارات الأوافع الميان الميان الميان الموافع الموافع والتوافع اللي المؤلفة الميان الوافع "كل كما الأوران الميان المؤلفة المراكبة الدورة في القدائمة الكليمائية المؤ التوافع اللي والله المؤلفة الموافعة الميان الموافعة المؤلفة المؤلفة الموافعة الموافعة الموافعة الموافعة الموافعة التوافعة الموافعة الموافعة

" المان" كا المام" إلى "كا المساحة المان المان تعلى بيان بلغ" كا المساحة الله المام كروي ما أكراة سال أحقيف المان المام المام المام على المان

المساولية المساولية

حقیقت می تحق ہے بات سنگی کے جات اس کی جم اس بشن جی ان تھے ہے۔ فتال خوش ہے کہ جس جس نے بلا وجود حقیقت تحق اس کی مدم میری جاں اور بارچنا اصار الکارس کے سے بھاری کا توجائٹ وسٹ اوروز کا کرف محس میران کران ہے۔

تلقید نہ تی جب شک کیے نہ تھا کسی ہے مکان قدا مکان او مکان یہ دوبائٹ دوست نے بارا تھا چڑا کہ موجود کیٹر جو کی مواد ا یہ قیم صورت مود با دینے کا م کا جہا ادر جا و باکان اور بیکان وی خور وست ہے دو باور در در در در در کرموج کا ریش سیاستون کی دوفوال

کہا ٹیں نے ہر چھ سب ساف صاف نے پہر معرب بہاں گڑی شنوا کہاں اگراس تھے کا 'دھون کا دوڈی ٹی مزعما جائے آواس کے مطالبے کا کایک دلیسیدرٹے اور ایک نابالب کل جاتا

" داستان محرالبران" كا قصه مي " رواين" قصيب جس بين ملك معرب شيرت آباد كهاوشا وايقوب شاہ کا لوجوان بڑا ہے۔ شاہ شکار کے لیے لگا ہاو ما کے بران کے بیچے کے بیچھا تی دورنگل جاتا ہے کہا ہے لاؤالگر ے بجر جاتا ہے ور ملتے ملتے ایک قلے میں پہنا ہے جال واد شاہ خاورشاہ کی بٹی حسن آرا تا کم سے الما قات برنی ہے مادردد إلى س كزرت موسة بيست شاور عاشق موجاتى بيدادرات افداكر يرمتان في جاتى بيد شيراد س كم موجائے سے حسن آرا تیکم ب مال موجاتی ہے اوراس کی ماں ول دس تیکم کے گل میں کورام پر یا موجاتا ہے۔ مس آرا كايهال د كيكراس كى جال لأروز يرزادى زوش آرازيكم إلى جار سيليول كرماته جوكول كاروب وها زكر يوسف شاه کی عاش می ایک ہے اور اوم سے وزیرکا وٹا واکن مدخان، جو کی کالباس میکن کراسے بارساقیوں کے ساتھ بیسف شاہ كى اللَّ بي اللَّذَا ب اب اللَّ محبوب عن بيدونوں قات علرح طرح كے مصائب وآ فات ب دومار موت الى - يوكول كى مدوكوي روشى خيرة تي إدار اجر جيز اشاه وصفاشاه يوسف شاه كوبشارت ويية إي كده داس قيد ب ملدانهات یائے گا۔وزیرزادووافش مندخال این ساتھیوں ہے چھڑ کروریاش بہتا بہتا کی بن پیٹیتا ہے اورایک علی الدارت الى الما الما الما الما الما الما المراقب الما المات والله المات والمراة المات والمراكب المات ا وال قيد كردكما تهار ويوادروانش معرخال كاستال بوتا يرجس على وأش مندخال في ياب موتا يهاوروش آرا تكم كرا يوا بوا بادروري معين في الله كرام إي ك بالل على بين جائ بي بين ك جارول ما في كل أل قر تعديد من من بايول عانجات باكرك في الماد عن من المراها المادك دوسة ان کی لما قات را جا اندر بهادرے موتی سیاورو ما ورویری بر حلے کا علم دیتا ہے۔ راجا اندر کے بال دانش مند خال اور چاروال ساتھی، دوش آ را تیکم اوران کی جارول سولیال اور بیسٹ شاوس ایک ووسرے سے ل جاتے ہیں۔ دانیا الدرا كالشرى سليمانى بخت گزار رتاج كول او رطلسماتی صندو في ويتا بهاور چهراشا و صفاشا و انتيس و طاكف و دردو سكما كرالوب الجن اور كمرا الل وية بين-بيسب يزي لدم قدم بران كام آتى بين-وإل ، وخصت موكرسب حسن آرا تھم ك شريزوار وكيت يو _ قص ش ولي بيداكر نے كے ليے دراد داى ركاوش كرى كى جال يور _ دہاں تھ کر شاہزادہ برسف شاہ اور شفراوی مسن آرا تھم کی شادی ہو جاتی ہے اور پرسب مسن آبادا تے ہیں۔ تخصید سلطت ر بعد كرف وال ناص كوكست و ركر يسف شاواب والد يعم ع تحت بريضا ب اوريروري زادے دائش مندخال کی شاہ کی روش آ را تیکم سے اور جاروں جرکتوں کی شادی جاروں جرگیوں سے او تی ہے اور سب شی خوشی رہنے لگتے ہیں۔اس وعام کہ " چیسے ان کے ون چکرے الی جارے تممارے کتے ستوں کے دن چکریں"

کی اُن کُسٹ کی موسیق کے موسیقے میں خواجے نے موقع کالی اوردامتوں کوئی کا روازے کے مطابق وزم دوران ارائے کے تقتے بھوٹ وفر ب آر قاب کے موشو پر اللے اپنے اپنے اور اور اور اور ان کھالے بچے کے برائی اور دو خوال پر پینے جوسے زفاد نگ کھانے موشق کے سراز آلا ہے ۔ آر ایکس وزیرانش کے طور طریقے اور سراز وسامان کے بیان سے اس ۲۰۴۳ خرج مایا به کداش دورگی تبذیر به ومواشرین اس که مقالمی توجه الاحقاد دان ، خوراطوار «اوبآ داب خرج مایا به کداش دورگی تبذیر به ومواشرین «اس که مقالمی توجه»

مرس مجالیات که این دوران میذید به و مواحرت این کے مقا ندواد دان بستیف الا مقتاد بال انتخاب اوران اوران اوران ا کی آصویری با جاکره این کرمسائند آم باقی چی -دا اگر احمد مواد نے اسے معاصد ایسا میں تابا ہے کہ اس واستان شی ذکر آور دیائے نشریا کا ہے لیکن سرصرائے

ત્રાં સાહ્યું હાર્ય કર્યા માત્ર માત્ર હાલ માત્ર માત્ર કર્યું કાલ માત્ર માત્ર

" داخل می البود ایران کر شرک سران ایران می ایدان با در بین بین این کافران الاتوام این الم سال می استفاده المی گفته کافر نیز الماری کامل می الموام ایران می الموام می المی الموام کی سال کی میان المی الموام کی الموام کی الم این داخل کی می الموام کی الموام کی الموام کی الموام کی الموام کی الموام کی بین اماری الموام کی الموام کی الموام چم سعد الموام کامل کی الموام کی

عدد إلى مو الانتخاصات بالمب الرائد "الما المما ليه الكيم سيخوذي منه بياد الكي مد الموقع كرائية الأمنتش عن آئي بيا أن كما كرائم يست والمرافع المرافع المرافع المرافع المرافع المرافع الموقع الموقع المرافع الرافع المرافع المرافع الموقع الموقع الم

بائی، دو تومی ، آدردانتیکی اتقی آخی، جیشنی برتر کی اور تمام بیگیا تیس، مصالین ، آمر از ادریاں، محد مر دارز او بال ترب برتا تینجین کے داکرد آس بال تیگیرے نرفہ کیے ہوئے کوڑی جیں''

شتراد وقلعت جانات أو كياد كمناب

" برخان بالم دودا و برن حدار کمان آن قد می دادار دوداره این با یک یا گیره آن کم یکی به کان آن کمی به کان استان کمیره دی این این با دودار به این کمی برای کمی برای کمی به این کمی به این بردار به این به دار استان کمی به دودا میران می باشند به این میران میران با در این میران می میران میران میران میران میران میران میران میران میران می میران می مان المان ١٠٠٣

ان الما هم المدارس المساوري المساوري المدارس المدارس

اس دا منان کامتر جائے ہے اور ماتھ ہی توجی گی۔ حریف تھوں ہے جو تھوم پر باعث اور ابجار ہے۔ چیں وہ حرک میں بی چی ہی ہو اور وہ وہ میں اس بیان اوالا ہے کہ لیے سے ایسا معلم بیعا ہے کہ واکس میں جائے کہ اگر وہ اس مان مان اسرائیہ جائی گئے تھا کی مالے بھی کہا ہے گئے اور اسکار کی بھی اس کے اسکار کی اسکار کی بھی جو اسکا ہے کہ معلم جو اسٹا ہی میں کا بھی تھا گئے گئے۔ ہے کہ معلم جو معلم میں میں مال میں کہ اسکار کی اسکار کے اور اموالا کے اور اسکار کی اسکار کی اسکار کی اسکار کی اسکار

ام جائی ہے: ''ا'' بی کا قراد آو چاہتای قدا بال مکان براہر جائیں جائے ہے۔'' (۲)'' جدال کے اور چاہتر اور کے اعراض کے ان کے انتر کے اور کے اس کے اور ان کے افراد و نے اول یام پڑتان و صب نب برناد کہا تھا کہ اور انداز کا افراد دور نے اس کان ان کسیسے۔''

(")" اور گرسکانیک جام سے کل فام کا رکھا سے وسٹ نگاری ہی روز پر لاکی خبر او سے کے" اروز چنے کی ساخت برخصوصا عربی اشاع کا روائز قربرا ان مجید کے اروز میں لفظامی ترجوں سے آیا ہے اور پوسلے والوں کی عندگاہید مدد - جارم ہ زبان پر چڑ عد کہا ہے ۔ بیا تر قاری مشلیک ساخت کا گئیں ہے۔ بھیشید جموعی'' داستان تحرافیان' میں بیا تر اتنا کم ہے



(۲) بر باشن اختصا در شکام بردارگی سخلی بی رود به ۱۳۶۸ بر گرستان قرار دودارگذای با در ۱۹۳۰ بر این به باشیار حدها بیزار در در بین بردارش می از این بردارش باز ۱۳۳۸ بردارش باز ۱۳۰۸ بردارش بازدارش بازدا

۱۹ إينينا بمن ۲۰۰ (۱۰ إيانينا ۱۱۱ وارس ان مرافيان مجولها و من ۱۳۳ را ۱۸ دوم ۱۳۳ ساس

يبلاياب

نثر رنگیس کا نقطہ عروج

مرزار جب على بيگ سُرُ ور:

حالات اورمطالعه: فسانة عجائب: سرورسطا في مشيستان سرور، فسانة عبرت وغيره

تارج فنابد بب جب كى تهذيب كى قوستوكليق هندى يزئي تاتى بواس كى قوت غواور توانا كى مى تعك كريكل يوجاتى ب- چيش وخاكويول محسوى موناب كرزند كي تفير كل ب اور فودكود برائ كي الى ش الك كل ب-ای کے ساتھ اس جذیب کا " نظام خیال" مجد ہوکراس کے " طرز احساس" کو کمزور کرد بتاہے۔ معاشرہ کیر کا فقیر بن جاتا بداور" امني"" مال" كومشوطي سه اتي كرفت على الماتا بيداس موزح معاشرو رابان مال كارتى به وهارون الم يحت كريتيد في المحل الما تحصيل جراف لكتاب المصورة عال عن المفني " اعال الرجواما تا ہادر معاشر وائد کی سے حقیقی تقاضوں ہے کٹ کر رواجی زندگی بسر کرنے لگتا ہے تیجیل کی اُڑ ان اس سے خواجوں کی تعييرين جاتى ساور برمسلاة قاة يم نيي مدد يانوح طلسم عدد دل خواد بل بوجا تاب قرعة تختيل أوسة على ك عکہ لے لیجی ہے۔ آرائش وزیبائش، حیاوٹ اور ہناوٹ زندگی بر غالب آ جاتے میں اوراس کے ذریعے وہ تہذیب اسية تصورهن وعثق اورائية بعالياتي رة يون كا عباركر في كتي ب-برتبذيب كي طرع يجي عمل مطلية تبذيب ك ساتھ اوا در بی عمل مطلبہ تبذیب کے اس آباد برام کے ساتھ ہوائے ہم تاسخ کے نام سے جانے ہیں۔ امام بھش ا تے اور وزار دب الی بیک سرور ترزیب کائ موڑ براید این ای معافرے کی بیددار ایں۔ ناخ کا مطاعد بم آ کے کریں کے یہاں تھوڑا ساسٹر پہلے سرور کے ساتھ کرتے ہیں۔"فسان کا اب" کی تمہید علی سرور نے الحاد ک ساتها خواكو معلد كذشتك لياسك

مرزار جب بلی بیک (۸۲ مداه ۱۸۲۹ ه) سروتخص تکھنؤ کے باشندے اور مرز ااصفر بلی بیک کے بینے تھے بھٹس اٹل ادے کان ہورکوان کا طن بڑاتے ہیں جواس کے بھی درست خیس سے کہ کوئی اسے وطن کوان القاظ بٹس یاو * فیں کرتا جن عی مرور نے کان پر کا ذکر کیا ہے " کری جری نبوی باروسو پالیس تھے، آئے کا الماق ججود کوروہ کا ن الديش وواليس كريستى ويران ولوي وارجر الم

يونك المتابول على بردم كدك بالم تكنون كولي جشعة بحى ريئة كوبجائ لكعنو خور مرور نے "معتولی خطّے نظیر" کلوکرا بناول کھنو بنایا ہے۔ کان بورش ان کی نظم تیر تھیں اور و ہیں ان کا انتقال می

ہوا تھا۔ ہوسکا ے کہ کان بوران کی سسرالی ہو۔ ان کے حملی نے احد الی مجی کان بور میں رجے تھے۔ سرورخو بھی شاہ اور دعازی الدین حیدرے زیائے میں ،ایک قبل کے مقدمہ میں فوٹ ہوئے کے باعث ،مجیوراً کا ن بوراً کے تھاور م مردنگی در نیاز پیدا گر معلم تخص ہے۔ واکولی مسعود سے الحداث الاب الاب کے دیا ہے کہ سی القرارے " ممید ایک میں المام بھار کی اور الدی الموسال القرارے کارز سے الاب کیا ہے کہ ماہ بار کھیں کا الدی الدی مورد کی بار میں مال کی ادرائی مرد کر مردد ۱۳۱۰ کے دیا ہے۔ انداز مال میں ایوان میں آجا کہ کی الموان کا الدی الاب کا الدی مردد کے ممار کے مال وقا ہے کہ اس کے الدی کھی کا مالان کا استان کے الدی کا الدی الدی کا الدی الدی کھیے۔

يد چي فالنا البيار دو لانا عد مجاوم الدور المواجه الاستان الاستان المواجه الدور المواجه الدور المواجه المواجه ا مراي (10 11 مراحة) في ما 17 الأواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه ال مدال المواجه ا والمواجه المواجه المواجعة الموا

دورسے میں طبقہ بوت کے مصدولات اس سے نہ چاہ چاں التصول ان ۱۹۹۱ مایا تیمبرورہ سال دولات ہے۔ سرورہ انہور کس کی گئی کے تجرمت ان میں اگر میں جسک ہے دور المان ہے باہد ہائری اور انداز کا کس اداری شمار کیا تھا۔ مرکز مکرست اس بندائن کئی کھا کہ انہور انہور کے اور سے دو چی ہے بڑے انداز کے انداز انداز کے تعلیم اور چیت ہوئے۔ آ

رسه الأعلام المساولة على المساولة على المساولة المساولة

م مسال من الدول سے اور میں اور اور الدول میں اور اور الدول میں اور الدول میں الدول میں الدول میں الدول میں الدو موارث کے بار سے میں جمعری طور الدول میں سے الم سے جوڑن آ ہے کہ بار موران جلیس الدار میں الدول میں الدول میں الدول میں الدول میں الدول میں الدول میں ا

ے ان اسے دل اے دولایا ہے۔ میں جو اخیار ہے۔ اس جو بھاجید ادار بھا کریا ہی ہے ہے مواد ان (۲) اندان میں عمی شاعری شروع کی کہ بھی اس تیز ہے ہیں جو اشیار تھی۔ جونا شاعر ہے وہ کی استادوں کے بہارے شاع عربنا اور جو شاعر ہے وہ اس فضا بھی خوب پینلے باتو ہے۔ سرورے کی اپنے دور کے سعروف شاعر اور جو سوز کے شاکرہ اتران ۲۰۸ مطاسعه

گائیس کہ نبطنت ہے (ہ) کا کہنا ماہ کا بھی نے مرورک ان بین کھنا ہے کہ مرود منام بری بی میں ٹھی بھی گارموشکی اور فوٹی اور فیل بھی کا بھائی وست کا بھی تھے تھا جا ام افرائی کھی ہے ان کی کہری ہوگئی کا چا ''افٹاہے کہ مود'' کے مان ال ایس افران س کی بوتا ہے چورور نے اپنے چھی بینے بیر احد کیا کہ تکھے تھا اور خواں نے دوری شاخواہ اور خوس کا اول کوئیر

لیے مرحب کرے شاہد است کی امیاز سد دی گئی۔ سروران واقوں شن در مرف اندی گی افزائی آر کری کی منٹی کرنے کرنا کرید کرتے ہیں بلڈ ایک رفتہ شن میں منزور مکی وسینے ہیں کہ ''اگر زند اسراف ویسے اندیا گزارش میداران کا نام انگذار ویسان ویسان مکر مگل میں ان میں میں میں اندیا ہیں اس انداز میں استعمال میں انداز میں میں انداز میں میں انداز ک

" بهجری قاده فران مگل براید" . یکی برچه فاده طابط باشد بسید بدلده این این [۱۱] " منتوکا الروزان و دارا آن حداد دارا سد که داراد به بیش کامل برد سرک میکان داران با ما میکان این میکان میکان ا انجمال نے زرائے کے بیش فراد اور کی برد کر میکان میکان میکان باز داران باشد کار این این این اساسا آنی کے میکان میکان مولان اسر طور خواد از کارائی تا بدر شرق کی داران میکان که نوان داران میکان کار این این کار است میکان ا

تا سکندگی روم رسدان براز که نیست فرا در درگاه می کناده و بیان برد که به نیست آن بیدان که این این می است. مرد این مادی این می این می نادن با ها هم نادن بید و این می است این می این می این می این می این می این می کند ا می این می ای می این در این می ای

حید کے بچا محرینی شاہ (۱۸۳۷ ۱۸۳۲) تخت تھیں ہوئے اور شرف الدوار محدایراتیم خال نائب انسلطنت مقرر ہوئے تو ان کے بھی دن گارے اور شرف طازمت کا حاصل ہوا۔ لیکن جب ان کے بینے اسماعلی شاہ (۱۸۴۴ء۔ المعام) تخت بر بیشے اور شرف الدول کو الگ مونا برا الز سرور کی طازمت مجی حاتی رعی .. مدیا نج سال کا دور ان کی یر بطاغول کا دور ہے۔ جب دا مدخلی شاہ (۱۸۵۷ م ۲۰ ۱۸۵ م) بادشاہ موسے تو سرور نے موش داشت مع تطعہ تاریخ مندششی لکد کر بادشاہ کی خدمت میں وال کیا جس میں" جراغ بند" ے۱۳۹۳ء برآ د بوتے ہیں۔ بادشاہ کو رقطعہ بہت پائد آیا اور مرورکا بہاس رویے ماجوار برومرة لماز من می شمول جوا۔ چوکی خانے می حاضری كانتم مادد اكثر بارياب ورف لك بار باج معرت في محماس كي تشر تفض كالكم وبإدها م الكي د مرى إداى كالقال ور کما اور مکلی بیری جو کان بورش رای تھیں شدید بنار او کئی۔ ۱۳۳۷ء یک واحد ملی شاہ نے سرورے تو کل بک میٹ ك شيرة الى كو، جوشاه عاصة ووى كاخلاصب مارووش ترجد كرنے كے ليے كما يحد مردر في دوسينے كورے میں بورا کرتے بادشاہ کی خدمت میں ویش کردیا ادراس کا نام" سرور سلطانی" کھا جوشائی سلم سلطانی سے شائع ہوا۔ اور جب الكرير حاكموں نے واجد فل شاه كو مجور كرك تواب فل تى خال كو تا كى بنايا تو بياس رويد با مواركا بيد فليق يكى بنداو كيار شرف الدول اور قلب الدول كور جوم وركم في في يصور بدونا يزار إن حالات ش ان كمات يك راست قا كماب كوفى اورم في الأش كري اس دور ش مند الله كديس الهد في خال الدي في ان كام يري كي اور الميس كى فريكش يرعم يتنده بركى ساده زبان ش اوروتعنيف" نوا كين اندى" كوش كاذكر ومطالعة بم جلدوم ش كر آے ہیں مظمن فریل اکسالور" فکون میت" نامر کھا۔ ای زیائے ٹان کرمر ور عاش موائی ٹی مرکرواں باری ٹی تھے ، عرفر وری ۱۸۵۱ رکور فری کا کا مد

کی محواہ فیش کے طور مرآ دھی کردی۔اب فرج زیادہ اور آ مدنی کمقی۔ انھیں بریٹانیوں میں گھرے ہوئے تھے کہ

جدراً الديب المدور من المراجع المراجع

ے معاربہ بان دیا اورورد الر مالا المری اللہ المال کے جود سالے جائے۔ اس وور ش رنگین اردور متر اور روب کل بیک سرور الازم وفروم کی مثیت رکھتے تھے۔ جہال کی شائ

تقویب کرده بی چھرافیدسد بیش کرتے دید بائی یک سرود دابال یہ چینزی با ہے بندایت کا انجاز کرتے۔ وی بیوانی کا فارکر بیش برا بیران کا کرکڑیٹری کا تھند بھتان سے جدید ہوئی ٹھا کا موزی تاریل میں اور انتخاب کے ر دوز میں کیا تو اس موئی برای مرود سے خوات میں عدار سرائی کا تی " کا تعالیم جرات میں مورد سے نگاہ ہے ہوئی میں ان

'' شاطروں نے فصید سے بھی سرور نے چھاتھرے منز الف کے ساتھ '' وجا احصوص بڑ لکاری ہی سرور کی جہا تھا از ہے۔ انھوں نے بہت کا کا بیل کیس میں کا قدارات والی بھی درنا کیا جاتا ہے: (1) قدارتہ کا کسب: سرور کی بکی آتھیف ہے جس میں منظلے قبلہ یہ کی دوری کاسٹر سانس لے روی ہے۔ یہ

ال) اشارات کا گئائے۔ نے موری کا نگا انتخاب ہے کہ من میں طبقہ فرزی ہوں درج انتخاب سال سالہ کا ہے۔ یہ ۱۳۳4 کا 1770ء درجی کا خطاع کے کہانان کا انام ہے اور کہانی اسٹان کا بھان ہے۔ موری ان منگرا انتخاب کا مطابقہ کا مسروعات کے تھی کر جی کے ادارائ کے اس کے اس انداز کے بھاری کا انتخاب ہے جی ہم ان کا ''ا بیان کا اندادہ کا انکہ ہے۔ داؤ من انسان انبطار سیان مسلم کا فرد تھا ان جی انداز

(۲) مورط فالی بسید بره بای که میراه بای این کشفر این سه بای معهد ای بسید به این که میرا به این که باید به این که این که باید به برای باید میران باید به برای باید میران به برای باید میران به برای باید میران به برای باید به برای ب

بر معربا الصور قرار كرك دكايات " (۲۲) ۱۲۷۱ هـ ۱۸۷۷ مارد در مين كرف او در اسال تارس ب بهام مردر ني در مين سرور مين

عمل کیا جیدیا کر فودهگدا ہے کہ "حیب ارشاد جارے ۔۔۔۔ واضعے کے عرصے عمل بیٹونو فاردوا" سال کا پیڈا اؤ خش مطح سلطانی گھنٹو سے شارک جاراس پر سال اشاص ورز تھی ہے۔ اس کے بعد آیک افریشن منطق سیجائی کھنٹو ہے۔ ۱۳۶۸ء کا ۱۵۵۵ء میں اور تیمر الافریشن عام ۸۵ میں مطلع کا دکھنٹو "۱۳۶۴ ہے۔ اور ایک افریشن کیلس تر آنی اور بالد او 4

ه آن دو در کارک و فاید مان که پارشاده هد خیاب مرک شین در پیچی می در با برد و با در خیاب خوب فرک . هم و در هوی می منطق در این بردی می می خال میرود افزارگی سیدی سیس می در فیار به کلید. می این در جاری خواد در کارمی کار با بدی می در خواد نیست که با تک روز برد بدید از می کار بید رسد این می می که را می در جاد تا داد در هندی شیری می در خواد نیست که با تک در جرب مان می می داد در سید در می می در در چیاب می در می این می در می داد در این می در می در این می می در در می در در این می می داد در سید

الميان المستوان الميان الكومل الميان الم إينان الاستوارات الميان الميا

() من هم نامه برخ الدار المن كار المنابع به من الدارك المن به بدور بدورا المنابع المنابع المنابع الدارك المناب ويدر 2 المنا المنابع ا ويدر 2 المنابع ويسلم المنابع ا ه څه په اخم

(٣) شبستان مرور: ١٠ الف ليل "كاردور جمه ين الصرور في النه قدردان ومريان شي اليوزائن كالريايش ير، براوراست عربي زبان ے شروع كيا حيل جب فيونرائن كا جادر تلصة ك بوكيا توبيكام دك كيا اور ١٥١١ه ١٨ ١٣-١٨ ١٨ من اس والت تعمل مواجب مرورهما داجا بناري ك طازم موية." شبتان مرور" اس كا تاريخي نام ہے۔ ڈاکٹر کیان چند نے لکھا ہے کہ" طفیف اختلاف کے سواشیتان سرور" میں وی حالیات بیں جومبدالکر لیم کی الف ليل (ملي معلما في كاليور ا ١١٤٥) عن إن يسيبرور في اليدع في ماخذ كي مراحت فيس كييبرور كان تعانف ين قانباد شيئان مرد" كازبان ب عدياده كل بيداتهار كا دويان على مرادعة رالى يا شاعرى كاشامير فين " (عدم الشفيتان مرور" مروركى وفات ك بعدم ١٣٠١م ١٨٥٧ من ملى إرطع في العلوم كارنام تكمينو سے شاقع بولى۔ واكثر نيرسعود نے ايك دليسپ بات بديتائى بيند كر"شيستان سرور" كے الدراك شہادتی موجود ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ مرد مکا ماخذ عربی اللے کی تیس بلک اس سے اگریزی رہے کا کوئی اردو ترجمہ تھا مثلاً بصرہ کو بانسرہ اور قاہرہ کو کیرو (Cairo) لکھیا ہے۔۔۔۔ بانسرہ اور کیرہ بصرہ اور قاہرہ کے اگریزی تلفظ يس - اى طرح د جلد كورود كرس (Tigris) كفية يس با تونى على سر يا أي ي بما أن كانام مرود ف الني كلما عال كراس كام لى المتعارب التي (Alnaschar) ال كالكرين كالتحظ عدد عرفي على ع كمال "(٢٨) اليامطوم ودائب كرشرد ع والمون في عربي عاليا تماكن كرتى وفي والى ك إحد المول في الف لل يحكى انگریزی سے اردو ترہے کوسائے دکھ کراس قصے کوائے خور براہے اندازے ، کم ویش کر کے اردوش کھیدیا۔ ای وجہ ے اس بی تطبق شان پیدا ہوگئی۔ نیر مسعود نے تصاب کہ شبتان سردر میں الف لیل کی اصل روح اور بوری ول آ دیدی موجود ہے....:اسلوب کے لحاظ ہے سرور کی تم میں تمامیں اس کے مقابل تغیر تی جوں عبارے کی چتی اور رواني، يان كي خدرت اور تشخص ور ركيدي جان داري عن صرف فسان جرت اوركين كي فسان عائب اس مك الله عتى إلى الله ليلى كى داستانون كوسرود في اس طرح التركيا ب كدان كي خروري جزيات جو في فين يا ع إل اس کے انھیں بڑھ کڑھی کا حماس تیں ہوتا... شہتان سرور ش انتشار کی دجہ سے ان بے در بے واقعات کی رقار اور مجى جيز جوكى بياند دواستان درواستان كاربله ،جووا تعات مي تفصيل بيان شي و ابن قائم يين ركع يانا، شبستان سرور ك سطالے میں برقر ادر بتائے "[٢٩] ویت ویان کا افترارے مرور کی بالک تالیا ہے کہ جوآج کے آدی کے لیے مجى يكسان طوريرد أيب بيد فسانة كائب كي فيرمعونى شبرت ومتولية في مروركي دومرى المام تاليفات وتراجم كو العاديات شيتان مرود" كانترش مادكم وجدب يكن الى مادكى جرورك مواج عدما ميت رتحتى ب-(۵) گلزارسر در: میاران ایبری رشاد تارای عمله برادر دالی بناری کیفر بایش رکعی گلی سر در نے لکھا ہے کہ ''ایک روز حسب القاق أموز مدا كن العشق أخر سك لذراب المستقرع مساورة في المدارة والمدين يجدونه إلى كداب قرير كان بالأيل به حاص قل عاقرائها لعنايا أيسقول ويعوان عليا دالله مراق اللادب بحد سك اعام مجالها يا......عام استكا * الكراور وزائه من المستقر عالم المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر المستقر

را الإنتهائية المستوانية على المستوانية على المستوانية المستوانية

المواقع المواقع المستوانية المستوانية المواقع الإستاني الأول المستوانية المس

ا آور خالی ۔ * منظور مورد کا اقد شمیل کے ذاتہ منظرے می مددود کیا ہے۔ ادرحار کے گئی نگا دال کے ماست گروا قبلہ کے نے دردا کرتا ہے۔ دائے علی کا تھی نگار اس کے مطابعے سے سادب کی آبی دیا گیا ہے کرکھتے ہیں۔ اس کا مطابعات سے باب می کہا سائٹ آئی ہے کہا جائٹ آئی ہے کہا تھا کہ رہنے کے جائے اسٹانگراوروں کی کٹے خاب المحادم

تعداده باست آنا پیرفرد " اعاصرا" به بی طرح کل جهایت کی ادو دوری طرف این که حقومت کی دان گرادد. دارگی جهایت کی است کارو برد از کافقت برند سه مثل دکتر سینیا در این بی فروش کلنگ ام خودت سید بروش کا میان سه فروش کار دارگی این کارش با مشاکل کای کار این این این این این کار بی این کار بی این کار بید برای کار بید سایع بر مداوی کار داران تا بسیاری مکانی که حالا دو حال بریت برای امار کریک کلی دارسد تا تا بسیاری سازه که

ا من المرادم و الأکرام و الآگر بنگ برای هما الشدان الام با است مما آل سید سادی مؤدا ایک رفت ہے۔ تقدیل منظم نے جماع الک علی اور باقدا کر دیا ہے سابط کی بھر وہ جنگی واقد سرسان کے بیشد ہے ہے ہی رای الکٹون کا اللہ می معادی ہے دور اس کی ماری کی در النظام و بھر الکٹون کو جس بھر ہے وہ ہوا کہ بھر اللہ کا اللہ کا اللہ کا اللہ کا ا

المناوية بين المناوية المناوي

 والماسيدين الماسيم

آ واز تناہ شرفا دا مرا د اینیز کام کے زیست کامز دانو سے تھے تو ہے گل شتم او گئ شی اور تختیل کے شہباز نے اس کی مگہ لے لي تقي يروركي ال تصنيف عند بادشاه وزيره مراه وشرقا ، كي تهذيب كي تني مصاف اورتيتي ما كتي تصويرس سايت آتي جي اورول شي اتر حاتي جي _مرور نے جو تصوير بي اتاري جي وه يقينا عرب سے ابري بوئي جي يكن اس بي مان كا ایک مزہ ایک لفف ہے۔معلوم ہوتا ہے کہ برمعاشر ولفف ومزہ کا آخری قطرہ تک نچ زلیما جاہتا ہے۔ یمی وہ بھی کہ ا يك طرف تاتيخ كي شاهري، مثال شاهري بن كر وهنوليت كي انتها كوچهودي هي اود دومري طرف مرود كا" فسان الإيب" است دفت کی مقبول ترین کاستھی۔

" فسائة عبرت "اس دور كي تهذيب كيمزاج كي اليحارة جمان بي كداس كيمطالع بيداس دور كي دالهلي

تصویرا جا گر جوجاتی ہے مثل نصیرالدین حیدرکی نازک دیا فی اس حد تک پینی ہو کی تھی کہ: (الف) " فوش وما في ش اگر تا تا شاه بر طعد زن مول او بها يه كرمم و حرا بازك و ماغ ايسا يه ما يك ون تطفح كي ا المرى مي وجو ك س عط كا تيل يو الياء كووه بهى موتيا ك عطر س كم نداتها كمرطيعت رسامتدره وبالح مريتان بوا .. عُرْ بوساز برايك حران بواكر رش نُقري سه كياسامان بوا بدر الفيقات البت بواد أقل كمل قواء شاركا تبل قوا بالكد ساز نے اس توت شامہ پر ہوش کھوٹھا کا اقر ارکیا۔ مزائ میں سداست بہندی آئی کر قسور معاف ہوا، ولی مساف ہوا''

اصراف عاف ترزيك كاكراز وي حى: (ب) "مغلانیاں بزار پائی سوروپ ماہواری کی فارتھیں ۔ گونے، کیلے، کرن کی کترن اتنی یاتی تھیں کے سونے عائدی کی اینٹی گڑھواتی تھیں ...فوش ہر شے کا صرف ہے ساب رہا۔ کا رندوں نے جونکیما وہ لے لیا۔ گلوری گڑ مجر جس كاطول وعرض، جبال سے تراش كركھائے۔شير كے تنولى اس اسيلو بين بيلو ہو گئے۔ يان بناكر بوكھائي تھي مگوری باز موه نمهٔ تاز کهلاتی تحی

الديب ك ب ما غلي في اللي صورت اعتباد كر في اللي

(ج) "ال ميش پيندي برعشرة محرم ش ميد حال تها كرراه ميلتو ل يُوستكرانا محال تها. روز وشب فم الل بيت ش روناه ارتعین تک زیمن برمونا راس آلی باسیاه ، جروم لب برنالدوآه .. جزار بارویساور جهال کی نفت مرثیدخوان اور سیدتاج آب وتان باتے تھے تصیل حسات وثواب لرمائے تھے۔ دوازدہ امام کی درگاہ مساحب الامر کا متار ہوایا۔ لاکھوں

> روے کا اساب ح عایا"۔ اب کاوٹ وآ رائش کی روئدا دینے

(و) "جس طرف خيال آيا سائنةا ع كال كوئنها إلى الله الله المناها في المائلة الله الله الله الله المرادي المرادي فصل ش کل دستون کا چن بنیا تھا۔ پھولوں کا شامیانہ بختا تھا۔مسبری رہیک گلزار، باغ و بہارتھیتی تھی۔ کر دعوش میار جمام نگار۔ دوم صفح کار، دوگٹری کے رکتش دنگار۔ صلرے لیم سزے اورے فتہ نیز یاوارے کی مادر خت ہے ہیول اور کلی ہے فوارے جھٹنے تھے اور ٹائٹ کی حضول میں ارفحق پر رسافور تھے۔ وہ کر بال کرتے وہ واز دیتے تھے۔ ہرشام یہ תולני דו מעל בל לפפת ול פוד בל בפוד לו בים בל ""-

دولت دونول بالقول سے يول اٹائي جاري تني: " فقر سركل برطبيعت جوآئى، خاك ب الهاآسان يرباركاه كانيال باز السيات كموسم بن الكسوالا كاروي كى دو

رضائیاں بتی تھیں۔ گرمیوں بیں ان کی ہوا تھرند آتی تھی کہ کرحرا اڑکئیں۔۔ایک روز ملکہ زبانی کے گل بیر رحدے

تشریف فربادو ہے۔ ایک دفعہ باتھ تیں تھا۔ انھوں نے ہو جما۔ مرزا باتھ تیں رکھا ہے۔ فربا ایما ک الا کورو سرفیض آباد ے آیا ہے۔ انھوں نے کہا: بھے دو۔ رینے علی وقد ہاتھ سے پینک دیا۔ کو پایزانو جد تفار قد سرکل نے کہا: اشرایوں کا وْ حِيرْتِين وْ يَكُمَّا فِي رَاعِل مِن انهار جو كها ارشاد كها " لفق اكر و يكمنا جا جوالة النادو ."

ي الأش اللف اس تهذيب كاروح عن ما إوا تعاور جب يس جوافي عن كى وما يه اوشاه مرا تو كل عن تعاقش ينى رى اور دب كرفي ودف الإحدامين كانام كردش على-

« هبرت " کا برزنگ سرود کی اس ساری تعقیف شی قمایان بید. احوال جمد بنی شاه شی جوشای جارس اور تقریبات کی تصوراتاری ہے اس ہے اہل تکستو کے مشاط مثل مرفوں کی الزائل، چزوں کی فرید فروخت ، الکے لیے

اوے مورش ، قالودہ بینے دانوں کی مدائی ، بانس کڑے نئوں کے کرجب سانب نولے کی ازائی ، قصہ خوانوں کی واستان کوئی مسترا کان کرتے ہوئے فتال مکی اونک پڑے والے دوال موشد والے ، چھل سے کہا۔ والے ، میری كياب يس مرية كا وا آن طرح طرح كي آب وارمضائيان يحة والي ، كف حقر ريوزي واليالي بزاوون كي دكانين، صرافوں تے سائے اشر فیوں کے ذھیر الین وین کی گرم ہازاری ،عطرفروش ، باقوں المام ہاڑوں ، کارواں سراؤں وفیرہ

كاعلى دليب تصوري سائنة تي جي-

اعمداقی شادے ورے جو مالات دواقعات بیان کے ایس وہ صدید عبرت ناک ہیں۔ لکھاے کر "بررم قد يم تقى جس كا جوهيده موتا ، ونى ياتا تقا.....اب مي خلط محت موا خياط كو نيزه يازون كا سالاركيا.....جو يحيموندر تجوز نے ش تی جوز تے تھے...اب جوا کیا آ و سی مجری بناما تارکرے کل ش جوزی آتش مانے کے داروقہ وعاگر فائل خدمت بعشير بياتو براور مون و حضرت كامشير بيدا نحت مركار شي اخي اخيار شي اور نس ك رشتہ واراستانی ہے وہ سب برسبقت لے کہا "ای وہ سے سب دوسری چزی اصطبل، فیل مانے ، وفتر ، مدال تظر

انماز و و کس اورصورت حال از است خراب تروی در يدب واحد في شاه تخت نظيمن موية تم عليه واليول ك فير ان فكر يدر بالري مصحت ياب موكرجش أو روز کا تھ دیا۔ اس کے بعدراس اور ایسر باغ کے منے ہوئے گئے۔ اارشوال ۱۲۹ مدکو سام استرر ہوا۔ سرور نے لکھا ے کہ" بیب اوشاہ کویش وطرب سے مشطلے متاہتے گائے کے جلے نے کو کیا، انتظام کلی ومال کی طرف مطلق انتقاب نہ

" نسانة عبرت" تلعنوَ كي تقريبا تميم سال (١٨٣٤-١٨٥٧م) كي تاريخ او رمعاشت وتهذيب كا آ تحمول ديكمنا حال بيد الخزار مرور جب تعيى قاس عن دو مخترادب ياري مي أخرى شال كتاب تصدايك

عام" شرارطش "اور دوسر _ كاعنوان "منزشر و نار" تعله بيدولون اورخود مطبع فيم العلوم كارنامه" كاووا في يشن اب كم ياب ب جس عن بيدولون شال ته (٤) شرار عشق: رجب الى يك مرور في "شرار عشق" كا قصد داليه مجويال نواب محدر ذيكم كي فرمايش بر

١٢٧٤ على الماه شي كلم بندكيا ... واقله يعويال بن بيش آيا تفايسر وراس وقت تكستو بن تفياد وفريايش ليكرآ في والے لما زبان مرکا روائیں جائے کے لیے تیار تھے۔ مرور نے اس تھے کاتھے پر واشتہ کلے کر انھیں وے و با اور تمہدش اکھا كر" الريافة چرودك كل مهلت باع ساته كيليت كالحنانا بدهانا روم كا دهنك، برم كا رنك كى جرايد يمن وكها تارين كالسواح والله عاشق اكام بيد الروه القرائس الرياكام بية" (١٩٩٩)

اس بالمراقع التي المسيدة في المدارك في كان المدارك في المساورة ال

مستوار المستوار المستوار من المصنعة بين المستوار المستوار المستوار المستوار المستوار المستوار المستوار المستوا والمن جداد الأدوان المستوار المستوا

ما ۱۶۷ ہے۔ آخر می سرود نے اسپ رنگ بیان کے بارے می العام ہے کہ مصنف کا رنگ یارون سے جدا ہے۔

يوها يه عي جواني كامو ويه ميكن مووال وورك وك يدى زندك سدر يد يقد وريك للف ومومرود كي شر سي لينته تقد (A) مثر شرع و خار : تاريختو كال بالمياس ما يع بيسر ما جديد كرك توسيك يده كام براهم بمن شهود

ر المرافق المرافق المساولة المرافق المستخدمة المستخدمة

ہے۔ کی آج بھی وہ ان بنا زاں مہارا جا اوجی ہی تا وہ ان بہا در کی ترک سودار نکا بیان ہے۔ انبیانیان اپنی بجو سوت بھی ''لمان کا باب'' بھی گئی ملا ہے اور بہان ہود کی تواہد نے پہلے طرز چان کا ادا وہ کرتی ہے۔ اس مؤشری آتا وہے وہ ان بکھا تیں ہے۔ معلوم ہونا ہے کدار سرور کا کھر تھی گیا ہے۔ دھرری آج رہمارا جاندار کرتی کرنے کھی ملاسقے کے

prit-waste معدمتان (طلدوكوريا) كرول جدر ولس عوف ويلز كرجن شادى كرموقع ويش كرن كراليكو كل ب-

اس على يعن شادى كم وقع يرج يرم بها في كل مها لا عاس يرم كرفك كالكمارا كيا عدار تجري وفي كا مال باعد حكر دولها دلين كوفست و تر دكها يا كياب الريترش نده وتيكين بي جومرود كي نثر كي خصوصت يعادرند دوی وال مارت بجس كازورفسان كائب اوركار ارمودش روب على يك فيا محاب-

(٩) انتائے مرور:رجب على يك مرورك وفن واعتق اور تقات كا مجود ب عصر ورك وقات كے ابعدان الم المان المرافي المان المان المرابيل المرابيل المرب كالقالة الوغير الموركي كنتي المحمط التي الرجور يس تقرانون ادراجرون كام كياره وخ واشتى ورضيال اوراكيد رفعه بدا حباب كمام ول علوط واجدافي شاه ك يام ويكمات كى طرف س كلي كي مات علوط، خود ير احد على ك نام (عام) خلوط اردو يس اور آخر رقبات دو احباب کے نام اور جو میر احمر فل کے نام ، فاری زبان بٹس کھنے کے جس۔ ای مجمو سے بٹس فوروز کی تبذیت (مدحد نشر) اورائي دوست كے نام عد شال يوں - بدسب طاكر (٨٤) بوتے جل - ان كے طاود آ تھ عد"انتائے اردو (مرتبه خیا دالدین فال داد جور۲۱۸ ما) پس بجی شامل جیل سایک مختصر سازی بیدایکتو به ۱۸۳۸ میدامنتی انوار حسین صليم سواني دينام شيا إن تعمد و على العرب العرب من شائع موجة بهادراك عد عام ميريقراى جلوة عطر جلد

دوم حصداول مين درئ ب ساس طرح ال وقت تك مرود ك مطور الطواكي تعداد (٩٤) ووبال ب (١٨) اللاء مرور كسب الف من مراحم على في كلما ب كشي نولكور جاسي عيد"جس قدر كام

مرال نے مرحوم کا باتھ آئے چھوا دیجے تاک یادگار رہے، ضائع ند جائے "۔ اور یکی جواک وہ ساری عرض واشتی اور رتعات وغيره يواجد في ح ياس في ضائع مون ي ك عديد بهت مليد خطوط بي جن عد مرف مرورك حالات پر روشني برقى يے بلكداس ووركى واضح جملكياں محى سامنے آئى جيں ۔ان كے علاوہ يہ بات مجى سامنے آئى ہے ك فی علوط عام طور یراس زبان ولیدیس کیا جاتے ہیں جن ش کتوب البید اور کا تب دونوں ایک دوسرے سے مختلو كرنے كے عادى يى دابول شاہ كے تام جو كريموكى اسكانداز بيان ال تحرير عديدادكا جوابية يے كواتلياد مدعا کے لیا کامی جائے گی میکن بیاں بیٹے کے نام تطویا میں کئی جز بان استعال کی گئی ہے وہ سی ملتی اور تکری ہے۔ اس سے پہا ٹا کداس دور کے شرقا ای طرح کی زبان میں ایک دوسرے سے کانگوکرتے تھے اور بے زبان عام زبان د عادرہ سے مختلف تھی۔ بیل دورے کر جب" خدات کا ایس "ساسے آئی آواس کا تعینی طرز ادادی آقاج مدمرف شرفات وقت كالهنديدة تعالمكده وومرول عد بحى اى تتم كى تعتلو ف عد عادى تقد كويا بداسلوب بيان اس معاشر عدى تهذيب كالمانوس اسلوب تعادريان كامعمول كرمطابق اعداز كالشوقد عيرا لاعلى كمام ايك عداكايدا فتهاس ويكيي "مراشندوس بين دو اول كي تح تن آن حيد برير كوفرسن الدسواري واوف باد برداري كولات مراب ل بطر قريب شام دويار يلي . قله ك ي الكاف منادون كاحدد كادودات ريام دوا بيل يين مقام دوا كو جار شنر قار مهاران في بدايا كال منايت عدمال إلى تهار تاسف كيا - كهاتم يكيا فيني جات - عجب مال يوا تحاری صورت و کی کراور طال ہوا۔ فرض کرای طرح کا گام کیا۔ جس نے بھی بہت جلد وضعت ہو کرسلام کیا۔ مکان ک عال ہے۔ ووازے پر برمد تلف بودوائ ہے۔ جب تک تبا مان فیس مرا نا بدالیس فیس ویکی فقر کراد کھا نے گی۔ فاہر الحب الحجی ہوئی۔ ہو جو شال تے دوس بد کار ہو گئے۔ اب جم روز ان سے گفتگو

مراسيد سيمم ومانة ع كسب كلك الله باع كي افتاف تعالى قريب محدث ميرط في تصرفام من المكاركة rmillée

ی طرز اداد نوبراس اوشی نمبراه شد سے جروا حدملی شاو کے نام ہے۔

" فریب کے یالنے والے مرغ کے ٹالنے والے سامت فردی نے جادی کی تاریخ کرے گذرونی اس کے پھائ روپ برمینے فزاندے پاتا تھا۔ بھی جو کس کماب کے ترہے کا ارشاد ہوا بھالاتا تھا۔ چنال چےششیر خانی کواردہ لک آگھ کے سرور سلطانی نام رکھا ہے اور بہت صاف اردوش لکھا ہے۔ الغرض بوحائے کے دن مجلے ہوتے ہیں ، گھر يلى جيفاتنا م كرنا قداريرى كى كاكون م كرنا قدار دو مرسل ١٢٧٥) جرى ين روشته جريج بنياراب بادوك حير اجري (٣١٥ ما ١٥٠ من اس سال عن محرم اورصر تك وصول عيدرا الاول عد الله عيدر إو عاص كرنا المنول ب كرخواب خودروش ينده يردرى دائد " (١٩٣٠)

ان اقتیاسات کو یا سے ہوئے ، اس کے نیاد جود کدان کی عبارت سادہ ہے، تاری کو "مرور" کی آواز "واضح طور پرستانی و فی ب اورای لیے دور سے کھال فی جا اس کھ ش، جواس دور شی عام تھا، خطون عالب كالبير بحى كا وكا وسنائي ويتاب - بول مال كي زبان شي ساعماز بيان بالاربتاب يسيس العنيف يس بريري توت كما تعظ براوتا بادراى لي يتديده ب

مرورے مد تطوط عبان کی " تھین ما دگ" مرور کی زندگی کے ذاتی اوراس دور کے باتی وترق مالات اوردلیپ طرزاداکی وجہ ان ماس ایمیت رکھتے ہیں۔

فسانة عائب كامطالعه " فسانہ کا بس" رجب بلی نیک سرور کی کیلی تصنیف ہے اور یکی ان کا شاہ کارے۔ ایک روز چھرا حماب اواس جیشے ہاتوں سے ول بہناد ہے تھے کہا کی "آشائے ہامرہ" نے کسی تھے یا کہانی سے لیے سرورے کہا۔ سرور نے ان كى بات كا لحاظ ركعة جوسة أيك قصد سنايا جوسب كو بهت يستد آيا اوراس قصى كو تربان اردوش اس طرح كلين كى فر مائش كى كد" لفت سے صاف بور جروز مروادر كفتكو دارى تھارى سے ديكى دو . ايسان وكرآ ب ركين عبارت ك واسط وقت بلى اوركة وي كرين، يم برفتروك من فرقى كل كالليون عن يوجعة بارين - بات أن كى وفي وق ا 🖒 في ١٣٣٥ هذا مجوراً " سرور" كوكور و كان يو" آنا يا إسه م اس وقت و وخفقان كه عارض شري جزا تحاور مكيم سيد اسد فل كرز يرهان في حس س أهي آرام وتنكين عاصل بوئي - أيك روز مرور في تكيم صاحب س كهاكم "حسب وعده ايك كماني كلها عا بنا مول-س كفر مايد" بكارم بال، بكوكها كرداس وقت بيكار توس طبح كوينزياند موارتح يركا "بهاندادا" يجرى سدكا بها مهيد التى يكرم ١٣٠٠ الدائسة ١٨٢٠ الدين عدم ورجيها كرخود أمول في تايا ے ۱۲۲ دائری کے چے تے بینی بیسوی سال کے آ الویں مینے کے آخر شریکان پور آئے تھے۔ بیال وہ تکیم موصوف كذريطان تضاوران كاجازت سافسان الإنب كلمة شروع كياس الربة الرجهه الدي كوسال القتام الداب توسام الهول نے بيسوى سند كے حداب عد ١٨٢٥ وي اور ايكرى سند كے حداب عد ١٢٢٠ دى يش ختم كر كے يمالا سودہ تیار کرلیا لیکن زمانہ تالیف کے بارے میں سرور نے تکھا ہے کہ" ایٹھے آ نیاز کا انہام بیٹے ہوتا ہے۔ انڈ تعالی مشقت كمى كى بيكارتين كوتاب بيد بيفساند شروع زمانة عاز كى الدين حيد ربادشاه شي موااه رقمام الصيرالدين حيدر

۱۸۳۷ میں تخت کتین ہوئے۔ ۱۸۳۱ میں تخت کتین ہوئے۔ اگر پیز کلمانڈ' ۳۳۰ اعدی عازی الدین حیدر کے در خورت شرع ہوتا ووالدونسپر الدین حیدر کے دور

اگر "لاند" به "الموسالية الما يستان المواقع الموسالية ا

در المساق المسا

ی سال میں اس میں ان میں ان اور اور اس اور اور اس اور اس اور اس اور اس نے جایا، جس آخرے پر پائی مجمود اس میں اس اور اس کی میں اور اس اور

نگرول کی مورف اسامل تر قاط ارول کی مورف (عام) معمل ان اعتبار است بسید کرد اولیان میصواد آع تک میسیم میشد از بسید بری انگون ایم آم می امود و ب جو معمل کردندگی عمل آخری از معمل کی افغر وان کے بعد ۱۹۰۰ ماری مثنی آخرال العالیٰ کلیمتر کے شاکع مواادر بیشد

سنسندن ار مدن ساری استریادی منتصف می تعربی کے بعد ۱۹۸۰ استین ۱۵ سی المطان منتوجه میزان بودارد بید. غیاد منا کردرشیده مناف نے تعدید دنوبیاد در میلند کے ساتھ مرتب کر کے انجمین قرقی اردو بعدی ویکی ہے ۱۹۹۰ ویکی شاخ کیا ۔ ہم نے خیاد کی افور پر اس منتق سام منتقادہ کیا ہے۔ واکٹر تحووا کی کے ''فعار کا تا ہے کا خیاد کی متن ''او دام باشا کے 441 میرون بدورد سیاه میرون و با ۱۹۲۸ میرون برای این بازست که آخری صورت (۱۳۸۰ ۵) کا بدل ایش بود سرک کرسته آن با در مایش مودند کرفتری کیا سید بیشتن میرون کرفتروز این سکس میشون که سایت و دانش و تجزیر یکی خیاد و

ار دست مورس کا جون ما سبت کا برای می این مورس کا برای با برای می ساز در این ما میدود می این این این مورد بره خواد کا متن سالم می اوسد (میکندن) کا بید در سرا شاه کا فران داستان کونی کی وی تصویمیات، مکت بے جو پہلے شاه کار

يعنى يراس ك"باغ ويهاد "من نظرة في بين " المهادة كانب " " باغ ديهاد" كالقريباً كوي سال بعد لك جائز ك بادجود قد امت پند معاشرے کا تر جمان ہے، جب کہ" ہاغ و بہار" جدید دور کی طرف قدم بروحا تا ہے۔ میراس د تی تجوز كرفكت جائے إلى جوسے دوركا مركزے اوركل كرسٹ كى فوائل كريائي كے يين مطابق "باغ ويمار" العيف لرقے ہیں جب کدمرورای معاشرے میں رہے ہیں جہاں مللہ تہذیب آخری سائسیں لے دی ہے اور جس کا مرکز تھنتو ہے۔اسلوب وان کے تعلق ہے ان دونوں تصانیف کے تھلے تضاد کا بی بنیادی سب ہے لیکھنؤ کی تبذیب ومعاشرت مرور كرك ديي على مائى بي شاعرى على جس كى مقبول ترين مورت نائخ كى شاعرى ب، جواء هيارى ک طرح ، سادے معاشرے پر جھائی ہے اور جس کی ایک صورت چڈت دیا شکرسیم کی مشوی" گزارتیم" بس ابلوہ دکھاتی ہے۔اس دور میں قدامت پیندمعاشرہ رزندگی کی تلج حقیقتوں ہے آتھیں جراکر مارار کا راستا انتہار کرتا ہے۔ " حقيقت" كى طرف سے آئميں بندكر نا اور تخيل كى خياوير دنيا كي آبادكها اس معاشر ب كى لفسياتى نشرورت تحى .. واستانوں کی صورت میں محروظ سمات کے رواجی قص سنایاح صناوی لیے اس معاشرے کے فر ز کامحبوب شفارتھا۔ اس ة ونيت كا اثر برمعا شرقى مركزى يريزا فروع على مؤكرات خول ش بند مؤكرا اورمعا شرك في تهر لي يحل س آ تھیں چاکر پوری طرح قدامت کوایتالیا۔ مائی وتبدی علی سے بات وہناوٹ کے اے سے کل کترے کے _ انعود شاهری ، رقص وموسیقی رئیس او رقبائے ش سجاوت او رہناوت نے شاع اسے اعتمار کر کے بیش وعشرت کا ایا سامان مجم كانتها اور" مزے اور للف" كو دوبالا كرويا۔ خووز بان دوبان رحكى موسكے ، عبارت كامسكر وملكى مواحس و بمال کامعیاری گیااور بکی و واسلوب بیان تھا جوشرفا کی نظر میں ایندید و دمعتر تغیرا تھا۔ نے تکر انوں (انگریز) کے طورطر بق مختلف تقدمای لیافورث ولیم کالج ش دوزم و کی فطری زبان کواجیت دی گئی۔" باغ و بهار" کی باتق و لیا کا ستارة حرى باور" فسانة كإنب" كذامت يهند معاشر يكاتر بمان ادرا ويتاسوريّ ب_ آج ايم ا يريخ جي آي بیسارا دور تعادی نظروں کے سامنے آ جاتا ہے۔" فسالۃ کا ایب 'اس دور کے کا تبات کی حیثیت رکھا ہے۔ سم و تقعیم ك عاشق زاريس ميراس خودكو ولى كاروزا كيتريس اس مدود قازع بيدا مواجراد في تاريخ كا حد ان كيا-"مروش فن الدر" فقع جرت" جن كاذكر ومطالعة عيمة عن كاراى قفيه كاشا خساند جن ..

در در نام برای اتفاق ایواب کاروی می از آمریکی با در آمریکی کارداد آمریکی برای آمریکی اید به میشند آمریکی با در رای به از میرای کارداد ایران برای ایران با در ایران با در ایران برای ایران از ایران با در ایران با در ایران با رای با در ایران با در ایرا رای با در ایران YPP pole-white

ریم و و بین با بروی می این با در است و یک از پیده برس نے بند دکر تک بخرگ کری و ادامه و با مدد کار می ادامه و ب می این می این این می این این می این این می این این این می ای می این می ای می این می ای می این می ای

رسے ۔ برای فیز معلم بودہ ہے کہ بالاد کی ادائر کا اوال میں اس میں اور ایکٹوٹو کی جو ہے ہا ہم ہدانے والر برانے نرای فیز اگر مالا مدد سے مراحی ایک اور ایک سازی ہے۔ رور دک حق و کا فران کو کی اور ان کو کا اور ان کا برای ہے ک ترقیم ہوا کا مسئوکی اور ان کا فران ہے جہا اور انداز کا اور انداز کا برای ہو کہ اور سازی کر انداز کا انداز کا ک مراح انداز کی جا دورہ ہی سازی کو رکھائے کا انداز کا کہ انداز کا

سے بیست سر بین شاہد نے شاند جھا ہے۔ گئا کوئی مماناکی اعلانت افرود ایک مشافی کے اگر سے خوش می پانی مجراتا ہے۔ بین مجابلہ ایست کے انکس کے لیک کی جاباتا ہے۔ میک مردی ۔ برق میں کارسی سے اسکان اطاعات ہے۔ قرائی مادور ہیں۔ بھی امیدی کی میں میں مشافر طرار اسے بھی آپا کہ ایست ہوا کا مصالات کے اسکان میں میں میں اسکان کی امادات میں کارنی میں اسکان میں میں میں اسکان ہے۔ میلے کہا ہے میں اسکانی کم میں میں میں اسکان میں اسکان میں

かかしゃんのかから شور کاتے ویسے اور مور ہیں۔ ساون محاووں کے جہائے اور رتھین جو لئے والے ہیں۔ وسی وفوش تعلق خاص بازار جیں۔ فرح بخش ادر دل کشا کولیمیاں جی ۔ سلطان منزل ادراستری منجی محل جی۔ جواہر جڑی بارہ دریاں جی۔ رفعت وشان کااو ٹھاروی وروازہ ہے۔ مسجد میں جیں۔ امام ہاڑے جیں۔ آ کے چلے تو عالی شان مقبرے جیں۔ کوشتی کا تماز ک خبرے۔ دوروسا بادی کوں عارت کوں رہے اکوں اغ ہیں۔ مج وشام بمارے۔ بادشاہوں کا معنی ساوت ب تكان بيك كداكما كوشاه بناديتا بيدسارا شرنقس ويحق ريس برقن كاكال موجود فوش تيس حافظ ايرايم جي يرطى مرف فوال ول علم موسيق كالياك ال كرتان من ورا أوان كرمام يكان فكرتا ميال وكليرم في كوي مسالك كرف والفطيب إلى ميرك جان وراك إلى شاعرة بان دان إلى في المناع بين بينون في بينون من بندى كى يتدى كى اور روز مر _ يكان الصيح ويض كما كد كلام ساجين منسوخ دوا...... ين شعركة سان مريك يا المارش ومتناز خواج ويدراني آتاق جیں۔ قرقی محل ہے جہاں مرفعی موادی فاشل مدیم المثال ہے۔ جمیع علوم کا استاد معقول ومعقول میں ہے مثال، جہاں مولوي انوار مولوي تين بين مولوي سيد تفد وم اورفليد تقود الله جل _ادهر بير سيد تحد مجد ومرزا كأهم في مقاري آ قا تهرتيم يزي پيس _ كان وت وقي ال بين يهجو خان المام رسول بين _ ين امويد شوري ب _ الشواور ساري فيلي بين _ فيراني اور جي كاك ما الدين عن على الله مردان يك كا ما فيها عد " فرض كري يوزي بدال في يني اورانهاد . المعارة على المرول في ثالي سلف ساء ي محد ند جولي هي - إدو في السيح كدوز وسترخوان براي مورد مريكما ف ینے" ۔ سالک ویمیزوب جیں ،ان کے مزادات جی ۔ شاہ مینا ،شاہ میر تھر، شاہ خیراللہ کوکون فیس جاسما۔ جا بہامشاعرے یں۔شب ماہ معزت مرزاتھ رضایرتی کامعیت مشاعرہ کرم ہے۔ کی کوچوں کی زبان متعدے۔ سرور تکھتے ہیں کہ" جو التكونسنوي ركوب مي في من الوسائ كنتي ويمن الود كمات عبد والت بارشاد الما المان كه حكى مشهور ب: ندر يو لهي آك، ند كريت عن ياني - دلى كي آبادي ويران يتني، خلقت منظر وجران تتي - سب بادشامون عصر كردوم مرايد الدورة معلى كي فصاحت العين العراب معلوم مولي. براهاف اورفصاحت وطاخت بمحل ندهی مشاب تک ویال سینا '۔

ميں وه تصنف بي جواشر اف كا مركز ہے۔ يمي خواس اس يعش عي جتنا جي جواضي زندگي كے تقائق ہے دور لے جائے۔ اس کے ووافیون کے نشے میں مست، برستان اور طلسمات کے خواب دیکھتے ہیں۔ میں وعلی عبارت اور معمولی می بات کو تھے دار بنا کر ڈاٹش کرنا اس طرز زندگی کا تفاضا ہے۔ سمادے، بناوے، ٹکلف تفتیح ادرآ رایش سن و جمال بين تصنو كا وه ساراييان جو" تقريم موزع وليذيرك - كيليت شهر بية تطيركي و كرصنعت كالمين علم وأن ، واقتان رموز بن ويذكرة الل الله وكان واريطرزيادكان كول شي آياب، التي تعنيف كى سب عدراوه زعروبينه والى ان العادة كي النسوس زعر كات الراح الى الفرادي كيف عديم أو ينك بوكرسا الندائد بي جن ع العاد الدار العالم العالم ے کرمصنے ہے ری طرح اس زعر کی عی رجا ہا ہوا ہے۔ بیال مبالد ضرور بی کر بیکی معنف کی روح سے روس اور شیر کی دوے سے جم کنار ہے۔ بی وس انتشار سے مرور نے تھے کی تبذی دوح کی تصویرا تاری ہے دواس اکال صور کی طرح ہے جوسنو تر طاس پر چادگیر ہے گئے کرتسویر علی جان ڈال ویتا ہے۔ بجی کام مرورے کیا ہے اورائے مخصوص اعماز على بتايات كـ" طبيعت بس كرمعروف بدا نتصارب الك فقر ولكهاب البيس ايك ايك فقر - = روع تفعق چند سخات میں من کرام ہوگئی ہے ہے آج بھی بم ان سفات میں و کھا ورحسوں کر سکتے ہیں۔

Abb. We-write

اکا او بالے اسے اسی مرور نے دویا تی اور کھی ہیں۔ ایک کا کھٹی زبان دیوان سے ہے اور دومری کا کھٹی میراس کی زبان سے ہے جس سے کھٹے اور ویل کے ماین دو چھڑا اٹھے کھڑا اوراجوا ہے اور کا حصہ من کیا ہے۔ زبان

دیان سرسلے ش ایک ابت و دہ بہ حری اذکر پہلے می آج کا ہے گئی: ماری اور اور اور میں مسال ہوار جرور در مروار کونکر واری محماری (شرفاکی) ہے، یکی ہو۔ یہ در اور کریم

برلترے کے متح ارقی کل کی گیریں میں یہ چنے کا کریں''۔ وہ بری بات جیریا کہ برور نے بتایا ہے کہا جیمن

'' مهمی تحریب مودهم به خود جوده بیش و بوده بیش کا طیال ند اتحاد شاعری کا اجتمال ند اتحاد کند تخطر افاقی بیش جوانده واشت خلاب، بیر مستعمل حربی فادی کا مشکل اتحاد ایسینه نود یک اندر بیخار سمال مختبع محاد در سیا کا اتحاد دسینه و یا ر دوست شاشد یا حردی خوش سیاح مرکما اضاد چاپ ایسیاس کا تام کما د."

آب اسلوب بیان سکه ان الک الگ دگور کو کا پیاستد کے بعد مهم و بیاسید سے دہ مهارت آن کر سے بیں جس سے اوب کی دویاش کرکی ادرا خلاف بیدیا ہوالور میران اور مردور موسف آرا کر کے دی اور کشوننٹو کی بیٹک لوگ گاگ جس سے بیٹے میں ''مروث کون 'کام رسند مسلم بیرے'' کا کا دوقعے دجود میں آکر مینا دیگا کا حسرت سکے سرور سے لکھا:

ر مستقدهای موان از در سمیمیدی و قادمت همیشند می اطلاح این اصدار با بیشان می اطلاح این اصدار استفادهای استفادها ** آن بیشان هماری برای میکند می استفاده این بیشان با بیشان می استفاده این می این استفاده این اصدار با بیشان می ** آن بیشان می استفاده این می استفاده این می استفاده این بیشان می استفاده این می استفاده این استفادهای استفاده ** آن بیشان می استفادهای می استفاده اً من المواحث كم المواحث كم المواحث ا

المرابعة المستخدمة المستخ

ان با برای با برای با برای با برای با برای به با برای با برای به با برای با برای با برای با برای با برای به بر این به برای با برای به برای با برای ب این به برای با این به برای با برای با

 المحالية المساولات المساولات على المساولات ال

رائے یں کھویا جواوز مرزادوش جاتا ہے اور وہ انجمن آ راکود کھتے ہی اس برعاش جوجاتا ہے اور اے حاصل کرنے کی قد ویرسوچا ہے شفرادہ جان عالم سادگی ایس دز برزادے کوتید ملی روح کا محل بناوینا ہے اور تجرب کے طور پر جب ال عمل کوکرے دکھا تا ہے تو جان عالم بتدر کے جسم بیل نتقل ہوجا تا ہے اوروز برزاوہ جان عالم کے جسم بیس داخل بوجاتا ہے۔ مجزادے کے بندر کے جسم میں دینے کے قصے کو مرود نے طول دیا ہے۔ ای قص می مجزادہ ، او بندر کے روپ جس ہے، چ کی مار کی ویوی کوفسات شاہ میں ستا تا ہے۔ اس اور مصر میں وزیم زادوہ جان عالم بن کر، سارے بندرول کو پکڑنے کا تھے و بتاہے۔ جان عالم کو ، جواب بندر ک دوب میں ہے ، ایک موداکر بڑ کی مارے نے جا تاہے۔ عكد مر قاروز مرزاد كوجان عالم كروب من وكي كرح كات وسكنات ساس يكان لين باورة ورونكست س جان عالم كاروح أوت كي جم على الحق عادم كروز يزدو الوالى والكروس كروس الكراس كارون الكرى المع على منتق كرك شفراد _ كواس كا ين جهم عن دايل لي آتى ب- يهال ملك مرنكار كي المات ودفاءاري كا تاثر سمرا او جا تا ہے۔قصہ برال تم بوجا تا ہے جان فیس اولا۔ آگے جانا ہے۔اب دوبارہ شرادہ اوالا کا لگرے ساتھ اپنے ملک ک طرف رواند بوتا ہے اور رائے میں وی ساحرہ جس سے پہلے جاتے ہوئے ما تھا، اس عرف الفركو اُسف يقركا بناد في بي مراقباق س ملك مراكار ك والدكا أي شاكروادهم سي كروت بوت يدب بكود كم ايتا ب اورات وروم شد (ملام رقار ک دالد) كفر و يتاب جو يمال آ كراهم ال جادد كر يد جنك كرتا بدر اللم يا ف ك إحد بال عالم کا افتکر کا است ملک کی طرف روانہ ہوتا ہے اور آیک سمندر کے کنارے پہنچتا ہے۔ جان عالم سمندر کی میرے لیے، مرقار کمن کرنے کے باد جود اصراد کرتا ہے اور حیرقار اور انجین آرائے ساتھ، جہازی مواد ہو کرمیرے لیے 20 ہے۔ طوفا ان کے ہا حث جباز تاہ ہوجا تاہے اور سب ایک دوسرے سے چھٹر جاتے ہیں۔ جان عالم ایک حجیج مرسوار ہو کراٹی جان بھانا ہےاور دہاں" کو وسطلب برآ ر" مرجا کر جوگی ہے ملاہے۔ جوگی اسے ایک ایسا منتز بھوا تاہے جس ے دو چھل وا ہا اختیار کرمکا ہے۔

راست میں ایک دریا ملا ہے جس کی سطح پانس بررہ بیں اعطوں کودی کار دوشتی تک پانچا ہے۔ وبال المجمن آراد ايسياه كى قيدى ب- جان عالم ديسفيدكى مدد الساعدة سياه كى قيد سة زادكرا الصدار مقدم إكار، جما كي اوشاه كي قيدي بيدا في ذبات وقرت على يقد كات يدماتي بدا كاش بياء قا المدمر الدرك یاس کیتھا ہے اور اس کا اللہ الے کر جان عالم واقیمن آ را کے پاس آتا ہے۔ بدونوں اوتا بن کراس کے پاس تنظیم ہیں۔ جان عالم كالكريمي يهال أشاب والكرسل كرسليل بي بحث وكراركرت بير و الهي يهال الكرافسدنانا يد - آخر كاراسية روي ين والمرا آكر جان عالم اسية خك يني سيادره بال الجمن آرادم (كاركي شاتات مادخاه ے ہوتی ہے۔ تیون فراخ ولی سے ایک دوسرے سے لتی ہیں۔ جان عالم کا باب فيروز بخت تحت سلات سے جان عالم كيتن يك وست بردار بوجاتات اورقصدوات الدازي اس وعارض بوجاتات كيدوه س طرح جان عالم ك

مطاب عے ای طرح کل عالم کی مراوا ورتمنائے ولی اللہ وے" مرور لے" فعال الات الى جو" تاريخ تاليات كى جاس بين معرع بى آتا ہے: ع يارب ي

ضائدے باحرے بائل كا مرور نے فى الواقع اس قصة جادد كى تشرے ديكھا اور جادد كے تلم سے رقم كيا ہے۔ يرقصد ملكف الرات كي باجود جن كالتنسيل واكثر ممان يتدن بإن كي بيدا في موجود وصورت بين يقينا لمع الدب-تھے رہے ہے واضح اثر ملک محمد حاتس کی" پر ماوت" کا ہے۔" پر ماوت" میں ہیراس آو تا ہے جوکہانی کوآ کے بوحات ہے جس کی عاش میں جان عالم ساری مہمات سركرتا ہے۔" بداوت" ميں يد ماد تى جو جاتى ہے۔اس كا انهام ورو ناک بالكن" قبالة جاب" كا الجام اميدول الرار جالى ب-اس قص يا " حراليان" كا الرجى بادر الرك " محلین لوبهار" کا بھی۔ ان کے علاوہ ڈاکٹر ممیان چاہدئے" فسانہ عائب" کے مختلف اجزا کو دوسری اردو داستان اور تسول مي الاش كيا ب (٥٠) ليكن بياثرات توبر قص مي الاش كيه جاشكة بين المل بات بيت كرمستف فال تصول کوئس طرح ایک دومرے سے مربوط کر کے کہانی کوفطری تسلسل دیا ہے اور مس طرح رائی وحسن میں اضافہ کیا ہے۔ان سادے اثرات کے باوجود سرور نے جس طرح اس تھے کو بیان کیا ہے اور مخلف تنطر عروج (Climax) ے وجے یا ختیدالے کی دلی کا کرو ع ے آخرتک برقر ار کیا ہے ۔ سب پھرم ور کا نا ہے۔ مرور کیال کے قد

-07023 قیاس کیا جاسکتا ہے کے سروران طویل داستانوں کے قاری ضرور رہے ہوں گے جوان کے زیائے اور احول میں عام تھیں۔ ان کے بہترین عن صرافوں نے تکیا کر کے بدی سنعت کاری سے انتشار اور دہا وشید کے ما تھوا بی داستان میں جمع کردیے ہیں۔ان کی پی تصنیف مختلف واستانوں کا ایک ایسا خلاصہ بن کی ہے کہ توند بن کر د عدد بي كي واستائي عام طوري بيد تان بوقي تفيي جن ش تحرار اور بالضرورة مواد كي فراواني بوتي تقي مرور نے ایک نمایت از تیب قد بنایا ، جوآ بسترآ میروعتا سادر جس میں رائا کی پیدا کرنے کے لیے واستان کوئی کی عام تکتیک کے مطابق مرود خونی قصے کی شاتے جاتے ہیں۔ چنا لیریا کی ایسا قسدین جاتا ہے جس ش تھیہ

(Construction) كاشتورواضح طور يرصوى اوتاب قديان كرت بوي مرورك كوشش بياد في بيدك و واس کی جزئیات کوظشمات اور فائیات جی تبدیل کروے۔ واقعیاتی وقتی تکھنؤ سرور کے لیے فائیات کا نون سے جیروہ زبان كالله وتكاريه " كا تاتي وطلساتي " ماوية إلى الى لي " المالة كا تك" ك والعاب اور قع على افسانوي مان (Narration) سے زیاد لفظوں سے تصویم اٹارے کھل (Description) کی فراوا فی سے تی کرقدر الی مناظر میں بیان مکومتان ، بانات ، مندور دریا ، وش وغیر و کالفاظ کی دوے ، بنز کیات کے در میے ، اس طرح بیان كرت ين كرين عدوالا ال كا تصور قائم كر ع مثلاً عكد مراكارك باغ كي وو تصوير يكي جز" فيان كاكب" عن منطول سے بنائی ہے: ۱۹ مار میان سے قاری کا تصور فرونصور بناتا ہے جماس کے ڈین پر تاتل جو جاتی ہے۔ یجی الماز عان اجر وصل في مرايا وشر فسيل ك عالى شان ورواز يده فيره ك بيان ش اس طرح ساسة آناب كرقسوخود تصويرين جاتا ہے۔ يكي صورت مكانات ، كانات ، رسوم وروائ ، جلت يسے جان عالم كى الجمن آ را سے شاوى يرجش ، سب ای طفساتی اندازش بیان موت جی اور پرسی تکسنزگی معاشرت کے نقشے ہیں۔ بطایر" فیان گائے "می دور والانكواك إدارا الول ك قص بين يكن وراصل بيد العنوك وكارتك عال إلى مرود في جن باخ كالعوم ا تارى ب ياشادى بياه كاجش بيان كياب و وسب تصنة كى واقعل في زيركي جي فتي إلى جنسي سرور في فووا في أتحسول ے دیکھا تھا ،ای لیے ال طسماتی بیانات میں زندگی کا اور اور تازگ موجود ب سرور کا کمال بے سے کردوان سے زعرہ دواقعیاتی جزوں کانظوں کے تقش والارش تهریل کردیتے ہیں اور زبان کے تو سے اوا تبات ما کروش کرتے ہیں۔ افرادوائل سے بیانات میں ای طرح کے میں وای لیے میں نے کہاتھا کرفسان عائب العنو جادر العنو فسان ای ب ہے۔ حسین صورتوں کے بیان میں تورہ میں عذر وی کرتے ہیں۔ '' کہاں میری زبان میں طاقت اور دبان میں طاقت جد فتر الكور فل دشاك اس زير وجيس افر لعينان لندن ويكن كاسناة ن" اور كار اشعار برا شعار جي كرك حسن كا ايك طلعم بناوسية بين اورساتورى جب النفول = كريم منظر صورتون كي تصوير بنات جي تو وه يمي اتى عي طلسما تي ويراثر موتى بيد شكا جادوكرنى كى ووتصور وكلي جوالآت س تيزانا مفوف آرائي افوائ شاق، جادوكرادر جادوكر نيول ك الرائى الهيال كالل إلكرى ربائى" والي باب يس مرور ني ولى عدد من يديان مى ايماطلساتى يكر تصور خود السوم بنا تا ادر بي الموري بيات ك لي و بن رائل موجالى بد-اب جب بنى جاد وكر فى كى بات وكى تو يكى تصوير ذان كوريج عيد الله الله الله المان موف مراياة نك مدودكل عيد الكرف ين جوافراد بالثماس آتے میں ان کے اصامات و کات و مکنات و بات پایت سب میں گا تبات کا اورا الی فقد مانے آتا ہے۔ جان عالم اور ملک جرزگار کی طاقات کے سادے بیان کو بلور مثال چڑ کیا جاسکتا ہے۔ ملک جرزگار جس نظرے جان عالم کو رسمتى بروداس وتعميل عديان كرت جن يهال مرورة جان عالم كا طلساقي مرواييان كيا بيدا ٢٥٠٥ إيمان مى برندى برسوش كفت ولدباب خاصول كافول ترادى كاس تاب ما ساس كالمنظم ويكي "أيك فواس خاس بداشارة مكدا كريس وجها: كون في ميان مسافر الحمار اكدهر ال

"کید خواس خواس باشانده کلند کے بیگری بوجها: کی می کی میان مسابق آنگیده را که مدار کارد سبت تا می این اداری می می این می می داد دارد بیشتر فیزار است می می این می می می می این می این می می این می کارد این می می این می این می این می ا خانسیدنده مستقدم مخل ہے جو خاک پیانگی ، مسافروں کو تاتی جمائگی، پزیلیوں کی طرح تا کام میر شام بھرتی ہو۔ سو سکنٹے مسافروں پر کام کام کسے کرتی ہوڈ 'اعدی

مكسيكام ك كرك كاور جوادارة كريد حافر وفريات كى:

"" الما والعاصا هيدة تم بيورك باكم به تواول اصافر بخاليه بالدوك به وسال ي يشخب شاقاً والديم يمكن بوسط كرا الكون بالدوك يك يل الدي بوادا سكمه التي الموقود الكون شدس به يكل با يكان بالمبارك بالمبارك المبارك المبارك المبارك المبارك المبارك المبارك المبارك والمبارك المبارك والدين المبارك المب باست كرا محدود المباركة الم

من المساولة المساولة والمساولة والمساولة والمساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة والمساولة وا

شک معمودی برانگیا جاد و مجموع طروری د. جرج بالمیسی خیر، بریش منکد عالم اگاپ کس سے گفتگو دو بدو کرتی بین به بیم دواتو گل ہے، خت محمد چیت به از ۵۵

در الحرابي عالم بيران من بران حيث الرحاب المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المساول المنظمة المن

اليي جز ك ليديد وال كرناك بيال ذعر في كارتها في اور نظرية حيات مالاب ويقينا عهد بي تاكن تكويو

سيد المساوية المساوي

جان عالم كا نام كى الك عرب الرركة ب- واجدى شاه كا يحى يك خطاب تعاجر ما ياف ال كوديا تعا-الجمن آراآج بحى ايدانام بي ولكونوكي رواتي حيية براب بحى يعبتا ب اورخكه مرزقاركا تصور توابيا جان دارب ك آج مي يزعد وال كرة من يرايناتش جور بانا بيدوه أي فياء محاطرهم وويناور إعل مورت ب- جان عالم الما التات يراس كان يجو إن كرا يكى كا عاشق وارب نافر ميت عن مرشارب الدر الراسية عشق كود باكرجان عالم كى الجمن أرا تك يكين ش مدرك الل كى فراخ ولى اور جا كى وجين مون كا جموت بيد جب جان عالم الجمن آرا کے ساتھ دائی اوق ہے تو وہ الجمن آ را کو کو کرا ہے تو ل کر لیتی ہے اور سوتوں کی ہی ہے دبلنی کا شکارٹیس ہوتی۔ جب وزیر زادہ شغرا دے کو بندر کے جسم شریا درخود کو جان عالم کے جسم شریا تار کرمیر نگار کے پاس آتا ہے تو دواس کی ترکات ومكتات سات يجان لكى بادرائي وبالت ادرة معلى عائم ادع جان عالم كو يكرساس كراية جم من السف ك ليمد وركن بساس ك بعد عدد شفراد عادات ابين قابيش ركان كافش كرتى ب وباشراده جاز يريرك كااراده كرتا بودوا ي مجال بكركا" جوزكرواب في عالم الدووالي عامل فرحت وطرب ك بم كنارى ميسرتين بوئى _ آ ب كواد البرآئى - نيا وحكوسا موجها" تجريب وه اصرار كرتاب الأكبل ب "رسب كاب جوا بے فربایا بخفقان کیسانجھارے شمنوں کوزا پانچ لیاہے' اور شیزادہ جان عالم برمزہ ہوکر جب تھا جانے کے لیے كيتا بي دوم الحدوث ب- وفادار مهت كرف والى الى كروب جاز جاد موف كر بعد والي بادشاء كرات المراق ب قواب وارث كا تقاد ك لياس سائد سال كامهات أي جادرا في قرام ل مرت طرح كامن كرك نصرف فور تراد ع وبات الل لي عد بلسائجين آداك كى عيالتى عد شراد عدال كاعب مسلم ہے محروہ تمزادے کی عمل کا بوراا نماز در کھتی ہے۔ وہ توتے ہے بیٹی ہے۔ ''اے شیریں مقال مبارک قدم، ججہۃ قال الغراده مادهمن عمل ندر يكساند منا معلوم بم كودل كيسلوكون سيدوا أنادان بده ووست جودش ب جان كا-اس نے چھٹی محنت و مشتلات اٹھائی ویلی پر مقل کی سرا پائی۔ بھٹا عالم تھائی بیس جو پکھ کیا سوکیا۔ ووقین پارا ہے ساتھ ہم وولول كوراب، أفت كاجتاكر وكاب-آكروكي كيا بوتاب" اوظامت عداقات يرم وملك بارت كيتيج بين " مُكَدروي مقرر وفوش بيان شي .. الجين آراا تي طر ارو كبال شي .. سلنانه كام بدول تمام كلوا اكه جاري جانب اور كمان نداد ناجم بهر حال شريك بشاشت ، فعيّ طال جن ".

سارے قصے میں ملکہ میر نکار بلا کی و بین نکلم آئی ہے۔ خود قصے کا مصنف اس کا اعتراف کرتاہے کہ "ملکہ کو قیافی شامی کا بردا مکر تھا ' ریکن ساتھ ہی وہ ان سے تو ہات بر بھی یعین رکھتی ہے جو اس تھجری برورو مورت کے حراج كاحد تها ايك موقع بريتان موكر كتي بيد "خدا خركر عداة عبت الكون بديو عن الدين عن عداكم كان كل يوكن ہے۔ راوش ہونی اکلی رستہ کاٹ میر استو کئی تھی ،اے سانے ہے جو کی تھی ، نھے بیر باتر تے وقت کی نے جد کا تھا ، خواب موسق الماز کے وقت و یکھا تھاتم ہمی فضل الی ہے مطل وشعور رکھتی ہو۔ آئ کی حرکمتیں شغرادے کی خور ... " عرض كد خكد حبر إلكار و و مرى حور تول ب عمالف أيك فرمنى جيز ضرور معلوم عولي ب مكرا إلى حد تلك يورى عورت ہے اوراس تصنیف کی سب سے زعرہ چیز ہے۔خود قصہ مجی اس کے عمل ہے آ کے بڑھتا اورا فی منزل کو بہنچا

اجمن آرامثان من كا مالك بيمروه ايك روايق خورت كي طرح بيدمار ي قصيص اس كي ايني آ والاستاني فين و يق علك من إلكار الرقع كا" وماغ" من أو الجمن آ راصرف حسين " جيم" بيد بدا صطلاح عن وزم زاده فسانة عجاب كاويلين باورخود جان عالم رواج الشراوه بعرق آك دباني الجمن أرائي حسن كاحال من كريد صرف اس ر عاشق موماتا ہے بلکہ جوش عشق میں اس کی تعاش میں انکل کو اعراب ۔ ووقعہ عاتم طائی (آرایش محفل) کے منبرشای کی طرح آیک جھیول وے عمل کروارٹیوں سے جاکہ خودائے دست وہازو پر جروسا کر کے سب پکھ ا على عاصل كرايتا ہے۔ وہ ايك بهاور وصله مند، جذباتی اور بائل نوجوان ہے۔ جذب اس كاراه تما ہے۔ آيك وں میر فکار اور انجین آ راا ہے سمجماتی وں کہ ام روم ایک شخص غیر اور جوان کوشر کے سمجت خلاط رکھتا اسمناس نہیں ہے محروه بحث كرنا ب اوران كي بات جين ما تاريم خار كبتي ب " آب اكر عنل ك وثمن شاء تي كون توفن من كودكر ساحره کی قید میں سینستے ، نام وابو ہے"۔ مان عالم ایک دن وزیرزادے کوتیویلی روح کامحل بتاویتا ہے اور کارطرح طرح كے مصاعب افعاتا ہے۔ جب وه هكم برنگار كى كوششوں سے دوباروائي جون ميں وائي آتا ہے تو مير نگار افر سے المجمن آراے کہتی ہے جو یا ہے کا اعتی الذی شفرادہ ہے۔ وہ کری کا بیر، ہے دس حرام زادہ وزیر زادہ ہے '۔

جان عالم شرر بہاور اور جیج اوجوان ہے۔ صاحب کردارے۔ تھے میں ایک موقع برجب وہ دوبارہ جادوكرنى كريتكل بين يعن جاتات اوروه جان عالم ي يوجعتى ين كبواب كما تصدي؟ " شراوه جواب ويتاب "وی جوتھا"۔ جادوگرنی نے کہا" اب واقتلی سلیمانی اور لوح پیرم دکی نشانی کہاں ہے جس کے بحروے رکورتے تھے۔ اگر زعد کی مع افکر ورکار مواور دوش برمرند بار ہوتو ملک اور انجن سے اٹکار کرو" شخر اور افٹاد کے ساتھ کہتا ہے " اوار بے لوح ول رفتنی ارادت باری ، جو حافظ تنتی ہے ، للک قدرت سے منتقل ہے۔ عادت سے مجبور عول ۔ ب وظائی کے کوئے سے دور ہوں۔ جو کہا موکیا۔ کہا جو کہا۔ اگر فضا آئی ہے ، مرنے سے کہا جارہ سے "میدان جنگ میں وہ

الماسيس عام

ایک مودد با هم آن بند به به دارگذاری ساخته با همهای سند جان میدانی با شده مود آن میشود و با میدادی آن ما تا پر میشود از میشود با برخی این بر بیدار می با بدر با بر بیدار با بر بیدار با بر از میداند با در این با بدر این از م این با برخی این ما با برخید بدر دوسان کر بیدار با بدر این با بدر این با بدر با بدر این میدان با در میداند و می ایران مدود از با ما با در میداند با ایران با ایران با بدر ایران با بدر ایران از میران کامل میداند و کار دستر ب

بالديمة الميان المدام المدام

و آر برخان ہے۔ اگر ویے نافر وافقر تا اُل ہے کا حقہ کرو تھیات میں کا زیادہ ہے"۔ کھنٹو کی طرح" انسانہ کا بٹ کی تاریخی ایمیت بہت ہے کی بہت ہی ہی اس بان اوکوں کے لیے بھی

تسکیس کا سامان موجد دے جو کھٹن لکھتے ہوئے انچوق فن کاری کی علاق کرتے میں عامرے دور میں" امثراراتی اور عائر ان" (Symbolistic and Impressionistic) اُن گٹن میں عام ہور ہاہے۔اپے کشن شکروں کے

מלונים ועודים لين قسانة كائب "خاص طورير دليب بوسكائ ب_اس ش جوافراد آئ جي جين جين جان عالم البحن آ رااور ملك مبر لكار، وه سباتسنو كان عرك عرايم اشار ي إلى اللينوك ان عرك باسطيد تبذيب كاشارة بدب كاش الستاب تو لا شعوری طور بر دوردا کی جیردئن کا نام تک" المجمن آرا" رکدها تا ہے۔ داکٹر احسن فارد تی مرحم نے اسے نادل" شام اود ما منس فیر شعور کی طور برا بی میرون کا میں نام رکھا ہے۔ ان کا آیک کردارٹو بھار سرور کی ملک مرزگار کا جدیدرہ ہے۔ اور حیدر تواب کسی حد تک جان عالم کا نیاروپ ہے۔ یمی وہ نام آتیا جوالی تکستو نے اپنے جیتے یادشاہ واجد بلی شاہ کوویا تعاد ويت احسن فاروق ك الشعور شي بيرب كروارموجود تصاى المرج سي تهذيب ومعاشرت تعلق ياد أي ي ركك والے بر طخص کے لا شعور علی بینام شرور ہوتے ہیں۔ گھر بید د بیر کول والا قصد (فسانہ کا تب) جس عل ایک فیر معمولی شبین اور دواجی کردار (انجمن آرا) اور دومرانهایت و این دیاهل کردار (ملکه میرنگار) ایک ایسا * محرایل نمونه" (Archetypal Pattern) ي يو يو ي جد ي المشن على عام طور ير وكما أن ويتا ب - الل طرح رونول كالب يد لنے والا تقديمتوي" كدم باؤ يوم راؤ" (عدم عد الرجم من اول فكر قدام بان (Thomas Mann) ك کے ہاں ماتا ہے اور سے معنی کے ساتھ فطرت اور جمع کے تعلق کا تجزیہ بن جاتا ہے۔ سرور نے دکھایا ہے کہ وزیر زاوہ، شفراد ۔ جان عالم کے جسم میں آ کرایا کر دارہ اٹی فطرے جس بدل سکتا اور ای لیے ملک میر لگا رمجور جا آئی ہے کہ یہ جان عالم میں ہے،" فسانہ كا كب" كا ال طرح بيم دروح كاتعاق عدايك نفساتى ادر اشاراتى (Symbolistic) مطالعه ومكتاب الع طرح ووتاثر الى بيان جواس قصيص قدم قدم يرطة جس تاثر الى تحتيك كدائر عي الدي جائے ہیں۔ یہاں بھیں جوتا اُ اے کا اِ جر بلما ہے وہ ایک بینی (Ideal) صورت القیار کر ایتا ہے اور "حقیقت" کو الي تعلي و نياش لے جاتا ہے۔ زبان كى مناوث ولير جيس وأس كناولوں من تحر باتى زبان كرنے ا جاتى ہے۔ "سالقیات" (Structuralism) اور"روتیر" (Deconstruction) کے صاحبان کی" کمیانہ کا ایک" کے جملوں کی سائٹ اورعبارے کی ہناوے وقعیر ٹی آگر کے موتی رول محکے میں اور خالق ڈکلوق کی قرانی بحث کی طرح معنف آصنیف اور قاری کے سے رشے علاق کر کتے ہیں۔ اب مظاہد اوب کوشے ابواد (Dimension) دیے کی ضرورت ہے۔است کا سکی اوب کو سنے سنے جدید طریقوں ہے و کیفنے اور دکھانے کی ضرورت ہے۔ امارے فقادوں نے اپنی سوٹی موٹی کابوں میں وان تقریاتی میا دی کو بیان کرنے پر اکتفا کیا ہے جو پہلے سے امریک، برطانے وايرب كمصنفون كالآيان على موجود جي ليكن ال أظريات كالبينا كالا يكي ادرجد يداوب يراطلاق كر يخص ديكها اورد کھایا ہے۔ اب تک عارے بال زیادہ ترور آ مرکردہ (Imported) مال پراٹی زبان کی مرو لگانے کا کام مواہے۔ على طور يردار فادول في "ما تقيات" اور"ر وهير" كاسطالد كرف يها يها يا إي" فيان الإياب " فيان الإي نوع كرمط ليد كالتواش بك بهت التواش ب-" فسالة كائب" البيد دود كار جماني توكرد بإب محران مطالعات ے وہ ہر دور اور ہر رتحان کے لیے معنی خیز ہوجا تا ہے۔ اس کی بناوٹ ش ایک دوامی زندگی موجود ہے اور اردو کھشن ين محى اس كاودام مسلم ہے۔

"فسانة كاكب" كامطالعه بهال فتم موجاتا بي يكن دو پيلواس كاب بحى اليدياتي الى جن يرانك ب بات كرف كي ضرورت ب- ايك" تهذيب ومعاشرت" كاليهاوادرومرااس كا" اسلوب عالن"-

تهذيب ومعاشرت كالله كفرت فان الإئب" كامطاندكيا جاعة الدين عملة مف الدولات في

MA-WAR کروا بدخی شاہ تک کانکھنٹو ایک تقل میں سامنے آ جا تا ہے۔ زیر کی کے رکی کیلو ہوں یا تصورات کے رنگ ڈ منگ و س سے اقدور بن کر سامنے آ کیزے ہوئے ہیں۔ بادشاہ تخت پر پیشتا ہے تو کیا رمیں ادا کی ماتی تھیں۔ بادشاہ کے معمولات کیا جے۔ رفعت کے وقت امام شامن کیے اور کیول با عرصا جا تا تھا۔ فوش فلکون اور پدشکران کرا اور کس تتم ك تقد منت كيد بانى جاتى تقى رقس وموسقى كا زركى يس كيا دوية تقار خواص ك كيا مشط تقد شاهرى اور مشاعرے کا کیا رنگ اتھا وراس کی کیا اجمیت تقی ۔ اس معاشر نے ش " تھوٹی امت" (عوام) کی کیا حیثیت تھی۔ شعر وشاعری کے ساتھ شرفا کے تفتگو کرتے تھے۔ لانگ بازیوں جسے مین بازی، عرفے بازی، قائک بازی وفیرہ کی کہا صورت تی ۔ لوگ کے سوچ تے ۔ ان کے ملا کداورا نداز اگر کیا تھا۔ مروران ساری باتوں کو تھے کا جروادر حقیق کو طلع واكروش كرتي بن يري مرورة كال فن عاشلا يتك كرمان يل مدجد يسل ويكي:

" قَالُك ابِها إِذَا البِها لَوَا كَرِزُو بِكَ ووور مشهور بِ يستَرْ بِحَيْرٌ تارا ور اس كا قِتْكُ خِرالِي إِيمنانَكَ ك بالقركا الزائي كي كعات كا وتعم كي عافيت تك كرف والاصطفى بالحد ياكن يرمونوي عمدوف إيها الا يا عمد أا تنا يرحما يا كدكة ويول سداس التي يس عبادت تاهو في ووثر ووثر كر وولو في _ أكستها كر بینا تو زا افر شیخة خال کا فاتک نه جمهوز ایم زانظر علی نے باتھوا درنظر ش سرز دربیم پاتها با که سات تار كالبنك، أحد الينك كريدهايا- جرسات مير دوريكس برد ويكسى - كاكسى ك باتهوت يا-مروان بيك، أتحاديث والاديكها تدستان-

تَى تَى ايجادات داختر اعات كادائر ويكي روز مره ك شفط يين الثلا جونا سازي يين تَى تَى تِيْز ين بنائي جاراي يين " فرض کہ جو چڑ ک بیال ٹی بنیں اورا پھا وطبیعت سے کاریگروں نے ٹکالی محلف ہے آج تک نه يوني تني _زود دزي اليكي بني مهد بار كي پيمني كه با جريند دا در كي كي موني جو با محس و بحاسبة جيلة دسر ارگیا ہے مربر لا کی ساتھا ئے جرت کی بات ہے، سفر اس رویے کی ساوی کا بھل کی اور گی۔ ادر جوتا العقيقا فردوك كاريم على في الحرافك جيوك كا بنا إكد جبال كويتدا إلى " المرام إلى" جس ك باتحدة في ول في تان إلى إلى اشرني وهذا كباري في ويكر جونا تحوال واليس سال جباں کی دکھیے بھال کی وابیا شوء بدلوگ تھرے تدکر رہے"

ى طرح قد م قدم يراس معاشرت وتهذيب كامند بولتي حوك وزعه وطلماتي تضويري تطروب يرساحة تي ما قي ماتي إلى ادر رسے دلیے وجرت زائفے کا حصہ بن کرآئی ہی ادر قشے کے ساتھ چکتی ہیں جن سے حال کا طلسمائی رنگ گھر النتا ہے۔ایسی حان دار، زندگی ہے بھر بورنصور سی بھیں اس دور کی کسی اور تصنیف میں تطرفیس آتیں ۔انتھاراس الفنيف كاحس ب حس بي وريا كؤوز ميض بتذكره ياب.

المجمن آ را ہے جان عالم کی شا دی ہوتی ہے تو یہ شادی بھی قصے کا جزوین کرساھنے آئی ہے ادرای ش وہ ساری رسوم اداکی جاتی ہیں بوشرفا کے اس معاشرے میں اداکی جاتی تھیں۔ یا تھے کا دلجید بران آتا ہے۔ یا تھے وعت من جو تعان محارة جائے تے وہ بیان من آتے ہیں۔ بعدوی کے لیے الگ تعانا اور مسلمانوں کے لیے ا لگ کھانا۔ یا تھے میں جو سایان ساتھ کیا الز کے دالوں کی طرف ہے جومبندی ان سے کا حوال ۔ برات کی رات کا احوال الوشري مواري مرات داين كرورواز برياني ب كريتي برريت رحم اتصوروس مدولها كي كليت، چھر کھٹ اور فوشیو کی ، آ راکش و عاوت کا بیان ۔ پارو مل کا خوب صورت حقیق واشاراتی بیان آتا ہے۔ شادی کے بعد

بيقى جالول كى رئيس اور بالرايك عرص بعد جان عالم اسية وطن لوشة ع ليدانجن آ رااور با دشاه ، كاتا ب_اى كرسال وتعتى كاحتل الواصورت بيان آتا ب- اس معاشرت وتبذيب كوييان كرت وقت ساد سا اسطاتي الفاظ موقع وگل کے مطابق قصے کا بروین کراس طرح استعمال میں آتے ہیں کہ اس تبذیب کی حقق دوج معدے بال المحق بساوروب السوك كاس معاشرت وتبذيب كويان كرت مردد كوفيالة تاب كديةده كى وودداز كايك ملک کے باوشاہ کی شادی اور رسم کا بیان گھرد با ہے تو طلسمائی بیان میں مقیقت کا رنگ پیدا کرنے کے لیے مرور کید ا تعت ين المع فوض كدو ومنول مها رمنول بلكدوس ين وان كى داه سے تماشا يان ، سے فكر سے العنو والوں سے و يمين و آ ے۔ بادشاہ کی ملک کا بوکھنو سرور پر سوارر بنا ب اوراس البذائي فلے كى وورے" فسات كائے " و سے بوے ام سارى و نيا كويمول جاتے بين اور مرف بالسنوعي ميس ياور بتا ہے۔ عبد الحفيم شرري كا تاب معشر في تهرن كا آخري نموز اور پالٹ رتن ناتھ مرشارکا "فران آزاد" می"فران جائب" کی کوک عے جم لیے میں۔"فران کا اب اے

اسلوب بیان الیا کی وجہ سے بہند و آل نہیں ہے بلک تھنؤ سے تعلق ہے جمی اسے '''لاس احجذ ہے'' کرنا ما ہے۔ اسلوب بیان کے تعلق سے ہم چھیل صفحات میں چھ کیلولمایاں کر سیکے جی ۔اب یمیاں بیاور کبٹ ہے کہ " فرانة كاب " كانام عواسقى وى الله مارت كفل عدايا ما تاب اور صوصان كا" و بياد" جس مراكسو كا مان آیا بادر جرتمذی ایست کی وجد سرور کا شایکارب، شال کے طور پر باش کیا جاتا ہے۔ فاہر ب کدور ب وورش جوفورث وليم كالى كى سادومتر سائيارات جو كرموسيدى توكيك متر سال كيا ب مرور كال طرز كوشابان اووره ك وورك قائبات كى كالمثيت وى جاتى بيكن اكرسار الفراية فاعب "كويرها جابات توبياسلوب بيان ووركول عن ما الناة تاب الك وويو" وبالية الدر برباب كابتدائى چند جملول إلا و كاو معترك مإن عن ابتا جاده د مكما تا يد وجس برند صرف عربي وفاري الفائل كري رواجي جهاب بيد بلداس كي سيح وعلى مرارت الي يوري رقین کے ساتھ والداتی ہے لیکن بیاسلوب بان صرف دیائے اور افیس حصول تک محدووہ۔ ووسرا اسلوب بيان و يعيد على قصة ورا آ ك يوحتاب وسائة آخ لكاب اللوب من رئيسي موجود بيكن برنيسين ما دكي

مواج تمااورای لیے شاعری اس دور میں زعر کی ک سب سے اہم سرکری مجی جاتی تھی۔ سرور فودای تبذیب کے آدی تھے۔الموں نے نثر میں شاعری پیدا کرے اے ایک ایسا انو کھا رنگ دیا ہے کہ بہتر یب افران کا ایس اسک سلوب عان اورطرز فكرش است آلى ي-نزكى رئين كم سى يدين كرنش على زياده مدنياده وخصوصيات يداكى جائي جرشاعرى كابزواطقم ہیں پینی شاعراند خیال کے ساتھ وزن وہ جنگ بلنطوں کی ترتیب وہ نے اور منائع بدائع کوئٹر بٹس اس طرح لایا جائے کہ من يراع بوع مع العلف آسة-ال ووركا فروشع كم علاوه شاعرى كونش بى ويكمنا يستدكرنا القاسرورية يك كام اس فرق ك ساته كياكسان كى نشر تكين بوت بوت نشر" ظهيدى" يا" افتات ايالفسل" كى فرار تكين فيس ہے۔ مرور کی نثر کی بنیاد شی افترہ سادہ ہے جو قصے کے بیان میں واضح طور برنظر آتا ہے۔ قصے کی نثر کا الحوے بیان

سادگی جی رقیبن کا تر بھان ہے۔ افتصار جس کی فولی اور سرور کا تہذیبی و اس جس کا طس ہے۔ سرور نے بار بار نثر جس

ے لی ہوئی ہادوال زبان سے قریب رہے، جو شرفائ کھونا والے تھے۔ شعروث وی اس معاشرے کا تبذی

جورة وبدل كها يد وان كى كوشش يكى رى كرركين كوساد كى سه قريب لا يا جائ اور جوا اختا والت طلب، غيرمستعمل، الري وقارى كاستكل موا عدود كيا جاع"-ال على الحول في الحول في "دوست كي خوشي في كام ركما"-آ-كراو موكا ان كرووست" آشاع إمرا" نے يى فر مائل كائلى كر" قصى زيان افت سے صاف ہوجوروزم و انتظار ادری تعماری ہے میں ہو"۔ مرور نے قصے میں یکی اسلوب بیان اختیار کیا ہے اور دوست کی توثی سے کام رکھا ہے۔ ي استوب سار _ قص كى بنيادول على موجود ب شان

" كيد ك بادشاه و يوان عام على روأق افروز جوال البحن آراكو بال في طلب كيا اوروو جار مطلانیان ، آتوسن رسیده ، محل واری ، جهال ویده ، قدیم جوهی ، الحیس بالا ا فرادی کی جلیسی میں ریٹری کردے باے آئی۔اس نے پہلے بی کو کے سے نگا، بارکا۔ مرکا:سنو ياري ا وياك كارخاف شي بديم بركم بادشاه كر علي تقريك، بي كمي كي مال باب ياس بيد فين رائق اور غيرت دارك كرش الكي جوان ، جروف رغ كا نشان ، فق كا سامان ب اور خدار سول کا بھی تھم ہیں ہے کہ جوان کو بٹھا نہ رکھو، شادی کروو۔ ورائے ان ہاتو ل کے وایک فنس خ ممارے داسلے کر بار چھوڑا اسلات سے باتھ افعاء کی آخت سے منور دموڑا ، کی بر عيل كيا-كياكيا إلا كي جيل كيا- مركي اورجال جوكول كى- وسبتم في يم كود يكما ويم محارى صورت ريكى على يلى يرى ياكاك الجمن آدائ بدين كرم جها اليادون كل "-

بياسنوب بيان ديائ كارتين نتر عظف بياس مردك" أواز" بيال مى واضح خور يرساني و عدى باساس ترش مى أيك آبك بين قافول كاابتهام ب. زبان لكساني وبامحاوره بالست سه صاف باوردوزم ووكتكم وى بي جراى دور كائر فاشى دائعتى - تنظ جست ادرم يوط إلى - نزيز عند موع عنوى موتاب كريسي فرشى ير سنيد بكا ما عدنى يجى ب، استبانى تالين اور كا كوياس بر كاسبداس تتركامة وجى كالسب رس" سيافنى ك " كريل كفا" _ قيمين كا " نولم زمرص" _ مقابله يجيزة معلوم بوكا كداب نتركتي يا كيزه، صاف اور براثر بوكل ب-مرورك بال اردونترات ارقا كالك طويل سفر عظ كرليتى ب-

رجب على ميك مرورك اس اسلوب بيان كى ايك خاص اورقاعل الرخصوصيت ميلى ب كدوم وقع وكل معالق اس كردار يافض كى بول بال كالبرا خيال ركع بين جس معد عدد جلدادا مود باب-اكروه بادشاه يا مك كن زبان عدادا مور باب قواس كى القليات داجرا لك موكار اكر كمي طواص ياخواجر مراكى زبان ب قواس ك الفاظ اور فقر ے کی توجیت الگ ہوگی۔ اگر ممی چڈے کی زبان ہے آواس کا رنگ و حنگ الگ ہوگا۔ بھیاران کی زبان الگ ہادر لا کامار کی زبان پر پڑھے ہوئے الفاظ اسے اعمالا کے ایس محروق کی زبان وابد، جس طبقے سے وہ محورت تعلق رکھتی ہے اس کے مطابق ہے اور جدا ہے۔ جان عالم کیل بارانجین آ راکود کھٹا ہے اور فش کھا کرکر یونا ہے اور مگر موث عن آ كروونول كروونول كروميان جوكفتكو موقى باس كران وبيان ال عافقك إلى جب جان عالم اورطك مر نگار مکل بار مطة ادر بات پیت کرتے ہیں۔ وہاں بھی خواصوں کی زبان وابد شفرادی مبر نگار کی زبان وابدے مخلف ہے۔ عظماف اور مثود الدے پاک ایں۔ان موقوں پرائی نئر مائے آئی ہے بوشور کے ساتھ، تک سک ہے۔ ورست اورجس کے لوک بلک سنورے ہوئے ہیں: المل اور یا کیزہ اورائی ہی بر لطف وز آئین کد بڑھتے ہوئے ول لگا ۷۴۳ چه اور خام کاری اما الملف آ تا ہے۔ حسب متر دورے تھی و کی جس بین صنائی بدائی اسپندرگوں کے ساتھ شاق جی بادر چڑک دوگر تھی اما الحداث تا ہے۔

اس استریب بیان کی ایک خاص باعث ہے ہے کہ ماری نزاع ایڈوای جلر جھڑا ہے۔ بر بھر کھیگا ہے۔ جہ ست ادرائی نظرے میں مواد ہے ہے۔ بھڑا نظر کا بھڑا ہے اور انداز ہے۔ اور انداز ہے۔ بر بھڑا صوائد آرائے کی اطرح مقال نے کہنگ میں سے کہا ہے۔ جھٹے کی طرح بڑا بھران انداز ہوئے آن اور کی سال کارخشت میں انداز ہے۔ بھڑا ہے۔ انداز کی انداز مال کا بالد میں کھوٹے ہے۔ ہے کہ خوال سے مدور سے انداز میں میں انداز کی گئے کہ انداز کا کہا تھا

"" می هند پرانگرد با و بردی به ایران با دارد بردی با یا بدون بردار بردی اید به ایران بردار از در است. در است. بردال بردار برد

پیال نزع روہ تصویبات موجود چین جواب درقیق مطاکرتی چیں سامنے بڑھتے ہوئے للاستا تا ہے۔ بہاں دلگتن مالٹری میں امرائر علم الکی سیکر نیز مزاوی کا دلگتن کے باوجود ابنا الک وجود اکر کرتے ہے۔ پیاکر افرار مرسمات کی مجارت بھی ہے جہال میٹر اور انجر کا کہ کہ سک موجود بروی ہے۔ بہاں مطوم ہوئے ہی توسیع کو وک مثل موجود آتا اور کسمانی کا انسط چیف چیز کر لیاست

در استان با الصناع بين المساعة الكل والأداب اكتب بين الموادم المتعلق الموادم المتعلق الموادم المتعلق الموادم ا كا كل آن التوليم اليي الموادم المياد الموادم مطابق استعمال ہوئے چین کرمیان کا لفظہ بیک افغذا ہے۔ ایک موقع برانجمن آرا کو حاکم کرنے کے بعد میاں عالم استینہ کمان اوقائے ہے؟ فکار کرنا ہے۔ اس کے بعد بیر موارث آئی ہے:

میان می این بخش به این به این می شده کرا است فی شده این به این به این بخش به از دیا به حق می می ** این چه هم این مواهد این مواهد این به این ب

المناطع المساولين كم أن من المناطع ال

ا خالف التعاطيع - يدعم سے جادواتر تيں - شام" (1)" اس وقت تو يك لد قر س تائج كونة ياند مواقع كريا ہيا ہيا ہو اوا" (4)" اس كالم بي شبختا و جادوال ہے ، كوئى ومثم شرخ روز آئے كا مجمع اوجا ہے گا" ("4)" سيادو باقی عائد واس جو ورخت آگوں سرار كو أوروري روز تے كار روز كے كار

colo-sulver Bill (٣) "السوى مارى عمارى كى ودها ب سافورت ادارى كى" (۵) " فرض جو بولا وهارا کما مجان سے جارہ کیا" اب" فسانة مبرت" [٥٨] _ يرتط ديكم (٣)" (بائے کا رنگ اور ہوا، تباس طور ہوا"

(٤) " درول كود كيرك انسان مششدر بور. جس دم. د نظر بوز " شرار مثق إ ٥٩] كيد وتين أخر ب دائعي. (A) "البيتي عن العاوض الشية الدريمان عن العول كدو في التي وبان كو كوفي عن " (4)"مصنف کارنگ بارول ہے جدا ہے ، بوصلے میں جوائی کا مزد ہے" (۱۰)جس میکیتراس کامارا کیاتھا، جان ہے ہے ہور اکیاتھا"

اگر پیشت مجموعی ای اسلوب بیان کو دیکها جائے تو به انو تھا اسلوب سے اور اس انو بھی معاشرت وتبذیب

كاتر عمان ب، جومطير تبدي كاليك جرير ين وأسف الدول كروور ي الكرواجد في شاوتك، رواق ال ك ساتد ميروان يرحي تحي راس اسلوب بين اس قص كويات بوت أكثر أيك راك ساحة في ويتات جس كالرّ فقري ما ہوتا ہے اور جب قاری اس ش کو ہوتا ہے اور تھے کی جاؤ بہت اے اپن طرف میٹن ہے تو بائشداس پر بھی خاد ی وے لگتا ہے اوراس وقت مرور کا اسلوب بیان ایسا اثر کرتا ہے کہ ای طرح کی زبان اور فترے قاری کے منے ہے بھی تَلِعَ تَقِعَ بِين _ يَكِي رَقِّ وَآنِ فَا تَقْدِ مِرِثَارِ فِي " فَمَانِينَ آ وَاذَ" كَي مَثَرَثِ هَا كِرَارُ وَمَا ثِيرِ ثِينَ اصْافَهُ كِيا تَعَالَد بِيرَقِّ لِكَانِينَ وَالْمُو احل می قدرتی رنگ تماادراس دور کے شرفااے دعوف بند کرتے تھے بلک فود می ای حم کی موارث بولئے تھے۔ مرود كا اسلوب أيك كزرب وع وع دوركا فما تعديض ورب ليكن اس كالخصوص اثر آت اللى جموس كياب مكاب-اس ترزیر کی تر جمانی ای اسلوب میں ہوکتی تھی اورای لیے سائل ترزیر کا شاوکا رہے اورار دواور کا " کا سک" ہے جس کے اثرات مروش فن (سید فٹر الدین حسین فن (ویلوی) "اطلعم جبرت" (جعفر فل شیون) "افسات ولفریب" اور" كل كشت ييش" (فدالى ييش) ،"شرح الدرسيا" (امالت تكمتنوي) وفير ويس بحي دانشج طور برنظراً تع إلى -جن کی تنصیل داکٹر نیرسعود نے اپلی کتاب میں دی ہے (۲۰)

جباں تک زبان کاتعلق ہے ' فسانہ کا تب' کی زبان متند وکلسانی ہے۔اس جس کر کی وفاری الغاظ کے ساتھ وہ بندی نواو مراکرتی الفالا مجھی کوت ہے استعمال میں آئے این جو تنقب طبقوں اور پیشدوروں کی زبان کا حصہ تھے۔اس میں بہت سے الفاظ ور اکیا ایے آئے ایں جو تاع کے دور میں ترک کے جارے تھے لیکن اس زمانے کے لوگول کی زبان پر میڑھے ہوئے تھے۔ سرورنے وی زبان تکھی ہے جوخود سروراوراس وقت کے شرقا پر لئے تھے۔ بہت ے محاورے آئے کے محاوروں سے مختلف ہیں لیکن اس زیانے بی ای طرح اور لے جاتے تھے۔ یکی صورت تذکیرو تا دید کی ہے۔ اس میں شرة کی تکسانی زبان افیس سے انداز میں استعال ہوئی ہے۔ زبان کی یمی صورت ناتے کے د یوان اول میں موجود ہے نصوصاً اس نبطے میں جو تائج کی زیر تھرائی تیار ہوا تھا والا یا اور جس پرشا کر و تائج ہی اوسط رفك كالقمرامي بنين علاقها

رشد حسن بنان نے بعض منتہ وک الغاظ واستعمال کی نشان دی کی ہے ۱۳۴ واگر سر ورافقا "سالحہ" کو" مام

かかしましまったか

والله" كاستى شراستدال كرد بي يا" بدار ي شن" إنها با بايا" إكار في باستى كارة فرى إ" إلى داكا بدا جوا" با" وه" اور" كو" كالك ساتهداستعال بواب ("الساعرے شي شرزاده وه وادي برخطر ميدان مراسر شرركو في الر") بيال" وا" به هي الهي الاستعال جواب الويدس مرور كرزمان شي ال طرح بحي يوف جات بول مح ور در ور کے بال کیاں سے اور کیے آتے ؟ ای طرح مع الحق میسے امورات یادا مدھل میں اموروجهاز جاتا تھا" مجى شرقا اى طرح يولية في _ آكل في خودايك شعر على جع قائل اور واحد فعل سيرساته اى طرح إ عرصا ب ع جرار بافهرسايدارراه ش ب-

اس دور کی زبان کا اسانی مطالعهای و آتش اور وزیر و قتل سے دیل شین و یکھا جاسکتا ہے۔ اس کے ساتھ فهان: كاتب مرتد دشيد من خان (٣٣) فهان: كانب مرتد سيد شيمان حبين (٣٣) اود فهان: كاتب مرتد اطريرون 1901 کی فرانکس میں اس مطالع کے لیے ملید ہوں گا۔

اب آ ٹرش آ مے سور ورواند ہوتے ہے پہلے، چھ ہا تیں مرور کی شاعری کے بارے ش بیال کرتے مالين الكرسروركا بمنصل مطالعه يورى طرح تعل بوجائد.

مرورث مرجى في اوريتر لكن عديد بالمرف شاحرى كرت فيدي رواية زبان قال اوارش حين خال نوازش الف مرزا بالى ١٢٦] كمث كرد تقادر حسب خردرت الكف امناف يش في آزال كرتے تھے۔١٣٣٠ه يش انھوں نے اپنی کا تصنیف" فعان مجائب" تلعی اور اس کے کم ویش ۲۳ سال کے بعد، واجد ملی شاہ کی فریائش پر، " تاریخ ششیرخانی" کوفاری سے اردوکیا اور" سرور سلطانی" تام رکھا۔ قیاس کیا جاسکتا ہے کہ اس ۲۴ سال کے حریصے على ووقع شاعرى الى كري رب وول كريس كا ياس بات سه الى جات بي كري ورب كراس وورك بهت سية كرون یں سرور کا نام بھٹیت شاہ مرشال ہے۔ منبقات بنن از جنا وعشق میرشی بھی ان کے (۱۲۳) اشعار فتنے۔ وشال کے کے یں ۔ خرائی اول بے مگرے " تذکرة بے مگر " میں سرور کے (mo) افعار شامل کے بیں جن میں سے سات دو بیں جو "طبقات فن "يل شال فين جي (٧٤) الى طرح" عياد الشحرا" الزخوب چنداكا" ملبقات شعرات بندا الفيلن وشي كريم الدين ... محشن بي خار" المصطلح خال شيفة اور "من شعرا" الاعبد الففور خال فياخ ، خوش معرك زيا" از سعادت خال ناصرادر" تاریخ او بیات مندو کی و بندوستانی" از گارشی وناسی وغیره شریکسی سرورکاد کرمانا ہے۔ ایمز" خود فساند كائب" بين جهال مرور في ميرسوز ، ميرسودا ، نوازش ، يستقر ، يون ، ناخ ، جزأت ، اختاء معنى ك اشعار وے جی وال اے: اشعار بری بوری فرایس بصدی کے بند، ایک عم اور ساتی تام بھی ورج قصد کے جی۔ "متر نثر و الله على كم ويش (۵۵) المعاركا أي تصيده مي شال ع جو رئس اوف ويلز كي شادي ع موقع بر مكد وكؤر ما كي فدمت ش مهارا جا بنارى في ول كيا تفا-ان سب باتول سے باجات ب كرمرور با تامده شامرى كرتے تقيال بب تصنيف ي (١٩) سال بعد" فيان يور" فيان كالى بار ١٨٥٥ ما مراهم من شائع موادروا بدعلى شاء كي الدرسة يس آكروه مرورسلداني كلين يس معروف وري الوان كى سارى توريترك المرف وكالدرشاعرى كم يركم بوقى بالى بطى منى برورية خودى يكي تصاب كـ" بكورن كم كالهتمام ربار شعر كينه كاخيال خام ربار جب دويمي نديوسكانتوك عرف ديالي الماكا (٢٨) ا من الله بيداره المستخدم ۱۹۴۷ - ۱۳۶۱ تصدير مجرا المستخدم المستخد

ے ایسا کا بین کا میں افراد ہوں ہور ہوئا سے ماہر ہوں ہے۔ والا مرد نے موجود کا دوران موجود کا دور ہوت ہے۔ چاہ ب'' ان کی آھنے خد ندول قریم بیٹی شام ان کا خرکہ'' ہری آوپ' 'شمان آ تا۔ آنا خان کے جمرار بینے کا ہم کی بیک بائے چاہ کمی اور کر انسان کا بیٹ '' کے معتصد ہو وہ کا کا ہم ہے، اور ویٹر بین برن کا بڑا تام ہے۔



الع نسانة كاب درجسه فل ينك مرود موجه رشيد حن خال جمل ۱۳۹۹ مجمور قى اردوناندگارد في ۱۹۹۰، ۱۲ با بعد بلك ميك مرود دا كنو فير مستور دشوى عن شديد شويداردوال با از يونيورش داله با ۱۳۵۷، ۱۲ مود نام ۱۸۵۷،

(٣) رجب بلی بیک سرور: چای تحقی مباست، داکنو منیف نقوی جس سال سیده البحین ترقی اردو دیدای دلی ۱۹۹۱ء (۵) تشوید مهیت سروب بلی بیک سرور برس مشلی محمد کی آنستو ۱۳۷۴ء

(٣) فلم حجرت جعفر في ثيون من من المطلح شق فول كثور كانيور بانيم من بار، ١٩٠٨ . (٢) فلما تنترض (تلمى) كن برك ينكن تقر مكور ثيرل جالى كراجي

(۸) توگر مترکنه زیبا جلها دل مستوان به مهر میرچشنگی فروید می جهید بیشتر قی اور سیاه بیره سه ۱۹ در (۱) استفاقات در جید این کلید مهر در میرشه می نامید با ۱۳ ما بیران قرق این در بیری و بی ۱۹۹۹ در (۱-۱) گذارش دین کلی کشفیفت " مارز گذارسیه بیندی و بیری سیاه میزش " کا دروز بریداز کیجان شکستن بیشی کانود در کرای میشده کی میران میکار میل میانی کرای کا

ید بیشتند. [۱۱] ناشان کنتر در مدر زار در بسیانی جایک مرد در مردید موافقه میراه چیلی بین امل میشود. تیمبر زی بار جرالا کی ۱۳ میران کرد تا میسیان است ۱۳ میران بیشتر با در این است بیشتر برس سده بیشتر می میمواند برای با میران این بیشتر

[۱۳] هَرْ كُونَا تُونِيْدِ الْمُؤْخِلُ السَّامِيةِ فَعَلَى شَاهِ مِن ٨٨٨م اللَّهِ وَاللَّهِ مِن ١٨٨٨م اللَّهِ [۱۵] هَا يَهُ مَنْ تَعْرِيْدِ اللَّهِ فَعَلَى السَّامِ عَلَى اللَّهِ مِن ٨٨٨م اللَّهِ وَاللَّهِ مِن ١٨٨٨م اللَ [10] فعال: هم بت وجب اللي تيك مر ورم حريث مورض الله عن الله عن ما يساع من مثل بالمساورة الله الله الله الله ال

[۱۷] مسانة بعرت درجیب می بیل سر در مرتبه هودستن دستوریان بیب بس ساند ، لباب بر مستون ۱۹۵۷ ه [۱۷] جب نگل بیک سرور ، نیرمستور در شوی ۱۹ ماراند با در ۱۹۷۵ ه [ساز جب نگل بیک سرور زیند تیمیقل مباحث ، واکالو حذف نقوی ام بریجا را جمور برای اردوب نیزی و یا ۱۹۹۸ ه

[A] دجب تلی میک سرود: تیرمستود رضوی جس علامالیآ باد ۱۹۷۵ ه د اعداد کار ۱۹۷۶

(19) ایندا جس ۱۱۱ ۲۰ اضاره هرت در بسبانلی میک مرود مرجه مسعود حسن رضوی ادبیب جس (۴۰) کماک بنگر تفستو ۱۹۵۵،

[17] شاه نامهٔ نظر باقو کل بیک جمینی جمنو طایخو ونهٔ کتاب خانهٔ بین میراول پندی بینکی نقط ل موکز تیسل جالی کراجی (۲۳) شابهٔ بند که دوه مول چند نشی دانجس فاری دوایوند کی با تعاون خاند فربیک جمهوری اسلامی ایران ۱۹۹۰ ہ نالسیدہ سرختیم ۱۳۳۱ پر درملیل استعمال کیسر دورمریتا تا کتل ام ۲۰۱۲ ہے ۵۵ کاکس تر تی اوسیال اسد ۱۹۵۵ ۱۳۶۶ پر جبلی کی سروریت فحق ام العدم اراکم میشدات کی اکدوال استعمال کی سروریت فقط ام استعمال کیسید اور استعمال کا

> ۲۳۹ بادروی نیز گذارداشت شمد ، گمیان چند ، گرمه ۲۵ مادروا کادی گھنٹر شد ۱۹۵۸ ۱ ساز بیشتر با شد ۱۹۵۸ ۲۸۱ برچیسی بلی چکسرون خیرمسون شوی میں ۲۹۲ سال ۲۴ و ۱۹۷۰ و

(۱۳۶) بار ۱۳۵۰ - ۲۹ ۱۳ ساخ ارمور در در بیشنانی کلیستر در در می ۸ (در در ی) از ماشنی اشتران ارتفاق هم اطفار مهم از مارسختندی ۱۳۰۰ ۱۳ ساخ را در ارد در بایداد ال دارکارتیس مهای می ۱۳۳۰ بیشن ترقی از بدا تا بدر (طبق بیرام) ۱۳۹۵

(۳) بارش اور اسارور دو الدوانو کوشکل جائی بر ۴٬۰۳۱ برخی قرق اور به 20 بدر (نکل چیدر) 1944ء ۱۳۳۳ بازیشان ک ۱۳۳۶ بازوزش مین "سب رزل" ک مقالے کے کیے وقتیعہ : عارض اور ورود میلدانول و اکافو تھیل میانی «المنی

بیر بر اسبالی بیک سر دور نیز مستود و شوی من ۱۹۸۳ داری ۱۹۸۳ (۳۳ م از جدب ملی بیک سر دور نیز مستود و شوی من ۱۹۸۳ داری ۱۹۸۳ د (۳۵ م محرار در در من المنطق نام المنظم المنظم المنظم نام المنظم الم

ا می می می می می می می در در چید خشقی میاحث از اکن منبیات تا می می ۵۵ بی در بای ۱۹۹۱ ۱۳۷۱ بر بیسی می میکند می می می می می می در میریند از کار منبیات این می ۵۵ بی می ۱۹۹۵ بی در این می ۱۹۹۱ میکند ک ۱۳۷۱ بیسیات در میسی می میکند می در میریند از کا کوروی می این میرین کرد از در بیان در این میکند که ۱۹۷۰ می

[۱۳ بر گردشش بد جدید کی با سرود می این بینی نم اطوانیشنز (دور زید) به ۱۳ بیده ۱۳ بینی این بینی بینی به احتمال در تا جدید مید سامت شرواندیشش بیشد و و افزاید ۱۸۸۸، یکی دنگینو ریشی کخابود بسته چها چهادارای سکور و آن بی چهار در در بسته «استری» و با تا نیسته و افزاید این این بینی و تا بینی و بر احتمال مان مسئل الفالی بیستری و مورود بر زارید مهمواند الازاری بینی

یاد مان مان مان می می می می از در داران به به بازد خوان بازد است. [۳۱] در جدیانی بیگ سرور در داران نیز میرسود روشوی می ۱۳۱۱ الیآ یاد، ۱۹۲۷ء (۳۲) افغالے سرور مرتبه و مؤلفه میرانه ملی می ۲۸-۲۹ مفلیخ فول کشور کافید در تیسری یار) ۱۸۸۸ء

(۲۵) رجب بلی ناکستر در رغیر مستود رشوی می ۵۸ – ۱۸ مالد آنها ۱۹ ۱۸ و (۲۳) فغیار ناکل به مرتبه رشید شمن خال می ۹۵ ساز در ساله در ۲۳ ساز ۱۹ سر را نجمور تر تی ار در دیندگی د آن ۱۹۹۹

(۲۲) البيناستن اس ۲۲ ... (۲۸) البيناسة كالبار يك نيمان المراح و المراح و المراج العنيف ما ذل با كان دو في ۲۲ سام 19 و

عده عشوی نطانی دکتی (کلمام را کا پیم را کا) افر دین نطانی مرحبه دانگز قبیل جانبی، انجمین ترقی اردو پاکستان کرایتی ۱۹۸۲ ترفاعی مرجب در هستانی مکتب و روم و شهر من شوا کارو سیستیمند نشده ۱۹ ۱۹۸۶ ترفاعی مرجب در هستانی مکتب و روم و شهر من شوا کارو سیستیمند نشده ۱۹

(10) فراوش روسیدنی کی سد در دستی هم آخراه میکندن (دورکد) به ۱۳۰۰ بد. (۱۲) روسیلی کل مدون در شود دورکدی (۱۸ مهدی ۱۳۰۱ با ۱۲ ما ۱۳ ما ۱۳ مهدی از ۱۳ میکند از ۱۳ میکند از ۱۳ میکند کار (۱۳ میکند از ۱۳ میکند و ۱۶ میکند کراید) میکند کار ایران استان میکند کار ایران استان نام در ایران میکند کار ایران استان استان ایران میکند در دورکدی شود ایران استان میکند ۱۳ میکند کار ایران استان میکند در ایران میکند از ۱۳ میکند کار ایران استان میکند در ایران میکند در ایران میکند در ایران استان میکند در ایران میکند در ایران میکند در ایران میکند کارد از ایران میکند در ایران میکند در ایران میکند کارد از ایران میکند کارد از ایران میکند کارد از ایران میکند در ایران میکند کارد از ایران کارد از ایران میکند کارد کارد از ایران می

را به باری تا بسد مدرون به بایدان کسیده برای با بسده مدد از اکتران با بسده مدد از کارشده به در این با بسده به ۱۳ به بیشتر کارسیده به برای برای بسیده به بیشتر با برای بسیده با بسیده به بیشتر کرد برای تاثیر کسیده با بیشتر کارسیده با بیشتر به بیشتر کارسیده با بیشتر کشود به بیشتر کارسیده با بیشتر کارسیده کارسیده با بیشتر کارسیده کارسیده با بیشتر کارسیده کارسیده با بیشتر کارسیده کارسید کارسید کارسیده کارسیده کارسیده کارسیده کارسید کارسیده کارسید ک

ر جب علی بیگ سر ورتکھنوی اور میر امن د ہلوی کا قضیہ: سروش سخن اورطلسم جيرت

يراس كا"باغ ويبار" (١٢١٥) مرورك" فعانة الانب" (١١٣٠ه) ع يكيس سال يبليكمي اور معروف وعبول ہو ملکی تھی۔ جب" فعالت اوب "سائے آئی تو میراس کی" اِن وبدار" سائے کی طرح اس کے ساتھ لگ تی۔ بدواوں تصاعف دوالنف ومتفادا سالیب بیان کے دومنز دروب تھے۔ اولیت کے طاوہ " ہاغ ویمار" اس اسلوب على تكمى كل هي جوستقل كالسلوب تهار يهي ويد وستقبل " زمانه" مال " بنا حي " باغ وبهاد" كي مقوليت وايميت مطسل باست كي " فسان كاب " كالسلوب بيان تصوى معاشرت وتبذيب كاتر بدان العاض كا" مال" روش لين "معتبل" تاريك تفا- يك دويقي كريراك ادر" باغ وبهار" دولو باويرة كادر" فعان كاب" مع عندوالي، رجب على يك مرورك يزى من كل موك برفض جب" فمان عاب" كام إن الآ" باغ وبهاد" كاذكر مفرورة تا مرزار جب على ريك مرور نے جب ايك وفدخو ومرزا خالب سے ج جها كرمرزا صاحب الرووز بان كر كتاب كى عمد ه ے؟ (اس وقت تک عالب كور معلوم فيس تفاكر موال إو جين والے خوصرور بين اؤخالب في بداخت كيا يوارد ويش ك ميال رجب على يوسك اور" فساعة كانب" كيكسى بيدا تومرز امالب في أيك على سائس على بدرافت كها الى لاحل والقرة اس على العب لهان كهال الك مك بدى اور اللهار خان الع الما ١٨٥١ مك بات بوا ا گارس دای نے لکھا ہے کہ دمشی حیدا اگر کم کا خیال ہے کہ پر کاب (فسانة کا اب) آئی اٹھی ٹیس جھٹی کہ قعد کیار

الحريزول نے جب تاريخي باوشاو ولي كے مقاليم على عظ باوشا واود داكوا في ميساكيوں كے سارے، يدمقا على بداكرة من ساست كرا كرديا لو تكسنو اورد على دوخيرود شايول كى علامت بن محق ميل بادشاه مازى الدين حید کرزیانے علی اس مقالمے نے زور کا اور شاہ نے الدین حید کے زیانے علی اے عروج کو کا کا کا کیا ہم وراس وقت كاندريم جلاول اورهم عي اورتكسور آن واح يقد الحول في الحمانة كا عب" كا ايك فو إوشاد كان خدمت بي وثي كرن ك ليم تاركيا وراس من و في كواد في درية يردكها في كيان جملون كوفوب وكايا جواس مثا الح كوموداركرتے تھے الهول نے يراكن يرجى اليے خت أو كيا فقرے چست كے كرند عرف إوشاووت بك الل تکھنٹو کے دل مجل ما علی ان اور کے۔ ویائے کے اس مصرکوریز حاکریہ بات سائے آئی ہے کہ سرور نے وٹی کی زبان کو فيرمتندارت كيا عادر مراك كازبان كوناط تايا ب-مردر تكفة إلى

(الف)"مب بادشابوں کے عمر کے دوزمرے، کیجار دوئے معلیٰ کی فصاحت تعیف شعراے معلم ہوئی۔ پ لطافت اورفصاحت وبلافت مجی ندهی مذاب تک و إلى ب " (فعاد: كا بمب مرجد دشيده سن خال بم ١٨) اس كے بعد 100 000-00-0

کم رسان پر باقع میں بیک کرکز اس باقع بر کردید یا دائل کہ دادادہ دان براہ سے اس فسائے کے بخواری کی ک کو مطاعہ کر المراق کا برائز کی میں اسلامی ہو درمون جو اس بھر سے برائز کردہ کا مال بھرائز کردا ہے جھی میں میں کہ کا روز دو میں کہ المجان کے بعد میں کمیں کا میں کہ بھر کہ میں کہ میں کہ میں کا مال بیان کرنے موراش برائز برمدی کی کا روز دو موسے آتا الجائز تھے سرورے کے بیشت شامل ہا ہے سکتاب

ید. ** "جید باید (این حاصر بد قصد بادن دیرگیاه" ایران باید که در کسک زادگیا به میگراه ایران که در کرک دادگیا کدون هستن برد این اگر بید کرد بر بست منفو ادل حدث میشن ندان کرد بهرکن کارک باید با بسالات بستار برد برد برد ک کند داد بست میرمی میادان کی این میرکد و این برد برد کرد کرد برد و کرد کار برد ایران کارک باید می موجود برد میش می کشید میام احد باید برد کرد و این کم میزان کرد برد کرد کرد بدود کرد کرد برد ایران بستان که یک داران داد برد سال

 مراسید سیدم دوسرایاب

فخرالدین حسین شخن د ہلوی: سروش شخن الایو الدولالا

"مروث خن" كي مصنف كا ١٥ م سيد عمد الوالدين مسين اور تكفس خن قعاء سيد محد الوالدين مسين خن (١٣١٨-١٣١٨-١٨ مارا مارا ١٩٠٠م) نے لکھا ہے کہ " بغریب الوشن دولوی مولدا وراکھندی مسکن ہے۔ ایا م طفولیت ہے "اس شعورای اليم مروم خير على ريا اوراب" وارد وطن بي " إسم الخن كردالدسيد حمد جازل الدين حسيان " معفرت صاحب"ك تام عدوف تقد واواسيد تولد نظام الدين احدسية فقيرصاحب كبلات تقداور برواوا فواد حيس المودودي كمهاري چشتى كبلاتے تقے صوفیائے كرام كاپہ خاندان وفي شرمعز وكتر مسجها جانا تفاحق كاسال ولاوت اليس طال "مروش فن " على الن تاكلها ب كدد ١٢ ١٢ ها على النية والدكي لقدم برى ك لي بلدة اللهوا] إاوراسية والا خواجہ مجر کے باس رہا۔ اس وقت وہ فوجوان تھے۔ اگر ۲۹ مارہ میں ان کی عمر سولہ سال بان فی جائے تو ۱۳۲۹۔ الاستان المام الله المان كاسال والارت قي س كيا جاسكات يد ينن كي ابتدا في تقييم وفي ش بولي مرزا غالب خن كرية كانا تع جن ساعمة والاتك وي وقد راس عن استفادة "كيااو" تحرير وتشرياري اورارووكي حزاولت کی" و ۵ و غالب ہے ان کی رفتہ داری اور ان ہے ایندا کی تعلیم حاصل کرنے کا تاکسی ماخذ ہے تیس جات پر مرور ہے کہ"بر بان 8 طع" کے تازع میں انہوں نے قالب کی جارت میں قطعات و متر تامی تھی۔ الدسری وام کا بھی يى خيال ب كد" ان كوش طرح مير داغالب سے مقيدت هي اي طرح مرد اصاحب سے يحرفر ابت بھي ظاہر فريات عكريد بات فن آرائل ك الت على راى ادر يايد جوت كوند يكي "(١) ان ك والد تكنوش على مقيم في ١٣٦٩ ما ١٨٥٣.٥٣ من عن تصنو آ محية (٤) يهال آكر بيط توسيروتفريج من الكدرب - تيسر باخ كاسيله و يكها شبري سير كى، چىم يى بىلدىدادرائيد بى خاچىدى بىلىركى ياس رى جودابدىلى شاه كى زائے شى كل ممالك محرور ملك اود سے مجتم فوج واری تھی [٨] "مجدعر مصے ك" ان كے ياد بها مرز الحد ابرائيم ، خن كرد ابني بيش سے شادي ك ارادے سے مساتھ کے کرائسٹوے تھید آ روشلع شاہ آ باد آ مجھ نے سا کہا جاسکا ہے کہ مرز البرہیم نے انسٹوے آ رہ

ارداد سے مدائق کے کوکھنو سے اقدیدیا و حاض فارہ فاردا کے بھی ما آئیا ہوا سکا ہے کہ مرد اداری ہے کے کھنو سے آورد آئے کے کاردادہ مطلب خاندہ انداز کی خاندی میں ماہدی کا بھی ہوا۔ آئے دورائی کو کی سے کاروائی کے خاندہ کا چیرائی کے اور انداز میں انداز کا انداز کا ماہدی انداز کا انداز ہیں اور

ں من اور اور ہور ہور کے میں اس کے مقابلے میں اس کی طاقت کا دوران میں میں اور میں میں میں میں اور ہو گئی۔ ہے (۱۰ میں کیل سے وکالات کے دوران گئی برادر کی ماد زمت میں آئے دور وقت مقد رائل کے عہدے رکھ کرریا کر د فیر و میں ان کی اقبیا تاتی ہوتی رہی ہیلے مضاف کے عہد پر کا کڑ ہوئے اور وقد و وقد صدر والگ کے عہدے رکھ کڑریا کڑ عدی است. مورث برای کا اگریز کی مشورت نے "خان براد" کا ضائب کی دیا۔

میں کا معلق اعمال مواب میں برخ اللہ جائے ہیں گا اعاد آئ^{ا ا}نجی اعلیہ '' سکان ناصول سے ہوتا ہے ہی گا ڈر ''جان بطہ''' کے والی علی ''مراز گرفی'' کے مالے تھی آ کا بہت العمول سے دوست اعمال سے ساتا ہو سے کہا گئے۔ ''کے خالاق مان '' کے ارائی اعمال میں اور انترانی کی ادر برجیلے کی اعمال کی اعداد اسٹری کا میں اعتمال میں اسٹری '' کے خلاف میں کا م

ئے ساتھ رقس مردد کی مختل کی جتی ۔ جلے ص آنے والوں تھی سرد فرز تداعر مقبر بگراری، امنز بگراری اندا نظر انداز تقلی احریجین جیسم بیرانشان جدر مثنی یا کہ رام بھی کیرستدرای مفنی مگور دیال دلیم رست تام آتے ہیں۔

ال فيرست عدموم بوتا ب كافن اور مكيز كالفقات ومراسم زمرف" مرواً فن" كالمحيل اعتاده تک بلک اس کی اشاعت ۱۸۸۱ حالک مجی خوش کوار ہے۔" مروش خن" میں خن نے مقیر بلکرای کے بارے ش انسا ہے كية ميدفرز تداحد صاحب مقير بكراي، جوصاحب ويوان جي، تحريران كي چست، دوزم و درست، نهايت خوش بيان ایں۔ بر شرود وارش ان کی علو فا عمانی کی شہرت ہے۔ برجگ ان کی قدردمنزات ہے۔ بیان کرنے کی کیا حاجت ہے" (۱۱) اس مبارت سے ان کے دوستان مرام کا اعمار قو ہوتا ہے لکن استادی شاگردی کا دوردد تک کو کی اشار دھیں لماريد بات سب كومعلوم ب كر مقر بكراى كابت بحى كرتے تصاورا يك جهايا خاند يمى لكاركما تھا يخن في مردائي فن" كي مسوده كي نقل مقير الحراي ي تاركراني ليقل ك دوران مقير ني تني كياكرة ب في سروان خي" مين میرے اشعار نییں وے ہیں بنی نے کیا کہ جاں آ ب موقع گل دیکھیں اسے شعر 'مردش فی'' میں شال کردیں۔ صغیرنے کا حت سے جا بھا اپنے شعرا سروش خن میں شال کرویے مصنف خن نے استامتن ش معظیرے اشعار کی ب کٹرے دیمی تواشاعت کے لیے متن تیارکرتے ہوئے غیر ضروری اشعار خارج کردے اورایک آ ور جگہ مقبر کا شعر رینے ویا جواب بھی" سروش خن" میں شامل وموجود ہے۔ جب ۱۳۸۱ء میں کتاب تھے کرآئی تو اس میں اسپنا اشعار ند و کی رُمتِی بِکرای کا بار بل ج سمی اوروه جھڑا کر ابوکہ جس کا ذکر آج تک جارا تا ہے۔ اس کے بعد سنتیر نے"مرقع فيش"ك نام ساسية شاكردول كالك تذكره مرتب كياياكرايا جوثواب جل صين فان عرف ملطان مرزاك نام ےال كانے مطبح" فورالانوارة رو" ے 144 ھ ش شائع بوار 11ع جس ش فن كومليزكاش كرد مكابركا كا اليا ہا اور اس والوے کے قبوت میں ایٹا آیک علامنام مرزا قالب اور خالب کا آیک علا بنام مقیر بھی شائع کیا ہے۔ اس کے جواب یں بنن نے اپنے آیک می نام شا کروسر دار مرزا آزاد کی طرف ہے" معیر سکیر بگرای "معلی محدی بیندے ۱۲۹۲ھ میں شائع کی ۲۱۳۱ جس شراے شاگردہونے کی تروید کی اور ساتھ ہی گئی دوسری ہاتوں کا جراب بھی وہا ۔ قاضی ابدالودود، سارے مواداور حوالوں کو کھنگال کراس متیجے پر پہنچ کے مقیراد رہا لب دونوں کے بیددونوں قدایشلی ہیں [۱۳] اور پہنچی تکھا كر مقرف ايد نام قالب ك علوة ولوة فعر طلداول مطبوعة فرالانوارة روع ٩ روي ال في ١٨٨٥ على ١٨٨٥ من شاكة كروي تق بيلوة تحتر جلدودم يحى ال مطبح عدرمضان ١٣٠٤ درام ١٨٩ ، كويجى اوريدونول تداويال محى موجود فيس بين _ حمال جائد في تعلما بي كر" مقير بالراى اليك فير معترراوي بين" (١٥) اولي كاز عات ش عام طور م ي موتا بي كرده واحد ، جوه يدا مشاف في دور وايول بي اورة اتات كي مجراس كي جك الي سي سياب اس قازع ہے ہے تقریباً مواسوسال کا عرصہ گذر دیکا ہے معروضی مطالعے کے بعد یہ بات داشتے ہو جاتی ہے کہ تن مِنقِر 2.00,500 المرا المرابع المرابع

البربان قاطع" كاجب تازع شروع موالوحل في غالب كي تفايت بين قطعه لكما الإن بنكام ول آشوب" يس شال عاور جب" بنامدكل آشوب" جلد دوم ١٢٨٠ عدي شائع موتى قراس بن جي من ك عراد و اددونتر من ایک مارت می شال ب تحق في اردونترش ایک اوركاب" تهذيب النوس" كانام س ائے ہے کا تعلیم کے لیے بھی تھی تھی۔

فن قارى واردو د ولوں زبانوں ئے بر کوشا اور تھے۔ان کا دیوان فاری مجھی شائع ٹیس ہوالیکن ان کاطنیم اردود بیان مرزاعال کی آفریقا کے ساتھ مطبع نول کشور تھنڈوے ۳۰ ۱۳۰ ماریش شائع ہوا تھا بیش کے کام کے بارے میں نساخ نے بیروئے دی ہے کہ "ان کا کلام تصنوع اس سے اعداز کا ہے۔ کوئی شعریا کوئی گفترة نثر و بلویوں کے ا عاد کاان کے تکام شر کظرفیں آتا" (۱۳ م مگر بدائے ہوری طرح اس لیے درست فیس ہے کہ اس مگ کے علاوہ مکی ان كالام يروا يدا شعار الله يين جيال وفي وكلموز كردك شاعرى كاحواج سداك في كصورت يدا اوكى ے مثلاً سروشعرو اکھے

میں توموت عی آئی شاب کے بدلے سنسالا ہوش تو مرنے کے حیوں پر آ اے اگل کے جما فظ اظلارے فرات میں اب ایوں یہ مرک جان زارے آرہ مخرد شاہر کی حیثت ہے قابل و کرفیوں ہیں لیکن الدیکا نام مرزا بنائے اوران کے قائد ع کے ساتھ اور ''فسان

كاكر" كرجواب بين كفي مان وال العنيف" مروث عن "كمصنف كاحييت سادي اوب بين زعروب-من في سرور بن الاستام ١٨٥٩ - ١٨١ من اللهي "مرور بن في الن الا تاريخي نام بي جس بن

ا ضافت مثلو بی ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے جو قطعیتار بخ تصنیف کیا ہے اس کے جو جے معرع بالقب فيب في أن أوا الفرهند ليب ب" كما طرى عمن الفقول بي كان ١٦٥ مرة مد وق عن "مروال فن" مملي بار

المار المار ١٨١٥ من شاكع بوئي مستف ك فارى قطعة بارخ طبع كاي ١٢٨١ هر يرآ هداو ت جن "مروش سخن" كلى ما رشائع بوني اور يكر برسول بعد مجلس تر في اوب الا مور = ١٩٧٣ و ين طليل الرطن والأوي كي ترجب ومقله مه

فن نے "مروش فن" کی تعنیف کے تین اسباب بتائے ہیں:

(١) طبيعت كراتا مضاور دوشول كاتم يك يرحش وعاشق كي أيك وكايت الليف كلين كالرف ميراول ما في موار (٣) نام وفتان کی جنا کے لیے بہترین یا وگار چنکہ تالیا۔ ڈھنیف ہے اس لیے شاہ زادۂ آزام دل اور ملکہ صن افروز کا لفسائي طبيعت ك دور عظم بندكيا يهن تيمرن وبيه جولكسؤ عدوداً روش بين كرش كوريجي ووى دراصل ال كي وبالعشيف محلى يخن فاكلها:

(٣) "جراس قصے کو طاحظ کرے وہ پر نہ سمجے کہ" فسانہ کا بحب " کا جراب تکھا ہے ؛ جتما لکھا ہے او جراب تکھا ہے فیس مرزاصاحب نگاند جي - وه موجد جي - يم مقلد جي _فرق صرف اس قدركه يم نم سن اورمرزاصاحب برائي آدي، ضيف يركبال ان كاتاليك و ركبال جاري آهنيف يهم أوجوان وه صد بارال ديده بنجيد و فجهيده ويرتجن باركبال المان كاتب ادركال مروث في حكى أوا كمان كالمركام رى وقت كوبات كالمرى والقد والمروب مجد دوالبت ادامطلب مجے حرصاحب موصوف فے جوائی تالف جی ب جارے مراک داوی کو بنایا ہے، اٹی زبان

کی تیزی سے اس صاف کوکوایک او دکڑا فقرہ سایا ہے، تو ہم بھی اب کہتے جی کرمروز تعنوی نے اشارہ مرت فیان ا اب كودرت كيا- جوفتروست إلياات المست كيا مح تنطى نظرزة فى - كل مراتبه كماب ميكي مكرووبات روجي _ قص ایتا از مراه ما ده فرائس - ابتدا سے اختیا تک و کھ جا کس اور جھیس کرکی جگہ تا نے کوئڈ کر لکھا ہے اور تذکیر کوتا ایس الدهاب اكثر خلط ب بالكل مي نيس عن قريب كرجواردو ي معلى كى دبان فيس جانا ، تذكر ردانيد كوفيس يجات ، جوشاه جهال آيادش فيما رياب، جس نے دربارشائ فيس، ديكما ، دوفيات كا كلف اس كاستوكيا ب اردوجن كا زبان الحيس بالعن عمن بالسابعي آ دى بي عريده

الروائي والمائة الاعب"ك جاب على خرودكمي كى بادراس كقف يرالسان الاين"كاداخ اگر اور کرداروں کے طور اخوار میں واضح مما نگست شی ہے جس کا پی نثر اورا سٹوپ میان کے لحاظ ہے وہ ایک بیامل و کرطبع زاد تعنیف ب محسوس موتا ب كرفن نے اپ تھے كومرور كے تھے سے اس ليے قريب ركھا تا كرايك اى ميدان ش يد عدة والا يدمنا بلدو كي كرخود فيدار يح كركون بحرب- قصاكا يرو في و حالها كم وثيل ايك ما ب- فسان كانب ش میان عالم اقت کی زبانی اجمن آراه کے صن کی تربق سن کردل دبیان سے عاشق موجاتا ہے ادراس کی عاش میں كل كفرا بهذا بيدرون فن عن أل رام ول قارس كالتجرادي للك حسن افرود كي تصوير و كي كرما فتي بوجاتا بهاوراس ک اعاش عرا الله عند الموال عدا من ما كراح آرام ول كى يوى وعاوس ك بعد يوا موات الحراية عام الم وزيرزاده جان عالم كي الراه اوتا ب- مروش فن شي محودتا إلى ما تهد ووتا بيد ودنول كردارول يكي فرق _ ب كرفهات كاكب ش وزيرزاد وغداري كرنا ب_مروش فن ش محودتا جرش وع سي آخرتك وفا دار بتاب مدود و كردار قص كوحسب خرورت آك يوحات إلى وال عالم، جريك يات الدي شده ب الجمن آراك وال من على على على مات على ملك مهر نكارے ما بي جواس پر عاشق مو جاتى ہے ليكن الجمن آ را تك مخطف على اس كي الك يد وكرتى سے كرا كروہ اليان كرتى توجان عالم كا الجهن آ را تك يُعَيِّنا وهُورَ ووجانا بروش فن (سروش) من وب بريان آ رام ول كوييز ك مع سوتے ہوئے افعا کرلے جاتی جی اور فریب ملک داراب میں شخرادہ سیاد قام سے افاح پر عوائے سک معات والمرام ول کو بادشاء كاحتور يل ويش كرك ال عد نكاح برحواد يق بي اور شجرادي صويرا ارام ول كالمن و تدال کود کی کرول د جان سے اس برعاش موجاتی ہے۔ شتراد داس کی ہے قراری اورموقع وکل دکھ کر مصوبرے اسے عُراً فَيْ كَا وَهِو " كُرتا بِاوروق بريال استاس جُدر وائيس بينيادي جي جيال ساست الفيا قداور مجرا رام ول اور محود تاجردونو ل ملك قارى ك فيدوان موجات إلى

رائے میں ہے جان عالم کری کی شدت ہے وض میں تبائے کے لیے اڑتا ہے اور چنس جاتا ہے ای طرح آرام ول باغ کے دروازے کو دیکر محدوث مع کرنے کے باوجوں باغ میں وص وی وائل موتا ہے تو درواز ہ کھٹ سے بند ہوجاتا ہے اور دیاس باغ دیکار کوا فائر کو وقاف کے جاتے میں جہاں ملکت م تن بری زادے اس کی طاقات ہوتی ہے جواس پرائے عاشق ہوجائے کے قصے کو بیان کرتے ہوئے بتاتی ہے کہ گروش کی سارہ ہے اے معلوم ہوا تھا کہ جاریوس میں آرام ول سے اس کی ملاکات ہوگی اور وصل حاصل ہوگا ۔ اس نے بریاغ و مکان ای لیے والما المادر كتى بي كر"اب آب يمين ويل دورب تك يم زكين وكين دي دواكين "مرحن كامثوى" حرافيان" ين فتواده فظر كرماته مى يم صورت وين آتى بادر فسانة الانب ش مى جان عالم كرماته اى طرح كى

صورت ویش آئی ہے۔ حالات کود کھ کر بدب بیم تن بری آ رام دل سے آئ کی رات میں بحر کرنے کے لیے کتی ہے ت آرام دل کہتا ہے: "وہ تابع دار ہے۔ جوارشاد ہوگا بھالا لال کا تکرمتی جاتے وقت شد و کیے گا" بدستے ہوتی ہے تو سم تن ای شرط مرجائے کی اجازے و تی ہے کہ وانہی مرای باغ بیں طاقات کر می ادر اوروں کی طرح بھے بھی اتی سک و وجیت میں الائیں "- آرام ول اس شر و کوستور کرلیتا ہے۔ یہاں کی سروال تن اور فسان جائب کا قصد بما تل ہے۔ " كاتب ين جان عالم كي تني يويان وهاتي بين اه طلعت والجمن أرا ورهك مرزكار -اي طرح ول أرام كي تين بين يريال ودواتى ين: ملكت الروز من باوريم أن يك اوره ويول كساته ملك بين والي آتاب_

آرام ول مزان كالمالا سي كل جان عالم مع مماثل ب محود عاجرا سياغ عن جائے مع كتاب تكر وينين شناية الايطرح مان عالم ملكه مير ثقار كالمشور ونين بالقااد رمصائب كالفكار عوما تاب يتحريز ينتخ كرة رام دلء محود سے شہری بیرے لیے کہتا ہے۔ محدوث کرتا کرآ رام ول تھی بات اور پر زال وساحرہ کے دام بی گرفآر بوبان ے۔ جان عالم میر نگار کے تنا کرنے کے یا وجود جازش ایٹ کردریا کی سرکوشان ہے اور جیاز اوب جاتا ہے اور جان عالم، الجمن آراادر ملك مير كارايك دومر ، ي يكر جات ين - آرام ول يحى بطلسي ثلث كل دار جهازش ، ملك حسن افروز كرمع كرنے كے يا وجود سركوكلاك برجهاز تياه موجاتا بيادر بيرب ايك دومرے بي مجاز جاتے ہيں۔ سروش بن سے ہوئے ہار ہار وی فسان گائب کے قصے کی طرف جاتا ہے۔معلیم ہوتا ہے کہ بیم اللحيم بنن نے شعوری طور بررکی بین تا کرتائب ومروش کا مقابلہ کیا جائے اور برعند والے کومعلم ،وکر"مروش خن"،" فعات عائب" كالتي آك بيدرول كى تصديد حدريشرورب كداتات كمقالي يسرول كالصدرياد وكفاجوا

عداس على كالماؤك المادة مثاكت

ملاحس افروزی شادی سے موقع برشادی میاه کی رسموں کا بیان بھی جن نے ای طرح جم كركھاہ، جس طرح الجمن آرا کی شادی کے بیان میں سرور نے تھا ہے۔ مقالے کا جذبہ برقدم پرسروش شن میں نظر آتا ہے۔ شا بازار كاييان مرايانم كاييان موقى محل كاييان مباز الشكركاييان يالك قارس عدة رام دل كاشادى وتيام ك بعدرواكل ورضت کا بیان ۔ بیسب بیان فن نے کا تب کے جواب میں وئی کی معاشرت وقبذ یب کا رنگ مل کر کھتے ہیں لیکن آج بيفرق اس لير مسور تين مونا كرو في اورتعينو كي معاشرت وتهذيب نبيا وي طور يرايك عن هي اورجوفرق تعاويكمينو ك قارع البالي اور ولى كي معاشى بدعالي ، كي ديد عد تقاحي كدا ره جيد جهوف شير ير فن" اجهن احباب" جائم كرت ين ووبال أى فيرات (لديب) شاعرى (كليق) اورقس ومردو (يش والزع) يجل اليد ما تعاظرات ہیں۔ بیب پہلو یکساں طور پر دئی بکھنؤ کے ساتھ سارے ہندوستانی معاشرے میں ملتے ہیں۔ عشق اس تہذیب کا ترجمان حیات ہے ،جس سے طالب ومطلوب داؤں طمانیت حاصل کرتے ہیں۔شاھری اس ترزیب کے رگ وید ش مرائیت کے جوئے ہادر یکی اس کا اسلوب گلیق ہے صنوبر اور آرام ول ملتے بیں آو شعروں ہی ہے حال ول ال كرت ين اور ين اشعار مكالم ين جات ين-

"فالة كائب" ش مى مى كثرت عدا شعار اللوب بيان كا حدين كرشامل عبارت موسة بين ليكن المروق بن العارق العارق كن يترك ساته الك حان بوكراً ع بن بيان يحسور، بونا ع كريشع اي موقع س متارٌ اوكر كي م عضوصافا ل كاشعارة اليايك جان اوكرات يوكر أن على أهي يرحر واللف آتا

يس ششيروسنال كادوردورنك ناموشان فيل مالك

ا من احتماع آرام بالم عمل عبد المنظمة والمنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة يجديه المنظمة YOY professional to

تھے کی رکھی اور واستان کی میکھیک تا اس ور ان دونوں میں ملتی جاتے ہے۔ حسول مد ماہر تھسدتنام ہو جاتا ہے جیکن کا امیب کی طرح سروش میں مجھ حسول عد مان کے بعد قضہ نیا رخ اعتبار کر لیتا ہے

一日のようでのからないない

المستوانية المستوانية

اس شیطے میں مل میدادا کا موضی نے کیا کہ سرور کا اس موٹو میزاد و بالیٹ انتہائی بلک مید کئے تھے میں استعمال بہول ہے، از بادر سادی سے اپنے تھے میں بیان کیا ہے جس قانے کو ادر جائے میں میں موشق مجسے کے ساتھ مساری موشق میں بھال میرکز ساتھ قال اپنے موٹو کی اسلوب میں مور دسک کے لکھا کہی برقر اور کھا ہے۔ اس باہدے کی وصل حصد کے ساتے ہے

> ئے۔ "جوں بی نظر بنائی تاتی الکاء ہے کہا کل ہوئی ، طبیعت اور مجلی ماکل ہوئی : فالب

ل سے آری کا ویک اور میکر کے اور کال را ایواز خوار المور المور میکر کر سیاری اور میں جائید عدا سے امور کال سے خوار میں اس کا اس المور کیا کہ سے خوا کے بدر سال سے مواد کر کال کا کہ کی بروازی میلی منتقد نا المور کال سے مال میں اس کا المور کال کہا المواد کی سات بر تجامل کا ادارہ کیا مائیز موال کا اس سے میل کہا ہے۔ ایوار کو کھر کرف سے دسال میں شائد کا اور کال کا کہا کہ

قبلدو کی حاش میں جو کی بالدور کی گھرکان موان کی جو کا " (حروش کی دم ۱۳۳۰) بهان قافید رومایت لفتل دکتی سب ساتھ ساتھ استعمال مورے ہیں۔ اور بیان کا حصد بن کر ایک دیگ ہوگ ہیں۔

ما آن دی در دکانسوس کشک داد ایر می آن کرکم مرده کا چاپ و سرد باید بدف و گاب سر سمالندی بیم برخ اس می می که بی کارش چاپ می دی بیمارد در این اداراز کیسید سرکانس بین کانام براید برای اس فرد و خطاق گاب اید نیستگر کیا جائے چی برنا که منابط بید سنز کرسنگری میزان کرکنشی بین اماران اور ایران کیستر بین از می ایران کیستر بین از وانست اس کموری اساس خواد داد کرد در بین میشد و بین از کارش کارش کارش کارش بین می ۱۳۹۳

(ب) "فرض جو بولاد وهارا كيا، جان سے بياره كيا" (ايسنا ص ٢٣٦)

ان دادان بخش میں تالیہ مودہ میں ۔ نیب کا فرائع ہے کے بطہ میں کرنے اس کرنے اور کا بدوار ہے۔ بنام ہے۔ ابتام ہے۔ دوم افقرہ پیکھ فورسے میں کی اوالی ایک کی کارا مشہم ایون ہے کئی داکس ہے گئی اور اسٹری کے افکا اور بدوا کرکے والے میں کار اور اس کار ایک ایک کی کار مود کاری بیوازی کارسے کی افزان کے ساتھ کی ہے۔ گئی ساتھ کی بدوگری تھے۔ موٹری اس کار اور ان کار اور کار کی اسٹری کے کرم روز کے لیے ہے تاہد ہے تاہد کے انسان کرنے کار کے دوگری تھے۔ ایک کے

الما الما يحودا جرون عالم كيا ويصنف وركور كيا"

سه با بدنگرد که کرکید کیاره میکند. دیداره این ساخته برای با بدند. ان میلی میکند بی این این که با برای با برای میکند به بیشن میکند به بیشن به شدگی سه ۱۳ بیسه به بیشن به بیشن به بید میکند می بید از بیدان میکند به بیشن به این میکند برای میکند به بیشن میکند به بیشن میکند با بیشن میکند که ب بیدا که با بیدا و تختی میکند که بیشن میکند به بیشا به میکند که بیشن میکند که از بیشن این میکند که از این میکند

اسلوب ميان كا الك بن اى احتراج كانتج ب-

 $\int_{\mathbb{R}^{2}} \int_{\mathbb{R}^{2}} \int_{$

سان و وال پر پر می ان مورین میا سے میاسے ایے در سے پر سے سے اس کری میں اور اور ان اور ان اور ان اور ان اور ان در اور آگی۔ ایک برائن کے روز ان میں ہم بات کی شان کا ان سے دور ان کے اس کی میں ہم بات ، جمیلات سے دینے باؤں کو کہذا میں دور ہے اور ان کا دور اسے دورات میں ہے۔''

جيشا سيد - بشيغ المراكبة ما كذو حيده إلى إلى الما تشار بين المسابقية" المع نامت معهد المعاملة المسابق الموجود الإسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المراجود المعاملة المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابق المسابقة المسابقة ا

عادر السور براعة دال كاوت للكيل عدة التي --

بدرو بالدسم ای طرح الاقت طبقول کی زبان کے القف کیچا امروائی عمل فی الرکو بداحات میں اور قصے کے لف عل

ای طرح انتقاد طبق رکی از بان سے انتقاد سیام دوگری گی افز کا بزاسات میں اور قفے سے کفٹ شی خفری دلگ کا بھارکر ماشا فکر کے جی شیخ اوہ آرام دل جمارت مرکز کے اپنے والی والی بینچا ہے آج انتقاد طبق رپ اس کا جمی طرح الرق میں ہے گئی است اپنے بیان سے پہلاف دیڈ اور پینے جی سے بیان اس انتر کے مرسے بعد ہے وہ رکی

عز سنة سنة جها، (السائل) من عن الرئاسة سنة في سك ميل كان مسهدات المائل عن الوكان أوكوا الموافق الموافق المؤلف المديدة المجافق الميك شائل المديدة الموافق الم تجهدات على الموافق الموافق الموافق الموافق الموافق الموافقة ا

یا سطوب بیان مرداده این دولون سے گلف ہے۔ یہ عراب نہ '' فائل میں اور نہ '' باغ ایران' میں افاق ہاگئی' ہے۔ اس عمل اور البوطن کے البول میں البوطن کی ایوان کا بیٹا کیا ایک موسوم اسٹان کا ہے اس میں ماہد البوطن کی است ہے جا'' مرائی کی کا سمال میک کما باعد اس میں واقعیہ سے میں اقدام کے ماہد کا مرافع کی مواجع کا بعد البوطن کے اس ہے۔ اور سامین کالی میں میں البوطن کی مواجع کی ماہد میں البوطن کی اعتبار میں میں المرافع کی استان کے استان کے ا

ہے۔ یا درہے کہ بیٹٹر شدق کا نامی میں کی اور مذہبوت کی بالمد داہو کی حواما دو میستوسیلی کو الدین سیس کن مدہبر بہار کے افریز آر وطنی شاوۃ آبا ویس ویٹر از ۱۳۵۷ میں کو بریک ہے۔ اردومٹر میں اقد رمید بیان کا سکہ جانے کے لیے تن نے مختلف تھم کی روا جی شر کے فوے نے می سروش کن

المراقع بين الإسدائية المواقع ا العراقي بين الإسدائية المواقع ا العالمة عدادة المواقع ا العالمة عددة العالم المواقع ا ناميدسيدم ١٥٥

یا توں سے عادی ہودا عالم بھر بدارود عارب جس جس جس ماراز در متحق و خبیرم کی ادائیگل پر ہوتا ہے اور موسب دموذ ورالتقون شربا جی اے تو ال جوال جال کی زبان شہراوز کیا جاتا ہے۔

فسانہ کا تب علی دوا فی نفر کے کا ویش مارے کوٹے کے اس سرور تاریخ کی ساتھ ہور تاریخ کی میں کے بید سے مور تاریخ ک جیل میلی بیمان اجتماع کمیانہ کا ایک سے کہ بہت کیا مورٹ 'کیٹو'' کی ہے مضامہ کا ان بیاچ '' (بیاچ' روا بیاز 'کرن منز کا موسید اور تھے کا موسید کیا گئی ویش کا مارٹ سے بیشکر موال کرائے میں واق ان کرنے منز وارپ کی میڈ والے کے

شتر کا مون سے اور تھے کا اسفر سنتی و تک عمارت سے بھی بنایا کیا ہے۔ روا بی تیکی نثر و ہے جس میں واسے مطالب میں اکید طرح کے الفاظ کی دعایت کی جاتے ہے اور مؤمد شاعر کیا دیک شال کیا جاتا ہے۔ '' مرقی آگا'' بھی بیرنگ کی ''فعازہ گائی'' کے مقابلے تھی بائلہ ہے اور اس کی دور ہے کہ'' مروقی'' بھی وہ کی اور تھست کے مواج اور

احتوات مواہ حق نے بعض الی منتقب کی اپنی منتر میں استعمال کر سے دکھائی جیں جوز یادو قر روا بی شاعری میں استعمال

وہ آن میں ہے۔ ان بھی ایک متر عاطفہ ہے ہے کہ کا داو کر متھ دکری کے جیں سروق کی می گیر متھ دنئز الک سے کمانک کے لیے بھی کا کی ہے کا میں کا میں اور ان کے بعد بدوری موارث میں جو کا اس کے سے میں اور کا اس کے عظم سے ا مجھ نے سائلے انتقادی کا مقدادات شمال کی موارث اس اس کرتے شروع موارق ہے۔

"هاصل کارآ رام دل وموگ وارگرم رو دراه اگر اور صرص وارآ وارد عالم بوانا مهدانند بیوی طری طران دار آو را حرص و مش سرول دار آورا

اس کا خالے کم رسا بھر دم رہا ہدیا ہے وصال معدم رہا ہے کو کہ اس دم آن کا مہال کا میکو کا عالم اور دگرسام کی ہوا۔ وال اس والا کم بکا کی گھار کرڈ م بلا کس جوار اس وم تا بعد مرکا کا کس کوس کم کرو دھ اس کوم کو کا دو کہ معروف موالدس

ليك ادديك بالاصعيد عن طرائع مثل تركي يعد تلط لكند كاي جد منعت منوط عن قرام قرام وف نقد دادلت باست. إلى عربي فاتواد ادوق ادران الواق من بالبريد عنظ المام سيه. وي عربي فاتواد من سابق عن سابق القرار سابق المن البريد عن ساب يكن، يكن نفسب تنوي اليمن يقول بمثل. تحبيب إلى رشب فيز على المن يكن ينترك المثل وفي تناويد وسابق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق المنافق الم

بصال التزام كے ساتھ صنعت توبيد ا يوگئي ہے ليكن مغيوم اور بيان كا فقي اثر خيط يوكيا ہے ۔ دراصل بدو وجمالر س جن جو اظمار مان کی علوث کے لیے بیان کی جادر شریع کی تئی ہیں۔ ہم کی علوثوں کو پہنتے ہے ہی لیر سند کر آتھی كسيال كاحساس بدال كاعتد حين -ال حم كي آرايش سن في تؤكار كل تحر تااورول كن شآقا- برتبذي كي نٹراس دورے ضرورگز دتی ہے۔انگریز کی اضافہ نگاری کے ابتدائی دور بھی مجد الزجیجة بی سرفلب سٹرنی (سے ۵۵ اور ۱۵۹۲) كنترى رومان آركية والمع ۱۵۹۰ مى الى يى رئيسى فى (ليان) (۱۵۹۴) (۱۹۵۲ م. ۲۰۱۱) نٹری روان ہے غیر (Euphues) میں ہی ای حمر کی رئیس اور فقروں کا آ بھے وقواز ن پیدا کرنے کے لیے قافیوں کے بحائے صعب جمیس (alliteration) یعنی ایک عی حرف ہے شروع ہونے دالے القاظ ماستعمال کے سے جریہ فسالة كائب يمل بلي يرتكيني موجود بي- يي رتكين مروش بخن يش بكي موجود ب_ يخن رعامه انتظىء استدر وادر دوسری صنعتوں کی مدوسے، چ چ میں اٹی قوت مان کے اظہارے لیے میسارے بشراستمال کرتے ہیں بخن کی رائا رنگ متر کاد کی کری محدول اوقائے کر کھر کے کن عل وقتین پادول کے لیکار کے ایس اس متر علی جو صورت ایا کر موتى بدو يك وقت"ماده" بهى باور" آلين" بهى اور ساته ى"موية" بمى دها دريان شادى" كى ينر

" شادي کي فديت پيخه لکي مو تي محل آرسته جوا رکوشي سحة لکي ماخ شي از سرفو يس بندي بولي _ روش بڑی درست مولی ۔ باغ بالوں نے اپنی این کاری کری دکھائی۔ ساون جادوں میں جمرتا جاری ہوا۔ فصل بہارا کی۔ وعفران کی کیار ہوں ہے سے بنگلے ہے۔ شاجران پوستان بے توزاں ين شمن كر تيار موسة يسون في منى كى دهرى بنائي المولى كدوهت في باتون مي مبتدى لكائي كل مديرك نے چكى جرواء عا چنيل نے مند يشاك بينى -اس سادكى رمعثوق طرح دار موع معثوتوں مشركم بر لنے كى اواا التياركى _ يامى الى وائست يش وشع دار ہوئے _ ستیل نے زاف وال بنا کر بڑے تا واداے کم تک اٹنا کی برنمس نے والدوارسر سالا کر لیل ے آگھ طائی۔ شاپرگل نے گائی جوڑا پہنا ، کیوڑے کا عطرالگایا۔ وا ڈوی نے زحفرانی جوڑا زیب یدن کیا۔ سیاگ کے عفر بھی ایٹا ہون بیابا۔ اگور خوشی کے سرور بھی مسب ہوا۔ لالدے انساط کا متوالا، شراب ارخوانی کا بیال به وست موار وفرمان کی اودی بیشاک ول ش کیست گی۔ سبزة نوومید و کی دھانی رکھت آ کھول میں چھید گی۔ سروول، جومعوقوں کی طرح اکرنے لگامشاد ہوا۔ قدول وارس مطابب وال لي شدادكانام باخ ميات بخل يم كلش آباد موار شير اطافت ، كر یس حض کوژ کی اورآئی ۔ باغ فمور پی فرووس پر سی جوار تسکیس بخش ول یا ہے مزس بروار گل بوتا پرگ ويرك ك نشودنما بين قدرت جل وها نظرا أن بداس ماغ جنت و ماغ بين كوج ب كار خانه جات شاہ بلند مکان منے کہ مائنیں بری زاوجوری خیس باغ بان حسین نفان تھے فرش کل مائے نا تشلف خوائی سے پاوے مون باد بہاری ہوئے۔ طائس باغ کا جو بن و کھ کر رقصال ہوئے۔ تهر ش تفار قفار فوارے کردو دوگڑ کے فاصلے پر نسب تھے، جاری ہوئے۔ صدیاس بادار کھڑا الما تبريش فيزكا كارزين رستار _ فكرآ في كارس (mir_mir) جري ادب رود سوارس

خن نے اس سادہ در تکلین جدید نئر عمل شادی کے موقع مر باغ کی جوشتی اور منصے ہے بولتی تصویرا تاری ہے وہ یاشے والے کہ اس رفتش ہو جاتی ہے۔ بیاب چیزی مر اول قصے سے پیدا ہونے والی دیگی سے ل کر ، وفی اور السور کے مزاجوں كـ"محواج" كى ساتھ ش كراردونتو كرارگاہ بين ايك تاريخي ايميت القيار كر ليكن ب فري كو" آرد" بين بیش کرد فی اور تفعق بیک وقت یاد آتے ہیں جس کا اظہار خود ایک جگہ مصنف سے تھم ہے ہوگیا ہے۔ صورت سے کہ موتى محل سجايا كيا إي المعادر وإن ياعي المصعيل روش كي تي بين يتصد كوكر شير دالون كو محوكا مواكر موتى محل شررة أكسالك سى باس يرتماشاني متحير اوسة:

"باشتدگان دلی کو" محول دانوں کی سر" یا دا تی ، ٹوشی ہے محول سمنے اہل تھن ایسے کو موسے کے جسین

"مروش فن" كى افراديت بيب كريبال دبلي ألعنة كى معاشر تي كل أل كرايك بوكي بين اورا تعباريان نشر ك حديد ر اقان سے آسا ہے۔ ای کے ساتھ اسلوب کا بہا کاروال وجیز ہوکر ای زعرکی جیز ہوتی رقارے می آسا ہے۔ "فسان كا ب "ك و قاراً مم اور" مروش فن" ك اسلوب بيان كي وقاراي في قدر ي تيز ب

"مروش فن" كي نثر يس تذكيرونا فيداوروزمرووكادروك قابل اعتراض صورتي مي سائين آي

آبادكى روشخا بجول محيو (م ١٥٢)

جوگاه گاه " فلماند: كايب " بين وكماني و يق چين _ انگريزي كا انتذار كرزيا از اب انگريزي كا الفاظ محي ار دوز بان جي داخل ہوکر زبان کا حصہ بن رہے ایل جیمن بیالفاظ اردوز بان کے صوفی اُظام میں وحل کراجی ٹی صورت میں زبان دیوان م لا حرب من شا الاتين (Lantern) يانين (Platoons) فيز (Fire) ميكرين (Magazine) " فعالت كا ي " كَيْ وْ فْي جو فْي تَهْدْ عِيداب بِيارْ جورى بِداد رفورت وليم كالح كا معيار تشراس كى تبكد ليدياب _

"فاد كاب" (١٣٠١ه)" إنْ وبهار" (١٣١٥) كاجاب آماء" مرول فن" (١٣٤١ه) فعاد گائے کا جواب اتھا اور جعفر کلی شیون کی ''مطلسم جرت'' (۱۲۹۳ء)''سروش فٹن'' کے جواب میں کامسی کل بھی۔ اب ب بيارون الصانيف اردوادب كي تاريخ كا حصد إين - ثين كا مطالعه بم كريجكه إين اب" اطلىم حيرت" كا مطالعه بم آسحده -EUSCO

حواشي:

(۱) تذكر وُقوش مدفوث كل شاه بر ١٨٨٨ مـ ١٨٨٥ ور١٨٨٨ م [۲] ريب على بيك سرور، نيرستود رضوي جن101،الدآ باو ١٩٦٧ه اسم إناريخ اوب بندوستاني (تلمي) كارتين دتاي ، اردوتر جمه ليليان شستن ، مخو وندكرا في نو غورشي من ١٠٦٥ ، كرا جي

١٩٧٠ فيكي نقل مملوك ذا كمر جميل حالبي -

٣٦) يسر وثر يخن دم ته خليل بالرحل والأوى بع ٣٨٣ مجلس ترقى اوب لا مور ٣٨٣ ١٩ و

من المساحدة المساحدة

POF

جعفرعلی شیبون: حالات ومطالعه طلم جرت: شلع جکت کی آخری کتاب

الموجود العربي الموجود المعتمد الموجود المعتمد الموجود الموجود

المراقع المنظل عن المنطق المن

ا سیز مترح آب کرمیان مشور بنانیا کسی آخر خطاعید از ادارا مصحند آبتا بهون' [۳] علمی تصفیح کا به سلسله ای طرح از در تک بیشا ہے۔ اس کے بعد 'میرنا لید' بیش بیش نون کا کورد کی نے اپنے دوست غرافت پر کاکستا تشایل ام کام الحل خان صاحب حدیث کاذکر کسکے تالیا ہے کہ حرید ہے۔ آجس آ درشارا وکرک بندكى حكايت است المدازي ووباره كلين كى ترفيب دى يصان كاستادر جب على يك مرور" فكوف محيت" كام ے پہلے لکے بچے تھے۔ شیون نے اپنے خواب کا اگر کر کے اورا فی تحر کو البا کی رنگ دے کے لیے لکھا ے کہ جو لگ "عالم في يوراس كا الدرام بواس في اطلم حرت الضائد كانام بوا" بطلم حرت اى طرح ضلع بكت عالي جس طرح وبالتكريم كي مشوى" كلزارهم" الجنيس ورعاية للتى معلوب

دیاہے میں ابنی تح رکے بارے میں شیون نے لکھا ہے کہ" جوناز ومضمون یہ ماسی عرض کرے ، اسے شاعراندانسور فرما كي كس لي كديدنا قابل اس قابليت ك قابل تين " ين شاعراندرنك اس جواني كاب كا اصل رنگ ے بوشدت سے سرور کے رمگ نٹر سے قریب رہنے کی کوشش کے یا وجوداس سے دور سے اور فن کی نٹر کے مقالمے میں جوقدم بقدم سادگی کی افراف اکل موقی جاتی ہے تعلق ملاف ہے۔ بہتد بے مس کے دیاوا اطلام جرے انگلس الل يد مقيلت عدد، فاعرى كاتبذي في ماعواد طرز قراس كرك ويد بس الما اوا تعار مايت النالى، صنائع بدائع کااستعمال اورشلع نکت کاز وراس کے مزاع کا حصہ تھے۔اس تبذیب کی بدہراری قصوصات، بوری شدت کے ساتھ بطلنم حجرت کی رمایت وشلع تکت ہے بھری استفاراتی نثر جی موجود ہیں جن ہے اس کی ایک ایک سلاکو معودى طوري موايا ميات يديد محت اللب اورجان ليواكام تفاجين فيون في اس رنگ كواس قض عن يورى طرخ قائم رکتے میں بری منت کی ہے۔ برطر پر رمایت اور تصوصاً صلح بگت کا الترام بالی تعیل تیس تھا۔ بیسے اس دور کی تهذيب كا عقق زعرك سے معنوب كا تعلق أوث كيا تهااى طرح "مظلم جرسة" كى ناز بحى عقق زعرك سے دور يوكر لير ام وخواص مين پينديده ومرخوب طرز النتاركا دوير كمة عقدا وراي ليضلع بكت بولند والي معاشر يش عزت کی نظرے دیکھے جاتے تھے۔خودشیون کا کوروی نے اپنے دوست ،جس نے اس کاب کے کلھنے اور شلع نگت بنانے میں ان کی مدد کی تھی " عمرافت بنا میک آشاشی جمد آکرام علی خاں صرب ، کا ذکر کیا ہے۔ شلع تک کا بھی اثر شروع المرتك مريرسري والملم جرت" كامرات شري جهايا وابداوة ع جب يتديب وادي نظرول ے او جمل ہوگئی ہے، یہ کا ب اور اس کی نائر پڑے کر اتف سے الف اعدوز ہونا مجی مشکل ہوگیا ہے۔ اب اس کی تاریخی البيت بــات و كيكرام كيتي بين كما جهابيد و كاب بي جوافيه و يراصدي كية خرش مددود مقول او في حي اورجو نەسرف "اود دواشیار" میں قبط دارشائع ہوئی تھی بلک ۱۳۹۳ء اندا سم تیس تھمل ہوکریا ریار مطبع تول کشور لکھنؤے تی ری

اور پھریا تھے میں پارشفی قول کشور کان بورے ۱۳۲۷ء اور میں شاقع ہوئی اور اس کے بعد ہمی گئی رہی۔ شیون نے اپنے دیاہے میں کئی برخت پوٹس کی جی جب کر کئی نے جوابا مبتد ساتھان میں مرور کو کڑا لقره سنایا تفالیکن شیون نے مسلع مکت اور کامتیوں سے فن برایسے صلے کے جس کر لیوانیان کرکے ان کا حلیہ بگاڑ ویا ہے لین درامل ایرانویں ہوا۔ فیون نے جس الرزیان کوابھاراو ووقت کا گے برجے والے روال دھارے سے کا ہوا تھا اس لیے تظروں سے اجھی ہوگیا اور بٹن نے "مروش تن " میں جس طرز ادا جس ایتا قسہ بیان کیا ہے اس کا ایک رنگ ذی کے دھارے سے قریب آئے کی وجہ ہے، آج می پڑھا جاتا ہے لین فیون کی نٹر کو پڑھتا بھیٹا ایک کرا احقان ہے۔اس میں جیدا کرمیں لے کہارنگ اتا جز ہوگیا ہے اور عابت انقی اور خلع مگت اور استعادوں سے پیدا ہونے والا بیان اس ورجہ ڈولیدہ اور الجما ہوا ہے کہ اس مناوٹ اور تصنع ہے تی بولائے لگنا ہے۔ اظہار کا سرا ہاتھ ہے الوث ميوت جانات ادريات كى الأش شرية رئى برعال اوجانات، يهان تك كروال كايوان يرعة اور يا الى كولى لف فين آ تا ورفودوس مى الى بيان كالجمائي كرت استعار دادر يكت ش كم بور فندار با تاب -آ ياس مان شي عمل ومل كالانتركري:

* لیکن اصف شب کو جب او فال قر شند میکر شوق وسل لیلائے کیل بیں با سیاہ اٹھم ہوم شب ٹون ، رود نمل کہجی پر آ شنكا درسيد مثان ظلمت شبكا القاما تدوّه اليا بقصد مهادار مقابل ش ونا الكار عالم تكنيذ الل وصال تدرك كاليخي شاجناده وشموت نفساني كراتيم شاب وقعت آ إدوواغ بن يدهوريد مشرتر كيدشيطاني تصاحب حاس فناس مي كتيج بين اوراس الليم العل كال بي بقم منوش الفتيار بالك ب- تيمو في يزي تقوت كرو سارت رج بين ، ر کاسائے اصصافے رئیسہ پر محکم افی کرتا ہے، جمام انسان وجوان تا ان فرمان شاہ دکدا کی حاجت روائی با سانی کرتا ہے، مرام تحركت ويكركى واروكيري باون برن كراهلة ورجوا عظة كان خروز يروز برجوا وادكيها كيها جمان ينك قرار حریف مقابل کا جوژ بحراه آس شهیوارکزی ران کا رونس تن مثل شکن مساس مقدمته کچیش بامال کن فوج حسن و چوین اختلاط کلف کادشمن ، بور و کنار مے منطی جوان جو یات بی بات انسان کوراه بر لگا کمی ۔ و کیستے د کیستے کہا ہے آ پر وکرا تھیں، چھٹر جھاڑگا کی کھانے کی شانی وشام کی فیمن جانی اور خود ہو دات اس ٹھا ٹھ سے کہ زرومرت ، در برجامہ جراب دالے سان صلاح سے جم افور آ راستہ کے دل اول جارا کیے اشتیاق رواما کی کے نگائے ششیر آ زری شیدہ

قامت وفروتك كي جرك اوال كانتم رضائيده بالشائل كالبويائي تركائي (طلعم جرت من ١٣٥١١١١) ياغ منافات ير يعيلا بوابيديان اى طرح جالب او منهوم كرس، بطرح الجي بوفي بنك شي والأركز الماعكن ہوجا تاہے۔ بہاں تفکیل کی برواز بھی ماند پڑجاتی ہے اور ساری توجد وایت تفقی بشلع جکت اوراستفار وں سے جال میں كينسى رائل ب-" اللهم جرت" مي اى ليے الله كوئى البيت نيس ركما حق كد الله كرت او يا الر من الله والله الله الله الله طال فين ربتا كراس في يتي كما كهاب، اب كمامان كرد باب اوراً كدو قف كوكس طرع موز ثاب" إ ٥] اور قف كو وحدت اثرے کیے جوڑ نا ہے۔ بہال صرف اور صرف منتاع بکت ورعایت اہم دبی ہے اورای لیے " طلعم جرت" اورو کی نٹری واسٹانوں علی واحد واسٹان ہے جس علی سرے سے کوئی بھی اسلوب فیس اجریا۔ یک بداسلولی اس کا اسلوب ہے۔ بداسلوب مرفی کے اس اعلاے کی اطرح ہے جس جس بی پیشس کردہ کیا ہو۔ "مشلح جکت" سے تعلق سے ب اردوادب کی تاریخ می نثر کی دوسری کتاب ہے۔ مکی نثری تعنیف شیر محد خال ایمان حیدرآ بادی (م ١٣٣١ه) کی " كلدة كتار" بيج ١٣٠٥ ما ١٨٠٥ من أللي كل حقى ٢١) اوردوسرى ادرة خرى تعنيف "طلع جرت" ب-اب كر مشكع جكت كا استعال قعد ياريد بن ألياب، بي آلب إلى اس غير فطري ليمن الكوتى خصوصيت كرما تو فسين ك " نوطرز مرسع" ميراس ك" باخ و بهاد" رجب على بيك سروركي" فسانة كالب" اورسيدافوالدين مسين حن ك" سرواتي فن " ك المنط كي آخري كرى مون ك تعلق عنارة اوب مي محفوظ رب كي-

اردونثر اوراس ع عنف ر عادات كالسل من زباني لانفاع بين الم الم يكل آع بين السلي

والمي اوك كرياع وأتول كاطرف على ين جوبهت ويرعده الراء وكمدب إلى-

445 min-maise (3)

() المنظم جزيرت المدينة المؤخل التيون كا أدوى المسلم الما أنتي قوال مشور كالجدو (يا في مين بار) 14+4 هـ [*] " تخزار المردود" جمن ميرم (عالما ب سنة تخريق المنطق في -(مع الجسم عن ميرك الما الأردة) = (المنطق المنطقة المنطقة

[۳] "م محرف الحدادا الراحات" [۳] فيين كالحروري ساحة المواقع على والحداد المواقع المواقع المواقع المواقع كما قدار كالمحرف كم القواص مك جادول معرفون سـ ۲۵ معرف كالمركز كم يسم في المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الم

کہ یے دائکب ٹائن اور وہ بہار شیخ موذوں ہے (طلعم جرت پجالہ بالا اس

(مرادر کابتری داشتانی دو آخرگیان چدی ۱۹۹۸ و آبستوند ۱۹۸۸ و (۲) " کلد سد گافتان " ساطن کاف کے کے مطلب : عرفی اور باردو بالد دوم واکمو کستل بالی میں ۱۹۸۱ و ۱۹۸۸ و آبادی ا قرآن ان سالتا در (منظم دوم) کمیر ۱۹۸۸ و فصل چبارم ناخ دة تش كاردر

سادہ گوئی کے خلاف رڈ کمل ، طرز جدیدو تازہ گوئی کارواج

ناسخ و آتش کا دور: پس منظراورر جما نات

اليس يرس كي الريس جب تاع كي شاعري كا آغاز (١٠٠٥ ما ١٩٠٨ م) جواد اس والت سودا ويركي آوازي فضاض كوفي ري هي _ آصف الدوله (م١٣١٤ ما ١٣١٤ م) كا دور تكومت اين عروج بر تفايير موز (م ۱۳۱۳ ما ۹۹ مراد) کی شامری کارنگ متبول عام آند. اگریزی دید پرون تصنی بین متم اداد تنسب عملی کی تنی اس ك يال تحي-اب ال معاشر ك دركى تط كاخوف اور دركى جنك كاخلره تعا- اوده كى رياست تحى اوراس كى ز دخیزی سے آئے والی دولت اتی تھی کر تواب وامرا وادر متوطین وخش حالی اور بے تکری کی زندگی کر ارسیس اس ز بائے جی د تی ہے آئے ہوئے شعراتراری فضاح جوائے جوئے تھے جن جی میر ، جراً مدانشا ، دنگین اور معجلی نمایاں تے اور درتی کی زبان اور اس کا محاور واو کی و عام زبان کا طبقی معیار تھا۔ میر (م ۱۲۲۵ء) ما ۱۸۱۰) کا رنگ خن سب سے الگ اوراب منزواتها كرسب شعراس كي طرف الحائي بوتي تطروب يد و يجعية حيايين اس رنگ ييس كسي و دسر يكا المياز ماصل كرة اس ليمكن فين الماكرير اسية رنك كوفودى يورى طرح اسية تصرف يس الاستك تقد جعفر على صرت (م ٢ -١٢ ما ١٩٠١م) كا شاكر وقدر ينش جرائد (م ١٢٥٢م) ١٨٠٥م) ال دور كا مع مقبل شاع تقيد انھوں نے "معاملہ بندی" کو آ مے بوصا کرا ہے کلے بنسی اشارے اور معاملات منس ومثق اس خور پراچی شاعری میں شامل کے جے کہ سارامعاشر وال مزے ہے لا اللہ وسر ور ماصل کر ریاتھا۔ جرأت کی شاعری میں و ووسا کی معاملات بھی كليلات تظرة . تري جواب تك خلوت عن و كيدادر سند جات هي جرأت في ان كوا في شاعري كاموضوع بناكر ز تدكی كے تيميے ہوئے پيلوؤل كو خاہر كيا تقال يكي دور تك خن تقائي مصحفی نے "جمنا لے كی شاعرى" أدور بير صاحب نے " جداحانی" کی شاعری کها تھا۔ افتاد اللہ خان افتانسول کے شاعراور درباری آ دی تھے۔ تیز طرار، حاضر جواب افترہ بازی ش بے مثال ۔ انھوں نے ای مواج سے اپنا رنگ بنایا تھا۔ وہ قاور انگلام اور پڑ کوشا مراور وقت سے ساتھ ملتے والے انسان تھے۔ شاعری ان کے لیے دسیار تھاتا ۔ اور ذریعیک اثری اور کامیز جھاڑ جھنسول ، نواب وامرا ماور الل وریارے دلوں کو کیما نے اور تفزیح کا اربعی بھی ۔افٹا شاعری ہے ہے منہ لیے تو ان کے کیچ میں وہ تو انائی ادران کے باطن میں سوئیتی کی وہ اپر سوجو دھی جس ہے وہ دی شاعری تخلیق کرنے تھے تھروہ شعبول میں لگ کے اور شعبول ان کی شاعری کوجات کیا۔ معاوت بارخال تھی ہی دئی والے اور بڑی صلاحیت کے شاعر تے لیکن اس وور کی معاشرت د تهذیب اور تخصوص درباری ما حول کے ہاتھوں وہ بھی ان عفلتوں کو نہ چھو تھے جس کی صلاحیت باد شیدان بھی موجود وہی۔ الى صنف خن" ريكتي" جس ريم ركتين اورانشا كے مطاعد ميں بحث كر يكے ہيں ، ركتين كى ايمادهي ۔ معاصر تهذيب و معاشرت من طرح چھیتی انسان کواینے سانچے میں و حال کر پچھ ہے باد تی ہے، جراک ، رکھین ، انشاا درخو مسخی اس کی واضح مثالیں ہیں مصحفی رافشاد و کلیں کے برخلا اے، عام طبقے ہے تعلق رکھے تھا ورانھوں نے وٹی ہے آ کراس معاشرين را نامقام بنا الله وولي فرمعوا ملاجق ، يما لك هيرين كريك المامية المراكزية المساوقة إلى

تاريخ اوسيدود سعاديم پہلیارہ ہیں۔ مصحفی میں جنگف رگھوں میں شعر کوئی کی خدا دا دار فیرمعمولی صلاحیت بھی میر دسود اان کے لیندیدہ شاعر تھے۔ ان کا کام والگا تک جولوں کا گل وستہ ہے۔ اس فوش ہاش معاشرے میں خود کو زیروہ قائم رکھنے کے لیے ضروری افا کردواس رنگ کواعتیاد کریں جوان کے چوٹوں اور شاکردوں نے دریافت کیا تھا اور جواس معاشرے کے عزاج و پیند کے مطابق تھا۔ بنیادی طور پروہ" سادہ کوئی" کے شاعر تھے۔ اسپ و بوان عظم کے" و بیاسپے" جس خود کھتے ہیں کے اناسی بھم ازگر دوساد ، کویاں بوڈ 'اوا ساد ، کوئی دو رنگ تن ہے جس میں زندگی کے تقبی تج سے ماحیاس وجذ یہ

۔ ے پوست ہوکر مثق اور حیات وکا کات کے حوالے ہے بشع میں بیان ہوتے ہیں۔ یکی جذر واحباس والی مشقیہ يد عرى مير رسوداء اور معنى وغيرو يتعلق عدفطرى واصل شاعرى تقى ..

شاع الدول (م ۱۸۸۸ م) ۵ عداء) سے ارتواب وزیر سعادت علی خال (م ۱۳۲۹ م) امار و رتك آتے آئے تفسط كى معاشرت وتبذيب اتى بدل يكي تحى كداب نشاطيد زندگى اس كاطرة حيات بن كي تعي اوراس عالماش على طرح طرح كى عادلول وقد والشول وباريكيون اوراختر اعات عد تدكى كو بارونق اورتكس والياجار با تقاء خواس کی محاشرے دتیذ یہ بھی اور توام کی حیثیت کارگزار کاری ہے اور مو دور وفقام کی تھی۔ ایک طرف ا ڈی'' مظمرے ردینا کوش رقی اس معاشرے نے و من میں تار دوروش تھی اور ساتھ ہی اگریزی تساد دفلید کی حقیقت بھی اس کے خيري بشكيال الدى تى مقصاب فالدي روكره والول جانا جا بتا تقاراس وقت مك وألى سنة أف والمال أن ويغر اورصاح إن علم واوب اسية الرّات الر معاشر ، يرفيت كر كرخو وال معاشر ، كا حدين يك تقدر ولّى ب میں اس معاشرے کے وہن برسوار تی اوراب بدمعاشرہ جو دئی کے مقالے میں براس اور مرق الحال تھا، اپنی البیت وحیثیت دلّی برقائم کرنا جابتا تھا۔ را یک ولی می فطری خواہش تھی جوان لوگوں میں موجود تھی جنوں نے "ا بران صده" كروب بن فود ثالي بندوستان سے آكر ١٣٥٠ و بن الك الك سلامة بسنى سلامة كروان ت وكن عن قائم كي تى اورجى كا مطالعة بم جلداول عن كرآئ عين - وفي ساء في والون كا كام وأكف تواس عن شروع شروع میں الل بورب پر طور القارت کے تیم علتے ہوئے طیس کے۔ایے اشعار تیم کے بال بھی طیس کے اور دوسرے اعراشان معنی کے ال ہی : یاں کے پال سے رکھتا ہوں عرم سفر بنوز يرسول سے لكستو على اقامت سے جھ كوليك

(2) و في تيس ويكفي سيد زيال وال بدكهال إل بعضول کا گمال مید ہے کہ ہم الل زبال جیں (P)

نه وه کوست این یال نه وه گلیال کیل کے دلی سے تفتؤ ہے خوب انظا الله خال افتا كازادية تقري اس مع تقد في قاء" ويائ الناف "من تقعاب ك" اب كرچند يرسون عن اه

جہاں آ بادش فران پیلی اور دہاں کے باشدے میک میک ما تقل در جہاں آ رام کی میک دیکھی وہاں تلمیر محیقة ان کی محب كيش عدد يهات والول في كفاف يد مينظ او شد كر طريق بيان كي فصاحت اورد بان كي چي كيد لي جي ے دیکھنے والوں کو واقع کا و نے نگالا کر ہے جی و آن والے میں) لیکن ایکن کے اصل اور نقل میں بروافرق ہے " (ع) و آل ہے آئے والوں کا مدعام رور تھا اور اس کا اٹر تکسنؤ کی ٹی ٹسل بر مدیزا کہ ان بی و آل کی برتری کے

خلاف رقمل بيدا مواه جواكي أهرى بات هي رامام بعثل ناتخ ك والداد اور ساة كرفيض آباويس آباد بوك تقييل خود تائے فیش آیاد میں پیدا ہوئے جن کا بھین الزئیں اور فوجوا فی اکسنو میں گڑ ری۔ تائے کھنے والوں کی اس شل ہے خلق رکھتے تھے جس کا براہ راست کوئی تعلق د تی لے تین تھا۔ ان کے اندر پیدا ہونے دالا روکمل بھی اسے راتے کی الأش على الك مجماع ويصوف و أل ك طروع الله عن الك مو الك يوالك تواكمات كالمعاش ورتبذيب مع وي المرح بهم أنها ہی ہو۔ خودکو د تی ہے الگ وممتاز کرنے کا پہند بیاس دور کی نتی نسل میں عام تھا۔ تھ میٹی تھا بھی نالع کھسنڈ والے تھے خود خواجہ حیدر ملی آگئ ، جن کے والدوئی سے آگر یہاں آ باو ہوئے تھے رفین آباد میں پیدا ہوئے تھے اور آفستر کی تی نسل میں شاش ویش ویش تھے۔ طالب افی میش بھی تھانت کی ای نسل سے تعلق رکھتے تھے۔ بہاں ہم شاعری اوراد ہے کا مطالعة كردب ين ورنداع كى يرشير من الل تكنية خودكومتاز كرف اورستد كا درجد الى شعورى كوشش كردب تھے۔ زیان دمجاور واور تذکیرونا میدہ کے ملاور پر کوشش بیال تک پڑٹی تکی کرد آنی جن پہلے رو آن اور بعد جن بیاول کھاتے ہیں۔ تکھنٹو والوں نے پہلے جاول کھائے کو افتیار کیا اور اس کے بعد روٹی کھائے کو ترشی و کے رکھی فتاہ نظرے اس کا جواز قاش کیا۔ دبلوی تبلہ ہے۔ ومعاشرت کے خلاف بیرونگل اس دور کا عام را کان بن کیا تھا۔ نواب معادت بلی خال کے دور تکومت کے بھر جب ٹواب وزیر عازی الدین حیدر کادور تکومت (۱۸۱۴ء - ۱۸۴۵ء) آیا تر خور ٹواب کے اعمار مجی روگل کے بیرجذبات موجود تے اور ای جذب کے قت اگر بروں کی سر پری شی انھوں نے خو دکو ۱۸۱۹ میں باوشا وتسليم كراليا تصاور وتى سے فقد يم كزور بوائى رشته يمي تو زليا تعاب بهندوستان كے دوباوشا و بوك تصاور دونوں نام كرياد شاه تصراك إوشاه وفي على دينا تهاه رووم الكنوّ على السرتيد في من توكو الك كرف كاجذبه اب عين خراص ہے جوام تک بھٹے کیا تھا۔" ساوہ کوئی" و اُن کا رنگ خن تھا۔ جذبہ واحساس کے ساتھ زندگی کے تج بات کا اعلیار الى ويلوى شاعرى كامواع الله و أن والعلم بندى الأصل زبانون كالناط عام طوريرا في شاعرى مين استعمال كرت تعدود في آيان باينان كافر عدائد تعديق فالل كساته فل كالى في احتمال كرك المريد عام يدا نے سوج مجد کرشموری طور برشاعری اور زبان ویان کے ان افرز وال اور طریقوں کوروکر ویا۔ ویسے می تا سخ نے ایکسنوکی تی اُسل سے اُل کر میا و کوئی اور زبان کے ان طریقوں پر تعاقبیج کھیلا سارے معاشے نے مطالبے کاس حذے كرماتهمداس رنك فن كولول كرايات علوة خعز "عي صغير بشراى في مرزا عالب سدا في طاقات كا ذكر كيا ب- اس ملاقات على خالب في بتاياك "جب تاتيخ كايركام وفي على بيني جيساتم في ولى كرد يوان كاحال سناموكا كرد أي على こうがかののいのこうがででしょくといいしからいってとりしんといってとりとなるとう! متاز کرنے کا کوئی بھی کام کتا معاشروا ہے آبول کر لیتا ۔ اس وقت الل اُنصور کے وہی جذبات نے جوفاری کو بان بھ كرا عالدين في خان آرزوك زياتي شرور كل كي طور يريدا دوئ تصادر جس كا مطالعة بم جدووم بش كرآك جیں۔اس جذے میں وتی کی فو قیت و برتری کوگئے ۔ وے کر علم خود کاری باند کرنے کا جذبہ شال تھا۔ روفت کی را کئی هی . و یکه چندی و یکه چند نکه نوک شعران اے احتیار کرلیا۔ سر کارور بار بی اس کا و نکا بینے ایک می کر بوڑ سے استام مسحق نے بھی اے افتار کرایا اور بیان ششم بیل لکساکہ:

اگر جدیناصی بم از کرده ساوه کویان بود.....ورمجلس باسته مشاهره از روسته این صاحبان کداقر اراستادی

من بلنس الامر دارنده فخطيع شركتيد بلكة فراليات الي ديوان شقيم رااكثر ، بروية اينال كفته " [4] لترصیح بیجا ، خواد حدر علی آلش، طالب مخلیقی اور دومرے لکھنٹو کی فٹی ٹسل کے وہ شھرا چھے بینمول کے رومل کی اس تحریک میں ای طرح براہ پر ساکر حصرالیا جس طرح محدشاہ رعیا کے دور میں دکن سے دیوان ولی کی دلی من آمد ك العدويان ك العراف ال ساع ربك شاعرى كوافتيارك "ايهام كوف" كى فيادر كى تى ما عرف الخرف ا تصنوی معاشرے وغیات کویش نظر کہتے ہوئے مضمون بندی، پلند بروازی اور نازک خیال برنی شاعری کی بنیادر کھی اورات" تازه کوئی" کے نام سے موسوم کیا۔ میں اطرز جدیدا تھا۔ تازه کوئی کے لیے ناتع نے قاری سے شعرات مثافرین کی خیال بندی مضمون آفریل مناسهات نفظی مطازمات و غیر تقیق مفروضات ومودومات اور مثالیت سے فین افدایا تایخ اس فریک سے مرشل اور دوج روال تھے انھوں نے" سادہ کوئی" کے سادے عناصر کو ایک آیک ارے اپی شامری سے خارج کیا اور جذب واحساس اور زندگی کے حقیقی وزندہ تجریوں کے اعجبار سے شامری کو ماری کرے ایک ایسا دوب دیا جس میں خارجیت بھی تقی اورزیان کی صحت اور بیان کی سواوٹ کا بھی بورا خیال رکھا کہا تھا۔ اس میں اس دور کے لیے ایک السی طلسماتی کیلیت تھی جوگئیل کودوردراز کی فیرطیقی دنیاؤں میں لے جاتی تھی جہاں ذ این کویناه ملنے کا احساس ہوتا تھا۔ بیا یک طرح ہے خوانوں اور نصورات کی دنیاتھی جوحقیقت کی تحفیوں ہے یا کہ تھی۔ اس مين كوفى بات ياكوفى شعرى تجريد يحقق فين الله اس دور ش أللون كى داستان أديك بحى اس موارج كى كوك سديهم ليتي

اب آب تازه کوئی بھی طرز جدیدی مشکلات کا اندازہ کیجئے جس نے اصل شاعری سے بعث کرجذ بد واحساس بى سے منومور الما تھا۔ يكام جوئ شرالانے سے يكى زياد كھن اور يهاؤ كام تھا۔ تاع نے اے كروكھايا۔ اب ایسے میں وولوگ جونائ کی شاعری پر بیالزام دحرتے این کیروواحیاس، جذب اورانسان کے ذکرہ تجربوں سے عارى ہے، بعول باتے يوں كدنائ في احساس وجذ بداور انسان كرنده تج بات كا اللبار والى شاعرى يراقل تو الد منتيخ كيراضا يراجي المريضوميات نامخ اوران كساتيون كي شاعري بين كون اوركيسياتين ؟ نامخ كاويان اول اي طرز جدید یعنی تازه کوئی کا نمائنده و بیان ہے۔ جوشینی تبا کی شاعری کو دیکھیے ، طالب الی بیش کا اردو کام دیکھیے یا خواجہ ديدرالي آفت كا ديوان ديكي ان يم ي كولي مي يوري طرح" طرز جديد" كوند عاد سكار بيشكل كام سب عيمتر طریقے پرنائے نے کیا۔ تات اس مطرز جدید " کے بائی بھی جی اور سب سے متاز نمائندہ کی۔ بیشا عری چونکساس وور کے تصنوع کے خصوص موان کی کو کا ہے بعدا ہوئی تھی ای لیے اس دور پٹی محصورتنی اور جسے ہی سد درسمنا اس رنگ شاعری ک بساط ہی لیٹ گئے۔

جيسا كديش في كماك الطرزجديد من جذب واحساس كوشاعرى عد خارع كرديا كما تقااور" خارجيت " نيا معیار خی تفہری تقی۔ اس کے ساتھ شاعری ہے "معشق" فائب ہو کیا اور" حسن" کے بیان نے اس کی میکد لے لی۔ محبوب كے ظاہرى رنگ روپ نے الى اجميت القيار كى كرمتى موندى، چوٹى الكيا اور اعصاع جسمانى لئي شاعرى كا يروين كياريال كي كمال نالياليه والي معني آفري سي شعرك ابهت متعين بودًا.. "مطرز حديد" بين معني بحي حقيق نهيل نک قبا کا دافتنی ہوتے ہیں۔ حس جی بھی بھی انتقال ہے بھی مناسبات کفتلی ہے اور بھی طاز بات ورہا ہے لفتلی ہے سعنی بعدا کے جاتے ہیں، مغمون بندی کے لےمشہور فاری اشعراصات کلیم کےمثالہ طرز کوافشہار کر کے اے کثریت

ے استعال کیا۔ ساتھ می ناصر فلی کی طرح ، فیرهنتی مفروضات وموہوبات سے معتی پیدا کرنے کا کام ان امراء شعر کو علىما كراس المرح سنوارا كما كرحسن فاجرى يصطعر بيس روافي وجالابيت بيدا ووكى بدائ المرزجدية ميس بمدى الأسل اللافاكورك كرك ان كي جلدهر في وفارى الفاء كواستعال كيا هي جن عقيده كي طرح فول يس يحى بلندة بحلى بيدا " طرز جدید" کے کیا ش مردانہ ین بیدا ہوگیا۔ تائخ کا بہطرز جدیدارد وفوال ش ایک بزا اور تاریخی ٹومیت کا تجربیہ تقاريهال شعر من "آر" عن بيدا بون والى بسائتكي تونيس التي كين القلول كاجماز "روالي" من اضاف كروية ہے۔ ای طرح صحت زیان کو بھی خاص ایمیت وی تی اور عربی وفاری الفاظ وان کے اپنے اصول قواعد کے صفائق وارد ش استعال کے مجتم اور بہت ہے اپنے اصول اپنائے کے جوارووز بان کی فطری فشو ولمایش رکاوے بن مجت مامت قاطئ" نے" کے استعمال کو یوری طرح تھول کرایا میاادر" نے" کے ترک کونلد مجما جائے لگا۔ ای طرح اعلان اون ک اصول پر بھی تنی ہے اُس کیا گیا۔" طرز جدید" کے ساتھ می نائع کی اصابے زبان کی تحریب کا آناز ہو کیا جوارقا ہے کر رتی ہوئی میلے ناتع کے شاکر دوں تک کیٹی اور کار دوسرے شعرا کے لیے بھی تامل تبول ہوگئی۔ طرز بدید سے اردو زيان ذاشية على مجر كرصاف ومعنبوط بوكل معنى بقدى مصاريان كي توسته اظهار مين فيرمهم ولي اضاف وكيا- اس ش شد صرف الكر" كاعضر شال وركيا بلك برهم ك مضايان باعد عند كرداج في فوال كردائ كواسي و كرديا التي في "منور معني" اور" مضمون باند" مرا ظبها دالقار كياب:

ید بیشا اوا برایک صلح میرے دیوال کا وہ ہوں بن شام مجر بیاں بونور من سے مع كر الا الكون بريزادان مضول كو خف المون كرى آئى بري الى مودول كو خواجہ حید رفعی آ قش نے بھی چھے بیسی تنہا اور طالب فل بیشی کے ساتھ ال کراسی رنگ بنتی لین فلرز جدید میں شاحری کی اور ان کے دیوان کا خاصا ہوا حصرای رنگ جی ڈویا ہوا ہے۔ اس طرز جدیدی تحریک جی تائے کے ساتھ تے لیون اس رنگ میں وہ می تائع ے آ کے قد جا تھے۔ آ تل خیادی طور پر اپنے مزاج اور اپی ففرت کے اتنہار سے ، جذب واحداس اورزعائ ساخة زعوج بول اوسطى كالحرح ماده كوف شاع بيدادة جالي عادرة حال عالى عالى ا بہت ذیرہ منفر داورا تھ شام میں۔ آتش کی پیشامری اس دور میں ہاتے کے طرز بدیدے متوازی پہلتی ہے۔ جب یہ الدكرر جاتا بإلا تائ تاريخي البيت القياركر لين بين اوراً تنى الى دور كسب سدائم اوريوب شاع شركي مانے لکتے ہیں۔ مذہوا حساس برشی شاہری کا انقری رنگ والی اوٹ آتا ہے اور "مشقی" کار" حسن" کی جگہ لے لیتا

مقا بندش ب منتی غرب صورت بلاوی دل ند کون کر شعر آتش . قش کے کام ش طرز جدید کی کم وجیش ساری قصوصیات موجود جیں لین ساتھ ہی شاعری کی دوروح الطیف بھی موجود ہے جس سے فطری شاعری کی منفستیں نمایاں ہوتی ہیں۔ آج نائغ صرف اسے اس دور کے شاعر ہیں جب کی آخش اس وور كا ساتھ بروور ك شاعر إلى اوراى لية آج ان كانام بير معودا دورواور خالب ك ساتھ ليا جاتا ہے۔ خالب نے ایک عدی اللها ہے کہ" آئل کے ال چشتر جرائشر مخت میں" (۵)

نائخ اورآ تش كدورش شاعرى تبليق زندگى كى سب سدايم سركرى تقى فوايين واحراء كه إل عيدة

14.

شاهری قائم تھا جس بین شعرا کو منازم رکھا ماتا تھا۔ شاعر ہونا عزت کی ہات تھی۔ بیسے وہ مرنے کی وہنر کے استاد ہوت ھے ای افرے شاہری کے نکی استاد ہوئے تھے۔ شاگر دنے مرف اپنا کلام استاد کود کھاتے تھے بلکے آن شاہری کے موز و نكاية اللي النجاز على من ويوج كريس بين ما وو شاكرو الله جن يشري كي خود كالموراستان الله يدرّ تشرير كري يتعد شاكرو تے اور خورا کین مستحلی کے شاکر و نئے۔ آتش کے کئی شاکر دوں نے بہت نام ماما۔ اس وقت تکسنو اہل ہنر ، اہل فن اور شعرا فينهن معمور القااور بقول مصحلي " مخون شعرا فيسما" بنا بهوا قهامه مشاعرون كا عام روان قلام الل وورك تذكرون ين كى النے مشاعروں كا وكر مالا ب جو يہلے سے مقررہ تاريخ يركمي صاحب الروت كے بال متعلقہ موتے تھے۔ مشاعروں میں اور میں شاعروں کی تلطیوں پر اعتراض کے جاتے تھای لیے اس دور میں شعرا کے درمیان معرے بی معول بن کے تھے۔ مردافتی نے الدموی رام موی پرامتراش کے جن کا جوار لکوکر ناتا نے ایس وبالموجى رام نے الحلے مشاعر ہے ہیں اٹھیں بزید کر ساما اور معز مل کی زبان بند کروی۔ اس سے نام مح کی قابلیت و استادی کا بداشر و بوار آ تش صرف اور صرف شاعر تھے۔ تائ شاعر بونے کے ساتھ اس ورکی ایک سربر آورو افتصیت اوراس دورکی سیاست شرایی شریک و شامل تھے۔

المعنونين آتن كايستى اورويل بين شا إصيراورؤوق كي يستى بين بات كالبوت بين كرويل وأنستوا اسكول ك تغریق خلنہ ہے کیوں کہ وہ وہ وہ وہ اوی کے ہاں تصنو کی شاہری کی تھم واٹش وہ اتمام خصوصیات ای طرح موجود جیں میسے آ تش تصنوی کے بال وہل کے رنگ شامری کی خصوصیات موجود ہیں۔ اصل میں زبان ایک تھا۔ ووٹوں مثابات کے شاعرا کی۔ دومرے نے ملے بھی تھادران کا کام بھی آئے۔ دومرے تک پیٹی اربتا تھا۔ ساتھ می تبذیب کی اساس مھی الك تمي رخودكم منوك شعراك بالميدوادا أكثروفي على التراح في الديات الاحت المين الثالث أكلما المراح المال دفی دانوں یاد واوی سے مراده والگ ہیں جن کے مال باب کا والی دفی تھا کروہ میرب میں پیدا ہو سے " الا یا آتی ك والديمى والى ي آ ع القاور خود الحل يول أيل أول روا والدي الما الدول على الدول مى والى عدا ت تقداد" بهوتكم" بحى والوى نزاد تقيس - بنيادى طور يروالى بكستوكا تهذيبي مزاح أيك لفا صرف مالات فقدر علاقف تھے۔ اس تغریق کی اصل دور رہی ہے کہ ہم نے ہر یہ تلاف بناد ٹی د قان کو کھنٹو سے اور ہر فیلری رہمان کو دیلی ہے دابسة كردياب _ يكى طرح درست فيل ب_ يدونون صورتين بيك دانت دونون بيك بريلتي اورموجود ين.

اس دور میں اصلاح زبان کی حم یک کوئی اوساد رالک نے اتا آگے برحایا اور اس میں استان اشانے کے كدوداس تحريك كرم شل بن محت ما أمول في استا استاد نامخ كرماد باصول اينائ ليكن بعدى الاصل الفاظاكوه بنسي نائ في الله على عنارج كرويا تها ووباروا في شاهري ش شال كيا الغ في وفاري كالمروج الفاوا فی شامری میں شامل کے تھے۔ رقب نے اپنے بندی الاصل اددوالفاظ شاعری میں شامل کیے جواس سے پہلے شاعری پی استعال میں ہوئے تھے۔ رقب نے بری ہنر مدی دیلتے کے ساتھ ان الفاظ کو استعمال کیا جن کا مطالعہ ہم ناع اور فل سے دیل عمل محرات سے رفل سے اس تلق على سے بول جال كى د بان شام كى على والحمل ا باقى ہے اور زیان کی شاعری ، کارواج بوجے لگا ہے۔ رقب نے اس طرح شاعری میں ارووی کو اجارا اور اے ایسا تیا رنگ دیا ایسے نے شعرائے خوش ولی ہے قبول کر آبا۔

اول حال كى زبان يين يول عان والي العاد وحاددات كاستعال في المحوج

athenania is

لکاست کے موقان کوجم نے اداراس دور میں المت فاری کا طرف نامی آنویہ پوئی ۔ رفک کی انھی میں لاندا '' اور اورانی ' '' کوانیان '' میں موشیقات کا ای دورشی المائیہ نے کہانی کا مطالبہ ام رفک اور کیک الم میں کرے ہے۔ کے ہے۔ ج '' کا افوال کے '' میں موشیقات کی میں میں میں میروف امول شام کا بدائی بیان کے انگذا مسمول نزاع کا بیان ریک کا دکھی افوال ہے۔

ں۔۔۔ اس دورش ''اداسوٹ'' نے کئی فیرمعمولی ایسے القبار کی اور شاید کی کو کی معروف شاع (چھوکھ پورکر) چھی نے ''اداسا کہ '''' کے کھو تا دیگر کی روز اور سر میں میں کا جسے مدانشند کھو گئے اور ایسا فیانا

الیا ادکاجس نے اواسوف " میں طبح آنہ الی مذکی جوراس دور میں کترے سے داسونیس کھی گئی ادرار دوفزل نے

انگی داروخت کے مزان کو گھرال کر کے ہر جائی گئیریس پر طس دھڑ کے تیز پر سائے۔ '' قصد انگاری'' می اس دور کی پہلانے جو اس دورشن کو سے سے تھے گئے۔ قصد انگاری کا اعتبال ک مرف تاکر آنا وال وردوفات کے مکاملات تک کر انگیا اس معالم اندروزش کو فرز اس میں کر کاروز انقیار سر کر کی اقلار

المراقعة المساوية على المساوية المساوي

ا و کمی کا بین چمری یاد کامی کشن آتا سه پیروتان کلی این و درشن شروع بود. خزل کی صوب شخص بیشند کی طرح ، اس دورش مجلی حاوی رای کے بادر سراری دوسری اصناف شخص اس کے آتا آتا ہے ۔ اس میں کما فوالے معرفی سے بعد الدین کے ایس سے ایسان البر البین میں کا مشتری میں معرفی سے بعد

ادر آنی ہے ۔ اس دورک فول میں کاجوب سے خابری دیک روپ کے ساتھ دینے ہےگی مشنی کا گر دوڑھ کا ہے۔ ہویا تا ہے۔ اس دوسائع ہے کہا کہ بھی ہے کہ اس جا بھی اس ان حاج اس کے احد میں خابے جب ہے۔ ای کے اس مشنی اس دوسائع ہے۔ مواقع کا بھی ہے۔ دوسائع کے دوسائع کے احداث کی ساتھ ان کے مالا ہدا میں کا دیکھیے ہیں اور میں کا گیا گیا گیا۔ کی کا کام ہے ادائش کے اعداد میں کار کا بھی اس کے اس کا میں کار میں کے ذکان اور اس کے بھی کھی کا دوسائع کردوں کے مشعود کار دوسائع کی اس کے دوسائع کردوں کے مسئود کے دوسائع کردوں کے مسئود کے دوسائع کردوں کے مشعود کار دوسائع کی اس کے دوسائع کردوں کے مسئود کے دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کے مشعود کار دوسائع کی دوسائع کردوں کے مسئود کے دوسائع کردوں کردوں کی کا دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کردوں کردوں کے دوسائع کردوں کردوں کے دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کردوں کے دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کے دوسائع کردوں کردوں کے دوسائع کردوں کردوں کردوں کردوں کردوں کے دوسائع کردوں کردو

ا و في الإسادة التطاق التناوي المساولة الإسادة المواقع المواقع المساولة المساولة المساولة المواقع المواقع المو وقال في المواقع وتا مي المواقع والكم المواقع المعاقم المواقع ا

لگادے اُری اس قافیہ کا لیے ، زبان دیان کی سطح بر سے فائدہ قو خرور ہوا کد طرح کے قافیوں کے استعال سے استعال ماری میں اعلام کے استعال سے زبان میں اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام کے اعلام کے استعال میں اعلام کے اعلام

برگی روزی بنتی با در دوری سخته این سد تا بعد یک پیده با بدود به سازگی می مواند برای وی تا به سازگی می به می در در می و فروی با برگیری با در می در این می در این به می در این می در ای در می در این می در ای در می در این می در ای

الدكرة كاديال إجس من المصاع بسماني كالمت شعراكا كام مرتب كا كياب-اس دور میں آتش واحد فرال کو بیں جنھوں نے ناتے والی خارجیت کے ساتھ مشق اور جذبہ واحساس کو شاعری میں برقر ادر کھا۔ بھی اڑ نام کے شاگر دوں کے برخلاف آ کش کے شاگر دوں میں موجد دے۔ آ کش کے شاكرواتي فواليات بين خارجي بيان حسن كرساليوهش اوراس بيدا مون والميار جذبه واحساس كولهي است رنگ تن میں شامل رکھتے ہیں لیکن چاتے کے شاکر دا ظہار صفق ہے پیلو تھی کرتے ہیں۔ ای طرح آتش کے شاکر وہ اسے استاد کی طرح، بول جال کی زبان ہے اپنا رشتہ قائم رکھتے ہیں اورای لیے ان کے کلام میں اپنے الفاظ وحاورات استعال مين آتے يون جوز تره اور عام بول جال كا حصد يون - تائخ بشحوري طور يرائي كام ب بندي الاصل الفاظ خارج كرك ان كى مبك نا لوس عربي وقارى الغاظ استعال كرت يس جين ناتح كى وفات ك بعد خود ان ك شا مروں نے اس عمل کوٹرک کردیا اور زبان کے سلسلے میں آ تیل کے ربحان کو قبول کرکے '' زبان کی شاعری'' کے ر مقان کواچالیا۔ اس دورش بول چال کی زبان ،الفاظ وعار وات کودتک ال زبان سے الرائع وا تش کے شاکر دوں نے اپی شاعری میں اس طرح استعمال کیا کہ افتصافہ میں لے الفاظ و محادد ات کے لیے اس دور کے شعر اے کا م کوستہ كيطور يريش كيا يدنوان كاس راكارنك استعال عالي نيار الان يد بيدا اواك اظهار بيان كارخ زبان ك شاهري کی طرف ہو گیا۔ ساتھ ہی وٹی کے دائر دائرے ٹانٹے وائٹ آٹن اوران کے شاگردوں نے خود کو آ زاد کر کے زبان دبیان کو دوروب ویا کرآئے والی اسل نے ، شوادورو تی میں یا برصیرے کئی گوشے میں بیٹھا شاعری کرر ہا اور دیان ویان ک ای بدیدرو یکوا عقبار کیا۔ بدجدیدرو یا تصنو کی دین ہے جس نے اردوشر کے فروغ کا راستہ بھی صاف کردیا تکسانی زیان دیمادرہ نے اتنی ایمیت انتقار کی کرخود تا سے مثا کرونلی اوسلاد شک نے "دفقس الملف" کے نام سے اللہ اور کی کا آغاز كياسامد اللي يحرف كل" جواليوان" كمنام سائي ى دونم ودحاودات كاروف تي كالتبار سمرتب كيا-ان دولوں افغات میں اتفاظ دمادرات تو اردوز بان کے بین لیکن ان کی وشاحت فاری نثر میں کی گئی ہے کے مسیمین فان نادر نے " متلفیم معلی" کے نام ے اردویٹو میں اپنی مفیر تصنیف قم کی رفقیر محر خاں گویا نے "مهوار میلیل" کواروو نترين"بتان مكست"كام عربركا

اس دوری تصویر نیا گر کرے اب ہم آئندہ ماشیات بیش ناتج واقتی، ان کے شاگر دول اوراس دور کے دوم ہے شعر ان کلم دیڑ کا ایک ساتھ مطالعہ کر کے اس تصویر کا کسل کر ہی گے۔ :1510

[1] تخليات مصحفي وويوان ششم معرجية رأيس بس ١٩٨٨ بمكس ترقى اوب! جور١٩٩٢ م و٣ وريائ اللاف وانتاا فدخال انتائر بيسروج موكن وتاتر يدكني والوي وترام والجهورة في اردواوريك آياد ١٩٣٥م واسم الموة عشره ولداول مفريكراي من ٢٥٠٧ مندرة رويهاره ١٥٠٠ ٣١) اكليات مصحفي مديوان ششم مصحفي من ٢٨ _٢٩ بجلس ترقى ادب لا مور١٩٩٣ و

[۵] خلوط غالب، جلد وم مرتبه قلام رسول مير من حده ، ينجاب يونيد شي لا يور ١٩٢٩ م

(٣] بديائ الفاشد المولد بالا الس (×) لخيم معلى بكلب حسين خال ناور مرجه ذا كثر انصارات نظر بس ٨٩ - ٩٠ الجهن ترتق اردو ياكستان بكراجي ١٩٧٥م

orde-worked

طرزجد يدوتازه گوئی کارواج

يشخ امام بخش ناسخ

حیات واحوال انصانیف ،طرز جدید کاعروج ،مطالعه کشاعری السانی خصوصات

جن ووشاع ول نے اس دور کی شاخت وقید برب کوگلیق سلم پرشاعری کا حصہ بنا کر باکھنو کے انداز گھر کواروو شاعرى كى الكمائى روايت كى صورت دى دان جى خوايد حدر للى آكل سے يبل في الم بنطق وائى كا عام فير عمولى وارينى الهيت كامال ب-اب تك و لي سية عن موت مها جرشعراادران كي روايت شاعرى اود حك فشاع جها في مو في تقي .. برشاعرزبان دبان محادره دروزم واورتذ كيروتانيد وغيره كفاظ عدد ولوى روايدكى وروى كرتا تحاسا تاع يهل گفس میں جنموں نے تکھنٹو کو دیل سے اثر ہے آ زاد کرانے کی کوشش کی اورا کے اپنے رنگ خن اورا نداز گھر کونمایا ان کما جونیا بھی الدادراس سے الگ بھی ادرسالد ای العنو کی مرود تبذی اقداد کے رنگ وحرائ سے ایم کنار بھی ۔ یہ مگے بنن اس دورش نهایت متبول موا

من الم بنش ناتع [1] (١٨٥٥ -١٢٥١ -١٢٥١ م ١٨٦٨م) جنيس كر والع عبدات ك نام ب الارتے تھے [7] ١٨٥ احدث فيض آ إداف عدا موغ - ان عدالدكانام في شدائش إس اتاج وشدادرالا مورك سينداك تفيام الدروي عفيض آباد ك تفيه ماخ كيوالد وكالقال ١٩٩١ دين مويكا تمار ٥ إان كوالد كا القال ١١١١ وين إدا ٢١ ين على تاريخ ولا وت كى تذكر عد إد جان من تيس لتي لكن أيك قطعه من على اوسة رشک نے وفات کے وقت اُن کی محر۴۷ سال بتا کی ہے۔ ووشعر پر ہیں.

ثرواے ہے مال شعب دخم

ناغ استاد رفتک، حسرت عمر

رفئك تاريخ انقال نوشت نرواے ہے یہ سال شعب وخم تائخ كاسدة سال وفات ١٢٥٢ هـ ي كويا١٢٥٣ هذي تائخ ١٧٩ س سال جي تقيية أكر١٢٥٣ هذي عيد الالا و بي جا كي أو سال و الاوت ١٨٥٥ هـ براً مد بوتا ب الك شعر في خووتا ع في عرج مها عي والاوت كي تاريخ بتالي ب:

رے کیوں کرندول بروم نشان تاوک فم کا کہ ہے میرا تولّد بلتم ماہ محم کا

(د نوان اول)

اس ك منى يد و ي ك ي تركم م ١٨٥ الديم يدا موت - اس كي تعديق معنى ك"رباض النصحا" - يمي موتى ب-"رياض النصحا" كاسال آغاز ١٣٦١ هـ اورافقاً م٢٣٠ه هـ مصحفي في١٣٣٠ه من ايناديوان عشم ناخ ك مقبول عام رنگ میں مرتب کیا تھا اے یا س وات مصحفی اور ٹائے دونو ل کھنٹو میں تقیم تقے اور مشاعروں میں شریک ہوتے ھے مصحلی نے ناتا کے ترجے میں ان کی تعریب سال بتائی ہے [۸] اگر صحلی نے ناتا کار بر ۱۲۲۳ھ میں توری او ١٣٢١ هيال عديد الألف عد ١٨٥ هرال ولاوت برآمه بوتاب تاشي عبدالودود في تلها بكرنات كالسال عرف ميد ميد ميد ميد ميد ميد المراجع المواد المراجع ا

ولادت ۱۱۸ ما المنظم بناسي ... بس س من مي كي منطقة كيا للمؤلس أو ۹ والدر في هند المعلى كا وقاعت كم العد برق أوران كه يؤان كروميان وزك كالتيم بر بيكن اورادان كمه يؤان في الوكان كما كما في في المكل بالمسل بنا ليمن يخل بساور يكي مشور كم كاروان كا لام الموان كان جب

کے پیچا ڈاس نے انوان کیا کہ بناتا کا نظاف انٹری کا اس بیٹا تھی متھیٰ ہے وہ ریکی مٹھور کیا کہ وہ ان کا لاہ ان کئی جب فیصلہ عادم اوالو پاپ کا تاہز کہ کا تا کہ کا ساتا کے اس تمام ہوسے پر بیٹان مرسب اُموں نے اپنی وہ یا کھوں بھی کئی باللہ موسے کی ترویے کی ہے

نی رودی ب کتے رب الام صادت ے لام میراث بدر می نے مر بالی تمام

عاع نے ۱۳۲۲ روزادی الاونی ۱۳۵۳ مر بروزی شند مطابق ۱۵ را آست ۱۹۳۸ او کوفات پائی ۔ اس وقت کریسی شاد اور مد کے باوشاہ مجے۔ متدو شعرائے قلعات وفات کے دعاع کے شائر روشید ملی اوسط وشک کے دعان میں او تعدات

تاریخ لمحتے ہیں (۱۰ تا تا جس شل سے ایک جس تا ریٹی اور ان اور کن کا و بے ہیں : وادر بیفا کرد رصلت بائٹ مجنوبیال انگائش واد

وادر بینا کرد رصلت بیخ مجوریان اتاقائل داد مالم راقم بال کاه دا ک کی برادر دوصد دوناه دو مؤدم ال بود بین از ماه محرم الجمین آن ماه داند

رنشگ رونرگ بتاریخ و شن دارگفت ایک اورنگ رونرگ بنا کا گزشتی از بازی با دارای دان مناشان آم فریما الحت دان این استان از این با بیشتر آم و است کها بیده ایک اوز تاریخ سے زمین سول ناشان به سال سال معرجی است تا کی معرجیها سے تاکی " (۱۰۳۸)

کہا ہے۔ اگے اداؤہ مائی سے ان کا میں کا ان سے ان صوفیا ہے۔ کا کی سے میں اساسان کا گاڑ '' (۱۳۱۸ء) 25 نے میں اداؤہ میں میں اداؤہ میں اور ان اساسان کی اور ان کا انسان کی اور ان کا انسان کی اور اندازہ میں میں اد 25 ہے ہے میں اداؤہ میں کہ اور اندازہ کی کا اداؤہ کی اور اندازہ کی کا میں اداؤہ کی کا اندازہ کی سے کا میں اداؤہ

جمع آمض الدول في فرونشل كنفر برايت الصديد في " محل بالتدياع في " معمد بنت بنت مي كان وارات بيم بروب وه ينته كان هذه المنتبط والعربي كما مواهش قابر المستقبلة في مصل المنتبط في المستقبل عن "العمل ملا مي المنتبط الواق كما إلا الإلان كما يك المستقبلة والمنتبط في القرار كما آنا مي " من كم يشيع كوالانت بديا كما في تقديم المنتبط ا بالمنت على اساعتنا والمستقبلة والمستقبلة المنتبط المنتب

الله من المستوالي الله (197) 12 الدسنة الإسهامية المستوالي المستوالي المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية الم معرف على المستوان المستوالية المستولية المستولية المستوالية المستوالية المستوالية المستوالية المستولية المستوالية المستوالية

ن ما المراقب المراقب

464 post-major

کی کھرٹی اما آئے ہوگارہ کی کے ایک آخر کا کھرٹی ہے ہوئی کے سائل اسدانی اندازی کا اسٹریکٹر افراد کی کا کہ اسٹریک کی ادرائٹ کو ایک اور اندازی کا اندازی کے اندازی کا اندازی کا اندازی کا اندازی کا اندازی کا اندازی کا اندازی ک کی اندائٹ کے اندازی کا اندازی کی اندازی کا اندازی کی اندازی کا اندازی کی اندازی کا اندازی

نارخ "اکلات انگل سیاس جود میں سلم متصادات اوا در شاقی اور فرقی آل سے سامس کیے۔ ناخ مورت نکل اور فرال وال بل دولوں ما سے پیادان معلم ہوئے تھے مصفی نے انھیں" جوان کیکس وسیان وسٹ نکسا ہے۔ کریم الدین نے "مفیقات الشعرات بند" میں تکسا ہے کہ" ان کی کا فرل فردل بادری اور جود وائن ردگے کا لا

تھا ہے کرکہالہ میں نے ''فیقا ہے انتوا نے ہوا ہے گئے۔'ان کی کا والی والی اوری اوری اوری اوری اوری اوری کے کاوا انسکے چین کرمیرہ مواج کاوا '' ایسا کی جائی اور اس بین کرنے آمری' اور ایسا تھا ہی گئی جیسا کھا ہے جائے ہیں۔ کی تھا ہے کہ بین کہر امروز مجھوٹی کی کے کائی واقع کے دوری کھی میں میں کے اوری کے اوری کے اوری کے اوری کے انسان ک خوال رکھنے تھے اکس نے کاوائی کیا گا اوری کے دوری کے اوری کے کہا ہے کہ کے اوری کے اوری کے انسان کے اوری کے اوری

ہے کے ان موں کے موالی ویوں اور انہا ہے ہے اور میں کے برائے کے برائی مراہ ہے۔ میں گوکر شن سے طاہر میں مثمی ماوٹین جزار انگر کہ بالمن عراسیاہ فیمن (ویان اور ان طرکزی)

ساده على جريد كه با يدك في ما يدك في ما المساورة في عاد كان المواجعة الموا

صاحبیاتر فیراندیٹا (۱۹) تائیر نے خیران افیاصاحب کا انتخابی تو کھی گاندان اور نے سے پہلے ہوست کا محمد کے کہر بھر سازمد مال ماقتاع کے جوانی اصاحب الک ہوں کے اصاحباً تح سائب کی انتخابی المقادمیت کا ماقتاع ہو انتخاب ہوران کی صاحب سے کہا تھا تھا ہے اور وافی کے مختل سے اسے کے عمر کا کا والے مالے تھا ہے ہیں۔ انتخاب ہوران کی مختل ہے اس میصف سے اسے بھی میسائر کا مرافع کر کہتے ہیں۔

ر دیمان دوم آهی کرنگ) (دیمان دوم آهی کرنگ) تاخ "علم العلم که دمینب الانفاق" (۱۳ انسان تھے۔" دیمان شقم" کے دیاسے (۱۳۳۳ء) ش کی

ع نگر " مشیم الها بر کار میذهب الفاق آن [1] الدان نشد" و بان شخر" که دیدایت (۱۳۳۰ هـ کارگری) مستخلی شد" بر نشتیز بهم موسط و قد و دار این دارد که شاختی با بر ۱۳ این دور که مثان برداد و ساخیان اقدار سه ناخ که گریستان و نخستان در این می این دارد می که برداد با می این با در این این این می این این می این این می این ای ناگر دورای کاندوان کی نومی این داردان کی قدارت کرزید بیشتان به در این از اماردان نظر شرخ شاخ شیما که دورای که جندنا دبیارده سیادرم اقعاد کرے م ۲۰۰ ما بتائی ہے (۲۳ م) اور اس بیش اس دور کے اکثر معروف شعر احتفا آ ما مسن امانت سیر الد مرزا الحس،

القداد کی ہے کہ ۳۰ ابتائی ہے ۳۳ ما اور اس بھی اس دور کے افز حور افق کا قاص امان اور اس بھی مرزانا کی۔ اما دائل کو من الدور لیصر منا برقی افز اور دکھی موسیقیم اللہ ڈی این ایش الشراق ن ادام یا مرفور دائلے کی مان کو مشروکا والی و ماح کل ملک مور خواج کار و برکھیے شمین خاص ناور دیگر و کے نام شال ہیں۔

بالان معام می خاص مور موجه بیشداد مراهب میشن حال کارد و پیروت با سهاس دین. ناخ مرکزی فصر پر جاری قد رسته مامش همی بافتطون می همیش و هروش کی بازیکی استانی بدائع کا استفال اور

ن کا مون عمر می بود اردارت ما کل وی پیشون کا میش ایروس کا دید و ارداشته بازی ها احتیابی بداری ها میش بیان اور حمولی نیک کسرس ایروس ایروس کا میش است می میشود با ایروس کا میشود با ایروس کا دارای کا میش والی از کشتی میشود ک هند مساوات خال داند بر ایروس کا میشود کا امروس کا میشود

احقادے کواسطه ایا معلق مایا: کے ند رٹ سے اگر خال اور اور ش ندآنے دے گئے آتھوں میں گرفار ہوں میں

ار با کا مخار استان کر کتے ہیں تم نے نئے کے مقام پر بائد صاب ما صرف ایک ورشم پر صا برام عاشق کا دوگری جو فرد دال رنگ حسن السلاری نے کرے دوشن جو دو باتا دیشج

کنے سکے ''وکرڈ'' کا مکار ''وچھال' نتاہا ہا ہے کہ وغیر طور اور چھاری ہے۔ ایک وہ خابہ برادر حسن فراد آئز بھے۔ ان کے اور کہا متو مثال عائل نے ان کے اس شعر پر پیامتراش کیا ہے کہ دائے دیکسے سبانات ہوئے ہیں مذکر کئن ہے:

جب حالت ہوئی طاری ترے آئے سے کھٹن پر کہ یوں ہے جب بین گل جس طرح والے ہوں گلن پر کارٹے نے کہا کو مشیر کھا انگام ہوجا ہے ارتکہ کا 181

و سال می در اور بدوره و اور در من استان می این استان در در شده اور در بیشتر و شاعری فرات و امترام سیساتی دادشاه بدب شعروشا فری کا ایمان بر بها در میسان دور ش تقااد روب شعروشا فری فرات و امترام سیساتی بادشاه

منز حام بدوری سید که کامل د کا <u>کی برائری کا دو رادی به برای که برای به برای که در سال کرند و بدور براور کرد برای که که در کامل د کامل که برا معلق که برای بیشته کردم که برای که برای کامل کامل که برای که برای که برای که برای که برای که برای مارک رواکس یک خدمت چی که کند رای میدان که برای که دو کامل کامل کامل که برای کامل که برای کامل که برای کامل که کامل کامل که کا</u>

مونه واغ ول مادفع شد از مربم م محمى عص ز

mir-with اور کیا کرد دسرا جواب مدے کے سب مراہم سازی کا شعر پی شاہر۔ جووہ نہ مجھیل تو اس کا جواب نیس ۔ سعادے مال عاصر نے تقصا ہے کہ ناتج کا شروان کی استعداد 5 بلیت ہے تھا ۲۶ اس حم کے معرکوں اور کا بہنیوں نے ناتج کی شاعرانه حشت أورش ب بندرا ضافه كهار

اس نے زیاد واہم معرکدالله موی دام موی کا تھاجس کے بارے یس ناصر نے تھا ہے کہ "ان کے نے ایسا مرکیا کہ جاسدوں کے بی مجبوٹ کئے'' اے کا الدموقی رام موتی مصفیٰ کے شاگرواور''شاعرشتی'' تھے اور مرزاجعفر

(وقات ۱۲۲۰ء) (۲۸ ع کے اس طرق مشاعرے میں شریک تھے جس کا قافیہ گاب، خاب، مراب، اضطراب اور رویف" در پر آب 'هی سمی وجد سے مرزا جاتی قمر (این تواب مرزا جعفر و برادرمرزافین) اور مرمنافز سین هم کوب متحور ہوا کے موجی رام کومرز اقتیل کی زبان ے الت الوائے۔ جب موجی رام نے بیائعریز ہے

الي فيات جو وه به قاب ود ع آب آل مك من سكا الك كاب ودع آب في وي موج مراب ودع آب في وي موج مراب ودع آب يك بين وجة كي وي مراب ودع آب يك بين وجة كريان من المرح آلو ودال الافتاف من المرح آلو ودال الافتاف من المرح آلو

مرزاقتیل (وفات ۱۳۳۳ء) نے مرمشاعرہ بیاحتراض کے کی گل کاب کہتا غیرمشعمل اور پیٹھرین ون آب ہے اور مراب محق ریکتان ہے۔ ریک سے اور موج سے کیالبعث۔ جب مرزاصاحب نے مرمثاع واس مے بیا احتراض کی تو الله المام بنش نائع كودليرى مرة اصاحب كى تهايت نا كواركز رى موجى رام الى كرميان معنى كي ياس كا-میاں صاحب نے کہا کرشاگر، کے واسط آشاے بگاڑنانہ ماہیے۔ جب نائے نے سنا کھھٹی جاہت موٹی کی قبی کرتے واسے اسینہ پاس با بھیجا اور بیسوال وجواب ایک بند کا نفر برگھے کر اسے دیے کر دومری صبت میں مرمشاع و یز ہے۔ وہ مارت رضی: "اللهم الله عن مرز اقتیل صاحب اللہ ہے جو بھر کی خوال پر بیامتر اس کے جب کہ " محاب" بمعن " كل" غير ستعمل اورا ردوش تين آيا اليا كام اليني آب ساشا مرافر زمان كير، بها عجب بي حيين حانے ہوکرجاور کالل ہند شری گا لی جاڑا ایس کتے جن کے موسم گا ۔ بیٹی ہواور گا لی رنگ کے منسوب سیگا ۔ ہو۔ قبلع

فظر میران کی کرزبان دیافتہ بھی تیم دعد بل قیمی رکھتے تھے فرماتے ہیں۔ اتک اس کے لب کی کیا کھے

. پگیری اک گلاپ کی می ہے مرز المقبرة ال جانال فرمات جي: یراتی ہے اوس میں سرکو کا اب بر عالم ب یہ بینے کا اس مسب خواب پر

مالصحفي یا ہے باغ حسن میں چواد کااب زمکسی مرا ہے ہے اور پھم نیم خواب زمسی

دنی بھی طرفہ جائے کہ م اک گلی کے 18 مجتے جی کوڑی کوڑی کورے گلاب کے اورآب نے جوفر بایا ہے کہ چشہ ہو ون آب ہے ول الحقیقت معدی نے تکستان جی تلطی فر مائی ہے: سرپاشہ شاید سرفتن یہ میل چے شد نہ شاید گذشتن یہ کیا۔

اورآب نے بوکیا کر را معنی ریکتان ساورمون ساے کانبت - ناصرالی کتاب:

فی واقع کدای شیوار آند وری وادی کدازصد با کریال باک شدون سرایش را جراب آپ کے براعز اض کا یہ ہے اور خزل والی تصنیف عمیر کو جرآب ہے ایب کیتے ہیں ، ایک شعرش دواعة اش

كديم شداى كاجواضطراب ورهواكب ولمن میں بھی نہیں سر مشکوں کو ملکن ڈرا صاحب ميرسدا اضطراب ماي در درآب كوني شاعرتين بولاكس واسط كديهيل كوسوائ ماني سكرة رام تيس ادراكر اشطراب معنی دفآرے واشطراب اور دلا دمیں ہوا فرق ہے۔ سر گشید مغر د جع اس کی جس وقت کھے کا بھائے بائے مع زے کاف قاری (ک) اور الف نون جع کا آئے گا اور اسر کھٹا ک اور کے سرکھٹوں کی ایجاد کیاں ہے ہے۔ ر بان الدور كرواع والي في زا تاميل معتمى اورافنا الله خال بين. آب عبد ولل درمتم لا بدوية بين. قاري آب كالبية مشيوراس كواصفهاني جائيس _ زياد ووالسلام والأكرام" (٢٩)

اس معرے نے نام کا کا استعداد وہ اپنیت کا سکہ شمادیا۔ مشاعروں میں چھوٹی موٹی چھسکیس تؤسعا صرین ك ساته جارى رين لكن"آب ميات" بين آزاد نے آتا وائے كار ميان بوسعر كرد كمائ بين ووتل السد كهانيان إلى يعللف ورائع سان كي ترويرتو بوتي بيانين كسي وريع ساتند يق تيس بوتي -

ناتج اب ودر کی ایک سریرا ورد و فضیت تھے۔ پیشتر امرائ وقت سے ان کے مراسم تھے۔ اس دور کی ساست اورساز شوں میں وہ بھی شریک تھا و رای وید ہے اُمیس کم از کم وہ ارکھنو کیور کرجا و لنی افتہا زکر کی بزی۔ سب سے پہلے تائ کے عرام مائی مرزاقرے قائم ہوئے جفوں نے ان کی سری تی الروات کی جب سے ریک کی فزلوں کے ساتھ ناتے نے مثام وں میں شریک ہونا شروع کیا۔ قرالدین احد خال موف میرزا حاتی ، فخرالدین احد عرف مرزاجعفر بحفر کے بیاے ہے تھے۔مرزاجعفر وہ فیص تھے جو انگریز ریڈیڈن اورلواب سعادت الی خال(م ١٣٢٨ ما ١٨١٧) دونوں کی نظروں میں معتبر تھے۔ باپ بیٹے دونوں ٹنا اور تھے اوران کی جنس مشا اور میں اس دور ک سارے اسا تذہر یک ہوتے تھے جس کی تصدیق "ریاض الفعوا" اور" روزنا میا" عبدالقادر پیف رام ہوری ہے تھی موقی ہے: ٣٠]ای زیائے عی مرزا ماتی سے صادق الل اختر ، طالب فل بیشی اور نائخ مجی بہت قریب تھے۔ مسحق کھی كالسي مشاعره يس شريك بوت تق جب خازى الدين عيد في مرز اجعظر اورم زاحاتى كر بها ي معتد الدوارة ما يركواينانا بمب مقرركياتو مرزاجعفر ومرزاها في وونول إب بين خانتشن دوك _ آخا برن ان كالحاسبه كياادره وياشي سال تک اپنے کرش اپنے ہما ہوں کے ساتھ قیدرہے [۳۱] ناخ ال تقریدی کے زیانے میں کی ان کے بال آتے بات ريكن جب آ ما يركا التالي خوف دواك مراداراه عد مكر باكرين وغري المرين المرين المرين المرين المرايد ے اثر کو ذاکل کرنے کے لیے مرزا طابق کے وفاداروں کو اپنی طرف بداریا تھا۔ اس نے "مان شام بندی کو جو مرزا (عاتی) کے عرم زار مقرب خاص تھے اوران کا فروخ ورشد ساراشیر جاتا ہے کہ ان کے گھرے انہیں ماصل ہوا

القابطيع والاع الماكوروافي وموسل كيا" اورمعاني على ي بعد سوره يدر مايد متر ركيا وال اب آ ما مير في ايك اور ما وش تيار كي اور يوري راز وادي كما تحداس بطل ورآ مد بوا - ووسياى يا النس

ہوآ تا میر نے خود کو آل کرائے کے لیے مطرر کرایا تھا کاڑا گیا۔ مرزا حاتی کے خالف مقدمہ بادشاہ کے حضور ش جی آ اوا ۔ فی تاتع نے گوائل وی اور مرزا ماتی کو کٹرے کٹرے سے کھریا دافران کا تھم صاور ہو کیا ۴۳ مرزا ماتی کاب YA+ proj-mayoba

الموقعة المعادلة عند " إساعة المساولة الموقعة عن المثالية المحافظة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة الموقعة المساولة الم المساولة المس

كراريون كرار والله المريخة عن الله جم عام الله الله المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم المريخة المريخة

گھراس اقتد کرتا تا میر سخت ختر میں کا میں آبال نے لگا کر چیل کیا جس پایا ہے جاروں پیا اضام طا۔ 2) کا کہا ایس کے جد کر کا فات کے ابور جیسے الدین جویہ اوالما وہ دیسے قوانوں نے آتا تا جر کہ جنا کر احداد الدونا کھیلیا کیا اسال کا دور چاہم عمر کریا ہے۔ اس کا ان عربی مجمد کیا گھیا اس کی گھٹ کا سے بھی وہ ہے۔ اس کی وال دیگی قدودہ کا رہے گئے ہے کہ کے انسان کا اگر انکٹر کا جسے ان کے انسان کی گھٹ کے سے انسان کا رکھنے

المستوان ال

ور۱۳۳۷ ما ۱۳۳۷ میں چرمعون کردیا ہے۔ افاق تعلیم از مرات تاریخ بطرز کو رقم کن از ماع تعلیم جشت برکیم سے مرحبہ نصف نصف کم کن

از سائے تشکیم بیشت بریکی اور جسیکیم میدری فی فال کام مورسفان ۱۹۳۳ کی ۱۹۳ موکیر ۱۸۳۰ کودانشال بودا قرائل نے کام قاعد تاریخ کہا کہ میں کا کیک عمر رائے چھانعوں والاست بھٹی کروائی آنا جال سال سے ان کیک دورت اور ول کورے کا اظہار موج ہے۔

الأمها إن المراقعة من كام المنافعة كار كم يكونها يستان بالمساكل والمنافعة بالمستوان على المستوان المستوان المن والما يستوان المراقعة بالمستوان المنافعة بالمستوان المنافعة بالمستوان المستوان المستوان المستوان المستوان المن الما يستوان المستوان ال

سالدیج کے ساتھ میرزائی کے سلو پر لی کاؤکر کیا ہے جس مے معلوم ہوتا ہے کہ میرزائی ادراس نیجے کی جدائی ہے وہ بہت م بیٹان تھے۔ ناخ کے تلفعات سے معلیم ہوتا ہے کہ سیاسی وضحی اقتد ارتوان کے پاس کٹس تھا بیٹن وہ اہل اقتدار كما أو تع جس ال كل البيت وهيشية والمع معتد الدولة عامر كاحد وزارت الم بعث التي كي كي مكون وآرام كا دور تفا-جب تاع نے آ عاصر كى شان ش تقسير وائي كيا تو آعا مير نے سوالا كار ديسيان كوانعام ش ويا۔ بيد قصيده ويوان فارى مي موجود باورجس كايسانا ورآخري شعرب

چوں نفق میٹی مریم کلام میٹم بنگ چوں نفق میٹی مریم کلام میٹم بنگ وکھیڈ سک ویا ترایہ فم عاق بھے وید دواں وار عام میٹم بنگ " و اوان قاری ' بیس آ عامیر کی شان میں اور یکی گل مدحه قلعات مطبق میں۔ وہ برطرت ہے آ خامیر ہے اس طرح تھی ہو گئے تھے کہاب ان کا عروج وز وال بھی ای سے وابستہ تھا۔ معتمدالدولد آ خا میر کا عمید وزارت ۱۳۳۳۔ اوتک قائم ربتا ہے۔ ان کا زوال غازی الدین حیدر کی وفات (۱۲۳۳ء مرا ۱۸۲۷ء) اور نصیر الدین حید رکی تخت نشیقی (عصر قط الاول ١٣٣٣ م) ١٩١٩ م كتوبر ١٨٣٤ م) كرساته شروع اوتاب فيسيرالدين حيدر ني مكودن أو أنفس ولاساديا

اور پر ۱۸۲۳ مار ۱۸۲۸ دیش وجو سے سر قار کرے تظریفد کردیا اور میر فضل علی کو، جربا دشاہ قتام سے باس واروف سے عبدے برقا تر علی احداد الدول كا علاب و سركر عداد كى الله الله المعام الدي معيدة و دارت برقا تركرويا-میرفقل ملی کے اقد ار کے ساتھ ہوئی جا ان آ نا میر تکنیے بین سے گئے وہاں تائج بھی اپنے مکر بین اُنفریند کر ویے گے جس كى تقىد الآراس تطعيب وقى ي:

يركن ستم ب صديليال كرديد " ب ب افسوى خاند زندال كرويد" (PIAPA/PIPPY)

امروز دار ظم البایال کردید مشتم چوناند قيد معنم عاريخ ناع كا يرويان اول كواس اول إس المراك يعلى اليست التك او في كابيا جاتا ب حس كالمطلق وتقل يب

خاسشى جيركو بوكى تغلب وين ال روزول تيت مي مشغلة شعروش ال روزول ين جناكي جد يكي على وطن كى الرح الله المن الله وطن الدودول

ایک اور قطعے سے معلوم ہوتا ہے کہ ای سال یعنی ۱۳۳۳ء یم ایک" مروے بزر کے" کی سفارش سے اُمیس آید سے ر باقى ل كى تى ظامم واو یک مروے بارکے شدم محيوس چوں درخان خويش

رانیک مرا از رسب کرکے پیس تاریخ خواعم در حنورش (arrr) اور ویکلسنو گھرو کر ال آیا و ہے گئے جہاں وہ وائز وشاہ اجمل ہیں تھے ہوئے۔ای سال کمی'' ٹورچھ'' کے ویکے۔ سے شفا بإجائے كا تغلقة تاريخ أنحول نے الدا باوش ای آنسا جيها كر قطعه كے اس شعرے معلوم ہوتا ہے:

الت بر ساكن الد آباد اے مسافر را مارك باد ر ال شعر مين باسخ نے خود کو اسافر " کیا ہے اور اس تقصد کے اس شعر ہے ۱۳۳۳ عاد ریخ تھی ہے۔ سال سعود گلت بیر قرد "محت قور پایم سد یدا"

رق سناگ دول به من کشما سیده استان کا کا کا پیر سنط مند آنسان ما ارتفاع کرانی به سید کا کا کا پیر سند جد که در ا احداد زمال نے کلکٹو کر در بدر کو کا اس کوئ کی مجدول ب تاریخ (arm/(arr)

کوچان برانشوالی دودر ۱۳۰۰ به در ۱۳۰۰ به در ۱۳۰۰ به این با بی ما در این با بی ما در این به دادر به به دوس در این می باشد شده در این دادر این بیشتر به در این بیشتر کار این با بی ما در این با در این با بیشتر کار در در این در می بیشتر با بیشتر در این در این با بیشتر می در این بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر با بیشتر بیشتر ب در این با بیشتر در این در این با بیشتر می در این بیشتر بدر این بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر با بیشتر با بیشتر بیشتر

ا في الأراف كم يكورك الانتظام الدول في جو بداد مجا كراماً كالحق بها بدائرة على المدينات المعالم على جداد كم جدودة بين المشاخط بعد يا يا الدول في المثاني معالم كم أو دول والي ما يكر المثاني الما يك والإسراع المركز ب الكرام بين التي المدينات بعد المجامع بين كم يل الميان كم يكون المباعث المركز المدينات المدينات المواجد المدينات كمركزي فان الوائد المتعالم المدينات المساحرة المواجد المدينات المدينات المدينات المساحرة المساحرة المساحرة الم

- جا ما الدول على الدول على الما المن المربية المربية

ناسف نے آیک اور تلعد تاریخ فاری شراکھا تائج : خوف آمد فواب نام داد از کلسنو مثال ہو ا شد کر پانتہ الماديات المحام

ول ملك الحريزى ش جينے سے الك ب

جور اعدا ہے بھی کرمکٹا فیس ترک وطن

جران منے یں کرو سارے مولس

مال کریز اوچه طیمان دل جست می گفتات تناع گفتر "موم کریند" (mar) (mar) در است

ر الما الله المراجعة الم

نظر پیشھوں کئی نا رائے ہدا اور اتھا۔ ناکا انگی کا کپورٹس مے کہا چی وزارت کے دو ماہ تین ون ابتد ۲ سرر مضان ۱۲۵۲ کے 10 مرکبر ۱۸۲۷ ماکو

موارثی تا کے بیار سائٹ آئی ہے کہا کہ اور دور کا استان میں اور کی بیات میں اور کی بیار کہ دور دور اس ور کا حساس کا بھائی بھی جسٹام میں اور دائی کا ادار قبار اس دور کی کھٹوئی تیز ہے وہ موائز ہدائی اس مائی مطر کی کھٹوئی میں کہا وہ دور دور کا ہے آپ کی طرح متنظر ہے تھے ہم کا انجاز انہوں نے اپنے قاصلات کے 201

ر بنا بدن میں روٹ کو قید فرکک ہے ومیان آتا ہے جو ناکٹ فرقت اعراب کا صور کی جس طرت تھیٹی ہو کیلس

فریت کی اورا ہے ضحف ایتا افاری النظامی الشراع الارتفاق کی بہت اس کے اللہ کی اورا کی اس بہت کی اورائی کی ایش کے پرواشعرار وکھیے جن سے تائی کی دل کا بیٹ سائٹ آئی ہے۔ وائر سے ان کی کارواؤٹر کئی کے ا کی تر جن کی افر دو آگھیں مرک اب الد آباد کی جنواب ہے

تی ترخی فر دو آگلیس مری اب الد آباد گل جنیاب ب دو رہا ہے کیا الد آباد ہے وائرہ جم ہے بیال کرواپ ہے دور رہا ہے کیا الد آباد ہے

ی و در برداری این (گفتر) بیری تا تا کی داد کریش فاده کراید آن بداد در بدود بدون تا کاری در دارگذشته کاری کرد کال این این اجراب با در برداری برداری کرد در است از در ساخ کی گی سازی این برداری بادر که بادانی بیشد کند. بعد سند میشود کی در خاص کرد برداری کرد در است این میشود با کند بدور کرد کرد برداری بادر کاری کرد در است که ساک چاست داد در این در میشود کاری کاری کرد در است میشود کار این که میشود کاری بادر بدور کشار کاری کاری کاری کاری کار

(+

ا مام بخش مائع کے نے فزیلی کا کی بھی اور حکویاں اقتصا کا اور دیے وہ دار کی تصاحبات کی کے بکٹر ان کی مسل تاریخی میٹیت ان کی فزانوں سے قائم ہے۔ تاخ کی جو تصافیف الگ الگ شائع ہو کی یا جس کے انگ سے تھوسے موجود ہی وہ دور ہی

ور الديد الدوم (۱) مولدشر بف رسول ای را (مثنوی) (۲)معراج نامه (مشوی) (٣) شهادت ناسة ل يي (مشوى)

(١٠) مشوى ياج "جر كااصل يام" مشوى در وإن ولا وت ولها كل حفرت فل عني العلوة والسلام" = (١٠٠١) (۵)"مرائ عم" (شتری) (٢)"ويوأن تائخ "(ويوان اول)٢٣٣ه

(٤)" وفتر بريثان" (ويان دوم)١٣٧٤ه (A)"وفترشعر" (ونوان موم) ۱۲۵۳ ه (\$) (*) (*)

اس فبرست بيل باني مشويال اورميار وبيان شاش جي جن کا ترحيب وا ("تقارف" بهم و بل کي سفرول بيل ورج کرس

(۱)مولدشریف:

قرائن ے معلم ہوتا ہے کہ "مواد شریف" ناخ کی کی شعیف ہے جس تصنوی نے اپنے آد کرے الراياش" (الكيل ١٩٢١ه) في تاح كى الالعليف كالأركياب (١٣٥ع) يكن ساياب ب عرف ايك مطوعات مير _ سائے ب جو مطبی كارنام يكسنو س ١٨٨١ه دين " طيفي سية راست بوكر مطبوع ها أي شاكلين وحبول خاطر مالبان بوا" (٢٩) مولدشريف" ٢٩ مؤانات كافت عام اشعار يرحشل مشوى كي يين ش رتضا كيا يريب یں حضورا کرم کی سیرے یا ک، کو بورے اپن منظر کے ساتھ ، گلل میلا دے تقاضوں کے مطابق ، ویش کیا گیا ہے۔ حدوالت ك بعد "بيان عمور فورر سال علاقة" ك قت ال دوايت كوبيان كياب كرسيات بميليد سول الذكا أوريبدا والساس كے بعد والد حبد اللہ كى وقات اور واوا حبد المطلب كوبيان كر كے حضور كى بيد أكثر كوم وضوع كن بنايا ہے۔ تاخ نے ان تمام روایات کو بیان کیا ہے جوئی مقیدے کے میں مطابق میں مشوی میں تائج نے آیک طرف والاوت کے قري زمائے مي واقع اونے والے مجوات كو بيان كيا ہے اور ساتھ اي صفور اكرم كے مجوات، عادات، واداكى الفات، بالاابرطالب كي تربيت وفيره كالوكركياب -اس كے بعد صفور كا طرف شام جائے، بجر معزت قد يو كيون كا ال تهارت في رجاب شام مائ اوران عن ثلاح كواقعات عان كرك اولا وكالتعبيل آ ماززمان نبوت ، بعث ہی، بیان معران ، الل مدید سے ایمان الف اور صفور کی اجرت کو بیان کیا ہے ۔ ستر موسی موان کے قت اجرت ك سال اول كوييان كيا بي اوراى طرح جمرت ك جوسال ك سال برسال واقعات وحالات كوالك الك مخوانات ك تحت موضوع عن بنايا ب- أيك عنوان ك قحت فروة عيركوبيان كياسيداس كم بعد بيان مبابله ويان ج الوداع، بيان طيه شريف، بقد واحد اورحضور كاعتمت وشان كوييان كركم آخر شي "منا جات بدورگاه قامني الحاجات الر"مولدشريف" كوفتم كيا__

اع في الري عدد المعارض كيد وزيان وعان ش تبديليال كين "مولدشريف" أور"معراج نام" كومنسوخ كرك إلى" كليات" عادج كرديا ومرف

سند معرف میں میں اور ایسے بیاں اور ایسے بیاں۔ وال یاد بی میں ویسے۔ ہویں سے سے سروت اعداء سوجو ہیں۔ ای طرح ایران میں کیا بیان ہے، سستہ معرع انجر نی کے الفاظ اور تصویر تشکلی ہے، معرورت قانیا کی دیدے ریان کا تجول مجھی زیاں ہے شانہ رشھر دیکھے۔

نایاں ہے شار شروکھے۔ مید عالم مر فرلمنے لگ کات دوس حق کو <u>امراتنی</u>

معند علی حام سے <u>سرائنگ</u> لاقا موارش عاق کے بالگل ایقانی مورک انتیاب جس می زبان موان کا دو سارای کورد بال سوچاد می ج ایقائے کئی کے ایک بلی بالد کا میں انتیاب کا مواد کا مقدات کی افزائش شام کوران آئی ہیں۔ تبال دویان کے اختراب ع دیکھے دعموں بروکا کا اسرائی شام سال کے فرائد کی کامنیف ہے۔

(٣)معراح نامه:

(۳)شهادت نامه آل في:

ے میں ہے۔ ناخ کی تیمری شوی ' شہادت ناسا آل نی' ہے جسن کھنٹوی نے تکھا ہے کہ'' تین ویوان ، آیک ترجمہ مدینے مفتل (مران تھم) آیک رسالہ صوار شرایف رسل مجان ، آیک رسالہ شیادت جناب سے الحنید الاور آیک رسالہ

معه به شش (مرارع هم) ایک رمال مولد تریف رمول مخاره ایک رماله شیاوت بشاب میداشید اود ایک رمالد ولاوت چناب امیراملیدالسلام ان سے یادگار چن' (۱۳ میشوی' شیارت نامدآل نجی" کی بازهیپ یکی ب-نومیر

profession start ١٩١٨ ء كانول كشورى اليريش ال كاجسنا اليريش ب_ ميشوى ١٨ عنوانات كي تحت ١٨٣٣ الشعار مِشتش بي جس بيس

حضورا كرم كوفات علام مين كاشبادت تك عدا قفات كوروايات عره الول عيد شوى كي صورت بين بيش کیا ہے۔ پیشوی شہادے ناموں کی اس دواجہ ہے تعلق رکھتی ہے جنسی محرم سے زیائے بیش عالس بی بر از کر سنایا

ما تا تقار بال كل ال مثوى ش بيك وقت شيعه وشي عقا كدكا اللهاركيا كيا بيده شا کا ہوں ہے ساہ چرے اس وجواد ال الرائل کے او آق داد

فنح الدائل کی ہے یہ عت نیں روز یہ ہے فیک سے عمادت صراط متحقیم اور الل وی ہے الی ے کک انام اولی ے

الم آفر الله عر ے c / 6 51 2 54 2

ای کے ساتھ دخلقائے راشدی کی عہت وعظمت کا ذکر بھی کہا ہے: مديثوں کي آنائين جو جن مشہور مناقب سے جیں ان جاروں کی معمور عن حدث مداق اكم رے ان کی محت تا۔ محشر

يحق عطرت فاروقي اعظم كرول على وتدكى بجر ال كا ماتم عن عام آیات قرآل ر بول ال في شي شي خالان وكريان بين حمت قرآن علق ر ہوں ان کی محبت میں میں صادق

"مولدشريف" اور"معراج تامه" كمقالي شرباس شوى شربا تقيار كي يختل زباده باور تحقيد انتهى م جول اورسده معرول بي مي كى آكى بيدر إن كوعام طوري اى طرح استعال كياب جس طرح مر مصحى اور جرأت وفيرواستعال كررب على فرزادا اوراغانيان على الوات كالقداي بوتى بكر"مولدشراف " "معران نام" اود" شباوت اسآل أي" كامعف ايك ي فنص بهدناع كريان كايدا عاز بدكر يبط معرف

ين ايك انظ بدل كروه وومرامعر خ بناوية جن - بيصورت تواتر كرماهمان تيول مشويول بين ينتي بي مثلاً : شبادت نامد بآل تي كا معيت نامد بآل تي كا

(شادستاسة ل ني) خيص ايها جواب كوكى عابد نيس ايا اوا ب كولى زايد

(شهادت نام آل نی) حاصل انجاد عالم ہے وی

باعث محريم آدم بودى (مولد شريف) بیریای کیفورے سارے طوم (معراق تامد) یں ای کاور سارے جم

شین کوئی معبوداس کے سوا تیس کوئی موجود اس کے سوا

(مثنوی در بیان ولا دسته حضرت علی)

ان مشویوں کے انداز بیان میں بری مماثلت پائی جاتی ہے اور بھی محسوس موتا ہے کہ طو فی تطوی کے لیے تاتع کا

المناصرة المنافرة ال منافرة المنافرة المن منافرة المنافرة المنافر

مر کے نے ہے مرف فرال کیتے ہے۔ تعدید سادر شوی سان کو بچونا قدرتیں " [m]

اس منتوی شدن وی زبان اوروق الفاظ استعال ہوئے ہی جراس زبانے شین بولے جاتے ہے۔ بیال اصفاح زبان کی ووصورت آخریش آتی جو تاریخ اوران کے شاکرووں تصوصاً بنی اوسط دشک اورکلب بنگی خال ناور سے

مشوب ہے۔تائے نے بیمان: افغان بیمائے نفان: ع کموہا نتو اُمُلِن اَ وافغان هر کوکٹر: ع کے کافیت بوشیر و کیرے

هُرُولَةُوزُ: بالمعالمين المركن فريكا بالمعالمي: ع موت بيب به رهجي المجر بالمعالمين المركن المركز الكران المركز ا

ایک عاصر عن ایک عاص کے لیے" ان اور اس" اواستال کیا ہے ہوا متر کر گئی" کے قبل عن آتا ہے مرک بعث سے کر اُن کو ایا ہے کر دکتین اداوہ اس کا کیا ہے

ای طرح کا اخادے کا اخادے کا تو کیوں گریم پیشھیر جودے کا اجام کی میں میں میں استان کا مقابل استان کے میں استان کا مقابل استان کی میں استان کا تازید

لوي ك. وگردكات لوي كارتاس تين: كرولدائية تشكي كاركانها دان: نداد كاركاني شي وال كنافير

دان. rd: اجرارات المستورات المستقدمة كالإستان كالمستورات المستورات المستورات المستورات المستورات المستورات المستورات تاقال كما الإصفاد وحد المستورة على الإستورات المستورات المستدرات المستدرات المستدرات المستورات المستدرات المست

بود کی استیده سنوام بوط سیا دارای کے زبان و دیان اور قد شده شهار دشما ان سفسید بخر ہے۔ سے بی منظر میشور ان شک محفول کی شوروٹ کر کے کیا تھی گئی جی اور ان جی منظر و ان کو ان تھے اپنے '' کیا ہے'' میں شال مجس کیا گئی منظری '' در دیان دادا و سے افتدا کل حضور شائل افتحالی کا '' واز واز ان ان کی نمی اصلان کا کر شمال کیا ہے۔

(۳) مثنوی در بیان ولادت و فضائل حصرت بلی مرتضف"

بیشٹوی '' کلاے ناخ '' کے پہلے اپنے نئی میں شاق ہے واس اور اس کیا ہے بائی میں ہمال کے ہے۔ آخر ہم میں ناخ نے مرتب کیا تھا اسسی اس تعلق ہے کے دیان اول میں اس مشتوی کا نام ''مشتوی دریان واورے وفضائل حضرت کی مرتبنی علیہ اعضو اور واسلام' ویا گیا ہے۔ ۴۳سے پر وقسر حدیب اندھنئز نے ''1911ء میں جب اس

قابلي مناهدت ويجعاد وسيحا باسكاب
(الف) ملبوعه كليات نائخ - پهلا الم يشن طبع
محرى بالسنو ١٢٥٨
(ب)مثنوی نائغ مرتبه حبیب اندُفغنز ۱۹۳۱ ه
التابيتان المآباد ١٩٣١ء
7 L 18 10 8 10 8 2 2
ے وہی مرکز عالم کن فکال
41 4 4 8 8
علی ہے کماں سید اولیا
فرش اہم اعظم ہو جل نے پڑھا
وين در و زوال كاكم اوكي
يوكل ع جاير في جس دم عا
گخ ے اللہ اکبر کیا
ع تمام اس پر اعاز تھے مکشف
ع محال وشت يمي بي ورياع مون
ينل جاتي تشي فون کھ ويشتر
50 11 En & 48
موارول کو گھوڑے گرائے گے
اد ان کو کارے لگانے کے
ع نه تقا اس کو پکھ طوف رټ علی
ع معین ہوں سب جن برائے صاب

		1/17	Carlotte and Spirit an	gue
	مقائل ب كباس كاطروكاب	2	عال ہے کیا اس کے صر کاب	2
	مرے یاں ہوجلداس کا گزر	8	مرے پاس جلد ہواس کا گزد	E
ZB	ب_شعرکی روانی ش اضافه ہو کیا ہے۔ پہلے ا	المروور يوكيا _	سلام الصد عاملوم ہوا كدة راك تبديل عدة	تقائل
			لے میں نیالفظاریاد و موزوں ہونے کے ہاعث	مقالية
الذفلنغ	ت كاتت كيد ك ين -استادى حبيب	their mission	میں مشتوی میں اشعار کی تعداد ۱۴ اے	
الى يى	ے افذ کر کے بیدوایات مشوی میں شال کی	غ لكاياب جن	فی کت کے مطالع سے ال روایات کا سرا	12
	130 (12.50 Ex. 14.50 For	20 1	V-11-44-10 - 10 -	6.

اددگلمانی که "کسیده فرایت ساقوا" دوایات کارگری سرچه صاف اددیگریت (۲۳۱ پر تکار پرختاری کانون بخد ستاسته باست کرر بیگلمی گل بیدس کر بی ایران بیدستان ساچه است میمنود فیرست افرانش کار بخاطب کیا جد. این متوی بین میگیل تمن متحویل کرش خواب کرشان بیش برای دیبان بهتریت کشتون کواس ترجیب ست مشاول

ا مراحق کار میکانی کی حقوق کے مطابق کے جانے ہوئے ہیں۔ انداز میں انداز کے مصفول کا اس کا تھیے۔ استعمال کے میکن کما کیا کیے کہ کھر عمیں دوانی ہو میکن ہے سر کی ساتھ ان مائی انداز میں انستان کا بعد سے بیسکانی بدور الانا تو می بدی کا استعمال مائی میکن کم مراحل میں میں میں انداز میں بیٹر سے انداز کا میں میں انداز میں میں میں میں میں می

طرح کھنے تک بین میں بھٹر جائید کر بی افزوں کے مفار الفاظ میں استعمال کیے گئے جی بائن بید مفاق عام طور پر تاقع ک فرانوں میں میکی تھڑا تھ ہے۔ میں مشوی کی ''حی^{دا} کارووز ہاں کی بھڑی تھروں میں میں تاتی کیا جا ملک ہے۔ (**۵) مراح ا**لقم

<u>ر سام حراح)</u> ٹانٹے کی یا گھری اور آخری شھری" مراج گھم" ہے۔ سراج تھم کی اوسط دخلے شاکر وہائے کا کا ویا جوانا دیکٹی چام ہے جس ہے 2011 ھر برکا مدیو تے ہیں۔

ہ م ہے ان ماری کا عمر الدیوں ہیں۔ ہم رکفا مراق کھم اس کا اس کا اس سے تاریخ کھم ہے ہیدا ہارج نے رشوی مرز اکا کلم کل خال (م 1171ء) کی فریائش اور مدد سے اروز میں کاسی مس کا امتر اف اس سوقتم

نارخ نے بیسٹھوی مرزا کا گھم تلی خان (م ۱۳۷۹ھ) کی قرمایش اور مدد سے ادود بھر کلمی جس کا احتراف'' اب ترجد کا سیب'' کے قوے ۱۸ دریدا فعدار میں کیا ہے۔

سکا جب' کے قت ۲۸ دیا افعار ش کیا ہے۔ ان کے ادشاد سے ہوئی یالقم ان کی اعاد سے ہوئی یالقم

فرزا کا خوالی فائل (۱۳۳۷ مید) کسید سیده میداد این به پیزوگوهش شد تا که سیدان کننده کند این میداد این میداد ای کسید بین کا اند دارد این دارد کشور تا کا کسیدا کا ارد هدر در اندا که طی فائل کا در این دارد این در بیران این م کسید شد در انداز میداد این در سیده کشور که می کا میداد در انداز کا کم که بدارت می میداد کیا اتدار بعد شد اس پاک فاکر کسک سیده دانواد و فلس کا در سدی این که می که می کا با انداز می شد کانشا بیشد

یر رسا امتاد کید بیچه جدید از مناطقه بیشتر که با با با بیشتر در می بادشان کو بسید بر رکاست " سباری کا بادر میش کشون بیشتر اماری که بیشتر می این که بیشتر می برداد خوب ندر می در در هداری کارد است بیشتر که با این می در اماری که بیشتر با در در دهشد شده می کامل می در کارد می در کارد کرد میدر شوخ می در کامشتر می در در دارد این کها با دارند فرق که با در داشتر با در امد در کارد سازی کام

دولول معرعول عدد ١٠١٥ ويرآ مريوتين

۱۹۹۰ میزانیدس سیامی از ۱۹۹۰ میزانید از ۱۹۹۰ میزانید از ۱۹۹۰ میزانید از ۱۹۹۰ میزانید از ۱۹۹۰ میزانی از ۱۹۹۰ میزان از ۱۹۹۱ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹ میزان از ۱۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹۹ میزان از ۱۹ میزان از ۱۹ می

کون بون کے غیر مرزف کلوسٹے شن (ڈاکٹر کیان چھوکا کے دخد رکھا اوالما چھوکا سا حب الم اور کھوٹی شاماس نے کسی 7 انسان جب سے نام اکھل ہے۔ اس دھد ش انھوں نے بھٹر چھی کما کیاں کی کیلیت لکوکر کا انسان جب کوکٹی ہے۔ یہ تھا خراجھ یا دور نگل ایر سریکا مال سر جرہ شاکع کول دھ رائز مال میں میں انداز کا کا کہ خرور کا اور مال مال کھا

غیر سعولی تاریخی ایست کا مال ہے جے واکٹر کیان چاہدے اسپیز مشمون : ''ایک غیر مرد قاف و بیان 'میر آگل کرواے است استان

ہی اقتیاں سے بیادہ مائے آگا کہ دکھ نے مدیدہ طفل (مزدانظم) کسان نے باصل کر کراسے ٹائے کہ چاہدہ کا کے کھٹی الطاق الرائی کی سرحاط ہے ہی کہ گئی و عدادہ ارسید ہائی سے میک مائی ہوگا۔ نے 10 مائر می الدول کے لئی کے مائے کہ کرائی الدول کوئی کیدھے اصلاح کا بحاج کر گئی ام رفک نے ''کیا جد کا '' انسیاک کا بیانی میک کرائی ہے کہ کے گ

والمنافع المان المنافعة المناف

وا مقیاط ہے اس کام کو انجام دیا ہے: ترقید کا جو اتصد کرتا ہوں کو خدا ہے کہال (رتا ہول

تریت کا جہ قصد کرتا ہوں نہ ہوں محتر بیش مورد تقویر بیٹن ہے جا نہ ہو کمیل تقییر "مران تقم" "مدید منتقل" کا منتقوم ترجر ہے۔ تھ ہاتر بن شنج تھرتی کائوں (م 110ء) نے اپنی کاپ" بھار

المواقع المستوحة الم

مين مشوى "مراح الفر" مولدش يف معران المد-شهادت المساورولادت المدعترت الى كمقاسية شي

رہان دیمان کے اعتبارے ارواد بات ہے۔ بیداخ کے آخری زمانے کی تالیف ہے۔ اس میں زبان دیمان کے تعلق

ے مورکات می کم این معماد روافعال کی مورث می می جدیدیں۔ تاک کی باغی می مشریان ندجی موضوعات رکھی کی این "مرائ نظم" بین تاتی نے شیکی روایات سے استفاد و

יינו מיינו ביינו ביי היינו ביינו בי היינו ביינו בי היינו ביינו ביינו

ہے کہ مطوی ہے ناتا کو اور ان برما میں تدین ہے اور الول ما آمید انگی رون "ان کے ملے برگیل کھئی۔ تاخ ہے کہ اور الصفیف رمال ہی نیدا وائی کی مشوب کی جاتی ہے کئی اس کا کو آخرت انجی تک سائٹ

ختیس آ با پیکول بالا از گفته " ہے مجی " درمال عواض" کے تصدیعیت نائے ہوئے کا کوئی امثار اوٹین بیان ۔ تاریخ ہے جا در ایان یا دگار جس روایا اول دوم، معہم اردوز بان علی جس اور اور ایان چیارہ بادری شک ہے۔

عمر می رو بقصد به هم قداند انده تصدیق این این میگری آن این توافز کی می به در ۱۹۰۶ کی ندی در دد. می می می این می می این می می این می ای دادی می این می می این می ای

ر من المساورة على المساورة ال عن المساورة المس

كليات الخ (١٢٥٨ م) كريب بائ كراهد جب يلورك كي تقر كدرالا معلم مواكدات شریز بان ویان کے دوستار داخلا ما موجود این جواستاد تائے نے شعر جدید کی گئریک شروب عقد اس کا عل رقك في ساكال كر ترين ايك المدوات الشي الله ويحتيد الفاء كل العيدا في الرير على الاستخلاص بدرقك " ي موان ے ان کالت کراویا تاکرزبان وہان کا نامعارس کے سامنے آجائے اوراستاد یرکوئی حمل شا کے درانگ نے ایک طرف شعر جدید سے مطابق زبان علی تبدیلیاں کیس اور بعض معرع خود کر کرشال سے ما کدا ستاوناع کے بتائے ہوئے اصواوں کو ٹمایاں کیا جا تھے۔مطبوعہ والے کی وہ سے بدر قلب کی مجبودی تھی۔ کلیات نائخ مرتب کرتے وقت خود باع نے یکی اصلاح کا بھی کام کیا تھا اور جہاں میمکن تبیل تھا وہاں خوال سے وہ شعر تی خارج کردیا تھا۔ کم

ویش کی کا مرد کا سے کی جس کا اقلیار قلعہ کاریخ کے اضعار جس کی کیا ہے: مجے تسد سحت کا ہدا ہوا مرف جوا دی که دادان س br UST US 13 10 15 H 11 1 1 1 1 1 1 موتين سهو كاتب كى للنظيما درست · تهل على جر يك بديدا موا محے وقل اس سے زیادہ نہ اتنا ہوں انسان اس جس تھے۔ کیا ہوا اگر سمبر اس رہی یائے کوئی

10016 1/2 1/21 6 26 5 مالات اے رفک کول کرنہ ہو كليات باسخ مطبوعه ١٢٥٨ ه ادركليات باسخ (قلمي) مخوود قوى كانب كركما يى يحد كلاني مطالع سديد يا تي

: 17 B Time L (١)رقك في سوكات كالحكى بيت عال (١) ازال (ارزال)معدام)وفيرو

"(r) رقك في بين النالا كا المذ درست كيا ب ي والالوال)، كواب (كاب) عش عش (الى الى) مرره (حررع) وفيرو (س) رائك في جواصلات كي إلى وه عام طور يرده إلى جوخود ناع عند الحول في يكني تحي اورجنس خود ناع في ابنا

كليات مرتب كرت وع بدل ويا تما شائع أن في "دم ارقام" والا شعرى كام عد خارج كرويا-ال طرح" رحية منار" والاشعر خاررة كرد بالكور" منار" كوبلور مفرد باقى دكھا_ رشك ف" رحية منار" كو بدلنے كے ليے معرباً بدل كر اس كالمح صورت المايال كردى _ كليات مطبوع أبو _ فى وجد عد يد وقل كالمجدد كالحى . ان سارى اصلاحات شى استاد ك العرى دارانى مزائ كويورى طرح وشي نظر ركها ب-

(٣) "الوزيقون" فيرم دف" ويوان" بين روال اول بين جواصلاتين إين دوخودنا ع تحقم عدين جس كاتصديق و اکر حمان چند کے مضمون ہے بھی ہوتی ہے (۵۷) پر غیر مر ذف دیوان ٹائخ ایسامنطوم ہوتا ہے کستائخ کی وہ دیاش بھی ہے کل ت مرتب کرتے ہوئے استوال کیا گیا تھا اور اس بی جو اصلاحی خود نائخ نے کی ہیں وہ سب کلیات نائخ (مخطوط کراچی) شربآ کی ایس-

(a) جنات كالغذاع في المريق ب نفط ب لين جنات اردويس مستعمل ب_مفرولغظ كر طور برنائخ في التيس بدلا بكر باقى ركھا ہے۔ عربی قاعدے محمد الق رشک نے معرث بدل كر: ع معتمن بول سے جن برائے صاب " جرية وبداد ساوم

(٧) رفك ني حاماما بي الراباع براواع عن والي فول عن يطيعن معرع ته الى ك ين - الخ في اری فوال ای است مرتد کلیات (مخطوط) سے فاریخ کردی ہے۔ رائلے کی مجدری بیٹی کہ بی فوال و تا تخ کے اصول زبان ك علاف ١٣٥٨ ه ك يميل الم يقل عرجي وكل عي - اكروه اليا دكرت الواكي الرف خود اصول ناخ كي

خلاف ورزى موتى اورساتمدى استاد يرحرف تا

(۵) کمیات ناخ مطبور کلیات ناخ محفوظ کے تنا لی مطالعہ ہے یہ بات بھی سائے آتی ہے کہ دفیک نے عام طور پر ال الطيل كاى طرح ورست كياب حريطرح وه تائخ كابية مرات كليات عن موجود إلى -الى سائدا و الاتاب ك و واستاد كالساني مواج عدي طرح واقف عقر

(٨) كالى مطالع سيديات كى واضح موجاتى بكردتك في مسين آداد كاطرح كام ووق يراها مين فين دی چی اور شخود فرایس کے کرشال و بیان کی جی اور شرفتک نے اس کامنوی اور امیر بینائی کی طرح کامنعلق کو بدل کر ر کوریا ہے اے ایم ارفک کی اصلاحی نائخ کے لیافی اصواول کے جی مطابق ہیں:

المذين الأك كيا قا و المرين آهان الا مع كيات والم مطيرة" ١١٥٨ ه ك ديوان اول عن ١٠٠٨ ، دوم عن ١٠٩٢ ، او رسوم عن ١١٥٤ كل ١١٠٨ فرايس

جن" [٥٨] جب كالمات الخ (مخطوط) عن كام ناخ كي تعدادات المرت = [٥٩]

و بيان اول (اردو): فوزليات ٢ ١٠٠٠ رباعيات والنس ١٢ مشوى اليد، اورقطعات تاريخ ١٩٨٣ بل.

د بوان دوم (اردو): فرالیات ۴۰۰ در باهیات ۱۵۵ ورقطها ت تاریخ ۵۰ جس

ديوان سوم (اردو): فراليات ٨٨٠ راهيات ١١ ورقفهات ٢٠٠٠

ويوان قاري قصائده وقلعات تاريخ ٥٥ اورتبنيت ١٣ بي

تاريخ كاتداد ١٩٣٣-١٠٩٠ ١٩٨٠ ٢٠٥ الل نائح كى قول

نا كى يى الدودوادى كا ايك ساتى مطالعه كياجائة ان شى دورهك فن الح يبى - ايك دورىگ جس على طازمات مناسبات جميل اورمبالغ كاستعال مصفحون آخري كي في عادد فعرك كاندار المحروم ستوارات که برد من والا ذراد رکو جزیک افعات اور جرت کی کیفت بھی جاتا ہوکر اس کے منوے آئی دور کی کوڈی لاف يرالفا والمسين تطن بي سير مكب شاعرى جذبه واحساس عدارى سيماوراس ليد دارى بيدكراس دعك شاعرى ين جذبيده احساس كورشيوري طوري شعرے خارج كيا كيا ہے۔ دومرار تك خن وه ب جس ين جذبيده حساس موجود عبادريدوي والعاري يحددم أماده كولول"ك بالسطة يوجن عن جنبواحال هيتب الاحتال كرث و كى يرك المام على الله وكرت إلى ماكرناح كالمح كالعاد كوور عديد فعراك ي ی اشعار کے سامنے دکھی اوّ ان کی کوئی خاص البیت فیس راتق۔ دوسروں نے بدس یا تیں تائج ہے بہتر طریقے رکھیا

مين المساوية المساوية الما المسكن في يودون أن المساوية في كان يجان بيدا و يصورا عالي سنة طرق وين "كما بيدا المساوية في الموارشية من "هو" هو يا يا يدون كان الوقات المساوية في المساوية في المساوية المساوية ويساوية المساوية في الموارشية كان الماعة على "المارة في المارة المساوية في المساوية المساوية المساوية المساوية والارائي المارة المساوية في المساوية ا

طرق ترد بعالم اعاد العالم العالم العالم عالم العالم العالم

جب ہم ناخ کے اس مطرز وہ بدیا یا مطرز وہ کا مطالعان کی فرال کے تعلق ہے کرتے ہیں اوس کی چند تمایال تصویرات ادراس کما بر اسے زیکی سامنے آتے ہیں:

ا) سب سے پہلے خصوصیت برسامنے آئی ہے گراس میں جذبہ دا حساس ادر ان سے تعلق رکتے والا شعری تج بہ خال فیوں ۔۔

مور المرابع ا

(ج) اس بارسی می دربار کے درکے دلیانے پر دے میں نچھ بورج ویں عزیقر کوئی استے ہیں اور کھڑ کوئی انگی آتے جی سے اس کا اس کے اس کے اس کے اس کا کہا گیا گیا گا جہا ہے اس کی طرح اس کو است اس میں جو اسک جی تھا ہے کہ اس کا اس انتقال میں ان کی کا کی خوالی میں اکر سے کی کا کا اس کا ساتھ ہے۔

ر المراقع المراقع المواقع المراقع الم

(م) کی این بر این استان کا میں استان کی این استان کا میں استان کی استان کا سال میں کا استان کا استان کی استان کار کی استان کی اس

ہے، اور چج المشرق الدافیات کی آقہ ہے۔ ۲) چھٹا 77 دیے ہے کداب برخم کا فقط تول میں استعمال کیا جار ہا ہے، جس سے قول کا دائس وقتی الدائل ہے۔ شرط مرک سے کدود فقط تھی پیدا کر کے مثل ساتھ دے رہا ہواد دھی سے تلاز سے باسانسے کی شاج رہا ہیں۔

کردیا ہو۔ ای لیے نانتی کے بال غیر مانوں الفاۃ اکثر مانے آگڑے ہوتے ہیں۔ ناخ کے استفارے ای لیے "مادہ کوین" سے فلقہ رنگ مواج کے حال ہیں۔ تشیبات کی اٹھ الک کا کی جی کرنے کا تغیر فی انتح

ع) ساقوال بزدر بي كرزبان كرامول مخت و ك ين ادراب زبان محت عم ساتداستمال كي

جاری ہے اور موسط کا معیار کر ایادہ آدی کے اصول زبان جیں۔ عرفیانقوں کو تائے نے عرفی تفقاد داشا کے ساتھ یا تا ہے کا کوشل کی ہے جاتا اس شعرش: کی اور کر انا کی تھی کر قرائش اعتبار

رديا بيدار مجر اين تعلى كر قواشع الفتيار تائع نه عرفي الفلا معاد " ك بهاسة الدوافقة" بيدار المنافقة كم ساقد بالدواية الله بيسير كليات مرتب كيا قويشعر

اس من خارج كرديا - اب يك ساده كوشوابندي ويراكرت الاصل الخلوس كو بالكفف شعر يمي باعد من عن من كري كرون العربي م يك بيدر خان يكن بنائد - ووير وجراء من منطق كي برطاف بهذي الاصل الناط عام طور يرضو يمي في الاست.

المنا مي المواقع المنافعة الم

یر گاہ دار میکن اس کا بردید کی کست میں اور انداز میں دوائی میں اور انداز میں دوائی اور انداز میں دوائی اور اندا میں میں کے مداور انداز میں انداز میں اور انداز میں انداز میں انداز انداز میں انداز انداز میں انداز انداز میں می میں میں کے مداور انداز میں انداز می

حقیقت 'کن جائی ہے۔ ''من مجوب بھی حقیقت میں رہتا بکارتصور یا خیال وورو و با تا ہے۔ آ ہے تا تا کے کے مجوب سے بھی اما قامت کرتے میلیں:

لب اس کے پینہ وقوں بیس و آگئیس جن وادام سے کیلے جو دانت المبی جس انقر اور آیا پیران مجرب کی فیرشقل ہے ادراس کا فی آمیر یوان بی شون فتی - من طرح مطلبہ تبذیب عدر ساڈ نے کر کھر کی تھی ای طرح اس کا کھرب کی کھر کیا ہے۔ وہ کی تبذیب کی طرح اب زند پڑھن ہے۔

تاتع بالی کابیانی اور ماخور و جائے نیم رائوں کی خیافی و باش کے جاتے ہیں۔ ان کا عزالے اتحاد بیان اور اس کی چھپی موقی تھیں کی میس الصورات کی دور دارا و دیا بش کے جاتے ہیں۔ اپنی شاعری بش بائٹ نے تشراور مذہب میں اور صوراتر کو الک الک کر دارے۔ میسرخف الک کیا ہے بکارائے کا کابیار کے تحریق و کار کا کابی دیا ہے۔

عبد حاضر کے والے ہے اب تاتع کے اس تج ہے کودیکھیے۔ بڑادوں سال سے ساری دنیا کی زیانوں کے شاعر کا دیکیف روباے کرو داکی طرف جذبات کی تنظیم کرتا ہے اور ساتھ ای کا کات کی توجیعہ می اس کے منصب میں شامل ری ہے۔ آج بیصورت عال بدل رای ہے۔ اب معنیٰ کی طاش دوریافت کا منصب شام کے ہاتھ سے لگل کر سائنس وال كر باتحد ش جا كراب - اب هو ركا كات جادو في ياد الكي نيس را بلك جديد اسطال شي سائن بلك موكرا ے اور انسان، ساج اور کا کات کے رشتوں کے بارے میں حقائق کی دریافت دومرے علوم مثلاً عمرانیات (سرافیولوی) رفضات اور طبیعیات و فیرو کے باس پلی کی ہے۔ منتج جس آج کے شامر کا منصب بیان حقیقت فیس ربائة ع كاشام " حقيقت" كا عمار ثين كرنا، جيها كراس ك في دو جزار دول سال ي كرت آئ شي بكداس كا ا علمار" مقالت" کے بارے میں آیک جذباتی بیان اورتا ہے۔ آیک ایسانیان جو کس مخصوص جذب کی شدت میں شاہر اوراس كارقاري كودرست معلوم جور افساني احساس اب اس مع يرآ مياب اب روميا جذبية اس كاهيات بيت ك مذب كي ويا معاشرتي وتهدي سطح رياك متحكم إدرم بوط ، في جماع معاشر عين عام إنساني تعالمات كي ونياب چرحسن وطنق اورا حساس بوبال سے لے کرخاندانی تعلقات اور کاروباری محالمات تک پیملی ہوئی ہے۔ مسلحکم انسانی معاشرے بیں تعلقات کی صور تیں متعین ومقرر موتی بین اور قائم ومائم رم وروائ ان سے اظہار کے ساتھوں کا تشکیل كرت ين يكن سائني معاشر ين انساني تعلقات اور دفق كانقام ي بدل مي بسيس معاشر ي بس تووه بنیادی اکائی بین فاعدان کودرے کودر تر اوکر اداری آگھول کے سامندوہ م برہم بود باہے۔ منبع کے طور پر جذب اسے بنیادی مخرج سے کٹ کر طووز برآ اود ہوگیاہے جانا نجاب شامری کے پاس شبت جذبات بھی باق تھی رہے۔ فراضيي شاعر يواجر اسية كارى كى" اكتابت ويدوارى" كا دكفرا دوتا ب- اكمريرى كالكشن لكاروشاعراى الك لارض اسينة كارى ير" جبكى زىد كى كى تى" كا الرام لكا تاب فى اليس الليث اسينة كارى ك" ب جان ومردة" بوجائد ک بات کرتا ہے۔ است 8را برا اوام اگا ہے ہوئے بول جاتے ہیں کا معنی جذبات میں ایک بول الى ب ب كران كو غياد بنا كراك بار او شاعرى كى جائتى ب وار باران كى جائتى - ناتخ في دورد وال كى ال الصنوى تهذيب میں مذہر داحیاس کی تفی کر سے بشھوری طور ہر وہ تجرب کیا تھا جس کی طرف ترتی یافتہ سائنسی معاشرے دیسویں صدی / اکیسوی صدی عل ستر کررہ ہیں۔اب اکیسویں صدی علی بیصورت حال اور المایاں وا جا کر ہوگی۔ جد لی سے جز الله اورزیمگی کی فیرسعولی جز رفتاری نے متحکم انسانی معاشروں اوران سے پیدا ہونے والے انسانی رشتوں کوخت - 上ががといからしょうしいいにといってきとうがしたとしょしいがった

تائ نے باسارہ کوئی اور کے رنگ شاعری " تازہ کوئی" کوافتیار کیا توای سے ساتھ اردو شاعرى كى روايت بدل كى ساده كوئى يى جذبه واحساس شال تقائدة وكوئى سے جذبه واحساس كوخارج كرديا كيا تھا۔ اس صورت بن شاعری کے لیے اب ایک ہی داستارہ عمیا تھا کرمنمون تازہ سے شاعری کے میسوسنوارے جا تیں مضمون تاز وی حاش میں جہاں تائع سے خیل نے سے سے محل محلائے وہاں ووان قاری شعرا کی طرف بھی رجرع ہوئے ہومنصون بتری کے نای کرای استاد تھا درجن میں بیدل فی کا شمیری اور ناصر ملی و طیروشال تھے۔ای حاش میں صائب نے بھی انھیں اوٹی طرف تھیجا او حصلیا رنگ بھی" تاز ، کوئی "میں شامل ہوگیا ۔ مضمون تاز وی حاش ش نات نے ایک کا ماقد یکیا کد مناسبات لفظی ہے ، دور دراز کے معنی الاش کر سے ، اپنی شاعری کوسنوار ااور کوشش کی کد

کرما شکآ کا تاہید تا تا کی گاری اور آثاری کا گریا تھا کہ کا ایس کے کہا ہو تھاتھ سے دور سال جائی ہے۔ ایک وی اس سے دیک تا کہ کی اندید بھا بھار دور دوران کا میں کا کہا ہے۔ مواج لوگی موداؤک کا بھائیک میانا ہے۔ ویچھے کے اور دوران سیادہ معمومین سیکلانکسر دیں کا واقع کر سکام ایس واقع ارتفاظ میں ہوائے جاتا ہے۔ واقع سیاستی موافق سیاستی میں

ہے ہوں میں استعماد کو ان حوال کرنے ہوئیاں کہ استعماد کا ان مائٹ ہے۔ اور ان موسیق کے اور ان کے انتہاں کے مواد آئر فیل کی ڈیٹھ میں انتہاں کی انتہاں کہ انتہاں کی انتہاں کی داخل کے اور انک کے بعد ہوگیا ہو۔ انتہاں کی لیکن کی معرود کرنے کے مدہولتے ہوئی ان انتہاں کی دور انتہاں کی دور انتہاں کی دور انک کے بعد ہوگیا ہوں

۳۔ مرابلہ جونلوے مجان گے بدھ جائے۔ یہاں شے اپنی اسٹون کا مصرف خاصر یا کار کودے: ۲۔ مس تعلیل جس کی دو سے کی صورت حال سے لیے اپنے امراب بیان کیے جا کی جونگی ندیوں اور با شعب مراب شرق کرکے جا رانک قال و کی وفار بڑاز امران ہوں۔

 جرناد بدر سدورم چیناول میں برنگ دیکسا تو دیا نے نے اس پر ایند بیرگی کی جو جمع ساکردی۔

المساعد المسا

اس کی فزل کے حواج ، آ بھ ، ملرز کو تک کے لیے باخ کا کے کے چید شعر پڑھے جوہ بیان اول سے بخے گئے جی:

مراح کا هو باست برسدگواری ا ای گار کا در برس مهار میشودی و باست بی میشود میده از مان سنگی میشودی میشود از در افزان میشود در کای در از در افزان میشود مریکی میده کار بیشود میشودی میشود مریکی میده کار بیشودی میشودی میشود بر دان میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی بر دان میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی بر دان میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی بر دان میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی میشودی بر دان میشودی م

مرابعد ے مشرق آقاب داغ جرال كا مواد و دریا جس بیں ہے اک عرش اعظم ہر حیاب ما کی بارال کی جو ہم یادہ پرستوں نے وعا بندش مضمون قامت نے کھی باق نے تکر الر شد بال موز في آيسوے جانال مونا توتے شہاد کے کو ہو ادم جود دیا رقم كرتا بول مضمول تحفر ايرے تاكل كا ے شطر ہوں ماتھ ووڑاتا ہوں زامنہ بار بر ما الله وه وجب ك دور ش ما الله قريب مرك ش جو روول خرمن ماه ورخشال سير مو سيرة رخيار حانال على اللن بو اكر شہ دو تھیں۔ تخ ایروئے ٹم دار جاناں کو معم موؤی کے گر کو الل حاجت لوث لیں جم فاک کا ملک مائی ہے ساکن ہے فدا غروراویج دو روزه کاعیث ب تحد کواے اسل اب" و اوان دوم" ، مد چندشعر يا هے:

يمرظ استدو سيلوس ے تصور علی جرمیات افحاد دارہ وان

ماع مقیش اس مدروک جوتی کے لیے ے کام اللہ یہ کی زرکو دنیا میں سکل فطے افتے ہیں جو تیری روعے آتش تاک ہے ادران کے بعد" و بوان سوم" کے مدد حار العربی روستے جنے

واعقا حب ويب جما جر لميب بوكما بق اس کے میل ک، بق اگر ک یو گی برطال عمر ماتی عن اگر عالد کردن شن دن اے چرخ مسک جب کررجاتے ہیں صاف باغ دے ، ایروفناء مدتاب ونہر ووسل دوست

و بیان اول ، دوم ، موم سے ترتیب داریا شعار چ سے کے بعد اب د بیان اول سے سولدا شعار کی اس غول کے بے پائد شعر يز ي يوناخ كـ "طرز جديد" كي أيك لما تعدور ل ب

المى يم تدين كرون كاول معيدس تن بہار سن ہے ایکن فردی جرر والس سے

چاغ کل مجی اونا فیس کل یاد داس سے موے جن داندہائے الک عاصل مدے قرمن سے علے رفسار جاتاں کے تصور عل جو روتا ہوں مگی رہتی ہیں آ تکھیں جری و بداروں کے روزن سے اگر اعد گھٹاں ہے تو باہر زکستاں ہے = 0300 20 = 100 8 20 = 20 5 اللاس وشت على كيا خار يا على عاقواني س جی ہے گردن کائل زیادہ میری گردن سے عی مروسیة کو ساخر ہوں اے کو شرم آتی ہے الول قدا محدكو جب على طوق منت كا يبت اقدا

مر الا مر الد جول جول آئی بار

ماولو کیا ہے مملاء ایرائے قائل کے صنور

ادکمال دار مجھے تیروں کے سوفاروں سے

محال عد فاحد من د سارد م

كب جواني في ب ورى في جوكفيت ب

جب مجول كوئى الله الراش وحتى مجما

موقعے ان سے کئن کو بھی جال کھے گا

ری زاوں سے تاع طق سے جھ کوائیں سے د جان سوم عي الهاره شعر كي ايك فرال ب حس عن نائع كالم طرز جديدا السي طرح تكمر كرا بجرات كرريمي نائع ك طرز جدید کی ارائد وفز ل کی جائے گی۔ اس سے صرف مدیند احرار برجے جلے تاک باغ کے طرز عد مرک ارتقائی اعل ماشة بائة: ب رویس ای ای میں اس اے یاران

روز يهال رعط كى افتى ب ديدار فى بمرمر عالى كالفري يى دركارى كول الك يم كو دكها تائي ريكواراي م سرم بر فقال لئي ے مقار تي لظرآتی ہے جدائی میں شب تاری مے کہد کے مار فیل دفیار ای مرے رہے کو حولی ہوئی تاری روز بوشاك بينت بين جو مردار الي

تحية ول صاف اے ناتح عدد وال 25 Com 1-1-1000 25

يوكيا بي كو تيل لوب قرال ديك كر

کم فیل اجهام واجرام اب خس وخاشاک ہے

مب کماشرے شراب ابنا بھی مشرب ہو گما

رمزه رمزه میل متدل کا تراوه بوسما

رمد کادیرہ برگ ایربازاں آپ ہو م كل ما ي رول كا كارا والدك

ایک دل ہے اور صرت ہے برابرسات کی

موے یہ بھی نہ اتراحی قمری طوق کرون ہے

الله على مرى عرال بو تاكل بالله و يار ياني بين قر دويار ال

اس الأساس المساوية ا

المراقع المساقح المساقح المداري المساقح المساقح المساقح المساقح الما قال الموادق المراقع الموادق المراقع المراقع الموادق المراقع المراقع الموادق المراقع المساقح المس

 المنظامية

" دلویٰ" کہ کتے ہی اور پھر اس ماے (دلویٰ) کو قابل تھول، براثر ومال بنانے کے لیے ایک دلیل لاتا ہے۔ روکیل شاعراندديل مى بوتكى بإدا قبال مى بدايل منفق كى رو سالله بوتكى بيكن شاعراندديل كورير بيد قافل آول ہوتی سادر مضمون وسمن میں اُل روح پھوکتی ہے۔ بیا یک الرح سے تعوید کی ایک ولیسے صورت ہے۔ تاع نے اس مثال طرز کوستی آخری واڑ اگیزی کے لیے اس کوت سے استعال کیا ہے کہ بیان کی خول کی اداراں خصوص من كل ب- ميكل قال الطرز جدية " في كا حصر ب او دارد وفوال كرداس كواس كواس المرح وسعت و عداب

ك ١١٠ عدادى تصورى حرايمى علمتن بوقى عددامتداد ليكي " (١٣٠) مینی کو شرر بگت نہ ہوا ہے بیدی کا باکان ازل کو تیں بردائے مرای قبرش ركحت على كيول كرشاه ول عُم طوار جدا مخليد واب جس والت ميسر بو وصال آمال فيش زي بر قاشع في برا خاكسارون عاكرت بين جك كرم باعد حول میں تق ہے تق میں حول کے الماثا وكيه خالل ماء فو كا ماء كاف كا ندا ك كام مكد آلات يالي مروف الاالیشر ہوئے ہے مادر ویدر عدا ب دلیل اس برزیاں میں انتواں اونائیس متنے جی صاحب فن ان کی طبیعت زم ہے جب كد منول في سوار آيا عاده اوكيا كرت بي سالك ترتى عدول القيار كرفواسى ش دم اينا شادر بدكرت جي شد وم مارد اگر فؤاس دریائے محبت ہو چر کو تھی چوٹ شرارے ظل آئے ویتا ہے کمال ساتھ نہے واقت جی کوئی

برد کی بخن و بوان اول میں کورے سے استعمال ہوا ہے۔ و بوان ووم میں کم اور سوم میں اس سے بھی کم لیکن بے طرز ادانا کا کی آفو سے انتہار کا ای طرح برزوین کیاہے جس طرح پھول میں خوشیود رنگ ایک جان ہو گئے ہیں۔ معنمون آخر فی کویر اثر علائے کے لیے جس طرح نات نے "مثالیہ" کو کوے سے استعمال کیا ہے ای طرح منى مي جرت دائى كالفف يداكرن ك لي الغ في مبالك كوطرة طرة عداستمال كيا ب-مبالد بحى

ناع كالمرزجديدكاج واعظم ب-روئے جاناں کا تصور شی جو فکارا ہوا فك في بركم تير على عالم موز كوتولا بتدء كما مضمول جوائح روئ آتش ناك كا

ول عن لقا جودا في حسرت عرش كا تارا جوا لو كووطور كو ميزال على بس إستك تفهرا إ یڑ کے چھالے زبان کلک کو پر بار پر

لكر حرياني نيس جه ناتوان عفق كو اوست د حیا ہو کے تن بر وران ہوجائے گا بيم الديمي عني آفرين كاحصر بي المعرض اثر آفرين كاكام لإجاريات مضمون آفريل سرجوش بي كرت ے ایسے مضاشن میں ورة ئے جن ش اجترال کا پہلونمایاں تھا۔ بیرنگ و ایان اول ش کم ہے و ایان دوم عموماً د بوان مع على بهت بالداكيا بساس كى ديدياكى موكل بكرده وموم تك وكية تنتية المناعن استدال عن آي ي تع ادراب نيادراى طرف كملااتنا

لی ہے بالے کی چھلی سوتیوں کی آب ہیں كس طرح زر تخ نه كينذ ب كى ۋ حال مو

وانے جی انتہا کی جرا کو بنت کی جنال موذی کو بعد مرگ بھی آرام ے مال آج آئی ہے نظر سونے کی 22 جھ کو ع ع م الا الا عاب ك سانب کے پنچ کا کچھو زیر کیسو خال ہے هيوم ول مير بي پيلوش جر تيکنا جرب كين مواف بادراس كى چوفى مارب یاں جو داخ سرشریدہ سے بھایا اڑا بارے سے ہوئے کی گیسووں میں جو ان پیدا ليكن بي بدى إسال آئسين اٹی چیکن مجلی سورٹی ہے ريره او ايك كان ب

عاشق وں جو سوزن موہ کے ال يردوهي سے كيا نبت بدور کا بن تھا ہو جذبہ واحساس سے فائم کر مضمون آفر بی کے تخلیق عمل سے پیدا ہوا تھا اور جس نے تائع کے ہاں ایک منز دادراس زبان میں مغیرل عام صورت اعتبار کر فی مند بدوا صال کے بغیر شعر میں اثر وتا شیر بیدا کرنے کے ليه تازيات مرعاب الفتلي جس تعليل اوردوس معنائع بدائع عام الياحميا تقاور ياتيبية بها مشكل كام تنا تحاجر يوسف مواندوه بحي عزج

کی عاد کو فی عاد کا تالوال بول كفن بحي مو بلكا سوتھ کیا زام تھے آ تھوں کے آ مے ناک ہے للف حب تقا كه مفائل جي سفائي جوثي آگ ے پیدا ادارے باتھ کا کل ہوگیا قیں نے خار او فراد نے خارا اووا رکھ سے بنگام اواں انگی در کیوں ہر کان جی تر کھا ہے کہ کیا گھ شا طابتا ہے بن ميا ب ساف اورا موتيال ك باركا آب کی بیشاک کو کیڑا بھی آوا ماہے

مثل نے ہم کو رکھایا آج اعاز ظیل بم فقط فراشت مجوب على وم تؤثر على ال اپی کہتا ہے مودن فیر کی عثا تھی و كتا مول ال سے كذين شعر مير آنوول ين ب بانتشائ جم زاركا کوئی سیدی بات صاحب کے نظر آتی تیں كاسورت ان اشعارين سائة أتى بي بن ش اطالى كاتو ب اوركليثو بكوموضوع فن عايا كياب- اليا افعار ش جى مغرون آفر فى ادرائر آفر فى كالل ،آب دومرے سے يوست دوكر اللغب فن بيداكرتا ب- الع في موضوعاتى تح الصدامي فول كورسعت دى ب اورسى آخر في كاس كفسوس الريقے ، ار دوفول كى و وسورت الى بدل دى العام المادة كواشعرات وخرده احساس كى دوست يرسول على يبداكها الماستان اس اعتبار ساكي والكر الانفساناع ہیں۔انھوں نے وہ سارے کام کے بورسین غزل میں کے جاتے تھے لکن متی آفر بی کا عمل مرجکہ برقرار رکھا شکا

mi-m-no

اے بری تر نے جو بیٹی بستیری اللیا

چوتا ہے جماتیاں عبد اس برحسن کی

مائي كالاب اكروه كيوع حرفال

دے ای کو کوٹ کر ما جھاتھ ایل دوڑ کو

ما تك سب كتية بين جس كوسماني كي بود لكير

محے س ایر کے کارے سے بہ قلا خورشید

ند جارے دل عالے کو زلاوں سے تکال

سرتا یا شرم وہ یری ہے

وے دویت او اینا عمل کا

ے عرال جلوہ خدا کا ان بتان بند میں

اللے آناز میں قر جھے ہوا صاف قر کیا

منكاخ اصول شي بحياى الدازية فرل كي: فی ازا دیا ہے کیس موں رفینی شکاخ

فاستشب تو ناع كوه ك سيم نيل

Lot prin-sulpitat

سنگل میرسین مین کان باغ شد تا دارد کوها گزارگیستان آخر بی کی تأثیر دو بلدے بودست کیا اور فی تاثیر پیشر کا ایسا مها که میده شرکان ما تا که بیمان می کند و جاران مهم که ایک خوال به پیشر کا تاکید شدند اور دو بید " کمان" بعد و دلاک موسط به با تاکی با بیران که شراع کا که میان از شود کار کار کار کار کار کار

جلد ووست یک کر رای ب شور گدا ساق اور ند کرد و کی ق ب زور گانا

اس مطالے کے پہلے معرح بھی'' گھٹا' اور دوسرے معرع'' گھٹا'' مشاقہ سبخ کا اظہار کررہے ہیں اور ٹیلیتے ہے مشہون کو یا ہم چوسے کرے تارہ۔

کڑے نگل کے نہ کیوں رود لگائے تیم بیال تی دون معرص کا باس رود لگائے تیم بیال تی دون معرص کا باس رود لگائے ہے۔

یهان کا دادل معمولان کا یا تی روز اهلاب کا بیدا را به با بیدا در در این معید سے مشارع کا وقتال از سند سعر در رنگ و بید را بیا بیسی تاکیم از اما اور ان مانز کی فرز این کا امیاز میبید. رنگ و بید را بیسی بیسی از مانز از این این این این این این این این ای

ناع کے بال کو حدے مولی فرنس کی گئی ہوا ادوان عمل سے اکو دوفرانہ جی سرا میں اعظامی کا دوا دو سے زیادہ کیے کئے جی بہتر فرنواں عمل آخرانی کا باتر ان مشاعظے کے لیے جی سے فوج کی فرنواں شرع مزارات شارے کے کرار ۲۳۳) اعداد کے باتر کی طبق جی سے اس طرح اور جی ان اول شرع عاشورکی ایک فوزل ہے جس عمل آخر شکے جی

اور پہا مللے ہے: تریمی کو ساری سے اس میں اوا اور بہاری سے نائعی خازة رضار کل کرو ساری سے

اور بیٹرزل رنگ ناخ کی فرائندہ فزل ہے۔ چاخ آ کام مطلع جم انتخ کشش استعمال کرتے ہیں اور بعض فرانوں جس و منطقے مجی آئے ہیں۔

ه به المساوية المساو

در هذا الناسطين المتي المتي المتي المتي المتي المتي " بالمتي المتي المتي المتي المتي المتي المتي المتي المتي ا يتين أن المتين المتي والمتين المتين المتي والمتين المتين ا

علل سنتے بران به باده داده میر ساجد قانونی خیال مصطنهٔ پرکان شخصهٔ زبان خارسحوله و حرمه پروازی دوح... تصارع خارش داد ارسطیب در پنجران در مجامعوت و کامل مهم کرد آگیسه شمل ساخته کی سب

ورت دیوان سوم کی تر اکیب میں سامنے آتی ہے۔ فروغ فیز بلخا۔ دیو تول عامانی ۔ مارفم فراق

ان و آنهها آنه برغا که بین این با بین ساخه با بیاب تا و دوان شهر کاهورا ایر آن جد ، تا که بین این که این و با ک آنهم را گهرفی جداد میرجد برخ هم وی سه بنده سال که این کار شدگا سال کی داری گزارگذاری این و با در این میرود این این دوان میران کان میرود کرد از در بین برخ این که بین بین ایران که بین میرود که بین این که بین این که بین میرو در این دوان میرود که این میرود که بین که بین که بین که میرود که بین ایران میرود که بین ایران که بین این که بین

کوچہ د بازار ٹال کتے ہیں گاہ کو کچ کر ہے بھی آتی تو اراب ماخ ای کا نام ہے بیر اعداد ہے کہا تک کی اگر و کھٹے ان کری گئیں ہے کہ رپیان میں کی ان کر ان ہے اسے اسے انسان میں اگر ان کہنا جانے اورای کے اس میں وصف میں تو ایسان میں کا جائے کی مطول کا دس کا تھے آتا کی کا بھی کہ ورائیس اور کہنا ہے کہ

چاہید امدائی کے اس عمد وسند شون آبوان عدائی ہے اسٹون کو کا پیون سختی کا کا چاہی اس میں کا در اساوی اور استان ک کے بارہ '''جزاز ''کارا ' مال کا باتھ کیا تا م ہے۔ جزار کا اور کا بدر اندر اندر کا باتھ کی ہے وہ کا کہ ہے در کھوٹ کو رکھندی کا کے کھی ہے۔ تا کے خدار کارش کا کھی اور ان افاقا کا موری اندر براستوں کیا کا در کھر شند پارٹ شود اور اندر کھی تھی۔

نا کی شد خواری جمال ارای اسالاندانیمدی دادر با رساند می این با بدادان بیش می سود. مهاده اسان بیش کار سید بدار سر میده اسان کردید و که دادی می شکل الاندیک میشود کار کار بداشته با کارک بداد بیش و زود می میکی در همیدان بیش کار کار بیش می است کارک با در این می شاکد از می شاکد این می شاکد از می می می است ک است خوارد می شده می میدان کار می می تا اس کام به سید ساز است از می است کار می داده

گ<u>ودر با هادراند</u> نتوش هیرکا

تن پر دری کی گاز باں سے دیشی پناہ بدلا ہے <u>تھے سے حرائ</u> آ قالب کا درمیاں ہے فرق استدرائ درا کا زکا جمع سے ادا تا ہے اب مین جول زنجر کے

ھیرقری ہے اندہ شادہ آدی کوئی تھی کی سکید عابزاروں بلعم بالاوے

اون وی دن ب سب می میں کا دارہ سب بیہ جوائے خور شید تا پال باواقرع سے اعتام سنگ اسودے تمین کراز اوا

سطاح سب مورے میں جارہاں کان شک جس کے مزید کا کری وہ کر جوجائے گا ۱۰۰۵ مددد سیاد در به ۲۰۰۵ میری آمست کا طبیع <u>و اتحا</u>لا و کینا فورشیرم همی دادید کر <u>ایما تی</u> می کرم در بنا سیامیت دن ایم ا<u>دوران</u> آ

چار موس<u>رس این کا</u> گارگیری می طرح انواز برخی کنده استفراطی میزود این استفدان و قور واقان اورم فران می کانی پاداستدال بوسته بیرے کی کے بیان میں میسکر میں اساقان عکم میں معرف والدائی بیدا کر درج بین بکسال کی اجتبیری کی استفرار ساتھ میک ہے نے بعد واسکی گئی افراد جا دوستدی جمارات اور اس کے بعد وقت بردان کی دوان

ٹانٹے کے گئی اٹھنار ریک تخق پدل جائے کے باوجوں آئے تھی زبان زوخاص وعام میں اور ای زبانے ہے آئے تک بات چیت میں استعمال مورے میں شیطال بات چیت میں استعمال مورے میں شیطال

جیری صورت ہے گی کی گیمی صورت گئ "میڈیدہ احسان" شام کا کی جان بیرسٹانٹے نے شوری طور پر بنڈیدہ احسان کو خارج کر سے کی شام ک کی خیاد دیکی احدادال شام کا کی البینے اور کے حواج کا جنگ کر کے اپنے جسر کے دخانات اس اس کا ماداری کا درات کے س کی خیاد دیکی احداد کی شام کے اس کا مساح کا جسک کر کے اپنے جسر کے دخانات اس اس کا ماداری کے درات کا مساح کا کھ

ي يودو والله وي الوق في المساورة المواق المساورة المواق المساورة المساورة المواق المساورة المواق المواق المساو المواقع المساورة المواقع المواق المواقع المواق

و یان اول بیم کام محمل و این ده بروسه میم خاصی تصادی شد بازی اور اشدار ایر لئے لئے ہیں بیشی میں ، قدر جدا اسائی کے میں مطابق مید بدوا سامی دریا ہے اور ان اعدار در کیکر کا گذاران کرام کئے لگئے ہیں کہ ان کا تخ کے سیدور مانکام میں کی گئیں کمیس کے تنظیم اور دینا ہا ہے کہ تاہم بین متنظم اداری کا دامن ولی تھام کی ہے ۔۔۔۔۔ المرابعة المساوية المواقع الم

در می تناب کا بیده این با می تناب می تناب کا بیده این بیده این با بیده کا بیده این می تناب می کا کا بیده است م می می تناب کا بیده کا می تناب کا بیده می تناب کا بیده کار کاب کا بیده کار کاب کا بیده کار کاب کار کاب کار کاب کار کاب کار کاب کار کاب کار کاب

الا برائد في المساورية من الواقع بديدة في العامل المدينة في المساورية في المدينة في الموقع المدينة في الموقع ا ووسيل المدينة في المدينة الموقع المدينة في المدينة المدينة في المدينة في المدينة في المدينة في المدينة في الم العالم المدينة في الموقع المدينة في المدينة مساورية على المواجعة في الموقع المدينة في المدينة المدينة في المدينة المدينة المدينة المدينة الموقع المدينة المدين عرائد بسد سندس عوی کار کر شار کر سے بری کے حاکم دول کر کے خار دختار زیر میا النزی و فروہ کار رک

ر مول کارگر ہے کہ کر کے بھی دین کے مکام ایس کے معاولات کی مکار انتظامات پانٹھا ہے ہوگی ہی گئی۔ عمل حقوق ہے کہ داخل ہی انتظام کے انتظام کے انتظام کا انتظام کا انتظام کی انتظام کے انتظام کے انتظام کے انتظام سے کہ انتظام کی بالبستہ کا کے ماک دورہ استعام ہوئے ہی انتظام کے انتظام کی انتظام کی انتظام کے انتظام کی انتظام انتظام کی انتظام کار می انتظام کی انتظا

کر چون آفرواد دیا اتحادی کرنے میں کم ورش کا موج گلات فوال کرنے رسائی میری اور تا گر کشت ریکی نہ سامند کہ خور آر کے مرسے کرتا ہے کہا گئیں میں مارک کا بھاری کا مسلم کا استعماد رسید ایس میں مواقعاتی کا میں اور مرسی ہوری کی میان کرتا ہے تاتی کی بیان مواکد کشتر ہے جاریشان آنی

شر کا حقول کیونگ شاہب وہوں نے تکی اس کا اڑ قبل کیا۔ ای مرادا ہادی نے بھان کے روسے کی ہے اور اسے اعداد بھر کا وقال ای مکسیش مشہود وہ موک کرتے ہے۔ ''میزویا نے'' کا عداد پا'''فویکا نے'' کی ترکیب مثل کی جد پیمرسے خیال مثرہ کا کہ مطام کا کا ''''فویکا نے'' کی مام کا کہا جا مک ہے۔

متن ہے جد بیانا نہ کی اپنے کن عمل مشمون کے جاتے ہیں اخبار اوڈ اکر تائج کی کھان کے مام چول اوج الے اور در سے شعرا کے اے احترائر کے کی دور سے خود نائج کو کار دیکارے

نار کے کہ مگر آئی نے عام وعبل اور جانے اور وہرے حمواے اے اصیار فرے فی دورے وہ وہ سے 9 میں جائیں۔ پیدا اور گی گئی کہ اگر اس کے طرفہ وغیال کر چہ المبتے ہیں: فران میں میر کی وڈ دائن کئی نے بند کر دی ہے کہ درئے بند ہو مائے ہیں بیٹ خوف ریزان ہے

قہاں ہیں میری وہ دوان گئی کے بغد کردی ہے کرستے بند ہویا نے ہیں کو بھی گاری ہے جو ان ہے ہیں ہے جو ان ہے ہیں گر جور دو دان کُن کو کیا جس اے ناتی کہیں کہ ہیں کہ جس کا میں گئی اشعارے مان دل کادران دوران ہے ہو بند ہے اور کیا تھ جور اے دوران مطموں کیکھے

اں '' چیری'' کا سب دو تھولیت عام تھی بھائٹ کے نکام کواس دورش صامل کمی اورود مری وہدید کی گئی گڈیا تا کا بھے رنگ کئی اور طرز جدید چالی تھید تھا۔ ایو کرتر نے تاکا کے سیاد شعورے کرنے رکھو کمی طرح کا مردکار میریال

ر کنٹو کئی طرح او مروکار میریاں کرتے ربو بھا ہی وہا کرتے ہوئے باغ میں مجمعین میں گلدستے مواروں کے قام طاک میں کیا کیا ہی گل رشار پہل ہوگئے میں مرد ہوں ہے۔

فالب کے دو همورے بین: افتاع سیجے نہ تعلق ہم سے کیار فیمیں ہے تو مداورے می سی سب کیاں بیکو ادار داکل میں فرایاں ہوگئی۔ خاک بین کیا مورش ہوں کی کہ بیناں ہوگئی۔

اد تکلمانی که "میالتریسیه تا کستان ده شعروب به خواصطه بود سع جها "ایما" ای طرح کالم می خان به خان کستان اثر که حق کر کستان ادر شاخل ب واقع کمیا بسیکه "ما تکی کار فراف ب واقع ما در متوان چید بداری شار کری بسیسه تا ترویک می میان از میان کمی به میان کری کار میان کری کار میان کری ک

عن وقتی ویش رہیے ہے ' اس مصلی نے قد رنگ ہوائر کا ایس میں دل مقد لیے سے میں '' ساوہ کو گی'' جود کر'' جازہ ''کو گی' احتیار کر انتہے جس کا ویان عضم سے'' میا ہے'' جس اس افغاظ عمد امتراف کیا ہے'کہ'' فزالیات این ایان خشم ما اکم کرے پر ویا ایشان (وَا مِنْ ' کالعذ') سے ''مسلی کے ایک شعر ہے مطلع ہوتا ہے کہ کی مشا اسے میں واقع جن الرساران المستعلى كالمعارض المستعلى كالماد الماد الماد

بال محر" في " كى خدمت شرب بيد با يا حال پر او ميكه مم قر ميكه اب آب عاب يد يك مركم الدين بيد تام معرستان ميل ال سك داوين كي خبرسة او دُكر كياب." شمل شد اس كرجن و يال و يك جن ساب منه ۱۸۸۳ هريم ميكوم تاريخ او ميكه ادراتام معرستان مي شهران ال يون (() () ()

ي بين مو المساهدة المواقع المو من المواقع ال

كالمليل الله عالميت عدد آتش بازكو

بدائی ادر بین ان کی عقرت ب رب الحقیق مال سے کوئی تعلیہ سے

(٣)

ادب کی بوی فخصیت کی حیثیت سے زیمہ ویں "۲۱ م اور زیمرور میں کے۔ تائج اسے دور کے امام میں اور سجی ان کی

ا المارية الرئيس بين المراكز على حارثاً أن الإساقة من المواقة المراكز المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المو المراكز العادار المواقعة المو والمراكز المواقعة الموا

گٹید کیر وہ میں کوئے والو پر باتھ دار کے تھے اور کیا ہے مطالے ہے گئی السوں ویوان بیل چی کھو کیا کیوں کڈاکا سال کا کا سال بیٹر عداخت ر العلاقة كالم سيديات و الترق على براما الا الترق المسائل الترق المسائل الدياد المدادان الذي الأياف المسائل ا

ر با روی با ر به در اماره با روی به در اماره با روی با

ہ۔ انٹیاں اور" دوبائے "میں دیا نے نشاخت" میں دفیل اور گھٹٹو کی از بان کے فرق کو داخخ کرتے ہوئے گلما ہے کہ جس الل کھٹٹو " بیان" اور" دوبائی " کر" میں ان " اور" دوبائی " ایر" اور" دان" کر چیل تھے ہیں (4 می تا کے پاس دوفس صورتی آئی دور شاند اور دادارائے ہیں۔

و بوان اول

عان: دگش آن پر جها بوت بیشته بال طلاق قوام کا یان: مرسط شدارانی چی رچید به بیشتری اگریان تم شدگان کا یان: کیستر میسیداری قرق اور خواران کیستر مهم کردند می برای مجابل اور آنها می ادارات میان دولاب ب وال: هم می کارد رستا کیستر ان کارگری مهملان بر سیدوار صفراند اور کردند وال: هم میران کار ترسیع کاردان خاکری مهملان برسیدوار صفراند اور کردند

وان: طور کی آفد رقریسیات که دانا خاکسی می معلین بزرے دان الصفیات اور اکسیتین و این دوم میمن ای کسماته از بیمان کی مثال المحالی این ہے: بیمان مزاعد کی جمانسان موافر کستے جی بیمان فرختون کا مجموع بیا مرقبتون کا مجموع بیا مرتبع جی و دایان اول

یہاں روز یہاں ریننے کی افتی ہے دیوار تک وجوان سوم یہاں دول _سے رفعت بھی مکس کا اورا یہاں فیش

جى ردش كام ين وبال آمال فين

410

الل گھٹونے عمال ۔ وحال پر لیے تھے اور افل و کی ۔ بہاں اور وال ۔ ٹانے نے آئیں ووٹوں المریح استعمال کیا ہے چکن و چاہون اول کے مقابلے عمل و چاں ووج عمل کم اور میں عمل صرف بیان ۔ وہاں کا استعمال استانہ ۔ کو ایار ڈائو کی کل ہے کو زکر بیان ۔ وہاں اللی انگھٹونے نے کلی آلی اکر کیا ۔ شکل نے والی نے تھا ہے کہ 'وال ۔ ڈال وہ ایل بیال کیا کیڈیر کھٹے

ہے۔ اگو هموانیت قرکس کردیا ہے ''وہ اگر) ''تاریخ مال نے زیدانیٹ کا ان کال طروقات طال در سریدان او دیگرہ سکاستان کو پائز آر اُروں واقع الد ''کام طرح اس باب نے وہ دروا ان کار کوروز اور ان الانا کو کوئٹ اما کہ ساتھ کیکستانیا ہے۔ جدوی اوا کا کہ الانا اعشا گئیں۔ کلی ساتھ میں بھاری میں میں میں میں کہا مشابل کار کاری کیسی بنا آقات میں انتہا کے اصلاح اور این کسیلے

یں بھا ہے۔ عن ان اصوان کو مجلی قبل کیا اور چر القالا اس طور پر ان کے کام عمل آگئے تھے آگئیں بعد ش شارج کردیا۔ سارے

كام عن اس كا التوام الماعية في كان كان بيالفاظ باقى ده ك ين خلا

ہاں ہے کا کن کو دھا دار ہے۔ دیاں دم انتظار درائے کیا نے کا استال محافقات کا دل نے اب در بے ڈارکا (م) کی ایس

القلاا ووالم مير كندما نے تك استعمال جونا القائلين عن ول نے اب زور بيد قرار كيا (مير) ميلين بود. شيرتر ك كرويا كيا بدناغ كے بان اس كا استعمال 12 ہے:

ن آپ دورآ تھوں میں اسمير ليے عرب ويوان اول

اے جوں صحرا فوردی نے کیا توور انتقاب پاکل میں بندھوا کیں جھے جیاں وستار کی دیوان اول

> اے لگ زورا تھا ہوا ویان دوم محربال زور ہے نے تم انھادکیا ویان دوم

ٹاٹے نے خودا میچنا آخری دورش اسے ترک کر دیادہ ای لیے دیوان ہو میں للقظ ' دور'' استعمال ٹین کیا۔ ٹاٹے نے اعلان ایوان کو کیک اسول کے طور پر آبول کیا تھا اور اس بے خودگی تاکی کیا تھا اورا رہے شاکر دوں سے مجمع کر افاقہ نے داک شعر میں کہتے تین:

ی رویا الدارہ والیا تصویری کے چیں: یہ زش المجلی ندهمی نائخ ویکن اکرنے مسل پیدا کردیا ہے فون سکا ملان نے وادان وہم

کیناس کے باوجود دوفوں طرح کی مثال مائٹ کے باس ل جاتی ہے: حمویان و کی کر جو لیلنے کو جس موا جوری پڑھائی آپ نے کیڑے انارے

دیان دی کیل ندیکڑے چا اگر مریان اب نائے مجرے سوکیا دیات مجرا جم عریاں دیکے کر

ونجال ووم

شکل تحدیل نے اس مصلے شریکھا ہے کہ '' جان۔ فران رو میں ان هم کے فاری انتقاء بری ورد کا دود عمل بداسان فون پوسے جاتے ہیں، جب ان کی ترکیب باطور ہا ترکی میں وقاقہ تعنق شاہر بساعلان فون ہی استعمال کرتے ہیں۔ چنا کچہ تعمیر حوام کے کہا ہے:

شخر المرودين بإذ الكراحف والمناشف ...
وكر نه الله ، أكلوا م المسابق أكر بيان كا عقد المدافع المراكز الكراكية على المدافع المعتد والمناشض إلى المقطر هم أن كرائز الكافل المراكز الما الموادع الم فعمل على المراكز المراكز المنظمة على المدافعات المراكز على المراكز المراكز الما المراكز الما الإمالة الموادع ا المراكز المراك

جونون آخر للفائل بإنزكيب وما من كا الغان موذوب شمد أيا باسياً "٢٩٨] ادره نما " عمل الأموج في بدلية حق من كل خاسط مؤافظ منا ما روي عبدى استعمال كياسية والمدارة المواقع المواقع الم "عمال" أن العالمة الذي كل العالم أي القوارة بي فيلم طور فيكن عد (١٩٦٨ من كالمبارة الدارة المواقع المواقعة الم محكم الدارة عدد الكل خاسطة على كل العالم كالمستحق المرائع معلى المواقع المواقعة المواقعة في المواقعة عند المواقعة

گلی اور مقد رفک نے استادہ کا کے مصول کے مطابق بدل کر مصرع تبدیل کی دیا تشاہ فود کا گئے اس همتر '' کلیات'' میں ہے خارج کر دیا وقتا '' کلیات'' میں ہے خارج استاد کی مسئل کر تو اکثر کا استاد کے ساز مہدید ہے ہے مجراب سے

ناتی کی این از میں میں دور اور استان کے میں استان کے اور استان کے اور استان کا استان کا استان کا استان کی میں عالی اور در کا تھیں میں کر اور نائے لیاد ہم اگر ایمی موادت کرتے ہیں استان ور بر سے کہاں کہ موادا کم اور افراد میں

ہ کا تنظیہ نے والعالم لیے ہوں۔ واللہ ووروران بینا اللہ کا اللہ واللہ کا اللہ کا اللہ

دیان و کتابا چزارا بادانان ترویات کا دیان دیان در از این در این در از این د

نائ کے شاگردوں نے بعد ش اس استعمال کرترک کردیا۔ شرق نیوی نے کھنا ہے کہ' والا وابداء ساتھا وغیرہ ہالف بما ، چورچشر پر کم سنستھل تھا ہے فیرضی کنیرے ہوئے آپ ' (* *)

نائع ہے پہلے رکھا۔ اخل تھوں اپنج تھدید ہے کا اور کی تقدید سے ساتھ یا بھرے جاتے ہیں۔ مشوع میں کے طاوع جہاں پہلے تقدید کے استعمال ہواہے یہ لیےسب اخلا کو تقدید ہے سراتھ یا بھرسااور ا

كالىء يدى الخ كالى الى يوموش لتى يور

وري الاستان الماس الماس الشے اوجرائے ہیں بادل اور اوجرناع ہوں میں کرسہ 00018 اشا رکتے علی جداجوا شاشعلہ بیرے واغ کا ניצוטונה لكتول آب كى داست دوى كے جوش كھول معمون والحال ووم ر کے رکے تات جو الافوظ اس زیائے جی شدا ساصول تائ کے بعد بھی عاری رہا۔ مرمسی ، جرائت سب کے إلى اوران سے بہلے قد مم اوب جر بھی علامت قائل" نے" اکثرا شعار می الذوف كردى عاتی تھی۔ انتخ کے ہاں" نے'' کاسمج استعال کمائے جین دیوان اول کے ایک شعرش علامت فاعلیٰ 'نے'' کوخذوف كرويات ووشعرب م بالرود الم المال عریانی ش ب مادرآباب واوان اول لنظا بهما 'با" بين الكر بحد" في " كا ترك كرناناع كردور بين عيب مجاما في ذكا تما اورناع في غرو الي ال رعمل كما ليكن القاق سے اس شعر ميں بدترك موكما ہے۔ تائخ كے بعد ساصلاح زبان كي تحريك كا جزو بن كما يكل حسين خان نادرنے بھی اے عیب قرار دیا ہے [۸۴]

روی اعلان کے باہر سے ہم بیرہ و بیمان اول و میں کہ کہ بال و کہ 15 تی

لبل (مون): افی آغاز محبت کا شال آثاب و کیا جور

و يك بيس كوني الجمل جوكر الآراق و يعالمات

سون (ذکر): سونار بتا ہے کال دیکھیں تر تھو کوفاب ش و الالدال میر وسودالدران کے اور مستحق و جرائعہ کے دور کے اور استدام کا دائا تائے کے بال ال جاتے ہیں مثل تستمری کا

می رصورا اوران سے باعد کی وجماعت نے دور سے انتر اعت کا کا کان کی جائے ہیں مشتا استمری کا کلی استعمال دیکھیے : اے دعد وخلاف ایک ہے شیخری تیزیں ' ویجان اول

بائے اسے متھری و پروز کے بیدار پیلے ویان دوم ناخ نے اپنے سے پیلے شعر ای طرح حرف دیا جوال زبان یا جعنی فاری تراکب کا استعمال محمی کیا ہے

المراق والمدارو سيادي جو بعد کے دور میں متر وک یا فیر تصبح قرار یائے مثلاً: Adopter. در تا ترك لذت دار كاله درتا جي كوكر عر د یا یکاری بدیاس کی کرش آئے۔ کا بے کا انزال نما کا کے کال موگا Comilie ويوان اول تاب تاسدرواز و کا کر جسستا کری این واوالديسوم Laborate's بعدم دن نائع کے دیوان اول ٹی متعدد پاراستعمال ہوا ہے۔ الارازوقات الى ازوقات كى تا اليركريد باقى ب Sugar متدروز في موكشده الفاط كاعل استهال ديكيسه: درجاتان میں جو ہے آئل آو واس منیں دیوان اول عیش دل محص دادار بعندا وی ہے علم كركرك وب رحم بجياكةا ب الل دفي" وصنا" يولي تحداد الل كفور " دانيان" إ" داستا" يولي تحدد ١٦١ تا تا يال دلي كي طرح" ومنا"،

" دعنی" (وہنا۔ بنی) استعال کیا ہے:

Control of the state of the sta

The confidence of the control of the

جائي: (خانص لكسنوى استعال)

410 min-weiter

صورت التيادكركيا الريم كد كافر ع وشي التي ي الم

مادے دیدة تر پر شرائ دوبال بریافی چے کا ترا احاب دریاش

Piole

7 یہ: (خاص کھنوی استعمال) 7 یہ گزک کے کہ چھیلیل ، جمن جمن کم ہوانک موج ہے گئا کہا ہددیا ہی

در به استان با می استان به این می استان به این می استان با این این با می استان با این این با این استان به این به این استان به این به ای

طرح برتے مارے ہیں۔ رشید حسن خال بھی اس بات ہے اتفاق کرتے ہیں کہ" شروع ای سے نامخ کی آور مولی

قارى الفاظ كالمحت يرميذ ول رعى .. قارى عربي كي تشكل الفاظ محى اى راسة سه يوسع مطية آسة وباوى شعرا .. ك بیال محید لفظی کا اس قدرا ہتا م بھی تیں رہا۔ اس میں ناتح متاز ہیں۔ افعال کی ایک خاص صورت: آئے ہے، بائے و فیرہ جی ان کے کام میں تیں الی جاتی ... تراکیب مبتد کے قاعدے کی بھی انھوں نے یابندی کی (حتی الامكان) اور صفف واشافت كي صورت بي اخان أون يحي ان كريهال تين قارى كي تتقول كوبراشال يات

جودل تقر كرناد ولدى شعراك يبال إلاجاتاب ي ع مريقيد د كايناس كارياك بالص"بالك"باك" باك" باك يورت كى بويورت كى موجودي "كو" اور" كيو" تو وبال بلي كوما متروك موقع عين الغ يال بدشاة صورت بلي تين ما بالى جاتى المانة . ہر چن سے سرے سے ترتیب یاری تھی۔ حواج براس کا اثر بیٹ الازم تھا اس لیے بیا سائی تھی کہ کی بھی یانی چڑکوا جا تک چوڑ دیا جائے اور ایک کی چڑکو بہ آسانی افتیار کرلیا جائے۔ اس وجہ سے بیروا کہ بیال نہان ش عن تهدیلیوں کو اا دم قرار دیا میا و و تهدیلیاں باتر سانی این جگد بناتی کئیں اور لوگوں نے آسانی کے ساتھ اس کی با بندی مجى كى بكساس يابندى كواس الي بعى شرورى مجها كراس خرج بهى القياز كارتك جيكايا جاسكا تقا... تكنفوش به مقابله و فی الفاقی تصرفات، تخیرات او رہے سے تاعدوں کی یا بندی کو اٹسی پہندیدگی کی ڈگاموں سے دیکھا گیا کہ جلدای وہ شاعری کا دین ایمان بن کے نامج کا سکام ضرورے کسان کے آنا نیشا عری تک جس قد رمتر وکا ہے کی زمین وی کی جا پی تھی ان میں ہے اکم کو آک کر دیااور کئی کے ساتھ اس کی بایندی کی " ۸۷ م افتی کے ساتھ معروکات السرفات اور سے سے تا تامدوں کی بابندی کرنا اور اسے شاگردوں سے کرانا اور ان کے زیر اثر دومروں کا اسے آبول کرنا یک اصلاح زبان كي تحريك الانتفارة عادتهار

التح في مرزا عالب كالقلول على دوكام كيد ايك يدكروه" طرز جدية" كموجد إلى اوروومر " يانى ئاموار دوهوں كتائج بين " مكل كا تعلق نائح كى شاهرى كاس دوي سے بير سرف ورسرف ان سے نسوس ہاورجس کی بیروی خود خالب نے بھی کی تھی۔ دوسری کا تعلق اربان ویان سے بیس کی تاہموار دوشوں کو تا بخ نے متر وکات ، تصرفات اور ووسرے قاعدوں کی الترام کے ساتھ پابندی کرے بھوار بنایا۔ بیدولوں ان کی اولوات بين اوركو في ان مي تين ملك ملب حسين خال نادر في تلما يه كن الله بعق متحاص بدنائخ في اسية عبد فصاحت مبديش ان سب الغويات وحشويات كودوركر كمالك صحب محاورات اورصفائي بندش اورعشكي زيان اور وزهر وكي بيداكي كريش وران يايي بلنداور وقيلة رسان بنرمند في بدل بسند كيااورا فكشب الول كوآ تحصول ير دكعاكسي کوان اصور شریکل گفتگونہ رہا بلکہ سب نے وی طورافتہا زکیا۔ اس بتا سر ساتھ پری کے زیائے شریہ جاتی ساز کو ہر آ بدار دو في ادر برائك كواس كي ويروي وتشد تويدري أ ٢٨٨٦

نائخ اورساتھ بی ان کے شاگر دوں نے ''طرز جدید'' سے شاحری کے دائن کو وسعے کر کے زبان ویان کا قوستها ظهاد سے يُر واليمه ايداروب وشع كياجس نے نورشعوات ويلى كها نداز تقر اور طرز تناموى كومتار كياستان تخ نے املاح زبان کے بیاصول اپنے شاکردوں کو بتائے تھے اوران کے شاکردوں کے زیراٹر اس نے ایک فریک کی صورت اختیار کرنی تھی۔ الحے ایواب میں بھی استاد ماج کے چندا بھی ومتاز شاگر دوں کا مطابعہ کریں گے۔

ر شک کے دیوان اول میں چدرہ شعری آیے خزل ہے جس کی رویف جناب تائج اور قافیہ بھاد۔ بہزاد۔

414 فالاسبد المساعد المساعد المساعد في جوفر بيان بيان في تيران شرعة ما كالا ومشمول كا تكسد "اور" بيد مند معر "كل" كما يساد ولكما بياك من الا وعد وجد تيران مناسبي في سعروت ومشطع فيران في شاكر وي برا قبار المثال

ہے: بعد خاص ہوں شاکر دووں ان کا اے دفک میرے مواد عرب استاد جاہ تا ع



و) "مریشی العنوما" رفایع بیدن انستانی می سه ۱۳۳۳ به نجی ترکی درد دارنگ آیا در ۱۳۳۳ د دود" فول صورّ زرید" میشود به سعارت طال می مربوشش فاهی برای مهما می قرآن از بدلا ۱۳۶۶ برای این استان می از ۱۳۶۰ د و ۱۳ بینکر مرابط نیستانی این استان خلافان میروشتی الادوری می خود ۱۳۶۵ د و ۱۳ بینکر مرابط این مینی تشوی مربود اکام میداند این می اما انتها برایز الاین به ۱۳۵۲ و

> [۵]" نیکراطبرام ناخ" سے ۱۹۹۹ هر برآ مربوتے ہیں۔ ۲۶ کل سند اخ شن مقطعہ ملاہے:

(۱۹ علیت بات می المسلمات :
والدس زاری جهار رملت مود
المصد تاریخ واقات "می رمان باقی محقور باد
المصد تاریخ واقات "می رمان با در قاقات المی محقور باز"
(۱۵ و در بازات شعم مالدان می المران تا در قاق تا را در بازات بازات

(۴) بریاش المنصحی تکوله با این می ۱۳۳۳ (۹) میرانی به می تاقعی امریاد دورد و میلیوندگوش شی تاریخ ۱۳۳۱ می ۱۳۲۹ میل ۱۳۳۹ ما یا در ۱۵۵۵ م (۱۹) و با این دشک میلی امریان سازشک می ساید ۲۰۰۸ میلیوندگشتوش ۱۳۳۷ میراند

[19] بریاش بانشعن بخوله یا مین ۱۳۳۳ (۱۳) بخدگره هشراهای طوفان سرحه یامنی مهمها او دود مین ۵ مکوله بالا (۱۳) مجمع باشده و نامنه و نیز شونی نامه این از واکار هیمه رانسین مین سهر مارد دو باشد دکستند ۵ ۱۹۷۰ ه

[۱۱] مینیندن مینیندن مینیندن مینیندن به این این از این استاده در این استان دود به سرار مینینده او [۱۱] مینین کام مینین مینین مینین مینین مینین مینین این از در اجاز ۱۲ مینین ۱۹۸۸ مینینی ادامه ۱۹۸۸ این این مینینینین مینین ۱۲ مینینی و آن مینین مینین

,IAco

[عنا] طبقات الشحرية بالدفيلن وكريم الدين جس ١٨٥٨ و في ١٨٥٨ و

(۱۳ این باید) راید این این استان میشود به مدود هشاند: از این محرک بدر به این میشود این میشود. (۱۳ این این النسون پستنی من مدود هشاند: این میشود میشود میشود این میشود. (۱۳ این این این میشود این این میشود این میشود میشود.

(۱۳۰۶ بر این افتحاد کارله بالای مدیده و بخدی بر ۱۳۰۰ الف بخوالد و شود افضا حدد ، بیگانستوی به توجه اتبادی خاص حرفی من ۱۳۰۲ به بنده مثال به کمن دام بود ۱۳۰۰ بالد در ۱۳۰۱ بالد ۱۳ بالد ۱۳ بالد ۱۳۰۱ بالد ۱۳۰۱ بالد ۱۳۰۱ بالد ۱۳۰۱ بالد ۱۳ بالد ۱۳۰۱ بالد ۱۳ ب

(۲۶) بینیز جاری میروند کردند را به مجدد به مجدد به در اندازد. (۲۳) این این میروند که تعلیل کے لیے دیکھیے لیسرا انواریخ انولہ بالا من ۱۷ سے ۲۲ ساورنا دی اور مبالد چیارم بھم اننی طال

(۱۳۳۳) بی دانند کی ششس کے بیری چینی فیصرا تجاری خولہ دادا میں کے ساتھ مادرتان اور صافعہ بیجارتا میں اس میں میں میں ۱۳۹۱ میرور کی داران کی میرور کی تعریبی کا میرور کی میں ۱۳۳۳ کی میرور کی میرور کی استان استان میرور کی میرو ۱۳۵۱ میران اور این میرور کی کیرور کی میرور کی از اگرام کی میرور کی کاشیری میرور کی کارشری استان اسکتر اور میرو

> گرانشور شده ۱۹ ۱۳ ما کلیاست ناخ (گلی) و این ادل بر ۱۳۹۵ کی مجاز ب خاندگراری کی کامل موقور و آمونیشل میالی در ۱۳ ما با کلیاست ناخ (گلی) و این ادل بر مرور انقد امشون کرداری این شده ۱۹ م

با برام با مراقه فراید ما ام افزاری تا ترام به افزای کان ما شکستن ۱۳۸۳ هد و این با مهران شده من تا مهروزید سن خان است ای اروده نامه ام جدامه ام این ۱۹۸۸ به و مهم برایا خود می مکنندی مهروزید و این برای به اداخیه ارزان ایوده شده او و این با شکه با نام اسید مهروزی متام مرحواندال می ۱۴۲۰ درخان به یفتر کان ایدود ۱۹۹۱ ه

(۱۳۳) کمیات تا تأسام نفش تا تا منبواد ل میلود منطق تری کاستوند ۱۳۵۵ هد ۱۳۳۱ اکلیات تا تل را مام منفل تا تا (انقلی) ممتورته می ایاب خانه رسوسید یا کستان رکزایی بیشمی تش ممتورد اکتر تیمل 41.A به آن را برای که شده بازد که تا به این این که این به این در این به این در این به این در این در این در این در ا به این به این می در از این این در ار استره که که به مده به شود کی در در در این این در این در این در این در ار در این موقع که نام موجود به این در در این در در این در در این در در در این د

> ر سرایی ۱۳۳۱ بادد دواز نهٔ معارف اسلام به جلد عدمی ۳۵ سراه کی ویز با با در در ۱۵ ماه ۱۳۵۱ با در داری افزی آقری افزی من شدند کراری کی نام مورد اکترانی اکتری سالی در در در در منافز معارف میزاند سرای در از این از این اسلام استان این استان میزاند از این استان استان استان استان

(10) "ان کا گئی مطور تکام الروز اگزار خوار آنان مسئود در از الکیمین" مرحده برنی دو کل جدا که باد. بدن اکام کام الامام الموارد استان الامام کار الدور این میکند استان کار اگذار کلید و بدن الکیرند ، ولیادهای کست المدید موجود یا انتخاب این با بدنیک دان کار می مادار

(ar) آهل مندناخ بخلود ترقی کا می خاند کراچی (ar) خوان معرک زیرا سعادت خان جسر دجند دوم مرجد شفق خوابد بس ۲۰ بخش ترقی ادب ادا دور ۲۲ ساله

(۵۵) آغرات نارخ (معلیوی اس ۵۵) من مشیلی تورگانگنزی ۱۳۵۸ (۲۵) تارخ کاایک فیرم دورد دیمان مطبوط " خاکن" (مجموعه شایین) ان آباد ۱۹۵۸ می ۱۹۵۸ زیری دیمان استنج مرح اس تشکیل مداور بر مثال ند این افزار اداری کدر در ۱۹۵۸

[۵۵] دادان مصحی مرتبها سرزگهندی وامیر مینانی، ضابطش اد تبریری، پلنه ۱۹۹۹ (۵۵) مناش و جنیق ، کاهم علی خال بر ۸۲ ارکهند ۱۹۸۹ و

ر انتها ما ماری عندان می حاص این است. سویدههای (۱۵ م) کلیاشته ناخ (تنگلی) مرتبدهٔ اکتر اورنگ زیب عالمیکیر (غیر مطبوعه) عملوکرششنی خوابد، کراچی _ بینکلیات قومی گائب کورکرایگائی کشوکله با انتخاب کی اینکهاوم مرتب کیا کیا ہے ادرات شاخ موتا نیا ہے ۔ تقد اوقام کے شاہری نے

ای <u>شنا</u>سته استفاده کیا ہے۔ (۹۹ الف_{سا} الین

(* *) فاری ذراین داوسد و آمگر میره برایش می ۱۳۳۳ بیگیرات قی اوسید ان بودند شده ۱ (۱۱) فاریک مستقی دو تا این هشتم بسمنی مرجی فراکس افقاق بی می بعد بیگیری ترقی اوسید ۱۹۹۱ بد (۲۲) فاریک میراند و انداز میراند و زندامیریگراری می ۲۳۰۱ به سند ۲۲ میراند ۱۳۳۰ بدر ساز ۱۹۳۸ بیداد از میراند ۱۹۳۸ بیداند این از میراند ۱۹۳۸ بیداد میراند این اور سد ۱۹۸۵ و از این او دارسد ۱۹۹۵ و

(۱۳۳) تقیق کارد تن بیس مند لیب شادانی من ۱۳۵۳ مید ۱۳۷۷ مقام ملی ایند سنز والا بهور ۱۹۹۳ و (۲۵) تقییر در قرار ساز با محد مرس ۲۵ مرس استان الدیا ۱۹۷۷ و

(۲۷) انتخاب ناخ مرتبه دشده من خال، مقدمه بس ۲۹ مکتبه جامعه بنی دیلی ۱۹۷۱ء (۱۳۷) و فیاست اقال تک و اکثر میده بدانندی و ۱۵ مکتبهٔ خابان او س ۱۷ به در ۱۹۲۷ه (۲۳) اطال و ششق کا مهم می خوان می ۱۸۵۰ درگر ۱۳۹۵ بستو ۱۳۹۹ و ۱۳۹۳ بستو ۱۹۸۹ و ۱۳۵۰ می کلیات مستونی در نیمان حشم می ۴۳ گزار پالا ۱۳۵۰ با ایندنا نمس ۲۸ می ایندن نمستان در کیماند می می ۱۸۳۹ میدونی

(۲۵) تا تا آز هبید کس جمل ۳۸۸ میکنند ۵۵ او (۲۵) آنام به تا تا مرحبه رشید من خال می اما امکنند بها مده می ادفی ۱۹۵۶ (۲۵) تا این آن اسال دو منطور دور حسال این از کتر تا مهای جمر به ۱۹۵۶ میکن رز قرارات از ۱۹۸۶ و

(۱۵) برار یا مصافحات فرید بند شده می موانده تر میگود دادگی این این تورن قرآن درداند کید آباده ۱۹۳۳. (۱۳) براه ما تا این می ما این از در این می این (۱۳ می این این این می این این این این میده این

(۸۳) رسالدا معادح من البضاح وشوق نيوي من مدا محوله بالا (۸۳) تخييم مثلي منك شيمين خال باور معرجه النسارات نظر من ۵ ما مجمن ترقى اردو بإكستان مكرا يشي ۵ ما ۱۹ م

(۸۳) میش می دهب می طان در معرجها اصارات طرحی ۱۵۰ ما مین بری اردو یا منان در این ۱۵۵۵ (۸۵) اینها نامی ۲۵

(۱۸ م) دریاست کشاه ندستر جرب چفر ست کنی مهرده تکولد با ادا (۱۵ م) ایم قلب با ترکم مرجد شده شدس خدان مقدر مدس که ۱ درا ایم کنند که با مدینی دیلی ۲ سر ۱ م (۱۵ م) گفترس مثل کشب شهری خدان تا در دس ۲ هه کنولد با لا **خواجه حیدرغلی آتش** عالات و آثار بطرز جدیدے متفاد متوازی روایت ، آتش کی شاعری، لسانی خصوصات

خود پیدالی آثار ۱۳۰۱ سر ۱۳۳۰ ساز ۱۳۳۰ همه ۱۳۳۱ ساز ۱۳۳۰ ساز مهم از ۱۳۳۱ ساز ۱۳۳۰ مهم را ۱۳۳۱ ساز ۱۳۳۱ ساز ۱۳۳۱ ساز ۱۳۳۰ ساز ۱۳۳۰

منعی نے آتا کی شاعری کود کے کرشروع می میں جان ایا تھا کہ ہے" بے نظیران روزگار" موگا اس لیے آتش يرخاس توجدوي مصحى كى جواصلات كام آتش يرجم تك يختل جي ان سي بعي اعازه بونا ب كمصحى ان ان فوال بنائے رخاص محت كرتے تھے۔ آكش نے فوال كي جريا مطلع ہے: شیشه اک روز تو قامنی کی بخل ش موتا خلل انداز كوئي حس عمل جي بريا

معتقى نے بيل معرع كويوں كرديا: ع اسلاك يكو الرحس على جى بوتا۔ اس دوكي شعركيال ساكان كا كايت-آلش كامشير شعري جس كى يكل صورت يقى:

جو چرا تو اک قلمة غول ند لكا ساكرتے تے يم كر يبلوش ول ب استاو معمل نے پہلے مصرع کو بول بنا کرشعر کو فلک اطاک تک بانیاد یا۔ ع بردا شور سنتے تھے پہلوش ول کا۔ان املاحوں سے آئش کی رابیت ہوئی اور آئش جلدی خود کا ل ہو گے۔

آ تش گورے ہے ، غرب رو ، جوان رعن جے مصحیٰ نے بھی اُھیں " وجبے ومبذب الاخلاق" (٣) اِلكھا ہے-انجى جان كى ند يوف ياك شرك والدكا الكال يوكيا والدكاسان برسافية بى آتش في تعليم ترك كردى اورفوج كالزكون كامحيت بين آواره كروى وريائك بن كوشعار بالماية جلدى تكوارز في جمي مبارت حاصل كريا بالحيرة تش چىكە بات بات يى تكوارتكال ليخ تنياى ليە" تكوارىية "مشهوريوكىدا ۵) بدرا زاونى اوروشى رىداند سارى الران ك مواج كا حصدرى يشيفت نے لكما ب كرا روش رعاندوست ب إكاندداد " [٢] بحك ك شوقين تھے۔ جرب بحي یتے تھے۔ حقہ ہر دہم منیہ سے لگار بٹا تھا۔ جب یا دشاہ وقت غازی اللہ من حیدر نے مشاعرے میں شرکت کی دعوت وی آتا کیا کرفتیر کوشنشین ہوں ، اتی ا جازت جا بتا ہوں کرسپ سے پیلے فول پڑھوں اور گز گڑی خاص مرحت ہو۔ یاد شاہ نے برگز ارش قول کر لی اے ساری عرب ایوان وضع سے اسرکی۔ برصاب علی ایس محوار باعد حاکر نگاتے تھے۔ معادت عَالَ وَاحر فَ أَحِينَ " عَارف ول أَ قَا فِي اور حَوَالُ " كَلِما بِ (٨) كِيرَ إِلْيَ كَاعَ قَ رَكَة تق عرت في المات ك " نواز سن استان کے قریب جو بیوں ہے آ کے مادعولال کی چڑھا کی مشہورے، وہاں سے اتار کوایک جونا ساما هجید اوراکی کیا سامکان تھاو وآ تھی نے ٹرید لیااوراس جی رہنے گئے" (4)ای زیانے جی انھوں نے شاوی کی۔ ایک میٹا مجی پیدا ہوا جس کا نام جمد علی رکھا۔ وہ بھی شاعر تھا اور جوش کھی کرتا تھا۔ آگش کی وفاحہ کے مجموع سے بعد انتقال ہوا علی اوسط رشک نے تاریخ وفات کی جس کے اس مصرح ہے : تکر ایجو ویدر رفتی الحسوں حیف اسے ١٣٦٥ الدير آيد

(10)-172-1

عام طوريم آ تش كرتر جول شي بدائب كروه نواب تو آتي ترتى كربر الكسنو آئے بيديات اس لي سي تعین ہے کہ نوا می قبق ترتی بہو تیکر کی وفات ro رعزم rri کے الا امرانا اے بعد کھنٹو آئے جب کرآ تیل بہان ملے سر جود تے جس کی تقدیق استاد معنی کے از کرے ہے جس بوتی ہے۔ ریاش النعناء کے آناز الاسام وقت آ توضعی کے شاگرواور کھنؤی میں تھے۔" قیمرالواری "شریکھا ہے کہ" بعداس کے (وقات بہونکم)مرزا محرتی خاں مرزا حیدر(ترتی) مع اپنے صاحب زاووں کے مرزا محرفسیر خاں ،نواب اصرابی خال اور جیتے امراء و اقربائ جناب مرحد ہے، ول میں سب حتی تفتو آئے کے اور رہنے کے تے سب آئے پڑف ما زمت مامل آ تكل منظ في جل غير تعليم مشرور ترك كر دي تلي ليكن اس واقت تك فارى زيان پرانيس مجمور حاصل او كيا تھا۔ فاری زبان ہے کری دلی کا اندازہ اس بات ہے بھی کیا جاسکتا ہے کہ خودان کے استاد معملی نے تکھا ہے کہ "ميان طبعش بيطرف قارى يشتر بود" إسار كو إلا بقدائي وهاردوشاعرى عند إدوقاري كولى كاطرف أل تصيين جب اردو کی طرف آئے تا تو ایسے آئے کہ پار فاری کو کی کو با نکل می ترک کردیا۔ آ الش طرح ویز باد و فروشعرے می خوب واقف تصادرهم كى البيت كالى فوب جائة تصحى كالطبار الدول في ثاعرى يس مى كيا ب

واب كاست جل و تعمل عم كر وابست ياطلم ب اور كاب كا افسوس ب انسان ند ہو علم کا جوا دومال ب برصرف ب جو کم توں ہوتا ترک تعلیم سے پیدا ہونے والی کی کو بعد میں انھوں نے خود اور اکر لیا۔ ایک مشاعر سے میں جب طالب علی بیٹی نے ان

ع شعر را عتر اس کیا کہ"موج بحرکا فر" مجی تیں ہے والعوں نے جاتی کا مصرع سند میں وال کیا ع جا ہے خامت ال بحر پاؤر

ب نیازی اور فقرودرونی ان عراج کا حصیتی: منولِ فقرہ فنا جائے اوپ ہے عاقل چھوڈ کر ہم نے امیری کی فقیری اعتیار بادشاقت سے بال است الرابات ب بوريد ير يض ين قالي وهوكر ماركر تصوف ہے دلیجی اُنیس میراث میں فی تھی۔اخلاق کا درس اس اتبذیب دمقیدہ سے طاتھ اجس میں ان کی مردش ہوئی

تحى - دور يدمشرب مصاف دل ، آ زاد دمشع ، درويش مفت السان تھے: . كرون عي شكر افي كبال عك آتش درون صاف ويا، ياك اعتقاد كيا

13.10 K-11. K. 20 5 - 1 - 1 C. F. March 150 57 خي ير روز بيال آه بالالي كا مرد دردیش ہوں تھی ہے توکل میرا

تن ے و کان نہ لکار کا اول عميه خدا يه علي وروازه بميزي ناخ كالرارة والمح كى اير سدوايد في موع ،اى ليدان كالمات ش كوفى ديد قلد في ال

مندشای کی حسرت ہم فریوں کوئیں فرش ب گریس عارے جادر میتاب کا منظبت كاشعار بعي فوال بين خال خال ملت جير -كها جا تائية كرآ تش في ايك" واسوفت" مجي لكما تماليكن حقيق ے معلوم ہوا کدیے" واسوف "آ تن كافيل بلك تن كرا كرواب وسن خال شيداكا برا اصطلا جوال" ي اس ك عا بدشيداى ك نام ب درج ين [١٦] اس" واسوات" كالهيد طرز الفظيات بحى أو الل ك حواج ب مناسب المين ركة عرال الله الحل كيوان ب- أخرى الرش وعالى على ويش الروم مدك تصداس زائد على آتش معالى خال كى مرائع متصل تال المجتم ركري متيم تص (١٥) قدر سه ١٧ سال يميل ١٥٥ رجوم ١٢ ١١ مارا ١٥ والوري ١٨٨١ وكوا على وفات يا محك على اوسار ولك ني على وقطعات تاريخ وفات كير ايك قطعد كال معرع " إدكار

معنى بودر التي بائر بائ السال وقات نالا اوراك قطعد عدوقات كى يورى تاريخ كالى ووقطعد ي عَابِهِ و آ أَنْ تَكُلَ مَام شال حيد على من من روز چهاد شنبه بود مرد از قضا

Lerr prof-majorite

رشک سوری معنوی جوشت تاریخ وفات از محوم بست درتیم ہے ہے اربطا(۱۲) تجیز وقتین کا انتقام ان سے تناکر موردوست کی شکل نے کیا یا پنے قام مکان میں وُن ہوئے۔ اب شرمان ہے نظیر۔ ان کا کام مدین ساتھ

ان کا کام رو کم پنے اور بہتا ہے۔ ''جماعت کامی حاصر کامی کا مساحب کہا گئی کی میں مواہد م کے کیلئے م کیل تھی با ہے تھے میں عمال اوراق کا دیر نے ''انھی کا فارط میسا کیا کہ کامی کا کہنا ہے کہا کہ اور کہ کار اور کا بدارات کے سب مال اور اور با انواز انسان کے قام میں کر رج کامل کے کارکی کام آئی کیل کارائی میں شروع کی دور انسان کے در اسدے جب مال اور اور با انواز انسان ک

آ الش كاليستعرع طرح وياكدة والتوالي كم كرهم يك مجت جول آ قل في سامان أو بين أو بعالب كراً ما بير سك مث مكان كاصف عن اليسطان كها او بارى آف يرا عن اليرسة قاطب بوكرم شطاع ما

ا میں مرکب سے کا مکان ہے کا میران کے اس کے ا اواب یہ منظم عالی محاسبات اور آخر کوفید داوری کیون اس کے بعد آخر کے محاسب میں جانا اکان جازک

رویا(۱۷) رویا(۱۷) آلان کے ارب می جر مکر م نے اب تک کھا جاسے آلان کا کھی کر کھا ہا مک کا آلان کی

ان من است برست میں بادور ہور سے بیٹ بات میں بات کے ایس کے اس اور اور انہاں کا مار اور انہاں کا سات کے اور انہا منتقب تائی من مار سے کا کرنے کی ان میں با کہ میں کہ اور اور تھی سیانیاند اور کی نے قرب کی کا ایسے تھے۔ وزیرہ قش منتقل آ دوائج منس ور دست اور منتقل کی میں ہے۔ منتقل کے دور ان میں ان انتقاب کی میں ہے۔

خاندهان مے تنتی دکتے ہے اور اس طرح کھتے کی وہ دوسکی شعرف وافقا قیامت کی دوارے ورشے عملی باؤ کی جس نے ان کے موارث عمل ہے بھاؤی کو موالت اپنے ماری میر توجی وقتی اور انداز انداز بھر انجسار اوران حداکی بدرا کیا تھا 25 مدت کی اس کے مصل کے مطابق کے موالا کے بدرا کہ انداز کے مصل کے انداز کے ماری کا مسابق کے انداز کے ماری کا می

ادر ساتھری زیانے ہے آنھیں طانے کا حصلہ کی پیدا کیا تھا۔ یا تک بن اردشمشیرز ٹی نے بہادری دنچا ہے کوان کی گفتیب بھی شال کردیا قلدر دیکشر پی نے مرسمی ادر جرائے ہے ۔ مجتوباً اور میں میں کو سالد الدر اللہ اللہ ہے۔

منتی ایام ہے میرے لیے مامان میش خشت پائیس کر کھتا ہوں میں واقد خود کا کام رہنے کا کمیں بند ایتا اوران سیسنڈل کر بائی روز سیارش آزادا اورون کہ ایک قبل وقد دیر روکا کو بیدا کیا تھاسا کا وجد سال کے بیلی ش

گروا تصارک با دیور کیدگر نام این دارجیت کی موجوب : پایان تام نے اماری ہے وطار و تاق پر حوال نے ذائب بارش کارتے ہیں سر کلے این کے مطابق دورا تراب دورا کی اور کے حوال کی دارات دار جو نے ایک اثرات تاریخ کی کا سادہ کریڈ '' کا افعان حمل کارشد میره در دومودا کرمک شاطری سے جزا اموا تھا اور دوسرا اثر ناتح کا تھا جن کے" طرز مدید" کی تھر کئے لک بھی آئٹور شورع ے شریک تھے اور جس کا وکر مصحیٰ نے اپنے ویوان شقع کے دیاجہ یس بھی کیا ہے کہ "از قال لا قدم برقد م اوٹو اند حيدر اللي آث يم درسيد أله ١٦٨ الله الرق ان ك بال صحب زبان اورمشمون بندي كواميت وي في ان سب الرات على رُقيل في إلى اليماني وودت وجود في آئي في من ني آئل كا شاعرى كودوريك روب وباجوان كي ر المان عبد المان على المان على المراسط المان المان المان المان المان المان المان على المان على الم قائم ركها .. اى ليماس دوركي اتبذيب وثقافت كماعلى واعلى مهلوان كي شاعري شريه وجود جير_

آتن نے دود بیان مرتب کیے۔ان کے دواوین کھی شخ بہت کم طاق میں اور اس کی وجہ بے کہ انھوں نے سی کو پیلیجنے کے لیے اپنے ویوان کی تقالیں تیارٹیس کرائیس ایو پیچاہے حسین کو هب وعد وساری جزو رسط ر بیان دوم کی تقل کا ذکر "مواخ تکسند" میں ضرور آیا ہے ۔ (14) تھی وسطون دواوین اور تذکروں وشائد ریاض أنتصوا از منتعني يكش ب خاراز شيفة جمة ختر از مرورة كرة شعرااز رقى اين اين الذعوقان ش جراح الب كام ويا كياب ان ك تعالى مطالع عديديات دائع موقى ع كم الل في العام ك اشاعت عديد نصرف ال يظرونى ك بلك بهت عدا شعار اور فرايس بحى خارج كروي ١٠ كبر حيدة آبادى كاثيرى في السية مضمون شي ال كافير ملويد وخارج شده کلام سیجا کردیا ہاوران تبدیلوں کی فٹان وی می کردی ہے جو طبا عندیاد جان کی تیاری کے وقت آکش في المام ش كاهين (٢٠)

آ تش كا ديوان اول ان كارتدى يرم رتب بوكر مكى بار ١٣٥١ كار ١٨٥٠ من مطيع علوى تلفظ سے شائع بوا تقاوا ۲۱۱ احث كم ويش ان كاسارا كام كليات أقى كهم مصطبح تحدى لكنتو سائع بواجس يرورق كي عباست ہے واضح ہوتا ہے کہ اس میں دونوں و نیان شامل جیں اس کلیات کی خودآ تش نے تھی کا تھی ہے ہوں کے بعد "كليات آتى" آتى كوفات ك بعد ١٠٦٨ ما ١٨٥١ من بابتهام كيتان متبول الدول كارخاد يلى على خال كلسنة ے شائع ہوا۔ پر کلیات خواجہ جید رفلی آتش کے نام سے معلی اور دیکڑٹ بھٹو سے کے عاد اے شی شائع ہوا۔ ولیس مات يب كريرا شاعت عن وه كام شال بوتار با بو بود عن مخلف ورائع يد وستياب بواراس ك بودا عداه عن أول الله كاليد =" كايات آتن" شائع بوا ١٩٢٩ من "كايت آتن" كالول تشور تسوّ عبواشا عد بولى اس كا شی مرزالد مسكرى نے كی شى اوراس كے بارے شى مطح نے لكھا فقاك "نبايت سى وابتدام سے شاقع بوداوراس برنظر عانی کرے ایک بہت قدیم منظ ے اس کا مقابلہ کر تے بہت کی للطیوں کو درست کیا اور بعض ان شعروں کا جواس أسل ش تد تعاوراس ش موجود تعداضاف كيا" والما إياكتان ش مكل إركبات آتش ادوم كزاد اور سـ ١٩٦٢ من شائع موااور كار ١٩٤٢ م ش كليات آل مرجه سيد مرتفى حسين فاهل كالعنوى ووجلدول ش كليس ترقي اوب الا مور ي شائع اواجس ش ١٢٩٨ م ١٨٥٠ م ك شخ كو فياد بنايا ب اور و يوان اول ودوم كى ترتيب تم كرك بررويف ش د فول ددادين كي فريلس يحياكروي في جل سان محملاه والتحاسب كام آخش أحى وكما فو قا شائع بوع جن كاذكر يهال

الدهسين آذا وف خيال كايسية تاجناازات جن كرمعلوم يوتاب كسائخ وآلش كروميان إس وور عن أيك معرك بريا ربتا تها-اس معركة رائي كي تقديق تمي معتمر وريع يوني بوتي- نائخ وآ تش في الك در سریکا کی دهتی گئی۔ منظم نے ماکا میں شاہ کردوں کے دھروں کے ختری اور ان کرنے ہے گئی کرتے ہے میٹر گلاول عظامی سرکانا کیا کے ماتا ہی مادوں کیا ہے اور ان کا میٹر کے بادر اندون کا کار کا بدارات کی اور اندون کرتے اور اندون کا بھار ہے والی ہے دور اندون کے اندون اور اندون کا بھاری کا دور اندون کے اندون کے اندون کو اندون کو با مسئل ہے مشجر اندون کے انداز کا در اندون کا اندون کا دور اندون کے اندون کے اندون کے اندون کے اندون کا دور اند

رائي الراحد المال العم ماري حي الله كالكي كاب الكالارعة المالا وتك تأكيا "و وال آسى قول ك شاعر تصادران كا كمال اى معد على عن خاجر مواب _ بيكر في أهين" شاعرة الن زبان بخی درگرم بیان " کلماے ۱۲۲۱ استاد مسحق نے شاگر وآگش کی تولیس دیکی کرکیا تھا کہ کے از نے تشیران روز گار خوار شد" (عام) عالب نے ایک قط میں آلما ہے كہ" جزے داكر پار سوں كے تضے ميں آئى ہے۔ إلى ادور آبان ميں الل اعد في ووج إلى ب الع كم إلى متراورة تل كم إلى المتربية وتشريل المعماة عال كالرافي الميت ب-انحول نے ریافت کویان ماده کام بر تعلیان کی کراور جذبرواحیات اور مشق کوشا مری سے فاری کے است "مطرز جدید" کی بنیادر کی تھی۔ آ تش اردوشاعری کی اس ٹی تو یک بین نائخ کے ساتھ ہے و ۲۹ یا انوں نے تاصرف اس رنگ میں متعدد فر لین تکمیس بلک تکھنؤ کے اہم طرحی مشاعروں میں اپنے شاگردوں کے ساتھ شر کے بوکراس رنگ فن كو يجيلان بين بانتخ كاساتهد ديا- تانخ كالمطرار جديد" (تازه كوني) جس كي بنياد مضمون بندي رتقي معني فراموش المعنوى تهذيب كى دور يك ظاهرى وخار كى عضه كا ترجمان تفااى في ان كا طرز جديد الى ماحل بس سكة رائح الوقت بن كم اورخوصحى يهيد ساده كوشا حرف وال جداء بوية تبذيبي منظر ش، الداعتياركيا جس كااعتراف دیوان عقم کے ویاست میں کیا ہے۔ آتی کے کلام میں تائع کے طرز جدید اور تصنو کے تبذی مواج کی ساری خصوصات موجود میں چکن اس کے علاوہ ان کی شاعری شرائطسوی تبذیب کی دوروج العيف بھی شال بے جس ش اصل وهنتی شاعری کی ده ساری خویوال موجود " یا ، جونظام ریست اور خارج پیند دائ کے بال عنتا ہیں۔ ای لیے آت آ تعل اسينة وور ك فيا كدو يكي إلى اور يور يا الريكى - ان كى شاعرى يس وو فصوصيات يكي موجود إلى جواس معاشرے کو کھو ہے جیس اور ووط بیال کی ہو تھی شاعری کی جان ہیں اور جن کی ویہ سے اردو کے چند بڑے شاعروں ك ساتهان كا عم إنها وإيد عالم أما يع تهذي احول ك أيك ف كي تر عما في كرت بين اورة تك إن يوري تهذيب كي تر يماني كرت بي جس ش وه صه بعي شال بي جواس ود كوجوب بادده وصد بحي جواس دوركي تطرول ے ارجمل ہوگیا ہے۔ یکی دید ہے کہ آ تش است کام کے ایک شے بڑی نائع چے نظر آئے کے بادجو وران ے اللہ اورا لگ بھی نظر آتے ہیں۔ ٹائخ صرف اسے وور کے ہوکروہ جاتے ہیں اور اس کیے اس دور کے ساتھ سنداد لیت ماتے میں جب کرآ تی مر وروا درواور خالب وقیر و ک طرح اسے دور کے ساتھ مردور کے شاعر میں ادرای لیے یں نے آجی ہوا شاعر کہا ہے۔

آگی ہے ہیں درمک ہیں ایک دورمک جوناخ کے ''طرز جدید'' جی ہے۔ اگراس رمک ہے خور ان کو کا اس بوخ غیر ملاویت تو آھی بچانا عنصل دوکہ۔ اس کے برآ کش وقع نے بھر کورماخ کے شاہد شام می جی پہلے کر کا اس دوسائے جی مطالبہ جو شمر دیکھیے: 444

جمہاں بران کو شر کے کیا ہے اسپیہ فران کا مور آلائی ہے، عد حالے ہے ہے ہو کا والاداروں کے فرن کا دائے کیا دھیا ہے جگڑا کا دادورے کیا ہے گئی آئی کا فوائی آلائی۔ معمر اسکار آلا وو دیا گئی اس میں موقی آجیل ہے طاوحت الی ہے جرفی کو احداث سے بیدائی کا کیا ہے۔ بیشری کا کا کیا لے کہ مالی کر انسی ہے۔

صدر برهم سے فی چھ اس دائے دائی کا مالم منطق صدر ہو تری صورے کا مالم میر کہنا ہی کا نے مالی مدی کا کرم میر ایش یا مال سے بادر المالی کے کابی میر ایش یا مال سے بادر الم سے مالی روم میراز کی مولیوں کیاں دونیا کی میش دریت موادی مثل براہ کیا ہے اس منظم دریت موادی مثل براہ کیا ہے اس انداز کیا ہے منظم دریت موادی مثل براہ کیا ہے اسال میں انداز کیا ہے منظم دریت موادی سے مدار کو کیے ساتھ اس دونیا کی

المراجعة المناسبة

ان المشارع المنوان على بناء المنطق المن المنطق عمل على المناكمة إلى على المناقرة عبد عبده الله خرفه بالعد في يدمث المناقرة المن بناء أكب المن كل عبد سيرتاء بسية المناقط المن كسب مسابعة للمن الدوري منتشخ في الدورة المناقري عبدي والعظمة عبدة الأكسار الدورة المناقل المناقط المناقبة المناقبة المناقبة المناقبة المناقبة والمناقبة المناقبة المناقبة

من چہاہتے ہیں جہ دیتے ہیں مہا ہے ہیدا اس قدر اوٹا ہا اس پر کبور ہو گیا محد انگیزی کی ترکیس میں ساری بیار برائی او سار، معراہ میں شہباؤوازی کو خوش میں خوان کی صدفیں حورود کا کئن سے حالیے اس عالم اساب کا جزازا بسر بازی سے مری سوق ہے ایڈ ان کو اس عیہ خواں کو جب تکسا مرید طوق کا مرسد القریمرہ عظاهمی و قیاست سکی کشی منطقت ہے میں دولما، جاز وقتید وادادی رفتی المفاس کا رقبیہ سینقل خوام ہے فران ہوتے ہیں خواں میں کان کام خواس کا جوازا

ان ما فران المواقد المستوان المواقد ا

ای زین وقافیدی آتش کاشعرو یکھے

ائی آ کھوں پرقدم پاتا ہے اس طالاس کا عالم متى مي جا ب جو تيرى عال ي

ووالعراور ويحية ولي الك الدون الدون الا فريدين الوجائ ع لك ك و الله الله الدون الدوائك الا こんかがどうしていりのかです。

مرے اس کے اقتاقی روح وتن او جانے کا

تاع ال كايمارش به على المائين الم مارا ليو المديدن عالك كيا آئل جوش جول نے قصدول سے مطاق کی ندکی سیروں ابو عادے بدن سے نظامیا

ناخ وآ الش كاليات كامطالعة كياجات ووموكر يبفرلين ايك بى زين يميلين كي اس شاعرى ر تصور کی جذبی فضا کا اڑے لین ساتھ ہی آئل کے اپنے مواج کا بلا سااڑ بھی رکے کھرا ہے۔ تات کے کہاں حسن" كايان يد-" مشق "ان كاشاهرى كاندهد بهادر شعرائ الله كالم المام كالم المام كالم رانمول نے تو می میں واقعاد آتل کے ال عان من کے ساتھ ملتی کا اڑ بھی ساتھ جا ہے۔معمون آفر تی اور عال عن دونوں کے ال موجود ہے کو مائے کو ل میں جذب واحداس الك يس ب جب ك الل كے بال وباويا ساجذ بررگ محول رہاہے۔ تاخ اورآ تش دونوں کے بال خار جیت ہے کین آتش کی خارجیت میں ورای داخلیت فی ہوئی ہادرای لیے زمای تاز کی کا احساس ہوتا ہے۔ تائع کے ہال انتقول کی بندش اور جماؤ کے باوجودیشتی تعیم ہے۔ ان كرا الكورة ودكا حاس بوا بالكورة إن كرواد ميساخة ويرجت استعال كي ويدا الل كالعرض لطعب بيان پيدا موجا تاب -آ تش ك بال محادر دوروز مره ك استنال ش زياده رجا ك بياس ليدس ش اردوين

مقالمة تائ كرواده بي كين ان سب باتول كر بوجوديم آج آ تكركواس رنك فن (طرز جديد) يريس پہوائے۔ باقد ٹانٹے کارنگ خاص ہے جوان کی ایجا و سے اور آئش پوشٹ مجموعی ان سے حکصہ و صالے ہیں۔ ا تن كارتك وكرب وكول الرياع والمري المادريدوريك بي والعنوى كالوجودية يدين مائس کے رق بداکیا جاسکا تھا۔ آئٹ کی شامری کا برنگ اس تھذیب کے اس پہلو کا ترجانی کرتا ہے جواس وور

يس نا مقبول ادر جهيا مواقعال به پيلونكھنۇ كى تېلەپ كاد دېپلوقعا جولىيف بحى قعاد رئومندېمى كيكن اس دور يى كولى اجب الم ركمة تقارة ولل كلمنة كالبلد والماليف وتومد ببلو كروها في ترجان يل آئل كيار على يكنا كي في عكرو الكنوش والدى مك كثاو عدا تل في عثاوى

ک و الکستو کے ماحول میں رو کری کی جاسکی تھی۔ اس میں تکسنوی تہذیب کے دور نے ، دو پہلو بھی سوجود میں جو مام طور برنائ اور وومرے ہم عصر شعرائے ہاں ملتے ہیں اور وہ پہلوہمی جو کی دومرے شاعرے ہاں نہیں ملتے اور جے عالب ك" ي وكر" ادر" جونشر" كها به ادر جماع آش كى افراه يت ادران كا اقبار بي- يدرك في تصوى تبديب كى روح لطیف کا تر جمان ہے۔ اس رمک خن میں مرور وانبساط کے جوحناصر ملتے ہیں وہ گھنتو کی کی و س سے اورای لیے ان كاس كام ك فضافم ك فضافين بداوراى لي ين في المين مهراشام "كاب آتش ك شاوى ين بو مرواندین، جوتوانائی ، توت اور حرکت ب و و تکنوی تبذیب کرای شبت بهاو کا تیجد ب جس بر عادے الل علم وکر

الأادبارد-بادس فادول کی تظریوری طرح تین گل۔ سیداندادام اثر نے تکھا ہے کہ" خوامیر صاحب (آتش) ہمی مکی (تکسنوی) تماق کے قابضے سے پیشتر ای رنگ (رنگ نائع) کے افسار قربا تھے ہی ترطیعت کی زئینی، شوخی اور پرشکی ان کے اشعار میں ﷺ (ناع کے) کے اختیارے کی طور کیت کا ایسا انداز پیدا ہوجاتا ہے جس نے ول کو ٹی اٹھلے فوز ل سرائی کی لقت نہیب بوجاتی ہے لیکن فیل کے رنگ سے ملیدہ بوکر جب مصرے خوامید (آثش)اللف طبیعت دکھاتے ہیں آوان کی فول سرائی اطاطر اف عدار موجال عيد (٢٣١) كن ووور رادك فن عيد عن عدادية الل كرنا في والدارة عام ہمی اٹھیں بچھانے مر پر بٹھاتے اور دل میں جگہ دیے ہیں۔اس بات کی وضاحت کے لیے آگش کے اس دوسرے

لكا ك آگ فك كاروال رواند اوا رات کر طالع بعاد نے سوئے نہ ویا کئ فرمد کے قوا سال کا کڑا م ے خلاف ہو کے کرے کا زباد کیا جوآ محميس مول أو فظاره موالي سنبلستان كا کام اول میں قدم کھے کے اعد مونا مبت عيد كا وقت تعاش وقركوني نداتها نكل على ب بهت وراكن س ير تيرى بزاریا می ساب واد داد على ب زبان فير سے كيا شرح آداء كرتے

مجی ہے اور تاز کی نظر بھی جن سے ایک ایسانیا بن پیدا ہوگیا ہے جو آ تق کی پایوان ہے اور یکی دید ہے کدان کے متعدد اشعار ضرب الشل بن كرودا رى بول وال كي زبان كا حصد بن سك إلى الديروم وادر يد بن على حبك رج ين میں جا ای دھونڈ تا تری محفل میں رو سیا كتى ب تھ كونلل خدامًا كاند كيا ول سے وشن کی عداوت کا گا جاتا رہا يو چرا او اک قطرة خول شد نگاه زباں پکڑی تو بکڑی تھی، خبر لیج وہن پکڑا

برقسہ ہے بیس کا کرآتش جوال تما آیا ہے جو دنیا میں تو بکہ نام کے ما كاللب تد باتهد دوان ياري سوتا ہوں ہاتھ کرون جا میں وال کے اوست جاؤں تو دریا لے یا یاب مجھے

رع اللي ك الد العربية على ند يوجد مال مرا جوب التك صورا يول ياركوش في في إرف موف تدويا اس نے مول نہ ہوچھا دل بطلقہ کا طبل وهم عى ماس عائد ند ملك ومال ضدام دي توسودا دير ي زلف بريشال كا عُقِلَ أَكُر كُوبِيرُ مُحِيبٍ كَا ربيرِ الله یار آلکا تو تھا صورت وکھاتا میں کے مری طرف سے صا کہتا جرے ایسف سے عر ے شرط معافر نواز بھیرے يام نه ميسر اوا الو خوب اوا ان اشعار ش مزاج اوراظیار کا آیک ایسا الگ بن ہے ہوگی بھی دومرے شاعرے فیل ملا۔ ان اشعار ش عرب دارا

> آئے ہی لوگ چھے ہی اٹھ بھی کمڑے ہوئے س توسی جال یں بے تیرا فسانہ کیا دوستوں سے اس قدرصدہ ہوئے اس جان بر يوا شور فت هے پيلو مي ول كا کے الدیکی بڑائے ویے ویے گالیاں صاحب وال قواب ک طرح ہو کردیا ہے بارال کی طرح لقف وکرم عام کے ما عدم کا جو ے عووہ کنے کا آپ ہے برشب شب بات ے، ہر دوز مید ے موت ما تکول تو رے آرز وے خواب مجھے

المرائد المسيديد الم

رسی میں مگل کھانگی ہے کہا کہا ایسے آتا ہے اور اس میر سکیں میر فروج عمر میں کا اللہ ہے اس اس میں اس کا افرار کرے کھر کو جی اس ہے میر فروج عمر میں کا اللہ ہے اس کی اس اس کی جی اور اس کی میں اس کا میں کہ میں اس کا اللہ کی کام ہے عالم کے ساتھ کے ساتھ میں اس انتظام کے کم میں اللہ کی اس کے جی میں دیا تھاں کہ اور اس کی کار اس کی کار کھانے کہ

زندگی کے گر بین کو مذمہ ادار تازی نظرے ماتی موز دن تریافقوں کی فوانسورے بیش بین اس طرح با دویا ہے کہا جا مداری دور کا حصرین کر داری زیان پر نیز کے جانے جی ۔ ''سرائٹ ۔ ''سرکت کے جی رہا داری کے دائوں چید خوانا میں مشد عرافتیں ہے ہوئی کا دور ہوئی ہے ۔

آ تش جيدا كريم لكه آ عين مؤل كشاع قد أن الا مرضوع مثق ب- آلش كا شاهري على مثلة بنا مرى بنا

اس عشنے روے کی ویہ ہے آتش کا محبوب میں انسانی فطرت کے میں مطابق مورت ہے

عارفاندساروو سيلدس

مرد ہوں عشق میں رکھتا ہوں ڈن شوش روے حدین کرمرے یاں آئے اے مورائل آ تش كاينتى كى بازارى مورت سے يس سے جس كا درسب كے ليے كل او بلك ايك ياكيز مورت سے ہے۔ مام بحث جس مع مجمى مرغ سليمان درمما ما فتق اس فيرت بليس كا دول ايدا تق نیس آلوده اماری مکد یاک جنوز آ كل الركرن يمى جاعرى صورت ويمى بست ماداد کمتا ہے دیماں سے سے الد ناب و قد حا و تاب وشرم داسن عصمت الآا ألودكى سے ياك ب چھ عمرم كو يرق ص كرديق ب يد

ای محبوب کی ہر ہرادام وہ اہلوث میں . جھ ساھیں ہو پارتو کیوں کرنداس کے پار

خوش رو سے ،خوش جمال سے ،خوش المشكاط سے جد و چا براد کے ام تھا در اوں محدب كالقاره عيد عاشق كى طرح كف آكيس عى ب اور بربار الدورب عن سائة آتا ہے۔ يمال جم وروح

ایک بوجاتے ہیں: جب راكعي يكد اور الى عالم ب حمارا ہر بار جب رنگ ہے ہر بار جب روب ہر گھڑی ہر وم ترقی ہے جمال بار کو روح سے بہتر اطافت میں بدن جوجائے گا

ایا و حالا ہوا سانے ش بدن ہے تمس کا وست قدرت نے بنایا ہے کھے اے محبیب اور يي مشق اور يي محبو حظيق شعر كاما عث =: كيش أكر ع يال ما فقاند شعر وعلت بي زبال كواغي الساكس كافيادة الع

آئٹ کے بال حسن و عشق کاج کی دائن کا ساتھ ہے۔ عشق طس سے کیا جاتا ہے۔ مس جم محی ہے اور و ح محی۔ حس وو مشق ہے جو کی کواچی جانب سمجھ لے مشق انسان کی افلی ترین صفت ہے۔ آگٹ کے بال عشق کا رحیا تا بلند ہے

ك اكرير الشق كارشاد ساك في كافر ووجائ أو اس كادرو موس س بجر ووتاب: موك ع بجراس كو كل يس اللي ول كافر جو يي الحق ك ارشاد ع موا

آ تن عصور مثق من صن بعث كا مركز بالدعش بالبوى فين بيد بين المان من المان موم دانين بديكا عشق کارجیدشن ال سے بلند ہوتا ہے۔ منتق می سے شرز اندے نوات ملتی ہے اس دور کی تصنوی شامری مشتبہ شامری نہیں ہے۔ وہ بال حسن کی شامری ہے۔ آ تھ نے تھنے کی اس مصوفی و برمعی تنتیم کوئتم کر سے حسن اورشامری کا رشید مشق ے دوبارہ گائم کیا اور اے جرأت کی ہوس تاک معالمہ بندی وافتا و تھی سے مطعن کے سے بھا کر اس جس معلق کی لے شال كردى ادراس طرح تكسنزكى فتاطير تبذيب كي لليف دوح كوايني شاهرى ين مبذب كرديا جس كا بار بارووا في

شامرى ش اظهاركرت ين: دوست الله كا كيا على تيم اوتا مثق ہو بندگی حس سے کیوں کر پاہر مجاز ہے کئی حقیقت کا ہے گمال ہوتا tor UP By de a UP EUR

جلوہ کر ہے حسن شوق افزائے بار مثق شرر اگيز پيدا کي

بندء احسان معشق- و حاج فرمان مشق نام وومشہور میں شیر حسیناں بیں مرے

اوشاوحن نے طعم دیا ہے عشق کا

مشرتك يون عي رجي كے غمزه وانداز وناز

کرتے ہیں آئل اے آئے ہیں جس کام کو ہم چشم عاشق کی طرح آئے تھے جمال ہو کے حس جا گیر آئی، مشق مرا مصب ہے خوب صورت ہو کھا زادہ ہو چشم اوہ ہو جہ علاقہ ہے تاکسے نام پر مرکزارے

خوب صورت ہو، گھا زادہ ہو پانتھاوہ ہو یہ طاقہ ہے تاارے نام پر سرکار سے مشتق مائی موارت سے مسن والما جاہ سے مشتئے اگر اور لفف اعاری والم میں جاہے جو ملکان اور ای حسن عمل شی ہے جاہے جو ملکان اور ای حسن عمل شی ہے

سنموں میں برخش گیری مم کول بھی ہے۔ بیٹے اگر از العقد بھاری کُل بھی ہے گر زمانہ سے گئیں ہے مشکل کے قواعد بیا ہے جو بھی اور ای مسئ آل بھی ہے۔ وی مورشوک کی بھی بھی آخر کی اور موری اور اندیا تر ہے۔ آخر کی الدین مسئور کی شق ساتھ بھے ویکھر ور انجازی ساتھ منظ میں مردی ہے اساسی میں جد میں اندین اور اندین میں انداز کا کھی

در الدوران المواقع المواقع في من أم المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ال من المواقع ال

م کو گول تھی سارے بدن میں مو کا وقر آن است میں کے تحریارے پاس نکو آن ہے کہا چاہ کی اجدود گھرتے ہیں ایسا لطیف و صاف کی کا جدن نہ ہو جاسہ ہے جم کا کہ آئی ہے جو کی اس میں ہے اسکار تحویل کی بابان جاہدے مون میں کو اسکار کے کہا ہے جو بھی

طرہ (الملب ہے ویافیمل دخیار کے ہاں حیوں کا تخلف ان کی آرائیش فیمی رکھی شرصتہ دیش یار جی گل برگ و آئینہ اللہ دے اس اسم کے جین کی مالمست دویا عمل آئیک روز فہائے کہا تھا یار اللہ دے صفاے کی دارشین یار

كيا كيون أس بت كليني كي صفا كا عالم

ادراب وسل سک پارے بندل چینا شدار دکھیے میاں جم وسل سینادر وشل در دی تاریخ کیا ہے۔ اس وسل شدہ و بحت مند جنسیت و دوخلری کیما کا ادر دیا گیز گائے کہ درج تا از وہ دیاتی ہے۔ وسل کیا بیددوانی مرشاری اور کیٹیت و بد آتی کی افوار دیست سے ایکھیز کی تبذیجی درج کا والحیف اظہار ہے شنے کو کی دوم اٹنا کم چھوڑ ٹیس کر زار

ەرئىدىدىدى-بىدىس تا بحریش نے عب وسل اسے عربال رکھا آسال کو بھی شدجس مدنے بدن دکھانا ما Vactor Barrelech ے الکف بند کھولوں کا قبائے بار کے الاس ع الى اس كل كا لل كرا سے يريكي على بحل عالم ي كل عروال كا مي جرال سے جوسحت بولو حام كريں شربب وسل ميسربوه فتفا عاصل بو یں پر بیداے دیکھوں تو وہ حرباں بھی کو شادی وسل میں حاہے ہے ہوں ماہر دواوں کولے اس کی بعد قا بکانہ اوالی حاے ہے ماہرائے جوہوں میں مجسنیں يبال وسل كاظهاريل يرى طرح" كازيت"موجود بي كان الجهاد كى مع براحياس جال وسل عديم كاريوكيا الماد معتق مازى منتق عقق كي كزر كاه بن ميا الماس التي يدفول جس كالمطلق ومقطع بمرويل عي درج كرت بين، ای کے" شاوفرال" ہے شب وسل هي واعاني كا مال تما الله الله على من من الما، خدا مريال الما يرقسب إب كاكرة الق جوال الما وال فواب كى طرح يوكر رباب يمان جم وروح وحين ومشق اور مرحق وسل احماس جمال كرما الدال كرما كيد و ك جي ساس احتواج نے آئن ك ليدي الكالك الكال الكارش مرشاري كاكفيت يهداكردي بي جوامس صرف آكل كم بال لمتى بديد له، سرستی، اور سکیلیت کام آلش کے بوے جے بی سائی ہوئی سادران فراوں بی جن کے مطلع ہم بیال درئ كردب إلى الحصوصية كما تدموجودب بلیل مست کی صورت سے گلستال جئے كوية يار عن يد و فرال خوال يد جوآ تصيين بول تو نظاره بواليے سنبلستان كا خدا سروے تو سووا وے تیری زائف بریشاں کا ہرطفل کی بغل میں گلستاں ہے ان دنوں بلبل کو خار خار دیستاں ہے ان دوں مراں کو فرمب زئیں معاد 10 ہے التي جي مغيم كرش جي دب يناندا تا ہے الرے نج الل کا قاما ارا تن سے بار ہر آبادة مودا الرا کوچہ ولبر شی بیں بلیل چین بیل مست ہے ہر کوئی ماں اے اے اسے ویری ش مست ہے كالتي ع عدوافق بعوايرماتك اداں کا کام کرتی ہے گھٹا برمات ک للا إم حقيقت نعدة عشق عبارى س شدایاد آسمیا الفکونتوں کی بے نیازی ہے فوٹ دیا کے عادہ دیکے یو تھی خوشاه و دل که بوجس ول ش آرز و تیری کب تک ده زلف دی ہے آ زار دیکھیے کٹن ہے س طرح ہے جب تار دیکھیے كون عدل ين عبت نيس باني حيرى جس كوستنا يول ده كبنا ب كبانى تيرى ويبر يس توس ماشق موس جاني رے مویٰ ع ے یان ترانی ہاغ مراوشق ک دیوار توڑیے يند گتاب مارش دلداد اوار ي مستوں کو جوش ، صوفیوں کو حال آ کیے كاكاندرك جراعطب كارلاك اوائے دور سے خوش کوار راہ شاس فزال چن ے ب جاتی بہار راہ میں ب

ان فوالول كا يوفضوس ليرب وه آتش كامنز وليرب كي ووليد بي سيام آتش كو يجانة ين كي

لیدان کی شاعری میں اثر وہا فیرکا جادہ وہا تا ہے۔ آتش کے باس جرجم دروح ادرحس وطق کی کے جائی نظر آئی ہے اس كاتعلق الرويد س ي جس سال كي إني زئد كي عبارت بدان كي شاهري ش العوف الي طرح موجود يس طرح كاب ك يكول يس رعك كى بعدا ب اور فوشيو كى اوران دونون كو كاب سا الك فيل كيام استك. آخل ایک وردیش منش انسان تھے ۔فقیری ، بے نیازی ،استلتان کے مواج کا حصہ تھے ،توکل جی جلم اور مبروشران کا طرزز تدکی تھا۔ ای لیے وہ تائع کی طرح ، ندکسی کے سامنے تھے اور قد در باروں سے وابستہ موسے۔ بور یائے فقرع ساری زندگی کر او دی _ فقران کی جمیوری نیس اتنا بلک ان کے لیے فتر کا مقام تھا اور زندگی کی علویت کا فشان تھا۔ فقر نے اضی تمام رسوم و نیاے بالاتر کرویااور خوف جی رسوم ہے بھی وہ بالاتر ہو گئے ۔ افتر وہو کل سے ان کے لیاد ش مرشاری ورجائیت پیدا ہوئی۔ان کی ٹا عری خودان کی زعدگ سے پوری طرح بڑی ہوئی ہے اور اس زعدگی اور اس ماحل سے اس کا گر اتعلق ہے۔ خواد مرود کی طرح اوران کے بعد یکی مرت صوب معنا ہے کہ آ تال کے لیے" تصوف براے شعر تعتن خوب است اجيل ب بلا تصوف ان كامراج ،ان كالمرزز عركي اوران سي تليقي دويول كاحسب عوف

کانٹے پرومکال کے شاعریں مدالعدد فم من بديشين مدرافري ی کیابت أے الل ہے موجس کے مقدر جی

ان كى عشقير شاعرى يين جودرو، يوكدا خلى الطافت، ياكيزكى مشاس اورر جائية عيد، بوقى اورمرواندين بيوهاى صوفیاندورج کی وی ب- آتش جوال کا وکر بار بازگرتے میں اور مویاں ہونے اور مویاں کرنے کی جہات کرتے این اس کاتعلق بھی ای افر ذکرے ہے۔ ان کے متعد واشعار میں مجازی وقتی کا طرح طرح سے ذکر آتا ہے:

اور یہ می حقیقت کا ہے گمال موا و کور حق سے ہور حق میاں مونا ال الدين وو يعنيس عاشق مون جوالله ك اس بت ہے دیں کی زائنوں کا اشارہ ہے ہی ما ہام حقیقت نہذ معنی مجازی سے فدا ياوآ كيا جمدكو بول كى ب نيازى س قرآل کا سامنا تھا جو ایجد تمام کی كزرا عاز ے أو حقيقت كلى مح

صوفيا كنزويك هن محبوب كي تشش اور" جذب وتعرف في القلب هيتنا افعال حق جينمشوق كي صورت من جو بذب واريائي بوتى بيده والاعتقاقة عن تعالى كى جانب بي بوتى بيسية من صورى كرما الدعلق مجازي مشابده حق بي السيرة الشي على على شاري كواس رغ يدوكه والك فياروش بيلوسا عندة الب فيصوفيا" رمز" كيت ایں۔ آئٹ کے بال شراب ویادہ کا ذکر بھی بار بار آتا ہے، اس کا تعلق بھی صوفیا کے "محود سکر" ہے۔ آٹٹ کی شراب،ان ك مشقى كاطرح زندكى كا علامت بي جوخو درندكى جي في روح يودكى بي سية الله كالماع ي كاسر سق

دىرشارى بحى اى صوفياند كيفيت كالتحديد. آتش ك كام يس صوفياندو بالدوالطيوياتي اصطلاحات كثرت باستعال بوئي بس يحي ستى ، قاء بقاء

روح ، وخن ، فريت ، جمم خاك ، جمم ثال مويدار، يروه ، ذكر ، يكو ، صفائ تقلب ، يروة الفقات ، ويروارم ، موجرو، سينة ب معرضت اوراک ، ایم اطلم ، ووکی انس سرورون بازارو بر وقدیم سالک ، مکال ولامکال ، جرداعتیار ، بالن وظاہر عماز وطقیقت ، ہے ثاتی مترک رسوم ، تقدیرہ فیرہ ان کے اشعار شی وا' رمز' میں ملتے ہیں جن کا درانصوف کے CPP pro-maribe

مکان شرکھتا ہے۔ تصوف کو آگر کا خیادی جزارہے جس کا گھرااٹر ان کی شامری پر بڑاہے۔ پر وضر احتان مشترن نے تصل ہے کہا تھی کی ''ڈیڈ کی اور شام موی وار ان میں انصوف کی دور مصرفی کی رسمت تھر اور متاسے تھے۔ قاصت نیندی اور استفارے وامل سے انقراعے جی کہ انجیم مصرفی مشعرا کی بدم میں تکید و باقط در اور کا ''(استا

علنات وہ جا و سے مطرا کے بین کہ اعتمال موقی مسمرا کی بزم میں جانہ یا فلط ندود کا '''''') اس دور کی کھندی شامری میں تھوف کا اگر بہت کم نظرا تا ہے لین آ گئی نے اپنی شامری میں تھوف کا

آ وازے۔ آتش كاتھوفى وسعت وفوعيت كا عماز وكرنے كے ليے ياعد مروكيے:

استی الفاق سے تصد وروز ہے ہوئے عدم الدارکائی گائے ہوئے۔ استی الفاق سے تصد وروز ہے ہوئے عدم الدارکائی گائے ہوئے ہوئے ہیں جم حال ک سے جم عمل کائی ہے اس محش جد علی طرف تری تھے کریں کے بھی مثال سے جو الجھ الدارکائی

ال ال المحت على المسيد في المراكب المحت ا

پروہ اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ ہے ورادم میں نابا داعوش نے موجود کو سوا جرے کس کا دھیان آتا ہو تو کافر ہوں دوئی جس ال میں ہے دو ال جس سے دو ال جس سے حجم احرال ہے

مرغ دوح قیدی ہے جم کے تعلق ۔ صورت تھی چھوڑا ہیں اے دہائی ہے اخا تھی دورج سے خل خان ارس ہے

افیا تی دورج ہے تی فات الراب ۔ سر دور سے کر تقیات کلی تھے پارٹی کاب اطلب کاب ۔ وان عمل است الله قول کی طرح سنوش روز دشب ریک روان ہے

وان عمی اسینه الله شوق کی طرح سنوشی روز دشب ریک روان به پیاه شار م انتخاب بین شرک الله در در مخول کمان ندهی می موکد کمان ندهی از مول کمان ندهی می موکد کمان کان نیش می

ساہ واضعار ہیں جن کا براوراست تعلق روایت بھوف اورصوفی تے تجربین سے بدان اشعار میں تصوف کے بنیاوی

هستان بعد الحريف الماس المراقع كم ما يستوان المواقع المدينة المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ال هستان بعد المواقع المو هستان بعد المواقع الموا

یں گل دیکھا جائٹ کیا ہے شاہ دوست الوجود کا آئی نے ایک سے اعداز سے اس طریع بیان کیا ہے۔ ممس آئیجے جمہ بیشن جارہ کرتری تشوال کے لکھتے جس بھم این والس نوس معلوم فلا آئی میں مرموموریش مقاموریشن کھوکا کو کہا آئید خانہ کار دانند ہے ضا کی ا

سوری بی بر جو سوری می است. ادر بید پاری قول می می مطالعید بین: حسن برگی اک بالوی معتاله سید اس کا بیشیار دی ب که بود و اداشه به اس کا

ن چی ات ہو معاہد ہے ان ہ ای طرح آتش کے بان اسفاع تھے'' کی میصوت سائے آئی ہے:

الرائد المثالث بيان بب بدى آئيس بادون طرف سه صورت بانان بوطود كر دل صاف بو را 1 م به آئية خاند كيا دي الى خرك سه مورت بانان بوطود كر دل صاف بو را 1 م به آئية خاند كيا دي الى خركين كه يوسا الحادث بي

اق طرع" مان " کی انتخاب سے کر حادث سال کو جرک واقعہ کے مخترط ساور اور اس کے دوبد ش آتا ہے کو اے سال عمل کو کا اوار شاف وی ہے۔ آگ کے شروطی جن میں موانا میں مار کا جو اور اور معرفوں کو وجد دل لاتا ہے فقر مزاد کا

صوریوں او دوید ہیں لاہ ب علمہ ساز کا تبدیر ہوناتا ہے بدویاتا ہے بدویاتا ہے کا دوار کا ادار کا ادار کا کا میں ا ای طرح شراب سرخت سے دارف داؤس جمانوں سے پاک ہوناتا ہے اور دوست کے مشاہدے میں اسراد پانے لگاہے:

ود کروداں تما خدادش کر بے دود خراب ویک اور جم کی میں جم کے بھرائی بھی میں سے ہے کی ہے ہم کہ گل کی شمان اظالک بھی داشت سے مربائے ہا تھ کا کوسی بھی ہوں ہیں 7 کل کن کوئی بھی مردندگی ، جہدائیں میں تھیلندی کے سانے سے آئی ہے۔ وکل بی کا حد ان کا میں انداز پر ایسان اور دور ہے درسائی الاسان ویکٹر ہے اس کے اردائیں کے ہمائے ہیں۔

د کيجيو سرآئل په ايا ساي ما فقير ك به بدن پرتباك ساطال شك

かんしょしゃんかん فظ كرك اليس كهادي جوليس تركوب المت فلر سے محقوظ ہوا جوں ایا محر کے دائنے بھی شے کو دھر فیس رکھتے خداكو الل توكل بين مائح رازق مى كو ملك ويا ہے كى كو مال ويا ققير يوں مجھ اللہ نے عال ويا کالمائے شاہد دوائن سارے -- 182 11- EX آ تش كريال اخلاقي موضوعات كا داسته بعي تعوف كم غزار الله المارية القوف أيك مرور والان الفوف ہے جس کی منزل اخلاق ہے۔ اخلاق سے انھوں نے انسان کا قدیم کی ایمارا ہے، عالی بھتی کا درس ویا ہے اور مقمت انسان کوم کزی حیات دی ہے: دشمن ہے بھی خمار اگر دل میں رہ مما یاتھ ہے دوست داری بیس کال نیس ہے تو ساب کو مارے گھین ور ایا ہے كام بمت سے جوال مرد اگر ليكا ب مزل برار سخت او است نه مارے مرقع مال کانے ہے وہ د ارب باداں کی طرح لفف وکرم عام کیے جا دنا على جو آيا ہے تر بك نام كے ما . چىك، اوقى عالمان السيال قتا خواب فغلت شرائد كموبنكام ورى دائيكال يرور الى دوا ب يم واد نے كيا للت كورك كراة مدونا كارغ دور ناتو ہو کے ہوئے تھے ہم ناتو بیا سے پیدا مو کے روگ یہ دنیا کی تموا سے پیدا لدي ماته به تفر بلد مام نيس کدا و شاہ برابر ب خاک کے بیجے آ تن كى شاهرى زىد كى ك شعور يرى بوئى ب والي تجريون اورمشارات كوشع كاجام بينات ہیں اور ای لیے عام مسأل حیات ہی ان کی شاعری ش الجرتے اور سائے آتے ہیں۔ ووان مسأل کو تقیدی نظرے و کھتے اور ندگی کی وائی قدرول کا اوراک حاصل کرتے ہیں، اس کیے ان کے بہت سے شعر کائے بن مجے ہیں ا کوئی فرید کے ثونا بالد کیا کرتا سمی نے مول نہ یو چھا ول فکستہ کا عاظو رقم زمان کا قیمی مرتم کوئی جي راو دور راو مته ند مرا کهلوا؟ درشت الل جنم کی دیاں ے د كيد رعول سے حرف الحت واعظ للس كو جائع إن آشيال فين معلوم کیل ے خالت متادش عاری آگھ شراب منی نه او کسی کی کوئی نه م دورد وستال بو جدا ہوا شاخ سے جو پھ خبار خاطر ہوا گان کا قراق کورکھیوری نے کہا تھا کہ آ تش او خزال بیں ایسے اخلاقی مضابین کا باوشاہ ہے: عقمت انسان آلش كا خاص موضوع ب جوان كالكركونك ولي وتعصب سے بلندا فياكر بلند مشر بي ك طرف نے جاتی ہے۔ انسان مظیر فورا ٹی ہے۔ حسن متی نے صورت انسان سے عبور کیا ہے۔ آ وم خاک میں اسرار ي دورني نيال ي: م آئل د کول آدم خاک کو حقر نیں امرار سے یہ فاک کا پالا فانی سننے بنیاں میں تصرف میں میں آدم کے كان كال يددواك كوبراياك مقر تورائی حن مثبت خاک تھا ديدة عارف س جب ريكما توسروان موا

۱۳۷۷ میرنامه بدوره سیاری میرنامه به در این میرود کا در آن این میرود کل در آن حسن میلی نے کیا سورت سے آدم کی آنجور مالک کی دلیل سے سراجر سے سے ایا انگریز کو حقیقت کام عمارات نے آئی

عاقبی کی ویکل ہے ہیں ہے۔ ہے الم اس رویے نے آئی کی اعداد تفریر واقع میال وجھ انھی اور انسان پزندی کی دولت سے مالا مال کیا ہے۔ میان سب انسان ایک سائم آئی کھر سے دوستے ہیں:

دل کی کدورتش اگر افغال سے دور ہوں مارے نقال گور اسلمان سے دور ہوں دلیو شک کے ایمان کا فیش اور کیس کر شمان میں تابعہ داتم ہدد کا سختے کمرواسلام کی کچہ تیر دمیس اے آئل شخ جو یا کر پریش وور پر انسان مورے

سر العظام فی بلے لید ایک اے اس سے بور ندید من ور یہ میں ورد ہے۔ ہم کیا گئیں کی سے کیا ہے طریق اپنا المب مجھی ہے کوئی ملت بیس ہے کوئی زندگی کے کہر سے تجما والے والی الشاد و دنی ان سے انداز نظر میں رہائیت اوران کے لیاد کو اس اور

مینی کی بازگر در مطالب این برای استان می انتشار بی انتشار کی با بسیده انتشار کردی نیسید انتشار برای در استان م شامل کی انتشار بیده انتشار میرون واقع که میان کیا ب به انتشار کی شام کردی سکید بر بیده کا می موان به با در میک شامل کی اکمیله نمایان خصوصت بست آنش کا که می انتشار که از معدور بیدند میکنید می از در انتشار که از این می استا و انتشار از این میرود برای می از انتشار که این می از این می

ا ناما خفر ہر اُک ماہ خضور رکتا ہے۔ مرتق میان کر وی ٹم رہاں میل لینے بین ہے عالم وی الحکی یا معند چینے ہیں گئی ہے تھے تھٹے فرنانی میرنگ اعداد تھے ہیں اسپنگ مادر مصوروں نے خال ہو اقبال کا حکامات کی آخوج ہر آبادی کا بیان آئی کا طرف کی اقدیمی کا خماعت افزاد کی استان کے استان کے استان کی احداد میں استان میں استان کی افزاد کی افزاد کی انداز میں کا میان کا خماعت افزاد کی سرکان میں معدون کے تھارکا ویک ہو تک میں اس کا کے اس کا تھارکا ہو کہ موادد

معودی آیک ہوجائے ہیں۔ آگئی کے بال برطیل انسوی می گرمائے کا جاوارہ واصلی برجائیا کی آخرے لےگڑ آڑھ جبکھال کا گھڑگی اس ہے شاہراں شاہر انھروں شدگی جائیاں گیا جے۔ گھڑگی وہا ہے جور شعور کا خاکہ طیل کے انگری کھڑی کام اس پر کرتی ہے پرواڈ کا چنگل الفاظ جزیرنے ہے گئی کے کم جھی

آ تش کے ہاں گفتی تھی ہے جا دمر مطے میں [۳۹] بیٹن خیال اگر رقیس ، بندٹی الفاظ اور مرسی سازی سے جارول ال کر گفتی تشریق شرکا با حث ہوتے ہیں۔ ان میں سے اگر ایک مجال کی مثل کو فائم سرود گئی تا صرفی ای احتیار سے کو دور د جائے گا۔ آئٹ کے بال بنمادی ایمیت" فیال" کی ہداور فیال میں جذب،احساس،مشابده اور تجربث ال جررموث مازی کوآ تش اولین ایمیت فیل دیتے جیسا کرنائے اوران کے دور کے دوسرے شعرادیے جی ای لے ایسے شاعروں

でんけっかっから مرد شام تو تیں آئل مربع سازے الل سالب، ورس دعال ك بمطمول إعمتا بیان آتش نے مرصع سازی کواصل شاھری قرار تیں ویا۔ مرصع سازی دیب بندش الفاظ انگر رتھی اور شال کے ساتھ

ا كيا جان دوجاتي بي تب قل زئده شعرتم ليزائيه اورتصويرين جاتا ہے۔ آگل شرياحواري مل كال كا تعالي وحسن كوهل سادرجم كوروح ساركا كماكراك كروية إن واى طرح فيال كوطرز ادا كالنف عناصر سار كرونا ماوية جن اوران كاشعر روثنی و سن لكانب ... بديات مجى وليب برك آلش زيان كرشع كريمي قابل اهمانيين مركزية كرزيان

كاجتكا شعركوش بسكرويتاب الب نیس ب جوسودا ہوشعر کوئی سے

الاب كرتا ي آكل دبان كا يكا آتات كي طرزادا كالحجوب كياجا عقر معلوم وكاكراس على زبان ويان كي شخر " مايال" اور" ادا" كاليك اليا آ بك يدا اوكيا بي حس من شائعي مي باورزي مي اورج آتش كي افراديت بياي لي بهت كم شاعرون ك التدمعرة زبان زوخاص وعام دوئ إلى بيقدة ألل ك يس-ان كالمرزادا يس معوراندا تعاز ب- أتل ك كلام على طالب س زياده السوري الجرقي بين - رئيس بحى إن ك إل كمال درسة كى ب- آتش في بوسنا تح استعال کے این اور دیا ہے۔ تفظی کوجس طرح برتا ہے، صحر پڑھتے ہو کے ان کی طرف ادار وصیان فیس جاتا بلدان سے عاصرے طاب سے جو بیز د جود عل آئی ہے وہ میں لے اُڑی ہے اور بعد عل جب بم تجور کرتے میں اُوسطی ہوتا ہے کرمنائع نے انتھوں کی بندش نے ، خیال کا لفھوں کی مدے تصویر اتار نے محل نے ، شعر محصن میں اضافی تو کیا ہے لیکن رہ سے معاصر افعاری طور مرداس شعر کا اپنا حصہ بن سے جس کر انھیں الگ فیوں کیا حاسکا۔ رہ سب اس اکائی عن شامل ہو مے ہیں بینے ہم شعر کتے ہیں۔ آلل کے بال مغروم کر تشیبات کا ای لیے زیادہ استعال

-4 آ تن ك مطلع خاص طور يرايدا طر زركة إلى كرخود عطلع يزعة والفكواية سالفر ف الزاب بعض مطلعوں میں غوال کی بوری فضا الائم بوجاتی ہے اور بھروای فضا سادی فوال میں رنگ بحرتی ہے۔ ان مطلعوں میں ربان كا كيف جب لفف بيدا كرتا باور بندش كي يتى ، فكروخيال كا لفات الى بياشى بيدا كرتى ب كدام شعرك كرفت عن أجات ين - وكيا مفات على يم في بيت عظم الورخال وش كي ين - ان كري عد ي مطلعوں کی فضااور من کا اعراز و لکا یا سکتا ہے۔ ویسے یعی مطلع کوفول کا سب سے فریمسورے شعر ہوتا جا ہے۔ فول يس اور احد قافيه برشعر او تاب جس عن قافيا ورويف ل كرشع كي من كواجا كركرة بين اور يم فول كرا ته ولية إلى.

آ تن في ورويوں كائى طرز اوا سے الم كراس طرح استعمال كيا ہے كرشعر كے ليے ميں من وشالنكى بيدا وجال بان کے بال قافیدرویف ایک دومرے کے ساتھ جم آ بنگ ہو کر مطبع میں اورایک کھو کو جم ویتے ہیں۔ ا کا فرادان ش رویف روزم و یا محادر و کاستوال ، شعر کے طیال میں دلیسی پیدا کرو بی ب اوراک ب ساختگی

يار الماديد المداود المعادم

كوجم وفي ب كراف المياريون بالى ب اورخورويف الله الله على الرايك وحدت عن بالى ب-رويل ك استعال ع تعلق ہے بھی آ تی سے شعرایک مثال کا درجد رکھتے ہیں مثلاً سے چند فور لیس دیکھیے جن سے مطلع بھر و ہل میں :02/20

جرة شامد مقصود عمال سے كه جو تما كيما رفق سالد سے مشكل يمي رو مما المح على على على على على على الما عا تاك كيا ب جارہ من جمیا کے کفن سے الل کا ویدا تر اوع کے طوقال کی رفصت مالکا استامتم للقب ستة مروست كى الما قامت يين كما کلاے گلاے جو کریاں نہ ہوا تھا سو ہوا

كينون تك أستيون كويزها كرره كما

مت مری کبتی ے کہ احدان بالے

آ تش كى بال رويف خود شيال كوايك تى وحدة وين اور زبان كالنف يبلووس معنى كوريش كروجي __ان

آتش كوندگى سے بيار ب زندگى سے بيار دوائسانى دوسے جو توطيت اورم ك كونكت ويتا ساور

دیا کی ہے نہ اگر نہ حقی کا تردد آئی ہے طبیعت کدھر ایک

سرقع سال کالے ہے دم ند مادے منزل برار تحت بو امت نہ بارے

كردية إلى من ع ك بال حن محق الله اوكرة تاب آل كا كام افرده في كرتا ان ك بال جدت شال بھی ہے اور عدمت اواجی میش کا لطیف پہلوان کی شاعری کی منفر و نصوصیت ہے اور جش کے برالیاتی پہلوکا اظہار

ایان وسل ش جوطهارت ویا کیزگی کا احداس موتا ہے اس کا سب بھی میں ہے۔ آتش نے قدیم وفر موده علامات

آئيد بيد تماح نفرال عدر جواقا دل جہت کے جال ہے گورکی منول میں روائی س توسى جال يل بح جرا فالدكيا وار عشق رفح و محن سے قال میا

ایک دن فرصت جوش برگشی قسست بانگ جب كدر واجوع الكارب كى بات ش كيا دل شهید رو دامان شد موا تما سو موا آ کھوں سے اس یری کے دل عاقوال کرا

رکاف کے کردیے ہاک کے حالے

کے بال دو ایل جرت کا عالم پیدا کرتی ہے اورخو دشعر کا خوبصورت عضوین جاتی ہے۔

رجائيت كوس كى جكدا كمرة اكرتا ب-آخش كى شاهرى ش جومرشارى، جو يا تكين اورجوح صارمندى ب، دواى دوي ے پیدا ہوئی ہے جس شران کی آزادشی سیابیاندوسوفیاندمزائ نے خواصورت رنگ کولا ہے۔ان کا شاہم ابو بھی ای حوات سے پیدا ہوا ہے۔ آگش کا پر کتا طر ابوراردوشا عربی کا بیز امر بالیہ ہے اور پر ابور کھنٹو کی و سے ا

دیا عل آے کی تیل جائے کو جاہا دل اس براک دان ہے بازاردل فریب

ای رو بے سے ان کے بال گری کام پیدا ہوئی ہے اورای رو بے سے ڈیگی سے معمور فرز گر پیدا ہواہے جس میں جذب واحساس وقوازن كرماتهه واثركا جاده ويكاتات سان كي شاهري ش اثرونا ثيركا رازيب كروه خيال واحساس كا رشتدزعك كرا عدود مطابعات ، جوز ، ركة إلى ماح كاشاعرى تجريدى بالدود فيل كريرواز من عنى كا رشتہ عاش کر کے بہت دوری کودی او تے ہیں۔ آتش کی شاحری واقعیاتی وقتی ہے۔ آتش حسن کوشتی سے طاکر ایک

آ تش کا کمال ہے۔ بدن مجبوب ہی دل سے کز رکز نظر آتا ہے۔ المیف جال سے ہر اک مضوتی نظر آتا کر ان کے دل سے مرے دو بدن نظر آتا

۱۳۰۰ تارنادىيدىدەسىيادەس ئاحرىكانىڭ ئەندىكى دىرىسىيەرەسىكىچە ئىرى:

ر آرزو تی تھے کل کے روید کرتے

اوائے دور مے خوش کوار راہ یں ہے

رون اوپر اعلام اعدان دوخر کے حرصان بال بیان کا حرص کا باز الاد کے دوسر دوسری اوروں کے الگ وظلف ہے مشان کی دوفر ال کچے جس کا طاق ہے ؟ محمر اس کو فریب زکس مشاند آتا ہے ۔ الگی جس مکس کردش میں جب پیاندآ تا ہے

ي بيده الموكن الوجهين المتحد و في المتحد و في المتحد المتحد المتحد المتحدة ال

ری ہے آکی تصویر خیافی دورو برسول ہم اور بلیل ہے تاب محقو کرتے فزال چن سے ہے جاتی ، بہار راہ علی ہے آئیا ہے جو دونا میں تو یکھ نام کے جا

آ کش نے تائج کی طرح پہلے ہے آولد زبان سے اصول مطرک کے ذبان کو استعمال خوب کیا گذاری ہو برای جانے والی زبان سے متحرک وزعدہ درب سے اپنی شاعری کا تعمل تائم رکھا اور اس طرح زبان کو چھی کم پر استعمال المرابعة المساوحة في المصافحة في المصافحة في المسافحة ال

ميساكريم كهدة ع ين ناخ في الطرز جديد" كاتح يك عن بندى الأصل اللالا شاعرى عد فارج كرديد يحمآ الن الرقويك على التي اور طالب فل عيقي كرما الدشر يك ضرور تصييح و وانحول في الي شاعري ك مواج كوايك فطرى رعك ويند ك لي عام بول جال كى زبان اوردوزمره وعادر وكو يدى رجاوت ك ساتير استعال كيا، اور بندى الاسل الفاظ كاستعال كو كمي تركي في كيا- ناع عن الري دورش بول بول بول كان بال ك مام القاظ شاهری مین استعال کرنے کار جان دوبار ومقبول ہونے لگا تھاجس پرعلی اوسط رشک اور کالب علی خال باور وغیرہ ك ويل عى بحث آ كر آن كى يكي على الكر آئل في الدود إن ك فطرى رعك كو الم ركف ك لي فارى تراكيب كوجى احتدال كرسالهواستعال كياسان كى قارى تراكيب وصرف قريب أخبه إلى بلك أحس جس طور روشع اوراستعال کیا گیا ہے شعر پڑھتے ہوئے ان کے معنی می واضح ہوتے جاتے ہیں۔ آتش کے باں برتراکیب مام الورر م روانی کے ساتھ وجروشعر بن جاتی ہیں اور بھاری کا کا حساس پیدا میں کر تھی۔ان کی سرترا کیسے یا دور دویا تی لفظی ہوتی این جین" کمان اظر سوزان - سینة صاحب نظران شیم بے سرویا - سینة صد جاک۔ شوق را منته منزل - رویر فوف وفق ير باران بالد حسرت ويداوياد بالدع جان عالم مير كدهش يون على الكدرياس رسوالي مثل آ واز جرى -ائديك يست وبلند-كاروان كبيت كل -صورت تتش قدم -افسان: زلف شب كون، شابراوستي موديم .. يهم وهم موان في شوق يريال يبني الدوع قاعى مند باويارى - الي مركان جانان - صدر ريع الدر مصيد خاك بها بناد سوز فم فرقت - بهار كريكس - شراعة آب بالأخيان باخ حسن - شاو دل شوريده مزاح - نمود نير _ آنش كل _ جيم ميلوة بار چيم معني آشار طوف حرم دل _ شام شب فرقت _ شاعران ناتوال جي - بردة ناموي محسقة بإخبال تيسوك ملتكيين وغيروب اکی به دارگی دادگی به کارون که داد به یک فات به دارگی داد به داد با به داد به

زبان پر جادی اورا رووز بان کاحقد محصر شان موا موا فرزیر اگر تو واخ ول نخم البدل پایا

35 اے منم تیری کرفی آگھ سے ثابت ہوا قصه طولائي تفاء ود باتول ش يرجها كر ديا NEC في شفير معوّق كا نبوزانا كردن كا blaw عاشقوں ہے اسے دو جی بھویں ٹیزھی اوئیں ديكمون جفكوائ كوي جاو زخدال كيا كيا 458 بيد اجل وال أيك وو بررات مرجاتا ريا r Jle روح جنت کا گی جم کی بال ره کما اوے گون گونے این حنائے بار یر کیا کیا كهونث وكموشا tor 7 15 7 th 5 2 ra Tit اڈے ایے مرے چنے کہ مششدہ و کا مس ع دل كو ب م يدى ك يوركا كلكا KE قاب کتا ہے آتش دیان کا چکا 6 الشى ك كرو يار ك خال سر ليس تبثري thic اب كرے ثث يو في كرم الى وكال وارى الداوك

ساكل دهاك

سانحو مالا ہے کیا کیا گاولا جو ڈھاک بن میں

ٹی کی اوٹ بھی وہ کیا کرتے جی شکار فساوث کلکی تو تاج بارک ساتیکاں نہیں (it) (t) ينخة جي اب تو عاشق ومعثوق واب بين وہ ایسے بدید کھنے کی چوٹی کو کترتے جی ہر چھ سوچ سوچ کے ہوں لاکھ می کے دائل 30 فع روش ك لو يعدا مرغ آتش خوار لا tvi ن محرور کا میرے بات اس مر جو برجھانواں رجها توال گاہ سی کی دھڑی ہے کے تکھوٹا یان کا يسحا وجوعي كالصوغا رمکدی اوران ہے کا ہے وحكدكي ارک طمع سے جمائے جس خاک تارے ادے اس ك ما ي كا الله كا الله وافع بإرسال ب 15 ی على نے بہت تراج ترکی کمانى ہے 7217 چھی فراب کرتی ہے مال حرام ک يكسى بركيا آزار ب الدكونيل مايا جويال ب اس نے باعد مع موت کال تھے ویکھا، جڑکا 36 الدكداكو يوب كداري بين اللف منظور دوشترے اس بھک کے ویدار کے لیے فتيرب ال ما ك ير سى ديار ك لي 125, ساے نے دی وسخی جوزے آستان مر وسئ عيز ب مالوں کو اپنی بھول سے جس بھیزے أبوع يشفر جلاوك كومين جين وال 600 م مرسوں کا ترے بادگار بائی ہے 1000

رب المساورة عدادة المساورة ال المنافرة ال كالمنافرة الكالة المنافرة الم يكن المنافرة المنافزة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافرة المنافزة المنافزة المنافزة

یہ حرب سے میں ہے ع بے بار ماز دار فد ہوئے کا گرش کو ع سرد گر داوس کے گل خاک جمی کل جادی کے

ے کو در جادی کے دو است کی ان کے ان کا فرائد اگر اترا اور اور و سے تر آن اور اس کا جذا

مام بران بال من "طابط" المنظمة على "أو هو هو من "من بول بها و سرك من المواجعة التي في المساور و المساور و الم بالدان والمن المسدورة من الدان المساورة على المساورة على المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة و المساورة المس

ع نالالقى جارتى ترك برى آكد ع على ما يورتى ترك برى آكد ع على ما يورتى تولى خالى ما الى خالى

ع على عادتا ب في الواقع ما الم ع في الواقع منام سيما باند ب

يقين معتاب خوش يوكى ساس كى خال سيب لمز و اس سارتي كفن مي ふし الدراوي أشتة كل مزى كا 150 استة المنكول كي جو فاطاني وكما ؤل يرباب 1140 نالىدافقال سے جو تھا بدائر كوكى شاتھا فقال(فقال) ا علان تون کے مسئلے عیر بھی آ تی تائج کے بیائے بول بیال کی زبان کی بیروی کرتے ہیں اور حسب بغرورت الل وغی كمطابق اساستعال كرت إلى مثل ع زياده زغم ساندان كاحدال الهاناب مركب بيرتا إ فطاف اوراسيال عد الله فام ب انسال كودائ ب كتاى كا ناع اورث كروان اع في فارى معاور كاستعال تركرو إتهارة كش كم بال يحى باليك و وجكرى الله ع العدم وان محل من الله على الله الله آ تش کے بال تحاورات عام خورے استعمال ہوئے ہیں جن ہے شعر میں المان بدا ہو جاتا ہے مشاراً الل قبل الماس للرامن كي كراب كا 160 الدىدال بكاثر معديدار يكياكيا is lu فقالنا الركاي مرب في كاستدره وكما ياكال أوتحل ترساس يحرروال DAISL متھی کے چراخ طور کے اور جلاؤں میں تحى كے چراخ جارا ہاس والرمان ہوں جولوے کے جے بھی جا کان 162641 قلعي كط كي آئينة عهروماه كي thick الميس ماغ ميں او لے تدبياتي ہوتي this of جيد الم الكوكم وعا كمور مرد ساکيز نا ای طرح بریشارمادرات این جوان کرا ظهار بیان کستار دیودش سین موع این -آتش كال الع كى مالك موريس التي جن: ع رجى فاب دنيا كى ريست فطرتال ع ودال من كى كى يخراق يى غيمارال ع يا عرفي را تين يكا يك الوكن اعتصار ما إ ع ١١٠٤ ين إدين الايال الياريان さることのからないなる 2 سم عول کارے انگار الی ہ ع نقرشع عدد ومنمول علاشال انگریزی افتذار وحکومت کے ذیرارٹر اے دفتہ رفتہ انگریزی الفاظ مجام دینے ،وکر یا بیاتی متبذی داسانی قلانسوں کے

كرول عي همرالي كبال تلك آتش (J) J مرددوں ہے کہ حقیقت کملی تھے (40)2 (49)60 واقدمتصوركاس كركلاجم كوسداز خوشی ہوتے ہیں ناواں میکن کر کم شوا سے اجوازا . 76= w. 36 موت کے آنے کی ہوگی اس فقدر شاوی جھے شادى بمعنى لوشى مع محركا ب المعول كوافعول ك المتاق انھول کے شان کل رہے کیا قابس کو خبل کواسیر -الل كے إلى وائن ش مے ہوك دعوال تك -0

وری (رد) کیلائے اس برگرم شاوار وری آئی۔ اور کننگا کا محمد اسرائے کے لائے اور جدید جاتا ہی اور اس کا اس اس اس اس کا میں اور ان کا میں اس کا میں اس کا م بے ''' مرسر آنا ہے'' اس کا کی اس کا برائے کا کہا ہے'' کے لیے اس کا کی سے دائیا

روب المراقب ا

اب استعمار ہوئے اب جس ہم چھروہ رے شعرا کا ذکر کریں مے جنھوں نے نات نے کے مطرز جدید'' کی تحرار و آوستان کا کام کیا۔ان شعراتی ان اوساد ڈنک کام ام آبال ہے۔

produment with

حواشى:

(۱) رياش الملسحة و. نقام جداني مصحلي بحرام . أجهن ترقى اردواد رنگ آ با ١٩٣٣ و و م باليف

(۴) بریاس استها ماداریال بان ۴ (۵) آب به خواد میدار دک عرب سی ۱۱ آنسنز ۱۹۱۸ و

(۵) آب بنا هوايد عبد الروك عشرت من ۱۱ بعث ۱۹۱۸ (۳) نكشن سيدخار اواب معمل خان شيفته من ، اولكنو رئعت

(۲) آب بينا تكوله بالا يس ۱۹ (۸) قول موركذ زيبارسوا دمت خال زا صر مع ويدهشق خوايد، (مهاد دوم) من ابتكل ترقى اوب لا يورتا شداء ا

[9] آب بالانجل إلا يمن ا (* الم تتجلين زيان كانتي خميرا لورود من (۵) معام شار ۱۹۸۰ جمالاً كر ۱۹۳ ا (إلا إلى مر التوارخ (جلدا لا) أمكال الذين جير رم ۲۰۰۳ الدكتھور پر يُس تكسم و ۱۹۹۸

(۱۳) بيدا مرس المعمود المدين (۱۳) ميزا من المعمود المدين المدين

(۱۳) بریاس استعما و داوله بالا بس (۱۳) جندار جواله بهرتبه فداخل میش و جند دوم بس ۱۹۱۴ مطنع لوکنشر رنگستز ۱۲۸ ه -

(۱۵) تذکرهٔ ناوربکشب بلی غال بادر معربیه مسعود حسن رضوی او یب پس ۱۸ دکتاب جرگفتنو کا ۱۹۵۰ ه (۲۷) دواه دیر، پلی اوسار دلک می ۱۸۱۸ ساس ۱۳۹۸ مینیم سرلوی گارشنین بهستند.

[۱۳ براداری این من منتور شده به است. [۱۳ بر این این منتور کار تر منتقی و مشود شط " اگر میدری کاشیری برس ۱۹ به نیز ش نیگر ۱۳ ۱۱ ۱۱ بور ۱۹۸۲ و ۱۸ ما از دایان شدهم منتفی برس ۱۹۸۸ می تر تی اوساله بور ۱۹۹۷ و

(۱۸) دیان خم. بی در ۱۸۰۰ کری اوب او مرد ۱۸۱۰ اور ۱۸۱۰ (۱۸۱۰ و (۱۹) دیان آخل کند کم تریخ می مطبوعه شیخ بخوله بالایس ۲۹ (۲۰ تامیناً بل ۲۸ ۲۰ ۲۰

(۲۳) (الله) حقد مد نكام آخر مثل الرطن الطني من ۲۳، الجمن ترقی اردو بهند ملی گرده ۱۹۵۹ و درب و دیستان آخر مثل و فرود الملام من ۲۳ منته بها صدوری منت ۱۹۵۸ و زخ) خواجه میدرانی آخر و ۱۹۸۶ من ۱۳۳ مهابتها کادری تی درفی ۱۹۸۵ و

و ۱۳ م آنز کر پزشتراه این طوفان مرتبه قامنی نمیدانود در بس ۴۷۹ میشد: ۱۹۵۵ (۱۳۳۰) کلیات آنش برس ۴ ۴ مارک شور نکستهٔ ۱۹۲۹ م

(۳۳۳) کیاستهآ کش جس ۴۰۰ او کشور تلفتو ۱۹۲۹ه (۳۳۷) ملورهٔ خنفر مشغیر بگرای دمیندود در بر ۱۹۷۵م

و 10 إالينا أس عدا

٢٠٠١ تذكرة بي عكر ، (ألكي) خيراتي لا ل بي ميكر الله ١٣٥ ، يرفش لا يمريري الندن تقل قرا جم مما كرجيل جالي (14) تذكرور باض الله حامصح في يحوله بالاجس مده ١٩٨ عَضُوط عَالَب (حصدوم) مرحد قام مرحل حير عن م عدد مافاب يو تحديثي لا بور ١٩٧٩ م و٢٩] دياج ويوان عشم، خلام إيدا في تصحفي مرتبه أو المحن أخلاي عن ٢٨، يملس ترقى اوب الا بور١٩٩٠، PALTAUT [will Pay ١٣١٦ إيهارستان فن مطيره مطبع نظاي كان يور ١٤٠٤ مد ٢٣٠١ع كاشف الحقائق الداوليا ماثر و(جلدويم) عن ١٦٥ مكتيد معين الادب لا مور٢٩٥١م ١٣٣٦ بهرة وليرال مثاوسية كالدوقي عن ١٣٣٠ بمثل ووليه بحراجي (طبي سوم) ١٣٥٠ه إسهارا آنش كي صوفياند شاحري ، احتشام حسين ، ص ١٥ ما بنام لغزش ، شاره ٨ ، الا بود ١٩٣٩ ، (٣٥) بحوالتقيق مثولو احمد خوالي جس مع متر جمه يقد تديرا فيلها يقيق ببالشك ما كاس الا مور ١٩٨٩ ه ٣٦) (الل) خواديديد رفي آتش را وتكلينوي ، زيان كانيور مبلّد ٥٣ ، شاره نمبر ١٥٥٥ م اكترير ونوم ر١٩٢٩ م (ب) سرت سے بھیرے تک، آل احد سرور جی ہ کا مکتب جامع ، تی والی ہم عادا [٣٤] مقد مه كام آتش فليل الرحن اطلني جن ٦ ٨ واجهن ترقى اردو بند بلي كزيد ٩٠ ١٩٥٠ و (٢٨) مرت عاصري كالمراك المرم وروس ٨١ مكترة جامدي وفي ١٩٥٠ و ۱۳۹ علوة فعر مغير بكراى (جلدوم) ص ١١١٠ آروبهار ١٨٨٥ ء ومراع المات وافتا الله قال افتاء الناهر يريس لكونو ١٩١٧م

يبلاباب

على اوسطارشك بُظم ونثر

شاكروان ناتخ جي الى اوسد دلك كانام ال ليدمتاز ب كرانيول في زمرف اسية استادك ويراى كى بلدان ك تضوس طر زخن اورزبان ديبان كاصواول جي سنة رنك شال كرك سنة امكانات كويمي تنم ديا ـ دخك ساری عرباع ہے اپنی عقیدے کا تھل کر اظہار کرتے رہے جس کی گوائی ان کے تیوں ویوان آج مجی دے رہے

-03 نہ ہو کا کوئی تھے سا باے ٹاکے فعاحت بود بلافت بوكر تحقيق Et 26 35 5 6 6 363 و بوت صایب و سلمان و سعدی

سيد على اوسلانام، رقب كلص (1) (١٣٠٨ هذ؟ ١٣٨٠ ه مطابق ١٣٠٠ عد ١٨٧٤ م) والدجاه قطاب (٢] و سيدسلمان (م١٦ رشوال ١٢١٩ هـ)[٣] كيديني فيض آباد ش بيدا بوئ [٣] أيك شعرش فود كل اظهار كياب لين اخ راك عن كون كرند بو كالبد ب فاك فيض آباد كا

رالك في افي يوى كى وفات ير ٢ تفعات تاريخ كيو٥) جن معلوم بوتا بكر وويد رفك في ١٩٣٠ رقط 17 شره يروز جده ١٣٥١ مدين وفات يائي وفات كرونت ان كي مرياليس سال تقي ٢٣٠ سال ان كارهيز ازدواع الائم ربا كوياشادى كروقت ال كى زور كى عمر ١٨ سال تفى وقطعات عن درج ال مطويات سے بيديات

سائے آئی کہ آگر سال وفات ۱۳۵۱ء ہے میں تم کرویے جا کیں جو وفات کے واقت ان کی افرقتی او زوج کرشک کا سال ولادت االاحديد مروع يريناوي المسال ري ميني احدا المعدار المعارة المعارض وفك كي شادى بولى السروق ال ک زوید کی عمر ۱۸ سال تھی مینی ۱۲۱۱ ها ۱۳۲۷هاس طرح جمی سال شادی کی تصدیق او جاتی ہے۔ الك قطعة ارت علم معلوم بوتاب كردتك كوالدى وفات ١٢١٥ ه ش بولى - اس وقت دقك م

تھادراہیں تربیت کی ضرورت تھی۔ برتربیت ان کی چی (م ۱۲۳۳ء) نے کے گویا والد کی وفات کے وقت و لک کی مروس كياره سال موكى _ اكر كياره سال بهي مان في جائية ان كا سال ولادت والديس وقات كالعلق عند ۱۲۱۹ منا مر ۱۲۰۸ من مر ۱۲۰۸ مناز ایس کی تقد این ان کی زود ک سال والادت سے محی اس طرح اور آب کر اگر دلک ا بی جوی ہے تین سال پوے تھے تو اہماں ۳۔ ۱۳۰ ان کا سال ولادت لکا ہے۔ اس ہے یا چلا کرشاہ کی کے وقت ان کی مراه سال حقی مینی ۱۳۲۹_۱۳۰۸ ۱۳۳۸

خراق معرك زيات معلم موتائ كالمتاهدين بهويكم كي وقات كي بعد رشك تعنو آ مكام إلى الكنو آئے ہے ملے میں وہ شاعری کررے منے اور میر خلیق کونوس دکھلاتے تھے جس کی تصدیق اس تعادیثاری و قاعدے + مناصیده در سیار مهم دولی سے جو رفتان نے میر مستقس طلق کی وفات (۱۳۹۰ء) رکھا قدائے یا اس سے برخیر مجی CO سے کر رفک کی

ٹٹا ہوکا کا آناز ٹٹادی (۱۳۲۹ء) سے بگھ ہو سے میٹے ہوا۔ دنگ صاحبہ کم انسان تھے۔ ٹی تھواد الم حواض پر گھری نظر دکھتے تھے۔ فی نفت ہے ہی گھری دکھیں

ر کار برد است که می در است که به این با در است که به این با در این به این به این به این به این به این است که ای این به این با در این به این

وہ حی اربات کے سطح میا ہیں۔ اس طریعے میں ان کا اور جمان پہنا اوت ہو آیا۔ وواوسی رخل میں اربا بارباد کراتا تاہے: اے دلک کر بانا و مجھنہ کی تکل ہے او مطلب ناکھنڈے نے کھوکان اور ے

ويان دام رگ کي اکن آغا ہے جيبر کي هم سا يو آخان جيد کار ہے دان اول

 ١٢٧٨ هناك يجي اورو بال عد وال ين يد ١٢٧١ هـ ١٨٥٣ من أواب ميروقات يا كدر تنك مجروين و كااور ١٨٨١ الم المان وين وقات إلى ال كالروشيد منراكو وآبادى في دوقطات الرخ وقات كي جن ش ے آیک سے بیسوی سال:"شاہد ملک تقم بودو حقا" (۱۸۷۷ه) اور دومرے ہے جمری سال:" ملد کال وفاق کی مالم افسوس" (١٢٨٣ هـ) برآ مد موت جي (١٥] دورد يارش وقات اسان كي يرفوا بش محى يوري موكن . خاب لحد مين مردم دنيا شه يول الل الله چكد مرول كدكي كو څر شه يو

(Johnstein) مير على اوسد رفك سے تين دواوين اور ايك لغت " لفس اللغه" (٢ ١٣٥٤ مه) ياد گاريس - ايك قد "كي مشوى " مدمود رجعت مهدى" كاذكر ، جد ١٣٣٨ عدي كلس كلى دائير كرك كيالاك ش آياب و يوان اول كا تاريق ام عم مارك" (Irar) إ - ديان دم كا عم "عم كرائ" (Iral) ع ادر ديان سم كا يم "كم آخري" (١٣٧٤) ، - قاكم اضارالله نظرف رشك كالتيراديان كوكيوراوط أله حك تول كالد مراب كرديات جوتاحال فيرمطون ب- واكثر افسارالله كاكباب كاس كاكونى نام يحى مقرديس كياسي تقارياس سال مرت کیا کم اتھا جب رقب کر طائے معلیٰ کے لیے روانہ ہوئے تھے" ا ۱۹ اور بدمال ۱۳۷۵ ہے ۔ سے دود نوان ایک ساتھ ۱۲۷۱ مدیں جیسے میں ہے ایس اس میں میروشک کی توری کے شااطوں کی اوری طرح بابندی ند ہوگی تقى أنهول في يعض اوراق كي ووباروكمايت كرائي اوراكي طويل فلد ناصة خريس شال كرايا جوان كالملااور تحرير كاصولون كالتنويم ك لير بهت مفيد ب" (عدا) منر الكوه أبادى في تيسر ساورة لرى ديمان كا قلعد تاريخ كبا

تقاجس كة خرى معرع عد ١١١ه ورة مد يوت يس -اس بي ويوان كاكولَ تامنيس ع-اسمرف ويوان ناك كاكياب وقطوري: در وست فرد پود کاپ الهام وتوالن تالث حتاب احتاد ير تنظ: اوست فيرت ماه آثام طلعش آقاب برئ سخل "يأكيزه كلام دييم الخاذ نظام" المتم معراع سال الثام متير

ر اللك كرويان اول المعمم بارك) ين ناع كارتك فيال عيداس ديوان كي شاعري بذبه واحداس ے عاری ہاور سعی آخر فی ش میں وہ ورواری تیں ہے جو اع کے کے دیوان اول میں نظر آئی ہے۔ اس میں طویل فرلیں بھی میں مناقع کا استعمال بھی ہے۔ رعامیہ لفظی وصنعت پر مسع بھی کئر سے سے استعمال کی گئی ہے۔ زندگی کی عام یا آن کوموضوع شاهر کی بنایا گیا ہے۔ وصف مجبوب کا بیان سازی شاهری پر حادی ہے۔ کام ش روانی بھی ہے، آرايش اور جاوث مي ي تقيد وتا فرانسلي، جويب وور يمنسون اور عني آفرني كي ور عات كام يس كاه كاه نظرآ تا ب درشک کے مال بہت کم ہے۔ "عظم مبارک" (ویان اول) وود بیان ہے جوتاع (مام arara) کی نظرے گذراہے یا جس بر تائع نے اصلاح دی جس لیکن ریان و بیان کے لحاظ سے کلام رشک ، اختلیات ، معنی ، محادرات وروزمره كالع ياع علق ب-ال عن وويندى الأسل مروع اردوالفاظ دوباردواليل آرب بين جواع ك كام ين خال خال نظرة ح ين يستقم كراى" (١٣١١هـ) ش زبان وعادره ك في اورجيز بوجاتى بي التقول كانت

ہی وراسا مختف ہوجاتا ہے نیز بول جال میں استعال ہوئے والے الفاظ رفنک کی شاعری میں کتو سے استعال موفر الله جيس ريان ويوان ش يرجنكي ورواني ورويف وقافيه كامثا قائداستعال اورزيان وعاوره كالفف يحى بردر جاتا ہے۔ برنگ شامری تاع کے رنگ سے متاثر ہونے کے یاد جواس سے دور ہوتا میں موتا ہے۔ و اوال مورش صفائى يان استعالى زبان اعادره دروافى اوربز هالى ب-جيها كدوايان دوم يش كفرة تاب كرزبان يرزور بزحد با ہے، و ایان سوم پس بیر اتحان اور تمایاں ہوکر زبان ومحاور داور رعایت وروز مرد بر زور اور واقعے ہوجاتا ہے ۔ تیزی دوادین ش احساس وجذبہ کا اظیار تین ہے۔ بیروی صورت ہے جو انتخ کے دیجان اول ش تمایاں ہے لیکن ساتھ ی رقت كازور في زبان كى شاهرى كى طرف بوجاتا ہے۔ رقت كى لات اللس الله " بھى اى مواج كى تر بدائى كرتى

"الكس اللذ" (١٣٥١ه) والك كى اللت كا نام ب يحد أعول في بوت الليف سعرت كياب-اس كا اك حدرك جي "ت" كانظ" تيس "كان تي بي بكاب [1] وال فرمطور بـ الاالت میں جاتا جائے۔ واقع اللظ" بیں رفتک نے وہ الفاظ جمع کیے جین جوعام بول جال بی استعمال ہوتے جیں لیکن شاعرى ش ان كزمائي من استعال تيس بوري قي رقب القلائظ ميرقا كرووتر كيس ،القاظ و اوادرات البو بول مال پین اخت دے چین کھم میں بھی سنتھل ہوں'' ایس ان جس ہے اکثر الفاظ محادرہ وروزم راکور ڈیک نے اپنی شاعرى ش التزام كما تواستعال كياب - اللات ش رشك في جاب جاقو للد زبان والما يحى ورق كي جل - اور ہر لقظ انحادرہ وروزمرہ کی تشریح قاری زبان میں ورج کی ہے۔ حسب ضرورت سابھی بتایا ہے کہ سالفا" لذکر" ہے یا "مونط" _ رافت تالف كر كردشك في اردوافت لويكي كايبلا بنيادي بالركاب بالرادي بالمرا لغت ہے۔اس بیں اکثر و والعاظ ملتے ہیں جنمیں رفک نے والتوام کے ساتھ والی شاعری بیں استعمال کیا ہے اور وہ الفاظ می بینسین شاحری بین استدال کیا جاتا جائے یا کیا جاسکا ہے۔ اس انت کا ان کے رنگ شاحری سے گر اتفاق ب-اب ہم يهال ان كردادين عالى كرك وه چدشم ورج كرتے يوں جن كم من وظل الله "من كليے سے بیں اور جنسیں رفتک کے مطابق مشاعری بیں استعمال ہونا جا ہے۔

لفظا مخاوره، استونش اللغه حوالي والوال ا أخمة خمة لسوروتا ورياد كاوش أخمآ تحا لوروا على ا とうだけによりよしがましり ويوان اول اس ۵ ٢ كلية والمال إلى فالله ينتجه يمرا كمزون يرسين 186 0 416 صاف یہ ہے نک دعوناد حوتے ہیں بوشاک کا بسيزهواغ فلدكائكس 55 أحك رمك فلك تيل بز قصہ جان دول ہے اے سفا کتاڑی تیری یا ہۃ اك كارى يى كريش راق ي تنجر ك ياس

	201	prise-marine the	
	والمعيداول كديمر ب لأبين يكزك ب	1120	27,25
اول وسيمالا ا	حسرت کے بڑھنے ول ٹاوک آئن ٹی واغ		
	وصل میں یارٹویس خواب قائے جمو کے	AYUP	64
اول وس ۱۸۰۰	الرش بلوت إن مرو وواك الوك		
	میموزین نگل از ان اب طلوع حسن ہے	11710	96-
اول جن ٢٠٠	كافي من الدائدة من وارب		
	حافظة مسحف دخسارة رهك كالناقفا	51770	ياول
176 July 2017	میرے پہلوں میں پڑھی مور پاقرال جس نے		
	اے خداط علی فصاری ہون قطرے سامنے	140	اسكول
100 Jst	مكرب اياكه بواسكول كركسات		
	فرمے ہیں۔ 10 قد ہونے کے	240	يول بإلا 10 تا
اول ۲۰۰۰	ترابيل بالا بوام ابتاب		
	البرش ہے پہاڑاوریاہ	11A	غاد چاد
P24 lel	بارغاطر بيضل بارش كى		
	كيول ندجوكان جوابرسين شفاف يار	ص ۵	مینی (مربهتاں)
ערן יינו-דד	معشيال ليلم كاقو بيرك كالإئيس جهاتيال		
	پیشم باطن صاف آنگیائے کورے بن مجھ	290	بهيرا (بسيلدا فروال
mu po	یار نے ظاہر ایس بالیری پھیا کیں جھا تیاں		Ort
	تو مین کل شاداب به پیونوں کی میں ہے	1110	برد) پانگاری
FAF (2)	کیوں تیری پانگلزی ش نه دومنع ماتن کی		

'جونانا' کے آبارہ تکف معالیٰ ہے گئے ہیں۔ مرورے کے طابق کئی گئی گئی میں کے سالھ اردو قواعد دالما کے اصول کی جان کے ہیں اور یہ وہ میان ک

اصول میں جوجس ' دریاے الفاظت' کے بده مرف n الفت ش ملے میں حثا القطا میونا' کے قت، دلک نے اردو ملا کے وہ بنیا وگا احسال بیان کردیے ہیں جن ہے آئ میک جور ہاہے: (ف) م بال كرون _ بدا كله ورالظ بندى (اردو) برگاه دوح ف از يك بيش ور د وكله بهم آن كند به فوت ك

mil-manifest

آ شراول دراول الدا الرحف عجالس إشد ما تقد ما كاوجها كاواس عدوس عداس فانس جاب كيرف اكتفاكر ووقعد بدوادن شفاست بكديمي صورت فويت كرفشة شده والرووح ف يكجن دريك كله بود ر کے حرف اکتفا کنند بینا تک مانند کی دالو وکا و تو او جز آنها (۱۱ (۱ (در خریقے کے لیے دیکھیے۔ حراثی

ر فلک نے کیس اتفاع اور و سے اقت اردو العرائے کلام سے مثالیں دی جی ادر کیس ایک معلومات بھی قراہم کی جی روكى فاض كى افغرادى تصوصيات يردوشى والتي يوسائلا" بمارى يتمز" ك تحت يرم ارت التي ب بعاری پچر عائے کو جد کر کے وجز ہے درا تشارخود نباشد جناس کرشنے لعاد بلی تخلص یہ کا از الاندة جناب شخ

صاحب مرحوم وثيج موزول وأكركال واعد ورفروش يم وشل معتول داريد ي فرمايد. ع بماري تأقر قبا (PT)"1398/12

" تعداللة "شي اليا يا القاع وكاورات مى آئة بي كداس س يط زو والمت كاحد ين تقاور ويمى في أخير جن كما ها شال بدالفاظ ويكي

"الوأى كيرك يمنا بل لاز رال كورهن يمتى حاطب بلا بوفيا- بايرا- بليندي- بم-اوركا-اوت-اويز أكعبر الدانوث ويكي اليليد القالقيل، امكا ومكار الوب الجن واللي البي البيار الواليا والواليا الواليا ال ا جلامت بها جهوتی به دسلی به از تا ن بها زا گوژی بهازگز ایداز داز به اکذال به از تحزیه بهمؤنفقاز و لیرو

الكريزى زيان ك كل الفاء مجى لات على الحة بين جواس زيائ على عمام وخواص كى زيان يرجارى و بح الله الله (بروز الليل) . ابران ندى مرافعه الى باشد) . اركن (بروز الكرون . نوع از ساز انگریزان باشدوافت انگریزیت) را سکاتر (صندوق) را سکول دغیره ریض انگریزی الفاظ رفتک نے این شاعری ين بحي باعر مع جن جيها سيتال إسكول رقل (رائقل) ، واكتر ، وغيره فن الله الوكي كه المهار سه "نفس الله" یوی تاریخی ایمیت رکھتی ہے۔

كر كے معلى بيند كذاور معنمون آخر إلى برائي شاحرى كى بنياد ركى اور ساتھ كا اين الفاظ استعمال كيے جوشاح ك ك ليے کھروں ہے اور ہے وول کھے جاتے تھے۔ ان وانوں رتھانات کو نائع کے شاگرووں نے اپنے طور برقبول کیا۔ نائع مضوط تحليل كرما لك تقيد المول في المد مضاين ومعانى الدعي جن بي دوركى كوزى الكرجيرت كاعضراً بمارا كيا تھا۔ معنیٰ کی متاش می طرز جدید کا حاصل تھا۔ اس محل ہے معنیٰ آخر بنی اوروشا عربی کا جزوی کی۔ اور فزال کا دائر وشل وسی تر ہوگیا۔ تائخ نے ہندی الاصل القائل کو طرز ویدید ہے خارج کما تھا اوران کی مکد قاری وہر لی کے الفاظ استعال ي تحدان ك شاكرورشك في جذبه واحساس كوتوناع في طرح خارج ركها ليكن ايد اددو الفاظ وتراكيب

MA-MARK وعاورات ، جو عام بول جال کا حصد منے آصیں، نام کے برخلاف، دوبار دانی شاعری میں استعمال کیا۔ انھوں نے زبان و وان ك ساتحداما و تفتد كا بحى شيال ركها اورزبان برائة زوره يا كده و اصلاح زبان ك سرخيل بن ك - ي تے ہتدی الاسل اردوالفاظ وحاورات کو چن جن کراہے کام میں استعمال کیا۔ رشک کے ہاں و بھان اول میں آو رنگ نائع والتلح طور برموجود ہے لین دیوان دوم وسوم پی معنی آفر ٹی کا نائی رنگ بھیکا بڑ جا تا ہے اور اس کی جگہ بول حال ہیں مستعمل محاورات اور الغاظ لینے لگتے ہیں ۔ان کی شاعری ہذیہ دا حساس ہے تو دور رہتی ہے لیکن مضمون آ فر ٹی کے عمائے زبان کی جاشنی بھاورہ کا موااور دینا ہے۔ انتقالی کا لطف اس طور پر رنگ جما تا ہے کہ شاعری بیس "ارووین" واپس آ جاتا ہے۔ مضمون آ فرنی کے زیراثر رفک نے برحم کے طیالات دمشاجین ، کلے اور کلیشے اپنی شاعری میں بائد ھے میں کی ماتھ ہی زبان والاور والاس و محاور واللہ مثال رکھا ہے۔ بیارووی رشک کی شاعری کا نمایاں پہلوے و بیان اول ک

يشعرو كيسي جن شي ناح كاار بهي واشح بهاورزبان ومحادره كامره المي نمايال ب ایک دن کام ای آجاتا ہے کونا ہیں

800 Ups - \$ 12 8 = 10 عصاس عقرح الدار كورورك خال مرك بدا خوف انتلاب بدا ان کو شدا نے رکے کے آگر بنادیا ش این سے باغ میں یہ تادیا جس ماست على دومتم كي كاء كيا شرط بم مديته جي اے حال جيري زانوں بر دیا ش بیت فیلے میں اسے کر مے تیں

آ تھیں جوں کی ہوتی تو جمونوں نہ ہو جھتے جب تك رياد وشيداب آمول كي لفعل مي كيزے قو كيے چس تكيں اوكوں كى چكزياں روز حشر وشب فرقت سے میدونوں میں وراز یں پست فطرتوں سے زیادہ بلند شیع اے خدا بھاڑ میں جا کس یہ ہوا کے جمو کے اور على آتى ب يرسات يا جا اول

ان اشعارش آیک معرع برناع کا رنگ اور و درے پر دشک کا اپناموان ورنگ ماوی ہے۔ بیدولوں رنگ انجی ل کر ا كي تين بوع إن اس لي بعاوول كي طرح بارش اور وهوب أيك ساته وتظرة رب بين - رفك ك بال جب ب رنگ ال کرایک جو جائے جی قرمشمون آخر ٹی اور چکی یز جاتی ہے اور زبان شاعری میں رنگ کھولئے گئے ہے جس ہے وہ امرووین پیدا ہوتا ہے جور شک کی افرادیت ہے۔ بیارووین رشک کی روالوں شریعی تظرآ تا ہے اور شاخری کی زبان اورلغالت شريحي

ائلیا میں علو کئی تو چہا کو بطو كاركاتى بول آب كورزى كى بيصنعت م نے ہی اے آل کا وزا افال ترنے گوری کما کے جو چنا اٹھالیا الرام ال عالى كا يم ماتی ہیں سے میں نکاتا

ماوه فزل ديكھے جس كامشام ہے: وه محت نیمی ده حاد نیمی JE 56 F. C F. J. اس فوال عن رقب نے تاکہ بلاکہ ناکہ (ٹان) یا کہ لگا کہ چھا کہ گھا کہ بہا کہ دکھا کہ الا کہ باکہ تجراز کا لیے

باعد مع بين يحن ساروو بان كارتك أما بان موتاب ياد وخوال بحر كالك العرب ب

بوں وہ مجنوں کہ جر بوں طاف وسل لیل خید ہے کہتی بوئی آئے کہ آئی آئی

ين كاحسان كان ا الدے اقرار کا قاکد د ہولی کے تھے

حماری جماتاں لئے کوسائع نے مالی اس

3282222 4 282208

بحی دیکھا گھے در ہے تو کیا دائت

وائے اعربیر کٹ کی عب ومل

روی چرا موں جری جدائی میں شر شر

فيرول ت ايك آن ند يايا جدا ات

اب آه ش ال ب د فرياد ش الر

المثل مثق بائے پولے عل

کیں کر لے نگان کیل یا چا کیل

the Stage Stage الارساري فول شي اوروين مواج شاعري كاحسه بن كياب _رفنك كيد تجان دوم وسوم شي يول لكاب ويساروو زبان مخر کرصاف دشت بوگل سے اور ار دوشا عری بول جال کی زبان سے فار قریب آگئی سے اورخود و دالے وقا نیار دو

نيس معلم اے ياد رہا يا شاريا نین او باتھوں نے پایا ہے کیوں چوڑا اعمر م کا ممل کی مانوں گاند مانوں گا اگر تیری بات آج آئے تھے کہاں ہوے کدھ ہے لکھ

مستحقی ہوئی میں ستی کا جل میں

الك فرال كى رويك" موق مو" باورتاني مفلور مشيور مور فوريس حس كالك شعرب افساند میرے محق کا مشہور ہو تو ہو

اس فول پر رنگ تائع حادی ہونے کے یا وجود رہاے کی وجہ سے اردد پن المایاں رہتا ہے۔ ای طرح وہ فول جس کا

خف بیں اے راک امور ودی رابلہ کے کو کی سے تھا، شہ

بیان مجی رویف کی وجہ ہے اروو پی حاوی رہتا ہے۔ ویوان سوم ش ارود پین کا بہلجہ اور ٹمایاں ہوجا تاہے۔ یہ جندشعر

لخے کو اس ہے کہتے وہ موقع کبال ملا بادن وہ تھے کہ منو سے کیا اور ہو کیا

بل سيء بي سيء سي الدوا وجماج قدير كدم ، كما كيل

وال كيت ين مين جمتى ب يك كرك آك پات كارون سد يو جما جا بي جب ول بط و یوان موم ش بیدارد و ی اور نمایان بوکرز پان کی شاعری کارنگ اعتبار کرنے لگتا ہے۔ یجی ارد و ی اس و در شی رشک ک دیں سادرای ویہ سے دقال کی زبان وی ہے جو آج استعال میں آ رہی ہے۔ تائخ اور طرز جدید کے اثر ات کے

ساتھ ہے الک فی صورت سے جور شک کے کلام سے پیدا ہوئی ہے۔ زبان کا دوروب جور شک کے کلام عمل سات آیا اورجوصورت عام بول جال كالقاظ ومحاورت سے بيدا موقى اس في ار دوشاعرى كود واجر و إجرز بان و بيان كاز دوم كرديات اى كديات كامناف في المان كل المان كالارسام والارام الدور شوق كي مشويان مون يا انهن كا مرشدان سب ش زبان وبيان كا يمي نياد الان رقك بمرتاب يمي على اوسط رشك كي

شاعری کا و منتخلم پیلوے جس ے اردوز بان کے بڑھتے کا راستہ کمل کیا۔ رقل کی شامری" مشتبہ شامری" نہیں ہے ایک وصف مجوب کے بیان کی احسید شامری" ہے جس میں

محبوب کر ہاش کی نبیری ظاہر کی آ تھوے دیکھا مما ہے۔ ای لیے فراق وجر کے بیان بٹی بھی فراق وجر کا تجرب نظر نبیر آتا۔ یہ بدواحداس کوشاعری سے فارج کیا جائے گا تو فار فی روب بی شاعری شی انجرے گا۔ بی سب پہلو ہوڑا ہے۔ لگ کے بال الا کے اور مائے کہ آئے ہیں ۔ جب دک بال الا کے اور مائے کہ آئے ہیں ۔ جب دک بال کا اور من کے میان

ر دلک کے بال انجر سے آدو سائے آتے ہیں۔ بہدر دلک گزارشن کے وال سے بیٹند جی او دعام معنیا دواطاق پیٹوان کے بال درآتے ہیں جن کا انھوں نے مشابدہ کیا ہے۔ یہال پکی از در دعامیہ نفتی کے ساتھ انقد ادارہ اور دو مردم پر جانب ادان کی شاعری کی میسورٹ مائے آتی ہے:

منظور اگریے ہے کہ لے فیض کا موض کار کا کار میسکا تھی ہے کہ کار مشکل جانے کار کار کار کار مشکل جانے

کہ کی بوشکا ٹیں ہے کدواؤں دہری کار آسان بانے یاکار شکل بانے بھالے کر فایا نام ہاں می کرجس عام رہے آئی دوکام کرے

مانے داروں کو مجر پہلٹ ہے کیوں درجک جا کی میرہ دار دوشت رق با ڈیٹوار مر ایک رواق بار میلوی کرفتان الانکاری کا سرمہ معم ک

ر دکت اپنی از اس اگر در بالان باده بیلودی کے تعداد یا اتحادات اور سے معربی کے خیال سے جذر دیے جی جی سے دوائل الگ پائی پائیل کر ایک بوجات جی اور لاقت بھوات ہے۔ فول میں دکت کی بیا تیاز کی دگ ہے اور آداز کے ساتھ تین اور اور بی شی بھا ہے۔ س بات کی وضا حد کے

لے بین شروکیے: فراق پار کا مطلب تکھوں تو ہویا کی جریاب اس سے توریخ ہیں ال کو دومز کے خیال مرک جدا، خوف انتخاب جدا جریئے اس سے توریخ ہیں ال کو دومز کے

وہ آنے یمی آفت ہے جانے میں آندگی نہ آنے نے حاصل نہ جانے ہے حاصل عبد ملک جفاحم وہ عبد ملک وفاحم میں یہاں ہم ساقین دیکھا وہال تم ساقین دیکھا

ھر ملک جونا ہم اور حقیہ ملک وفاہم میں بیال مہم ما اندان دیکھا وہاں مہما تدان دیکھا یندہ وہ ہے بوششق میں انگا ہو ہائیر رشک کے ہاں آگڑ فرزیکس کی آئیک خیال آئیک مشمون کی ترجمانی کرتے ہیں اور فرزل می شکسل کا احساس

ر والدور المواقعة على المواقعة والمؤخذ المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة وقرار والمع يعد والمسموحة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة المواقعة الم وإن كم شاركة بالمواقعة المواقعة والمراقعة المواقعة المواقعة

ر با الدول با الدول المواقع المواقع الدول الدول الدول المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الدول با الدول ا به المواقع الدول ال بدول الدول ال بدول الدول ال

خر کے لفا وسی سے رافز سے میکھ سے کر قوال کار بڑی توں سے کار کئی رقتک کے بال بٹا حری پدستور مذہبروا حساس ہے عاری ہے اور اپنی رنگت بدل کراہ بھی" خارجت" مرحی از وروے

رق ہے۔ یکی غارجت مضمون آفر ٹی کے ساتھ اس دور کی تصنوی شاعری شی عام ہوجاتی ہے۔ مضمون آفر بی کے اس ر قان کوشا جروں نے طرح طرح ہے استعمال کیا حق کر رہا ہے گفتی ہے بیان جس اللت پیدا کرنے کے ساجھ مضمون آخر في كاكام بحى الهارييسورت رشك كى فزال ش عام لوري في بيداس بات كى وضاحت ك ليديدويار شعرين عديدان برهم على رعايت الفلى كومشمون آفري كرفياستدال كاعماعية آب شعر عن استعال بوك

والي رعايت لفتكي كي جب بهي وضاحت كرس كراس بعيد مضمون بيدا اوكا

جال کیں میں واقل بار دار آیا فم اے قل شنا کا بار بار آیا ایا گھ خال بے اخلات راز کا وانت لقد راد كو يزحنا ربا بول راد

کماناکی کے گر کائیں کمانا نیاز کا افرت نیاز مندے ہے اس قدرات ان کو ضدا نے دیکھ کے پھر ہنا ویا آ کلمیں بتوں کو ہوتی تو جموٹوں نہ ہو جھتے صاف شم عشق برسمتيم كا رموكا جوا عاشقوں کے رنگ درنگ زعفران سے کم فیمل ب کر زعگ داد کا ۱۲ اهمیا ہے عہد آمد جاتاں کی توقع رکانا

کام رفک باسط ہوئے بہ می محسوں ہوتا ہے کہ دفک کے بال زبان کی شاھری کی طرف متوازی ر توان می ساتھ ساتھو گال دیا ہے جس سے دواخف وان پیدا کرتے ہیں۔ بیا یک دخان کے طور پر دانگ کے بان یاد یا دسائے آتا

ہے۔ چوٹی بحری اکثر فرایس ای ریخان کی ترجمان ہیں

کے اس بات کر لا کتے ایں رقك ے بات ہى كرتے تي اب کون دیا کون دیا ہو کیا ہے ہی نہ ہو ہما کبی میاد نے سب مصے وحیان تحمادا نہ حمیا اجرش تاب و توان موش و حواس V 181 V 6 21815 7 05 غزه تد أشه سا دل شيدا الهاليا I & d. B. F : b = 200 ربائی و پیدا کریں پہلے ماسد

مثالیا جوسورے جس ناسخ کے ہاں تقرآتی ہے، دقل کے ہاں مصون آفر فی ک طرح بلکی ہے جاتی ہے۔ بیاں شام اندویل میں وہ زور پر افویں ہوتا جوا ستاوٹائغ کے بال ماتا ہے۔ رفک کے بال معایت انتقال کی وہد

ے زبان برزور بوج جاتا ہے اور مثالیہ کا مزائ ورنگ جل فاتا ہے کوڑے سے محدے زیادہ سوار کا كيول رفعتول شي روح ند بوجهم س بلند

ويكبوك آلكيون كونين آتا نظر دماغ الاردورين قرب سے خفلت نول ابعد وياش من نياي بن اعد كر الماسي ور سے نطاق ہے زیادہ ملتہ طبع ك نظرة تا ب آية على دريا النا E 11 5 8 6 2 2 8 3 2 اس"مثالے" کا مقابلہ اگر ناخ ہے کیا جائے تو محسوں ہوگا کردنگ کے بال بیطرز دیا دیا ساہے۔ شاح اندولیل ای

دلیسے ، دل کائی او قطعی نہیں ہے کہ قاری اے فر را انول کر لے۔ بیاں دلین میں وہ قوت ہی ٹییں ہے جونائ کے بال

محسوس ہوتی ہے جین جہاں تک منائی بیان ،الفاظ وحاورہ کے استنمال اور مشاقی کاتعلق ہے دفیک اسے معاصر شعرا

Valle of Ex شعر جي تعلق ول علق تقي ر شک نے جو بکر کیا اور جو پکر لک کریا دکار ٹھوڑ اس کی تاریخی اجمیت آج بھی اس لے قائم سے کہ اس نے اسینے وورکومتاثر کیا، اے بدلا اورا مکان کے بھے وروا کے۔رشک نے اصلاح زبان کی گر کیک کوا کیے صورت وی اور استاوناع كى اصلاح زبان جي مزيد اشاق كرك است جان واربنايات في بندى ااصل الفاظ وحاور الى شاعری سے خارج کر کے ان کی چکہ عربی وفاری الفاظ کو استعمال کیا تھا دفک نے بول میال کے بندی الاصل الفاظ کو ووہارہ کا سے استعمال کر کے ایک سے راقان کی صورت دی جس ہے اردو پن گہرا ہو کہا اور اردوشاعری کی زبان بدل كى اورشاعرى دوياره افي فطرى وكرير دائين آكل _ اكررفك بيكام دركر تي اتوناع كى زيان ك در تعامردو شاعرى دلى رائى بيسانا ي في معمون آخر في اور سى بدى كرر الان سے ارود فرال بين برطرح كے مضافين وائ

كر _ كارات كول كرفى فول كوش امكانات مدد شاس كرايا الفاراي طرح رالك في زبان وبيان ش اردوين پيدا كرك مضمون آخر بي كي ديناهي اظهار بيان كوايك نياروپ ديا اور بيدونون رجحان ل كرار دوفوزل كي في وسعق كا سب بدا جدا تردفك ك شعر بينك بينك بينك بالقرآت بين بين الرخى القبار ، جوكام أنون في الارشاعرى كى زبان شی اردوین کوتمایاں واحیا گر کرے اسے اپنے پاؤں پر کھڑا کیا، وور ڈنگ کی دیں ہے، آج کی اردو کے اسافی روب عی رفت کا اثر شال ہے۔

ر قتل نے وہ بندی الاصل ارد والفاظ و کاورات، جونائ نے آئی شاعری سے خارج کے تھے دو بارہ اتی

شاعرى ش مليق ساستوال كي جن ش ب يكويم ان كي ووادي " سيال ورج كرت جي: ** تک _وحرا کا_ یکھال _ ما عماري مند لکائي - کورکنار يه دونا - الاسالکار بنا - کوث - کھز الکار بنا ـ ووژ وجوب _ نظاراتورا أويرا أو الانار كلت بالا ما تكميز إريز الارسواي اليار الإرائية ويتار الترويون التكور بالمارة بالاراز الارتزامي بھڑ کنا۔ کل ہونا۔ یانی جانا۔ الاک کھا کا۔ ناکہ نیتے۔ رہ دیکا تھی۔ متذوارونا۔ تھیزے سے چیزانا۔ مزک ۔ بكميال مووثر نيا الثرابين المن مانا بالتمون ك طوط ازنا بينكيون ش الزانا يهول وحال في بري بري بي نكل . توا - بول بالا منتذى - فيوى في ينكلي بيلمني - مشائي - جمودًا - د باقي - اندهير مجانا - بهاز جونا - امث مكل مميا -يوير ايان دان _ گلوري - فرهب _ الكتاب مرجان - طوافكل جانا - جاز الكتاب كن تا جانا - قالا _ كدر _ اجار - علم _ تما با و انت بينسنا - چي بيون موهر ها جوز او جي آ كله چولا رزي كوزي جا بسنا كها جونا كنا كنوس كا باني ثوناً - تهرا عجير و ملار (طبار) - جهريما - چهنزا كثيرا - چيز اافهانا - بكريما - دسرا - تتيرا - أكيشي _ادري (ادري) -قرضول لمنا_منوة ناليخم (ستون)_ بتيلي كالتيميولا_ حال يتلا مونا_منو كي كهانا_ بعثى _ _ ادائيال_ ول حرانا_ چۇرى بىولغا_ برىكس _ بال يزنا_ ناخن لىنا_ بىلنى _ بىتىرى _ ركز _ _ رود يۇ كز جود كرا دو - چېيز سماز _ بالكورى _ لاصيلون - كرية ي - ما تهوا المانا - تو يمد توييد.

ان الغاظ ، روزم ووتناورات ہے انداز و کہا جاسکتا ہے کہ رفتک نے دور ٹائخ بٹن کتنے بندی الاصل الفاظ وتناورات کوء يول جال كى زبان سے كرا يى شاعرى ميں واغل كيا جن سے "اورو ين" كامواج روش بوكيا۔ يول جال كى زبان +44 عـ مرقد کا الماط بلنے جو سے افسوں نے کی اگر پری قربان کے دو الفاظ کی اپنی شامری بھی شاش کر لیے برحمام و خواس میں قربان کا حصرت کئے ہے جس میں سے چور ہیں ۔

فرامی بی زیان کا حسان کے عضاف کا سے چند ہے۔'' ایسیال اسے بان وادگھنڈ کیل ایسیال ہے دار افضا تھیں جہ کیا۔ وال کا بھی رفل (دائکس) انگلی فرک کا کہا تھیڈ (کیل میں کا کسی حرکان پار کم ہے اگر اف کے برک انسلز ایسیال میں انسان میں تو داد اور دائل ہے گیا۔

لمدانی کم فرد کمک نے ایسینا منزوی کے جو کہ سیکھ استان آوا ہی زبان عمی استعمال کیا ہی سخانا اعداد اور اور کے سلط عمی منز کے نا بھا کہ کا کر کرارہا ہی ہو کہ من کا گری وقد کو ان ماہو کا مواجی کی استعمال کرتے ہوئے اور ک اعدادی کا مواجد اور کا مواجد کے اور کا مواجد کے ایسی کر چوال کے انکر واحد اور کا مواجد کے لگا کہ تاہ

بھال پیورٹیندیل وجورہ ہے ہا ہے۔ سے زخص انگی درخی انتخا دھی اگر نے ہے۔ مسئول کے اور مارٹ کی ایک کا رہے جب کرنائج کے اہل اس اصرال کوساتھ سے پیلے اوں اند کا استعمال بھائے درخک کے اہل میں درجاتی ہے۔

استغال ملک ہے۔ دیشک کے ان میں موریت تی ہے۔ چھم تر کا جو احتمان کروں متر ہ تھرک ایک چیری کوئول میں ایسے تاہ نے النے کئے ہیں جوانو ان پر تتم ہوسے ہیں اور ہر شعر میں وقت نے اعلان فون

كياب، الرفزال الأطلب : كياب، الرفزال الأطلب : قرال كل شايد جميل جوان بما تا ب كن وشين ايا آمان بما تا ب كيام سرت الرفزال في التي يتم كالأطلب :

بیا بدست ن فرانسیان کے جات سے چیار سنگ رہے ہیں گا جات ہے چیار پیاسوالیٹ کردن نائے مطار تھا۔ چی دور پر یور کور کے بھی انتوام کے ماتھ مل ہے شیر بھورۃ بادی نے جو پہلے جاتے کا مدد بھر بھر مائے کے شاکر موجد نے والا مسائل کا طرف اس شعر میں شائر کرائے :

منجر السروہ بوں پایشنی صلف واضافت ہے۔ رنگ نے فقط ''لکھا'' اور'' الفا'' و فیر وکونکٹر یے کے ماتھ استعمال کیا ہے گئی ہیں تھے ہیں بھر کئے بھی مثا ہے۔ بھا کہ شعران وقت کتھے کے بووں کے جب سامول ہو کہ المرح کے طیلی موافقہ

ا لڑیے شعراس وقت تھے کے یوں کے جب بیاصول یوری المرح مطیعی بعدا ہذا۔ فرائل یار کا مطلب تعمول کو بعوما تھی ورٹی سے ترف جدا جلدے کہ بعدا

فاک جرے مر طور بدہ ہے الحر بوتا در کلیا تھا جو مقدر کا وہ کیوں کر بوتا مائے کے است تند یہ کے ساتھ اس مرح استعمال کیا ہے۔ ع آپ کی راست دد کی کے بوش کھوں مشمون علی دفی نے اس اصول کو تلیم ٹیس کیا اورود شب شرورے تشدید اور افتر تشدید دد اول طرح سے با تدشتہ رہے۔ اس

تشم کی میرنی مجروفی بر مکتبون سے تکلیفتر کارور والی که زبان کا اوق پیدا ہوا۔ رفت کے بال اصول المذاک کا ارتفاق کی ہے گذر داستثنائے بشعران کارتر تکھنا کیا ہے: المراج کارور کر کر بر ایر الدی ماری کارور کار

بارخ عمرس سکتر سے بدن کو جیا۔ اس میں بدن " یا سے الدل ابدی ہے، کو امر و کے ساتھ استعمال کر کے ترکیب بدن گئی ہے چکس اس کی بیصورے بھی الی ہے:

اس میں "موسط وار" کلف کے بجائے" مور الواکھا کیا ہے۔ ہی طرح الاراقور علی طرح ہیں: ملک میں مجبور کی بھی تم الم میں آمازو وال "آمرورے وال" کلف کے بجائے موامور در میں اصافت انکا کرانا اکسال کیا ہے۔ ای الحرح الکے میں آئی واحد والف"

سماجيه. 17 قرح"مولا"ما ("ما" ما "عالما عليه المساح" ما "كاستمال مادے دوبان عن في ملائد" آتا كلا" كا" كا" " الكانا ("كو" الكو باعد الله على الله الكونا كانا باعد بعد بال التوام كامالاً" الأوام التعالى كا با يجد اور ((س) "مركز" ((الرام)) ما ((الرام)) الكونا كونا كونا كانا كونا كانا كونا (الداك)

الان کار آپ ایر این از از این کیده در ایر این کار این کار این با مواد از این ایک گفته کا و خلان مثاب چیسے : جست جو رفتگ کے اور مشکوری کور بهان (رمنسان) میاری کار رفان ہے۔ (جنبی کھر کور کھنکوری کور بہان (رمنسان) میاری کار رفان ہے۔

(چیقی نفس کو (تحسیق) میں مہان (سنسان) بیا بن کار افاق ہے۔ ان کے علاوہ وہ القابلا چیز '' '' '' کی '' چیق ہوتے ہیں لگئوں وہ دش اللہ کے ساتھ ادائے کے پائیر کے جائے ہیں انھی و اوان دومر لفقر کما کی کش '' اللہ'' کی ہے کھا کمانے بھے قائمانہ سروا بھر جاری والا یہ ڈکر لا یا لفاق

منطار شکی) علاقاد غیرہ سیدگی جدید روتان ہے جس کی خیاد دخلہ نے ڈالی اور آئی المرائم دالار سوسا۔ اونا کھو درہے جیں۔ پیا دوداخا کو اپنے درکی صفی گفام کے مطابق ملی بنائے کا کا اوآ عداصول ہے۔ ور اپنے جی سے المار کا کہ اس مسلم کے مطابق میں مارٹ کا کا داراندا مسلم کی ہوئے کہ اس میں اس کے اس میں مارٹ کے

التلاسطة و"كابيالمارددين وكل بارد كيف ين آيا

نفاہ آتھوں میں چڑھا افاز جو کیا ہے۔ خوالد والے زائد رضا برق کے ہاں اس کا اٹا ''فائد کے:

کیٹے نامند اُکھائی شراب نے نظام کا ڈورا جو کو خط بام ہو کیا آج اے انظام تھے میں شریعی اثن تر تھ ہو کے ساتھ استعمال کرتے ہیں اور بول جال جی بائے تھے ہو کے جاتا

اتا ہے۔ رقب نے الکس اللف اللم مح محاد کا المائے اصوان پر محی روشی ذائی ہے۔ وہ سمیت زبان سے ساتھ الما

ر ذکک نے انظم بالفظ اسٹین مجمی کا کا کا داما کے اصوابوں پر کی دوئی ڈائی ہے۔ وہ سے بدایا ن کے ماتھ الما کو کئی خاص ایجے بدریے تھے۔ رُفک نے اپنے مطبوعہ وجان ان ۱۲۷۱ء کو اس کے دوکردیا تھا کہ اس مثل بیشن بالفاظ کا املا ۱۶۸۶ به ۱۹۷۸ ۱ن که مول انداز کیمندان تیمن آن تورکو اخون سنهٔ ۱۳۷۳ به که وال شرا "منگل تاسد" فاکر اور بهنش من فاست که بخر پر این که مول انداز کیمندان تیمن می این کو اخون سنهٔ ۱۳۷۳ به که در این شرا "منگل تاسد" فاکر اور بهنش من فاست که بخر پر

رہ را کھو کر دور کا ان برائی کی دیاری والی ادامائی کے اگریکا کہا دور اس عمدا الدہ ہیں' کی ایر پید اس کا مراقا تھا ہوں۔ کی میں کا کہ رائی والی کے اللہ فرااں سید کے انکا کا دور کا کام یہ کا اس تھی سے مالی کا کے کا کا کہ کا کردی کے بھی اور کی اعماداں کے دور ہے کی رود لگ کو کر کے ہے انکہ باہد ہی ہم کہ کہ کا میں مالی کرکن کے کے انکام کو دور کے بھی اور کا کہ ان کا دور کے اس کا کہ کہ کا کہ ہے کہ کہ کہ ہے کہ کہ ہے کہ کہ ہے

حواشي:

ري هذه المساورة المس المساورة المساورة

(۱۸) کلیات متیر مشیرهشوه آبادی جن ۹۹۳ منطق قمر بهندگلعنو ۱۳۹۷ه (۱۹) نشن الملط، درشک نکستوی مرحوم مقدمه نشتر کا کوردی منطق قر برگی نکستویس ندارد.

إم بالينا بي

نار قانسیارد - مادرم (۱۹۱م) این کاس ۱۸ (اروز شر کے لیے رکھیے : حواتی ب) (۱۲۹م) الفاق اس کے

(حاثى فى اوسارالك مطالدرفك كا آخرى سلىب)

حواشی به

الإعراقي ri

'' بھونا(ف) پریار کاروں وہ گڑا ہوکہ ہیں جس (دوری) میں جہاں کی دو حق بیٹے آئی ہوم جن بیوں اور اس طریقے سے کہ بھادور دورام جن کہتے میں اس جا انداز اس سے ادراس کے اکسانی طریق کے مرفق کا کہتے کے سکتھ کہ واقع وہ اس کہ کہتا رس فرن کی سال کے لئے ہوئے اور اس کا میں کہتے ہیں۔ اددار کو دیک کی تعرف اور کارو ایک اعلامی میں اورائی کے دورائی کا میں اس کے انداز کا جائے ہیں کہتی گئی جمہ کر کاروائی ''

د وسراياب

فتخ الدولهم زامحد رضابرق حالات ومطالعة شاعري

نائ كريوشا كرواسية معاصرين كي تخريش ممثاز اورصاحب ويوان كروس بين ان بي مرز احجر رضاير ق کانام شال اور تما یاں ہے۔ خود برق کے نامورشا کردوں میں واجد فی شاع اس بی شامن علی جا ال تعصوی مان الل محر اور بادی افی افک شال جن ۔ آ روز تعنوی جدال تعنوی کے شاکر و تقاور میں کا کوروی افک کے شاکر و تھے۔ هيج الدول بيشي الملك ميرزا محد رضا برق (مع اعتاد كا عددا م) ميرزا كالمم على صالح في م ١٣٣٧هـ) [٣]

كرييز تھے۔ يرزا كالم طل اين وقت كے جير مالم ، قاصل كال ، ينظم واديب تھے۔ يہ وي مرزا كالم على جي جن ك فرمائل بنائ في مراح الم " عوان عدمه مفعل كاستوم، دورجد كا قداور جنول في بان مطالب من نائع کی در ای کی بی سرائ لقم" میں مائع نے "اے سنو تھم ترجہ کاسے" کے وال میں کم وثیر بها خوا شعار می میرزا كاهم في كامريتين لك ال

ميرزامير رضايرت نے قلعات تاريخ جي اکثرا يا تقص رضا بھي استعال كيا ہے مصحفي نے رياش أصلحاء من ان عرا اتحد فاتي سال او كل الكسائي (٣) قياس كهتاب كمصحى في ان كاتر جد ١٣٠٠ = كال بمك كلدانيا يوگا_اگره ٣٠ه اه ش ان کی ترتقر بیا تعمی سال تقی توان کا سال پیدایش ۱۳۰۰ در تعمین کیا جا سکا ہے۔

ن اب دور كالل شروت من شار اوت تقدان كم بال يابندى سى يرم مشاعر ومنعقد بوتى تقى . برقن سلطان عالم واحدالي شاہ اختر كيا متاد ومصاحب خاص بھے۔ جب أكر مزون كے باتھوں سلطنت اور ديكا خاتمہ موا اورواجدتی شاه مکترین نظریند کردید می توجر رضایران بادشاه ک مراه تصاوره بین اشته ۱۸ رمغز ۲۵ ما ادار کار ١٨٥٤ ه ٢١) كود فات باكي " حزان التر" مي دا جد الى شاه نے يمي يي سال د فات اكسا = :

کیر سیت ے لئے لگ جگر فار فرقت ہے تھنے لگا اولی س چاخر میں ہے داروات دائن سے دائل مرے ایک بات کیا میر یں نے کلے کو تقام ہوت نے کیا کام ان کا تمام اور "افساد تعسوا من آغاتو شرف في سال وقات باره مو بهتر تكعاب (٢) جودرست فيس ب-مودي عبدالي في الم

ر من معلى بطير كى حوال كرسال وقات ١١٥٣ ه ويا ب إلى بال في مورى في ارمطان كوكل برشاد كرماي بر کلساے کہ " تاریخ الطیف" میں برق کے انگال کی کئی تاریخیں دی ہیں جن ہے تا ساتا ہے (۵ مرق واحد میں شاہ تے مصاحب خاص اور بارو فادار تھے۔سلات کے خاتے کے بعد دے بہت سے مصاحب اُنھی جو اُکر سلے کے تھے Alle Aller and Aller

رق ای چکت پر شاہدے جس کا عباد ایک شعر ش کھی کیا ہے:

Eller annual projection of the 100 to 100 to

ش ایک تلویتاری لما ب جواه ۱۲۵ هش برق کے محت یاب دو نے برکھا کیا تھا اس

خاوان العربي "الرئي" كان استعدائي حيث من مدول شاريخ أنها العربي عند و كن الول مدولية على المساورة على المدولية المساورة المدولية المدولية عن الولاية كان المدولية المدولية المدولية المدولية * الولكية على المدولية * المدولية المدولية

ب فی قصد مزال متصور کو پردیگی کے برق قسسی عمر دوں کھڑا ہے اپنی ذاک کا مزواں میں مشعر کی قبر بر بری کی کیا ہے ہے کہ بدی ہے کہا ہے ویکی کرتے میں مذہ مکمل کو قواب باشوں قبل کے فیدنا کر فیل ایک کو قبل باشوں قبل کے فیدنا کر فیل کا کو انسان کا کا دریک باکر کا کو رہے ہاکھا کہ مالیکا

خواب بين فرضاً اكر القور الذي ويكنا وم جراكرة كنوي بين الوكتال بإدكا وصف قاحت بيد يقول حضرت احتاد برق عالم بالا تك اينا برال بالا او كيا

المادياد المرم بھل شے کہتے ہیں کناراے زری کا اطلس سے موض شیلے میں ہے اطلس محرووں كريان الكرش ب عالم جاو كعال كا لتوريح الاراء وسنت كالمحاودة والارادة 1 UL 4 50 2 00 1 10 8 آتھوں کی کردھوں ہے۔ جوہر عمال ہوئے ان اشعار میں وی مضمون آفر فی موجی افتالیات، وی رعابت بفتلی، وجی صحب ترصیع ملتی ہے جس کے سب سے بوے تر ہمان خود ناتخ تھے۔ جذبہ داحماس سے عادی ہوئے کے باعث سارے کام بر" فار جیت "ماوی ب- يرق يحى فى اوساد وكلس كى طرح ، رمايت لفتى عدم في آخر في كاكام ليت إلى. بكرتيج بين تير بي بواخواه بوادارون بر آ و دل تخت طیماں ہے شعیفوں کے لیے ايرسب كيت إلى اب ديدة كريال جحوكو یرق تھا نام میلا اور بدروئے ہے خطاب العلومة في عام الحار الدكا Etzuch Jin Zax محر منوب شری بان کروں بند بند کا اابت جي يور يور کي شيري ادائيال برق نے استاد تائے کی طرح ''مثالہ'' کو گلی الی ٹیا ہوئی تلی بار باریرتا ہے لیکن میال مثالہ کارنگ اتنا میڑاور نے لفات نوں سے بھتا ہ کے بار بالا ہے۔ ایک فرال میں مثالہ کے قاری ٹا حرصا ایسا ایجی اکر کیا ہے اور ساری فزال ای رنگ جن کینے کی کوشش کی ہے: لای الرباط ے زیادہ برم کا يهم عنال وشت زين شعري صائب نين من نے جدید رواسمبد فول کے مطابق مثالیہ کواچی فول میں برتا ضرور ہے لین اے ووا بتاریک ندینا سے۔وواس

رنگ شراز باده سے زیاده اس باندی تک قراق اس

كردوں ے آپ چھ تمنا بلد ب دیکھو حمال بہت سے دریا بلند ہے داور در بوع الى قامت بساياده كما كم بما جس وم لير سودا زياده بوكيا ناتوانی نے بدھایا اور زور مثق زلف

اع كافوال كاطرح وق كى فوال مى عشد فيس باى ليدار بدي خارجيد مادى بداد مجوب ايد جسانى ادصاف کے ساتھ ساری شامری میں ٹمایاں ہے۔ بی جوب کوشے بر بتا ہادراس کی روح فیس اس کے جم کو حاصل كالهامكاي:

کویا کداس زیمن میں لکلا ہے آ فاب مضمون روئے یار نے چکا دیے ہیں شعر ارے تمام دورن وہاد ہو کے روش جو اس کے حامد سے رفسار ہو گے مروہمن ب فاخت کی مندلب ب مکشن بیل جے ہے قامت و عارض کو و کھاکر VAILLE TOMORK تن یُر فورکندن کی طرح سارا دمکنا ہے يرق كے بال مجوب كا مرايا الك الك اوكر مائے آتا ہے۔ يمال مجوب بھى پھٹق كے بغير بھو ہے كارے اوكيا ہے۔ كرودين ويتان وخدارة كميس وغيرواس ليعزيزين كدان عيشوقي وسل كوشياتي ب

يتان وبال جم ان ان يو باز كو 8-12- UV of 82 8 10 رقك كے روں نے رى كو أثا ويا انخزائی دونوں ماتھ اٹھا کر جو اس نے لی 646 mir-water

آب وتاب تاریساں من سے دونی ہوئی رس بوصادی سے تفاوں کی اثر میں مائدنی نازک ہے تھر ہوجہ شرکا نیس افتا جل ماتى ب ين ين كريارين ايتان مثق کی جاد و اگری کے اپنے وصف مجوب طرح طرح سے اس دور کی شامری پر جھا گیا اور مجوب کی غار جیستاس شاموی كا وصف عن كل معنى آخر في كى عاش ك إوجود برتبذيه "معى" عالى بوكن هى اورفضات بسيد يس اك

ئو ئيال ماررى تتى ب

فى نقط تطرت ويكيب توبرق كى شاعرى افى ولآ ويز بتدشول يعجب زبان بقوت اظهار، ووالى وساست، ك باعث يأفد كولى ومثال كالمبارك في ب-اس ين وه استاداند شان بي جس عدد رانكاى كاج بركمرناب ز بان كذاه ينظر _ رقى كالله مي كويكي تواس بس ايك متوازى راقان بيرما شيخ آتا بي كرد الك كالله على شاعرى كى طرح اب زیان کی شاهری ، آ بستد آ بستدا محردی ب-روزمره و کامرات کے استعمال سے شاهری میں المعنب زیان پیدا کرنے کا راتان نمایاں بور ہا ہے۔مضمون آخر فی محب زبان اور فی درسی کے نامنی راتانات تو اب میں کے رائج الوقت ين الكن اطن زبان اورزبان كا الله الله راب شاكروان نائ كربان ايك نيام الطيف رنك كول رباب - بدرك عام كى شاهرى ش بهت كم بيد يرق ك وايوان ش، وفك كي طرح ميدر بخان فرايان ب اس و خان ف مادك كوفتم وياب مضمون أفريل بين بهت دورك كواك التكاكس ويسايزا بهاد بهيدة وحدة وعد بداحاسك الرُّ شَاهِ فِي مِن عَمَالَ جور باب ، اس رنگ مِن خار جيت كا دَرا سا جَمَا دَ اخليت كي طرف قدم برها تاجوامحسوس جوتا ب-اس من رنگ مي ايدا او شاهري كويزهار با بادرود مره وكادروكا استعال اجري للف يدا كرر با بالكن مضمون آفر فی کا پیلوبھی شعریس موجود ہے۔ یہ چندشعر دیکھیے

ناز سے کئے لگا وہ ماہ طلعت خواب میں جب كيا يم في ليث ياكس كاس شي اوسوبو ام جدا تم سے اول شا د کرے 6 8 3 = 61 El El El El تارے محصال التے ہیں آ تکسیں تکال کے کیا جواناک رات ہے روز فراق کی ميري محمع آرزه برآن باني مجري رکھ کر آنو مواج یار جانی پر کیا سوتے كا على في تقد كو قوال كلاديا کتے اوں دے کے بوسہ طلائی جین کا مور کی کھائے گا مجھے چاکا زبان کا اوسطاب کیا او دیا بس کے یہ جواب افحے ونیا سے تکر دل نہ تارا افنا عاقانی ہے تم جرکی اے بھے يهال بذبية موجود بي محرنها يت د باد باساب ين المحسول اوتاب كراب اوالال كارخ بين بلك بدل رباب رباب

نائع جواب بھی ساری فضار جھایا ہوا ہے، کھڑت استعمال سے اس کا رنگ پیسکا اور بے لفف ہوتا جار ہا ہے۔ روز مرہ د کاور داورزیان کی شاعری اس کی جکساندی ہے۔

برق کے بال طویل فرایس کوت سے ملتی ہیں۔ وہ عام طور پر سارے ممکن تالیے استعال کرنے کا کوشش كرتے ہيں جس كى وجہ سان كى غرايس طويل ہو جاتى ہيں۔ان كياں ٢٩ شعر ، ٢٢ شعر (جس ميں عرفظ ہيں)كى فرايس محى التي إلى اورائي فوليس مى جن بين على والك كاطرت مطلع بين تصلى الا كياسة - باروشعرى الك فراي يس ٩ مطلع بن - برق ك كام كرمطالع عن قادرالكاي يدعة داك كومت والي كيت ان كي شاهري بي كوني ملام ما ما ما م

ق الرجالية المساولة المساولة

سائٹ کے امکانٹ نے دوائرے موال ہے۔ صاف جربیت کی بندش ہے مفائل ویکھو آئینے قدم فصاحت میں لگارینا اول

(عرق) اع کار کیا نے مان دہان و جان کی سام مالی نیاد و پ و صار ایک ہے۔

برق کی زبان معیادی کلی تمکنی مساف شخری زبان ہے۔ ان سے کام جس ایک آ وجد چکہ متروک الناظ استعمال خرورہ ویجے جس جیٹ کلٹ ''

ان کورد است کے ملک ۔ آوی کب حک دوا نہ کرے دری فراقت محرور ہے الازم کوری کے بالے فیر بالی ہوگ درگن حک جان کر کا کر اڑکے ہیں۔

و من من السيطين من المراجع المنظم عمل المنظم ا

کیال اپنے ہاتھ سے ندگا کاٹ کرموا مدد ہے جھ کو صدال بازدے یاد کا ای طرح برق نے ایک شریم "حر" کو کر باعداب ادر" الحل" کومات باعداب:

و کی کر هل تحق کے میں اور اور دور اور اور کی کی کر فتے ہیں اوار سے مثاق و کی کر هل تحق سے بہتا ہے وہ عود آوی کیا کہ فرقتے ہیں اوار سے مثاق علی کار کی طرح الحل شروا کل آگا۔

ر میں ہوئے ہوں ہے ہیں گاری ہے۔ اس طرح کی اور انفاظ میں جو ذکر ہوئے جاتے ہیں گین برق نے اٹھی مون باعد جائے تھا۔ مینگر ، زلار وقع ہو۔

مُنْ كَ إِن الْ الْعَالِثَاتِ : كليت ناد كال الراب ن كان الا ورا ي كر عا بام الراب

ا میں مراب کے اس مراب کے اس میں اور اس میں اس می

ای طرح" فے" کا المابرق کے ہاں" سے " لما ہدد مل نے اس کا اصول وضع کیا ہے جس کا اگر " لنس للد" کے

۳۹۹ میں انسیان سے سور ہوں ہے۔ ذیل میں ہم پہلیئر کرتا ہے ہیں۔ زبان کے معالمے میں مراہمی بہت احتیاط کرتے ہیں اور ''اردو ہے نکسنو''' بحرکا معیار زبان ہے۔

جاڅ

[1] " تخيا" على واحد فل شاه منه برق كزامتنا ومرقوم راقم" كلها بي من ٢٢٨، شلح سلطاني كلكة ٢٢٨ وادر" ارشاد مناق " على منافي الله المنافق كل يا بيري من الله الله المنافق من من المنافق كلك عدار الدر" ارشاد

وا به بیابی و گذشته این آن برده ۱۳۰۰ میشان المشاخه ۱۳۰۰ میشان المشاخه ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ می در این میشان میشان برده میشان از میشان این میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۰ م در این میشان از میشان از این میشان ۱۳۰۰ میشان ۱۳۰۱ میشان ۱۳۰ میشان ۱۳۰۱ میشان ۱۳۰۱ میشان ۱۳۰۱ میشان ۱۳۰ میشان ۱۳ میشان ۱۳۰ میشان ۱۳ میشان از ۱۳ میشان از ۱۳ میشان ایدان از ۲ میشان از ۲ میشان ۱۳ میشان از ۲ میشان از ۲

(۴) استان کوکل چشان موجیدا کوفر مان فقیق می اس ۱۲ (صافید) انجمین ترقی ارود یا کمنان کر این ۵ ۱۹ و (۶) قول معرکت زیرا جاد دوم و سعات شان نام مرجوشه فقی خواید من ۱۳۶۶ بینگریز کی ادب از ۱۳۶۶ ۱۹ (۱۰ با ریاش انتصاد منظمی مرجوعی میان می مرحوز می این می استان می استان می استان از ۱۳۴۶ اوران ۱۳۴۶ اوران می است (۱۰ با ریاش انتصاد منظمی استان می استا

[11] بهارسیفزنان ماحوششین محرمرته و اکتوشیم احد می ۴۵ بهلی میلی ۱۹۷۸ (۱۲) میشند برار اهراف خان طویقی مرتبه و اکتواسم فرفی من ۸۳ ما مجمن ترقی اروپایک سان کراچی ۱۹۷۷ و

(۳۳) نظم گردی د (د خان دوم کافی او سدار دکت بی امن آنسند ۳۳ ۱۳ اند. (۱۳) و خان برش گار د شارت رک سخل ست ۲۰ سفال ارائدا نامی آنسود ۲۹ ۱۵ سال ۱۸۵۳ م (۱۵) تجموع و امدوست مبلداد کی موتر خدایی خشل جرش ۱۸ سال ۱۸ سال می ایر د ۲۸ سال خوان کشور ۱۸ سال ۱۸۸۰ مید

[۱۲] بلوه خصر مطیر بلگرای میلددوم علی ۱۲۱۱ رویهار ۱۸۸۵م

تيسراباب

امدادعلی بحر

نظم ونیژ: حالات ،مطالعهٔ شاعری به بح البیان

نائخ کے شاکرووں میں امداو ملی بحراہیے متفرد و پائنۃ ریک بخن اور ساتھ ہی تولدید زبان وہلم عروش پر غیر معولی قدرت کی دیرے متازین الی اوساد دلک نے اللی الله " می تکھا ہے کہ" مجاز الاللة ؟ جناب فی صاحب

mish KA western الدونلي بر (١٩٥٥ مدر) على المرافل كري الدونان كيم عام الله المرافل عالى ك

متازشاكرو تق ميد مظر على امير (م ١٢٩٩ ما ١٨٨١م) كا قطعه تاريخ وقات "تاريخ لليف" كلى ، مخووند رضا

رفت درباغ جنال خدمب حيور برسيد الله على يحر و وارقائي النات دل يج مك موج مكرثر برسلا ١٣٩٥ (١٣٩٥) سافتم قل بتاريخ وفأش يو اس ترقيش آباديس بيدا بوئ ادر كاروبال سي تعييز بطرآ ئے۔ ايك شعر يس بھي اپنے وطن كى الرف اشاره كيا ب

یے چنا مجی ہے عرف مال خوالی وطن جو علی جب ندرے کیا فیض آ یا درہے " تذكر وشعرا" بين بهي " ازمتو هنان فيض آباد" تكهاب ... اوريهي بناياب كذ " درس جز وزبانه درتكسنؤ برقات على حسين خال الرافرة يركبين أواب هيديك خال مرحم است "زمع" كل رحا" بيل المعافي كر" يجوفي فترادى كاسركاد يكور وكيد مانا بيء الى كى الإلى يريد بياك كى بفل يس ايك كرواها وين الجون كلا كرتي هي اورائيك بوسيد وجنائي ير منصرح الكردودور على العالمكة ع" (٥) يوما يدي دام ورة ك في اجر عانى في المراح الله عالى الما يتا الكر مين لكعاب كـ" بينت يرس كي عمر الكعنة وطن ب-اب اس سركار (رام يور) ك والحيف خوارين" [٢] رام يورش كل سال كرّ ادكرُ لك والين آكے اور وجن وقات ما كى۔

يركي آواز شي وهد تها جرهم كرما تهديد هذا كياس ليه عام خور يرشعر يز حكر أي سنات تع [2] اسية أيك شعري أي اس المراث الثار وكياب:

آ واز میں ہے رعشہ نغزش نیس بنن میں اے بحر فی الحقیقت کال ہوائے فن میں " محتان خن" مي لكعا ي كر ، بح" صاحب استعداد ب اورا يجاد معانى اورابداع مضاعين عن قدرت واتى ركما

ے۔ ۔ ٹاگردان ٹائ ہے کوئے سیقت اور فوش گلران آلسنؤے تھے۔ اسپن کے کہا ہے '(۸) يَرُيُرُ كُوومشاق شاعر مِنْ عِلْمَ عروض وقوا في محت الغاظ واصول زبان تحقيق لفت اورها ورات وروزم وير

المی قدرت دکتے ہے کہ امتادان واقت کی ان سے مند لیتے تھے۔ اپنے ایک شعر شرائی فرف اشارہ کیا ہے۔ یک اور فون میں میک ہو کہیں ند ، عر میزان شام وی میں طبیعت کی رہے

ي هي در اين مان مانيدي من الدوم و من ماني ماني ماني الماني ماني موجد شدر منكه ميري خال الدوم الماني الماني الماني الماني الماني الماني الماني ا تام المراقع الموالا (10 ماني ماني الموالف السابق عن ماني المعرب كما يك المدون الاستعمال المانية المانية الموا تلم المراقع الموالية بمن كماني الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف الموالف

رے کیا ہے جس کا ایک قصریہ ہے: جامع اس وقتر کے جس سید کھر خان رید اس کیل انقدر کا ہے کر ہے احسان ہے

می با کار دو کرد می گذشته و برای می که واقع در این می که واقع در با برای می است به می با کار دو است به می با ک های به می هدار می با برای می از این می از ار می با برای می می با برای می با

ر این با برخوان طور پرخوان کست ها موجه این بودر شده این ما برخوان می به معید تشوی بی نجره فیرد است. این کل خوان هدی با درد درگی لیک در این برای می این بر ساوه نگر کشده کار میده بست بودند کسکید کشود می می می هود همه نگاری این میکودان هم درد چهادان کسک به یعد شده که بدار می برای شده این می برای میکودان برای این می این می در مربد در است فرم شرای میکودان کسک به این میکودار کشد تی شرکی این میکودان میکودان میکودان میکودان میکودان میکود

عدہ صاف عمر میں تعدید کی میں ایک ہیں۔ بہت پہند ہے اور کو یہ بحل جال اے بر حم خدا کی بدارہ بیال بہت اچھا

ر هم من والحراق ما در اعداد مناف المناف ا من المناف الم المناف ا

ہے۔ بیربروی سے مصاف کے درم کے بیان کا مصاف کا بیری اور اور کی مصاف درمان کی اور است کی بیان کا درمان مرک عمق میا بیان فوقایا ہی مطابقہ کا مساق کی بیدا کیا کہ مشابقہ کا میان کا درمان کا درمان کا درمان کا درمان کا درما محاور دوروز مرد کا استقمال طرح طرح ہے اس کمر سے سرح کا بے بیری کے کہ یہ برکرک کا درمان کا درمان کا

جاتا ہے۔ وہ محادرہ سے دہلہ ہے تھی گئی بید اگرتے ہیں اور مشمون آخر نے کا کام بھی لیلئے ہیں۔ ان کا کام و کی کرین محسوں جوتا ہے کہنا تائج کا دیک شاموی اپنی چال بدل رہا ہے۔ تائی نے شام موی شی مشمون آخر فی کوامیت دی تھی اور جذب واحساس كوترك كر ك عشقيد شاعرى اور ساده كوني كومستر وكيا تقااد داين في شاعرى كو" تاز وكوني" كيا قل ان ك شاكردول نے بين بي يو در فك خما مال جي مشاهري كو جذب واحباس سے تو دور دكھا ليكن بها تو اول و مان میں بندی الاصل اردوالقاظ اور محاوره وروتم و می طاوت شال كرے استاد تا تح كى شاهرى كے قطعے ين كودوركرنے كى لاصل کاتھے۔ دقک نے بول میال کی زبان میں شامل الفاظ اپنی شاحری میں استعمال کے۔ بحر نے ہمی ان تکسائی الفاظاكا في فوال ش لفف ومزوك ساته استعال كيا_اس طورير بيالق ومزور شك اور برقي وفيروك بالخيس مالا رلف ع سافسوس ي:

ين مون إآب بن، كرين كوفي آنان كا 100 B 18 6 - 256 - 2 6 كيا قيامت ب طرح داريه چون يانظر N24855 132 13 اس الر ك و يكنا تما ك ين بالكي الارب ساته جننا موش الفي كمر باعرج خانوات ہے کے خر گذرے متم کافوج کری ہے برا جائے ہوئے

مرا دل س نے لیا نام باکال س کا ہم مان رہمی تعیل کے معت ندمارے يم كم علمه على مجر آتا ي باني والله ب جا ہے سی راق اعارا جو ہے سو ہے ان سے نے ال علا نہ ش ان کی اوا کل مبافر غلد کے تیار ہیں رنت سار باعد سے خلاف مختب اتا نه بح کمل کیلو فدا پناہ میں رکے حماری پکوں سے

prin-market

رے کے اس مے اس حماری آواز جب شہم نے بادا ہے دعا دی ش نے ے ریک فنی تاتع کے زیر الر ہونے کے باد جورتاع سے مختلف ریک ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ زیان کی شامری کا ر قان مودار مور با ے۔ کی رنگ میں رفک اور تائع تے دومروں شاکردوں کے بال مجی ما بے اس ک شامری کے تعلق سے بدنگ اور کے بال زیادہ تمایاں ہے جس سے ادود پان شاعری میں دوبارہ دوائی آر باہے ادروہ بندى الأصل اللهٰ عوداع في ترك كي فيه، عام طور يراستعال شراري جي اورهيتي اللهٰ لا كاو ورجمان مجي، جو

مين الس اللف اوراد براليان المن الرة تاب الى طرف ب اے بحراب تو بات بھی کرتانیں وہ شوخ

16 or 16 10 For 110 6 10 ول باتد بجر بوها تفاكل باتد كلث كيا ع م م م م م م م الله على كا مثال جك كا ہوکا حماری دید کا بکد کما کے مرکبا بيكا ضدب والول يرادع كموالي اعراع

ماتھ آ کے دو نکل مجے اے بم کما کھی ارہ جو کوئی اڑ کے تیرے بام تک کیا لادم ب گر ش بر نه بجوا؟ ماشری مجى دافول كى آرايش كى جوزے كى يندش ب

روز مرود کا در کا برگل استعمال اور زیان کی شاهری کالشف بیان پیمی بخرکار تک یخن ہے۔ بول میال کی زبان سے استعمال ے دولک کی طرح ، یح کے بال کی بے ثار بتدا اصل الفاظ دو بار وشاعری کی زبان کا حصر بن مجھ اور جس سے زبان كاد وهنكي تشال رديد وجود عن آسياج آح تك ى طرح قائم ب- اح في برهم ك مضاجن كوج وشاعرى واديا قا اوراس طرح فوال كورسعت دى تقى شاكروان بائ اور بالخصوص دفك و يوف برخم كالسالي الفاظ كويل يال كا زیان سے لے کرنی شامری کے میان عی شامل کیا تھا اور اس طرح نات کی" تاز ماکوئی" کی زیان کو دویارہ بول 46° ps-----

یال کا مام وختری زیان مندم کندار کے نکید گا اور دیوال آن الرمین بدت گیا۔ دیک مال کاری بزند کا ہدے پی مرسطین بوج ہے کہ افغاز کی بالکی مستقبل کا بی برائے کے ایک فوٹر کیا کی جدائر کے بالی میالانا خواجر کے بیادار بیان کا خرار طور مدین کر ماریکا کے بیاد اور ان کا برائے کے انداز کا فوٹر کے دائیا کے اور کا کہ انداز کا میال ک مینکور انداز کیا میلی کی مجمع کی اس کے جدا افزاد کے استقمال اور فوٹر کے دائیا کے اس کے مشکلہ کارائیا کرنے کے لیے جوان خداد میار کے این میسکی کر کے اس کا افغاز کا کہ کا تا برائی اس کرنے کارگائی کا احساس

کل کے مالی سے پائی سے الکھ مریکا اور الا کا ایک ہے جب کما نے گا کہ کا الا کہ ریجھ میں کا ہے جاتا کی ا الا کے کہا کہ الا ہے الا کی اس کے اس کا الا کہ ا بیائے ہائے گا کہ کو کہ چین جاتا کی ا بیائے ہائے گا کہ کہ کی بیان ہے گائے ہے اور اس سے کہ کے اس مورک کی کمائی سے کہ کی ہے ہوا اس سے جائز ہو اور اگر کی طرح سے جائز ہے ہوا کی طرح سے اللہ میں وہائی اس میں میں اس کی الا کی اللہ میں وہائی اس میں میں اس کی اللہ میں وہائی اس میں میں میں اس کی اللہ میں وہائی اس میں میں میں اس کی اللہ میں وہائی اس میں میں میں اس کی اللہ میں وہائی اس میں میں میں اس کی کی اس کی کی کم کی کم کی اس کی اس کی کی کم کی

ر السائد على 6 السريعة لا جرائل صرح سے جرائي اور ووزاکس طرح سائد في وائل جرائل جر بر برسات على کوئل دورائي ہے دوئيے کا کوئل على وظهو الله الدامل سائد کسے محقظ کو چھوا ہے ہے آخت فيزائر ک ہے وقت کو چھوا ہے فرائل کو رکھا ہے چالادل کو کھرونا ہے ہا: جماب ہو دیا جری زائف کی اٹ کا اس دل کو درا خوف فیمل مخلی تحلی کا اپنی بہار خاک رکھا کی فریب لوگ بیٹنے جی محمل مدے سے سے مدد

وہ آئیس بادآئی این کے جب دشدہ دشدہ مش محرکے اس اعتقاد کر کار سال بیان کا ادارہ ہوتا ہے کہ کر ایک یا ہے ایک دوائٹ میان اعتقاد کرنا ویر چے قادم تا کی گار ہے۔ کر کے ہاں یہ اس بیان کار اور کیان ہے ادارہ کر دوائٹ کی ایک میان میں اور انداز میں اس اعلام کے سعوال کیا ہے مدتا کا کے امام ایک احداد کیا ہے ہے کہ میں ہے کہ کر کے انداز میں ایک کر انداز میں ایک ک

محروبات بكلة مطروع ويرية من إول جال كي زيان او ريندي الأمل ارودا لفاظ سنا عميار كومعت و ساكرات ايك نيا روي ويات -

W15

ی برے اس مجان میں موسوم شاعری استختی منجی ہے بکٹر منتوق ہے جس سکان سانت منسن اور معاطات کہ وہ طرح طرح ہے جان کرتے ہیں گئین ان معاطات میں، جرآت کی طرح ''جیس و دگی'' فہیں ہے بلکہ جموافر اق ، ناز دوان سے نیاز کی اور بیان میسن شموظ جاسد بہنٹے ہیں۔

بحرکی شام مرکن شمیں روائل وسطات ہے۔ اعلیار شمی برجھی وسفائی ہے۔ انفول اور دو خرم و دکاورات کو محمد سے ساتھ استعمال کرنے کا ملیقہ ہے۔ ای اقد رسے زبان کے باصف منشکل ترمیوں کی اکثر رویفٹس ملے سے بول انتہاجی میں اور دیان کا اسامان کا مارید ایر کر بھی روشن شام کی تازگی تک میسوی مورنے کی ہے۔ تبھی وقاطر ہے ان کی جدی در بدور سیندرم شاعری عام طور مربع کی ہے۔ دور باتی بھی زبان و بیان کو نیاروپ وسید داملوں میں مجرکے تاریخی خدمات انجام دی جی ۔ کر بھول سایر دبلوی 'شاکرون باتی ہے کہ سیست اور فرش کی کاران تھنسز سے تھی۔ (میل سے کارائے ہے '1947

بخر کے بان درگ کی طرح اوروزی خاص طور پر قال اگر ہے۔ وہ مجرفی المالا کا بیٹی اوروطر پیڈ کے چین : ان کے اس بھر سے کو محلا کیا جائے ۔ ان کے ان کر کی مطابق کا بالے کے اس مطابق کی دور قرار کی جی کا میکن کو دور قرار کی جی کا میکن کا دور قرار کی جی

1260

علاق مع محات کی حس خداد حم جاند کار آت ہو ب ساخت یہ میں گائی ہے کر زائب را کے جو تک لینے سے اثر معثول پن کا ہے زاکت آئ جائی ہے تالی کھنٹو کی طرح المبال کو کر بائے حاج ۔

المبل بورک کے بال سے آزاد وولیا الفول بین بیش کوئی روا وہ والے واسوف کے آیک معرب میں انتخاب کی استعمال کیا ہے۔ ی انکل مثل کی فیضل المنظم کا نہ پر فااتھ اوا انگر نے انگر البیان انتمال کی کا دورات مکال دون کارتشمل لمانا ہے۔

ישו בישר היו או בישר היו לא בישר לא בישר היו לישר ללה היו בישר לא בישר היו מישר היו מישר היו מישר היו מישר היו "היו לא בישר היו מישר היו מישר היו מישר היו מישר היו מישר היו בישר היו מישר היו מישר היו לא בישר היו מישר היו מישר היו לא בישר היו מישר היו מישר היו מישר היו מישר היו מישר בישר היו מישר היו מישר

<u> بحو المیمان</u> العماد الله بخرکار مطالعها و موراره جائے گا اگر بخرک اس مختر تصفیف کا ذکر ندکیا جائے جوارد وزیان کی قواعد

ر برخوان برخوان کرد برخوان برخوان

حمد وخت ومنقبت کے بعد اس رسالے میں فصل ایاب کے بجائے "موج" کا لنداستدال کیا گیا ہے۔ المعودية اول الي يتاب كرجل كلام كي تين تشميل بين الهم قعل برف الدران تيون كاتعرب كرك المعدد"كي تعريف كى سيدادر قايل سيك"معدد" تي طرح كروت بين - ايك اصلى دوم يعلى موم ويدى - اورية يول معداد بالقبار حروف مارين ادريا فقيار حروش سات إلى ما الملي معدر ووت جس شي كوني حرف والدين بهذا يسيرة ال جانا _ کھانا - وینا _ سونا _ جا کا _ جھ کی صدر قاری و اندی ہے مرکب اورنا ہے تھے تو بدنا ۔ تو اندار تر اندار شربانا _ بخار مخررا الرباعات يبان فارى القاعل علاميه معدر" تا" كادى جاتى ب-معدر مزيدى وه ي كرمعدر يرميان امركا اضاف کروسیت ہیں میے کر بیٹسنا۔ بول افسنا۔ توب جانا۔ روو بنا۔ اس کے بعد" ماصل مصدر" کے بارے میں بنایا ہے كال كالتف موقى إلى ين "ت" كما أو كان - بات وابت إدام بدري" "" كان بناوت - سجاوت - رکاوت کی رابت - ای طرح " می انتخاب می مشان کنان - بیگان - بیان - ای طرت "ن" كماته ي زمن على الحمن مرن وغيره.

اس كر بعد معداد ركوم وض كرا فتهار بسائد على تعتبيم كما كماب شاؤ _tr_tr_tr-tg__tg-Lig__tr_-Lig__tr_-Lig_

مصاورتعلوس 113-11-341-341-341-115-11 مصاورقائلن مصاورتعان _ttl:/_ttle="(_ttle__ttle=_ttle=_ttle=_ttle ئىل ئارىئارىئارىئانى ئالىلى ئارىلى ئارىلى ايمارىل مصادرمقاعلن

مصاورمتولن

+ 1100 + 100 p. + 1160 - + 171 - + 1100 - + 1100 وكانا ويكارنا والبيشنا وكيلنا وكارنا وسكارنا مصاورستكعلن

مصاورقاطاتي یکی بتایا ہے کہ زبان عربی سے حروف حجی ۲۸ فاری کے۱۲۴ درار دوم سروف رمضتل ہے۔

دومرے باب علی عض"مون دوم در تعنیم حرف" كا عوان ويا كيا ب، بتايا ب كـ" أفعال" كـ آخر ش جب" الف" تا التوسياس ذكرك عامت بي الهار بيفار يكمار سارجب "الف" كى الم كا فر الله الما الما المامة المرك المرك الله المراك المرافق المائة المائة المائة المرك المائة المرك المائة گورا اکدما کال کررا کا ب الف" بلور تحقیر می استمال بوتا به ایسکاوا برموار تو استموار کاب تعداد ک لياستعال موتاب ي يها- دومرار تيرار بوقار جنار من الف" دومون كانسال ك ليرة تاب ي ما كا بداك مادا در بحى مد صدر عي هل الام كوت عدى بدائ كي لي استعال بوتا ب وي بحدا ع محدا ال العناے الفائل بھی کلے کے شروع می تفی کے لیے آتا ہے جے الگ، اجہت ، اتھک، امث رکبی ام کے آخریں ملوليت كي لية تاب بي كندًا التياء وكما يكميا -

اى طرح حف" عالمان على حل ل على ما وي علمان على حل الفاط ومنع كي جات إلى ان يرمثاول كما تعد بدى مفيد بحث كى يد

"موج سوم" می مین امر مائے پر بحث کی ہاوراس کے فاقف پیلوؤں کوروش کیا ہے۔ اس طرح

۵۵۷ مرادس

ا الفاق والوالي بحث كل من برخم شن العمية من من من بريكورك الأوفي من الثان في بريد الكالم من الفائد الشاورك المتعال المجلوبات جومت يالمرف عالمة إلى المنه الإمراد والعرائد عمورات السام كسام من بياس من من المرك ا

ر المعلق المعلق المعلق المستقبل المستقبل المستقبل المواتات المستقبل المواتات المستقبل المواتد المستقبل المستقبل المعرزة ميرية عن "بال" ب- حرف "يا" كورية استقبال بمن القداء كانات "كانات "كولولا بقال ب- المناقبة الماليات ال

بردانتاده هدیده از دانش برداماند بردی بدید. موده بادام بیرام بیرام برداری بودندگی میداد از آن فرارست که میداد این مورست آن ایس را میداد برداری بیشتر این برداری میداد میداد این این مورست که بیشتر این مورست این میداد این مورست که این میداد می این کار کم بیشتر این این میداد با این این این مورست که بیرام میداد این میداد این میداد این میداد این میداد

علی نا اید کے لیے قامیے توب توب الجما الجمام بید کی قابل بدر بدب میلانا امریک استفال بود۔ بالعمد ربوجائے بین میسے تا ہے قول ماری ہے ، تا تک جما تک میراز کا دو تا ہے۔

ત્મ પ્રિક્તિ કુલાઇ મેના માત્ર કુલિંગ કુલાક માત્ર મહત્વ કિંદિત કુલિંગ માત્ર હોં. આ પ્રાપ્ત માત્ર હોં. આ માત્ર હો માત્ર કુલાક ક માત્ર મુખ્ય કુલાક ક માત્ર મુખ્ય કુલાક ક

اس که میزاند با می این با در ای (این می این با در این ma-matin

لة كرونانيث كرسلط عن بزايات كرهوني كرمارت مصادر بن كاتعلق بالمستعمل س ب،اددو

زبان عن اسواع تعويذ كر موث استعال بوت بين مثلاً ايس جند الفاظ يه بين جوموث استعال بوت بين. تشويل النيش تخيص تنويض تقريد مبلغ تعريف توصيف تأتي تغريق تريق قريك تكليك تبديل قبل برميم بقروين حجين توجيب عيده غيره.

الل طرح الوكراف" ت" وحم بوتاب موث بوتاب الصاحب مات والمروت والمروسوائ المعد شربت كراودا كركوني كلستائ الفد رفتم اولالم اوتاب ويصده المدموال

اس کے بعد بحرفے اردو مصاور کی ایک خاص کبی فہرست دی ہے جنسی حرف گئی کے اظہارے مرتب کیا ہے۔ال بی بہت ے ایسے معادر میں جوآج ٹالوں میں اور بی نے بین سے لین انیسوس مدی کے نسان اول الله يول المات علام التي عملهم واكرة ع محى ول يات ين والما المام والدوين

الهيمنا- بطرنا- برنا- (بياعيات " " " " الام" - يحى مستعمل بيني لمنا (بالما) كسيمة (بالدي الكيول = الكالمنا كرشير بيدا موجاك) موتدنا (روزن كودنا) إلى يا وس كويد صناركو فيقا (آم كى قاش كرة جاريام باك لي تبيانا) تاستا (سے مرحب علمانا) بولستا (رقب وصدے بدگوئی کرنا)۔ اوکنا (قے کرنا)۔ باگنا(فریوزے تر ہوزے لیوں کوئیل وشکر بیل ڈال کرشنا)۔ تومنا (روئی که انگیوں ہے ریشہ پیٹر کرنا) دو کھنا (ردوقد ح کرنا) یا چینا (کو کنار ے افیم نکالنا) ایستا (کری کی دورے دات کر کے ہوئے کھائے جم تقفی پر ابوہ) کھنگنا''

اس رسائے کا موضوع قوا عدر بان ارود اوراس کی صرف و تحرب ہے روائ زباند کے مطابق ، رنگ کی «وظن الملقة " كى طرح قارى زيان بين كلها مم يا ب_ بيرفارى اردونما قارى بين بيان بين مى محى تتم كالنجلك ين موجود اليس عيد يرسالدنا كمل عدمعلوم اوناع كروب الوكلسوك وام إدا عدة المول في الواعدادوا تاليا كر في المتعوية على وتدويب صاحب كى خدمت عن وفي كيا يكن البازت في كم بادجودان كريروكوكي اوركام كرديا كيا اوربيمنعوب يول الى دهراكا دهراره كيار كرع عد العد بوتفنة واليس آسك اور يخطوط كتب خاندرام يورش وافل كرديا كيا - جهال بيمخوظ ب- بياك تهايت مفيد مطلب رسالد بي الى ما ين ركاكر اردومرف وتو ايرقواند ز بان ریکام کرنے کی مفرورت ہے۔خواجہ وزیمجی اس دور کے ممتاز شاھر ہیں اور شاگر دان نائخ بیں بیروی استاد کی وجہ



ے تمایاں اور تامل و کر ہیں۔ خواہدوز پرشاعری میں ناتخ کے فی الواقع وز بر تھے۔

[1] نظس اللغه ، على اوسلار قتل ، معرت يُشتر كا كوروى بس عنه ، نيم مريس تفعنو ، من ندارو ... [٣] يزم فن سيد محد صد الآصن خال على مع معلم عالى آكره ١٣٩٨ ما/١٨٨١، [٣] تاريخ لطيف (على) كتب خاند رام يور، به حاله " بحرالهيان" مرتبه رشيدهن خال ، م ١٩٢ ، اردوادب ، في كرّوه ، MATRICA ره المدينة المساورة الموقع ال

خواجه څروزېږ، وزېږلکھنوي حالات ومطالعه مشاعري

خواد محدوز ير (م م ١٨٥٥ م ١٨٥ م) واما يتن كأنفس وزيراور والد كانام خواد محرفتير قعا مطاع المثل ناتخ ك " كن يدوترين " [٣] شاكر داوركلونوك رينده الي تقيد عاق أصي بهت عزيز ركعتر تقداد دان برخاصي توجد وية نے۔اکوایے ٹاگردوں کواصلاح کام کے لیےان کے پاس بھیج دیے تھے۔وزم صاحب علم تھے۔قاری زیان م موراورم فی سے دافق عصے ١٣٣٤ عشر جب وز رکی شادی موٹی آوٹا بخ نے رقطعی تاریخ تکھا ٢٣٠

للد الحد كد خدا كرديد مونس ول يؤير من امروز كذب سال عروسيش تاخ شده نوشه وزيرس امروز (١٣٣٧هـ) قطعة تاريخ بين "مؤس ولية مرس" اور" وزيرس" كالفائد بوليا وركم يقطق كاينا جال بير مهواه على جب وڑے کی فوش واس کا انتخال ہوا تو ہا تھے نے ایک قضد کھیا جوان کے دیوان اول میں شال ہے۔

تواند وزيركا سلسلة لب تواند بها والدين تعتبد عدا عدد ومان اور باب دونون طرف عالى فائدان عين من حراجاً وكل شعاد اور قاحت بند مع ماري عركى كالامت فيس كيد واجدالي شاه في اعدود محومت مي دوبار ياوفر ما يا يكن جر بار ياري كا عذر كرويا (٥) طبقات الشعرائي لكعاب كم " فتون شاحري اورتهذيب الاخلاق اورفروتى ش شروآ فاق تنص الله علاوت اوروشع وارى ش طاق تنصرا الدال فتوح اورطم تنظير وغيره ش الى مثل مج ينها في في كالعنوك فيرش الناب، ب شل ادراه جواب عقوره إعمل تنظر في طرف التي توريق كدشا عرى كا دوق بحی اس سے آ کے مائد بر کیا تھا۔

غوادروز رئے الی زندگی شرا الک هنيم كليات مرتب كها تفاج ضائع موكما يكريم الدين نے كلها ي كيان كا و ہوان کسی دوست یا شاگر و نے جرالیا تھا ہے اسلی مسلما فی کے مہتم جر عبدالواحد خال کے بیان ہے جس کے اسلوم ہوتا ہے کہ ان کا دیوان شائع ہوگیا تھا جس کی بر ہادی کاملصل حال خواند دزیر نے اٹھیں ساتا تھا۔ برحال سن کرعبدالواحد قال نے وزیر کا دیوان دوبارہ مرتب کرنے کا بیز ااشا با اور خواجہ وزیر کے دوش کردوں : سید بادی کل رضوی بیخو داورسید محن علی صنوی (صاحب مرایا بخن) ہے ان کا کلام جمع کرنے کے لیے کیا اور ساتھ کی "متعدد سادی کتا ہیں مثل عرض کے لیے خواد کودے آئے۔ اکثر زمین جو یو کرکے خواد وزیرے شعر بھی کہلوائے۔ ابھی سلسلہ جاری تھا کہ جدكي شب ٢٧ رزيقد ١٨٥٠ ما دراه ١٨٥٥ ما دكووزم وفات يا محك مرحم الواحيد خال كابيان ب كد جب بحي طبع ويوان كاذكر آ تا از خواد وزر کے کر" کام سابق بالک تابند طبیعت ہے اگر زیائے نے قرصت دی و جد بہت مکے مود وں اس دیجان کی ترتیب واشا ہے، مقدمه اور قطعات سے بیات واضی او بالی ہے کہ خواد وزئر معاشرے شروع نہ واحز اما کی نظرے دیکھ جاتے تھے اور ایک سلم الشوعیا متا اوسی کی حیثیت ریکھتے تھے۔

نائ نے جس معرور مگ جن کواسے دور علی تمایاں کیا تھ ، خواجہ وزیرای رنگ کے بیرویس ۔ بال نے اپنی شاعرى سے جذب واحساس كوغارئ كر كے مضمون بندى اور معنى ياني كوچك وى تعى - يجى" ساوه كوئى" كے بريكس" تازه كولي " تقى اوريك" طرز جديد" تقايش يش محيه زيان يرزود ديا كيا تعامنات بدائع بدائع كالترم كساتوه جاد يدا ک کی تی اور مثالیا اعاد شامری سے اس میں من بیدا کیا کیا تھا۔ خواجد و برای رمک فن کے بیرو تھے۔ فرق ہے کہ دو تھیدو تا فرلفظی، پرمضوں کی مدداری دورتیل کا فیرسمولی دازے یا صف دور کی کوئی اانے کی وجہ عاج کے ال بيدا بوكيا تها، تواجه وزيرك إل مد احتدال ير ديتا ب-خواجه وزيركي الفراديت بيب كدان ك بالمعتى بدي '' کنجنگ نیس ہے۔ ان کے بال فارسیت و تربیت کا اثر متوازن اور دوزم ووکا وروکا استعبال بھی پر جت و گرا ہو گیا ہے۔ ان ك بال رهايت انتقى اورسعب ايهام عن الح كم مقاليل عن زياد وحن ب- ووائع كرك تن ك ويروى ك بادجودات عبد احتمال برلاكر متوازن ،مثرول اور فوب صورت بنادية جي - وزيراية استاد تاع كما يست شاكرو ہیں، جنموں نے دومرے شاگروں کے مقالعے میں رنگ بائع کوشن آوازن کے ساتھ استعمال کرئے آھے برھایا ب-الالاعدد إلى ودير مك تاع براضاف بالدرات ايك تال قول صورت عطاكرتا بدور في رمك نائع كوفواصورت بناكراس مي تياحس بيداكيا ب-اوريستي وبرجنتي بيدون عالما ال كالتيسي اوران ك م استعال سے اے ایک نیاساروپ ویا ہے۔ وزیر کے برخلاف، ٹائ کے دوسرے اہم ٹاکرووں نے رنگ ٹائ ك بنيادى اج اكوترك كيا ادر بدا ب شا وك ادر يحرف ، اع ع ير خلاف ، بعدى الأصل بول بيال ك زيان مي استعال ہونے والے الفاظ کو کثرت سے استعال کر کے، ٹائغ کے دیگ کو بدل دیا ہے۔ وزیرنے بیٹین کیا۔ العول نے يندى الأصل القاع كم كم استعال كي جي اودهن احتدال عد طرز فائح كوايك فوش فما طرز بداد يا بيدوري شاعرى ای فوٹ المطرزے عبارت ہے۔ وزیر ک شاعری آج قاری کومتار نہیں کرتی لیکن طرز اوا کے اعتبارے جس میں لفتوں كا عاد ، ترتيب وموز ونيت معنى ومضمون كو جان كرنے كى فير معولى قوت اور ال كيلتي على سے بيدا مونے والى ير عظى مفاكى دروانى شال ب، اتى منزوب كراس في يائ كمثاكردون عن كونى دومرا خاجدوز يونين بنجا دنی کے طرزادا کی باریکیوں ہے آن کا شاعر بہت کھ کے سکتا ہے۔ خواجہ در میاں دور علی ای لیے شاعروں کے شاعر

ہیں۔ وزیر مبالغے جس یکی زیشن آسمان کے قالے فیس ملاتے ، ان کے بال اوا بندی جس بھی تغیر او کا احساس جوتا ہے۔ شالیدا عار جن بھی منسن قوارن کا یا جاتا ہے الاو کیں بھی واپن بر کوڑا مار نے کا کام قیس کرتے۔ ان کے طرز اداجی ایک تری ہے۔ وزیر کا مقابلہ ناع کے کام ہے سیجے تو دولوں کے کلام میں یکسال محصوصیات تو ساری ملیں کیس لیکن ادر ظمراك - وزير ك بال رنگ الع محركر فائس كالعراك لي يورى طرح قال إول بن جاتا ب الع ك بال بائدة بنكى بي يكن" ليو" فيل ب - وزير في تاع كر رفك كوليد فراجم كيا ب بيان كي افواديت ب- رمك

ب تامطلع خورشد مطلع اب ويوال كا

واد جوہر فل کے اک آئید پیدا ہوگیا كررويا كرت مويده يده عدم ويان بيدل كا فک ہے آج خارہ مرا بائد ہوا كر ويدران ك آئي ووك باداري وہ حال کال کہ جس سے قیامت مانہ ہو

تبعنیں بھی تھوٹ کئیں ہاتھ سے جیٹ جانے سے احمال ميراء محمارا احمال بو جائے گا يردة خلات يتين ب درميال بو جائ كا بزاد طرح ليط تحر در بد موا اول مانى سے ایت ہے سوے خام كا

اوكيا جوت كي صورت يان ميس كها سفيد جود كر ب خواب الدكو آب سوجالى ب فيد آكما ويهدّ كرواب على آلبو يوكر 18 5 5 15 ch = 612 581

صورت تھے بیاں رکھے ہی زنار کو کاری کل بدن کے یانجاے نے تعالی ہے

ہے۔ نام کی رعایت فقعی وزم کے بال زیادہ خوبصورت بن کرسائے آئی ہے۔ استفارہ میں آیک نے بان کا حساس موتا ہے اور تشیبہ بن جو فا وسینے والی تصویب الجرقی ہے ، طرز باخ بن محاورہ کا استعال بھی وزم کی آتا لی ذکر خصوصیت ہے۔ بیان فوال میں تعبید سے کی کی شان بروا ہو جاتی ہے اور میالدیمی خوش ارا یو جاتا ہے۔

ناع وزي ك بال يصورت التياركرتاب عوض مطلع سے تعنیجا ئیں شے قلن روئے جاتاں کا جرت افزائ جال جم معقا يوسي

يمن المساور

وزم اب سے میں ول کے اوش کیا ورور بتا ہے مجے جو ہام یر اے ماہ رو کھڑے ویکھا ممن قدر ب فرق بوسف مين اوراسية إرجى ے میں ہوں نہ جا كي س آسودگان خاك وه سيا جو جلا باتد چيزا كر بيب وسل يردك وي ين عائ مواسين كعلي دي خواب بین بهی اس کو دیکموں گانه بین فرقت نصیب

تکھا اسروں کو اس ئے جو تلڈ آزادی اوت ہے زام کو باتا ہادہ گاتام کا کیا نگائی ہے گلوری کورے گورے ہاتھ سے نید کو بھی نید آباتی ے جر یارش تم نیا کر جو ہے۔ قم سے سے کر دریا نه داغ ووشب فرقت كا دان كو نام نه لو اے او در پردوتم سے زامداں کو یکی ب مثق

الزائي وسل مين اس جي حي عوف والى ب يبط العري الداد مطلع" تين باراستهال اواب اور برجك على كراته بالأنتاء اوراروك جانال' كاستعال مكسنة ك فن شاسول كى ده يهتديده مناسبت بي جس ير " واداواد كيا خوب بي" كى ميرشه، يوجاتى

ان اشعاري و ساري تصوصات موجود إلى جنين نائع في برنا اور دائع و إتفاليكن وزيرك اسل فولي ب

ے کہ اس نے طرز ڈاکٹ کو برقر اور کھتے ہوئے حتی قواز ن سے ایک نیا سادوپ دیے کردائے آیک اپیدی وہا ہے جو برائٹر کے بان مام طور در دوا دہا سار بتا ہے اور جس کے امکان کو زیم اپنے تقرف میں اسڈائے ہیں۔ دور کا اثر اس مام سال اس مار مور در اور اس مار مور کا سال میں کا سال کا کہ کا کہ

لیے ڈاٹس کے قسم اے عمل گلیق عمی شال او جاتا ہے۔ یکی ان کی تاریخی ایجٹ ہے۔ اب وزیر کے بدود قسم دیکھیے جو مرب الحال من کرآتا ہے جی زیان پر پڑھے ہوئے جی اور برت کم توکس کو

معلوم ب كدية فيدور كالعراق:

(الف) ای خاطر از آلی داشتان سے شع کرتے ہے ایکے گار رہے ہو پہنٹ ہے کا دوان ہو کر (پ) ترکمای تفرون سے در دیکھر دائش دگیر کو کہے تیر اعاد ہو سیرھا از کر لو تیر کو

هرافت پر پرده مرا پیشهای داده و می این پرمین او حل مان پرمین او حل ماندی به بیشان کرد سال به سال با در سال می " با هدف " ساله بین شاطو " در دادم سد خواکس سه شاری آگی آیا به این داده دادشد می کام استان از این می داد از می بدر از فرز دادم می مین از مین می داد از مین میده این می داد این می داد برد این می دود برد می مین می داد برد می داری هم در میران در حد ساله کار این کام کلف کساله میان کاک میده در درگید حداد میان داد بدر کان مادد برد می میرا

۔ (الف) تمکن ترور دل کا ہے تام (پ) کس کا کپ کوئی روز ہاؤہ شن سالھ دیا ہے کہ تاریکی عن ساہے کی جدا رہتا ہے اشان سے

بادشاہ شامراں ہوں کو تھیں ہے دوتر بادشاہ شامراں ہوں کو تھیں ہے دوتر اس بادش کے دوتر سے محام میں جوز ہاں استعمال ہوئی ہے اور جس ترکیب کوئی پر اس کی بغیاد قاتم ہے وہ وہ ہے جوآج کی زیاران کوئز کہیں تھوئی ہے۔ ایک آ دھائند جاتا ہے کوزیان میں مجی استعمال ہوتا ہے ادوماتی اداران

> واہ ری عام الفت على به فرد اتحاد عش يدهش آت مين جمه كو جب أهمي آتى ہے فيد

ا کے ایک مسلمات راتھ رہ ایس ایک ان اور دوبالہ ہواں مال ایک داری کار جاری مال ایک ایک ایک "مزائی" المریکھنو مورون پر انتہ ہیں، وزیرے اللہ والی کی المرح تذکری پاندھائے

ے شیاف برم مرم قاتل علی متوں کا برO ب

ری (Sing-Song) سامعوں ہوتا ہے۔ فقیر جمید فال کویا خواہید وزیر کے وورست تھے جمن کا مطالعہ ہم ایکے باب جم کریں گے۔

حواشي

[1] دیان دور دونو فصاحت) میں دزیری داف سے جو تصد نامریقی شال کیے گئے ہیں ان شروع میں جو رسال ادر بھن میں جسومی سال سے سامال دہ ہے تاقاد کیا ہے۔ سے دفوں شمین انھیں تلفیات سے لیے گئے ہیں۔ ۲۲ باطور ججم میروفر واکس خال ہی ۲۲ اعلمی سام آگر دین میرودرد

[۳] خودهیم دسید فورانشن خان جس ۱۳۷ ده غیر نام آگر ده تن ندارد. (۳) درجان تاخی (داول) جمعنوطی قربی با رسد خاند. کس جی (۳) مگل رونا دمیره کمی برس ایرسی دوران مصنفین اعظم کرند (بارجهارم) ۱۳۵۰ د

(۵) وفتر فصاحت «مقدر» منطق مسطقا في تصنوع ۱۲۵ د. [۲] طبقاسته الشواع بعد فيلن وكريم الدس» مدرس و ۱۸۳۸ مدرس و في ۱۸۳۸ ه

> (٤٤) ايناً ١٨١وفر فعادت كول الاثر ٥٠

[9] " نسما تذه کی اصلاحین "صفدر حزار پوری بین ۴ -۲ بسیدای " اردهٔ کاورنگ آباد (انجین ترتی اردو) ۱۹۲۷ ، [+] خرش معزکد زیبار سعادت خال نام روم حید طنق خوابد (حیار دوم) مین کست بملن ترتی اور ۱۹ مه ۱۹ فقيرمحدخال كويا بظم ونثر

تغییر خدرحال تو میا: سم وستر حالات، شاعری اورنثری داستان: بستان حکمت کامطالعه

حتام الدول فقر محد خال بهاورتبور جنگ رساله وار (م ١٦ ١١هـ/٥٦ ماه) واي جن كالكس كويا تها عمد بلد فال(م مسام) ٢١] ك بين اور افغانول ك آفريدي البلاك الماق ركة تصر فقرار خال كرا العنوك مضاف فيح آباوش بدا ہوئے "کومانے" بستان تھے" " میں آگھاے کہ" ابتدائے شاب دل میں سیاڈی کہ دارد کن بھی جا کر پکھا ہے دست و بابلائے جن ہے ٹروت و بائندی حاصل ہو'' ۱۳۴۰ ہے پیں و و ملک دکن کے لیے روانہ ہوئے۔ رائے اس وائی اعدد ایون راؤ بلکر سے بریانہ یم طاقات کی اور ان کے افکر یس شریک موسے _ ابھی عمل باد گڑ دے تھے کہ اُ اب امیر الدوار تھا امیر خال بہادر کے کہتے پر ان کے لنگر میں آ ٹھر آئے۔ آ ٹھ برس اُو ماہ اُو اب امیر خال کی خدمت شی بسر کے اور گرش ماہ کی اجازت کے کر جب ۵ اردمضان البارک ۱۳۲۹ء بروز جداسیخ سکن كول باريكية ومعلوم بواكرواب سعادت في ف ٢٣٠ مروب ١٢٣٩ هدور سرشتروقات بالنيك ين. مازى الدين حيد سير محومت براور واب معتد الدولية عا مرعمدة نياب برقائز إلى اى زيائ شيره ابا يحواني برشاداد وهبدالها في خان اقد حاری نے اواب معتدالدول سے ان کا وکر کیا اور انھوں نے مانا کات کے لیے طاب قربایا۔ ما و ایساند ۱۳۳۹ء عمی قشیر مجد خاں کی ان سے ملاقات ہوئی۔ دوران ملاقات قشیر مجد خان کو پائے اٹھیں بتایا کہ دو تین ماہ بعد نواب امیر خال کے بال واپس جائے کا اراد ورکھتے ہیں۔ بین کرآ کا جرنے آھیں روک انیا اور ٹواب وڑے غازی الدین حیدر کی خدمت میں ویش کیا اوروہ ملازم ہو گئے۔ غازی الدین حیور کا دور آغا میراور فقیر فیرخال کویا کے عروق کا زبانہ ہے۔ ای ز ان شی انھیں خطابات مطاورای زیائے بیل کول ہادے ترب مرزائع خرید کر عالی شان الدار تیں تھیر کر انھی۔ يدر مطفري ش اللها ب كـ" دو بزار دوي ما بوار مخواه عي بيت ي فديش شل تقسيم مخواه مكانت شاي ان يعنين تحس اللم وتش مكى ومانى ش وه وفض قي بسوان بازى وليره كى تطامت ويظ وارى اا الكام سب ان كا ساختہ پردافتہ ہوتا۔اس کے علاوہ چار سو گھوڑے ہار کیرہ جن کی اسامی تین تین سوروپہ تھی، خان صاحب کی ذاتی منكيت على على السيان صاحب أواب معتدالد وله بهادروز مراحقم كرفاص مصاحب ادروست راست تقيد اس عرص عن مرداما في في معتداد ول على ما يضى كين يكن كون كان كا مادش كاركر دروي _ ايك

اس فرے میں مزوا مائی نے معتر اور اندر کالی ما اٹھی کئی گئی گئی گارگان کا طرق کا دار وہ ہوگا۔ ایک مال کی شرک کا اندر کا کے اندر کا اندر کا مال کا کا جائے کے انقوائی کا اندر کا بھی نے بھی ہوگار کا انداز کا کا کان کا فیری کا نے کا اندر کا کہ اس معمول سے انداز کا کہ کا

ے کی قلمات باری ملے بی جن سے معلوم ہوتا ہے کہ کو یا اس دور بی بری دیاست کے الک تے۔ آ ما میر کی وز ارسه عظمیٰ کا زبان فقیر محد خال کو یا کے اثر واقلہ ار کا تعلیٰ مروج اتفار علام کا اول ۱۲۳۳ رکو خازی الدین مدید رشاہ دفات یا محے ادر نصیر الدین حیدر ہادشاہ ہوئے جواتی دلی عہدی کے زمانے شین آ عامیرے فوٹن ٹیس تھے۔ آ مامیر ور باریش حاضر ہوئے تو بادشاہ نے خلعت سرفرازی مطافر بایا دران کے احتیارات کو بھی وسی کر دیا لیکن پکوئ اور ہے بعد، دیڈیڈن سے مشورہ کرکے، آتا میرے مزیز واقر ہا اور بال اموال کی حفاظت و برالی کیا بیتین دہائی کرائے ان کو ان كاسية كريش أظريد كرديا فقيره قال أوآ فاجرك كفالت كي اسداري موني دي آ فاجر دوسال وي مينياور يود ودن قيدش رئيد الرحة ورق الأخر ٢٠٠١ ما كو أحيس كا نيور دوان كرديا جهال ٥٠١ ي الحديمة الدكوولات يا في قضير لحد خال نے ان کی د قات پر (۲۲) شعرول پر مشتل قطعتار کی دفات کہا جس کے مقطع سے سال دفات برآ یہ ہوتا ہے۔

سال وَآثُن شَيْدِ جِن مُولِ لِي كِلِيهِ آهِ وَكُلْت آمَا مِير

(-IFF4=IFFT+I)

نصیرالدین عبید کی بادشای اوراهمآوالدوله بمرفضل علی کے دور وزارت ش کویا لما زمت بر بحال رہ ليكن وب يستم الدولة تعيم مهدى على خال كا دور وزارت آيا لوان ك خلاف ساز شول كاسلسله شروع بوكيا اورطرح طرح سے بادشاہ کے کان تحرب جائے گئے۔ ایک دن بادشاہ نے دھنیا کمہاری کی اثنایت بر فعے ش آ کر آئیس برطرف كرديا [8] اليكن ١٢٣٨ بدين جب تقيم مهدى على خال معزول موسة اوروثن الدول مصب وزارت برقائز ہوئے تو نسیر الدین حیدر نے کو یا کوطلب کرے اقیص میدی علی خال کے گاہ پر مقرد کردیا۔ لیکن مجرا لیے واقعات عِيْنِ أَنْ اللهِ مَنْ اللهِ عَلَى الدر 19 مرد في الاول 100 مرد كو يا تلعنو سائة مسئن مرزا تنتي بط سحة [٥] ادر بلتيه

زىدگى دىي كز اردى ـ ان كى دفات ١٣٧٨ ه تك سلات اود ها يكى يا تى حجى ـ "كوياس دور شن" امرات نامي" [٦] شار دوت شف كويا كاييش به كرى تفار وو قرين ، شجاع ، ادر دلير آدى تھے۔ دستور زباند كے مطابق أعول في الله تعليم بالى تعى مام متقرى ش كلما ب كر" الاقت على كار بالم تعا

عربي الكن تعيد الاستخداد ولي زيان معلوم مولي تعي " [] عمر الني كا بهت ووق وشوق تفا" [٨] كليدول ك وینگ ادرصاف کوآ دی تھے۔ بھی واجی معالمے بھی اکس خر کئے ہے بیس رکتے تھے۔ بات جیت بیس بادشاہ اور وزیر کا دصينين مائته تنصد

وہ ایا تھی چپ رے بات س کر کوئی اور مودے کا کویا نہ ہوگا ایک مارمرکاری عظم سے آنا مسر داران فوٹ نے اپنے اپنے اتھیا دکھول ڈالے تھے کرفتیر مور مال نے جواب و یا کریش اطل جنگ کے دمرے میں طازم ہوں۔ اگر جھیا رکھول دوں کا او کیا طبلہ اور سادگی کے کردریار میں حاضر ہوا کروں کا 'آجا مبدی علی خاس کی درامنی کا سیب یجی ان کا دیگ بن تھا۔ ایک دفعہ کویائے منتقم الدول مبدی علی خاس کے مترب خاص تاج الدين حين خال كوكلمات تخت كے تے جس كى دورے وہ كومات تخت ناراش تھے۔ ماخمانی كالجسى

بهت شوق تھا۔ کہتے ہیں کہلی آ باد کامشہور آ م"سفیدہ" انھیں کی یوند کاری کا تھرب شعر وادب سے بھی کو یا کودل لگا ؟ تقاف و بھی شعر کہتے تے اور ملم واوب اور شعر وشاعری کی سریری بھی کرتے تے۔سعادت ماں ناصر نے تقصاب کہ الداق ال كاركارش مديد تأخي ووهل خواديدة يرمرز الحرخ ومؤدخال خاطي فكررب وما إنواب مصلى خال شيخة

orde-waster

نے لکھا ہے کہ '' ہاوجو وجھوم ونیا ماکل وقد روان اٹل ہڑن است...شعرائے اس دیار بدخش رطب اللمان بود وائد'' [۱۱] "بردم خي اليس ألها عيد" إا الم خي مدارت إلى كرووقد رواني ي المود" (١٣) برخ فر فرنگف موقعوں پر جو تفعات تاریخ کلیے جس ان ہے جس کویا کی شخصیت کے سب پہلونمایاں ہوتے ہیں۔

نائخ کے ایک قطعہ ہے معلوم ہوتاہے کہ کو یائے ایناد بجان ۱۲۳۴ اے ش از تیب و یا تھا۔ اس دور میں اکثر امرا دورة ساتا تخ کے شاگر دھے۔ تائع کھی اس دوراوراس کی سیاست کا ایک حصر تھے۔

لقير في من كويا بني ناتخ على كي شاكر ديجه ين العربيّ المؤلّ مع كدّ زيبا"! "كلعن الثار" طبقات الشوات الأ "اور" محشن بيد بهار" ، جي بوتي ب ين تذكره فكارون في أهي خام ويكاشا كردكها ب وواس ليدرت فیں بے کے خابد وزید مرزافر خاور مور خال ما آل کی طرح کو یا کی مرکارے دابت تھے مکن ہے کئی گرائے خواجد وزرے بھی مشور پونٹن کیا ہولیکن ما قاعدہ شاکروہ و ﷺ ناخ کے جے خود کو مائے ''مہتان بھت'' بی مصرف ناخ کے میت سے اشعار حسب موقع اس داستان میں درج کے جس الکہ کم از کم دوجگہ شی اس وسی میں استاد نائے ' 'کلما

بيدكري، فظامت المارت القذارك ساتوركوما بخييت شاعراور بيينيت نتر نكار يقينا قابل ذكر جن-شاعری بین" و بوان کو یا "اور داستانی نتر نکاری بین" بستان تنکسته" ان سے یادگار ہیں۔

"وليان كوما" ١٩٣٧هـ على مرتب وواجيها كراستاد ناع كالله تاريخ كآخرى شعرب واضح اوتا

النصدل است كاب وكان سال اقام و س راس (_irrr)

خوانیده دار کے الطعار تاریخ کے آخری شعرے بھی بچیائ برآ مدموناہے: مكفت سائل زمد تابراى كرزتيب ديال مايل الى

"وبوان کوما" کیل بارکانیورے ۱۳۳۱ ۱۸۳۱ میں شائع ہوا۔ اس کا ایک نویرے کتب خانے یں موجود ہے۔ اس کی کمایت اور طباعت اس طرح کی گئی ہے کہ قلمی نیخ کا گمان ہوتا ہے۔ اس کے بعد'' و بھان کو یا'' كى بارشائع بواياس كاجهنا إلى يش ١٨٨٨ ، في أعنو عنائع بواياس كاليك تلى نورا بإصاحب ورة بادك كتب خالے پیل ہی موجودے۔

كيانات كثار دهيب ودور قاجب رعك ناع فاشاعرى كالمد عدور عد كون والمتن چیرد یا تعااد دا ساده کوا بور حاصحتی بھی اپنی استادی ادر متبولیت کو برقر ارر کھنے کے لیے ای رنگ ناخ میں اپنا دیوان ششم مرت کرنے پر مجبور تھا۔ کوہا کی شاعری بھی ای رنگ ش رنگی ہوئی ہے۔ ای رنگ کا نام'' تاز ہ کوئی'' یا'' طرز جدید" تقاساس دورکی تبذیب کود را کر ائی شن حاکردیکسیس از معلوم برگا کراس تبذیب فی معنی" می کردے جس ادر ای لیے باطن کے تعلق سے کی تجرب یا کسی جذب یا احساس سے اس کا تعلق باتی نیس رہا ہے۔ رضا برک شاعری سے اس لیے ساراز در خارج بر بے معقق صادق واقلی کیفیت ہے در "عشق" کے بغیر" حس" صرف ظاہر دو ب اور 414 والماسيدين المدم

جسانی فوائش کو بوراکر نے کا دسلہ ہے۔ کی طاہری روب اس شاعری کا عراج ہے۔ کی دور ہے کاس شاعری ہے عاشق صاوق فائب سياور بناسلورا وموت وصل ويدوالا بجرب بهتان اوريكي كمروالامعثوق، جوبالا عيام أنقرة تا ے اس شاعری کا تورومر کڑے۔ اس طرز لکر کے ہاعث" سرایا" اس دور کا مقبول و پستدیدہ اندازے۔" واسوفت" ای لیے علیول ہے۔ فزل میں می ایان من پردور ہے جس میں اصفاعے جسائی الباس سامان آ رایش ملعی، چائی، عرم، اقلها، حريا، مهندي، زيورشال إلى وصل اورخوايش وسل كاييان مقبول ويبتديد وموضوع بيه- صن كاخار في روب قااس دورکی جمالیات ہے جس سے براتھ با با داخل کو کلے بن کو جمیانے کی کوشش کردی ہے۔ کواای تبذيب كے يروده تھے انھوں نے اى رنگ كوا يا يا اور اى تعلق سے دواس دور كے متاز شعرا يس شار كے كے _ كويا

کی شاخری بھی ، نام بھی کی شاخری کی طرح ،اسے دورش انصور ہے اوراسے دور کی صدول کو یاڈیس کرتی۔ كويائة " تفسيد ين بيمي ككيير يحين خازي الدين حيدركي مدح شير، دونسيرالدين حيدركي شان شي اور ايك منتبت شي أعول في "تركيب بند" مجى كها اور" سلام" كلى-ايك" مرثية" مجى لكها اور "مخس" مجى ليكن ال امن في من ان كاكوني خاص الميدة تمايل من من الله عن كالرج ان كالمل ميدان" فزل" بادر يحد فزل ال ک امارت بھم دوی اور" بستان محمت" (نثر) ے ال كران كوس دور كى تاريخ ش بكدوے و ي ہے۔

كريم الدين في تقعاب كركويا" فعربهت اجها كبتاب رز كواد تشيح شاعرب في شواس كا قدال س شال تين المان عليم الله رقي سيد يوري اين اين الله خوفان في تكف من الرابيا يش ويده ام-مرايا مرسي " (١٥] "ويوان كويا" كي مطالع سے بيات سائے آئى ب كركو إينات كواور مثاق شاعر إلى - زبان ويان اور دونم و دیاورہ کے استعمال پر انھیں بوری قدرت حاصل ہے۔ وہ رعامیت لفظی اور صحیب ایمام کو محت واثر کے ساتھ برتے یں۔ وہ ٹائے کے اسلرز جدیے" کے ویرویں۔ مرزا تقاور بخش صابر وادی نے لکھا ہے کہ "فنی اس کا الفائی تھی اور سمانی فريب ادر فات يرجد ادرا شارات وليب يملوب " [١٦] كويا كاشام ي والى شام ي شام ي كالري" عضية" شامرى تين بيئة "صنى كاشامرى" بي جى يى جىم كا خادى دىپ موضوع شامرى بيد - كويا كى فول كويز من موع محسون اوتاب كروهم ف" ظاهر" كود كيورب بين اورات قدرت الحيار كما الوصاف شعرش ويش كردب

ہیں۔ کی کا بران کی شاعری کا موضوع ہے۔ ای ے وہ استا شعر ش الف بعد اكرتے إلى: و کینا شول بے شار اینا 35-16-18-8 عول تصنح كا انظار اينا يتده كيااب طيال زاف وراز ہو ہر اک موتی میں عالم وات انگور کا اے جوہر کو جو وہ دیکے لاہ ست ے لا بناؤل كد عدود سيب زفضال كيا میری نے آتھوں سے ندویکھا ند کھوا ہوتۇں ہے ملق کیو عل عالم ہے دہان بار کا مجدمت تکلمی کے دندانے کہ از دعمان مار يو كيا . تارائ اينا كثور مير و قرار ال كيسى يان كا كمانا بعين شب اون اوا E 20 4 2 10 000 15 4-1-6,826 CB يه ماه ده جي نظر آئي جو محيول عي دماغ اور على بائے ميں ان حينوں مي کو کی داوانہ ہے فری و پھر میں تھی ومل اگر منظور تھا رون کا کمر کودتا

يان المارية المارية قد موزوں کے مشتق میں کویا است دان طفل شعر خوافی ہے وہ ایسے عطر تر روفوا تھا لیکن میں نے اے کویا منایا لاکھ منت سے خوش آمد سے جاہت ہے و کی رات سے اوں جلد نہ آئی ہوئی اے محر اور اور اور لکائی ہوئی كرت روضى وين سے بحر ميدا وه او او كول ات كول بات ينال بوق الال والواك في فوال عن كوشر تصوف كاور كوشع اخلاق نوعيت كل جات بين لين بدان كا اصل رمي نيس

ے۔ اس رنگ کی ہے جس کے چند اعراد مورق کے میں اور جس کا ایک رخ واس دور کے دورے اعرا کی طرح، رما سے انتخابی کا استعمال ہے۔ اس دور کی شاعری رمایت لفتلی کے بطیر ایک قدم ٹرمین پہلتی۔ ای ہے دوللف بعد ابوتا ہے جس کی حاص میں بیتھذیب معروف و منہک ہے۔ کویا کی شاعری بیل مجی رالف مرود بناہے: کول دی کس نے رفی نو اللہ یہ کیا تیرہ دوگار: ایا آئے ہے جم مان اس کا کیوں کر نہ کے ش خود ٹما ہوں كرم عاتمد ش اس كى د كانى مولى عبالى عد يكان م د كل آئى مولى

دل جی اس سے اف اس کے ناوائی سی عوائی ہے وعراكا في فراق كا ول عد باعداً كا وحال عادا وحال على پالواں کا بار بن کیا ہے موتوں کا بار ایسا خوثی ہے پھول کیا وسے بار پی نائع مول يان ك شاكر ورة تش مول يان ك شاكروب كم بال رمايت لفتى كاليميل والرك مات

الے کا۔ احساس وجذب کوشا عربی سے خارج کر کے میں اعداد من بیدا اوسکا تھا، جو ہوا۔ کا فیرغزل پر جھا کیاادرای سے ع مضائل بيداكر في كا كام ليا جاف لك-اس عد بان قو خرور تحري ليكن شاعري ، جوروح كا كات ع، ما م او كا يك بال بى يك مورت كل بادرهم القال عن فال خال بى القرآ تا ي - يى مورت كوياك بال ال طرز اوا کی ہے ہے" مثالہ" کہتے ہیں۔ ساتات کا تصوص رنگ ٹن بن کرا مجرا تھا۔ کو ہاس مک نیس و تنتے لیکن "حسن" کی شاعری بیں ان کے بال ،اس دور کے رنگ تن کے مطابق ،اوجھ شعر یلتے ہیں۔ بی دور تھی کہ ان کا کلام اس دور ش ا ع عبول مواكد بار باراس كا في الناس الله مع المراس

" كوياك و يوان شي الويل فرايس مح يلق جي - دوفرز الدور مرفز الي يل الله جي - سنكاخ ومينول شي مجى الحول نے فریس کی میں اور اپنی مشاقی کا البوت بیم پہنوایا ہے۔ وہ استی تھس کو یا سے بھی خوب قائد وافعاتے ہیں اور برلظف شع كيت جي.

ترتو كويا تما كوئى بات بنائى بهرتى کرترے روشنے ویے ہے بکڑ جھا وو لگے جرت ہے کہ کریا تھے کیا بوتا ہے مات بھی منہ ہے تکاتی نہیں اس کے آگے de = d = 18 00 c al 15 E & a 11 6 یہ کہتے ہیں کہ کویا طوش عال ہے بلاكراس سے دواقي توس كے ب جيت يول يكى الى كن كو يد المرت إلى مازی بدی ہے اس ہے بیسوں کی ہم نے کوما

كوياكا يشربها وكرى تفاراس يشير متعلق الفاظ واصطلاحات كثرت سان كي شاهري ش استعال اوسة إلى -

والمراود الموادم

د ہوان کو یا کا مطالد کرتے ہوئے حسوں ہوتا ہے کے لفظوں کے انتخاب اور یات کو ہورے طور برادا کرنے کی بترمندی کے ساتھ شعر کومنائع بدائع اور رہا ہے تھنگی ہے جا بنا کروٹن کرنے کاان میں بہت اتھا المائے ہے۔ ان کی زبان عی رماوت، بیان عی صفائی دورمره وادره کے استعال سے عبار بیان عی باتا فیرقوت ہے۔ ان کے بال تعقید و تا فرنتنگی بھی بہت کم ہے۔ چھوٹی بحر کی فرانوں میں زیادہ توانا کی کا احساس ہوتا ہے اور یکی دہ فرالیس جس جو دوسرے ہم عصر شعراے قدرے مختلف جی اوران ش کمی مدتک آج بھی اثر آفر فی موجودے

آب ے جہ گذر کے کے او ے مات تے کر کا مارے پاولوں کو مولک ہوں کل محیوں کو روز سوکت بول آخ کل بشکشا بدل یاد ش تیری جو سوجات این بم 10 2 5 4 16 3 CE 20 فہاد کھ تیں ہے جہان قراب کی تظرآ با نہ کوئی آبلہ یا بحدے بعد آج مرما کے کتارے سے جاغاں کیا בט ולט מל ט ש سے محراب پر اللہ تکما ہوتا ہے اے محر اور ذرا ور لگائی مولی محی عل آپ عل آیا تو بوتا رفست الدمي وطن جات بي بم وه بحواليام كويش بين شيس بم يا وكرت جن

رفدار وو رکھ کے سو مما تھا ائی و جائی کرنداے بت الله على اك أور ؟ تا سے كلم و میں بحول کیا ہے گالم مثل جاب آ كه جو كمولي لو يا كملا واولد جوش وجول كا تما جمى تك كريا افت ول د کھ کے مڑاگاں مدمری کہتا ہے ام نے جب ریکھی ماعدتی میکی باتحدر کتاہے وہ بت اٹی مجدوں براس طرح وصل کی رات ہے ہوں جلد شاآ کی ہوتی

تیری ک نہ یو کمی ش یال

د آنے کا ڑا شوہ مید ے ویکھیے اب ٹام فریت کیا دکھائے 12 2 / syl かりかるよくない سكويا شعروا وب كود نيايش بام ريين كا وربيد جائة تحدياس كالظبارا في شاعري بين أنعول أن يُوكيا

الله مي مني يستى ع كلي ك صورت درا على تو موا عم را عمر عدد مویائے اردونٹر میں افی کاب"بتان مکت" کے عاقے میں ہی ای فواہش کا اظہار کیا ہے کہ"اے کرام كارساز اب اميدواردون كدا كرامتي وليت الت عطاقر ما يا دكاراس از دّ ب مقدار كرانا قيامت رب "

فقير محد خال كوياك الميتان محست" فارى زبان كى مشيور زباز تصفيف" انوار سيخ" كا اودوروب ب-طاصين واحدًا كافتي (م ١٩٠ م/ ٥٠٥١ م) في جو الواريكي كمعتف بين، الي ال تعليف كي بنياد تقام الدين الوالعالى الفرافة بن عجد من عبد الحبيد كم منظوم قارى ترجد يركى بهادران ش بهت عدامًا فول كرما تعدافوار يلي

かとしいしから کومروبر صورت دی ہے۔ نظام الدین اجالمعالی نے اسپیغ مستقوم ترشے کی خیاد این اُلفاق کی حر لی تصفیف" کلیا۔ ودمنہ" مرتی تی اورخوداین المنفع نے وی تعنیف کی اساس عبای مندید الی ایوان خرمتعور کی فریکش براس منظر بروکی جی ملک میش کے بادشاہ وقت نے فراہم کر کا اے دیا تھا۔ پر سور دریا ی مصف نے پہلوی زبان میں تیار کیا تھااور اس کا مواد بندوستان کا ستر کر کے براو راست وہاں سے حاصل کیا تھا۔ این الفقع نے تین موسال ابعد برزوید کی اس تعنيف كورى عي معالل كما تعاور فود كلى ببت ساساف يك تقدان المقلع كى اس تعنيف كي عن إره في ذبان مين منظوم ترتي ہوئے _ عاصين واحدًا كاشفى نے نظام الدين اجالمعالى كے منظوم تر ين كو بنيا و بنا كر سلطان برات صين مرداباع اے وزير مراح يكي منوب كرے" اوار يكي" ان كانام دكما ا عام است دمات العنيف سے ك كرة ع تك" انواد كيلي "مقبل وهيوريهاوركاسك كادرية ركعتي بيه ونيا كي أكثر يزي زيانون شي اس كتريي و تع يں فرداردوزبان عي انيسوي صدى كے جارعشروں عن اس كے جارتر ہے ہو تھے ہيں۔ ايك ترجم "اخلاق بدى" كي مام عافرت و أم كال كالتي يرياد ال "كل في مدار مان كيا يو" بقويد ال " عدا خوا بيد دوموا ر جر" فردافرود" ك نام سے حليظ الدين احد في ٢٠٠٨ من كيا جس كى بنياد" عياردافل" بروكى كئى ہے۔ تيسرا ترجر د کی افر کالی کے نام ہے ۱APL و ٹی منٹی تھرا ہرا تیم بیام ری نے د کی اردوش کیا اور چوافیاتر جر"میستان مکت" ب الدام المارية المارية الماريم على كياد والمرول كر بدام الدين عباعت ك في ويا ميدا كداع ك "قلعة ارخ النام" كان أخرى العرك دوم عمر ع كيتين لفقول عديراً دونات:

خرد گفت "مِشان سِراب عَمَت" ع مال عرج النام عع

اس تر ہے کے افتام کی تاریخ کو پائے طود" بستان محست" کے آخر ش ان اتفاظ عمل دی ہے: "ترجى الواركي كاج داوى فعاهد اهما احداث العدد كالسيام وارالساطنة كالمؤيل عم موا ماما اردوش بريار جدب جوماه راست"الواركالي" يكياكياب الرزه ي كثرون ش كوياف اب اوراب زمائے کے مالات بھی تلم بند کیے تھے جن کی حیثیت ایک طرح ہے خودنوشت کی تھی اور یہ پہلے اپنے یشن میں شال تھے ليكن بعد كرسب اشاعول سائيس خارج كرويا كميا اى عصر يش كويائي نتايا قدا كما يك روز بنده اورخوابيروز براور مال فرخ شام كردونون في ما ي شاكر وارشد مين چنداورا حباب كرماته الوارييلي كاسطالد كررب في اوراس تعنیف کی تعریف کرتے جاتے مے کہ" سہان اللہ جب کا ب تعنیف کی ہے کہ تجین سے اسرار الی کا اور فزید ہے فیض فيرشاى كالسينان كالتكوي سيدال مفل في اصراركياكد بنده اردوز بان عي اس كار بمركز بدان يصلل اصرادر کویائے اس کام کا آغاز کیا۔ ترجد کرنے سے پہلے کویائے اس کتاب کی عہارت ومطالب کو نظر تال بغور ديكما تريا جاكري جكره بارات ادعوري مين ، شال ايك جكرود جزون كالمذكور تعارج حالة معلوم بواكرا يك توموجود ب اور دومرا مطلب عرارت عي اليس آيا اعاده واكريد عرارت كاتب عراك يوكى بي كوياف اس وك كرده عبارت كودست كيا_اس طرح اور عبارة ل كوبعي حسب موقع كم ويش كها اوتكها كرجس في "انوار كيكيا" كوديكها بوكا اكريقر تال مقاط كرے كاس برخود مكتف او بائ كاكركواكى كاب كى صورت اور بياد يديدات نام ترجدب ور سر کاب جدا ہے کون ح اس ب کر بیا حمال فائل اول کا بور در اللہ سے بدار کاس کے مال کی کہاں ما ت "اقواركل"كاردوروب ويتي بوي كومائ ركماك

والمادوس المدم

(ا) ترجد كرت وقت دوترك جزا الواركيل" كار رافل فيح كلاف عدد كا في إدا ادورت كا (۲) آکثر وہ تیلے جن کی عمارت میں رکیبی بہت زیا دوخی اور طول کلام پیدا ہوتا تھا، حذف کر دیے۔ (m) يهت عدا شعار كا اردوش ترجر كرويا باوروه اشعار جومطالب سے چياں شد تي افعي موقوف كرك اكثر

استا احادثاع كاشعار ثال كردي يل-

(م) بعض مقامات پروضاحت کے لیے اردوم بارت میں دو بیار انتظاما فقرے بڑھا کرمطاب کو واضح کردیا ہے گئن معانی ومطالب جی وراسا بھی افواف فیوں کیا۔ اس انتہارے استان عکت کم واٹش عمل آزاد ترجہ ہے جس کی

النبي نے تکھا کہ" دویاب اول از کاب کیلہ دومنہ کہ درای زیادہ متصور نبود دراصل کاب بیشل بماشت

اسقاط كرده جياروه بإب باقى داحيارت روثن وآسان فبصمائتهم و خايات دا الطريق موال وجواب از رائ وربهمن بدستوركيدماص فدكه بودائيد كارت درة درويم كوياف اس كاس طرح ترجدكيا "اوردوباب اول ك كداكوريساوراص كاب عب كوما قد

ندر کئے تھے اس کے وہ دولوں باب کر بج حکایت اور باکہ فائدہ نہ اس ساقوف کر کے باقی چودہ باب کا کہ وہ وسایا تھے ووشک ویش داد کے واقعین عبارت روش وسلیس شر العمالدران دکا بھی کورائے اور پریمن کے طریق دسوال وجواب رقد كابعد ش كا" ١٠٠١

ان دونوں قارق داردوممارقوں کود کھنے سے بہات سائے آئی ہے کہ کویا نے عمارت کوداش ادرمر بوط کرنے کے لیے افغلی تر برخیں کما پلکہ اس بیں اضافہ کر کے اس کے حمارت کو اردو قار نمین کے لیے رواں اور واضح بیادیا ے۔ سام ابتدائی صے میں زیادہ کیا گیا ہے لین اس کے بعد جب قصیشروع ہوتا ہے تو کو یا کا ترجمہ متن ہے اور قریب آ جا تاہے۔ کمیں وہ ترارت میں مکایت کا ملا مہ کر کے اسے مختر کروئے ہیں لیکن بدان کا ارووین اور مکایت کا نى اثراتى ريتا ہے۔

قاری واروو نثر کے تقافی مطالع سے بہات واضح مولی ہے کہ طبوع میں کوئی تبدیلی نیس کی گئی ہے۔ الفاتا مجی وی استعمال سے بیں جو فاری متن بیں استعمال ہوئے ہیں۔مفہوم اداکر نے کی ترجیب بھی پکساں سے البت فادی کی فیرضروری عبارت کوتر ک، اورحمارت کی رقیبتی کوئم کرے مطلب کوسادگی سے اس طرح بیان کرویا ہے کہ عمارت شي ادودين كوايوكيا ب _ أكر يافقلي ترجيه وقاتو آح بستان مكست" كويز هنامشكل بوتا ." بستان محكت" کی برادود حرارت" لسانہ کائے" ہے دوراور فورٹ دیم کائے کی سادونٹر ہے قریب ہے۔ مثلاً برحمارت دیکھیے۔ (الف)" كين بين كرايك تا بركم ماية خركوجا تا قداية وكن آئن الك دوست كركرش اما نت ركار كس

کو گیا۔ جب کر پاراوہ آئین طلب کیا۔ ایمن نے کہا کہ وہ تیرا آئین ایک کوشے میں رکا دیا تھا۔ ایک دن اے کول کردیکھا توج ہوں نے سے کھ لیا۔ تاج نے کیا کرتو نے مج کیا۔ چو ہے لوے کو بہت دوست رکھے ہیں اوراس کی لذے برمان وے ہیں۔ ضرور کھالیا ہوگا کردا تی جوہوں کے جے ب وزم لقے بر خوب پلنے ایں۔ بیت: بن کے واقعہ اور کے عوالیس مان آئن رہا کیا تھیں ہے اگر آئن بھورشوں کی غذا"

رب " الإنساع كما كما يراك المستقول على المواقع المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول وي على المواقع الدائم المستقول المائه المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول المستقول هم كما يستقول المستقول ال

تا دراع بے طاب کی جد دورہ اور ایس بیانا ہے۔۔۔۔۔۔۔ مرضوع کے اہرارے امینا ہاتھ کا مائند" اوار کیل" ہے اس میں کویائے کی طرح سے کو کی اضافہ

نھي کيا جو پکيونو پاڻ کويائه کي ہے وہ 'جوان 'نھين کي ہے 'من کي جو ہے ہيں اور وطنو انجر کا در قبال ميں ہوئے ہے۔ اور هنگ کي مان علق جو انقل کر ميلونو کا اور خور واقع قراعا ہے جي بالر انسان ہے ہو انجواج کي استعمال اور دور ان منظم کا من مان انسان جو 18 انجر انجر انسان علی منظم منظم من من من انسان کي ترجيب بدل اور ہيئے ہے جو المارونو مراحک سے کا منظم کا انسان منظم کا منظم

ار "همواست بالکیراد دود دلت معافر به دیر کوخومت کاری کما پاست با عد سصد چد نشد" ۲- پخرک این منتوب کے ساتھ متعلق شدہ دود ہر گزاداتی ووق کے تخص ہے۔ پہلے تبط شراع " کرخومت کاری کی " کے بجائے" خدمت کاری کی کو" کردیا جائے اور وہر سے خطے شنی" ایک دوق

" سے" بجائے" دوئتی کے الکن" کرو یا جائے ہو میارے اردو تھنے کی سافت کے مطابق ہو جاتی ہے ادرا کی طرح کے تھنے " جیتان تھیت " بھی عام طور پر نے گئے ہیں۔

" كتي إلى كراهرا في أيك ورفت كم فيج ايك يوبكا سوراخ قااورووايدا تيز اوروورا عراق قاكد

....کی گفته کار معظیا که خواب بیده کامی این است. چه کونه خوانش این محلف این که ساخت در دوران کان ۱۹ این کن ۱۹ ده ۱۳ مدی مکل بردن کا به دادارد. چه ری امکان فرد باز میش که ۱۳ مدید مکلی با دون که ساخت ۲۰ مدید بری کل برد ارساز خواب که بدر ۱۳ مدید که ما در ای ۱۳ مدید میش کامی این که است این این که ساخت که در خواب این میش که این میشد این این میشد این این میشد که این می

-Lux

واشي:

(۱) قاضی میدانود و نشته کردهشرا" شریکها به ک^{دار} را پایش معند ۱۳۹۹ هدش کو یا که وجه کشاب او (^{سمح کش}ن) (۱۹۹۳ ه) شن مرقوم ب کدوان کافتر بیا تمیر سال بوت بی او قیاس کیا به کد۲۵ تا اعدش فوت بوت بول ے کے پاک حقیق بھا بچے اور دا باور تقلی خال و کل کی حج ریکر دو تقریقات میں جو تھے اور خال اور کے دیوان موسور "مخون آلام" مطيوم ١٨٩ يكسى ب، كولي كاسال وفات ١٢٦٨ عدد ياب ادري سي معلوم بوتاب ويكي "كويااورشايري كوياك اوفي خدمات (دومر الفي عال ، قا كنز ناميد عارف بس ١٩٨٥ أيستو ٩ ١٩٨٥)

ام إناع من ويان اول على محد بلندخال كي وقات ك تين تقصاحة تاريخ ورئ بين جن عداد المدوح (٣) نامة مطفري (١٣٣٧هـ) حصدود م يلقي عظر حسين خال عليما في بس عند مطبع مجتبا في تصنو ١٩١٤ و والما يَذَكِرُهُ فَعَرَاهِ الرَاعِينَ الشَّرُ الشَّرُ طُوفَان مرتبية قانعي عبد الودود عن ٨٤ـ٩٥، يشتر ١٩٥٠ و (٥) تاريخ أود در يحيم عم التي مان ، جلد جدارم بس ١٣٧٠ مطيع تول كثور لكستو ١٩١٩ ه [٢] طور كليم وسيد نورايس خال عن ٨٦ منتج مند عام آكر و ١٢٩٨ ع 21] تامد منظفرى بكولد بإلا يس 22 و ٨] تاريخ اود ه اكوله بالا الرساه ١ [4] تاريخ اور ما توليها الرام ١١٤ [١٠] مُؤَلِّ مِعرَكَةُ فريامه هاوت مَان ناصر مرتبيت في حواجه والمارة ١٥٠٨ الا جورات ١١٥ م [11] كلشن سيدخار وصفيق خان شيفة بم ١٢٥ ومطبح لول كشور كلسنو ، ١٩١٠ [۱۲] يزم فن رسيد حس على خال على ما المنيد عام آگر وا ۱۸۸۱ (۱۳) بستان تخست . فقير قد مال كويا بل ۲۳،۳۱ مطبوعة ل كثور ۱۳۳۵ ع/۱۹۳۳ [١٣] طبقات الشعرائ بمندركر يم الدس فيلن جم ٣٨٣، ويلي ١٨٣٨.

[١٥] يَذَكُرُ وَالشَعْرِ إِدَا مِن الشِّيطُوقَانِ مِعرِتِيهِ قَاضَى الإدوور مِن ٤٠ يُنْ ١٩٥٣ م (١٩) گستان شن، مبلد ده بعرزا تا دربیش صایر د پلوی مرتبه نیل الرحن دا وَری بس ۱۹ م بیلس ترقی او سالا مور ۹۲ ۱۹ م [عام ارود دائر ومعارف اسلام، جلد عام ٣٦٣ ٣٤٣ ، دانش گاد بنا سال مور ٨ ١٩٤٨ ، [١٨] بستان منكست فقير فيرسال كو يا ١٥٥٠ مطبع قرل كثر وتكعنو ١٩٢٧ م

[19] انوار سيلي توسيحد (فاري) مطبع مجيدي ، كانيور ١٩٢٨ ،

(۴۰) بستان محكت فِقير محد خال كو ما جن ٨ ، فول كثور لكنينو ١٩٣٧ ،

كلب حسين خال نا در بنظم ونثر حالات ،تصانف ،شاعری کامطالعہ بمخیص معلی کی ایمیت اورمطالعہ

ورهيع اجتمول نے رواست تائج كو ينايا اور عام كيا وال شريكاب مسين خال ناوركا نام قرايان بيدان کے کاام میں وہ ساری خصوصات موجود جس جوال دور میں سکنا رائج الوقت کا درجہ رکھتی تھیں۔ وہ اس رواست کو يسلان ادرهام كرت والصعراك مف يش شال بي-

کا بے صین خال ناور (م ۱۲۹۵ ما/ ۱۸۷۸ م) کواوا مرزا گرفتی خال و ناورشاه کور بارے واجت تھے لیکن جب ناورشاہ کے تھم سےان کے بعد کی مرزا تکہ شخص خاں بارڈالے مجھے تو وہ فوراً ہندوستان آ مجھے اور بہاں آ کر صفد بنگ ہے لیے جن سے ان کے خاتمان کے پہلے سے مراہم تھے صفدر بنگ نے اٹھیں جا کیروی اوروہ ماری میں تیم ہو گئے۔ بنارس ہی بیں ان کی وفات ہوئی۔ان کے بیٹے کلب علی خاں نے اپنی صلاحیتوں سے ترقی کی اور ا كرآ يا ويش الرطعي كؤي كروفات يا في ان كرو بيش تقيم اليك كلب حسن خال اور دومر س كلب حسين خال يكلب حن فال بي صاحب السائف عداور الحول في بعدى قدي كافي، بن من النير كام الله بعى شاف به مالك كين اوراك ١٨ ويل وقات يائي .. دوسر يد يطي كلب حسين خال تاور تي جونائب يخصيل داري سار في كر ك في ي منظری کے عہدے تک میٹے اور ۱۹ رجون ۸ سا ۸ مار کو میٹ انتخال کیا۔ ان کی تاریخ وفات "فم ناور" ہے [1] = JraTcol190

کلے حسین خان ناور نے علوم متدا دار کی یا تا عد رتعنیم حاصل کی تھی۔ اٹھیں اور د کے ساتھ قاری وحر فی م مجى قدرت ماصل حى _ شايى علوم بريمى اليمي نظر ركتے تھے۔اردوز بان كى باريكيوں اوراصول وقو اعدے يمي خوب واقف تھے مس کا انداز وان کی افغیات ہے کیا جاسکتا ہے۔ ووار دونٹر انکم دولوں برعبور رکتے تھے۔

نعلیم کے بعد بچھ صرمی امیر کے معما حب رہے اور ۱۲۳۰ اعدال اکر یزی مرکارے تا استان اوكرالية بادين اقعينات بوع باي زبائه جي انحول في شعرائ الدا بادكا تذكره مشوك نادري " كمام ت لكعنا شروع كيا جويه ١٣٧٧ عديم تقمل جوار اور١٢٧٠ عدين تقيما كر" ١٢٧٠ عاتف اى قدرشعر الساس شهر (الرآياد) من تق اختا داخهٔ آگردات دن بما بررے اوران اوراق کا جامع ای طرحای شیراورای عبد ہے(قائم مقام ویش کار) مر تاتم و بمال رہا تو غالب گمان یہ ہے کہ چند سال کی خدمت میں ان سو کے علاوہ سینکل وں شعرا میم باتی جا کیں ك الماراي زبائ شرياع معام المعالم على الداران جلافي ك زعر كرر ي تقد ١٨٣٠ م /شعبان ۱۲۵۰ منت ووڈی کی کلکٹر ہوکر مازی پورتعیتات ہوئے ۔ " بھٹیع مطل" کے مقدمہ بین ناور نے لکھا ہے کہ " مہ

prost-surpris-tury خاكسار١٨٣٧ء ٥٠٠٠ مين وي كالكنوشليع خازي يوركا قيام إخروري ١٨٣٨ أروي أنوية ١٩٥١ هي عازي يوري ووباره الدالم باوجاد لر مواادراي سال جوالا في ١٨٣٨م/ عدادي الاول ١٢٥٢هـ شي و في كلكرك جيست عدان كاجادك اللووكروباك بالدووكاروسال كيري رياورهماكتور ١٨٣٩م معقده ١٣٩٧ احكان كاخارك ك ه (فرخ آباد) وكيا- يهال وه جودو سال شيم رعي-١٣٨٠ عن عادد في الأحداد المان ويلى وركان فريدى الدكاني الوالى م ١٨٨ هذى جب تاوري والتخيص معلى الكهي تواس جر إلكها كه النظي فرع آباد (في الريد) بين جوّريت جوده يرى كرور ين " ما ماحب" بلوة فعز" مفيراه بقراى ١٩٨١ه عن اي كوفي عن تاور على تقواها AYIL/ANIA على ووطازمت سے سیکدول ہوے اور فتح اللہ على سیونت القرار كا ١٦ اور يوس الرجون ٨ ١٨ ١٨ وقات يا في اورات تقير كيوبوك المام بالريد من عرفون بوك.

نادر بيط آئل كثار ووارا التركر وعرامين كلاب كالبريكات كروكهن بصاحب اير بدواز خواد معيد اللي آكث اصارح ي كرفت وباز درالدة باداز في ناح كي سال شاكروي كرو" باور ي كرفي ناح سف ١٩٣٧ = ١٢٨٨ = تك الدا باديال جاه وفني كي زند كي كزاري تحي مادركا تذكره" شوك بادري" ١١٧٧ = يم عمل موا

الله الله التأوي -8 -0" cot w/4 بافت تالف درزبان خوب

مال تاريخ لاشده "مرتول" تطع كرم چال "م العا"

نادر نے اس تذکرے میں آئٹ کو استادیا " تھا ہے لین باغ کو کیل استادی تھا۔" تذکر قضرا" میں " کیسمال شاگردی کرد" کے الفاظ مصطوم مواکراس تذکرے کے بعد عامات سامات کی نادرے ، جب ووال آیادش تعینات جدہ نام کی شاگر دی اعتبار کی باس کے بعد تام کا کا نیور ہوئے ہوئے تکھنٹو سلے میں بہتھی مسلی میں جس كاسال تاليف ١٨١٨ مرا١٨٨ م ب تاور في تاع كو "استاد" كلما ب ان كالفاعد ين " المرا استان صافى نها د بغرودی زبانه..... مانی "مطرز حدید" جناب شیخ امام پیشی تقلیم سنانخ علیه دهنته..." [۲]خن شعراجی انساخ نے اُصِی "شاگر دیائے وا تنق " لکھیا ہے ٨٦ اِگلفن ہیشہ بہار" جی اُعراطہ خال اُفریقکی نے لکھیا ہے کہ" کو یو کرنسیت المذارد برزاحيد طي تشريف سازد " [9] كانسي عبد الودود في تلها بكر "مقر بكراي في على والحراج ك ا بل ش ان کا مال لکھنے کے بعد شاکر دان نائے کی فصل ش بھی انھیں داخل کیا ہے " [14] سعادے خال ناصر نے بھی المين الرواع كلها ٢٠١١م الدمنان كوكل رشاد "مين مناكر واع المالاو" مراما في المي المين الرواع لكهاب [١٣] ال معاصر توالول عن يات صاف يوجاتى بكروه يهلية كش كثار وبوئ اور يكر جب وه الد آبادش تصادرناع مى وإن جاد طنى كدن كرادرب تصافحول في ناع كرما منذا أو يرتمذ درك ادرب تما فكر وی ایک سال ریار کرداخ mm او پی تکلیز آ کے اور تاریکا خاول غازی پورکا ہوگیا۔ رووز بادے دے اپنے کا "مطرز جديد" ساري فضاح جمايا اوا تقا.

نادراسية دور ك صادب حيثيت فض تهديام وت كى تصادر بالحاظ مى دوست احباب كالدوك لے ہر دیرآ بادہ ۔ سعادت خال ناصر نے انھیں''شاعر خوش مظاہر'' کھیا ہے اس اللہ فویقی ، جنبوں نے الدآ باد

عربان کی فولیں ان کے مندے تی تیس بھھا ہے کہ" طبع زکی دارد و بہر دوستال طفاقت آرو۔۔۔۔۔الحق لکر طبط طبع است" واع اورية كواورة ورانكام شاعر تق يني وجد بكرا في سارى مركارى معروفيات ك باوجوالحول في اتنا للعاب كرجرت وو في نيد بنيادى طور يرده روايت كي تحرار ك شاهرين اوران روايت ك واتر ي مي رج ہوئے اُنھوں نے غزل، قصیدہ رہا گی، قطعہ مجنس مسدس، مرتبہ، موز وسلام وغیرہ اصال خن عمل الح محلیقی قوت کا ا عباركيا ہے۔ تاور نے لقم ويتر عي كم ويتل جيرو تصافيف يادكار چوري إين جوسال ترتيب وتالف كامتبارے بيد

(1) " تذكره شوكت نادري" جس كاسال تاليف ١٩٣٤ ما ١٨٠١م بدان المارود وفارى فعراكا تذكره بدير تاليب تذكره ك وقت الدآيا وي معم هي يدكره فارى زبان ين تكما كيا ب-اس ك وقلى في رشال يري رام پورٹس محفوظ ہیں اورار دو ترجمہ 'مٹوک نادری'' کے ہام ہے ڈاکٹر شاہ حبدالسلام کے زہنے و ترجیب کے ساتھ مداد شی تصنوع سال او بال به و بال بدا متوك نادري" كا ذكر فود در من تخيص مثل "عن ايك ملك كيا ب كد "اقوال دابيك جواب بن داري كتاب موسومه " شوك نادري" مج ماليا كرويكي " [24] تذكر الشوك نادري" ایک مقدمہ سات نصول اور ایک خاتر بر محتل ہے۔ "مقدمہ" میں شاعری کے بارے میں بعض معرضین شاعری ك منى خيالات كوييان كر كرسات فعلول جيء ولأل كرساتهه، شاعرى كاجواز چي كيا يهد ساتوي لصل جي ان لوگوں کو جواب دیا گیا ہے جو شاعری کو واش کواہ مگھے جی اور قرآن وصد بھے کے حوالوں سے اس کی تر دید کی گئی ہے۔ اس من معرف آوم كودا شعار مى والى كي يون جوافعول في مريانى زبان عن باعل كول يرك في في سياك بیان کیا ہے کرحنورا کرم برشعر کا کیااڑ ہونا تھا اوران کا ایک شعر می ورج کیا ہے۔" خاتمہ" ما دمطالب برخشتل ہے اور ان میں شاعروں کے طبائع اور حواجوں کے اقسام اور ان امور کو بیان کیا ہے جن کے جمع ہوجائے سے ان پر شاعری کا اطلاق کیا جاسکا ہے۔"مقدمہ" کے ایک صے بس شاعروں کو صحیتی می کافی بی جود لیب اور ملید مطلب بی اور تاليب كـ: [١٨]

(1) دین در نیاے دست بر دار ہو کر محل کار شعر کے جھے تیس پڑنا جائے اور آخرے کی گئر اور طاق معاش کو اس کی وجہ

ے اُس بھور نا جا ہے کی فرصت کا وقات میں اس سے بھڑ کوئی مصلے اُس ہے۔ (٢) يجان كوجب تك علوم عدمنا سبت تديدا مور العركية كي اجازت أيس وفي جاي-(٣) عنى المقدور كى كى جونيل كىنى جا ہے

(٣) جب تك مي قطب اورووت ثما تى ميم نه ييني اوراهراد كرما تعدين كى وخواست ندكر بروايدة المعار نين ير عنه جاين كرة خركار وقت اوتى ب-

(٥) كى كىكام رئيونى ى احراض فيل كرناما ي

(٢) أيك فاس طرز خواه عارة شديا عاشقات بالمعنى بالشال، جويمي يتد جوه القياركرة جابي (٤) طرز بيان اورزبان شي اسا تذه شي كى الك كانقل كرنا عا ب

(A) شعراس قدر باندا وازے بڑھا مائے کہ الل محفل من لیس اور ہر ہر انتظامیرہ ہو نیز آ بنظی کے ساتھ اور حرف عطف داخات وغيره اموركا لحاظ كرت يوئ يرص شعركوخاص آواز يرم عنااور فعرخواني كرووران الكابت جریاً البید در سیاریم ومنال کے طاف ایس وفری میر کران سے استیاط برتے یہ تھر پڑھنے کا کوئی خاص الرابقہ وکئ مقرر نہ کرے ورز

(٣) " خطا صدقوا شين مال" مرسم به "تلايعات موردادي" كاسال تافيد ١٣٦٥ ما ١٩٨١ م يديد ١٨٢٨ ما شن "اسعدالا خيار" المرتز إدرت شامع بولى ترود كلسنوك كتب ضائة بين اس كا أيك توسخوط بديدا "كتاب شن احدث ١٨١٨ من الكريزي أو إين المركز خلاصا في اولا دك تنهم كيا في كتاب مرودة من الشي الأوم

ر میں شاری بھا ہو ہے۔ تھے۔ (۳)'' فضاک الطبید ا'' ، جاس کا کسینیا کارٹی نام ہے جم سے سال نائے ہا ۲۲ ایران ۱۸۳۱ مار ۱۸۳۰ مار دیا تھ ہوتا میں عمل خیاسات کردا ہے کہ واقعات کو آسان زیان عمل میٹس میں جائے جائے ہے۔ انسان ہے۔ ہے اکسا ہے۔ ہے کا ب

ر کا گان مصل میں سیمیز 1 - بیان مارسیده بادر می برخی برای سیمان می بداند می استان ۱۳۵۳ ۱۳۵۳ ۱۳۵۳ ۱۳۵۳ ۱۳۵۳ ۱۳۵ این شمار می شهدان می استان از مارسی از استان می میشن می برخی جانب کے لیے انکاما ہے۔ یہ رکامیا موشمان کے لیے اس کی انداز مسامل کا بارسی میکن کی اس کی ممارسته انکساد درسیا کیک ہے۔

(۳) " فوصیت و دامل اس" : چاک تاریخی نام سید جس سے مال نائیف داست برنا که بین سید سرت سید سوت مید مین است سید م مداول احداد اساسی مین اکسیده است کارگی این مین که می آن است با در مین کارشند کار مین با است که مین مین کارگی ا مین کارگوف بسید است مین مین کم سید مین است و است کارشنا کارشنا کارشنا که مین کارشنا که سید است که مین است مین می

(2) "الفوع فاول" "" في هم عادد" سه اس ما سرا به سال عالميد سه ۱۳ عدا الده ۵۰۰ داريم آد ۱۳۶ سه ۱۳۰ سه ۱۳۰ سه بر ولا مد المها بينا في معرف المدام المدام والمدام والمدون بالمها بيت مكالم المدام عدام المدام المدام المدام الم سهر حرف بيك هي در مدركات المدام المدام

" فعال کاره به " کی طراع بر میده گل خاص طور پرخوکوم بین به شدید به باید ند کسید کنند کنند بین به داد. تا دو از () " از جانوان داد" دری طراح با طراح باید آن شدید ۱۳ ساله ۱۵ با بدار با بدار با بدار تا بدار تا دو " بدار این که با درید این کاره تا بسید شدی امراح باید میدند که ۱۳ سازه میدگی این میداند انواز کار که در اداران این میدان از این مشترکی میدند تا میدان میدان میدان میداند انداز میدان میدان کارد انداز میداند این کارد این این این این ا

(ع) " فاخمد المناقب" : " مع خرج خاصه المناقب مودف برياني بدواري " الاناقب الناقب الناقب " الاناقب" الاناقب" ال نام به من سه ۱۲۷ هـ ۱۸۵۳ ما ۱۸۵ مرد آمدات الاساسة بالمن بدون برختس بهاو برديد كه بود خرش ال كاخرين تجمي تلمي كل بهرب بياليد منفي تشخوا كهزا بادر ساعة الدام ۱۸۵ مرد خرج بول

(A) و المخصص مثل أن أبي من آصف كا تاريخ نام بيوش سدمال تالك ١٨٥٠ ما ١٨٢١ ما ١٨ ما ١٠٠٠ ما ١٠٠٠ ما ١٠٠٠ ما ١٠ المنظمين مثل الأيك الهم ومنية تركب بيد من شما اردوز بان كرقو الدرامولون مذكرونا مينه اوراروش وقافيد بيد بھٹ کی گئے ہے۔ ہے کاب بھٹی ہارہ ۱۳۸۸ ہے تائع جوئی اور اس کے ۱۳۱ سال بعد ، واکٹر تھر انسار اللہ کئرے مقدمہ وحواقی تک ماتھ ، 1820 میں انجمال کی اردو پاکستان کرا تی سے شائع بوئی۔ اس کاب کانسول مطالعہ کے آئے۔

) " (بیان بنا از یا از یا که دادگی به بیده کرد به سال که داراد شوید ۱۳۱۸ نده کارد به بیدید به سال به در این می (به که که در چه می بی ایک هم دادگیر دو همید ادارای که دارای در نیم رایک امدید به داد و دارای که در می می ایک در در این به می این این می در این می در این به در این به در این می داد بر این می داد. این می در این می در این می دادگیر این می دادگیری می در این می در ای

نظید شن الدارگذار المی الموصف شک بدره الاس سال ادارگذاری الاساس شده الدارشد بدرگاه ادارشد این استان المی استان مستار شده نظر ۱۳ ما برگذاری استان به این استان بید از این از این استان این این استان بیدار برگذاری استان الدار اکام از برکد کرداری خوص استان الدارگذاری بیدار این و امام می ما افراز بازار سید این استان الدارگذاری بیدار استا

مع ان برانده به مراح علامت المحارب في المسابق و المهم على حائز كالاند به فاصله برج الكراجة في ليا يك كون المحارب كل الله المان الأراد به كل الله المان الأراد به كل الله المان الأراد ب آب كا مانيا الرابي الفراكيا حدث الان كل حرار على مثل مواد المان المواد بيه كان وجوالي في الحال المواد الله الله المواد المان المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد

اس سے بیات واقع موبال ہے کہ میں ۱۳۷۱ ماہ ۱۳۷۱ میں الدیا وی تادر نے باغ کے سامنے زانو میں کھنڈ وک اتھا۔ قرآن کی سال ۱۳۶۱ ہے۔ کیا بیاضی ویری ہے کہی سال الدین کھنا کہا تاہ (*)'' والوائل فریس''' میریکی اس کساب کا دین کا عالی نام ہے جس سے سال تالیات ۱۸۱۲ ہر کا میں کا ہے۔ بیادر

(۱۱) خوالا ترجید: به سیال المساوی با شرق با میدید می سود الما تا المساوی با استان به المساوی المساوی به المساوی کان میشه می اکان کار در به می المساوی با این میدید از می به از استان میدید و در استان کار از کام به میده از می هموند می هموند میدید از میدید از این از میدید از میدید ا از از استان میداد از این میدید از می از این میدید میدید از این از ای

را انگیر انداد معاملیه از انداز به بی است. (۱۱) نگیر متن این از بیدی این انتقیاف کا تاریخ نام بدید به جمس سه ۱۳۸۱ در انداد بداری آند داد. تا بین پیژاد رک فران کا در در کنید بدید و داداند تا هم دادان این میزاند با این از ای ایک شهر بدید بدید بدید این فران کست کا دادان این کاردن کردید کما تیان

ا بالمستقب سے بسا استان کی خوالوں کے خوالوں کا اندازہ اور اندازہ کے بعد اندازہ کی ساتھ ہے۔ (17) کی الان موالیا نے بنادر کو خوالوں کا مقدر الدارہ کر کی تھوں بیٹ شہان 17 اسال کی سرے ۱۸ درش کمٹی سے مرزی اعدالے جسمانی کا میں اگر جب وجال ان ماہ مردان ہے کہ خواف میرش کا کی مراحت کا بدائز اور ایران ہے۔ مرزی اعدالے جسمانی کے ملک سے ترجیح بالے جاروں اور اندازہ کے ساتھ کا معراف کے ساتھ کا مردود ایران ہے۔

(۱۳) "مرب لا بھا" اس کا سافا دکر فود دار میں انتخابی منزل " کے "مقدم" بھی کیا ہے اور بکیا اس کا دا مدہ الد ہے۔ عاد دیے تکھا ہے کہ" اگر اور دیے تھی کا دراج منظور ہوتا اس رسا ہے (" تھیس منل) میٹل درکا نہ داواد راکم تشیم بھن کا شکامان فرم دور کا دواق ہار کی دمری کا کب اس کے لیے بجر ہے مرمهد ہر سرب والا بھک میش میں ایک انتخا 499 professional of the control of t

مى الدادة دى كاليس وى زيان بجوالى ديات (كذا) يم معتبل ب ٢٠٠١ ين باياب ب

(۲) سخيع معلى كامطالعه:

پہلے ستو (گذا) ڈواٹر صاحب بہادرا بجٹ اٹھون نے اپنی پکہری مثل تحریر ادور رائج کی۔ بعد اس کے بقد ریج جنگہ اطلبات شروراج موکمان ۱۳۳۶

به با براه هم المواد المدار المواد ا

شنزاها) من المساورة يعلن المساورة المس

minus stra متزوک متزوك 200 سر وک 3-00 أبو غرف 300 ورمهال مال يخ 81 أتحيس ولا AS. INST £ 15 UT 2-10 USE 8 باتاب حائبان اورش حرك) 2/11 نيور (ي يغير تفريه) 43 وا ب ب وابتا ب 12-17 NI-2-17

المراجع المنظم المراجع المنظم المراجع المنظم المراجع المنظم المراجع المنظم المراجع المنظم المراجع الم

ان كماده وجور خدمة كاليان اخداد الا الا محد النالا كمديات كي الموال كاليان كي إلى: (١) هر في ادر بندى النالا كروميان اخداف كا استعال خابا ترجم بي يسيد برقاعد كران عمر من الاياس. بهناد كالا:

کا پیدارات نے برک ہے تو پاک کا دی (۲) خدر بدیا کا رائد ما چاہ کوئی ہے جیسے کلی کسی صورت میں "خور بدیا پیما ہے کھر کا انتخاب کیا گئی۔" کیک '' کہ بدائز ''کا پیماری کا بھی ہے جیسے کا کے کسی صورت کی "خور بدیا پیما ہے کھر کا انتخاب کیا تھی۔'' کیک''

ر مجاهدت و المعرف من المعرف من المعرف المعرف المعرف على المعرف المعرف على المعرف المعرف المعرف المعرف المعرف ا (م) يكل معرف من المعرف المعرف

بڑاروں مضمون ہم نے ہاتد سے چھیا جرموئے کر نظرے لیے تصور میں الکوں یو سے جوروئے تحقید وجن شد دیکھا

یمان بزاردن اور انگون شرود او کاستو با قابار ہے۔ (۲) شعرات سابق تصوصا مرشر کاسماتھ اور الکوکڑ میرینی "اور" رات " کےساتھ قاقبہ یاتے تھے جو جارکزیس ہے۔ جدنا دیارد - بادرم (۵) فارق و بعد کی الفاظ کے درمیان واز داختا کو استان کی تخوی ہے جیسا کہ دوا تک اس معرع ش مارک ہے ،

ع کال المداده دری کی ایک و الماده دری کی ایک ا

'' محقوز'' کا فول کی ساکن ہے اور خطور طفقا کیا ہے۔ (A) کا فول مول کو ای افقائق کے آخر شرق تا ہے اگر ویونگر کی ترکی ہے ہے آتا ہے اعتمان فول کے ساتھ پائد ہفتا مار سے اور اگر انگر کی مستقد ان مصرف ترکی ہے کہ انسان کے مصرف کے اس کا مصرف کے انسان کو اس کا مصرف کے مصرف کے

کر کہ کاکو ان کر گیادہ ان انتقاظ کے نا حریمی انتہا کر وہ میر ق بر یہ ہے ہے دہ سے مطابق وان سے من اندر یا تدھیا چاہیے ادرا کر یا ترکیب ہوتا ادان مردونیت میں ڈرکیا جائے ۔ یا در ہے کہ باخ کے کے ویوان ادل میں انفیرا اطان آو ن حقائم کی جی سے کا اندر میں انھوں نے اسے ترکسر کر والوراہے ایک شعر میں اطان کیا:

یہ وی ایکی دیگی تاع ویکن قر نے میں پردا کردیا ہے اول کا علاق نے (تاع دیان دوم)

ناع كايك اورشعرواكي:

کس دیگر بسته کار از مارسیده با گذاری بسته با کار این و بی هم مرای برای میشود کار این می کارد این می میشود با میده این میشود با میده این میشود با میده که میده این میده با میده میده میده با میده میده می میده با میده با میده با میده با میده با میده میده با میده با میده با میده با میده با میده با میده میده با میده میده با میده میده ب

منی الیدہ اب پر مگب یاں ہے ۔ انا ہے و آئل دمواں ہے

(۵) ادر وعرف هفت "ادور" من وادواد و"فو" کوواقع طور مراستهال کیا جائے تاکید" او" کا انتها بدند دو۔ و دسری فلسل من مَدّ کیروتا مید اور قواید رحق سے اسول بیان سکے سک جائی ہے۔ جب تاوید نے اس منطقے عمل تاریخ سے بچھا تو کرایا کیر" کیدھ اور مدعند پڑی جس طرح برخوالی بیان سکے سکھ والی منز کی زیانوں بر مباری ہو

و پیائی بولانا پائے" جورنے خواقتین کی اور جو بکے دریافت ہوا اسے انتشار سے ساتھ اس ٹیس بیان کر دیا۔ ان ش سے چھار کو ایرین دری سے معالم انسان کے خواش میں مصرف کے قوام سے معالم میں انسان کے مشارک کے معالم میں اس کے مشارک کا معالم میں

ے۔ (۱) ہیب بعدی الله علا سے استرائی یا ہے معروف واقع اور ووسب بہتا ہید اور لے جاتے ہیں لیکن چیدالفاظ اس سے مستقی ہیں حقل بتی سی معرق ہے بائی ۔ وی برمائی۔ یی اور حربی الفاظ خوٹی۔ آئی ویسب ذکر ہیں۔ اس طرح

ا ساسے چھے وہ ان چیسٹا کھی گئی گئی گئی ہے۔ ہوئی کہ گئی۔ جواری نگاہ ڈی چیکی ڈکر جی۔ وہ کی چھے انہم اسرائٹی جان جان کے بھی کار وہندی افزائدہ کا کے شکھ ہی ان کی سرائٹی کیا کہ کر مواہد دورام وہ اقد ججری چھوٹی آخر ہے ہوئے ہے جینے ''وال خوانی کا بیان میں والے معند ہے اور خوانی اکر سرائ کھی'' کھیا کہ میں اسرائ آخر کی موج جید ہے تھے کہ کے اورائٹ کے جس کے اس کے بیش کے کارٹی کھیا اسرائی موکر ہی ہے۔

(٣) جن دو قاری الفاء عن آبک الف لات میں اس کو اعل اردو بہتا نہدہ استعمال کرتے ہیں ہیے کشاکش۔ رواردی۔اردو عمل اور محی اپنے حروف میں کر رمیان دوائقا کی جس کے آتے ہیں اور دوالف۔ب۔ن-اس کا کی جس

(۱) پاچه القابل کے آخر من شخص آخر شدہ ہو وسیدادو علی جانبیدہ بھر سے بات میں حفاظ من اُل خوانش آواز گو۔ واقع الحرج بران بھر القرب الموان کے آخر المدمل من اگراف دائر اللہ علی الموان بھر اللہ سازوں کے اور اللہ اللہ آ بے نظر کار کار باتھ معلی جان اللہ سے خاصے موسوق کیا بھر ماہ سے والے جنوبی کا بھر کہا ہی سے ہوتی جو کار موان سے (د) کاروائی کار کار جان بھری الدائر اللہ واحد اللہ میں کے ساتھ اللہ اللہ کار کاروائی کار سے کھی گاڑا کہ اور واس

ای طرح جن افناظ کے آخریمی کا وکا لفظ ہوگا ، وہ سب موٹ ہوں کے شاکی خواب کا ویہ آرام کا ویہ پہنتے کا کا دیکا رکاف

جن الناط كة ترشن" زار" واقع بوكاه ويذكر دول كه ي تقرّ اربيزه زارينبرز ارشوره زاروفيره -جن الناط كة ترشن" متال "دوكار وب يذكر دول كه يشه كلتال

المحافظة المسابق المس

۔ وواقع کا '' ان '' گرج میں ہے خواد وہ کر لیا ان کا انتخابی کا دو بست کر ہوں گئے بیشے ما ''س وال سے مطروات سے امان میکنورک انام سے این ان الیم ہو دونام ہم میں انتخابی بڑائے علی اسعروف کی رفتے ہوئے ہیں کین وہ حاصل مصدر ہوئے ہیں موجد کے ہیں موجد ہو

ے چینے کا باتی میں انداز دیا ہے۔ کے چینے کا باتی میں انداز میں انداز کر انداز کی انداز میں کا انداز میں کی انداز میں دائی ہو ہو ہو ۔ وہ فاری انفاظ میں انداز میں موجع کے موجع میں مذکر ایونے جاتے ہیں چیسا زار میں دور بریور بھر بھر۔

دوفاری افغاظ بی بیند گریم بورے میں خد کر بورے میں شرک المار میں میں از ارتباط میں اور میں استریند۔ وہ افغاظ بین ادار کرتم ہوتے میں وہ اس خدکر ہوتے میں میں بناند دار شمل دار میں دار افعات دار بین وہ اور

جمل الذلات كما قريش القلا الكوائية عن والبهية في ميسية الش كدور يتناق المراد و فيرون الكوائية والقسيات منهام جمل كم تركيبة بالدكووي والأعدة ساله بديد وهذا كرون منك المراد بدوه في كرون منك اورجن منكة خريج إلية تحالى (المجال) آتي بيد وسيسه موضوع بالمساح بالمنة بين -

ای طرح جنے ان طرف میں ووسب ذکر میں ہیے مطلب متصد برکد و غیر وسوائے کیکس بھل مسجد، مشعل مزل کے جوموث میں۔

جن معمادرے آخرش ہائے ہوز ہووہ اکثر ڈکر ہیں جے اندیشہ اندازہ ۔ فامیہ فاقیہ بہلوں ہے اور بچھ مورت کر کرد آج سد فاضا ہے کہ ماتھ ہے۔

بي منظم الي الأرى المذكل الفاظ المصادر كما أقر شمن تاسة مصدرى أقلّ ب دومب مونث اوت تين يشير فعت ، وشمت وتوكن الطب والأن وغير الواح المنظمة عشر بنت ، تبنت وتنت المات وملت ، موكن ، وابت موت

است. و حت است. این حدود برای و ایراد و ایراد و ایراد می است. اجوت اداداشت اداشت ادا سوفت مکسند و فیر و کدانویذ کر جس.

وفيره

وي والمال نادرنے الیساللالا کی مختفر فیرست مجی دی ہے جن ش الل د فی اور اللی تصنو ش اختاد السب السے رستا۔ سپر۔ حال اِسآ واز بشکش بھرار ۔ ماروخیرہ۔ رہمی بتایا ہے کہ بعض الفاظ ایسے ہیں جن جی خوداخی نکسنونیں جھڑ امرہ ب جير البل إدرب في اح ت فيل كور كراد موت وأو بالمرح ب المرها ميرير كافي ال كرت موقع فير ك سائد اللي ول يحد ال وال فير ع سائد

لیل نے جب عےم ساشعاد کر مزی

تشے دمف چھ میں باخواب مرک ہے

(wr) ي صورت الى اوساد الله ك كام شر أق ب- آخل في المل كولد كريا عرها ب: لیل موا پوک کے کو کاوے کا خوں بھا خال ہو اک کرونظر آئی ہے دام میں

اس طرع التلا فالخدة فلان - كامت - برف - ثلاب ميل بهي مشترين - بعض شعرا نه ذكراور بعض نه موسف الدحا ب ١٠٠١ ك يعد ادر في بدهايت حروف جي السالقاة كي فو يل لورت دي بي جوموت يو في جائم ين ا ٢٤ چندالفاد اید جی جو قواص داوام کی زبان پر ظاه جاری جی اوراب ان ش کی تم کی تهد فی میل کی ياسكتى _اكرفوركيا جائة توان بيس كوكى علامت تاميد يرس إلى جاتى مثلا بمرات مولى إسدم وينيك كى - يكى تلد العام من ہے اس سے "مرادالی بالوں سے کوال کے خلاف دیم سے عادر نے اور ان ایک الاس سے کا عدوں سے اس

تيسرى لهمل جي رية بتايات كريس برالمقاشا هركا اطلاق بوسكات باورشا حرك كيي شعر كهما وإسيد ساكن ومتحرك الغاظ كمقلط استنبال ربعي بحصاك ي

برقتى فعل عيدا نقدار كرماتهداد دومرف يرجت كى ب-الفعل كى سب سايم بات بيب كراس ص اصطلا مات كى جامع تويف نهايت فوني سك كل ب-

یا نبح س فصل جی علم حروش وقوافی کے مصطلحات ومر کیاہ کوانتشار کے ساتھ بیان کیاہے۔

" خاتر" میں زوام اور عاورات والفاظ كورك إالقيار كرنے ير بحث كى كى بے خلا الفاء عاوى " ك بارے الل جس طرح الدوجي استعال اوتاب مناور كيتے بين كدوورست فيل ب الدوجي اے" اوركوف " كم فق" كم من بیں استعمال کیا عار ماے جب کے لفت بیں اس کے معنی او شمن و بروا دکتند وا کے جس اور جس بیز کی عادت ہوجائے اس كو بى كيت إلى الدر جب ال وادت كتدو الدخ كرفة كم وقع يراستهال كرت إلى لا غلا ب-ال مقاد

نادر نے لکھا ہے کہ الفائد بندی وفاری پر الف اہم او تامن فلد ہے جیسے فوب اللہ حسب الفرسود و فوق البحثرك وغيروب

اس کے ملاوہ ایسے الفاظ ہے بھی اجتزاب بہترے مشاؤ کیسے سرخی ۔ مدمنع _افغانقیمناتی بھی ندارے۔ اس ك المائي المائل الواج الي المن شراك جرائها ب كراناب شاب المفلم - الكري - الكراتك - المائد - المائد مجر مرا بلاء مر في طرف ور عات إلى الوال الوالى والعالم الوالى والعرات الوائد المشنب المحاصر بدر جوالد جین ان بیده دوسه بیونین موت به دانش می دانش بازی را در فیکس بیونت مین به سوای ایجا بیشتم برمز دار شرا بود بیش دات به فیش بست. چانو به قالعی کرد بر سال چانین بیشتر چنی به تنوب میروس بیشت حشت ایمار به کیال به مرمز اینک سرکر کردگی و دل

لرف بر برا برا برا من مورد برا التواقع التدوي المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا ان بن بين يعين من يعين الفاقدة من عداري معياري الدودة الصديق الدوار وولا الكيلي قوت ادواس كراساتي المعتزات كم كما وارق في مسيد من ودرت المعروض كم اسبر بين من المواح كما التي الكيلي قرة بدري مسكم لمواد الاستبداد والمنافذي

جن كاكوكى دومرا تما الرائيس ب_ ولوك جرائيس استعال كرت يين ده ان كى معتوجت او كل استعال سداقف يين ومورس مال يامليهم أهير اللائا سادا كيا جاسكات -

کا در شارک براید بازید بید بید بید کی بید که آنهای کنده هم به بیرش می افاط فیر پاتون مولید ند بین را بدریک بیری فارده الکانی کام بیکند بیک برای فازی کام دود این از پاکداندگی میشند بید اساس سد میری بازار ایران که بی کام برای کام بیکند بیر فروی کار برای فازی کاری آن کاد احتران بدید کنی دود. الان وجود بدون به میشند میسید این میشند کم آنها بیاد این قائد میریا شده اور میادند تک کر بیروانی میسید بیاس ا

التقییم مثل " سمط نصف ہے ہے ہات گورا خوج ہوئی ہے کنتا در اور داران کے اسان اس آل ج کری انگر رکتے ہے " بھی متوجی " سمیل کا میں جا ہے کہ ایسیدر کئی ہے کہ اس کی اجازا رکا کی آگا ہوئی آوا ہوئی اور پر چگی ا ہے جم میں کرام رک معراق کا کا بری کا آوا سے کا میں ان کے دوا اور جائے بھاس کا داران المنوی کی آب کہ اس المنوی ک در شوعر کی اور کا آرائی اور کا آب ہے۔

کا حصب نے بان دیوان کے سلط جم بالل کھنٹو نے اہم تاریخی قدمات انجام دی ہیں۔ محکمت کے انداز میان کے سلط جم بالل کھنٹو نے اہم تاریخی قدمات انجام دی ہیں۔

اس دو عربی برند بیدست میش طروع کردید به میشود بادن دیوان میشان شده شد با باشد با برا برای میشود. هدرات این برای برد اس نام برد است کامل این طام می اداده آد بیدوان میشود است این برد این هدارت این برد است که ای و میشود برد است کامل برد برد است اداری برد کامل برد این است با در است که این است این میشود است که میشود با میشو برد کنتر برد است کامل برد برد است این میشود برد این میشود با میشود برد کست کم میشود با میشود با میشود با میشود

(m)

شاہ وی شدن کا آر کے دوائوں تھے ۔ کا دوسے نورا آخر کی ادارات کے دوائوں کا کا کے درک بھی شاہ اور کے کے اور دائر کی کا رہا تھے۔ انھوں نے شاہ اور اے سے اور اور اگر کے اور اور کا کے شاہ وی کا بھی بھر اور دی گئی کے لگے۔ سیاکی ساتھ کے

كام تعاليك نائخ اوران ك شاكردول في المصنور وكلينوي رنگ فن بناكرسارب برصغيري شعري دوايت بناديا تقال كلب حسين خال بناديكي اي روايت كي واوراى روايت كثاع تقياس روايت شاعري بي الك طرف مويد زبان برزور تقار قد يم إيندي الأصل الفاعل جومير يسودا مصحى ،جراً من اورتقين كرب ال نظرة ت ين مفارع كروب مح تح اوران كى جكر في وقارى اللاظ وان زيانون ك اين معارضت كم مقابق مشاعرى كى زبان بس شال كروي ك يحدال روايت كالرياداك "حطل" جوبذبرواحال كيليراك قدم فيل على سكاتها ال روايت عضارج ہوگیادراس کے بیائے "حسن" کے بیان پر زور دیا جانے لگائی لیے اس دور کی شامری می مجب ک سارے اعضائے جسمانی باربار اور کوت سے موضوع تن عداس رافان کے زیراثر سرایا نگاری ایک عقیدل وول پندموضوع من ممار صن علی من تعدی نے"مرا یاش" کے نام سے ایک ایسا تذکرہ مرحب کیا ہمس جس اصفاع جسمانی کے تعلق سے شامر کا تر جمہ اورا حکاب کا ام دیا گیاہے۔ اس دور کی افوال کودیکھیے کر جموب کے سادے اصفاتے بسمانی اوران کا شاعران بیان موضوع تن سے ہوئے ہیں۔ بیشاعری اظہاد حقق کانیں بلدیوان من کی شاعری ہے اور دب بال حن عي موضوع شاعرى و كاتواس ك تان جي وصل عي يرف في كيداس وورك شاعرى شي سيداور كركا طرح طرح سے میان بھی اس دورکی خواہش وصل کا انتہارہے۔مقبول وعام ر بخان ہونے کے ہاصف سے مرایا تکاری ے آگ ایساد بوان فوالیات مراب کما جس میں سادے دیوان کوروف جی کے بھائے اصفائے جسمانی کے لماہ ہے مرتب كيا كميا تفاساس القبار سے ناوركا" و يوان مرايا" افي أوعيت كا مقبار سے اردوكا بهذا و يوان فراليات ب-ناور بصحت زبان وبان کے ساتھ ای روایت کے شاعر جی اوران کی فرولوں بھی کم ویش ووسارے پہلو

موجودیں جواس دور کے دومرے شام وال می انظر آتے ہیں۔ رعامید لفظی اس دور کے دومرے شعر ای طرح تاور کی میں پہندیده منعت ب فیصور کارت سے استعمال کرتے ہیں۔ رعایت انظی ش میں وہ انظ سے شعر ش سخ بیدا

ことけいしがらいといといろしてる ہتے رہے تو نام ی لیں کے نہ جاہ کا عشق وقن نے ہم کو جملائے بہت کوے كما زيردست آب دوات ب كر كا و كمنا

لكا دريا سياق كيها جلد يرجي كان يس آفر اير طرة طراد يو كيا چائی کی ع ع ے ول کو ہوئی کاست بونول پرتشل ہو جب مرسلیمانی کا ما تی وہ فیرت بھیس کرے کی مخدے كرك اعدج بالني لويس عدرتين نیں ہوتے دو کی امری باہر ہم ہے ما كرا وهائي كر تركووے كى جال نے اے شاوحن الل فلك كوكيا ب مات

رعاب الفائلي كابيا تداركم وقيل وبياق ب جبيها بعيل دوم ب معاصر شعر اخصوصاً شاكر دان تائخ كه بال أنقرآ تا ہے۔ نادر کی فوال میں بھی خارجیدای لیے ہے کرافھوں نے تائے کے طرز جدید کی میروی میں جذبروا حساس کوخارج کرویا ے۔ طرز اوا می تمثیل مجی کارت سے لئی ہے لیے تمثیل میں ناور کے بال وہ زورول نیس ہے جونائے کے بال باوز مر

و بروفيره ك إلى الماي: اک دات میں موجاتی ہے شاماند خریعت

قامنی کی بھی تعلیم کو دولیا نہیں المت

سنمون آخر بی بین بھی اور زمات کی و ام اوٹ جیس ہے جوتائ کی پھوان ہے اور جس ہے موٹ کے لئے اسکانات دولما و تے جو براس رنگ جور باور کے شعر و شے می جس جے دوم ہے شعرائے مال کمنے جور دوا بعد کی تھرار کے شاھر ہیں۔ اس تکرارے وہ رواست ناتع کو پیکیائے اور عام کرنے کا کام کرتے ہیں لیس اینا کوئی اتبازی رنگ بیدا فين كرت يحرار دوايت كمتاز تا ويون كاللي الكاكام الاا عكادات تاكردان تاع كالام ال مادیجے قودہاں اے عاش کرنا دھوار ہوگا۔ وواس روائ فیٹ اوی عن اس طرح رنگ جاتے ہیں کہ ای کے ہو کررہ

زیادہ لاکھوں سے ہومول ایک وحولی کا ایند ریا طائر جال رقح تنس کا فورے دیکھوق ہے تھیل دھویں یانی کا فكرة نيسال ملا إنسامني صدف في واكبا موتوں کی لوگ پر کزشت وشو کرتے تھیں اے ول بی میوة افجر طور جماتاں وو جاعد معل این بج تی تی ک

كيول في كية كداك مون كي يراواي جس سے کل کھاتے ہیں مثاق وہ چھڑا ہے اس دورے عام روائ کے مطابق تاور بھی طویل فولیں لکھتے ہیں اور ہر قالمنے کو استعمال کرے مطمون تكالي جن الدة بادك دوران قيام بين ناع كي بال يجوفي بحرين بان كماف شعر تكالي كالكررة ان يداموا

كيادهوب جماؤن آب كوتم في مناويا ي ير جل ش كاركو بادا باعرما وی صدا و کھنے والوں نے کدور یا چولا فرمائے گار کون مرش کی جی دوا آب جن كوانكي بسنده كارار مول خرقين كيا يرى أتحمول عاس في تسيى ويكما ويكمو بية ال ال اكر بالوه ويات يات ب ات و اتم ياكل ندماحب لكالي عدى ك كوشش الى التي يرايين جوجز الميس متورك في عدد

ماح الرار معتداهم ويكير: جوصرف سرخی اب ش ہوں مان اے تاور فرقت میں جواتھا طوق کلو تاریش کا آء اور الل ے ساتھ تن سے قائم ب طلب الى فين العت كيلى آ قال عل جومعقاع ازل جي صاف ي ريح جي وه ارس کوریوں میں بھی کے لف جی ایرہ نیں قریب جین عیس کے تم كدموم كى ب فرايش ميك عشاق ب باع می بادے رکدے جمالا ای نے

تفاج جا المنى ك بعدتكسنو آكروب كيا تفاحين جوان كے ناصور شاكردور تي وفيك اور ع كي بال ايك في صورت بن اس طرح الموداد مودا ، عودا ميل مال كل تران اورود مر مواداد وكا يلن ال كل شاعري كا جزين ما تا ي _ يرد الان نادر کے ہاں بھی قواتر کے سالھوان کی فوٹوں کے علاوہ دوسری اصاف بخن بیں بھی راہ یا تاہے۔ نادر کی فوٹوں میں اس ر . ان ان کی میصورت می سید يام الدهم كان أي الأيوال ومرى بمار

يكي وتي عدد كو كرو فواد و عاد ملے کے دن جونہائے کو رکل روا ترے تدولی کرتے اب جال بھی ے جو کو اورا کریں کے مولی میں کیاوسدة وصال اب در زاک ے بی آکے الان دیکو میاد باخیاں سے بھاا کب نمات سے = JUL 3 8 7 6 100 = tor ان اشعارش رعامي لفنفي كااستعال بهي بواستها ومضمون عام بول حال كي زيان اورروزم ووفاور وكاستعال بيرجس سائي أبير جي بيدا موتاب بيروور تان في جس ين ر بان وعادرہ کی شاعری کا سوری آ بستہ بستہ طوع مور باقداور جواس صدی ہی شراصارے رصفیر کی شاعری کا بام رنگ تن جاتا ہے۔ نادر نے بھی رقب ، براور تر وغیرہ کی طرح اس رنگ میں شاھری کی ہے اور محصوص سے جوائی بحراآ سان قافیون اورعام بول جال میں زبان کے قسم لکا لے ہیں ۔ یمی و ا' طرز جدید' تناج آ بستہ بستہ بستہ کین بامعلوم طور پرخود رشک، بحر، وزیراور تا در کے ہاں، ٹا کا کے کے دیکہ بخن کے رقبل کے طور برخمایاں جور ہا تھا۔ ای مطرز جدید يس ادر في فوليس كى إلى اوراى رقك كى ايك فوال مع مقطع بين " شعوطرة جديد" كى طرف اشار و الى كيا ب

ال في كر آغا نه كر بندہ بت کا ہوں ش خدا ندکرے ہم ے کل تے اوا د کرے کائی ہے چاک فیرول ک 1 3 1 1 1 m 1 1 1 2 T 1711 = At كيوں شر آليل دوية كا كلے LJ 2 B 2 31 52 51

وع داد يو "فع طرز جدية" ان کے کیول فلق واو واو نہ کرے نا دراس دور کے معروف واقعیول شاعر شے اور دواہت تا کا کو ٹامیا اکر محب زبان کے ساتھ ڈی ٹسل کے شعرا كوافي طرف متود كرر يرج من مغرير الى فاللها به كالواف ويوان (عاد) مرب ياس ج شاور أص ك وميمون عن اكثر فرالين كبنا تعاد ١٨٨

نا درئے اپنے دور کی شاعری سے سارے رنگ استعمال کیے لیکن ان کی شاعری میں روح عصر کا کوئی برتق تكرفيل آتا واحد على شاه كي معزولي وماه وفني اور ١٨٥٤ ، كي بعادت ان كي زير كي كرايم واقعات تق ليكن ان واقعات کا کوئی اثر ان کی شاهری شرخیس ملتا محتب زبان سے تعلق ہے وہ رقب ، بح وغیرہ کی طرح امیت رکھتے میں۔ زیان و مطان کے وقعم جور شک کے بار ال جاتے ہیں جادر کے بار ٹیس ہیں۔ زبان و بیان کے معالم میں وو ب مالاناط تھے۔ رشک نے" شعلہ" اور" دریا" کا قانیہ باعرها ہے۔ تادر تکھتے ہیں کہ" ہم چند پر طریقہ سابق سے اب تک شعرائے اردوشی جاری ہے مگر مولف اپنے کام بی اس طرح کے آوائی فیس صرف کرتا اور اس امر بی منزو ب" [٢٩] تادر نے شاعروں کومفور وویا ب کد" ایک طرز القیار کرنی بیا ہے عاشان با مارفان بامثال بااستعاره جو یک می ہوار راور چانا خرب ہوتا ہے۔ می کوئی طوراور کی کوئی طورا انتہار کرنا طبیعت کوٹراب کرتا ہے اوس بانادر نے مجى ايك الرزافتيا زكيا اوروما كالح كاروايت شاعرى كالمرز تقارمارى عروداى وائز عدش كويت رب يران كى پھان باورای پیوان کے ساتھ دوائے دور کے ساتھ بندھے ہوئے ہیں۔ دو پر کو ،مشاق اور اپنے وات سے مسلم الثيوت استاد تھے۔ زبان و بیان ، صرف و تو اور طم حروش و قافیہ پر کا ال عبورد کھتے تھے۔ ڈاکٹر انصار اللہ نے ان کے (AA) شاكروول [17] اورمعزز قيمر في ان كر (٢٥) شاكروول كام ورج كي يال (٣٠)

نادر نے کم ویش سب امناف یکن شرطیع آز مائی کی ہے۔ انھوں نے (۱۲۵) قدما کہ کلمے جن میں ایک صنور اكرم كي شان ين الك استاد ناع كيدر ين ووواجد على شاه كي مدح بين جي اوريا قي (٣٣) قصا كدائدة معمونان کی شان میں کے ہیں۔ یہ تصالم اریاض نادریہ (۱۳۸۱م/۱۳۸۱م) کے نام سے ۱۸۲۲م میں شاقع وع ير قصائد كي يقداداتي خرور بي كرايل فلذان كي قصائد كام الزوليس ليكن وب ان قصائد كوار دوقصائد كي A.A pra-mayita

ناری شین رکھ کرمنا اور کرتے ہیں آو وہ بیان رواحیت تصرید وی گھرا کرتے نظر آتے ہیں اور اپنی انٹر اور بیٹ امایال ٹیمل کرتے۔ تعداد اقصا کہ سکا تاہم است وہ چینیا قاتل از کرجیں۔ مرتے۔ تعداد تصا کہ سکا تاہم است وہ چینیا قاتل از کرجیں۔

ه من الدور من المساول على المساول على المساول على المساول على المساول على المساول على المساولة على المساولة ال (1) المساول على المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة على المساولة على المساولة على المساولة المساولة ا (المساولة المساولة المس

ناخ کے ایک اور ٹا کر ومروا حاتم کی بیک جو کی اس دور کے محات شام سے تن کا مطالعہ آ کھ وسطور شرک ک کے۔

حواشي:

وای میسط خدچه ظرفی شان مای گی هم کندن عاصف ای بین برانسون نے ۱۳۰۵ تا تورید بعد ارکوت میں آزاد دکھی۔ قدار ایران کا کی گل کے کہ بین کاش فراند بارسیان میں اور ان بین ان کا میں ایک ان ایک میں ان ایک میں ان کا میں م اور ان کی میں کا کہ بین اور درمزیات اسال خطر کا میں میں آئی اور ان کا میں ان کا میں کا میں کا میں کا میں کا می اور ان کی کی کے بیش اور درمزیات اسال خطر میں میں ان کی میں کا میں کا میں کا ان کا میں کا ان کا میں کا میں کا م

(۳) تجنیس مثلی بحله بالا به ۱۳۱۱ (۵) منوز مفرز مبلد وی امنیز احد بنگرای بین ۱۹۷۲، ۱۳ در دیرا ده ۱۹۱۰ ما ۵/ ۱۸۸۵ و (۲) به رزانگلب شمین خال ناورد (اکوموز قصر بری ۱۳ بقیستز ۱۹۸۳ و

(۲) کرداههای متان های قازره از افر سخر میکیردن به ۱۳ به مساور ۱۳ به ۱۳۹۱ [۲] تالیعش منطق بخوله بالای ۲۰ ۵ [۲] تالیعش انتخار در میار اختار رضال شارع جزی ۱۳۹ میلیع اول کشور ۱۳۹۱ ما ۱۳۸ ما ۱۸ ما

رای موادر بین استان میزان ما بین با بین با بین مینان مینان مینان مینان مینان کرد. و با این گرد شود این مینان و بینان میران مینان م و این مینان می

(۱۳) خوش موکد زیبا مسعاوت خان ناصر موجه شفاق خواید، بلد دوم بس ۴۷۹ بگلی ترقی اوب الا جود ۱۹۵۱ (۱۵) بگفتن بیشته میار نامر الندخوان خویشکل موجه و اکثر اسلم فرقی بس ۱۳۹۸، مجمورتر تی اوروپا کستان کراچی ۱۹۲۵، عرائیس است سندن ا (۱۳) نفسته ما درک ار کرد سرک بر کرد کار در روس می نوان اید اید این می افزان اید آن می خوان اید در ایران از ایرا - چارف برای ایران (۱۳) نفسته ایران ای

و ۱۳ منطوط اب الورد و بهر حرفها المرسول براس العالم و بالمهاب في غير الا الإولام ۱۹ او [17 الوران كريب المسين خال ما در مكل منحات ۱۸۵۸ منطق شعل رام مر دب موسوم به منطق وكنت المهيد مثل كرار هد و معارف المراه الما الله المرسود

ر ۱۳۶۶ تخصی منطق بخدایدالد با ۱۳۵۰ ۱۳۳۶ تخصیص منطی بخلیب شان با در معرفیه (اکترهمه اضارالله بر ۱۳۵۰ ۱۳۵۰ ما مجمن ترقی ارد د یا کنتان کرایی ۱۳۵۵ م ۱۳۳۶ معدد در ام مدهد

۱۳۳۷) بینا ص۵۳ (۲۵) بلوهٔ فتر (دوم) مشیر بگرای بس ۲۲۰ آن بهار ۱۸۸۵. (۲۲) اینا ش ۵۷

(۲۶ م) این آم ۵۷ ۱۳ ما این آم ۵۰ ۸ ۸ ۸ ۱۲ م طوره تخد دیدار دوم استقر بگرای می ۱۳۵۰ تکردی برار ۱۸۸۵ ۱۶ م تخصیص مثلی محل برای از می ۲۳ ۲۰۰۳

و ۱۳۶۱ تخفیل منتقی خوانه بالا جس ۱۳۳۱ سامه ۱۳۳۱ بالاینهٔ نامر ۱۳۳۰ ۱۳۳۱ بالاینهٔ نام ۱۳۳۷ سامه

(۳۱) اینهٔ این ۱۹۰۰ ساس (۳۲) میرز اکلینشنین خان نادر، (اکرمعز زقیعر می ۲۹ سام اکسنز ۱۹۸۳) مانوال باب ساتوال باب

مرزاحاتم علی بیگ مهر عالات، تصانف اورمطالعهٔ شاعری

ر واحار کلی بیشتر کا بیشتر کا دیگید جدید گلید بیشتر بیشتر بیشتر میشان در داشت کندن بیشتر میشد می در داد کا بیشتر منابع بیشتر اکندن بیشتر بی بیشتر بیشتر از استان بیشتر کا منابع قبل می میشتر بیشتر بی

در انتها فرایس با در انتها بی با در انتها بید از انتها بید ان انتها بید انتها بید انتها بید انتها بید انتها بید انتها بید ان انتها بید انتها بید

کیا ہے قائلِ آفریر اے میر د پھوٹی ایک ک تعییر اے میر کیا جی نے میرے چنے نے جمپ کام نہائے تکنون جس سامت اگریز بان خاب ادر تعیر اے مر جال عل شاہ کشور کیر اے میر "مبارک عندے د چاکیراے میر"

مرے ہم دالا تھے ماموں بھی جمرے جہاں ہو اور کوئن اکٹوری ہو پڑھوں معراج تاریخی سیتی

orde-wand to

(1001) محمد کی آخر نامذ نامذ کا کلے بعد سے دوانا اپ سکاری اطار سالی ہے۔ کر سعاد اس بادر مند کی گام کوچندہ وہا جا میں رپوردیکا میں تعمیل اگر اخوار چاراک آم اقوال کم کوجارک کر سعاد حصیب بادر مند طور احداث کا محمد کا تاکیم کا بادر ماہد کا میں کا بادر کا کہ اس کی انتخابیت اپنی بادر کا بطیح شد بادر میں کا محمد کا میں کا موان کا میں ماہد کا انتخابی کا میں کا ماہد کا کہ سالی کا میں کا انتخابی ہے کہ خدمت کا میں کا بادر احداث کی اسالی کا میں کا بادر کا بادر کا اسالی کا میں کا بادر کا بادر کا کہ اسالی کا کہا تھا کہ اس کا بادر کا بادر کا کہ کا کہ سالی کا کہ کا کہ سالی کا کہ کا انتخابی ہے کہ خدمت کا کی کہ اندر احداث کی ادارات کا میں کا بادر کا بادر کا کہ کا کہ سالی کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کا کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ کہ کا کہ

بدور مدر العدور او با د'' (۳) ایک قلعیت به مجل معلیم به تا به که ۱۸ ۱۸ ویش الارد انجن کورتر بها در یک در بارید بی آمیر ایک اورخلعت مثلا بود در

دربار کروزی سے باغ شعب ادباب میں اپنے شاو ہر ایک ہوا اے بر پر موس میں اب سی تاریخ کر چے دوشال، طعب میں اب

ما تم ملی موافر کری سے شعر کیتے ہے۔ افی شاوی برکہا 1077ء کا ایک قان تافید تا در گان کرد جات ما تم ملی موافر کری سے شعر کیتے ہے۔ افی قان وی برکہا 1077ء کا ایک قان تافید تا در پاکس ملاحث ور در پاکس کی از چد

المال وظائل المي موجد و سروال المي الموجد الممال كل مده ۱۹۵۸ و سروالي التي التي التعديد المي التقديد الموجد ال مال الدين ووالم أكدام تنظيم الدوال التقروع أن الأي عزائل عالم الموجد الموجد الموجد التي التقل من الكوانا والم مال في الإنت الأركان عند المن ذا ما في من يعتبر المي من الموجد عند عند عند الموجد الموجد التي والتي والتي والت

در المواقع المراقع المستخدمة المستخدمة المواقع المواق

سون میرون است (۱۸۳۷ م) کام درگی کی به درگی کی به بادر از دارد و کی شد مانت می شان کی جوانو اس کرنا مرتج کی (۱۸۳۶ م) به می این امر خوابد چیز درگی آن ۱۳۳۳ ماه میروز برای ساز ۱۸۳۱ مه کی بر نظار شین گیر (۱۸۵۵ م) اور میران شار ۱ عالب (۱۸ میران میران کرد از این که در این این از این کام در خود تور

حاقم فل مورتی حرارہ میذب وقت واراوطرح وارانسان تھے۔ اپنے معاصرین سے ان کے اقتص مرام تھے۔ وہ تنو کا بیٹر خیال رکھتے تھے۔ مرز اعالب نے برم اجاب می کین واکر کیا کہ ''مرز اعام فل کو یکٹ کے

ر به بین با برسته بین برای سیده برای آن میداد به این آن میداد و این بین به بین به بین به بین به بین به بین به شده این به بین بین برای بدا این سیده بین به کار کید اداره در ما برد مدمی کهای کیسید به مواقع مید شنخی ایران مدتی شده بین بین میداد میداد بین میداد این میداد این میداد این میداد ا

ا پیانسون ما جو ما ما ما می موسد کا بید کا بید بر آن است مثل جان این انگلز سے صاحب طمیعت کی کی بارشد کی انگلز سے صاحب طمیعت کے ایک موسوق کی ہے راقرت مقطوع آباب سے طمیعت کے احداد میں امرائی کی کی کی سے ان انقلاق الدی کا فائم کی انقرار آموں مارائی کی معاون کی مارش کی کا کی مارش کی مقارف سے کا است کا انقلاق کا انتراق کا کی کا انتظام کا انتظام

" به یه گوانده بیناند سد خدم است که می دو که به در به گردید به گورد به گورد به بین سده به سدند بینان مرده داد. هم در بازد بین که در این می دادند به در این می دادند به بینان می باشد به بینان به بینان می دادند بینان به در ای هم در این می دادند به بینان می دادند به می دادند به بینان می دادند به می دادند به بینان می دادند به بینان می دادند به می داد

میں میں میں میں میں کی جارتی آداف ہے۔ اور کی تقدیق شیخ میں 201 میر حمر کی کے تختر ہے تاہاں ہے۔ اس کے میں اس کے مادا در کی داور دفاعات عزیق کی کسکے چھر بہتری سے اس کا کہ ہے کا اعداد کا باطاع ہا ملک ہے۔ میر کے کے دیجان میں اس میں کی مجموعیات کے مواقع کے تعدید روح کا روح کسکے دیاتی تاہد ہے کہ کا باس میں کا میں میں میں میں کہ میں موران میں کا سے مطالب سے موام کس میں کا میں میں میں کہ کا کا بام جمالیات ہے۔

حوداً في عباً استاداً في بدر خواتشون بسطاق الرود و بمثر في الحام الجي الله مع برغرز فراتشون المعرف المداول هيد معضل بمورد بدي فاتورج بدا كرود متورا فون المجروات م حامل في بسفرورت والنبو يك مطالق الن كدر والمعرف عن القويد بدا في كار بديد تنظيم المواقع الإعماد المواقع الإعماد

غَي شام کي دِ قدرت رڪيج تھے۔ سوادت خان ناصرنے لکھنا ہيں ک^{و "} نکام ان کا سفيوط اور دائ^{ع ہے}" [4] ان کی گئ تھنا بنيف جي جن خن سے جديہ جن: ۸۱۳ (() المالي روختان : ال کی ش مری الانتجار و ال سے جس علی قول کے ملاوہ دوسری استان کئی شار کی داوش مری وی ہے۔ اس وجال کے باعث کی تام '' ملزانا ہے ہی ''' المالیا ہے جس کا انداز اللہ کی دوسری استان کئی مدار کا رہے ہی

> رة مراحة يين (١٠) (١) والح تكاريبا كي شوى ب خس ش ماشق ومعثر قريما الدائم كيا كيا ب (١١)

(٣) وان تقار نيايك موق ب س ش ماس ومعول وي واقد م يا ايا ب [1] (٣) واخ دل مرزيا كي " وامونت" ب [11]

ر المناسبة ال المناسبة المناس

صندرے ایسا (۵) کیاری کار بخش الدوری کی کا کیا کیا تھے تھر رسالہ ہے بھی بین ان مجران کا بیان ہے جس میں اردو کے شام اگر اُ وکا این نگانا کش الارکاری کار مقطور کا اب مقام کا کہا ہے۔ (۲) بیان نگانا کش الارکار کار مقطور کا اپ مقدم آتا ہے۔

را بہی قاصل ما اس اور سورعات میں اوجے۔ () ایابی ٹر کھٹان: اس میں میر نے بعدومتان میں اگر یزوں کی گمل دادی سے لے کر اسپینڈ زیائے تک کے ایم واقع ان کھٹار بھی کھی میں ایما او

ر من المواد عن الدينة المواد المو من المواد ال من المواد المواد

میں و واکی متاز حیثیت کے مالک میں اور اس دور کی تخلیقی فضا بنائے اور ان روادیت فرال کو کاسلائے میں تمامال تھے۔

میر کا دو دیوان جو ۱۸۵۷ مک بوتاوت تنظیم ش شائع ہو گیا تھا قر ائن ہے معلوم ہوتا ہے کہ اس مردما اُنع پدا کع کے ساتھے۔ التح كا معمون بتدى والى شاعرى كارتك فرايال تقاران كروسر مطبوعه ويان" الماس ورفشان" من اوروسر شاگردان تائخ کی طرح ، بن بین رقب، وزیر، کو باء بح ، اورنا دروغیر وشاش بین، تایخ والی منهون بیری کار جاد . و .. سمیا تقاادر عام بول جال کی تریان ش زبان کی شاهری کا رنگ تمایان بوگیا تھا۔ بیدہ وتیار تھان تقا جومشمون بندی کے ا مكان كالعرف عن آجائے كے بعد في نسل في القياد كرايا تھا۔ مراي سے رجان ك شاعر إلى جس عي سادے دوسرے مناصر مینی محت زبان در عامی الله في و غارجيت و حتى كے عبائے حسن كا بيان و كروسل و معالمات سن اور اصلاح زبان کے وہ سارے قاعدے، جوتائج اوران کے شاگرووں نے مقرر کیے تھے ، ای طرح برقر اردے الماس درفشان "ك فوال عن بيدس عاصر فمايان إلى - يمي تمرك شاعرى كا دائر عمل بيد زبان كى شاعرى المفلق ب

محبوب التي كرك كي شاعرى رواسية نائخ كوايك زار في ي-

غزل اے مریم کتے ہی تو باقعی ی کرتے ہی بع اے ٹال موزوں مجی ے کفتکو ان ہے 8 5 10 JU JU JU JU JE خدا کے لیے میرزا میر ماحب دیکھی نبیس کری کی بھی بم نے پوی رات زلفوں کو شرارت سے مری جان نہ کھولو

عب عار عال اوق عدمال كاوات وہ دو پہر کہ جو گفسوس ہے زوال کا وقت يداعذاب برئ بانظارش روح یط بھی آ اُ تیامت بھی ہو یکی ساحب کرا شکم ان کا ے او عمر مع باف كرتى كا كريان كريان محر ب A 1 2 1 1 2 10 2 10 20 10 10 10 10 10 ووالا كيتي بين كما تقديها كيرم عدكوت عا

مراول وله حاتا بي يرقم الحية يون المركة خدا کے واسلے صاحب نہ پہلوے عرب سرکو الیس باتوں ہے ہیں ان کی مواج اینا گراتا ہے ہوا تا ہے ہی کہتا ہے ہے جس سنورتے جی ترى شكل كالولول كى والى وولى ب ه زمس میں آتھیں تو رضار کل میں

بى ميركى شاعرى كاموضوع ب-اس اظهاد على جذبه شال فيس ب-اس يس رعايت الفقى كاموه ب-اس يس چست معرع ان كاز ورب شعرساف اور تحرب موت ميں ۔ان شي عطر كي خشيواوروسل كام است يكن بيده شاعرى نیں ہے جوال پراٹر کر آئے ہے۔ مجبوب اس شاعری کا مرکز ہے۔ وصل کی خواہش اس شاعری کا موضوع ہے۔ اس ش خارجيت عى خارجيت ب- يرباطن عى جما يح اوروبال كى روئيدادستاف والى شاعرى فين بي فوريج كداب اليدين شاعر ك ليهاوركان سادات روجاتات؟ وورات زبان كي شاعري كادات بيرس عن روزم ووكاوره اور اول جال كالجد اليمانية إن بيداكر ي كمشعر كامزه ف ياي عند والداحية ذات كدرين على محسوس كرف كال-

شاكروان ناتخ في بي رائد اختيار كيا اوران كى يورى عن دومر عدهم ألى اى رائد يريين مك الداس رنك شاعرى شاعت س الكه والفايا جاتا بيماورة بان وبان كالمثل رالطف يتاسيداس شاعرى كالحبوب كوشف رآباد ب جس سے مشق كاكولى تعلق ليس بداى ليے مجوب جارست ، عم شعار اور ب و قاب

ال کی طبعت اور تنادا عزار اور وه جن جنا يرست تو يم جن وقا يرست حم بعلم ب ان ک طرف سے محبت ہے وہا ہے اور ش ہول

رستم شعار محبوب ووب يش يلوايا تا ساور ووركزا ب

كونى عمل طرت جملا سلے يكل حاسة كيور يس جو بلوانا مول ان كولتر وو قريات جي اس بیان شی ایک حروب ۔ وه موه جووش کے بیان کا موه ب جس شی زبان کا مخل رااس موے کو و چند کر و بتا ہے۔ يد بات ماروبراتا علون كدناع في "ماده كوني" كومسة واور فلق ك بدب كوترك كرع "مضمون بندي" يافي شاعری کی بنیادر کی تھی۔ ای دورے" خارجے "شاعری کے حواج پر بنائب آشی تھی۔ جب مضمون بندی کی شاعری كامكانات تعرف عن آك وزبان كي شاعرى كارتك اوخود المايان مون لكا عد العرائ اى بويذبه شاعرى کو ایرای خارجیت کے ساتھ دنہاں کی شاعری سے طاکر ایک نیار مگ پیدا کیا۔ حاتم علی مرای رنگ کے شاعر میں جو الىدىدى ترفيد كرانادراى كالاخول يديم آبك ي

الراك مال دي تفكر بدي نے حال الے سے کہ ہم نے بھی محد بدال پلو اچها او امه راسته سيدها لكل آيا 11 - 10 - 5 - 11 - 21 المال برماني اوث رباب بجائے زال آئے گی تم کو جر حرارت کیاں کیال اير ے مرق چکن ے وہ آيا بانی الوازش برم بمبريانى بعنايت

كيا مجمد عال يلته بوش بحي بول ماليا اشوا وبارقيب كودال جيته جينه ک لکالی ما تک اس نے کوجا کیسو ہے دل قطا 88 C -1 - 8 10 2 10 0 10 گذری دب وسال مجی کون اب سکھائے زالم ہ میں شرع ہے تا تک جھا تھی ہے مسى لل الى ك دوشة جي زلان كوم ب مرے گھر پی قدم رفتہ کیا تو سرفرازی کی بيثامى تاع كى روايد شامى ساكس فين كرتى بيكن كرة باستاع كالمامى كالمن

ر محص ته بدال اس دوارت كارخ بداد موافقرة على مردك التي كا شاعرى سكرتك معلى وتلف بداب ال رخ زبان کی شاعری کی طرف ہاور یکی وورنگ ہے جودہ بارہ قسم اے دعلی کی شاعری ہے ہم آ بنگ ہو باتا ہے اور واغ كى شاهرى كى آواذ ، بالما ب-روايت اين وائر ، شى رج بوئ كيدرى بالتى ، مرر رشك ، ير، وزیر عادر اور کویا کی شاعری اس کی مثال ہیں۔اس شاعری کا رخ سادگی کی طرف ہے۔ بول جال کی زبان اور ابور اس ک روح عی شال ہے۔ ہتد متانی تجراد راکریزی تجرور نوں کے اثرات اس میں رنگ بحررے ہیں جس کی بھل

المين واشع اوركين تيني بولي نظرة تى .. یہ ہندومتال ہے یاں پر بنوں کا روز میلا ہے

خدا جائے وہ بت اے میردی ہے کہ ذرگا ہے جع رفيد للح. والى تجده إلا ب ع و ب ب كولى دن بحرفيل الوار _ مگان براک کومیرے کشور دل بر ہالندن کا

کیا کافر نے کافر میرے مردسلمال کو وہ فرنگن جائے گی کرجا تو دیکھیں کے اے خیال آ شوں پیرر ہتا ہے جھ کواک ڈیکن کا مراسية دور كم مقبول ومعروف ثناع حيد زبان وبيان يرانيس الى قدرت ماصل تنى كذان ك شعر،

اعمار کی سط ، رہست اور سے جائے نظر آتے ہیں۔ اس لیے قالب نے کہا تھا کہ "اورو کی راوے تو سالک بوکو یا یا اس زبان کے مالک ہوائی وہ شاعر میں جنھوں نے اردوز بان کو ما جھا، معاف کیا۔ سے سے نیج اس میں شامل کے اور المالاسيان المالا

بر المسابقة المسابقة

جیدا کہ کام مرشوکہ تا ہا کہ مسئود کھا ڈکر اوک بنگ سے دوست کر کے خال کرتے ہیں جس شی تریان ویان کی سادگی شن کوئیس کی طرح اساست اندر کا لیک ہے تھی ہے توادشت آئی افعاری ہے کہ شعر پڑھنے ہوئے ہوئے وسیان اس

ویان کی سادق کی توجی کی طرح ۱۰۰ کے اندر تھا گیا گئے۔ طرف میں جاتا ایک تکی ہوئی فوز فوں سے "المان پر درختان" مجرا ہوا ہے ختا بیونوں واکسیے جس میں فطری آرائیش ہے ہر حمر شیر انتقادی محرارے دور مروکا حسن بیدا کیا ہے۔ سات صرحی اس فول کے بیرائی قصر دیکھیے۔

رغ شرا الفاق عمارت دو مرفع مس الديدا كيات مناسبة عمر السام علي المستوال عمر المستوات المساورة عمر والمستوات ا والمستوات مساف على يأس في بها مستوات المستوات المستوات المستوات المستوات المستوات المستوات المستوات المستوات ا محل بارغ بارغ بورك ويكما بواكس نفر السام على المستوات المستو

محر قدم قدم پر بها ہے جاد جاد کے کیا کیا جہاں میں جو تصارے پالی کی ہے در در کے فرشتہ بھی دم قدام قدم کے شہرت کہاں کہاں مرے تارک کلن کی ہے

مطلع بین جس کا متلع ہے: جناب میروامات ملی مر ایک مرشد بین جہاں پر بیٹیس کیوں کردہاں پر دھراہم ہے

ہی طرح ایک خوال ہوہ حضری ہے وہدی میکنی اعتدالی فوٹی او جام طور پر یکٹ بھر آئی آئی۔ میر کا استید وہر سے حام مری کا طرح بری بھے جھڑوا کو السرک میں کا باعدامیا جائیں ہے خور بوائے منظ کے اسال ویکھوں 8 وداکا اعدام طرح میں ناوان ویا میں ایک خواہدی میں اس کے خواہدی میں کہ سے اس کا فواہدی کا میں استان کو راوات کے بدری ناوان میں کا فوار میں کا خواہدی میں انگری کی میں کا میں میں سے اس کی خواہدی میں انگری کا میں استان کو ال

الانتهاء بهت كم شام ون في مل مينا القيادكيات: كردو طلب به قد فد كرفوا على درمان تاريخ من اب تحق به "دوا به ضررا بدل"

اعالاه اے تمر بلیس تری رقبی فول پاسیں تاریخ اگر کیے اگر بر باغ اد

ای طرح بهیدی فوان شد شعوا سے معرفوں بران سے تھی سے ساتھ کر د لکائی ہے جن شی تا تی ساہ میا اکود . کی و فیر د سکتا م آئے تیرے شام وی س دور کی ہے سے بین تک قبل مرکزی جس سے اور شد شرح ہے کی کئی گار اور ماہ کا کہ الی دوباتا

شاعرى اس دورى سب سے بيزى تھى مركزى تى جس سے عزت بشرية كو تائى تى اور يا تا مارى اللہ موسائل اللہ مارى تائى دومانا

م رہے تھیل زبانے کا مجلا جاتا ہے۔ مہراں وور کیا بیے مقبول شاعرے ٹن سے محل گرم ہو جاتی ہے۔ اس بات کا اظہار انھوں نے اس شعر ALL prote-marks

یگر کردیا مطاورہ کرم آئے آئے نے تیر تیرے حوان شک کی حوادث ہے کی قدر اور معرضات میں کارٹ کے سات کارٹ کی انتظام سے میں

آ ہے اب کے ہاتھ ہن یا ہا اور بھی ہٹا وہ آئی ہر کے بنے ہر کاواڑ ہے کی نے بیٹس ہر کافیر استارتی وہ شاعری دے دے ہیں۔

حواشى:

(ایجانگ درخش (ویان بر بر بم س ۱۰۰ مسطح ای آگرده ۱۸۹۸) [۲] سب چاه خیر اینده ترویز کرده کشر طریق میشون بر چرد (ایندانی شوشندی برای ۱۱۱ میگی دن ندارد. (۲] بیدست برای میزد برای از این ایران میزد این ساز برای میزد این میزد این میزد این ایران برای ۱۱ میزد این ایرا

[۵] مروع ب رجدان مرجع الرون م [۵] منطوط عالب محوله بالا يس ۲۱۱

[٢] ايدَا بِس ١٩٠

ا ع الطوط عالب الواس ١٦٥ - ١١٦ م

ر ۱۳ کار دکاشتان خود (میلدددم) مرزا قادر کاش صایر دایوی عمل ۱۳۹۱ کیکش ترقی اوب ۱۹۳۳ و ۱۹۳۹ و ۱۳ کار نوش هم زند زیرا میلددم به مرتبه ششق خوابد می ۲۰ به کلس ترقی اردولا بوده ۱۹۳۷ و

[۴] د مردون سر درزیا، جدده برت سی موان سی عوان که ۲۰۰۰ [۴] الماس درفشان اکوله الایس ۵۰۳

[۱۱] آپچا گولسپال [۱۲] اینها

(۳۰)اید) (۳۰)اید)

[۱۳] خطوط خالب میلدادل جوله بالا جس۹ ۸۹ [۱۵] خطوط خالب میلدودم بحوله بالا جس۵ ۸۷

(۱۲۱) آب جا گولد باد (۱۲) ایدا

(۱۸] آ ب بال محول بالا بس·۲۰ [۱۸]

میرکلوعرش مالات دمطالعهٔ شاعری

24 ميداران آن مد شاه برای کارد ان با مداوران کیدا برای مدین برای با مدین برای برای مدین برای مد

و گرفتی تعقیم کوکس طرح فی کی اطلاع است می کاند خاک پرائے برسک می با بنانی است و است می است برسکس بیا خانی است ا این درسے سے برخوالی سیران کا انتخابی اطاقی ساماند عندی حد سر انجامی بیاز میں سید انجامی بیشتر بردید معامل فاقع میں امارائی بازالیان میرکنسکس میں معامل اردیک کے ساتھ میں اور انتخابی آئے میں میں میں میں است کا سی

رادے نے فراست ہیں۔ شرق ہراتی سے مجز ہوں" [۳] معنی شرق نے کا تھا ہے کہ ''چیز ہے کہ مؤد اس کا مقدل مرکانی مائی کا کی کا راہ کہ ایک مائی وہ والی کونکا اس اور معدالوں میں اور کا بھر ایک مائی مائی والی اور آزام کا (دو وزید سے کہا ہے کہا ہے ۔ والی میں ا

ب) سعادت فال ناصرية" فاق عوكرة بية" (٥) بي اورجر من تصوي في "مرايا تحق" (٢) بي البيس شاكرونا تخ الكعاب أمان في " " في حوا" من مرجر من تصوي كالبيك حالده بركاتها بية" عال كران كران كالح كل شاكرون ب ا فاریت ای وسفیر بگرای نے بھی آھیں بٹاگر دیائے کا بکھا ہے: ۸ اساری صورت سال کا مائز و لینے کے بعدائی از 5 معادر ما سے محال جوان شعران کو یک ش شال ہوں۔ تعربی کلواس بوے یاب کے منے تھے جن کی شاگر دی ك طود تاسخ خوا بش مندر ب تصدال وقت يركلوز ارتفاس كرت الي انانية ، خود يندى زود في اورب وما فی کی وجہ ہے وہ تا کا ہو کے اور شصرف اپنا تھی بدل ڈالا پکستان کی شاکر دی ہی ہے اشارکرے ناتخ کی چوریاں پکڑ کردکھا نمیں اورائے ایک شاگر دسمدا ہوترائ علی حوف مجھو کا تنگس بدسمند سمانغدا شخ رکھ دیا اوران ہے مجی کام تائع براهم اض کرائے۔ خود مرکلوس نے اعلان کما کروہ تائع کے شاکر دلیس بکیا تھوں نے اسے والدمحر آتی میر (م ۱۸۱۰ م) سے کسے فیض کیا ہے۔ وفاعد میر کے وقت میر کلوفرش کی جرکم وفیش میں سال تھی۔ وش کے کلام كوداكي توده يوري طرح رمك تائخ شي دويا مواب اوريركا رنك اس يي اين اصل يأقل صورت ش بعي تطريس

يرے دم تك والى بدوان چائے دوران كر اول كر اول كر الى جانب ير كى اولوش

· きょとくえこはくこのとくの31×2.57 SEE SUN

مری اے وال کھنی شن پڑی ہے ریادہ کوئی مری ادود زبان ہے۔ بول طف میر مخن وال کا جہاں جہاں حرث نے میری تکلیدی ہے وہاں ان کی شاحری رنگ ناتخ ہے دورتو ضرور ہوگئی ہے لیکن رنگ میر کے قريب نيس آئي ميركا كليتي مواج وش اوراس دور كمواج سے إلكل القف اضادراس مي صرف ناتخ كي شاهري یروان پڑے می تھی۔ عوق ای وورے آول فضاور می وجہ ہے کدوہ کوشش کے باوجود میر کے رنگ ای شاعری ند كريتكاورا فيتراف كرا:

اک تھید کیے اے وال پر آتا ہے

سعادت خال تاصر ف لكعاب كرحرش البية دور كالشاع نائ اور النفن ور باللو " تقدا ١٩ و وان شاعری ہے بلولی واقف نے اورائے وقت میں استاد وں کی صف میں شامل تھے بہزارج میں انتز الی آؤے ؟ کی تھی۔ ان عن و الكيل الواء الى فين تقى كدياب كى طرح ابنا كوئى رنگ بنا كات المون في شاهرى بين وينت وحروش ك تج ہے تا کے لیکن شاعری میں وہ تدمیر بن محاور نبتائے بن محکے۔ قزل کی جنت میں ایک تج بیاتہ عرش نے برکرا کہ السي توليس كين جوسب كي سب مطلعون برمشتل تغيير اورجس كا آخرى شعر مقطع تها." و ادان وثن ' ١-١١ كي ملي فوال حدید ب بریروشعر بر مشتل ب ان می سے بارواشعار مطلع بین اورة تری شعر مقطع ب اس کا بیادا ملل اور مقطع

سرے بھی مشکل ہے شے کرنا تھے کوراہ کا يلے في جادہ طا ہے ماہم اللہ كا خاک سے اللہ بنا کیا کیا ساء کا عرض کال ہوں ادل سے قدرت اللہ کا

اس فوال میں ویت کے تعلق سے عرش نے ایک انوکی بات سیک کرمطلعوں کے پہلے مصرع میں اللہ کے تعلق سے راہ، ماده جانكاده آگاده گاده خواد، دل خواد، حیاد، شاده فیره قالیم با تدھے لیکن دومرے مصر باشی اسرف ایک ای آلافیا اندا تيروك حيروا شعاري برقر ارركها بهاور" كا"كوافورد ايساستوال كيابهاوركها:

may-mandist ووفول فوالول مير جو سے اے وش اینا فرقيل جان كر جم نے كيا اك قاقد اللہ كا اس مي كند رركها ي كدافلا أيك" بادرال طرح تصورة حيدكون لى ويت من خاتير كم في في شورى كوشش كي ہے۔ ای بل جوز وال موش ایسی جمروا شعار مشتل ایک اور فوزل کتی ہے جس میں باروسطالع اور آخری شعر مشلع عادر تقط من اى زين ين ايك ادر فول كين كافرف شاره لما ب- يهد مطلع بيب

ہے بیقیں مائے ٹی ون کوی لکل آئی ہوتی مبر کو جائدی صورت جو دکھائی ہوتی اور تقطع بيت جس ش "مطالع كي فول" "كوافي زيوا و بتايا ب

فول اشعار کی ایک اور سنائی ہوتی حرا اعاد ہے اے حرش مطالع کی فوال اس وئت کی فوزلیس اس تک کسی دیوان ش میری نظر ہے تیل گز رس پر پیسٹ فوزل بیس واژ کا ایتا تح بر ہے اورمنٹر د

عرش نے اسینا دیوان کی ترتیب بی میں بھی میرا فی ترتیب کو چھوڈ کرٹی ترتیب کو اعتیار کیا ہے جس کا اعجا رُاس

رجب کین کی وشع اے مرال م نے دیان عم کی ک ای طرح عروض كرمطيط يس رخصوساً "ايها" كالفلق سد مركورتيد طيال كى ييس جن كواچي چدفوالون ش استعال کر کے اپنے شاگر دوں کی تربیت کے لیے چیش کیا ہے اور جا بھا اپنے مطلعوں ش اس کی طرف اشار واقعی

ال ليے بم نے كها اك قانير روش جائے ب عروضی میں موں واقف عیب سے ابطا کے عرقی اس فرال من "روثن جراع" اليك قافيدركة كرايطا كوداش كياب يكيل معيوب أواني عن فرال كركر ايطا كوداش كياب ادر کیں اٹا گردوں کی تعلیم کے لیے افر لیس کی ایس تا کدانیا کا حمید راش ہو تے:

الميں متوں على على اطا كى برائى ہوتى حرف و صلے کے ہوں اے عرش قوانی جس میں ساری فزل کی ہے تعلیم سک ہے جمیں منظور انھیں اطائے جی کا جاتا ہے غوب ہو مائے جو رنگم عمارت ہو حائے دواوں فزال کی ایک عی صورت نقل کئی

اطاے کوئی ہے بھی خالی تیں ہے عرش مجم والول كے جوا ہے عرش اردو كوستلديس روے تا ہے مصادر کی ہے اطلا اے حرقی ایلا بلی ہے عرش روئے تالے مصدری اک طرح عرش نے بہت کی فرایس ایٹیررو بیف کے کھیا ہیں: عرش نے اپنی شاعری کی رشموصیت بتاتی ہے:

ہمی ش ہے طرز فاری کی شہرت ہے میری سخن دری کی کی کام اس دور ش اے طور پر تا کا نے کما اور ای کی جو وی حرش نے کی حرش کے ماں بھی ای وجہ سے تاتج والی خارجيت بيدوي مضمون بندي، وي محيد زبان ويوان يرقوبه، وي الازمات، وي رعايت الفلي، وي "حشل" ك عباع " حن" وورب سادی شاعری ش وش نے صفتہ جذبات کے بجائے محب سے حسن کو موضوع فن اعالم ب- اع في الم مشقيد وايت كومسر وكيا تفا- يوشقير وايد مركى وايت تحي الصحفي في ماده كول "كياب- Att post-market

مرائیسٹ کی ایپ موان اور نکا کی طائر کا ان کیچہ ہے ۔ اپنے پاپ کی دائیند کمسوؤ کیا تھا۔ وہ پہر تہری کی ان کو اداوہ عدمت کو الرف کا کہنا ہے کہ موان موان اساس میں توجہ پھر کا انداز چاہدی کا کہنا کہ کا سرائیس کا موان موان کا مدائل ہے ہے۔ اگر ان کا موان کے ان کی بھر اس کا میں موان ہے۔ یہ میں کا موان کے انداز کے انداز کے انداز موان کا موان کے بیٹر میں کا موان کے انداز موان کے انداز کا موان کے انداز کے انداز کے ایس مال میں اساس کی موان ک

ا في 13 كارانى باك مديس عول ديان ك كوان به و ديار آلاب مع كو صورت فريد كاف وال دورو با كام رد كار بدائد وال

س کا میں میں ہوئے ہیں۔ عرف کے اضاد کار کرنا کے دویان اول میں مادیا جائے تو آمیں پڑھانا مشکل ہوگا ۔ بکیان کا اس اور پیزید درگ معادل کا کہ سامنا کا رساختا کہ عدام واکسی :

کان کے یالے کی مجھلی کا تحر دل خارتھا موش زد ہومطلب اس سے بے قرار وزار تھا ؟ ے طلب ہوتا ہے بہاں راقی مقدر بدا ك عرالت ال ين كمانا مول في بإرمام ورع للى الك فيوزو ب النا نام كا صورت مرسلمال ہے جمال ور تھی کا ی مامال ہے تراہے مروسایاں لگا 🛪 🚄 وائح جول فوج جوم اطال وعرك في جوداغ ول يراغ خاد تما مع محر عك حب عالمد روش رى المس كرى كل جاغ قير روثن اوكرا مرک برسوق ول سے دوست وائن ہوگا سافر داک ين جاتاب كياشر فوشان كا جازولے کے جو کا ترجا یہ لئے جلد جاتے جس اب باتا ے وہ بحصن مکدر سکووں ماز دی کی محیلیاں کرتی جی دل کو ہے قرار

باده قال می بین ال المساور اله بادارد به به بادا به و هو مرسی طد میدادد کنده دیر ساعت مرکز دارگیا مرفق اله باداری که الدست واقع می بینتر الای کنده الایک میان میدان المی المواده می کدارند کا مرد می باداری می کدارد کا مرد می باداری که المواده می کدارد که المواده می مران می مودک می می کدارد می کدارد کا مرد می می کند کا مرد می می می کند می می کدارد کا مرد می می کند می می کدارد

حرش کا پر دور منگ می سے جوال سے دویان پر چھانی اسے سے دو ملی منطون بدی میں بائے کی طرح اور دور کی کروٹی اوستے ہیں۔ تالیلے سے منطق میں بیدو اگر سے ہیں۔ وہ ماخ علی کا طرح شالید طرز وا اکثر استعمال کر سے ہیں:

سنمون بدى كدوران تائ كى كالمرح عرش محى متى كى درميانى كرى كوچورد ديية بين تاكدة رى باسائ عازمات

APP projection of the

کل کری از میز برای بودر کار بودی میزار این درد بد برای خار سی المالوک به این میزار این میزار در برای از دار بدوی میزار این درد برای خار سی المالوک به میزار در میزار این میزار میزار در در میزار این میزار در در در این میزار در ساده دادی این میزار در این این میزار در این این این از در

الا المساحة المثارات المثال المتارس المساحة المتارسة على المتارسة سياسية سيحيا المن الله تأثير المتارسة المتارس سياد المواقع على المساحة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المتارسة المت منظم المتارسة المتارسة

المستواهد المستواعد المست

درداد جس برده برود منظر کرت دب منظم منظم بردد که ادراد کیا کرت میں ادراد کیا کرت میں

المراقب على المساولة المساولة المساولة في التوان المداورة المساولة في المساولة المساولة المساولة المساولة المس الدون أنه المساولة المساولة المراولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة ا المساولة المساولة

العين الواجه وزير كاما الاوركما جانا جا ي-

نظر مزارع الحرث نم الدي تدكي الموقع في الدينة و در تمايا متابات كندا المدينة و المركان المتأثرة الموقع المدينة كما كن الكورية الإنتاجة في الإنتاجة المدينة الموقع في الموقع في المدينة المركان المدينة الموقع الموقع المركز الألفان في المدينة الموقع ا الموقع ا

مرش ميركي آخرى نشاني تي يا " مي الكلما ي كالمير في أكسى وقت عي شايد يش اللي كما اولين

mir-w_BA

عرش فریب کا جمام زندگی افغاس اور مصیبت اور بریشانی یس کل ۔ ان کی تا ذک مواجیوں نے عروج سامس تد ہونے وبالمنظى باقر على بعزم حوم كيت من يحدير كلوه ش كامرف الكسالا كي فني ادرا لكسانوا ساز عدوم جود يروفر يب كذباتك ے۔وال کی مندی میں دہتا ہے اوا ایک اس ترزی کے کا انعام ہوا۔

عرش مرك بين خرور تقيكن تهذيب وزبان كالمبار عدوناخ اوردورناع على كالتررك إراى لیے ان کی زبان آج کی زبان سے قریب ترہے۔ مرکے بان ایاں ان کا استعمال ہے۔ کمیں کمیں وجان اول عمل چرے بال مجی ایاں اس کا استعمال کا بے ایکن موش کے بال بیاستعمال فیص ہے بلکہ بہال وبال کی صورت تی استعال مين آئى ، ع بىطاب بهذا بيال رزق مقدر بيدا مرش في بعض الفاظ كوا في طرح سي استعال

> كإبطا ای وہوار کی مٹی ہے میرے کانیة سر ش كانس بحائة كاسه عزى عاعنی عل عادی ے یار کو آیا عرق اول شہ اجر سے موا ہوں اعا وہ ہوں قربانی شے جاد کرتے ہیں التكاعلية لاعد ت کروش که ته خون سے センジニック اے شع رو جو تو نے ممثل ش باکال رکھا ہے رکھا بھائے رکھا

إدكار شيخ" بين لكما ب كر" مير كلووش اسية كام بن يكثرت اضافت كالانا ميوب ألك تي" إسار الين يات يورى طرح ورست فين بيان كوال بتدش وراكب عن اضافت كاستعال اواب وريراكب

روانی دیستی کے ساتھ اظہار کا برز و بن کرآئی ہیں اورائیلی تین مثلا تدخی اشد جھل الل الم مصحب رضار جا ال اب واغ القت وشل كروش بنانه برائ كوش كل بحم لعل لب جانان ، كمان ديدة افلاك وشل والمان حر ، فورهيد نايان ، والإعقدانال وصاعة بادمرمر هيم كيسوعة يخال وبسان تشرفعاه واوزلف شب كول وفيرور

مر کلوم فی بنیادی طور برغول کے شاعر تھے۔ انھوں نے ایک "واسونت" بھی انکھا، بو موحلہ بوال " ۱۳۲ نای مجوریة واسوعت میں شامل سے بیسیان کے شاکر وفعاللی میٹی نے مرتب کیا تھا۔ حرش نے ویئٹ کی سطح رزول میں تج ہے ای کے ان کی فول باتے کے "طرز جدید" میں رقعی ہوئی سامرای روایت کو پاسلانے ، آ کے بڑھانے کا کام كرتى ب_اورجب روايت بدى اورآ في والدورس جذب روجاتى بوقاع كالام كرماته والى كالام مجی تاریخ کے وجر میں آ کرتا ہے۔۔۔ روامعہ اول عی ٹنی گرنی اور آئے والے دور میں مذے اور کئی صورت اعتاركرلتي ي-

حواثي

[1] برياض اللصحاء مصحفي عن إلاه المجمن ترقى اردوه اورثك آياده ١٩٢٣م (٢) تك ير جاويد ، جلد وتيم ، الاله سرى رام ، ص ٢٠٥ ، والى ١٩٥٠ ، ** منافر سیدور سیده منافر منافر المنافر المنا

(۵) خوش معزیر زیرا بخوله بالا می ۴۰۰ (۱۳ به ایا تنمی به می میشود کا مواقد اشن می ایران طبیار منز ، لا بور ۱۹۵۰ ری رخ شده ایران شده باز در خواج موسوسید این نیستان می مداد.

() تاخي هندراه هم اخفور مثال نأساخ اس ۱۳۳۳ و ان کشور کاستند سام ۱۸۸۱ ۱۵ به چلوه خضر (جلد دوم) میشیر بلگرای اس ۴۳۷ مآر مدیهاره ۱۸۸۸ و ۱۹ به خوان سور زیبا دکتر ایران ۱۳ س ۱۸۰۵

(۴) قرائس مرتزز برا کارلدها و من ۱۳۵۰ (۱۰) و باان حرال مرتزرا کارمیب خان من ۱۳۳۰ و انجمن قرقی ادود بندگی و بی ۱۹۸۵ و اس و بهای چی کشارت کی: فلغیان اور کرکسه بیش (۱۵-۱۵)

[1] پایشنا کارس ۱۰۰ [17] آب به بین المرافق عبد الرائز کارش هم مند مدرجه شعر این کارشود کلندوی می مدینکشوش می شداد د [17] پاید کارش هم باد ارسید هر داند شدان می ۱۳ می در کارس ۱۸ میدر با بادر ۱۸۸۸ مدر (۱۳ میان بین المرافز می در مواجعه مید شد کی که این المرافز می رود ۱۴ میدر ۱۴ می در اکثر دکتر ۱۸ میدر ۱۸ میدر ا

حواثی (ب)

بوراندوش م "جريگوناي (در) گفته ميرس کودام بخش وقر کودکمات چي با (نجر) واقع ي ديا کې دوان کورے درجه جي ورند کوکون کورانو دارون کارون کي شريع بخدات والاحترابات محر آنی جد"

عبدالغفورخال نستاخ بنظم ونثر حالات،تصانیف،تذکرے،لسانی مباحث معرکدانتخاب تعمل،مطالعهٔ شاعری

اتیسوی صدی بیسوی بی وی اور تفتق عرم آکر ادب کا آکر او عام طور برکیا جاتا ہے چین اس مرکز ک طرف توبيش دي حاتي جو بگال و برارش کيانا بحوانا او داڪريزي اقتدار کے ساتھ جس کا نيا مرکز نکلته شهرا به عبدالنصر

قال نساخ كي تذكر مع وحل العرا" (١٣٨١هـ) عن اليد وتعد العرائة وكال كاذكر الماع بين كالعلق دمرف ككت مرشدة باو، و ها كالدر طبيمة بادو غيرو - تما يك جود درواز كي فيو في تصول اور ساتول يمن تيم جير نتاخ کا خاندان مثاه جبال باوشاه کے زیائے بیں، قضا کے عبدے برقائز ہوکر فتح آبادشلع فرید بورآیا

اور گار مین کا بور با کی چنتوں کے بحداس خاعمان کے افراد طاش روزگار میں بنال کے مخلف ما توں میں بلے گے۔ انتاخ كوالدفقير ورام ١٨٥١م مام ١٢٥١ه) (١) مى كلته يطرآ ع اورصدرد يواني شي وكالت كرف كل يدراب علم انسان تھے۔" جامع التوارخ" اور مفتق الله م" ان كي تصانيف بين الف إحمد الففور خال نساخ اور ان ك يز _ بهائي حبد النطيف (١٨٢٣ هـ ١٨٩٣ م) تمبر ليد جسسايد شوكوسل ووزيرد ياست بحويال ٢١) أهمي تقير حركي تيسري ایوی کی اولا و جیں۔ بنگال بی اردوزیان وادب سے قروغ سے تعلق سے حمد الفقور قال تباغ کا نام تاریخی اضارے فاص البيت ركمتا ہے۔

ا يوجي وفيدالغفور خان خالدي بككته جي عريدالنسل (١٣٣٩هـ) كروز به تكل كولل عيد نماز تولد ووية ٣٦٠ -١١٤٥ على محر تهل كرت تي ١١٥٥ عمر أماح محص احتار كا إمرافقير عال أماخ

(۱۳۲۹هـ ۲ ماند/۱۸۲۳ ماره ۱۸۸۹ م) کرد بوان اول (وفتر پرمثال) کی ایک فول کے مقطع میں بیشع ملک ب الرا آتل زبان کی کورش الک جائے آگ وسل کی کری کا مضموں جب سے مجاور سے

اوراس ك حاشي ين الكما ي كر "مصنف دراوال معن عن مجورتاس ي كرد" [4] " تذكرة العامرين " بي ما في ناظر محر عبدالله أ الله: في نماخ تفعل ع تعلق ب رقط و تلعا بي

ت تباغ تلس كاك في صورت سائة أنى =: ك از وجهدُ ارباب عن توراني هل نباغ چه آئينة عني آه

جلوه افروز رع اتوري و خاقاني رجره برداز کلای بود و سعدی بم اور حاشد يريقها يك "ارتون فقاى وسين سعدى والفسالورى وخاسة فالالى نامنساخ يرى آيد" (٣)

رواج زباند كے مطابق حمدالفور خال نساخ نے بہلے كو رتعليم يائى اور پھر مدرسہ عاليہ ملكة اور بركل كالح

والماسيان المرام يل تعليم حاصل كى _ كر ميزان عيشرح من تك مولوى محد فين سديد حيس _ نساح ، مرني ، فارى ، اردد ك ما دو الكريزي زبان ے يمي واقف في الموں نے اردو، فاري كے ملاوه عربي بھي جمع كيے۔ چيد عربي اشعاران كي خودوشت مواغ جمری بندیجی دریتا جرباے واستہ مطبع د موان اوختر بے مثال اسپر نکھیاہے کہ انزریاب و مائیں الحد درلوع جين أوشة بودهاز كتب متعارفة عربي وفاري ويكدوا تحريزي واردو بندي حفية عما كشة ١٩٦٠م سات سال کی عمر سے شعر مود ول کرنے گئے وہ علی رشید الهی وحشت (متونی عندیماند) مان اس اسانا حالی لیکن یب دشت کلتہ ہے ہوگی ہے کے تو افول نے نساخ ہے کہا کہ" جناب مافقا کرام احرصا دیے تیم کلکتہ ہی ہیں تم ان عاملاح الا [11] ملكتري الحول في ما تطبيع صاحب رام يوري سه الا تات كي اورا يك زين كي بين فرايس الهي دكها كي سان عظم ويش يزها مناتع بدائع العرى بحي أخول في نساح كو تاع منتقم مامع كالاستدانيان تقد كوفي على يوفي حوالي في في ها جس جريان كوشل تدوير عن اورمنا أنع جدا تع جس ايدا كمال تقاكران كي أيك فول جى يكيس يور بى باورآج كى وجيدا كرنساخ في كلماب مى شاع ورب رهم كاليداك شراى نفر س المراث المراث التي المراث عن الماغ في الرائد المراث المنظم المراك المنظم المراك المنظم المراث المراث المراث الم را الى سيكما طبيق كا ذكر كل ميك فواف شد شي آياب ان كى وفات يرافعون في العديد ارخ الى كراجس عدام رآ د و ح يس ١٣١) شاخ في ظام حين محاليق يديم جز سيكما في موهين العنوى عدم أوم سيكما اورا حال دب وبلفل يحص (١١٠)

نساخ نے شروع شریحری کی ملازمت اختیار کی اور پھر ۱۸ زختیر ۲۰ ما وکو ڈی کلنزمقرر ہوئے ۱۵ ایس سال تک انگریزی سرکاری الازمت کی اور بنگال کے مختلف اضلاع بین متعین رہے۔ جنوری ۱۸۷۳ میں ان کا جاول رائ شای ہوگیا اور میں ۱۸۲۳ ماہ ش مرزاها ہوں بخت کی بٹی اور شاہ عالم بادشاہ د فلی کی تھنزیے تی ہے شادی ہو آی۔ اگست ١٨٩٧ مين ان كا جادل با لكاشلع بها محجور بوكيا اور يمين ١٨٦٢ ما ١٨٦٠ مين ان ك بال بينا يهدا مواجس كا تاريخي ام منظر الحق اورضا تدائي نام إجالتا م محدركها ١٧١) إجالقائم محد (١٨٧٥_١٥٠١) واحارا فساخ كي الكوتي اولاد تھے۔ یہ بی شاعر تھے اورش تھی کرتے تھے۔ بنگال کے مشہور شاعر رضاعلی وحشت (م ١٩٥٧ء) اُنھیں کے شاکر ور شيد جي - با نكا كدوران قيام عي شاع عاريو كله اورهارج كي فوض عد ديلي محدود الم مرتضى اورمكيم محدود خاس علان كرايا في وران على صدرالدى آ زرده انواب ضيالله بن نيرد در تشال ، مرز ااسدالله خال خالب نواب مصلح خال شيخة وحسر تي ، نواب محد طي خال رقى الطاف طبين حالى وتوايدان صاحب رجمه بوستان طيال وفيرو سعا كات كاذكرا خودنوشت مين آياب نباخ طرف كال كا تعيية على فورنوشت بين للهاب كر مين في المية عدية هدر في بازو بل بين في عبدالليم كواور ا حاكاتين التراده رحم الدين ديادي كے صاحبزادے كو ديكھائے"۔ نمازخ بكيرى ، حجف تاش ، اور داما محى كھيلتے تعيد ١٨ إكم فرورى ١٨٨٩ وكون مال كا حرش، يناتر بوعة اورائي مال ١٥٠ رجون كالكترش وفات يالي.

البدالغفورخال أساخ للتسار انسان تقيد ووست داري الن كامزاج تهار ال كراحياب كاوارز وسي تها-ا الله وورك ممثار صاحبان علم ، او يب وشعرا سان ك عمرا مع تصرفن كاذكر الحول في الخود وشت " بي كيا ہے۔ عالب سدى ش في المول في المحري الرجم بال كاك حد المي سنايا ما الب في ١٨٣٥ من فوايد غلام كريسينة بمبالك بيدم بالك فساخ إلى يتم واناع وموزار دوزيان بورمريات ناوش فكم ويتدومتان بورام نساخ دیانت داراد رحمان اواز انسان تقے۔ مرکاری ملازمت کے ساتھ اوپ وشعران کا اور هنا کچوناتی۔ ان كاشى واو في و الله في القد ان كى تصانف سے طاہر رو في سے۔ ان كى" خود لوشت" سے جہاں ان كے اور اس وور ك مالات يردونني بوتي ب وبال بداردوز بال كي ابتدائي خوافوشت بحى بدان كي وليهيال بحي وسي تيس يكن ساتھ جي وه اپند اصواول ۾ قائم رہے تھے۔ مُلکت شي ان کا اکون بينا پار جو اتوره معتقرب ہو گے۔ لوگوں نے سور دو يا كريل الوارب آب كلته وكردات ك تك والمن آك يس الحول _ كاك إيسب مح ي المواك على الكريون كل يواد فع بادراكر جادى ورونا ميسى كالكون كاراروزاميس مادقد ما تكسيح من وبالكون وي من روي يتنى ك لين يوس ك وه رويد يكول كرا ل عرف كرون كادراكران يمن رويون كوحراب جن يركنون ادركرات عواس كاكيا جواب دول كا " (١١] اور دو مكك فيل اليد مندرت كى جوانعيدات "خودوشت" شروى إلى ال ے یکی ان کی دیانت داری اور اصول بیندی کا پی چا ہے۔ ووسفارش تیں فتے تھے اور مقدبات کا فیصلہ قاعدے قانون اور ضا بط كرمطان كرت في ٢٣١) اى كرماتيد ضعف الاحتفادي اوراد يم يرى مى ان عراج ين شَال فَي وحقيق تعويد اور وْكُول بريقين ركع تقريب تيري بارة الون كاستمان ويد كن و أها كاجي مشي ثين الدين تا مي فص في ان كوايك الكشيري وي اوركبا احتمان ك وقت اس ما شيخ رجنا - سوال كا جواب إدا " تا جاء جات گا۔ اتحان عی کامیاب اونے کے لیے دواکال شاوصا حب کے بان می سے۔ اور جیدا افون نے کہا ویا گیا۔ چند دوز كر بعد مكلة س اطلاح أنى كرا القال إلى الوكيات الى طرح ترقى عنوادك ليالى وخيد يدموا ياادراس يس مى كاميالي مولى المرحم كدوا قدات كانساخ ف كل جكدا في الووفت "عن واركياب وويد فقل في من ف اللهر وو پیرے کا در دریان پراعتراض کے جس سے ایک طوفان اٹھ کھڑا ہوا۔ پیم کر کھی خالب کے قاطع پر ہان کے بتكوي عام فيل تعا

ن الحالم المستوانية ا

بھید ہے۔ جہاں شن منگ ول سے ہوتی ہے واحث کے حاصل انداد سے آفاد لب سراب برگز آ ب آ بن ہے واس شن سے تقطاعت ارزاد والت کی کال ویے مجھے ہیں۔ مند سے تعطاعت ارزاد والت کی کال ویے مجھے ہیں۔

الاروبی سے مطالعہ سے متعام 12 ہے کہ معام 12 ہے کہ ہدامات اور انداز کا بھی انداز کے کے جواب میں کانکہ ان ہے اور چھکنال و جوان انواغ کے مصل ہے ہیں جوانی کا جائی کی ہے کہ ہدائی کا بھی مجان ہے کہ انداز کا میں انداز کا میں اندا قدر ہے موان (۱۳۵۷ کے انداز کا انداز کے انداز کا انداز کا انداز کا بھی انداز کا میں انداز کا میں انداز کے انداز کا میں انداز کے انداز کی

است حال المساقة الموجعة المستحدة المساقة المستحد المستحدة المستحددة المس

المنافعة ال من معاهد ولمد يكن المنافعة المنافع ب-اس دیمان کی فراول برموس کا اثر تمایاں ب- ایسے پہلے دودواوین بی شار جیت مضمون آخر کی اور مناتع بدائع كا كراثر باى طرح ارمغان اورارمغانى مي واخليت، جذبه ومشابده اورساده كونى كا واضح الرب ارمغانى اس مك شي نداخ كا قالي وكرويان ب- ارساني كايك ورق يضاخ كي فيرسب مطيوعات مي وي في بي جس عى ارمغانى ك علاده زبان رئات ، تطعة تخب، وفتر ، مثال، چشرينن، شايد عشر ، بخن شعرا، مرفور، ول ،اشعار نساخ الله تواديخ و قد ياري وارمغان وكنو تواريخ واحتاب تلص وعلى معلى معارات خامد قرع النسالين، باغ قلر معروف بمعظمات فياح "سوافح عرى فياخ" كام درج إلى .

(۵) پیشمیر فیفن : فریدالدین مطاری مشیورز ماز تعنیف" چدنامه" کااردوز جدب مصاراخ نے ۲ عادیدی ات بخیل کی تعلیم وزیت کے لیے انگی مرتبہ پرز جرملع مقرالی کے لکت ہے۔ ۱۹۸ میٹن "وفز رمثال" کے ما تعدث كل جواجس كا ذكرتماح في الى " تودوشت" شركيا ب: " الى سال مراد يوان اول موسم بدون من ال اور اردور بدر بدنامه مطارموس بديشمر فين فكدي تهب كيا" ومن بير بدركم اذكم بان موجول مور فول مور المستوعة موا" _ چرنامد کا ایک اردوز بدر" ایش این این کتام سے جان گل کرسٹ کی فریایش پر میرسین الدین فیش و باوی

نے بھی ۱۲۱۸ سال ۱۸۰ میں کیا تھا جو فیر مطوعے " [۲۵] نیاخ کا بیٹر جدرواں ویست اور جدید کاورة اردو کے سة بق ہے۔

(٢) شليد عشرت: نباخ كي تعنيف" مرايات مرايات الله كا تاريق نام (١١٦٠هـ) بعر (١١١٠) التعارير مشتل باورجس ش ٢٦موانات ك تحد مجوب كاسرايا بيان كيا كيا سندسرايا فارى اليسوي مدى كامتيول والمنديده روقان تهار نساخ في محوفى مرشىء روال وصاف اعاز ش، الصداعوى كى ويتعد ش الم كيا بي جد ١٤٩١ على ١٨٤ ويش مطبح تول محتور كصنور يدشاركم وو أي

(٤) مرغوب ول: تباغ في الواوش العن العالما على على على على على المدوياموسم " ثليد مشرت "اورجمورة رباعيات فارى موسهم به مرفوب ول الكعار دونو ل ملكته جن جيب مح جن وجن مذكر و تن شعرا الله مرتب اوكيا" (٢٨) "مرفوب ول" ١١١ قارى رباعيات كال جموع كا تاريخي نام برجس ع٢٨٥ ديراً مد ہوتے ہیں۔ مرقوب ول کلکتہ کے بعد مطبح نول تشریکھنٹو ہے ۱۲۹اء ۱۲۵ء میں ٹائع ہوئی۔ نساخ نے ان رہا عیوں میں صنا کے لفتی وسعوی کو بزی جا کید دی ہے استعمال کیا ہے۔ مدریا عمال نائخ کے رنگ بخن بھی ڈوٹی ہوئی ہیں۔ قرق بديد كداردو كي بيائة قارى زبان شي تكسي كي يرب

(٨) سنج تواريخ: بياناخ كے تفعات تاريخ كا مجور بي بس كا سال ترتب ١٢٩٠ و اور سال اشاعت ا ١٩٩١ ك ١٨ عداء ب_اس عن تاريخيل فارى زبان عن مجى بين اوراروو عن مجى يانباخ نے التوام ك ساتير حضور ا كرم سے كر صحاب كرام معوفياويز ركان دين مما فين اورشعراو فيروكي تاريخين كي ال-اس بي بيت ي تاريخي الكى بى يرحن سے نساخ كے عالات زندكى واحباب وا قارب اور خاص فاص واقعات ير يمى روشى يزقى سے يعنى الى كتابول مدماكل اوردوادين كى تاريخي يحى لمتى بين جواب تاياب بين - نساخ كوتاريخ محو في يركمال قدرت حاصل متى _" سيني تواريخ" ايك قابل قدر مجموعه ___

(9) كتر توراخ : راي قلعات تاريخ كالمجود بادريخ تواريخ كالمعرب ... " كتر تواريخ" تاريخي نام يرجس

عوال بدر المستقب المس

ر (۱۰) مظهر معمان نساخ نے جو سعے کے بھے وہ چدر وصفحات پر مطفیل اس مجتمر سے رسائے میں میں مال کا کرد ہے سے چی ۔ اس میں ۲۹ مفتے جی جن میں ہے ۲۹ فاری میں اور (۱۰) اردو میں جی رہے رسائے بجرا اطلام کا منوک

جال" ہی ہے۔ ان رہا جوں میں میں گار ہے ہوں ہے دکھیا تاتا ہے اوالی اتفاقت ہیں۔ ان میں مادانی میر تھی ، جذبہ واحداں نے شرکاری کا برور مادانی ہے دیرا جا انتخابی کی ہے اور اندر کا محرف ہے۔ والام کی قربات کا میں اندر میں کا جائے ہے۔ ان میں اندر دورانی کی ہے تو آخر اسکیسوں کی افزائق کھر العقد ہے '' ہے۔ اس در سالے میکرمون میں میں کا والد ہے میں کا در انگر ہے ان میں کا انتخاب کے اندر کا انتخابی کا انتخاب کا انتخاب ک

رسال شارم مهم من الروان و ما يورن كا دراسا ميتون كارا باس سايد بنا والا الا صديف الا الا الما والما الما الما كما يقان الما فى كل ان والمام والموم كالموجرة ش الورد إن خوسيد بيد ما المسئل المواقع المام الحاسبة المام المو فا من المواقع ا

دیوان دیم (اشعار ساخ) ادر دیوان مهم (ارسلان) می شال تھے۔ (۱۳۳) نصاب اردود آبان (عصد دم): بیضار کلند بوغد دلی کے ایل اے کے امتحان کے لیے نسان نے مرحب

کیا چراند ۱۸۹۸ نین شائل اور آداخر صدر الحق نے گفت کے کہ میشود صفر ان کی نظر سے گزراہ ہے۔ اس شان مرف خزالیات اور قدائد کا الاقاب شال ہے۔ بھی کا ہم ۱۳ ۱۸ میش ''تنجاب وواد مین شعرات بھڑ' کے واس کے پتال ناسیکس کے دیا ہے کے ساتھ شائع اول ۔ [17]

(10) قد پارٹی: ۱۱۵ شخات پر مشتل اس رسالے (مشورہ قدال مشرفتین بردائی ۱۵ مداء) میں ایمانی ادکا باادر بعد سائی این کر آخر دید برگاہ دین اور مسولات کما موفیرہ کے قائز ماکا اسکانی اسٹانی کا کمیا ہے: 17 (۱۷) قد مال پر بیشنز: "رسالہ رفتین نہ مال دارد دیسٹانی اسکانی جائز کا این مشائل (20 مالا ا

からかしょういん ١٣٠٨ الم ١٨٩٠ من ووباده شائع جوار نماع في اس رسال كي ويتفيف يه بتائي ي كر جب" آ قاب (وق مضايين بالنداس ورؤب مقدار كرساهب ول يربي قوالكن بوا بشعرائ حقد بين ومتافرين زبان ارووك اشعاره يمين لكان كى زبان اود كادر على بهت قرق باياكيا . بين تحقق كريميد چست باندهى ، خوب تعييل كى ، برسون اى تكر على دبا بادے جب بہت ہے د بوان اور تذکرے نظرے گزرے ، بہت ی اردو کتابیں ویکھیں جشتر سنتے ہی ك الدوس كاردوس في على آياك زبان ادوي كيليت كول عدنهان بداؤل كداروس زبان كوكية بين ادروب تسيداس كى كياب اولقم اددوكور عاد كيل كيت يي اوركب سيد بالناهيم بعد يس مروح بوقى بادركول كراصل اعدى عن تعرف موتا كيا اوركس طرح راتغير وتبدل والع مواوركس عبد ك هدواكي زيان كاكيا طرز تها" واسم إيك اس مختررمالے كاموضوع ب_ أساخ ف كلعاب كرزبان قارى وتركى ش اردوالكركتے بين اور چونك بيزبان الكرى وصنوری وایستادگان پائے تخت شاہی کی زبان پر جاری ہوئی اس لیے اس کا نام اس طرح اردو بر می جس طرح جس نہان ایس حاضران و اربایان درگاہ ساطین کفتگو کرتے تھے اس زبان کو در دواسید ساعان کی طرف منسوب کرے دری كيت في "- (٣٢) الم ادد كرينات كي وريد عال كى ب كرمهادول كادره شرد عادا الد معا الدكوكية إلى جم كودرود إرك احتام كراسط جداج الكوراك بناتي إن اور يونك زبان اردو كلم على محل الك زبانون كو الاكراستدال كرت ين اس ليداس كانام ريان دكما يكن بيات يدى طرح ورست في بهدار ال رمال ين التصارك ساتصارووز بان كى تاريخ يرروشي وال كروكي شعرات اردوك اشعار جى دي إي اورولي وكي كواسرات اقران دامثال' کلما ہاورولی کے باغ شعروہے ہیں۔ یہی کلما ہے کہ میرزامتعمر جانباناں پہلے فض میں جنموں نے زبان قدیم کی اصلاح کی اور مائد کو غیر مائوس الفاظ سے خالی کیا۔ میرودو، مودا، میر، و فیرہ کا ذکر کر کان کے اشعاروبے میں اور تکھا ہے کہ" ان او کول نے زبان قدیم میں وہ تعرف کیا کہ ایک طرز جدید پیدا ہوا یعنی اخلاق ہے حرف ت اللظ الدحر ي حرف كي الفظ اودهم أ و تا اورجيونا ب حرف واذ كولكا ل ديا اوريا تال اور را تال و فير والقالا ك ملامب من كوداد داون س بدل و يا اور قاتم ودرى ، يا تى مرى مها جي بروء اكن ، ين وغير دا الفاظ كور ك فريايا" (٣٣) تکھا ہے کہ اس زیان میں جراً ت مصحفی انشاء مرحس انسیرو باوی وغیرو نے شعر کے۔ یہ می تکھا ہے کہ اس زیانے میں لا يلى الغاظ شلا كيتان، ريحكيزى القاظ غيلام، كمرا، يا كال يا كان) فرانسي انتظ فرايين، الكريزي الفاظ كي ، كاس، كاك. ز پان ادود ش داخل ہو گئے۔ (۱۳۴۳) اور جب زوق موس ، غالب ، ناتخ ، آگش کا دور آیا تو انھوں نے زبان اردو کے روزمر وكوخرب صاف كيا اوركام كوفصاحت وبالافت ع يجرو يا اوراس زبان كارجداب اردها ياكدوه قارى كي يم يلد اوگی۔ اس رسالے کے تعید عی نساخ نے دوسری کمایوں مثلاً " نکات الشعرا" وغیرہ سے استفادہ کیا ہے لیس مرزاجان المثن كرديان مخرار مضامن "كرياب معلم برنابك" نماخ كارسال فيش كرياب يات إن إن لین مظیر جانجاناں سے مرزا خالب تک و واقعاب کلام کلف سے جوان شعر اکا اس رسالے میں ورج کیا ہے۔

(١٤) سوائع عمري نساخ (خودنوشت): ايد ديوان جارم ارمناني" (سال زيب،١٠٠١ه سال الماعت ٥٠١١ او/١٨٨١م) على الى فيرسيد تصانف كما تحدال كتاب كانام "موائح عمرى نباخ" ورت ب وب كداس " تاب بحمرت واكوعها لبحان نے اس كا نام" خود نوشت سواغ حيات زيائے" " كلما ، جوايشيا كك سوسا كل كلكته ے ١٩٨٦ و يمي شائع جو يكى ہے۔ ارسفانى كرال اشاعت ١٨٨١ و يم ورج ليرسيد تصانف عدموم جواكد

APP ٨٨٨ ديك "مواقع عرى زباخ" " تكهي توجا قاكل تقي حين ال كا صاف مسوده (معيف) تيارثوس بوا تقا- پية مثو دنوشت" اس میں ایک بزرگ نے ہم لوگوں سے تاطب ہو کے الفاظ پر بےرائی سے فتح ہو جاتی ہے۔ اس میں آخری واقعہ نواب عيدالطلف كيمويال عن وزير مقرر بوك كالكماب جو" ١٨٨٧ وكاواقد ب (٣٦) ال عديمي معلوم بواكد "ارسال" كاناحت ١٨٨٦، كوفت نساخ في الني "فودوشت" كايبلاموه تاركرايا تفاحين الني أن وسركاري معروفیات کے باحث اے صاف د کر سکے تھے۔ ریٹا زمند کی فروری ۱۸۸۹ ، می قریب تھا۔ یہ کام انھوں نے رع ترمن کی رفصت بر مط جائے کے فرا اور شروع کیا اور ایمی مسودہ کو اتا ای صاف کریائے تھے بات مطبور صورت عي جار عامات ب كديار بوك اور جار بون ١٨٨١ وكودة ت يا ي جي طوري "خودادات" كية خرى القاع :" فاطب موك" آس عي كروه جله الي عمل ندكر كيد اس عاس بات كايا بالي الدان كالحيات كالحيات كالحيات ا بيا تك اوريب خراب يوكن او تقم كويين تهوز نايزاء اي وجد ان كانت تذكر لا المعاصرين "جز زيطيع الماء اوجوراره كيا يودو" "و كرة العاصرين" كادهورارد جائے كى اوركى وى دور" خواوشت" كے اعمل روجانے كى اوركى قرائن ي كتي ين كرينو فروشاخ كالكعابواب إلكر عبد البوان في نماخ كالك الدين الم البيدادة والاي ال فواؤث كرما الدائة كياب ص كاطرز تداوى ب جواؤ دؤث كالفوط كاب-"موا أنح عرى أساخ" ميت واحد منظم يش تكسى كى سهاوراى سايد بالشب يرخودوشت سهادرودوران عى اليدوي صدى كى اليدمشيور والحصيت كى

میلی قاعل ذکر خوداد شت سوائح عمری ہے۔ اس خوداد شت کویز من ہو سے محسوس ہوتا ہے کراس میں واقعات وطالات زندگی زبانی ترتیب سے بوری

طرع مان تیں کے محتے میں ای لیے قدم قدم پر اوجورے پن کا حماس ہوتا ہے۔ نماڑ نے اسین اسلاف، اسینہ والدين كي وقات وجيرة سيكمناه ابتدائي تعليم ، بحلية علن كي مثل بشعروشا عرى يحيث في اورمولوي رشيد النبي اورحافظ أكرام هينم ساع في شاكروي كالأكركيا إ ورياكي بتايا بي كدفووان ك يبل شاكرو فواد في ينش مخوون كشيري تعادراس دلیب واقد کوقدر سے تصل سے تصاب اپنی موری کی ایتدائی طازمت کا ذکر کرے ۱۸۲۰ میں ڈیٹی جسٹریت کے عبدے برفائز ہونے کے تفصیل دی ہے۔ مضہور متشرق ای۔ یا۔ کاول کا ذکر بھی کیا ہے جس نے ان سے اردوو قاری سیمی تھی۔ ۱۸۵۷ء کی جنامیت بند کا ذکر بھی خودوث ہے جس آیا ہے جس سے اس وقت کے نگلند کی صورت حال سامنے آ جاتی ہے۔ ان ج من اپن ان تصافف كا ذكر كى كيا ہے جوافحوں في كمل كيس يا شائع جوكي شلا ١٨٠٠ مرك واقعات کو بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ "ای سال میراد بیان اول مہرم بدولتر ب مثال واردور جمہ پھرنا سرعظار موسم بياث أيش كلك على جي "راح إراع شاى كدوران قيام كم المد على العاب ك"ران شاى عى ص في ايك مراياموس برثار عشرت اورجوي راعيات قارى موسم بدر فوب ول كلما و ول كلت على جيب ك ين وين وكر ول المراجى مرف وكيا" و مهم بالكاك ول شراكها به كان ويان ووم موموم بالمعارضاخ مرتب بوا" (٣٩) إنا حا كايس تير او يوان موسوم بدار مقال اوريح قواريخ، حس شي تاريخي بين مرتب بوااور جيب كيا اور" انتخاب يقنل" مشتل بها عمرً اضات، جومرزا و يراور ميرانيس كمعرفع ل ير موسة معرتب موا" [۴٠٠] ال خو داوشت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کس سال سے کس سال تک کہاں تھینات رہے اور وہاں کیاوا تھا ت ویش آئے۔ وہاں کے لوگ کیے تے مقدمات کے ہارے میں دلیب تفصیلات ورج کی میں۔ هلرغ کی ممارت اور اس کو APP pul-mystis

مجوز نے کا محق اُر کیا ہے۔ خود فوشت میں ان طاقا تو کا حال تھی بیان کیا ہے جماس دور کی ایم وحود ہا تھیا ہے۔ ہے ان کی مورکی سیکھنے کہ یر بیال میں حقدے میں نے پذر ایم بھر کئے لیسل کے۔ بریسال کے انواز کا موقعہ از کا کامیدہ خوتی ہے۔

نبیاری کے مشاعرے پی شرکت کا حال می آنسا ہے اور و الری اور نے کی دوج کی ہے جوزی نے وہاں يره ي تفي اوري جي تقصاب كـ" الى تفعون بي سابك فلص ميرى طرف خاطب مودا و ركما كرويك و راخور سين كا شعرار کو کتے ہیں" (۲۱۱م مواد تا جای کی زیمن میں تماغ نے جوشن کلمادہ میں درج کردیا ہے جس میں ایک مصر خارود اورايك معرع عربي من بيدراج شاى عن افي شادى كالأكراب جوم زاديا يون بخت كي بني اورشاد مالم إدشاء كي سكو يولّ عد الله تقي ١٣٠ قيام دائ شاع ك دوران طوفانول كى جاه كار يون كا حال مي بيان كيا عديد إنا (بما تكور) كا تاول عواقوان كرمال بينا بيدا عواجس كا تاريقي نام ملتر الحق (١٩٨٣ م) ١٨ مرم) اورع مرايوان عمري رکھا گیا اس ای زباتے می وہ عار ہو گے اور رفعت نے کرمنان کے لیے دبلی گئے۔ بالی دبلی کے بارے می الک ے کا اولی کاوگ مو اُلفظ میں ول وزیان ایک ہے" (۲۳ اِلکھٹو کے بارے میں انتخاب کرا کیاں کے آٹا کو اور ر بانی عمیت بہت دکھاتے میں لیکن ال میں بھوٹیل ہے الکھنؤ کے لوگ یا تیں خوب بناتے میں اُ 100 م افسان نے اسے چادوں ساود فی کا و کرکیا ہے۔ سلبت کے بارے میں تکھا ہے کہ" سلیت میں ٹراز روزے کا ایساج ہا ہے کہ میں گ الیں دیکھانیں _ سیال تک الار دعی میں عن جوام الناس ال طرح برقماز برسط میں کداد یا حال ضروری سے فرافت كرت ين" ٢٣١] وما كاك بارت ش أكلما ك" وما كاش مواد فواني فيك مرفة شوافي ك طوري راك ور سر کے ساتھ دیوتی ہے" اے ما کا کی ایک قوم کا ذکر کیا ہے جو پیریرست ہے۔ تکھا ہے کہ" ان کا عقید واس حمر کا ہے كريورك باتحد يرويت كرك ف عاس كوبيث يودال كرنا فداع فرض ووبات كاوروولوك ووكنداورول ے بور کر جائے ہیں' (۲۸۱) جب پوتی بار و بلی محیو تک کو ان وفد جو کیا تو دیکھا کہ و باں کے بعض امن جند و مسلمان انحریزی کیڑے پیننے تکے ہیں'' واجع افواب مرزاخاں واغ ہے ملاقات کے بارے پین آگھاے کہ 'اس واحد وغی شرافواب مرزاخان وارغ ہے توب ما گات ری ۔ ایک باراضوں نے انسی شری میں مجودے کہا کرتا ہے نے رہا کی۔ ميں كيا كرنساخ ميں تو دغائيس بكرواغ ميں دخاہدے واغ دخائے ميں ہے اور د

ر الواقعية من العراق عن المراق عن المراق عن المراق المن المراق ا

APP pul-mush

شرخ کے ان کی آئی ہے، من کا شرکت رہ ہو ماہد فائیر کہ ہاکی ان کا طرح انکام کری کا برای کا انتخابی تھا ہد من کا من انواز کو ان کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کا انتخابی انتخابی کا انتخابی کا انتخابی کا س وہ ہے کہا کی کے فرائن کی کا فرائد شرکت من انتخابی کریا کہ انتخابی کا انتخابی کی انتخابی کی انتخابی کا انتخابی وہ بات کا لائے کا انتخابی من منتخابی کا انتخابی کا ساتھ کی کا انتخابی کا کا انتخابی کار کا انتخابی کا ک

کے بین (۱) ووز میشداروں شی مظاہر میاوالد ہائی کورٹ میں وومظامرا کیل شین دائر ہوا (میں ۱۱۱)

(ع) آیک بود حاکم اس کرشنگی تکمیسیان دگاس کا خاتقا (ع) آپ نے جھ تائی صاحب کے بنگامیان عقد مرکز و کس کیا ہے قائنی صاحب نے موثن کیا ہے اور صاحب جمعزے جاس مقد مدکو بالکا درجہ شدن آپ کا حکم وذکر سے کوکٹیس کے

(۳) اور کور دخت شین رو برند کردید جهزی ارائی معارفی سیای النجی زائم پر بیاثرات و تف سیسماند کرید ساوت کے دجب عزائیاں دکتی اور اور اعلام سیاک علی مارند میں اور ای کے ساتھ کی میزند سائم مترز سے کا کم اور سے اعتبار الدی کار

بائی جیں اُو انکامات می بدل جائے جی اور ای کے ساتھ تھو تہذیب ما تہذیب کے گھر اور سے نقسورات کو آبول کر گئی ہے اور اس کی خوا دیں ہشتگی جی ۔ نساز نے جو اسٹوپ بیان این فروشت عمل استعمال کیا ہے وہ عام جال جال کی زبان پری ہے۔ اس

ن بازند نے نے بھارتھ ہواں کا رواز ہوئے ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی ہوئی کا دوران کا دائیں کا بھارتی کا میں اس کا عمد دوران کے اوران کے اوران کے اکارواز کا دوران کا اوران کے اوران کے اوران کے اوران کے اوران کے اوران کے اوران چھارتھی میں تھارتی کا رواز کا دوران کے اوران ک انسان کے مالی کا اوران کے اور انسان کے اوران کی اوران کے ا

(الف) " آنج بن زاد بای مهافشه بها الفراه عالی تحقیق بدار ناشه با فران با توجهای (ترک با خدت می افزار ساسید که بیان دو د بانج مورش نیم همور کرد آند که ما دو فران برو در فاد اطعاب می دران میرای هم می در فرا که مردش دو ت تکوریای مشامتان بیدا بعدار در فرنج این معانی کا همیا بود که ایم اسا آنده کا حرف مرابد نیم دران سکرش سه داتی را

ر می بازد به سال به این به در کرد کند که برای می این به این می این به این می داد. در این که به این به این می ا می به می این می به این می می این می ای می این می ا مقام من المقام المساورة من المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة ا آما من المراك من المساورة الم المواجه المساورة المسا

۔ الدوران کا بیا تا مدہ قامی الدوسر فران پر جمآ جائے دو کھائے ۔ان کے بہت سے مالات قامل کھنے کے بین بیکن اس مختر جمی میں کی مجارات (عمرہ)

عن اس کی کامیانی تخصیرا" (می 100) *** ایک ایک سکتا و بین کاکیک آیک طرح کاعماق استا ہے" (می 110)

۳۰ " بعداد تاں پیرے شاکرہ گئی کر پیرے ساتھ جیلنے تقد جس پڑھ" ((۱۹۴۳) تساخ کی اس" خواد شت" کا روز موادارہ کی خالی بند کے دونر ووجا در ہے قلک ہے۔ اس

ې بنگالي، بهاري اور د کارار د د ڪاشرات داشخ جي امثال به چند يشطي د ايسي :

(۱)"اورش ششیر او یان بکف د حاد اکرنا اواان کے چیچے دو تمن سوقد م تنگ گیا" (ص ۲) (۳)"اورش نے کینے کو جابا" (ص ۸)

(ヤ) " (ヤン) " (

(۳) 'کاول صاحب کے بڑھانے کے تیزمانے مینے گزرائق'' (۵)'' اور جراول براہر کے شخص آتا کہ بات کوروپ کے بات کا ٹیمن ہے'' (م)۵)

(۲)" اُنوں نے کہا کہ این ہو مکتاب کہ استان دینے کو جانے کے آئے میرے پاسے ہوتے جائے" (ص۵۸) (۵)" اورا کی جاد فرانس کے کتب خانے شار دیے" (می۸۸)

(۸) "کریا کی آنسوهی گذاشدا است" ای طرح زمان کی " طووفت عن" د" اور النین " کے استعمال برقل بی بی او قرابان ہے۔ نساخ حاصر بر " تین " کوهل کے بعد الدتے ہیں ، ای طرح " ذ" کومرکر شقل کے اور تکن مؤدهل سے جیلے لاتے ہیں جس سے شک کی ہے

صورت بتی ہے جوجد پدصورت سے الکف ہے:

نه کااستعال: "اورایناد بوان کراس وقت تک مرتب بوانداندا" (اس ۱۳)

٢٠٠٨ (١٣/٢) - "اكنت المواقع ال "المواقع المواقع الموا

(۵۹،۵) الميل الميل الميل (۵۹،۵) (۵۹،۵) (۵۹،۵) (۵۳،۵) (۵۳،۵) (۵۳،۵)

ا ہے معالی میں موسم رہے ہے وہا میں (س) الا) "کین آ ہے کا تھر دروہ اُٹیل" (میں ۱۱۱۲) "شادتو ری صاحب نے جھے ہے آ ہے کا تھا رف کیا ٹیس " (میں ۱۵۹)

'' حوالی تو کا این کا ''کی سال خداند در و کا کا کا و کا خواشرات بعد ادورو کی کار قداری سیا ساوه دیگی اور مام بدل چال کار از بان می نکنید چاند که به این کار می این به ترکیف بدر کی از تبدید شد خام می این می این بر اور چان عمرا کی گئی ہے۔ یہ محمل بود داجودی مجلی سیانی تا دیگی تا انتظام ادواد کیدند کمانا ترکیف عالمی ایریسی ما ک

. (A) اَکُنِ شَعِرا: سَاخَ نے ثمِن مَذَ کرے لکھے قطعہ مُحْتِ اِلنِي شعر ااور مَدَ کر ڈالعام کن۔ پہلے دومَذ کرے اردوگو

شعرائے بن اور تیمرا تذکر وقاری گرشعرا کا ہے۔ شعرائے بن اور تیمرا تذکر وقاری گرشعرا کا ہے۔

هرای بیداری فرد که این گزارش به با در در این گذشته به این امداده بیداری شرکان به با بیداری به بیدان به بین به ب بیدا از مادی کار این به بین امراض به بین با بین با بین به بین بین به ب

ا خن شعرا " میں نساخ نے اس معیاد کو برقر اور تکا ہے جس کا ذکر اس کے" دیباچ" میں کیا ہے۔ اس میں

شوبا کے طالب تھٹرویے کے چی اور اور تکام کیا جا گوام کیا ہے کہ بڑھ خوا کا شاکی میکام زیادہ ہے ہو۔ ورمید شاکل کا ایک خانید کے میکام کا کہا کہ چانی ہر موان کی بالڈ اس کی ان کا بالڈ کا کی ان کا انداز کی خیز داور خان برقور کا انتخاب فر کے باب جادر کا مول نے خرص والے خوا میکام کیا ہے بادر شواج ہوئے ایک میل کیا ہے۔ کے اسکار اسٹر کا در انداز کا انداز کا موان کا کر کیا گئی کی جادر تصاوفر کرانے کا براستان اور انداز کیا تک کا دور کھی ہے۔ کے مانے ڈالے کر کردان کیا ماں مورک کیا ہے کا دور کھی ہے۔

ئے والے تر کرواں کئی بیا اس دور مثل او ایسکا و دجہ رکھتا ہے۔ ''حق بھوا'' میں تحق اس کے شعر واشال ہیں۔ ایک وہ دائعوا جن کے کام کے بارے میں زماغ نے کوئی

را مند کارور این با در با در با در این با در با در با در با در این به با در این با در این با در این با در این اس با در این با

بار سے مان سے ہیں ''سران کے ہام واقع کے این مستون جو جو ہیں ہے ہیں۔ مافق کے بارے مثل الکھا ہے کہ''بڑ سانہ بروست عالم میں ہے اور قریر آوا فوال میں بازا قائی فیمان رکھنے ہے'' روپ کل ریک مرور ملک ہوئے میں الکھا ہے کہ'' کر دونٹر بہت فوب لکھنے ہیں ''میر کلو وائی کے والی میں الکھا ہے کہ'' مروقہ کے می

مستان بالدكاري الموسطة على الموسان التواسطة المستان ا

كى كوا تاريس .. جودوك ان كى كام على ب كى شام رئالة كوك كام يل أيل " خالب كى بار ي ش كان ال

''ملیعت ان کی بہت دشوار پائد ہے۔ اشعار فاری ان کے اشعار ظہیری ترشیزی ومیرز اعبرالقاور بیدل کے ہم پہلو و تے ہیں۔اشعار اردو می جی وی اتداز ہے" والق شعرائے بارے میں جررائی وی ہیں،ان ساس شام کے ر تک تخن برای روشی برقی سے کہاں کی افغرادیت واضح بوجاتی ہے۔ تقیدی اصطلاحی شیقا برمضمون مامز و تمکین م مردر وقعر عاشقاند ، شورا كليز وغيره الدنساخ في استعال كي إلى الى دور على ان كمعنى و دوق شعرر كين والحار تين

وسأعلين بريوري طرح واضح تقداوران كي وضاحت كي ضرورت فين يا في تقي نباخ نے عام خور بر مدالتوام رکھا ہے کہ کون ساشاع صاحب وایان تھا، کمس کا شاگر دتھا۔ اس کی دلد بت كيالتي . كيال بيدا موا اوركيال وقات يائي - جس شاعركا و يوان يا كليات تظر ي كر را بيداس كي يحى صراحت كروى ہے۔ ساتھ جی دوم ہے تذکروں میں اگر تھی کے بارے میں کوئی نادوست بات درج ہے تو اس کی بھی تھے کردی ہے م مرادی بیدار کرتر سے میں اکھا ہے کہ"معادت حال ناصر" نے جوان کو مرحدی مخلف برقربان کے داو کے میں ٹا اللہ خال فراق کا شاکر دِکھنا ہے بناطی کی ہے' ۔ مرز اعلی للف کے ترجے بھی اکھنا ہے کہ' صاحب کلٹن ہے خارمے جو ان کوشا کروسے تھی تھا ہے اللغی کی ہے۔ صاحب سرایا خن نے قرآن ن عارض اور بنیاں عارض تا فیدر ایف سے دوشھروں كاسية تذكر يدي كرامت الى اظهرشا كردشا العبر كمام ي كلدويا توافول في شاه فعير كرامت الحاب كام شران دواول شعرو ل کورج کر کے لیے اشارہ کرویا ہے۔ مرجی آئی ہوں کے ویل ش تصاب کا ماحب تا کر مرایا لخن نے جزائصا ہے کیان کی برفزل میں کئی مجنوں کا مضمون ہوتا ہے للا ہے۔اشعاران کے بحر متقارب و بحر متدارک شانزده رکی شرخب ہوتے ہیں''

تذكره اخن شعرا ميز هنة موسة مديات بحي سايينة أنى يه كدمته وتذكر به بياضي اوروداوين ان كي تطرے مرزے تھے جن کی طرف انھوں نے اس تذکرے میں اشارے کے جیں۔ جن تذکروں کا ذکر '' بخن شعرا''

ين آيا سيدان شي توش معريد زيدا از معاوت خال ناصر ، مجموعه نفز از قدرت الله قاسم ، مكستان عن از قادر بنش صابر ، بهارستان نازاز تنكيم ضيح الدسن رقيم مرايا تن المحسن على صن العنوى بالتوكيد، ناوري الكلب حسين خال ناور الكفت ب خار ار ثواب مصفى خال يجيفة ويوكرة بندى از قلام بعداني مصحى درياض اللسحا از فلام بعداني مسحق ليق وللشااذ بيف ي متزار مان وغير وشاش جي په

کی شعرائے تلعات تاری وقات میں ندائے نے اپنے تذکرے میں خود کر کرشال کے ہیں۔ بیسبان کے دوستوں میں تھے مثلاً تواب الی اصفرخال بھا دروز ریمادرشاہ گلر، اصفرگلس کے دوقلعات وقات ایک جمری میں اور ایک میسوی میں (۱۲۷۱ء/۱۸۲۰ء) شامل ترجمہ کے جیں۔ ای طرح خوامہ طالب علی خال الحطان (وقات ا علااه)، واحد على مخور (وفات ٩ ١٦٤ه) اوراب استاد حافظ رشيد النبي وحشت كي تين الكعات تاريخ (١٣١٣ه) علر تعدي يں۔

ای طرح جن اوگوں کے دوادین نساخ کی نظرے کڑ رے اور جن کی طرف جا بجا تذکرے بی اشارے

ك جن ان كي تعداد بحي كثير ب_اس تذكر بي الك ايميت ربحي بي كراس بين افيهوس صدى بي ميلي بي شعرا ك بالعوم ادر افيدى سعدى كم معروف شعراء بالخصوص معاصرين نساخ ، كرز عند ادر مون كام ل جاتا ب ادر بظال وبهارك ووشعرائلي جن كاذكر موائع شعرائ محموات كى اورتذكر عن جيس مائد واكتر صدرالت في العاب كد ا من الدين المساعدة من المساعدة على المساعدة على المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة المساعدة " منظمة المساعدة المساعدة

اس پیڈ کرے سے بیا ہے نگی ماسٹ کا تی ہے کہ بال سے دہ ہے تمد اینٹر میں صدی بھی اوروال کا عاجرہ دان کا ووسیا چھوالی کا میں میں جو این جید اس اجرار سے انٹویٹر کو انگل ایک ایک کا بھی کا بھی ایک ایک ایک ایک ایک موشور ویک بھی میں کا کہ ساورو طور ایک توکر سے مام طور بچر آواز واقع میں کھنے جائے ہے لیکن خوج میں مدی کائیں۔ میکر کستام اطور مودول کا کئیے جائے گئے کھواکر اس ویک دیا کھیا کہا ہے۔

رای کاهد خوانی بر این کار این این کار این برای سال به دار سد کنید به برای کاه این کام دارد که به به به برای کام دارد کا

ساس به در در الانسان می خاطر میان مراوم است (۱۳۳۶) با کام می این جداده میان به در در این می باشد به با در این می ۱۳۳۷ قاری آخر (این با با قالی آثر رفت به کام می این به این این از سرخ در دا میزه سیاه این خاطر به برای می این می این می امارات با در این می امارات ب به کار می با به این این می در کار سی نیچ با بی این می فروٹرٹ کے میں 1971 پر ٹرائٹ نے کیا ہے۔ (۱۳۳) '' ترکز اللیا صریح'' کے مقوم اور مشرق ہا کہ جائے ہوئی التر تھے، وابدیلی شاہ التر اور میدیل الدی آر دھیم آرادی ک

ربی میں ہے ہوں۔ الف یا فتر ہم رقوم افرام ۱۳۰۵ مار موقا بق ۲۲ کا فور ۱۸۸۵ اشب رشندوا گی تن رافیک ا جارت گفت؟ (ص ۲) سب باز " در در دو (د) ۱۸۹۱ دار کورشٹ مال میکا طب مثلاث ب فال بہادر شده " ۲ سار ص ۱۵۵)

فرق کی دان رسوندان ۱۳۰۱ بدوده فی بیمان بروی ۱۳۹۸ دارگذری ناور بیشکران با فراندگذری اند. میشود دادند و دادند و میگاه و کلید ارسد میشان با بیران میشود بیش کارشد و سازی می داشتری با بیران ایران کرد است کارس ایران کرد است بی دادن می کنده بیران بیران میگاه بیران میشود است بیران میشود و بدیا شد می امدان کارس ایران میشود ایران میشود ای بیران میکند بیران بیران بیران میشود که ایران میشود میشود میشود ایران میشود کند بیران میشود کارشد و میشود میشود

المراقعة ال

یک گزاد العام مری عمیان فرک کیده که دانقده ندیاری نئے جی ۱۹۸۰ پیشھوا کا ذکر قام ہے جو 3 دی مادودود فرز باز لوگ کی محمولی کے عادمان میں عموالا برائے ہے 5 والا برادود کے کا اعداد فرائز باز باری کماک عشر کرتے ہے قدادان چرخوس کی اس کے ساتھ والا مادور کھیا کہا کہ اس کے 18 دور وی 6 وی اور انداز کا مادور کو رکھا ک میلول مادا کو کا کی کا کسال سے 17 مور کا ایال ساتھ وہا مدارہ کے سوٹ مادی کا کی کئی وی رکھا

(۱) سرمیدا موران کے بارے شریکھائے کہ ''آ تی تھی میدا موروی بدار کیوری والوی''۔ (سم ۲۰۰۷) (۲) موجن کیل نے درجین کی میک سرود کے ' کمارہ کا اب '' کے جاب شری' الحمارة خور اندو کی '' تکان الدادات

اسینه خادم الذکر دند تنظیر کست می سینترگردیا تھا۔ (س ۳۰) (۲) تنگی جمام برنظیر جم برنکستری ک بارے شرکا تک میان کی تعدان باتش کردانی کے شاکر دیتھے (س۸۷) (۲) فالب معملیٰ خال بیٹرند کی ایک تعدیلے کا کرکیا ہے جس کا دم اس کرنے اس الک ایک انسان الک الس المسالک الک السروف بیدد

(AN)="10T

149-606

جدر سیمه با معبد ادارت مید و با معاملات. (۱) اسیند ایک معاصر شام کاد کر، بوشنانه بن شی تغصیل سے کیا ہے اور میدواقعد ایسا جمرت ، کسسے کدواستان معلوم

ہوتا ہے۔ ('س ۱۹۸۸ء '') 2) مان طرف کا کا دی کا جس کا باز نکر کر العام میں شرق کا ہے۔ یہ دوکام ہے چونسل کی کئر باکش پر دار نے میں اور ان اور نام کے اس کا دوروں کا سرکا میں سے شام کی کر کہائے ان نے شکھنا ہے کہ" کا میں افراد کہ آفر والے حج چند معربی جا کے مالے عدد کا میں کا رکنگز 'کر اس 4)

(٣) افتحال لقص: شاخ كواردوزيان بريوري قدرت عاصل هي. وواس كي المانتون ، كون ، باريكيون اور نفاستول سے داقف ہے۔ علم عروض وقافیاد رفن شاعری پر بھی قادر تھے۔انھوں نے انہ تا ہے تا میں استان استان کے نام سے تکھنٹو کے دوہو سے انسوا: میر زاویراد میرانیس کے کلام پر قن وز بان کے تلط انظر سے اعتزاضات کیاد رحم ١٢٩١ه شي است مطيخ اللاي كان يورب شائع كيا " المتحال المعلمة عن المسومة على مشتل بيد المن عمر وا و ورك ترق ش اللهاك مرشا تها كتيم إلى كرايا أنين كرايوب شاعرى سے باك او " (٢٥) جرافس كرار يس الكفاكة المواسدة مرايد كما والمى صنف عن الملق والنيس ركعة بلد مرايد الى ان كا ايدا فيس كريوب الاعرى ا یاک ہو۔" (۲۲)آس وقت انیس وو پیرسارے تکعنو کی تاک تصادر لمائیل شاعری (عرثیہ) کی میں۔ ان کی متبولیت واحرام میں بذای جذے کا فلوبھی شامل تھا۔ جب جبرزا و پیر کا کلام شائع ہوا اور نساخ کے مطابعہ میں آ با تو ووانعیں " تجب طرح كاب ربد وضيدا " تقرآيا_" يهياني معنى اوراسلوب تركيب اورمراعات الفاظ أيك طرف بعض اشعار كوزن وقافيدود ديف على كالزنظرة يا معلوم بواكد المرين في جوان كالم على ساحي عم عد فاموش في ب جاند الداور كاه كاه دراقم كويوشيات في من واقع موت تفاصل عنال در تصييد الدائر ت يوادك كدم وا دورکو بناب میرانس رز مح دیا کرتے تے دوام می برطاف معا کداوا کرم زاصا حب کے کام میں بہت زیادتی ہے منصان و يكما اور يرصاحب كيكام عن ال ع بهت كم طلل إلا تا يم اب تك معتد لوك يي جا في سي كرك تب كي للطى بي تحريبار بعيداز قياس ب- برنسطى كالسلوب جدا كاند بوتاب " (١٤) ايس دوير ك كام براعتراش كرنا مجڑوں کے چھتے میں باتھ والنا تھا۔ تیجہ بدیوا کرا یک ایسامعرکہ بیا ہوا کہ " قاطع بربان" برغالب کے احتراضات کے بعد، برومرا برااد لي معرك تها-اس ك جواب اوروش بهت سه رسائل اكناش اورمضاين شائع موت-(٢٨) "احتماب تعمل" كالبيرميذب بي بيكن إس ك جوالي رسائل وكتب الجدورشت ، زبان فيرشا كننه بوكى ب مان نے جواحر اشات كيد تعدد واحر اض برائ احر اض أيس تعدمولا عاشل العما في في "موزاندانس وويرش خوداس كاة كركيا بي كه" ميرزا تحدرضا حلف يدجوه شاكروناخ في احماب للص كاجواب تعليرالا وساخ (مطبون كان يور ١٢٩٧هـ) كينام ي تفعاادرجس نلطى كاجواب ندين يزاات تقيروتبدل الشاقد وتقعان كيدويا ورص زارضاصاحب

ord-walk ئے قار خنسے کیا ہے کہ جہاں کو کی افتفاع اور ہوال کے خلاف نظر آبا اس کے وجود سے الکار کردیا حالانکہ برخیم سیج اليورية (١٩١) عام الول عديم بهال أنهاخ كما حر اضات كي أوهيت كودا من كرت جن

"(١)مرزاديركالك فعرب 13-130336025 بم ريكسين ك_آج عالم استى كيطبق كو

(150 PO) نساخ نے اعتراض کیاہے کہ یہاں عالم کا میں گردیاہے۔ بیاحتراض درست ہے۔ ادود کے دوس مے شعراے اس کی

الماس ويش كرن من كاكرنام وفي الماساء محر دونوں نے مائین کیم اُن کو اٹایا (+) با كالبر سل تر يوران بد لكا

(10,0,00) نساخ نے لکھا ہے کہ "ما بین" کا استعمال لات ومحاورہ کے برخلاف ہے اور میداختر اض کھی ورست ہے۔

بان كا غذ وداوات وللم لا دُيتم اس آن いんてーからしょうがんとう(ア) (احقاب تقويس ١٨)

تساخ نے احتراض کیا کہ" داوات کی ول کے بعد اللہ کیسا اور کون کی اللت ش اور کس استاد کے کام ش آ یاہے" ہے احة اخ أكان أي مكدارست --

ای طرح درجد مثالیں میرانی کیکام مراحة اس کی درج کی حاتی ہیں: (١) يراض كاشعرب:

عالى كوئى بعالى ك الميمروس جاتا مانان كد ساته بدادر فيل جاتا (PT) (PT)

نساخ کا احتراض ہے ہے کہ"اس شعر ش ما بین کے معنی صرف ورمیان کے لیے مگے ہیں اور بدللا ہے"، نساخ کا اعتراض درست ہے۔

"(٢)مرائيس كاشعرب Fenter = But = Birt یاں سی جگر بند علی میان سے تکی (m, 50-51)

نساخ كاعتراض يب كـ " والع كاجدا مونا جائز ين يلى درق ويرق كوجداكر نانا جائز اور فلد ب انساخ كااعتراض

(٣) مرافي كاشعرت: اک ضرب یمی ماطل کوجد اکرد ماخل ہے رنگ رخ کفار عرب دو کیا فق سے (1911- SEO 10-11)

نساخ نے بیا عتر اض کیا کہ 'فق ہے ہوتا'' محاورہ کے خلاف ہے۔ اور بیا عتر اض ورست ہے۔ (٣)انیں کے بیٹن مصر تا دیکھے:

ع راغه د فی سیاک رات کی بیای دو فی ذ ع سرکست کی موارث نے عمر مال کے سر

ع باي يو يک يې شي توبند ديد اخوار

ضائے نے کھیا ہے کہ بہت میں خودوں ہیں۔ پہلے بیں انا کی ذال دوسرے بین مجودات کا میں اور جسے بیش بندی وال تقطیع ہے کر گیا ہے بد نداخ کے بیا حواض دوستے ہیں۔ بیش نے اس سوائدا نیس وویرا ہیں کا دی شراسے خیاجی دیسے کرچھ ہے مقول این بیل جائے ہا ہے کہ بیل کا دورا ان کا کرنی خال انھی دی بھرمال کردا تا ہے ہے تو کر کا

معرک بی شرکانسا ہے کہ '' ہجرائی لاند کی مثال للذ کہا ہے گی''

المراق بالسلامية و الانتفاق المواقعة على المواقعة المواق

يده الإسارة على أو كارف سده عن الرئاس المارك بالدي المارك في الدورات عن مارك في المدورة المرافعة المدورة المرافعة المدورة المدورة المرافعة المدورة ال

ان حرکوں سے اعداد ہ کیا جا سکا ہے کداس دور شن نساخ کس طرح سارے ہندوستان کے اردو اوپ وضع کے بڑے دھارے سے داہت تھے اور بگال سے تعلق رکھنے کے باوجود کس طرح وہ ایک مرکزی ویشیت کے ما لك تقداى كي كولى اولي الريخ ال كار اللي المريخ الميد كونظر الدار اللي كركتي-

را بار المساول من المواقع المو والمداكات المواقع المو

چیلہ میں از گاڑے میں ''واز میں حال' (مال وقت یہ 2010) کے وقت نراخ کی کرینا مال کی اور دور سے ویاں ''اور افراغ کا ''(2010) کر وقت یہ مرکف ان کروس مال کی اس بدولہ ویاں وائی کا مشکل میں کہ سے مال میں دراکہ اواق امد میں مشامات برائی کا اور ان کا بھاست مال امدادی ایک اور ان کا میں ان میں میں میں میں ''مجملات درائی اعداد سرفوار چید فراؤ کا ام میں کا راتھ میں ان کا فراؤ کے ان کا کی مدائش کا کافر سے ساتھ ان

محبرب کے حسن کا روان موال مرایا آن داؤں دواوین کے کلام کی آمایاں تصوصیات ہیں: شعلہ دو کے دعف بی آساخ کام کی طرح کام کرٹا ہے ادارا خاصہ آ تش کیر کا

ر مدکت بخور به گرم مان با در مک نوب که به این مدکت بود. یک مورد به گرم مان به کار این که در کار این که در کار مان به کاری کار با برای میدید با بدور این کار این که با در با برای می با برای میدید با می بازد با در با بی بی مان با کاری میدید با در کار را کام از کام با کام با کام با در با برای میدید میدید کار در این میدید با در این می این کاری میدید با در میدید می برای میدید می این میدید می

نیاد کوک قار چید فاید وزیر نے رقب تاخ کوجا وی وی ماری طرح نماخ نے رقب تاخ کو ی ایٹ کام ہے واثن کیا۔ وائر مید حال کے پیونٹھویز ہے:

میے تم سے جو مودال استخوال میں نگام ترقد شک انگ کو تھور کا ایک ویشل سے ہے مثال خوالے کے ایک جو دوانت اس کی اتماع کی جربا کیا تا تھے ہم ہائے جو موان مار اجھر جمرا اس نے ول وائے والر بحد الرسان میں موان کے ول وائے والر بحد الرسان کا موان کے ول موان کو اور کے

گل ان پر ہواضی ھے تاریک جران کا یکا ماتھ کا ترب کا کم ہے جمرہ قارکا وحد انگلات ہے تھے اس اگل کہ ہی بارکا ہے کہ ہوست آ شیاتہ طائع الحسین کا بیدا ہوئی ہے تھیر کے مربی بران کی شاخ مروسکا چرانے پر جران کی شاخ مروسکا چرانے پر جران ہے بارڈن چرانے ی صورت ان کے دلوان دوم (اشعار زیاخ ۱۳۸۳ء) پی ملتی ہے۔ بیال رنگ تائج اور کر ایوکیا ہے۔

ملق تن بزر کی ہے۔ قد رے کلام اور نہایاں ہوگئی ہے۔ تائ نے جیسا کرہم لکی آئے میں شعوری خور برشا عرب ہے جذبه داحساس كوشاري كر ك صفحون بقدى برايد " طرز جديد" كى بنياد د كذكر" ماده كوئي" كى دوايت شاعرى كوجس كب يدر معاد شام مركى مر تقدرك كالقاء المعادنان المرابك الخاسط المرابي مرا میں مناقع بدائع ، خارجت مضمون بندی الفتوں کی ترتیب وحاوث سے شاخ کی تادرانظاری کا یا جاتا ہے۔ المحول في النظاخ والنظل زمينول عن والمخن وي بياس عن ووفوالد ب سائد فوالديك كلام الماب "اشعار

نساخ میں نساخ نے اپنی موش دائی ہ کا درانگای وسٹائی کا ایری طرح اعلیار کیا ہے۔ دیوان دوم بٹس اپنی اس قزل ے مارے شریح میکا مطلع ہے كيسوع اومشك علن مراكان اوتيرجفا

ازوئے اوشاع ممن ، ماشمان اوشط قطا تكعاب كية مطلع وصعب ترصع والمسدونشرم تبديا فيرم تب وجيارة فيدوار كديري ووطور فوائد وي شوذ اوريامي كلسا ے كە الكرمعرص اے اول مطلعهائے مرقوم والات واحمرمهائے دوم راحمرعهائے اول قرار د بندى دو الله بات ونگر نیز بری آید و بازای مطلع بائے بلارعایت صنعت بائے مندرو یک صد انو و وود مطلع بائے دیکر پیدا کی شوند واکر مطلقة رعاسب قافي كردون شوصد بالشعاريدا خوا يتدشد كديراس بالبي مسلم دارياب وابن مستقيم الحراف والدائد" [٢٠٠] ا دخی اثعرا' جی استاد حافظ اگرام احضام کے ترجیے بی بان کی ایک فول کے بارے بی اُنساخ نے لکھا ہے کہ یہ فول بہت سے بحورداوزان محکلے میں موزوں ہاور بگراس فول کا ایک ایک مصرع کو (۱۹) بجوں میں تتاہی کرے بتایا ہے ا ۵ ہے ای حتم کی مشاقی و بترمندی نساخ نے الح نامحول بل شین دکھائی ہے اور واقتہ بھی ہے کہ ریکا مراد و کے کسی اور شاعر نے اس طور برخیاں کیا ہے ۔ واوان دوم ش ایک بات یہ بھی محسوں بوقی ہے کہ اب والوی شعرا اور بالفوس موش كالمرف ان كاجها ويوحد بإب رالول في بهت ي فزيس موس كاربيول بش كي بين ليكن اس جها ة اور زمینوں کی بکسانیت کے باوجود ود ایکی تک ناتخ کے اثرے تکانے میں کا میاب قبیل ہوئے ہیں۔ تبدیلی کاعمل ان کے باطن شرایتا کا حکرد باہے۔

و پیان موم" ارمغان" (سال ترشیب ۱۳۹۳ هه) ادر دیمان چیارم" ارمغانی" (سال ترشیب ۱۳۰۳ هه) ش وه و الوي رنگ على الآي ال الله على والحق ورى . يين كى كوشش كرت وكعالى ويينة يين ٢٨٥٠هـ من وه و الى كارسيانا سترکر بچے تھے۔ وہاں کی بوی گفتیات ہے لی بچے تھے اور وہاں کے مشاعروں میں کمی شریک ہو بچے تھے۔ اپنی '' تو داوشت "هي ان ما قاتون اور تاثرات كونساخ في وإن كيا ہے۔ ان دونون دواوين شي ان كا رنگ خن بدل كيا ہے۔ ان دوادین میں مومی ان کالیتدید وشاعرے جس کے بارے میں انمول نے اسے تذکرے "مخی شعرا" میں اکھا تھا کہ " اشعادان کے برمضون وشیری وعاشقات ولکین ہوتے ہیں۔ راقع کے زعم شرباس مزے کی طبیعت کا کوئی شامر ریافتہ گویوں بٹن گزرانییں "۲۶ ع جب نباخ کیلی بار۱۳۸۳ ھیٹی دفل کیے تو موئن کی وفات (۱۲۲۸ ھ) کومولہ سال گزر يج يقيمون كي يعيون بن فريلن الخرب مثال الدا اشعارتها خواسي للي لتي جن اشعارتها خي أي فوال يمقط يل موك كاذكراس طرح كياب:

م ی طوال کی بھلا کون داد دے نساخ

بزار حیف که موسی ساتکت دان نه جوا

روان بروم ارمان" کی قرال کیا کی شعر می تصاب:

فيس بدل اس كاديماز وآب" ارمقان "(ويوان ميم) كمان چيماشعار عالكا كت ين: یہ چنے جنے صاحب کو ہوا کیا ملے کوں اٹھ کے سوے خان فیر جن كو يم وقع كلة تق يريثان لكا عال دل كويد كيسوش بهايما كدنه إلى جد 17 16 7 9 Elis 8 18 ان کے کونے کی وہ عقبولیت بملا يشف مواسدتها خ في كون مرتكون موكر هب وصل ان عرائد كا عالم إدا " اب بم آج نیس جا کیں گے اٹھا کوئی ون اور امراد کیا ان کو جولے آئے یہ جالے تى يى باب لكائمى كدل كوندا يم P = 80 + = 18 0 2 5 1 5 موليا كد على اينا منا جول اس کے ے علی قیل مال آسال اگر فیل ہے تو دھار ہی فیل كتي يوكيا كد جان كا وينا فين بي سل تو خارتك مى درباتدا ع آشيال ك لي وہ ب نعیب ہول اے ہم منیر گراسوندوں اسے عالوں کی رسائی ہو یکی ملد نے ور ول محبوب ب

خواب کمان اوارکه کیگا کا برخواق خواب کمان اوارکه کیگا کا برخواق کا کمان کا کمان کا کا کا برخواق کا کمان کا کما واقعہ سکے موال نے انداز کا برخاطیا بیکٹر کے دوران کا گل خوب بھرال میں کا کر زیر موال سرکار کی چھر نے دوران کے چھاروش دوران سے سرکے انگلہ میٹام ہواتا سے کہال میں عمل میں میں

يد استان بين المساولة والمساولة المساولة ا والمساولة المساولة الم APZ ordensated

احقال غیر کا کر حب مفرورت ہو جائے اس فزال عمل جہاں تین مطلح چیرہ ویس تین عظلع میں شام طرال کیے چیں

کی دیگر آن استان از جامع بیشاری کند در آدر دید بیشتر با این دوان اداره سرخت بیشتر با این دوان اداره سرخت بیشتر استفاد سنا در آزگیر به در با بر با بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر با این استان که بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر در وازش که بیشتر بیشتر بیشتر با در بیشتر بیشتر

ر آراخ کے ہاں بھی شاہری کا جزء میں جانا ہے۔ ایسا معلوم ہینا ہے کیکھنٹر اور دیلی ورفوں میکیڈیان کی شاہری مشتیل سیکہ مقان کی بھل افتدار کردی ہے:

جہتر ہورہ یونی کا کھانگا ہے اس کا تھیں۔ کیکونان کا کھی اور مرکز کو سے کہا کیکونان کا کھی کہا کہ دو اور الحرائی ک بیپ بروں کے یہ دو اور الحرائی کے میکو مرے موسے کال جائے کا بروے سے کا کھی الحرائی کہ میں کا کھی الحرائی کہ کہا کہ کا مرکز کو کھی رکھا

پورے سے نظامتان کی دور کیے ہیں گئی ہے۔ کیا ہے کی بات کئیے ہی کو تھا کہ کیا گیا۔ فراس کی ای کی میں مند کا زمان مائے نے ''کی فوال قوائی'' کہا ہے۔

بذلہ تی ہے کل خزال خوانی زبان کی ساون کی چی رہا ہے گئی موال خوانی زبان کی ساون کی چی رہا ہے لکتھی، عالمہ وہ دو قرم کا استعمال مناخ کے "طرز جدید" کے برخانے سامنے کے

معاطات میں آگئی کا 'واطبیت' شال ہوگئی ہے مثلا پر چیز شعر دکھیے: سیاحات سے دوران کے دور میتے شال کے خد حالے کال

رات کو آتے ہی وہ کئے گئے۔ بات وریخ اپنے اگر بائیں کے ہم لیمن جب شعرش واطلب قداری کی بڑھ بال ہے اور بذہ واحداس سائس لینے لگا ہے قسم ش اثر دنا شیر ہز ھابنا ہے اور ضرکی رسوس میں مانی ہے:

ال کو معلیم یو کیا یو کا ان کو معلیم یو کیا یو کا

رات اوے کی آئی تھی تواد مرکیا ہو گا

AMA prote-manufact

میروشکون کا حال کیون کیا کہ اے تھائی مراکع آل جوروشاق افزاد ہیں۔ اقال کے گلے ہے سے شد سے سیار موامال پیڈا وجوپ کی شدت کا میل کرنے کا م وجوپ کی شدت کا میل کرنے کا م

اس روان میں بی بر حالیہ کے مضابات بڑھ جاتے ہیں اور مزدم محمد انجی آئیں واقع کے لئے جی ۔ واپسے بات میر بے کہ رواقع نے والے طور بین جائے علی مجمد ہیں۔ وہ وہ لینے از مات کے ساتھ فی افواقع سریکے جی ریار نماز کا رواد اے خوالے علم والی سب کے سرو علی سے عمر ایس زماع '' کی فوال خوافی'' وعلی کی روادیت شام می کی راہدے ہے۔

مس کو اے نماغ شعر اپنا سائیں شیفت آزددہ سیائی شیمی د شیفت ہے دنال، دسمون وغیر عادے شعرط نماغ قدروان شیم مرکع خالب و آزدد میا ہے آل قد الت نماغ بھیصاب جائیسے شیم

ادریدگی کہتے ہیں: مرک تو یش آشاد میدی اور ست رو کے بقالے میں نماخ آز داداور بم (۱۵)

ر سال کا فردا که او مول است سد سال به استان از این این استان استان استان استان استان استان استان استان استان ا این استان کا در استان استان سال به استان استان استان استان استان استان استان استان سال سال سال سال سال سال سا این استان استان

باوخان (عباسته باوخان) دار المنادى - بالمهدسة من - (حزر سالقاط بالطف استها کرست من من این الغاظ سکناه دوان کی زان ۱۱ تا کی معیاد کا دواکا اتفاط و آگر خدشه به رنسانی آم دور کی اشهر به می الغاظ می است می آن کا دو این که سرخ کی بیشتی تو کوی شعر شد می کنیا و این این این به بید وقت کرتم کای مام بود آن ساخت کرش می کنیا

:1510

ا الهوائع عمري نساخ (خود فوشت مواقع حياسته نساخ) عبد المفود خال نساخ ، مرجه (اكثر عبد المسوان ، حم حه ايشيا تك موسائي كلئة ١٩٨٧ء

مرسائی کلکته ۱۹۹۷. وا سالف با منام التوارخ تین پارشان جو تی به رنگلته (۱۳۵۳ ما/ ۱۸۳۷ م) ب اورود پاران ۱۸۵۸ مادر ۱۸۹۵ میش منطح قرال طورگفتنز سینهای جو تک -

(٣) سواخ عمري يحن ٢ جوله مالا

me-man Legra [4] زيان رينت مهدانغفر مثال أراخ مرقدة اكتزعمه الصاداف بحريه ١٨٠ يلي كثريب عدادا وي بوطن مع الدين بذياخ من (١٣٤) مطبع تولك وروا ١٩٩١ مرام ١٨٥١٠ ٣١) آذكرة العاصرين عبدالفورخال نساخ بس٣٠ (تأكمل) نام على تدادد مملوكة تبيل مالي [2] خودوشت مواخ ديات نساخ جولد بالا بمن اعدم 10.40 [٨] وفتر ب مثال ، كول إلا بس 19 ما خواد شت مواخ منات محوله بالا يس 11466119120 ST. W. W. 128 (10) 1917 خۇلۇشىت موارخ ساستە بچولىدالا يىل 19 ١١١ع في شعرارنساخ بس ٢٩٨٠م ١٩٨٠م طبع نولكتور تكنيز ١٢٩١ ما ١٨٥٨م ١١٣٠ و فورنوشت بحوله بالاجس ١١٩_ إسما بخود فوشت محوله بالا بس ١٣٩ ، ١٣٨ م an Albertan (علا) نساخ ، قوا كنز مجد صدرالتي جن ٨٨ ما جمن ترقى اردو يا كنتان كرا يي ٩ عـ١٩ ه

[عداع أمن اقرار المواقع عدد المقتل عمل ١٨٨٨ ، محمود المواقع المواقع المقتل فراد و باكتمان كرائي ١٩٤٩ . (معامل طورت المواقع ا [18 مع المقتل عالى المواقع ا

ر به بیما نها ساخ معدمات کار ۱۳۰۸ ما ۱۳۰۸ می در کارده با کشان کرا بی ۱۳۵۹ ۲۳ می خود خوشت نسان خود کو از ۱۳ م ۸۸۸ ۱۳ می این نام می معرف می می ساز ۱۳ می این کار ایک ۱۳۵۹ می از ۱۳۸۸ می این کار ایک ۱۳۵۹ می ۱۳۸۸ می این کار ایک ۱۳۸۱ می ۱۳ می این کار خود ندان نام می و می خود کی خود رکام در کارد و کارد ۱۳۸۸ می ۱۳۸۸ می این کار این کار ۱۳۸۸ می این

إسهاايناص

المالينايل المسالية الربع و100 أنياع عدميرالي بحليان و100 ١٣٦٦ مقدمة فودوشت مواخ حيات نساسة معرت عبدالسيحان عي XV ، مكانة ١٩٨٧م إسرا البناء الم AAUTOHITAI ووسوالينا بريدا (٣٠) اليتأش ١٥٨ والم إلينا بس ١٦ اسم الينا بسء والماليناس 90 Alarmi وهم اليناش عه والم المانية المن المان إيما الينا بر ١٩٣ والمسرع أنينا والمرا والما إلينا أجن الما الدسر الماره an التي شعرارنساخ إص المطيح تول كشور لكستو ا17 امرام ع 104 ۵۴ تاخود دادشت بحوله بالا جس ۸۸ ٥٣ والبناء ص٥٥ (٥٨ والينا ال Irm Filimoon [49] نباخ مصدرالحق جن ٢٣٨، أنجمن ترقى اردد ما كستان كراتى ١٩٤٩، اعدا في شعر الكول إلا الح OAK PULJEINA FOAT 150 1611 16 7 months 1091 (٣٠) تفعد مُنتَفِ ونساخ بعرت انصاراللهُ نظر بس ٢ والمجمن ترقی اردو با كنتان كراجي ٣٤٠ و (۱۱ زامنیا معاشد جور ۱ (۲۲) نساخ چرمسدالتی بس۲۵۲، کراچی، ۹ ۱۹۷۵

アルールしゅん

والمعادل والمنازية المواقيل عالى المناسبة المنازية والمارية וחרוזענות מחדורה 197 محل شعرا بحوله بالارتر 194 ודרושותו

1247 التقالب تقص عبدالفغورنساخ جرس مطبح نظاى بكان بور ١٣٩٧ مد ۲۸۶ وان سب رسالوں اور کما بچوں کوچھ کر کے موت وشاقع کرنے کی خرورے ہے ۔ ان جی سنان ول فراش از شیر فنكوه آيادي ، (غيرمطيومه) ، كتاخي معاف از سدم تغني كتاخ تطير الاوساخ ازمير زامجير ضاملي وسنك شايسة از سيد

عَدِيْقِ لِين وفيروشال بن (ج. ج) ٣٩٦ إموذا شائيس ودير فيلي أهماني جن ٢٠٠ الناظر برلين للصنو ١٩٢٣ و 1-23 نباع بصدرالي جن ٢٩٢ يحوله بالا

[12]" خدمت عالى" كالخطوط الشيا تك موساكي محكة عن الخوون ب جس كالكوتقل مير يركت خاف كا زينت 2-(3-3)

واسمة المنظران كلات كلات العارده بزار صريد الارتداء وخترب مثال رنداخ من عد فالكور السنة ١٢٠١ ما ١٠٠٠ [47]"از تمای اشعار قریب سر بزار چد شعر فتف كرده در اعاد ديان ترتيب دادم دبد وفتر ب مثال

نامدخ البنياج اعد اسم اشعارتهاخ ، (ديان دوم) يم عايم ١٩ يكوله بالا

٥٦ - احن شعرارنساخ جوله بالا بس ٢٩٨ - ٢٩٨ ٢١٤ وتحن شعرا بحوله مالا وس ٢٢٥

اعت اشتراده بشير الدين توفيق، ما جي محرهموالله آشد: (سلبث) مولوي عبيدا لله عبدي سيد في يوري بحيم اشرف على

والماسيان سياس

مست (سلب) دسرمجود آزاده رئيس با ها كا

اندرسجهااورواسوخت کی مقبولیت،رواج اورع ورج دسوال ماب:

امانت لکھنوی،سیدآ غاحسن

سیدآ خانسن (۱)، انالت تصنوی (۱۳۲۱ه ۱۳۷۵ میرا ۱۸۱۸ میرا تا تا تلی حرف میرا خاک ہے اور میرطالب طی الیمونی والے کے تنظیم نے (۲) تھنونی پیدا ہوئے اور میس بل بر حکر جوان ہوئے۔ جس برس کی عرک تصیل علم کیا لیکن ای زمانے میں ، جب مرض باردہ سے زبان بند ہوگی تو و بوری طرح شاحری کی طرف رجوع ہوئے۔ان کی شاعری کا آ ماز چدرہ سال کی عمرے ہوگیا تھا۔اوراس زبانے میں اُنھوں نے مرشہ کوسیاں اِلْکِیر کی شاگر دی احتمار کی ادرانھوں نے می امات حکف تھو رہ کہا۔ الکیر امام بنش نائخ کے شاگر و جھے کی عرصے تک اما اے سلام کوئی کرتے دے لیکن جب "طبیعت فوال کوئی کی طرف ماکل ہوئی قو فوال کد کرمیاں الکیز کو سائی۔ انھوں نے عذركيا كديش فوزل فيس كبيتا مي وجد سے اس كى اصلاح ہے معقد ور اول .. اگر كبوتو بدغوزل كم كاصل فن كود كما دول .. مد امران كرحراج كي ظاف جواراس ون بي بهائ طووفوز ل كوني اعتبار كي " إسم ماهب تذكره" بإدكار شيخ" في العين شاكر ونائخ تقصا ہے: ﴿ وَ أَكُمْ الْصَارِاللَّهِ مِنْ بِي مُالتِ كُوشًا كُرُوانِ نَاتِحٌ مِنْ شَالَ كِيا ہے! ٥ إليمن كمي اور وريع الماس كالعديق في موتى حق كرصاحب" سراياض " ١٦) اور" خوش مع كدا ويدا " ٢١ ع يري مي ميس شاكر و الكيرى الكمات المات كريد ميرحن اطاف يهي شاكر والكيرى الكمات شام والكرى الكماس المرسما المين فردامات في الى يخ اكلمات كـ " وكليركا شاكر وقباله" (١٨)

المانت قادرالكام اور يركوشاع تقيم مطي خن كي بعدائية وقت كريوب استادون يم شار موت تھے۔ جب صاحب عالم مرزا امالیوں بخت بہاوران کے شاگر د ہوئے تو اُنھوں نے امالت کا دیوان جع کیا جو ضا کع ور السال الله الله الله الله الله الله والموقت كها جوالك دوست في القياليا اوروائي فين كيار الفات في للها بي كريم الله المراوا موقت جوعه مجدون يرصفتل قاله 100 وتعنيف كيا-اس دوران زيارت اتبات عاليه كا شوق بيدا بوااوره ٢٠ ١٥ يش زيارت ب مشرف بوت اورو بين خود بخو دريان كل مي لين لكنت ساري تمريا تي ری ۔ دائیں آ کر داموفت برنقر ٹانی کر کے اے تھل کیا اور ۱۲۷۳ء ہیں امراء، رؤ سااور شعرائے شرکوچی کر کے یہ واسوفت اس طبے میں م حا۔ یہ داسوعت اس مقبول ہوا کہ بار بار چھیا۔ اغد سعنا نے ان کی شہرت کودور دور تک پیلادیا۔ ۲۸ رجمادی الاول ۱۳۵۵ عادی شند کوشام کے وقت عارضہ استکصا ہے جمر ۲۴ سال انتقال ہوااور آ خا ہاقر ک امام بازے كے قريب مسافر خائے على عافون موسى متعدد معاصرين نے قطعات تاريخ وفات كلين" [4] ۵ عاد على وفات كروقت مجيها كران كريشي ميرحس لطافت نے تكھا ہے، اما حدى اوس سرال حمى ١١٠ حراب ے کہا ماسکا ہے کہ لما تھ ۱۳۳۱ء ۱۸۶۷ء میں پیدا ہوئے۔ یمی سال پیدائش امات کے شاکرہ فدائی میش نے المرفاد المساور من المساور ال

ا ما تعد خوال شام کی سطح این شام کاری مجدور کمیت ها دورایسیّ وقت کے استادا کیک جائے ہے۔ ان سک بعدت سے شاکر اندھ چادور خام خود بران کے شاکر دورایا کا کلورایا کا کلورایا کا کلورایا کا کلوریا ہے۔ کے 11 ماکر کردورای کا وکرکیا ہے۔ " فزاری افعاد سے" کی ایک خوال علی جربی کا کلی ہے۔

کیں بونہ اطافت ہے ہا شعاراماند باک ہے رعایت پدول زار امانت پیچی شاکر دوں کے نام آ ہے تال۔

نگی پرس چەمىيىنە ئىمل ان كى تولىكى بېشى دىز ئىق بىقە دىگىرە ئىگى كەسكەندەندە دىيان موتىپ كىيادداس دىيان كا تارىق ئام ئىخ تەنگەنلىغا ھىندائدا كەرگىكىد "ئاندىزىچە" ئامانىت كەمقىرلىز ئىن ادىزارىقى بايدىدىكى ئاكسەنىنىڭ سەيدەللان ئىستەن كەسكانىت ئەسكامال قىنىنىڭ

بیال آگردیا۔ وج هدیری می میاستر تار دواس سے بیات می واقع دول کر میلی اعدر میدا، جیدا نظافت نے انگها ب ۱۳۹۵ میں تیار دول اور میش کے لیے اعدر میدا ۱۳۹۵ میش تیار دولی۔ "اعدر میدا" واتا یا لیکی در عصورت میں کم وقتی (۱۵۰) اشعار پر مشتل ہے۔ اس میں اگر "آلد"،

"شعر توانی" اور" مبارک باد" کو بوسب فول کی چیکت میں ہیں، شائل کیا جائے تو فوانوں کی تعداد (m) بوجاتی ہے۔ بیسب کی سب اندر سجا کی خرورت کے مطابق گئی گئی ہیں اوران سے بھی تھے کو بیان کرسفہ اورآ کے بڑھائے کا کا م لیا گیا ہے۔ ان کے علاوہ "ای رسیا" میں ہولیوں کی تعداد" جمری ۸ ، بسنت ا، ساون ا، کیت (جوشوی کی بست يس ب) آيك، محده، يوبواد ، اور كالمول اور موال جواب كاشعار كى ال تعداد ١٧٢ ب-ان كما ووجها دعار

وہ ہیں جن جی را جا عرب تھرائ بری البلم بری اوران ل بری کو قص کے بعدائے یاس ویصفے کے کہتا ہے۔ المانت كى بطيروالى الدرسيالكل صورت بين اعتاره بين شائع بوئي أنظر قاتى كي بعد دوم ي صورت جر

١٤٠١ه عن اورتيسري صورت عن ١١٤٥ه عن شائع جو في ١٦٠ سال المانت وفات يا كار دوم ي ترتيب عن المانت في وريال كاربال الك الك الك الدوج كرك ان كى جك بوائ فوليس والل كيس اس ك عاده بوار فواوس. دوهم بول اور تين موي گيتون كااشافه كيا..... وتيمري ترتيب ش جارون غزليس پيمرشال كرني كني اوراندرسياك دوسری فراوں میں ے، عالم اعتصار کی فوض عے ٣٨ اشعار خارج کرويد ماعرسيا کی ميل صورت شي اخرج ا تدرسیا" کے نام سے ایک طویل مقدمہ شال نفا۔ دومری ترتیب جی مصنف نے اپنی میر او بُیش و محت ایت کی آور مقدمة فارج كرويا" (١٣٦ باعرسها كامتعصورت بيداس كے بعد واطرح طرح كاتيد يلال اعرسها كمتن

على يوكي المات كرتم وتن المال كاكولي تعلق فين بيدسيد بعد كاشاف بي

كولى كلق خلايمى بيدائيس بوقى اس عوجود عن آئے سے بيلے الى على باك الحسوس تبدي ماحل ميل مرجود وارودا بالات في جب"المرسيداتكى قان كرما ف الكرف راس الاارس، فال بشت بازی اور مجرے کی روایت موجود تھی۔ ساتھ تل ارود مشوی بالفوس میرحسن کی" حرالیان" کی مظیول روایت موجود في ان كما او داستان كوني اورقد را في كم مقول عام روايت كي موثر خور يرائي تلى _رقس وموسق كاروات ا تناهام تما كه باوشاه ووزير سے لے كرحوام تك مب اس ش كرى ويني لينے تھے۔ وابديل شاه نے است ول حيدي كة مائ شروس مناع موسيق ش مدورد ولي كالطباركي القادواس ير جرارول الكول مرف كي تحد عداده عى واجدافى شاه ولى عبد مقررة وعدراس كايباه علسان كى ولى عبدى تراف ١١٥٥ مديا ١٢٥٠ مدارة ٢٠١٠ ما وی بواساس کے بعد راس کے قبان بیلے اور بو سے جن شان واجد علی شاہ کی تین علو بول کورس کی صورت ش ویش کیا كيا- يبل بط ين مشحل" دريائ تحقق" كورش عن فزالداور مادروكا قصد وإن كياكيا تما، ١٣١٤ دي على كيل كيا کیا۔ اس جلے میں صرف شاعی خاعمان کے وہ افراوشر یک تھے جنسی واجد فق شاہ نے مدعوکیا تھا۔ دوسرے بلے (١٢٧٨هـ) يل مشوى" افسان عشق" كوجسي يم آن وماه وكركا افسان عبت بيان كيا كياسيد، فياو بنايا كيا-اس بل يش شاق خالان كافرادك هاده موزين شرك كي داكا كالقاريس علي يم مشوى" الوالف" كريس ين ماه يره ين اورمبر يرودكا قصدوان كيا كياسيه فياويناياسيشاى رمس كا آخرى جلساتها جومًا لبا ٢٦ احرش أميلا كيار

ای سال ایک اور تم وجود شیر آئی۔ واحد کل شاہ کوان کی والدہ، جوشیں رے کہنے مر، ہر سال سالگرہ کے موقع بركل كاعدد بوكى ما في تحيل مديد واجدى شاده في عهد موسئة أعول في اس تم كورتس وموسق كا عامد ما ك ميين عن" ليسرياغ" عن بوتا قداوروس كا"ج كياسيا" كبلاتا قداجس عن اوفي والل اعزاوا يرسب كوابازت تحی کرشرط یکی کدیو بحی شریک بوجز کیالباس ہے۔ پیسیالا الرشوال ۱۲۷۹ ہے بروز چیار شنبہ کو پکی پارمنعقد بوا۔ ۱۳۱ س میلا تین دن تک ر باادراس میں قوام وخواص سب شریک ہوئے۔ اس کے بعد ریبلے مقررہ تاریخوں برتین سال تک موقار بالدوها والمرق ملسده وشرة لقعد روز تأبشندا عدا عدمة إلى جراة في ١٨٥٥ وميل سلطاني (جركها ميلا) موالن وستورا الكام سال كذشته ويوسته منعقد دوادر (١٠٠) تاريخ كوفتم دول (١٦] بير بطيعات متول دوية كرشر اورمضافات

على بريك كليا جائ كاوا بدائل الدين فوصل الديمتوم على المعاب ہما ایے ہوتے یں بلے کی افاتے جی کیا کیا مزے سامعیں القيقت على آوازه ب دور دور جب يرم ماكل ے جس سے مرور كرهاق ومركة ي وال يان ان كالذات الحاسة الل الأك ووا شوق ول و کھنے سے ووچھ کیا ماری فاقت نے جانے بند

אונוט ב ל מנט ובן وے طے افی طرح بر قرار كى جليد اب عام ے كو يہ كو To it to the li

يى كميل اب كميلة بين مام (عام یہاں تک کہ اطفال بھی می وشام جب المانت في المعرب الكمي أوان كسائريس اور بطي كي بدوايت موجود في " شرح الدرسها"

مين" مرح باوشاه وقت" كتحت امانت نے تكلمائے كر مصل على كياريس مبارك منج سليمان جاء سارياوفر مايا ك ي ين كا وق الرايادر راجا عدر ك اكمال و يرحف آو بك تاف خالف كما الدفوات عدم بمكايا." (١٨] اس رمس كى جوتنعيل المانت نے وى باس معلوم بوتا ہے كدو جو كم إميلا بيس خود سے تھے ياكى اليے معترفونس ے وہاں کی کیلیت بن بھی کردوا ہے شرح میں وان کر تھے، رس کی بیدواب مشوی وداستان کوئی ہے ل کراور در کے عمام وخواص اور كل كوچوں شرع كالل كئ تقى _ اس سے بيد بات يكى واضح بود فى كد جب المات مرزا عا بدخى عمادت ك كيتي يرا عدر مها كلين يرة ماه وموت تو تفعيق كي فضاء الدول من الدين كي الي تعارضي اورهم مرخواص اس حم كي الليق وقيش من كي لي بارو يسيلات تيار على اوريدى بدياسياق جواتواس فيرهمولي علوايت ماصل بوأي المات في العالم المحدالة كر والكن كالم في المراب إلى المراب المرا بربل من الدون عرب والما كان المرافع مرز الما عداقل المرافع والما المرافع المرا والدوشيدا موكيا . يكا يك يبيول سهاعم شرش قائم بوكس ادر يسية أن ويسية أن كاس قدرروان اواكر كويال اور تا ہے والی رفتہ یوں کا بازار چندروز کے لیے مرو پر کیا۔ اب امات کے سوااور بہت ے اوگوں نے کئی سیما کی بناتا شروع كيس " [١٥٠]

المات في الارسيا" بيليكنى ادر كارهب ضرورت" شرح الدرسيا" كيام ساس كي شرح لكني ادر وه وال جو"اعد سيدا" يو حركة ان على العرق بين" شرح" يوحران كاشافي جواب ل جاتا ب-"اعد سيدا" على المانت في عنوانات ك مناول مي هم كي جدايات شاطل نيس كتيس شرع بين مد جدايات، يوري تنسيل كرساتيو، مر منظرے لیے دی تی ہیں۔ اس تفصیل ہے" ا عراسیا" اوٹی کرنے والا اے مصنف کی مرضی کے مطابق ، وٹی کرسکتا ہے معشرے میں لباس وان کے رنگ وز میرات جوے میرے جا گاہ مردوں کے رنگ دووں کا علیہ اوران کے کٹرے ہونے کی جگہ:تک مقرر کردی گئی ہے۔ جا پات کے اعتبارے" شرح اعد سیا" 'اعد سیا" کی گئی کا درجہ

"الدرسها" مي يريان و يواور خود را جاما فوق الشارية به تتيال بي .. زمان و مكان كاكو في الصوران استيون ك ليكوني معي فين ركت ير فاقتاعي والقات رونما موجات ين يال اورو يودراى ويش اليك جك عددمرى م من الله ماتے جن کھنام کوذرای وریش ویواس کے گل ہے اٹھالاتا ہے۔ ان واقعات کو جلہ کا ویش ایش کرنا جنہ نا ایک مشکل کام تھا۔ "ایر رہا" بھی ان واقعات کو مکالموں کے ذریع اس طرح ایش کیا ہے کہ اس معاشرے کے ذرکا لیل اُعِین آبول کر اینا ہے اور ساتھ ہی تھری ، ہوئی ، ہست اور غزل وغیرہ عمی ان واقعات کی طرف اشارہ کر کے مخصوص فضا کو اجدار احمیا ب تاکد و محصف والوں کا ذہن ان بالوں ، مانوس اور آبول کرنے ۔ "اندرسما" میں ایک مقام م جب الل يرى ناحة كاف سرة رخ مولى بية را جااعدات النية يملوي وطف كر لي كبتا ب اور مزرى كوظب كرتا ہے۔ جب سيز يري كي" آيد" كائي جا تيكتي ساور ووائے حب حال هعرفواني يعني اسے مشوم تدارف ے قارغ ہوتی ہے تو کیا دیکھتی ہے کدراجا اعدری آ کھ لگ کی ہے۔ اب تک اعدر سیاش قصد شروع میں ہوا تھا۔ المانت كے ليے بياك مشكل مرحل الله كار قص كو جاش كيے وافل كيا جائے ۔ المانت نے بنزيري كرآنے كے ساتھ ي راجا اعد كوسلاف كالحل كيا تاكد سوف محلل كردوران وكالمول كروريع، قص كوسياش واعل كرويا جائ ادر میری کہانی اس طرح بیان کردی جائے کدو کھنے والے اس سے تدصرف واقف بوجا کی بلدائے ال می کرایس۔

اس كر اليرمزي ي كي آ مدكر وقت جوا هدار كائ بارح بين اس كر مقطع عن بيشعر يوما با تاب

شتراده وواللقام بيسيريك ب استاد بيب ماشق ومعثوق ك ين نام "ا مرسيا" من الغام كانام كل بارة تا ب اور يهال بقام يش معلوم بوتا ب لين المات كي ريختيك المرسياك و يجين والون كوآف والدواقعات كر ليدوق طور يرج الروق ب-اب جلسكاه شراك في عل تين بورباب-ند رقص ہے، نہ گانا۔ راجا اندرمورے ہیں۔ یہاں امانت وابوکو ویرو بائے وکھائے ہیں اور مزیری یہ کہ کر کدراجاتی تو مورے میں باغ میں مل جاتی ہے۔ یوس مرکز طروں کے سامنے اور باہے۔ یو کد کر وو کا لے وی سے کا طب او کی ہے اور أے ساري بات بتا كر شاوا و _ كو أ فعالا نے كے ليے كئى ہے _ كالا و يوشفراو _ كا يا تو تيمتا ہے _ سبز يري تنصيل الماس كا عليه، بكه دهم كان المجال با اوريد مى تالى بكرة تراوع الفراو عن الكي من مزكون كالمعل بها آتى تھی۔ کالدونے بلک جیسکتے میں سلکل وی ہے جندوستان جا کر شفرادے گاخا م کوا فعال تا ہے اور مزری کے برو کرویتا ے سبزی کا ثانہ باا کر گانا م کو بدار کر تی ہے۔ شخرادہ ما گ کر ہے جہتا ہے کہ کیا می خواب د کھر بابوں اور عالم تیرت ے بتاب ہو کرایک فرال کا تا ہے۔ فرال کے اشعار ای صورت مال سے متعلق ہیں جس سے شفراد و کر دریا ہے العراد وای حالب اضفر ارش راگ بهاگ می گاتا ب جس سے تحریجو نے کی کیفیت کا اظہار ہوتا ہے۔ اس کے بعد التراده الفام اورمز یک کے درمیان مكالمدونا به اوراس منظوم مكالے كوريع بدمارا قصد و كھنے والوں ك سائے آ جا تا ہے اور گفتام ویز یک کا بیوشقی قصہ" اعرابها" کے وجووش دوست ہوجاتا ہے۔ بزری دب اعمار صل ادروسل كالشارة كرفى بوشيراده الكاركرويتاب جب وه بهت مجمالي جمالي بحالي بالأشيراده اس وعده بروس كا اقرادكرة بكدوا عداجا اعدك اكماز عرض ماتحد فيكر يطرميز يرى ال بالرمجاتي بكرائمان اعدك ا كما السيدين في جاسكا راجا الدركوفر وي قوتم وونول كوجا كرفاك كروس كا يا جس كوي ين قيد كروس كا شراره افیامت براژار بتا ساور جب خودکو بلاک کرنے کی وسکی ویتا ساتوزی آ کرمیز ری کتی ہے:

104

اب فے گاندوری وال سے تسال باب سے ق شرے ملے مل مری بان عاد آب سے ق محك كا مواد كبال تك ادب مجاول على الله الماوا عجم الدركا دكما الدي على ادرای کے ساتھ گفنام سے قت کا پار قام کرساتھ ملے کے لیے کتی ہے اور دہاں گا کرا سے در فتوں میں جمیاد تی ہے۔اب دا جا اندر جاگ جا تا ہے اور مزری میند جمری اور فزل گائی ہے۔ وہ گائی ری تھی کدال وید جوٹس کی ہوا كما في ألك الله الله الكلام آوم زادكود كي لينا بهاورواجاكم آكرنانا ب-راجا كلنام كوما شركرف ك في كباب -ووة تا بادر يهال آف كالفد يان كرناب راجا بزرى راحت مامت اليها بادر الفام كوكوي ش قيداد بزرى ك يرتج اكر الكماز ، عن الل ويتا ب- السطرة اللقام اور مزيرى كالير مشقير قصد الدرسوا ك تارويون شاق ادجاتا ہے۔ اس مشکل مرسط کو الاف کا موال سے مشرکہ لیتے ہیں۔ اس کے بعد مزری کا تنام کی حالی میں مدی المرى مرق بداد بالأخراك ياموا مكرمون بدورة كن بن كرياتان على أن بداد المن المراح المراحة محوركروني ب- كالاويوال كا كاناس كرب فود يوجا تاب اور راجا عدركو اطلاح ويتاب راجامش ق يوكرات طلب كرتاب - ظال وايماً تا بيداد كاللاب اكياب على را جا الدرية بياه مراداب ترب ول كى برا ح كى - جوما تك کدوچیل جائے کی رواجا الدرجو ک کود کی کر جب اس کے جو ک اسب ہو چھتا ہے تو وہ گئی ہے

مبارات بالله ند يوكن كا مال تقيرون كا ول درو س بدمال ا الله عدوق ع تهد كيا موا داع ال داي عي الد كي يال ومحد ال كرا في مول على الدوك مداعم ك متافى مال على نه جوگن کا رو کیجے کا حوال اگر راگ سے غیر ہو دل کا حال

اس ك بعد جوكن شرى كان بدراجا خوالى موكر كلورى ويتاب بوكن مثر شى اوسى كفظر كى بادرس كرا يق ب ادر مول گاتی ہے۔ راجا ختی ہوکر بارویتا ہے۔اے می دوستا کردی ہا جادر بھروس می فول کاتی ہے۔ ختی ہوکر راجا الكال رومال ويتا بيكن وواد على ما تلى كريما الكاركرويل بالدكيل بي عزما تكول مويا ول .. راجا اقراركرتا ب الك كيا التي بيدي كول كانى بي جي كم على كامعرع وانى ع "انعام عن ديج مي المقام وارا" ب-ابدا جا عرام ريزين كو يجان إلى باوركها ب: ع يوا يحدكونوكن في والكام كوالفام كوالف اورة زادك كاعم ويتا ب في الك ورس الد عام كرويا جاتا ب كافام اوريز باي أيك ووس عدايام فراق كا حال وإن كرتے ہيں۔ گار دونوں عمل مكالم يونا ہے جس ہے سادى كيائي اظهار حذبات كے ساتھ سائے آساتی ہے۔ ان س مكالمون كولماد ياجائ تويندره اشعار كى فوال بن جاتى بديه مكافيا اعدار جها كانتظام وج بين بنن سيطرب وخوشى ک امری افتی ہیں۔اس کے بعد سبزی کا تعام اور دوسری پر ای ال کر"م بارک باذ" کاتے ہیں اور" اور سبا" اختا کو

ا عراجا کی بھی النظی ہے۔ ساری " سجا" منظوم ہے مواقع میز بری کے منوے اوا کے بوت ان چا متری فقروں کے جن ہے وہ گلوری، بار اور روبال کومنے کر کے راہا اعربے" جو باگلوں مویا ڈن" کا قول لیتی ہے۔ "اندرسها" بين مثنوي، فول دواستان ، موالك، بلكت، شاهري اورقص وسينتي كل ل كروس وناتك كي صورت بير، ایش ہوتے میں اور ان قمام خوا بشات کو ہوری کروسیتے میں جن بر بید معاشر ولیلوٹ ہے۔ ا مرسیما میں ان سب کی

ور فراد سادم

ھا ہوتا ہے ہے جس ان سریکا احراز دائد سازن سب ہے گلف ماہ نیا ہے۔ ہے۔ میڈ کرکیکے ایک وصف بنائے ہیں۔ میں خور ہے۔ وہ بیٹل خاشر کا سرکاری اور کا کہنا ہے اس کہ بعد ہے با ان سال کیا ہے۔ اس میں جائی کا اس مارا میں ان میں برنیا میکا کیا اور وہ کا جس کی میک بور کسیکر کی اور دائد سے کہا، ''میکن اندرکیک کا کو کہ خوالی ہے۔ ان رائٹ کا در میان کی جائے میک میں میں طرف کیا۔ میں معالی ہے کہ اس کا انسان کے انسان کے انسان کے انسان کا اس ک

الله ي جوان دي المستجر من الوروس مرك بعد الاناجيد من الوروس المائية المائية المائية المائية المائية المائية ال "الارسياء" الورا" الشرح الدرسياء" كم مطالع سرية بالمائة الأرسية المائية المائية المائية المائية المائية المائية

ત્રાં હતા. મેં માત્ર મ

را بعد المواقع الرحمة المساولة المساول

ord-exists

احت کرے او میادادے

جائے کی تعفرناک شرط کے ساتھ وصل کا وعدہ کرٹا اور عشق ہے ججہور ہوکرمیٹر پر کی کا اے وہاں لے جائے ہے ۔ اپنی ہوت مورت کے جذبات کی شدت کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ بیا یک فیرفطری دو بیہ بیکن بیمرداند معاشرہ ای روے سے تسكين حاصل كردة حارات دويدي من وكى يدى طرح موجود ب.اس النظ يلى" اعرابها" كريد يداعوادر

اعرموں کی آگھ نہ الکیا ہے جا باے سید کملا ہوا ہے دویا سنمالے ف تاریک می جس طرح کمناساون ک زلف حانان کے قرس ایل ہے ووینا اور حا و انگیاں علی کولے دھرے ہمثال میں کے کمی رکے

(Etnis)

"الدرسيما" بين إذا نت تعينوي مزاج اوتكسنوي رنگ من برقائم بين اوراي تخيري روح كوكل كر" الدرسيما" کی شاعری بیل سوکر بھستوی دوج سے ہم رشتہ کردیتے ہیں۔ یکی دوج ان کی فوالوں بیل موجود سے جواعر سیایش موائی کی جیں۔" امالت نے اعراب اس نفنے کے کیف ومرورکو جواجیت دی ہے اس کا اعداد وان مترقم بحروں ہے ہوتا ے جوانھوں نے ان فی فوالوں کے لیے نتھے کی جی اور جو یا تاف اور دونے کی ترجب پیزیموٹی آ بنگ اور جماکار کوئیش نظر رکھا ہے" ۲۳۳ کی روح" اعرب ما" کے کیتوں میں ہے جن ش اور می زبان کی کری آمیزش کے ساتھ ایک جذ باتيت اورسادگى بيدكريد كيت خاص المفيدرية جي مشال لال برى كايرساوان ديكھيد

ا کیا کیا ایس امادے col or su ils as as

بیری کی جنگ زیادے، ڈراوے عن سائمنا تھی معاوے

(محمال مع تلی مناری می تخی) بت یکھا کی آئی دے ممال

آج جا کو کل ٹیس آوے (يادل=يدان مين آن) J. Ush = 11 Sor

کوی اس کو سجماوے ماوے

ان یا گنا تھی ایاوے (St=2) کا ہے کوں اس عند بوتدن ماں

که بیال یو غادے UL W. 5/ 25 / 13

(ولی ماری=الشداری جس پرخدا کی مارجو) دئی باری سے خادے لاوے

ان یا گھٹا تھی ہمادے تمام كيت اى بعاشا جر اللف راك را كنيول جي كائ مائة جي جن سے مؤسل كي رفتار كي الم محفل اور تماشا تيون

アルールルルガル ك داول كوكر ما ويق بيد" الدرسيا" الى مقصد ك لية تعنيف كا كُن تقى . واجد على شاه ك دورش يرانكورَ راك رنگ کی مقل بناموا تھا۔ تیم باغ اس راک کا مرکزی تعظاما درجام کے لیے ای راگ کو کمر کر بدا کرنے کے لیے المانت كي "اعرب " وجود ش آفي هي جس كي شهرت آك كي طرح ساد ماود عث يكيلتي مو في مندوستان بحريش يكيل سی بیال کی مخلف زبانوں میں اس کے ترجے ہوئے اور متعدد مطبور سے بار بار مگیری سیاسیند زبانے میں س

ے زیادہ کے والی کا بھی مسعود حس رضوی اوی نے اندماے کردوزن نے اندرسیما کے موار شخول کی اورسے دی ے جس میں موارد بونا کری میں ، ایک کجراتی تعالی اور ایک مرافی تعاش تھا۔ اللہ یا آخی الا ہر مری میں ' الدرسوا' ك ١٦٥ الله الدين إلى ال على كياره ويوناكرى علا على ويائي كراتي علا على اوراكيك كركمى علا على ب- ٢٥١ اس دور شربا ما نت کی "اندر سما" نے آئی متبولیت ماصل کی کرانگ اے دیکھنے کے مشاق رہے تھے ای کے ساتھ حددة تك منذليان وجود ش أكتب جرفه بيات تعيون شي جاكز الدرسيا" وشيل كرتي تعين . اي طرح شادي بياه ك موقع ير" الدرسيا" وأل كرف كا يحى عام رواج موكيا تعا-"الدرسيا" إلى ووراورايك خاص مقام ك جذبات كارتر جمان ب- الى كى ايجيت الى دورك لاالد

سے اواقی ہے لیس اس کاریار تی مقام اس لے می اہم ہے کداردوش جو کی ڈراسے کی دوایت آنے والے دورش مروان ج حی ان سب مراس کا واضح اثر ہے۔ اردوظلوں کی طرح، دوسری مندوستانی زیانوں کی ظلوں بیس بھی ، تاج ادرگانوں کی جرام مولی ہے وہ می "اعدام" کا اللہ ہے۔ محدوثانی مواج مواج موادی طور پر فوائی ہے اور اے وی اراے بیندا تے ہیں جن ش خوالی مفرز یاددادر کراہوئی کرمشاعروں میں جوشعراا چی فوال کا کر بڑھتے ہیں عام طور پہند کے جاتے ہیں۔"الدر جا"کے اور جب اگریزی اقتدار کے زیار یا قاعدہ اراے کا آ فاز مواق اس ش ہی اس فوائی پیلوکا شام طرر بر شیال رکھا گیا تھیز نال کمپنیوں کے سے وراموں بیل ہی مکالموں بیں بار بارا شعار کا آ نادر برموقع بركيت يافوال كوافي كدر عمان يرا عرر سياكا اثر والتح ب

"الدرسياك بعد تكف بان وال ورامول كواشي كي ضرورت ك تعقد نظر ، ويكما باع أو ووسب بدايات جو " شرح اعراسها" ميل يلتي جي ان قرامول شي يحي وكهائي و جي جيران بحثول ك باوجودك" اعراسها" قراما ب يا تعين اوركيا " اعراجها" كوارووكا يبيلا وراما كهاجا سكتاب، الرك لحاظ سه بيد بات الى جكة سلم ب كداس تمام وراما في وورك لي، جوت وجوز كال كينول عدد جودش آيا" الدرجا" ايك المجميد كادوج ركان بالات في مندوي بالااومسلم دوایت کو یک حاکر کے داس نا لک کی صورت میں اس کا حواج کیا تھا۔

تارے إلى يد بحث برسول سے جارى بے كركيا الما تحت كى"ا عد سجا" كواردوكا يميلا ۋراما كيا جاسكا سباور كالناف كالمحدر با" كواليت كاورج ماصل بي بيات وادب كداراما الحريزي دان كرساته بندوتان عي آ بالسال دفت بحل اعارے بال معرف راس اور تا تک کی دوارت موجودتی ۔" اعراسها" ای دوارت تے تعلق رکستی ہے اوراس پرامحریزی ڈراسے کا کوئی الرمیس ہے معیما کہ بادشاہ حسین نے تکھا ہے کہ:" زماند موجود کا اردو ڈرامااور يد وين التي كرتر قال اددو ورا على ابتدا كافيل بلك ال كرتر في كا عث او كري " (٢٦) جديدا كرام لكورة على كد جہاں تک پہلے رہی کا تعلق ہے اس کی اوارے واحد لی شاہ کو حاصل ہے۔ انھوں نے اسی وٹی عمدی کے زیانے میں "رادها تھما" کے تھے کوا فی آفز کے طبع کے لیے ۱۳۵۹ء یا ۲۰۱۰ء کے اوالی میں راس کی صورت میں بیش کرا تھا۔ اس

minus marion ك بعد أعول في الى على الحواس كورس كى صورت على قاش كيا- ١٣٧٧ الدين "وريا التشق" كو ١٣٧٨ الدين "افساد على" كوادر ١٩١٩ء عل" كوالفت" كورس كي صورت على ول كيا-اس كي يعد ليعرباخ على "بوكياميا" المعداء على منايا كيا- ووسرى بار مقرره عاريخ ير معداء المعداء عن اور تيرى اور آخرى بار اعاد الماده المرامة يا كيا-ان تيون سالون ش "جوكيا مياا" عوام وخواص سب ك لي كول ويا كما الله جس ت راس اورقس وموسل ك عرق كوام ك سط تك يماياديا_٢٩م عادى الدول ١١٢دم عدر درى ١٨٥١ ، كواكر يدى حکومت نے واجد کی شاہ کو تخب شاہی ہے معزول کردیا اور وانکھنڈ کو ٹیریا دکھیہ کر کلکنٹہ روانہ ہو سے یہ اما نہ کی اعرابیا" یراس ماعول کا حمر الثریب - دو کام جوشای سطح پروا جدافی شاہ نے انجام دیا تھادی کام عوالی سطح پرایا تھ نے انجام وے كرمعاشرك كاخوادشات كوآ تينه وكهايا- بيكام كن دوسرى" الدرسجا" في السلط ش مارى الل ك "ا عرسها" كا نام يكي آنا يهيكن أب يك كو في حتى ثهوت الياسات فيل آيا جس اعرسها ماري ال كي اوليت المانت رادارت او تقر مر عارى الل في الدرسهايي ما ومنيري داستان الشقي كوسيا كي مورت دي ب-اس يس آ معيال كرشاوجي اورراجا عرد مي آتے يوليكن بياعركى سيابركرفيل بيد عارى ال كى اعربها كا بيالاسلور شوا ۱۸۲۲ مکا ہے اور دومراای کل ۱۸۲۲ ما کا ہے۔ ان دولوں مطبوع شنوں کے سرور ق پر مام میر معروف ہا کارسجا کے الفاظ درج ہیں۔"اس کی کوئی تاریخ تصنیف توری طور پرتیں ملتی۔" (عام) ابرا تیم بیسٹ نے ماری ال کی ماہ شیر معروف برا عراجا ، اول كريدو يول تك يون

- UNE - POS (- -) 50 E US US (1) الخر کو موہے آن عاد می تماری بلیاری دے (۲) داس عاری کے بلیاری س کی نکار الخر كو ي كان عادً حى من وهن سي دارول وار

ادر تصاب كذا يهل بل يول من الرف اخر كانام أناب اوردومر يول ش اخر اور مدارى ال دولوس كام آت إلى اور بربول بعد كااشا فريس بكرابتدا في اعربها ماري الل كاحمد بين بدولي كرير بول بتاري بين كريروا بدعي شاه (اخر) کی معزد فی اور ملکت جائے کے بعد کیے ملے جی ۔ واجد علی شاہ تدریب ۱۲۵۱ می ۱۲۵ میار ۲۵ مرا اور کلکت رواند وے تھے۔اس لیے اعدر سیا داری لال ۲ عاد کے بعد کی تصنیف ہے جب کر اعدر سیالیات ۲۲۸ اے ش لکسی گئی اورہ عالات کی اعراض کھل گئے۔' و 17 واد فی تھلے تھرے تھی مداری الل کی اعراسیالیا تھ کی اعراسیا کے مقالے میں بہت کرور ہے۔ باتول اویب "اس میں امانت کی اندر سیا کا نداز انتقاع کیا گیاہے پہاں تک کہ افغاض کے نام بھی پکیووی جی اور کھای وحنگ کے ہیں۔ بسنت اور دولی کے گیت بالک ای طرح کے ہیں..... '۲۹۱ کار ساعر سیاراری لال كانيس بكر التقد الوكول سے كلمواكر علما كى كئى ہے۔ مدارى لال اس كے مصنف تيس بكت كيل كار (يروايس) میں۔ اس کا کوئی من الصنیف بھی اب تک سامنے ہیں آ یا۔ اولیت کے سلیلے بیں وافعی اثراد بھی کر دو ہیں۔ اور معلوم ہوتا ب كرا تدرسها المات كي مقبولت كود كيكر مداري لا ل في كل لوكول مستطعوا كرا مدرت كما اوراس بين خصرف الدر سبهاامان کی بیروی کی بلک گانوں کی تعداد بھی زیادہ کردی اور قلے کوشروع میں شمال کردیا۔ امان کی اعدر سباس معرے شروع وول ہے:

المناسب المام

ی کا خان کرنگ آخد آخد ہے۔ مداران الک بالاج موالیہ بالدی میں است حق طرح شوخ میں کاروائی کی۔ مداران الک بالاج میں کاروائی اندا کے اس مدر برای بالای آخر الک کاروائی کی است میں مدارات کی انداز ہوئی ہے۔ مداران الک بالدین بازید نظام میں معارضی کے انداز میں آزار کے دارائے کی مدارات کی انداز ہیں۔ میں میں کاروائی الدین بازید کاروائی ک

جا سکک (۲) (اکم نیکا از مان نے ارمان خورثیر: کو میداد دستیاب از رماناتیا ہے۔'' خورشید'' کا چراهم اون'' سوے سے مول کی خورشید' سے جس کے مرود ان میدم مار مصافی ہے:

'' موٹ کے مول کی فورشیز' میڈوسٹانی تاکک و کوئو یا تاکک معتذلی کے لیے گوائی زبان میں اجدل می جیٹید میکھوری نے تکلمان کے بعد ایک پاری صاحب میں جوام میکھرون کی موز بان سے جند مستانی زبان میں تر جد کیا۔ بند سبتانی زبان ، میں مائٹ کورٹی ، میسی عالم انتظام جیاب بیان عالم بہرام میں ATP professional p

ر دون کی گئی کرند ، به برام کی بودم کی اطریعه ۱۰ داندانده او تجده ایسد و ۱۳۳۶ اس سه علیم بودکه به دوندانده دون گردانی دم افزاد در مندوستانی زبان می شاخ بیمار اس که مطالبط سے بید باعث کل ساختر آنی سیکر کیدان که اندر میران سید بینیکی کانشیف شیش سیدادداس بدید بیشتری سیکرداس می کمادار

نگر دوبکہ پر امانت کی '' اعداسیہ'' کے اعداد شال کے لیے بیس۔ از اما '' فورشید'' کے'' باب پہلا ، پردہ پہلا' جس رامش کرامی'' مبارک بلا' کے بیکن شعر کا سے بیس جس پر امانت کی اعداسے کا خات مدیز اے

کراس'' مہارک ہاد'' کے بیگان شعرگاتے ہیں جس پرانا تھ کی اعد سیاکا خات ہوتا ہے۔ شادی جلوء 'گافتام مہارک ہودے

قت ہے آ کو مہارک ہو جہاں میں تام ا مروقری کو مہارک ہو (قر) بیل کو گل آپ کو مردگل انعام مہارک ہو ہے۔ 100

يكي تين شعر دانت كي اندرسيان كي في من مفتل مراكب إذا يمن الرطرع في ين. شادى جادة محفام مراك مود عند من وهوت كا مرافهام مراك مود

سر طرقری او سزادار ہو جیل او مل ای طرح المان کی الدرسیا انٹیم اول بری ساون کا تی ہے جو یا تی بندوں پر مقتل ہے۔ اس اساون اس کو خراقید میں انتخاع تیر بلیوں کے ساتھ مشرک کی آگریا ہے۔ (عام) میں ہے گئی ہے بات یا پائی جو سرکانٹی جاتی ہے کہ الاعد ہے۔ ا

(۲۰۱۳ مارا ۱۸۵۵ م. ۱۸۵۳ م) فردانا "مون که فردیشه" (۱۸۵۸ م) سے بیلیکی آخیف ہے۔ (۵) بیست "خورشید" نبدوستان زبان اور گروانی زم الفاق میں کامل کیا 15 طرح اوالا نمی 18 ان کارا اوسال کیا جدا اور جازعو" سے جانے وارائا" نبودو کر بیستان کو" کے لیے بعد دستانی زبان میں ۵۰۳ ماریش کیا تعالیما و زمیستان کیا تھی

به و این به این به این به این به در این به این ب به این به ای به این به ای به این به ای

کر'' دا یا کوئی چند' محی اندرسها کے بعد کی آهنیف ہے۔ (۲) هنرے رحانی نے ''مثلی خار'' کای ایک اداے کا دکرکیا ہے ہوان کی نظرے گز دا تھا اور بتایا ہے کر پر پھرسیون

(۷) همرت رحالی نے مصلی بیان کا بی آبی که راستگانی کرلیا ہے ادان انظرے کر اما اور ناما اور ناما اور ناما ہو سیا واقر کی تصفیف ہے اور' میڈورا مانٹر میں چکی تصفیف اور اندر سیا کے بعد اردوڈ راما لگاری میں بہلا موڑ ہے۔' (۲۳۵) حشرت رحالی کا منٹری و منظمہ ڈرائے کو الگ کرا اور مسلمل جار' کو بہلا انٹری ڈرا کرا کرنا کرنا کہ شدہ سیاست اور بیال

الارسادائر سے خارج ہے۔

() کا کمٹر کار بھی آخری اور ان است ۱۹۸۸ میں جیدر آباد (در کن) سے ایک اور دور اما شائع کا ایوا ۳سی عمل کا خوا اور خوالیس جرا ' سے اور شدیک کیٹران فاکر کر کا آوے نے بندوستانی میں ترجید کیا تھا۔ پر زارا ۱۹۸۷ کا دیمی مداس سے

شائع مواد ٢٣ وافعل اقبال نے بتایا ہے كريد (ماكت فائد مام الل اسلام عدداس ميس تفوظ ہوا ويس سے ماسل کرے اے اردو کا میلانٹری ڈراما اور کیٹن گرین اوے کے نام ہے اپنے مقدمہ کے ساتھ شائع کیا ہے۔۔۔ ڈراما معاری ولیس دکی اردو می ترجمه کیا گیا ہے اوراس زبان کواس فے" بتدوستان" کہا ہے۔ ساؤراما ۱۸۵۲، میریاس سال ثالع مواجب المانت الي "اعرسها" لكويج في-

(A) داکم اکم حدری کاشمری نے تعبت دولوی کی معدرسیان (سام) کے تلی وغیر مطبوعہ نے جملوک کتب خاندرا ما صاحب محمود آباد کی بنیاد پراے امالت کی "اعد سیا" ہے پہلے کی آصنیف قرارد یا ہے اوراس کی بنیاد تھیت کے سال وظات يركى بيديس كا ذكر عميان بالدخ ان الظائد ين كيات " محتب خالد رام يوري كبت كي الك مشوى الدوس كا مخوط ہے۔ مرحب فیرست نے ان کے نام کے مالومتونی ۱۲ ۱۱ تھا ہے۔ "(۱۳۳) مرحب فیرست نے کی تیں بتا یک اس سال وفات کا ما نذکیا ہے۔ اس ملکوک وغیر متند سال وفات کی بنیاد پر سے کہا جا سکتا ہے کہ بیامات کی ا عدر اجائے مبلے کی تصنیف ہے۔ تعبت کی اعدر سجا جی مجیدا کرا کبر حیدری نے بتایا ہے، مهادک بادکی فوال رفتم موق ہے جس کی پونچی وی ہے جواما نے کی اندرسیا کی اس فول کی ہے۔ افغایات اور موان ورقک شاعری پر بھی امانے ک "مارك اذ" كاواضح الري-

اس ماری بحث ہے یہ بات مائے آتی ہے کہ زمانی اظهار ہے بھی امانت کی "اعد سیا" کی اولیت والبيت برقرار وقائم بيسا "اعرابها" راس نا تك كى روايت ين واجد في شاه ك روسو ل ك بعدار دوكى بالتي تعليف ہے جے حبد حاضر کے تعلق سے وراما بھی کہا جاسکا ہے۔

"الدرجا" ، يبله المانت الني "واسوفت" كي ويرب مشبور تقي يَدْ كرة مرجهان تاب بي سيد الرالدين الدين الدين الدين الموات كده الشرك تمام وارواكرداست يرى شرسة المالت بدوشده مثرت الدرسية مي خودامات في المعارك التالي عنوق طبعت بن داسونت عاشقات كر مطبوع زباند يطواا في بكال كرو جال فظافى كها كياد ومحبت قرادد يكر جمع ظافق عن يدها كيا فل تعريف كالنوب مواسب كوم أوب موارستات طلقت ہوگی۔ چینے کی صورت ہوگی۔ جیب کررواندوورور ہوا۔ فضل خداے ہرشم بیس مشہور ہوا۔ '' (٣٥) اما ت کے مع سيدهن الفاطت في " تزائن النصاحت" كم مقدمه بن لكها ب كد" واسونت مشيور كه شيرة خلائق ب اور تين سو سات بند كاب ١٣٥٩ هد من آهنيف كيا اور ١٢٧ هد من ... زيارت نقبات ، عاليات عد شرف بوكر بأثر وارد آلمنتو ہوئے اور واسونسے نا تمام کوتمام کیا اور ٢٠١٣ ہے جس ایک محفل قرار دی کدتمام امراء اور دوسااور شعرائے شہر تن ہوئے اورود واسوقت ایک طلے میں مع حا گیا اور پھر بھی اوگ مشاق رہے۔ بعد اس کے وہ واسوقت صد با بارشروال

ين جميااود آخ تک چيتا با تاب-" (٣٦) الما تت في كل تين واسولت ككيم: ا۔ایک وواسوفت (۱۱۹ بد) جوان کے کی دوست نے ان سے لے کر گروائی کی کیااوراب تا پید ہے۔

۲- دومراوه وسوافت (عدم بند) جي الحول في ١٢٥٩ هيش شروع كيا در ٢٢ ١١ هيش آخري صورت دي كرام ام اور رؤسا اورشعرائ شهر ك علي " من يز حااوران كي شهرت ومقبوليت كالصل سبب رنا- ا برقی را دو داخوف (عاباند) جزارات کے وابان (قوائی افضا حد) بھی اجتواب مدیر مثال ہے وابورش کے اس مائی مائی دو داخوب کے کہنا تھا تھے گئے جس مائی میں ایک میں اور داخوب کی سے بھیلا (دارا) مندول میں مقبلی قوائی میں اس کے دوست مثل ہے کہ مرحم ہے وابان اما اس کے بھی افات است و ابنا ہی میں اس کے کرتے وہ دیا جی تھی تعدمی کی کشتے تھے میں واحوف اسرارا کی سے بیمان وابان کی کارائی کا رائیسا کردو کیا ہے۔

المان شده الموادل المداول على المداول ا المداول المدا

عام تقرم توقعت کی جو حرب روستان میں حقول و شہور ہوئی اور ترج مصطورات میں میں اور ایک و حرب میں میں جو کی عام تقرم توقعت کی جو راسا ہے ہیں و میں میں شام المبتد ہر جوانی اور ترج محتول ہے۔ واسوخت ایک المرکز کتیتے ہیں جس میں شام البتہ ہر جوانی اسے واقا معشوق سے معن و تفتیح کے انداز میں مشکوہ

ال جسمانی 154 ہے جوال دوری انتصافی آئیڈ بیسے باوری طرح انجام آنگ ہے۔ المانٹ کے سامان کے سامان مقدول والمسلومات میں دو ساری تصومیات کیا اور کی جی جن کی ویہ سے انیسوس

طرح پسلا ایا ہے کہ داما کی تعلیف اور مشلی غیزی بدا ہوجائے سیکی اس کا آن ہے۔ واسوفت کے آغاز میں کا آخذی میں موشق ساسفۃ تاہے جس عمر بتایا کیا ہے کہ مشق کی راہ جس یا کان

ر مکرکدان ان گهراه و بها تب بسید تی جدر که داند با به بینه بین گاهش اختیار کرنستان مشوره با آن بدانند میسید. در کار ان طور خواه به بازند بین بین میشود شور شرور می کنند سه بیندون می میشود بین با بها بیندون که بینده افزار بسید خواه در کسید برگذار بین و بین میسید میشود کی کهای شاید بین بین مان میکرد میشود کنند بین میشود که میشود ک

ر جمانی ہوتی ہے۔ اور اس تہذیب کے تصورات عمال کی مکائی ہوتی ہے۔ یہال ممل وصل اور بیان طون ملد بعرف ا تفامره ما في ركها ما تا يه كريات واضح اشار ول شيء إن جوا وريج شيء استفار ول اورتشيه بول كا لمكا سارتهن يروه مزا رے۔اس دور کی ساری تصنوی شاعری عمل تا تھے ۔ لے کران کے شاگردوں ومعاصری تک ای لیے جان مشخ کے عباع بيان اس كا ظبار طرح طرح عدوا ب- بوس، يستان اور كركا ذكر جشاس دورك شاعرى ش مواس منے اور اس کے بعد قیمی ہوا۔ امان نے ان تمام این اکوسیٹ کر اس طور بیان کردیا ہے کہ یہ واسوفت اس دور کی العنوى تيذيب كاتر جمان بن كياب ١٠٥٠ ش من ووحروب جس يريد معاشره جان وينا ب ١٠٠ شي وودل كي بجس ر معاشر البلوت ب_اس على وه مجاوف بي جس ير يه معاشر وفريفت بي- بكرزبان وبيان كانتبار الاساس كي توست الحيار مي الى أقداما ألى ب كر فودامات كا دومرا داموفت (عاابندوالا) اس كرمائ يديا نظرة تاب-اس واسوفت كى مجموى ويت يراك قوازن بـ اس يس كلالى والعادره زبان اس دوانى دماست ساستهال دوكى ے کراس کا طرز اواج معند والے کو ان گرفت میں لے لیتا ہے۔ مکالموں میں روز مرو کی زبان نے آیک تی روز پیونک وی بے طویل تقم ہوئے کے باوجود معرمے چست اور موزوں الفاظ محت کے ساتھ استعمال ہوئے ہیں۔ عام بول جال کی زبان، بیان کی رجاوت محاورے کی مجاوت رعامت انظی کی بچ وچ معنائع بدائع کاحسن، تافر ڈھید ے پاک معرمے انتقوں کی تخصوص ترتیب ے پیدا ہونے والدانید، عاشق ومعثوق کے چرکیلوں کا بیان اوروسل وطسن ع في عالية الله في الله الماران واسوف كي ووضوصات إلى جواسة واسوف كي تاريخ بن بلندتر ودجه وفي جل -اس على بيان وسل كور جود را على بعر برين يا ب احتياطى عفى الديكا تعامناكع ،استعارون تشييس ك بيازى ردول ش اس طرح بيان كيا بي كراس سے جمالياتي رقك لماياں بوتا سے اور شہواني مضروب جا تا ہے۔ يك جمالياتي دس لکھنؤ کی اس دور کی شاعری کامناها سے متصور ہے اور یکل اس دور یس داسوشت کی عام مقبولیت کا سب ب اور لنانت كى اس واسونت كى فيرمعولى شبرت اى وجرت اولى ادركها كيا كرامات في واسونت يس ايساز وركها ياك اصلبانی لومان صحے " (۵ م)

در آن به الآن الاستان المستوحث على المستان المتاسبة على المستان المواقع المستان المست

AYZ mr-miles

(+)

رعایت افتقی امانت کی شاعری کی سب سے ارا اس محصوصیت ہے جو کیسانیت کے ساتھ اعدسجاء واسوعت بخس، مسدی حق کرمرہے میں کی آتی ہے۔ اقول کوکل پرشاہ امالت ''رہا ہے اسوری وستوی کے بارشاہ نے" (۵۰) بی تصومیت ان کی فوال میں ماتی ہے:

المانت الماسية" رعايت " يرزورو ب كراست في شاعري التي غول كي يجون بنايا ب ان كي فول تكسنو كه انداز شاعري كم مقابل ب- التحف بو عر زجديد العقياري القاس على جذبه واحداس كورك كر علمون بندى كاريت ال تھی۔ انا نصب می ای ریگ بخن کے راستے پر علتے ہیں۔ ان کے بال فول میں مشق کا دی تصور ماتا ہے جس کا اظہار ا مانت نے اچی "واسوشت" کے ۱۳ بندوں میں کیا ہے۔ یکی وجہ ہے کر تکعنو کی فوال میں صن کا بیان نمایاں ہے اور اعصائے محبوب کا ذکر سب سے بہندید وموضوع ہے۔اس میں آ کھاکا ذکر خال خال ہا ابتہ ایتان ،ادر کمر کا ذکر کم والتي وشاع كه بال بارمارة تا يعيد برتوريد المناطن عن مما كان سه ورتي هي اي لياس في مذروا حياس كورْك كرك مادال ورفاد جد يرصرف كيا تفار ووكي موجود كي طرب أكبير خوابشات ك اللبارك شاعرى ___ خارجیت اس دور کی شاعری کا و دوائر و ہے جس عمل رو کر دوائے اُن کا کمال دکھاتی ہے۔ بجی ویہ ہے کہ دفتہ اس خار جیت کا زور وزمرہ بھادرہ اور ضرب النقل ہے ہوگیا۔ اور زیان کی شاھری اس کا طربۃ امتیاز بن گیا۔ بحر کی خزل ہویا ا شک کی دوز میر کی فول ہو بیا امات کی مسب کے ہاں میں رمحان فرایاں ہے۔ اس محل ہے زبان وحل مجد کر ایک صاف اور بنانہ ہوگئی کہ میروشعملی وافشاہ ہرائت ہیسے قریبی دور کے شعراکی زبان بھی برانی نظرا نے گئی۔ اما نت بھی بول جال کی عام زبان کے استعال کواری لیے اپنی شاعری کی اتھا دی تصوصیت تھے ہیں جس کا ذکر باد بارا پی فوال ش کرتے ہیں: كتي يس عمران ك امانت ك قدروال إلى خدا ك فعل عدب إول جال كيا

اوتی ہے عاشقاند المانت تری فرال عاشق بین فاص وعام بس اس بول بیال کے یول حال کی زبان اور رہا ہے لفظی وستوی ل کر البائٹ کی خزل کو و صورت وستے ہیں، جواس و درمیس بیند کی حاتی

بعدم نے کے مری توقیر آوگی رو کئ نے کے اور لگا ہم کا اس نے درخت ورام اب بندكر ال جلد كروه برام ي وسل کی شب ہے نما ہوئے نال جائے نہ مار 1 350 = 57 17 6 337 عا عدنی دات ہے کم ہے جس منگاؤ ندشراب 8 ے کاٹ دی اداری بات ہے اللہ و لا کے ذکر بھ توام میں رہا بارے بادام کی صورت الحيار مدائية رب باغ جبال عى رلا ماماغ شرباس مكندن نے ٹوٹ شینم كو دوشاوڑ ہے کرآپ رواں کا سرخ انگیا پر بها جر ماوں ماتھ کم ے ظل محما ست على على لكا على حكا تما الله كل ر جاست کوجس کوت سے درجس جس الحرح سے المانت نے استعمال کیا ہے اس کی درشاع نے فرال بیں

استعال نین کما اورای لے ایانت کا نام آتے تی رعامت تفلی ان کی اولین محصوصت بن حاتی ہے۔ اس کے علاوہ

وہ مجی وزیرہ بح مرشک وغیرہ کے ساتھ المائے کی مشترک خصوصیت ہے۔ اس دور کے شعرائے زبان کو کی تی ساتھ بشعوری طورے موقع بھل کے مطابق استعمال کر کے بتراروں الفاظ کے موتی پر وکرارووز بان کا بڑو بنادیا ہے۔ توستہ المبار اور

والله الكان كالما عرى كاسب عدد يوى دين --

" ثواكن اللها حت" (ويوان امات) كاو أنيز جوير ، مطالبك يمي د بادي مطبوعة خاصرت يوثن في آبادی کے مطالعہ یں جی رہا ہے افھول نے جتہ جتہ و یکھااور امانت کے چندا بھار پر احتراضات حاشے یں وہ ت

كروب جويد إل: ارامانت كافعرے:

کل رفول کی بوم ش کبتا ان کا ملام اے اس ایم ایم دسائی کردیاں اوجا اے کی جرال المال على المال المال المال على المال المالت كاشم ه

عول سے قرے قران کو بناع کل عل اخ اور تا قر دہ گیوں کو بناتے جاتے جوش نے تکھا ہے کہ "میزناتا" کہا جاتا ہے "اس دور میں بدائ طرح استعال مونا تھا تائے کے بال محل ہے ادر کی اوسا

-545 B

٣ رامانت كاشع سه: ای کو ول محر و شام یاد کرتا ہے ای کے وصیان ش کیل و تبار رہتا ہے

جوش نے ماشے ش اکھا ہے کہ" رہتا" اور" کرتا" للد قافیہ ہے الإرابات كاشعرے

بس ای محل یس دن دات اسر کرتے تھے لذے وصل على وال دات بر كرتے تھے جوش نے تکھا ہے: '' وصل'' اور' ' مثقل'' اعتصافی ای میں جی ۔

۵_ بندمسدی دا سوشت: سیر می بالان می كب اس طرح سے على كما تا تما ترجی نظروں سے نہ کج بازیاں و کھاتا تھا

ميرسي رفتار جو يلتا فنا لو على كما تا فنا راست تو ہے ہے کہ کوئی نہ چلن آتا تن رفت رفت فن راقار ش به طاق ہوئے کے وطالاس تلک جوال کے مشاق ہوئے

اوش نے تکھا ہے کہ اس بندیں " بل" کا قافیہ کروآ یا ہے۔ ۱- بر مسدل واسوفت: آئيد بوتا تھاكب رخ كے مفاعے فيرال پھولوں سے گالوں سآ کے سرز اکسے تھی کہاں

طعنه زن تمي كل سوى بدحمها دى نه زيال مرخرواب عقے ند فخد کی روش حال جمال اللاے نیلم کے شہروں می بڑے ہے

وانت سی سے سوا فاق بڑے رہے تھے بوش نے لکھا ہے کہ ' خالی کی بائے اصلی (بائے معروف) تعلق سے خارج ہوگئ'' المراسيد المراس ١٩١٨

یاد ہے کا کائی افراد خوجہ کے افزاندان نماٹ نے ایکن ووجہ کے نہاں کے تھے تن سے مارے ہندوستان شرایک بنگامد یا اوکیا تھا۔

حواشي:

ا با توان الندان حد مرجد من النافري من المثاني أو يكافري عدارا. والمراكز الموانز إعدادات فال من مورج من هو ينظر المدان الموانز المدان موانز أن بديا الادو "عداد "عداد " عداد ا والمراكز الموانز المدان المدان الموانز الموانز المدان الموانز المدان الموانز المدان الموانز المدان الموانز الم

ے تاقی صورت نے بالحول اللہ میں ۴۳۰ (۲) تیم رائا کہ درمیان الارسیان کی طرح رائی موریسیدہ قارقتیم میں ۵ سارد دمرکز لا جور این ندارد (۱) توکز کہ العد صدید تولید المار کا مجاری ہے ا

ا به التوقع الصديقة على المواقع المدينة المدينة المساولة المواقع المو

(۱۳ تا ایندار (بیش نامه) (۱۳ تا کلند کا اثالی اینجی مسعودهن رضوی ادرب، بس۲ که ایکنیز ۱۹۵۵ (۱۵ تا بیشان ۱۸۸)

(۱۵) ایندا کم ۱۸۹۱ [۲۱] قیم افزورت آنمال الدین حیدر میلدد و می ۱۸۰۸ مطح نول کشور کستو که ۱۹۰ [۱۲] نظمتر کا طابق آخج آنول بالا می ۱۸۹۱ ۱۸۱۱ آنکنتر کا فواق آخج «سوورشن رضوی ادب، می ۱۵۷۸

(۱۹) اینهٔ جل ۱۸۱ (۲۰۱۶ کمذشتهٔ کننو جمه الطیم شروس ۱۸۵ ایکسنو

[۲۷] شرح اندرسیدا: کنندهٔ کاموای آنج بحولها با برن ۱۸۱ ۲۷۱) خش معرکدهٔ زیباد سعادت خاس خصر در جلداول بم در مشطق خاند برن ۱۳۳۱ بخلس ترقی ادب لا بور روسه ۱۹۲۷ و

[٣٣] كَذِ شَيْرَ لَصَوْرَ عَمِيراً لِلْمِ شَرِيسِ ٢٤٥، ورلذار وشَرْكرا حِي ١٩٥٧،

مراه المستحد المستحد

رحته این بطاری ۱۵۵ -۱۳۳۶ میگی ایند گارگی دو اردا از جلداد لی خورشد معرب سیدانشان باین می سدند بگلی ترقی ادب الا به ۱۹۳۰ ا ۱۶ ساید کام ۸۸۸ این میکند می معرب سروشن دخوری از سید برگیست می میکند میکند.

ر ۱۳ با بینه با به این می از در می می این این به بین این با ۱۳ با ۱۳ بر ۱۳ با ۱۳ بر ۱۳ بر ۱۸ رویم به این از سیم با در بین به شود به در این این به بین از ۱۳ بر ۱۳ بر ۱۳ بر ۱۳ بر ۱۳ بر در ۱۳ به در در مید در میداندهم وی می ۱۳ با ۱۱ می ترد آنی ارد دی کشان در کار این

ر ۱۳ ما اردور برا میشود و اسید ۱۳ های و این ۱۳۰۰ ۱۳ ما ۱۳ دارور می هادن. ۱۳ م) اردود فراما مناز شقیه مفرخه رحدانی برای ۱۳۱۰ ۱۳ ما ۱۱ ما این هارد می هادد. ۱۳ م) اردود کا میداننز کی فراما ادر کمیشن کرین او سه مرحبه و آمنر همه افسال الدین اقتیال ، ناشر محظیم الدین می الدین

ر به العصوفي الموسطة ا والهم إلى الما يوالي للمدي الموسطة الم

۱۳۳۶ با دوهنی آنگای پیشندش وا کوگریان نیشترین ۱۰۵۰ ما ۱۵۰ مین ترکن اردومنوی آنگار دوهنده ۱۹۹۹. (۲۵ به خرج اکارد سیاها این کنستری حرجید سودس و خواه دیدید بی عدا بیشتو کاهای ای نتیج بیش دوم بیشتر ۱۹۹۸. ۱۳ بیشتر توکن کلیدها مند مدانده کنشوی مرجید این این سیستری بیشتری این با بیشتری این میکند با انداز اکست ۱۸۸۸. در دور ۱۴ ماه

ر سرم بالبینا اس ۱۵۰۳ به ۱۵۰۰ ۱۳۸۶ با داسونت اما زند تنگفتوی مرتبه تیم انقرامی و ایم کلی ترقی اوب با دود ۱۹۳۴ و ۱۳۹۱ با درخان کوکل برشاد د کوکل برشاد در تشدار کافر فرمان تیج دری درس ما انجون قرآن اردو با کستان کرمایش ۱۹۵۵

[٥٠]اينا بن

ومظاميدوس والمدس روایت آتش کی توسیع ،تکراراورامتزاج

يبلا باب

سيدمحمد خال رند

حالات ومطانعهٔ شاعری

نواب سر محد خال ریر (۱۲۱۲ هـ ۱۲۷۸ ه/ ۱۸۵۲ م) ۱ من کامورشا کرور زام نواب سراح الدوارم زاخیات الدین محدقان بهادر العرت بالک نیشانوری (م ۱۳۳۸ مد)] کے بیٹے اسم) اواب ابیف خال کے تواے [8] اور تواب بر بان الملک صوبہ واراوو سے بھائے جمع (۵) الرق الا ول ۱۲۱۳ مرا اگست عاد عا رکو بروز جديدا بوئ گلدست محلق (ويان الى) كاك فرال على بدواهم لخ ين (٢)

على روز وماه وسال اسية تولد كا تاتا مول وركس إوافقيقات جن اوكول كى عادت ب س جرى يے تھے إره حوباره جدكا ون تھا رائع الاوليس كي كياريوس، يم والادت ب سید محد خال رند کی تربیت یہ بیکر کے دامن علی ہوئی۔ مرزاسید وکی بنی ان کی زور تھیں (ے) نواب میونیکم فیض آیا و على تقيم تيس اس ليديد مجل ويس رب اور جب اواب بهويكم كي وقات (٢٥ ركوم ١٣٢١ مر ١٨٥ مرر ١٨١٥ م) [٨] ك بعدامراء ومتوسلين تفينة تقل مكانى كرف كي تو عدر جب ١٢٧٠ ما ١٨٥٥ وكوسية محد قال رعد مى تلفينة آسك و في الكفينة آنے کا ایک وہ یہ می تھی کد بھر ستنس طلق می فیش آباد جود کرفرٹ آباد پیلے سے مصر مدے تھا ہے کہ جب بھر موصوف روان قرع أم بادشد يراقم أهم بتاريخ بفع رجب ١٩٣٠ه ازفيش أبادوار دوارالكاف كعند كرديد والمافيان آ بادش شفاق وہ میرستحن ظبق سے "محلل مشاورت" رکھتے تھوا ال اس زمانے میں وہ وفائلس کرتے تھے اور مرائی ملام روبا حیات اور فوحول کے ساتھ زیادہ تر فوالیات کتے تھے۔سید محد وقا کے الفاظ یہ بین کر امیشتر کریر ہے

بهائ فراليات درستك نقم التقامي دادود يوان خينم ترتيب داوه يوز " ١٣]

تعنوا آكروه البعدة وق وكمال شوق وتحالية ويدريل آتش ك شاكروون ك زعر يدي واعل او يح ... استادا تن في والعلم من المرت العلم التيادكرف ك ليكها. باك بدى ادرافتا في تبديل هي ابسيد عد فال وقا سيد محد خال رند ہو مج مجے تھے اور ایک نباشا مر وجود ش آ کہا تھا۔ رند نے وفا کا سارا کام دوستوں کی موجود کی ش کویں میں وال و بااور آ تش کی عردی میں ، ایامواج شال کر کے سے طرز میں شاعری کرنے گئے۔ ان کے بے د بوان میں ، جوا کلدے مثل " کے نام ہے بار بار شائع ہواء آ تھ کی شاگر دی کے آغازے لے کرتم ازتم ۱۳۹۸ سے تک كا كام شال ب_ [١٣] و كلدية عشق" كروشعرول بي جناب كريشعر كية وقت آتش كي شاكروي كورس سال كا عرصه و يكا تفاراس يه ينتجه زلانات كذا كلدسته عشق اعين ١٣٥٠ هـ ١١١ عراس كم بعد تك كا كام أي شال ب المنظم المستخدم من المستخدم المنظم ا

خشق کے ساتھ میں متعدد بارشائع ہوں۔ روز کا در ان وہ کے کا اندار کے ساتھ کے اور ان شرق کی آئی۔ مرز اقادر بھش صابر دہلوی نے تھا ہے کہ ''دہ

" رجون بالي "عين" " ورفاة الدفون حضورها الإستناف ورفعاً كي العاقبة ورفعاً في سيا-القد الله على " واقول أنه إلا الإقتا ووحر عنوم ما سياحه ۱۳۱۲ ورفاة و مدينة عن عمل مي كيام معرفاً في الإستاسة المثالية الميان أن يا ميا تا قد المال والدو ۲۰۱۱ و ما يرفق و عن المواقع عن مرافعاً في الرموني المال الميان الاساعة الدونة والمواقع المساعة الدونة و

ے اس بات کا مزید قدیشی ہوئی ہے۔ میں گھرز اور کے مطالعات کی مدید کے اگر آبادہ اور کا کھی کا روز میڈیا ہے۔ وفا متنا پائی ۔ [14] میری خوال در استعمال میں اور العربیت وفول خال اور کا کھی مان شرخ ہوا ہے۔ میری خوال در استعمال میں اور العربیت وفول خال المرائی مال کا استعمال کو دعم المرائی المسال کو دعم المرائی کے استعمال کے دعم کا استعمال کے دائے کہ استعمال کے دعم کا استعمال کے دعم کا استعمال کے دعم کا استعمال کے دعم کا استعمال کے دائے کہ استعمال کے دعم کا استعمال کے دائے کہ دا

بات جو دل ش آئی سٹے ہے کی در کر کھٹا تھیں کی ہے گی غیرمت ش آذاری ادستی ان کی ان میں اور ان ان کی کاریم میں کو کردر سے دائی ہے۔ آزاد میں آگا کہ جس میں اللہ میں کی کاریم میں کو کردر ہے دائی ہے۔

ا داد تر میں بینے میں کیا یہ میں رکھے جس نے میں کیدوں وہ بیدوکی رکھے امران کے بیان مان اس مطلق عال مران کے بار میں امان میں رہے باند ہے میڈ این خاصان جان ایک دیا

مراس الله من مرد المند عن المن المناس من المناس الله المناس المناس الله المناس المناس المناس المناس المناس المن المناس ا ۱۰ دنیاد سیده سازم م آورده اندوکرند از دوائز نارج است. مستصوف از متفاعلن با خدار دمنا میلن از مفاعلتن با عصب گرفته مستصوب

وها ملیکن کرداند سان الله ۱۳۳ او وظلی ب وها ملیکن کرداند سان الله از الا این الله به هماری شاکل کما موت سه عامات ب دستاهای مقامل الله از الموام که تا این مستقدان مقامل از ۱۳۵ (۱۳۵ میلاد)

اس مطالعان على على المان على الاستان على المان الم ومان المان المان

كا يهدّ الدّيش ١٢٦٨ ١١ ١٨٥١ من على مصلها في كان يور عد شائع بوا الله قول كشوركان يوركا أنفوال الديش ملود ١٨٩٥ ، ورولك و كالتيراا في الله على ١٩٢٠ ، مير ، سائ ين جن علام رندك بار إر جيت ادراس كل متبولیت کا عماز و کیا جاسکا ہے مفریکرای کال بیان ہے جی کہ "اوا فی میں کام ان کا بہت مشہور اور دیان ان کا منكور نظر جهود تفاسا بيناد يوان اسينه وقت يش تجهوا يا تعاسرنا مح ما كاورسلم الثبوت تها " ٢٦١) تصديق موتى سيداستاه آ تن كريم وياتكس القيادكرك يجيل كام كوندرة بركرويناريدى شاعرى كاتك يامور النا-جب ريم في العنو آ كرشاهرى لا آخاد كيا قواس وقت كلست كى سادى فضايرناع كا" طروجديد" جهايا بوا تقاجس في بذيه واحساس كو خارج كرك معلمون بدى" براى شاعرى كى بنياد كى تى در"ساده كوئى" برخيا من كالرشاعرى كارش بدلى ك شعوری کوشش کی تھی۔ آ تش بھی پوری طرح اس سے دائن ندیجا سے تھے۔ خود آ کش سے استاد مستی کا دیوان ششم بھی ای رنگ میں رنگا ہوا ہے جے انھوں نے اور کا ۱۳۴۴ ہیں مراب کیا تھا۔" طرز جدید" اس دور کا لیے هٹا سورج تھا۔" سادہ الكنا كافيادى دونية العطق تماجى عديدواهاى دايسة فيدا طرز جدية في العلق كورك كرك " حسن" يات طروش كي فيادر كي هي - آلش في جهال" طرو جديدا عن فريس كين وبال أعول في "حسن" كو "وعطق" سے وابست كر كے حسن وصل كا احواج كرديا۔ اى طرح الحول في روح وجهم كو كى الكراكي كرديا۔ جب احواج كى سطح رصن اور مشق في قو بدو واحدار بحى اس كى الع يلى شال موكيا- آكش ك إلى اى لي "فارجيت" عن"واخليت" في مولى بيدان ك شاكروول في اليد احتاداً تش كاى رنك كى ورى كى-رئی ہی ای دائے مر مطر لیکن ناتخ کے مقبول ومرق خرز جدیدیں ، آتش کی طرح ، جذبرہ احساس کوشال کرنا آسان کام ایس افسا طرز جدیداتا تقامی جذب واحساس کوشاهری سے خارج کرنے کی تحریف سرعد نے بحل طرز جدیدا اختیار کیا ليكن ساته ى آتى، كى طرح اس يريكانسا جذبه واحساس اور جربيثا الى كرديا في اجدوز يرمثاني ك لناظ عد رئد ب آ مے تھے۔انھوں نے اسینا استادہ ع کے رنگ کوگھا ذکراہے ایک پھل ادر سقرار دید دیا تھا لیکن اس بیر اس ماع

آئے تھے۔ انھوں نے اپنیا استاد ناخ کے کہ لگ کو افران ایک میں اور تھرار دی۔ یا تھا میں ا ان کی طرح مثنا فراندائر تیں ہے۔ اس کے برطاف دند کے ہاں ایک مجھے سے اثر کا اصاب ہوتا ہے:

 $\sum_{i,j} d_{i,j} = \sum_{i,j} d_{i,j} d_$

ز بان کا پڑکا کہا آتا چشمر کو فاب کرتا ہے۔ مجیب تیس جو مواد اور شعر کر کی ہے۔ اُٹس زبان کا چکا

آ گل نے زبان کھ مول زبان کے حرید کے لیے تھی ملک احمال ویڈ برگھ میں بیان سے آ گا کہ اے کے لیے ۔ احتمال کیا ہے۔ وہ مول زبان کے الگار سے کے لیے شرکان کیتھ اس کے برطان اندی وہ ادار ڈکٹ وہ زیر کے گئے۔ بی وزبان ملک فارون اور کے کہ دوجول مورون طرز جدیدی اور پیدا کرنے کے بلکا ساجا بدیا احساس شال

ا عام خوابد آئل کے سوا پانعمل رئد اعلی شاعران برید میں کہتے ہیں طرز برہم حمال کام کتا مشاہد ہے میر ہے مائش جمی رقد بم قوال بیال سال کے

ا با المسلوم المسلوم

ک مع معتق کا نشان دل سے دلم اچھا ہوا آت واغ مها کرتا بول اس طرح سے برکو تیارش در سے اضاویا میں دیوار دو کیا در اس کا تشمن محد کو آب وال نے نے کہ دروام کمان ، بشر کیار ، بشر کیار ، انگرا ، میتاد 140

ر سند کافر ف آ ما فول سے اور یہ میں اور یہ کھری کے اور جائے گل میں کی میں کی گھری کے دو جائے گل کی بھر کے اور جائے گل کے ایک کی ایک کارور کی کھری کارور اس کیا چھر کارور اس کیا چھر کارور اس کیا چھر کارور اس کی ایک کیا جھر سال کو ایس کارور کیا تھے گئی میں کرد گئے گئے اور کارور کارور

جو مال تم ہلے وہ زیانے میں مثل کن

. بیترم کل هجهان بعد سک خواردان په الاست ک خواردان په الاست ک مواد الاست کشور الاست کا مواد الاست کا مواد الله می می در با حقد و کلی کل شده بیش به را حقد و کلی کلی شده بیش به الله می الله می کلی با الله می کلی م

or the mention

ين كي تحديد المنافعة التي من المنافعة التي المنافعة التي المنافعة المنافعة التي المنافعة التي المنافعة التي المنافعة التي المنافعة المناف

ر المراح المراح

الأدب المحادم ٢٠١٤

یک روان کے مالک سے کے کہا گیا ہے جس سے شدہ کے گوار الفدیا ہے ساب مالان سالان میں کار کے مالان میں کار کے مالان میں جدید سے میں کہ اور المور کی اس کی میں میں میں اس کی میں کی بھی کی اور الموادا ہے اور الموادا ہیں وکی کرنے ہیں اپنے تک مالا اور کہا چرک میں کر کے مالا کر کہا ہے کہ میں کہا ہی جس کی جان سے جات کھا ان کہا ہے کہ میں کہا ہی ہے۔

کیل سلم آئی کیامال بری ب آزادی کا اعداد کا ایران بری ب آزادی کا اعداد کیل به آزادی کا اعداد کیل برای به آزادی کا اعداد کیل کیل کا ایران ک

د الرابع على المساولة على المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة المساولة الم المساولة المساول

کوافارے کے ماہ استعمال کر کے اکسان بیدیا پر آبان کی کا ہدیدے میں کے تعددا خماران ان و نام راحام ہو کے دخت کے ایک ایک جسٹ میں خطر ہے ہیں۔ کیا کا عزام موجی حداث کر کے باعث میں کھوٹی انجام کر کے باعث میں کھوٹی انجام کر کے مرک خبرہ کہرے کھوٹی چے خاتار ہے کہ انجام کا باعث میں مطلب بدائی ہے واقع کے انجام کا ہے جہ مطلب بدائی ہے فرائی

را برای با در ساخ از میدان در میشود با در میشود با در میشود با در میشود با در میشود است و در میشود با در میشود در میشود با در می میشود با در میشود با شاعری ش بدے سافت ین دو دید سے بدا ہو۔ ایک اس دید سے کراٹھوں نے تائغ کے برخلاف قاری تراکیب اور عربی اتفاظ بہت کم استعمال کے اوران کی میکساروو کے اتفاظ انجادرے اور روز مرواستعمال کر کے ایٹارٹ اول سال کی زبان سے قائم رکھا۔ دوسری وجہ بیٹی کدری نے اپی شاعری ش صفائی مطلب اور فوش رکی پیدا کرنے کے لیے سخی کو لفت وان سے طایا۔ مقل اللق مع ران کے لیے بھیشہ معادثا حری بنار ہا:

مطلب شن صفا ہور تکلف ہے زبان کا وقت ہوئی معنی شن تو کیا لطف بیان کا وہ لوگ جو کتے جیں کہاس وور کے شعرا اے زیانے کے حالات وآلام کا اگر فیس کرتے ، جول جاتے جی

کر غوال میں ہر بات رمز و کتابیش کی جاتی ہےا دراس کے لیے شاعرہ واشارات ، کتابےاور المنامات استعمال کرتاہے جن سے فول سنتے بار سے والے پہلے سے واقف اور مدینے دیگر ان شربات کی ویک ویکٹے کے ناوی ہوئے میں۔ا س دور کی فوال نے بھی اسے دور کی ترجمانی کی اور حالات دوا قعات زمانہ کو دومروں تک پیجمایا۔ جولوگ اس دور ک حالات سے آج کی واقف میں وال کے لیے روا العاداس معرفی تر جانی کرتے میں مثلا را کے شعرو یکھے

الالادب ين الله ويمن كوب جيد دريده كدب يل يرمار عالارة يهال في ويامن (مسلمان _ بندو) كاشار والتاواش باوروريروه ب وبيت اور لورك الفاظ و ابن كواس ست ش لے جاتے ہیں کدور مروم فرقور بیدا کرنے والا (الگریز) تاری باسامع سکسائے آ کھڑا بوتا ہماور شعرائے اصر کی تر تعانیٰ کے باعث پراٹر ہوجاتا ہے۔ اردوفرزل کواس زاویے ہے۔ دیکھیے تو ایک وسط و نیا کھل کرسائے آجاتی ے۔ آئ کا شاعر میں صاد قض، باغ ، دام ، بال و بر مگل ، چین ، آشاند، صحرا، خراب، وبراند، دار منصور و فیر و کنایات ے اے دور کی ترجانی کردیا ہے فین احرفین کی شاعری اس کی مثال ہے ۔ بی کام اس دور کے شاعر نے کیا۔ اردو غول نے اعیاب کام کیا ہے۔ آئ جمی وہ یکام کرری ہے اور کل جمی وہ یکام کرے گی۔ اس بات کی حزید وضاحت کے لیے رند کی وہ قرال ویکھیے جس کا مطابع ہے ہے اور ہے ہے مار اس اُورا اور این کا حالات کی طرف جاتا

کھی ہے کا تھس میں مری زباں سیاد میں ماجرائے چن کیا کروں بیاں صیاد ای طرح ریم کے مدووشعرادر دیکھے۔

كرفارقض منقارے خود ير كترت إل تعلق حسرت يرداز كا تألفع جوجائ سونی بڑھا کی کے جو کیوں کا شدا تکی سی برانا محال ہے جمولوں کے دور ش برصفير كى تاريخ كي أتاريخ هاءً كوارو وفوال في جروورش بيان كياب روح عمر كوسين بقيرشا عرى بركز براثر فين

ہو تھتی۔ اس دور کی شاعری کو آ ب اس دور کی تاریخ کے حوالے سے بڑھے تو یہم سے مکالے کرنے کھی ہے بر معودا، وروء آتش، جیسے بڑے شاعروں نے بھی ہے کام کیا ہے اور صف ووم کے شعر استثنا برق، رٹک اور رند نے بھی پیکام کیا

ر تدكی شاهری برآ تش كا اثر كهراب ليكن ساته دی مير كافيكا سااثر يمي اكتومحسوس بوتا ہے۔ مصحفی كي زيان نے پر السور کی شاعری کودیاس کا اثر ایسی رو سے بال موجود ہے لین آئے رو کی ایسے سے کہ وال شعراص متازیں جن كرزبان ويان نے وہ روب اعتباركيا كدارووزبان مخركر جك انتقى رزبان ويان برقارسيت يهت كم بوكن اور

A4A	ى سىسسىدىم
	land amount

ارد و کا انامعاری و خالعی رویب سایت آسمیار زبان و مان کاب نیاروب تکمینوی شعرا کی دین نے جس می راطون بران می ساورزیان کا چکارااورم و می اورجس کی تو کا سے آنے والے دور شین زیان کی شاعری نے جمرال: خال سے کا جدا سے فن او ایک سے دع وی سیجے ہیں جن کوشعور ہوتا ہے لسائل سطح پر رعد ایخ کی چروی تویں کرتے بلکساہیے استادا تش اوران کے استاد صحفی کی طرح زبان کو

استعال كرتے ہيں۔ان كے بال يراني زبان مى صب مفرورت اور موقع وكل كے اين مطابق استعمال مي آئي بيد شاؤ علد: التش بول يمران علدا علام سوى تفرول س يماكر آكد الانا جرا

رعرف ایک بودی فزال دولید مثل می کی ہے جم کا مطابع ہے ۔ وفوار اور کے جاتا ہے اب آخیاں مثل پرداز اباقی آگ تو تھی او مکال مثل

اکا بھی از کرانا) برگام ہے واک ہے قدم داو وقا ش کمائی ہے جیت ایک کرستیدائیں جاتا بحيث

وم آخر می جو آتا یہ تو آ چک ورند بند ہوتی ہے ترے عاص ناشاد کی آ کھ JE 1 تحدك بانا بوقوبا يك قر سوي درد كام يرا ي الم ا عد الرال بونا مايك

. يكي وال بحى زش مائى يكي وال آسال تكلد يقيل شه بود او كر ميرا احقال صاد

رعے بال تذکیرونا دید کا بھی ایک معارض ربوجانات جےوہ کیا ہے کے ساتھ والی شاعری میں رت جي هنا وواب نائ کي طرح البل کو له کراور مون و داو ل طرح نيس باند سنة ١٠٥ خري وور جي امل تصنونے البل كوندكر بائد هناشروع كيا تھا۔ گاريكي معيار تشهر لاور يكي كيسا نيت كساتھورىد كے بال بحي ماتا ہے۔

رئد کے بال جع کی ووساری صورتی فتی جی جوار دوز بان شی آج مر لائ جی کی ووساری صورتی مجی منى يى جى يى فارى طريقے الى "الا كرائ عالى حالى الى الى

منیں انال درگا ہوں میں بیلے باعد ہے کے میسر نہ ہوا ساتھ سانا تیرا ای کے ساتھ وہ صورت کی الی ہے جا ل اول قاری الفائد کی جمع اردو لر تقے ہے بنا اُن کی ہے ہے:

ع إداً تنكي اللي ووفر ل خوانيان الصديد

وال

C-16

الم دوع علم عامال كامكان تم ح اشلاطول مي اساك ريمي مارا اختلاط

ع توراندان اوراندار آن ہے۔ من بنانے کے باقی سے طریقے واق این جوارد و کے معیاری طریقے ہیں۔معیار کے اعتمام سے رند کی زبان آج کی ز بان ہے۔ آتش کے ایک اور ایک مروز رحل صابحی رتد کے بم صراوراس دور کے شعراش فرایاں ومتاز تھے:

عمره ب مبااب تواتی می فعاحت لا آلل کے مقد بی حبال کے کہتے ہیں ، الحکے باب شن بھم وز برعلی صا کا مطابعہ کرس کے۔

pul-wyst.

۸۷۹ حواشی:

وَا بِالْهِوَ تَحْرِ (طِيدوه) مِصْلِي اللَّهِ كِي ٢٤٢ مَا مِرِيانِ ١٩٨٥ و ٢]" ووزش نهال شدي استا قالب" سے سال وفات برآ عه جوتا ہے۔ ویکھیے گلدستہ عشق وہوان اٹن مہیر تحد خال ریم سی امار اُلگار کھنڈ وسول ا

[٣] مرابا فن مجس لكنتوى مرتبا قدّانس من ١٧٨ ولا موره ١٩٠٠ و

(۳) اینتنا (۵) گل روزا میروندانی جس ساعه استفاد صدارف...اعظم کز در شیخ چیارم ۱۳۱۰ (۲) گلدسته مشتق دیوان هانی مهردگذان از در سر ۱۳۸۶ مینتی ولکتور (۱۳۱۰)

را جاهد هند من برهان الانتهاب منده مناوان قد من مهم المنظم المساحة المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم المنظم ا [2] حافظ من منظم المنظم ا [4] مكد عد منظم المنظم المنظم

المالية المالية

(۱۳۳) گلدسته محق بمحله بالا مین ۱۷ مرک ۲۲ (۱۵ یکستان شخن (مولد اول) مرز ا کار درنگش صابر دیلوی معرجه خلیل انزشن دا دری برس ۱۹۵۸ بیلس ترقی اوب لا بعرد

> ۱۳۱۰) ۱۲۱) اینبآه می ۲۹ می ۵۵ ۱۵۱) جلوهٔ تنظر جلد دوم مشیر نگرای جم ۱۳۹۷ آره بهار ۱۸۸۵ و

(۱۵) گفت هوشش و میان وانی نکور ایدا به ۲۳۰ ۱۹ ایرانها مناف مانی داننده با دارای با برای برای به به شیخ و ک شودگشته ۱۸۹۸ در ایرانه خود موجود بود کار می سمای به در اکتوارش ایران با دری برای در ایران ایران ایران ایران در ایران در ایران

(۳۳) گفت طرحتی افزار این این ۱۲ سال ۱۳ سر ۱۳ سال ۱۳ سر پرسیستندن خانبد پی ۱۳۱۸ پیشن بر آنی ادسیداد ۱۳ ساز ۱۳ س ۱۳ سازه تاریختر کزارت با طروحه به سعارت شان ۱۳ سر پرسیستندن خانبد پی ۱۳۱۸ پیشن بر آنی ادسیداد ۱۳ سازه ۱۳ سازه ۱۳ سازه ۱۳ بیشند با ۲۰ سازه ۱۳ سازه ۱۳

(۲۶ علوهٔ خمتر (حصدوم) بعقیر نگرای می ۴۶۷، آره بهار ۱۸۸۵ (۲۶ علی رحنا سیده برانجی جس ساعة منطق معارف انظم کرده ۱۳۵۰

دوسراياب

مير وز برعلى صالكھنوي

حالات اورمطالعهٔ شاعری

میروز برانی صیا (۵+ ۱۸ م ؟ _ ۱۸۵۵ م) میریند و فل آهندي كے بيشے اور توليد مدير بالى آتش كے نامورشا كرو تے۔ چین ش ان کے ماموں اشرف علی نے علی کرلیا تھا۔ اُنیس کی تھافی میں وزیانی کی تعلیم وزیرے ہوئی۔ اس ز مائے بیں فاری وعربی معرف وابو اور مشلق وطب کی تعلیم ، نصاب کا حداثتی سریم الدین نے نکھیا ہے کہ انھوں نے شرح مثل تک مخصیل علم کیا تھا۔ [1] قاری کی اٹھی اور عربی کی بقدر مشرور بائے تعلیم پائی تھی۔ [۴] ان کا سال ولا دے کسی تذكرے يا تب تواري مينين ماركر يمالدين في صرف الاتصاب في المعران كي جانيس بري-" اسم الرياجي ان كا ترجد تفاعي أو دوريلى مباكى عرواليس يرص حى ركريم الدين في البيئة تذكرت كا" تالف سد درمان المار فراخت یائی۔" [٣] جس کی مزیر توثیق اس بات سے بھی ہوتی ہے کہ ١٣٩٧ء مطابق ١٨٩٧ء جس اس کے آخری منات کھے۔ وہ ما اگر قیاس کر لیاجائے کہ ۱۸۳۵ء میں وزیر فی میا کا تر جد کریم الدین نے اپنے تذکرے میں تھ بند كياتو كويان ١٨٠ مدا ماكا مال والاوت متعين كياماسكا ب_سن جرى كرمنا إلى بياساء ١٢٠١ مارا و اور اعادي ساكون يكرك - كان منه عافن بين لكا ملت في المارد وإ في الماركان والمعادد والمان والمعادل والمعارد والمان المان الما كتيس - حالت غير يوكي اوراي رات كي وصل بهراتقال كرميح -اس دن رمضان السارك كي عا اور جعرات كاون (۱۲۱ جران ۱۸۵۵) تھا۔ ۲۲ وفات کے وقت ان کی جریمان سال تھی۔ بہت ہے شعرائے قلعات تاریخ وفات کے جن عمد ان کے دوست ابداد بلی بر مجی شامل تھے:

يج ازى معرع مان سود كل سال ومد "جمن الله موجوم ما شد برياد" اعلام صاباریائی، دوست لواز اور" بهت طلق" اتنان تھے۔ (ے) مع سے شام تک ان کے مکان براحیاب کا مجع رہا۔ جو آ جاس کی خاطر قواضع کرتے مغیر بگرای نے تھا ہے کہ"ان کے بگت آ شاہونے کے شہرہ سے ان کی محبت اور جلے کا تذکر واکثر بوتا ہے " [٨] حاجت مندوں کی مالی واخلاقی مدد می کرتے ۔ [٩] فرائ ول اور وسیج النظر تھے۔میا کو احد بی شاہ کی سرکارے و سوروے باہوار م ۱۰ اور ٹواپ میں الدولہ تیبروغازی الدین حیدر کے بال ہے تمي روي ماجوار في تقد ال ك علاو كى باغ اور يكدير اليسرى لوث بعى ان كى عكيت تي جن كا منافع مسر جوزف کی معرفت وصول ہوتا تھا۔ الا تا فراخت ہے زیر گی گزار تے تھے اور سادے شریعی موت واحتر ام کی نظر ہے ويكي جائة في المينا المادة تش كاب ديال ركع تق مبائ كي جكما الينا المادكا أكركيا ب

صد بتی کے صا برکے معنی روش فرادرآتش سازیانے پی جواستارآیا

ئارى دىراردو—وادىرم ئارى دىراردو—وادىرم صیا مرتجاں مرغ انسان تھے۔معادت فال ناصرنے ایک واقد لکھا ہے کہ ایش نے ایک دن ایک دوست سے بوجھا كريم وزيرصا وسيطم وفن على محي والله ركع بين انحول في فرمايا كراك ففن في الي فول دور ويمروز مرميا ك يزي اس ين أيك شعرها كتفيح اس كامعلوم ندوقي تقي ميائ كهاية شعر ظاهرا تا موزون معلوم اونات اس لكس نے كيا يد عمر موزوں ب_ يمن في يشعر برغى اوساد رفك كوسنا إلى الرياموزوں ووتا تو و واخلاع كرديجة _ كنے كے اگر على اوسا رفك من مح جن قوموزوں ب-" ١٣١ مد واقعة ناصر نے بدیتانے كے ليك العاب كرم اكو عروض برقد دے حاصل فیوں تھی لیکن اس واقعہ ہے ان کے مرتبال مرخی بفراخ دل اور ہامرؤت ہونے کا انجی یا چات ب- آناف شرف كالمعاري بعي مباكموان كي تعديق مولى بواسا:

42 8 00 x 8 خوش او كات وخوش ماش وخوش ويرين WE TO BE SET IN ہوئے بارہ سو پر اکھڑ جو سال کے محدث سے بے کیا القال

ور آئل ك شاكر د ف ب عال ديان آور و شام فرش عال نہ کوں کر کس ہم اُمیں فاجاب کدان کا تو ہر شعر ب ادجاب

صرصا کے شاکرووں کی تقداد بھی دومرے ایم صعروں سے زیاد وقعی ادران میں سے اکثر صاحب و ایان اور خودات و جے _ کاعم علی خال نے ان کے ٣٨ شاکردوں کے تام من تحص وے بین _ ١٣١] ویوں بین مير باد شاہ غی بقا (والمادم زاسلامت في دير)مير عايد في رسااد ميرحيين كينام آت جي مطيول بش مراتني وكر ماتم في مرك بهوادر الاوت على فيها كي زودريس . ايك بني اوريس بونيم رضاحين سها كلعنوى سه يراي قيس . و ١٥٠

مباكاديوان" فقية آرزو" (١٦ إ (١٢ ما ١٥ ع) ك مام معلى محرى تكونو ع يريقوب انساري فل ك

ورادتام ١٥٥ روب ١١٥٥ /١٠١ على ١٨٥١ وكرشائع مواراس كا سال وتي اعداد بونيل ي معرع كي تاريخ تاى كا "كستان فن" كة فرى دولفتون يرة مربوتا بداس عن مباكى ١٣٥ فرايس إيراد "الف"ك تحت ا" ح" كتحت أبك اور" (" كتحت أبك ادحوري فزل ألى شاق بير مفروات كتحت سات شعر شاق الين - ان كي علاوه مهاكي تين رباهمات اور جاء قطعات تاريخ جي درج بين - ميدويان عبارنام " فتي آرز وا كايدة ایڈیٹن اتھا۔ اس کے بعد دوسری باربد دیوان ملح کارنا مائلفٹو کے باد صفر ۱۳۸۷ء اُسکی جون ۲۹ ۱۸۱۹ میں ادر تیسری بار صلى شريند عيرم ١٩٩٣ ها أورى ٤٤٨ ويل شائع بوار مطيع تاى ألفوز عابك اورائي يش" كلمات سا" كام ے ایوافستات قطب الدین احد کے اجام ہے دومری بار ماوفروری ۹۰ ۱۸ مرائے عصل شائع ہوا جس ش سندے ۱۲ تك وال كلام شامل بي جوا فحقة " رزد اليمل منا ب اوصفي ١٥٤ الله مناكر المشوى صدرة شال بـ ١٩٩٢ و على ونوان مبالكس ترتى اوب لا يور ، شائع مواجه عابدتى عابدتى عابد في آوروكو فياد بناكر يرسول يميلهم عب كيا تقا

ال شرا مشوى سيدية شال ين ب-" منتحوی صیدر" الفارنامه به جس جی اس الکار کانفسیل دی گئی ہے جیے نوائے سن الدول بها وراورواحد

على شاه ك وزيرا عظم نواب الدين خال في كليا تقاريد شوى ١٣٧٥ عندى وزيراني مبافي جيدا كدونك يممرع تاریخ "مشوی یا فکار نامسیات" اورمولوی کرامت فی کے معرع تاریخ " بود آ فکارا بهار فکار" سے برآ مدو تے ہیں۔ اے اوم مثنوی کی ویکٹ کے مطابق جر افعت استیت امد ح معترت علی ہوا کی واجدی شاہ صفت شریکھنؤ مدح مضور ر فور فواب محسن الدول بهاد داور مدح وزير اعظم فواب احمد على بهاد طبيع كش ك إحداد مسب اللك " على بيان كيا ي ك ایک وال جویل حاضر بواتو تواب نے فریا ایک مال انکار کاهم کرواور بورگھرو میکمنا ہے اسے موزول کرو مرائے اے تکم کیااورس مشوی کا نام "صیدر" رکھا۔

صابے میں جی روخواہ وہ جروفعت میں ہو ماما وشاہ وفواپ کی میرج ہورشر کا استعارہ ستوال کیا ہے۔ رہمی

بتایا ہے کہ جب بدونوں فائد کے لیے روانہ ہوئے تو باوشاہ نے قربایا کد کمی طور ہمارے لیے زعرہ شیر قید کرے ال یا مائے۔ صانے اس مشوی میں د مرف سل کے مثلف مناظر وال کے جن الکہ بشکل محراء کو وروث ، میز وزار کے مناظر می مان کے جی ۔ ساتھ ہی دلیری کے ساتھ شیرے شاری تفصیل می دی ہے۔ شہد کی تھےوں کے صفر کو میں مان کیاہے جودوران وکارلاکھوں کی تقداد میں سب پر تعلیہ ور تو کی تھیں۔ شیر دن کوزندہ پکڑنے کے لیے جو طریق التمار کیا عميا تعامل يهي ويان كياب رووعا ئيدا شعار يرمثوي ثم بوحاتي ب

مشوى صدرية كى جوتوردم يسيان اس كاحران بيانيدورم سيداس شوى يس منفرشي توريس يريكن غود الكاركا بيان البياب ييريكو في نا واقف فنص بيان كرد با بوحالانك جدز عده شير يكزن اور ٣٣ شير مار ن كاواقعه كونى معمولى بات تول تقى ياس يى جو شكار كى مشى خيزى تقى اس سايد مشوى كو يهيد وليسيد اور براثر بنايا جاسكا تدا_ الكاركومباف اليدينان كياب فيصميدان كار داربر إاور والخ رب كر الكرنام كى زرميني وااوراس لياس مشوی کوئعی رزمید شتوی کے معیار ہے تیس و یکنا جا ہے۔ او بی سن اور بیان کی جاشتی مشوی میں موجود ہے اور اے دل المحلى ورواني كرسالير يرحاجا سكا برمنائع بدائع رعايت ومبالات مباغ اى طرع اللب بيان يداكر في کوشش کی ہے جیسان کی فرانوں میں ماہ ہے۔ جذیات نگاری شامی دور کی شاعری کا مزاج اتحاد دشدہ وہ اس دور کے عقول نافی رنگ سے منا سبت رکھا تھا۔ بیٹھوی ایک فکارکا بیان ہے تھے ایک فیرفکاری نے فر ایٹل رِنقم کر کے محقوق كرديا ب-بيرمها كى واحد شوى ب-بنيادى الوريرمها قوال ك شاعر بين اوران كى جو يحد خداد اداملا حيد يحى و مغزال

ی شری طاہر ہوئی ہے۔

وز رین میا (م۵۵۱م) نے جب شعور کی آ کھ کھوٹی تو تھنؤ کی قضاییں جاروں طرف بلند پردازی اور مضمون بندى كارتك تصايا اوا تقااور يكى ووا مطرز جديد" تقاجس كموجد في الم بنش تائخ (م ١١٥٣-١٨٥١) ھے۔اس کا اثر زمرف اج سے شاکر دوں برتھا بکا فود آئش اور ان سے شاکر ایسی ابن میشیت موانے کے لیے،ای رنگ على شاهرى كرد بيد تصريحات في تلقي على وجوايدا الك راستها يا تعاده دراسل" ساده كولى" ك خاف رواسل کی حیثیت رکھا تھا۔ تائے نے ای لیے جذبدوا حساس کوشاعری سے خارج کرے مضمون بندی اور پرواز تھیل پرائی شاعرى كى بنياد ركى تقى .. اى ك ساته نائع ف اسية طرز كونى صورت وسية ك اليد بندى الاسل القالا كى ايى شاحرى ست خارج كرك ان كى مبكر على الفاظ استثمال كرف كورواج ويا تقار اس يرجم تائخ كي مطالع يس اور دوسرے کی مقالت پر بھٹ کر بیکے ہیں۔ ٹی تی ہے جیدہ تراکیب وشع کرنے کاعمل بھی ای سے درقان کا تھے تھے۔

عاع كرة خرى زيافي من ان ك شاكروول في محسوس كيا كديندى الاصل الفاظ وكاورات كوشارين

کرنے ہے شاعری کی زبان الاحت مخن ہے عاری اور جول حال کی زبان ہے دور ہوئی حاری ہے، انحوں نے منصرف

بندی الاصل کو د وبار داستنهال کرنا شروع کها بلکه د دارم و و محاور و محیاستنهال کویجی خاص ایمیت دی به مصورت یکسان طور بر اسمیں تائع وا تش سے شاکرووں میں دکھائی ویل ہے۔ خود آکش کا بھی ہی زادیے نظر تھا کہ بندی الاصل الفاظ اعلى استعال وكرف ساعلى الرائد بالمايات والماسيدة الحق في الياف الدانية كالروول كالاستان کیا۔اس سےر بھان بی خود تا تے کے نامورشا کرووز ر السنوی اور الی اوساد دالک وغیر و می شامل سے اور آئش اوران کے شاگر ور ترکھنوی اور مسالکھنوی ہی شامل ہے۔ کام وزیر اور دالک کے دیوان ووم دسوم ای راتوان کی ترجمانی كرتے ييں - كوياس بات يرساري في تسل مثلق تفي كريول جال كى عام زيان اور دوزمره و عادره كاستعال = شاعرى على الملف وان يهدا موجاتا ب-اس رقال كى ورى على شاكردان تائج آتش عندياده قريب فق يكن فرق بيستيك مناع كالمروول في بذبه واحساس كوته شاهرى من خارية رتما ليكن بندى الأصل الفالا ومحاورات كوده عام طور براستعال كرنے كے .. اوحرآ تش ك شاكروول نے بندى الاصل الفاظ وعاورات كولفف بران سے طاكر فك ے جذبہ واحدال کو کی اس شرق ال کردیا۔ بیاثر میں رند کے بال زیادہ اللہ ہے۔ مباہمی ای راستے م بیٹنے ہیں۔ ب وه رجحان تها جو تصنيح بيدا بوااور زي لسل كا خالب رجحان بن حميا يكسنوي شاعري بس جوعت زيان اور بندي الاصل الفاظ ومادوات كاستثمال برزورو يا جاتا بودواى راقان كى ايك شكل ب اجترال كى ويدر يتى كرايك طرف تور میش پرست معاشر وخودا بندال بین جتما تھا ور ساتھ ہی جدت مضمون کی طاش بیں و وسف بین کی بائد ہے جانے کے جواب تک فیس باعد سے مجھ تھے اور بیال اجترال و فیرا بیٹرال میں کوئی فرق نیس کیا گیا۔ یہ مضامین مبتدل ہونے کے اوجرد کالی بارشاهری شن آئے تھے۔ بتیجہ برا کا کھندی شاهری مبتدل مضافان با تدھنے کی وجہ سے ایک ہدام ہوئی كرجب اورجس كى كاليها شعريت إو كيف يل آنا توات تصوى رنك كانام ويدويا جانا يدر الان ال الم مضامین کی حاش کامنطقی نتیر تفاراس کیالاے واکھیے تواس دور کے ہرشاعر کے اندر ریک نائخ موجود قد جس کی کوای الدورك وراع وكاكلام آخ كود عديد ماك بال كل استادة الش كالمرة وياردون فوريه ويود كر خور الله اللك تارات است بخت والأول كا اعاما سوته ول كيول كريد روش موزيات ير

یاں اڑے کے گفتا ہوا ششاد آیا مرکی ہے جد وہ مرد سم اعاد آیا في كروول بنا براليل، يخ الكر كا برعالا آبروك ول عدو رحد تصوركا رکی شب کو ملا پروان جاکی گ زلف کو روے تخط پر جک دی یاد تے جوں كا ولول موقف ب سير عالى ي الى يىت برے سات قل ديوار زندان م اڑ کے جائے گا کہاں تخت سلیماں ہم ہے اے میا ہم میں وہ آئے می جی بھول تائج ال الروجدية" كام الرك ويسصعبا كالى نائع كاقول يادة تاب ادمرزا قالب كالى سائع الى دور كرشاع

کے باطن شک ام جود ہے۔ صامضمون تازه کی تلاش کرتے ہی اور ساتھ ہی جب سرتے اوار داورتر ہے سے بھا جا جے ہی تو و وال مضامین کو بھی بائد مدرسے ہیں ہوکس نے نہیں بائد سے اورای سے و ماجند ال بیدا ہوتا ہے جس سے نکھنوی رنگ خن آئ

اے رورہ کے 20 ے رکھڑا کیا کیا

سوزش دل سے سے اف اف اف اب محمالی بیں

وم ب بندے كا اور بارد ب ماكير كلت كا یے طال ہے کہ بات کمی ادر عرص ويكي ويكي فريال كيها بركي بتنے کام بال تعیب ہول پاتدن کی ران بر ایی زلفوں میں کرفار نظر آتے ہو 4 W 4 8 8 8 7

نہ جوڑے کا جو مونا پدل کے کروٹ کا جہانوں کا بادشاہ کون اے منم کتے مارے وصب درخ ادھر تاوک مڑ کال کاے مندل ی وه کا نیال این کا ش بول راتی ہے آ شے پیر آپ کو تھی پوئی رک لایا ہے اٹھار ان کا

عارق مياردو سيادس

نے مضابین کی حال کے شوق بی بھنٹو کے شاعروں نے زیر کی سے بر کھون کی سیر کی اور سے کئوسی جما تھے اور اجترال وغيراجترال كي تميز عديه نياز وم مح ليكن ساتيري وندى الأصل الغاظ وعادرات كياستهال مع الملك بيان كايودا شال ركها ان سب شعراك تان بول جال كى زبان سيقر عب ب-عرفي وفارى كى بدارى اوركم تراكيب بحى ای لیے بہت کم دوئی ایں۔ بدمارا یہ جونو جناب اس ایسے ساتھ نے کا اور ٹی شل اللغیہ زبان کی شاعری کی طرف آ گئی۔اب بول جال کی ساوہ زبان میں معمون بندی اور اردوتے خاص میں عام بہندی نے ایک سے رخان کی صورت اختیار کرلی۔ صابی رخان کے ترجمان اور تکھنوی رنگ بخن کے منتاز فمائندہ ہیں۔ ان کی شاعری جذبہ واحداس سے عاری ہے۔ بوضقید شاعری تین باک صدید شاعری ہے۔ مبا بھی آ اٹش کی وروی بین عاشقاندا برازش کا وم تو تعريق إلى ليكن ان كاحشق مى حن محبوب تك محدود بتا اوراد يرى او يرى ي يزنظراً تا ب_عشق اس معاشر _ ك بس كاروك في سيد اس دور ش مرف آلش عن أيك مشتية شاعرب جوفقير ومقال سياورجس كالكياتي مزان اس مع يراس دور _ مطابقت في ركاتا_

ال دور في بين ضرب الامثال اشعاد اردوز بان كوديد، است شايدي كى دور في دور ب اول-آتش کے باں ان کی تعداد بہت ہے اور ان کے شاگر دوں کے بال بھی میں صورت ہے۔ وجد اس کی بدے کدآتی نے روز مرہ والحادرہ اور صفائی زبان کے ساتھ شیال کو اس طرح کفتوں کا جامہ پیپتایا کہ وہ تصویر بن کیا اس کو ان کے شاكرووں نے اپنايا اورا يسا العدار اور معراوں كونتم وياكر شفة على زبان پر يز موجاتے إلى- بجي ان شاعروں كا معيار شاعرى تفارصات يشعراى معيادكي طرف اشاده كرتے يون

بس كاصطلب صاف عباس بات كى كيابات ب شعر وو كيد ادهر يديد ادهم مشيور بو معمون ع دار بل مروه اے میا اشعار برزشن بل بی عاشقاندوش شاعری میں زبان ویوان کے اس معیار کو برقر ارر کھے کے باعث ضرب الشل اشعار کی تعداد ای لیے شاکروان آتش

کے بان بہت زیادہ ہے۔ان اشعار ش جس سلیقے سے زیان محاور واور روزم وکوسادگی سے استعمال کیا گیا ہے،جس طرح بول جال كى زبان ك تفتول كو برايا كيا ب اورجس تيدي زبان كو ليد كرماتيد استعال كيا كياب العرماد ے بول افتا ہے اور از بان برج مدما تا ہے۔ صبا کے بہتد اعمر واکھے: ول ين اك وردا شاآ كمون ين آ لويرآ ـ

منے منے میں کیا جانے کیا وہ آیا 2 دائد خدا کرتی کی کا قبل عرا کوئی طوا ہے کہ کھا جائے گا

عداں میں جو رکھتے میں اسد کی ہے ریکسیں رقبت سے تو کتا ہے وہ شوخ $\begin{aligned} & A \Delta a \\ & - \frac{1}{2} \sin^2 \frac{1}{2} \sin^2$

مااورد عف دوم مے شعرائے مرفیل میں ۔ مبائے ہاں تعلید انتقالی میں ہے۔ شتر کر کی تعین ہے۔ ایسے مجرتی کے الفائنیں ہیں جنھیں حثو وز وائد کہا جا تھے۔ یاتی صبا کے ہاں وہ ساری خصوصیات یا کزوریاں موجود ہیں جو اس دور كي شاهري بين يتى تايين يعني لفتح مرهايت ، اينهام اور دوسر منائع حسن مجوب كابيان ، مثاليه انداز ، مذكارخ زميتوں بي طويل فرايس ميرهم ك ميتذل ولير بيتذل مضاجن بإند من كارواج ، اخلاقي مضاجن اوركان ل كوشعر كا چامہ پیٹانے کا طریقتہ یہ سب صیا کے ہاں مجی موجود ہیں لیکن جو چڑ میا کواسینا محاصرین بی متاز کرتی ہے دوبول بیال کی زبان کو لیج کے ساتھ اس طرح استعال کرنا کہ اطلب بخن ، الطب زبان کشالی کن اور رکھین وسلاست پیدا اول عباے بال بدائر تائ عفين بكدا تق عام إب- تائ اصلاح زبان عمارے زوروشور كم باوجود ا سے اردوین سے دور لے گئے تھے۔ آ کش اور ان کے شاگردوں نے اس اردوین کودو بارو بھال کیا بوخو بصورت بھی ہادرول میں میں میانے بھی بھی کام کیا۔ اگر میا کی تراکیب کا ناتح کی تراکیب سے مقابلہ کیا جائے قومیا کی تراكيب من وتيدي اورادكال فين الحدال عن عام فارى الفاظ كراستهال عدراكيب وشع كى في جن جيد زلف شب كون_وامان قاتل، جوم مكل صحرا في ردهية وام يلا به اثر حيروها - لوح طلسم خاك _ تارنظر . ويدة وصد = _ حتل تعنى كف يارسوز حي قرقت منترج فيدال من بابتاب اجريدية واخ قرر جراغ شب لدار صفت طارً مبل روشی چراغ رخ صیب محکیف جو دوام بلاد خیر و شاعری کی دیشیت سے صاکی شاعری محکی اور برع و ہے۔ اكراس شامرى كوآ تشى كاعرى كرما يضركها جائية يديار شاعرى يالي في كالقبار ساس ش الواد ب-دواول معرع يورى طرح مر يوط ييل رويف وقافي ايك دومر ي سي يم آبنك ويوست ييل روافي وملاست ہر شعر میں عام طور پر لمتی ہے۔ بول جال کے سے سے الفاظ کوشس محت کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے، جس سے اروو للت كاداش وتي بوكياب_اس دور كرشا اول كر بيت الناظ منذ كرطور بالشد أوليول في نوائ كر لي استعال کے جن بہت کم ادوارکو یے خصوصیت ماصل اولی ہے۔

صاك دال كادر دور وزم والعركا بروء من كرة بإسها وراس الوريرة بإسب كالفعيد فن بره ما تاب سرميا كا عام رنگ ہے۔ آگل در عداور میا کا کلام پر حارثین یا تی واضح طور پر صوب ہوتی میں۔ ایک بیاک عاشقا ندر مگ شن ک تعلق ے ، جذبہ دا حساس شاعری میں دائیں آ رہاہے۔ دوسرے ، اطلاب زبان کا رجیان بڑے دہاہے اور تیسرے بول

مال كا زيان اب مار القاظ دادادات كما تحدد باره والين آرى ب-مباك يشعران يخوار والاعات ك ترجاني كريته ال

مجب موائد وحلت تاك لكا جوں میں باغ عالم کو جو دیکھا الود الحين معلوم عن كيا اوكا كو حما إما طريق عثق على

ہے وہ قطرہ ے جو بڑھ جاتا لو دريا مون آبرہ ول کی کدمت نے شامل مد کا اول کے وجر اور گلوں کے مقام پر اے موہم خزال ترا خاند خراب ہو

مارالها! ایتاجش عشق دے الكرة تاج كو طوقان كر

ویکھے اور ہے بنگار محام می وان كس قدر طالب ويدار جي الله الله بزار بارتیاست کرر کی بم بر مر بنوز ہے انظار باقی ہے

ملت ای بیست کاسودا اوکیا دے دیا دل یا رکو علی کے مول

ے قسمت اداری یے العا ادارہ دھے بار قبروں شی ٹایا تارا

882 Jan J. E 35 ای مروقد کے سامنے مارے تھا۔ کے JE 2014 / 58 = 1000 یم دو میل بین کرشندے تین بوتے جب تک

JE 25 20 11 56 8 0 34 15 جب ش كبتا مول كدول يهد كيا ابنا تم ي

دیکھے کرگئ کھوتھٹ منٹ مڑگاں ہم ہے آ کھاڑتے ی ہوئے آپ کے تھر ملے صاغوه تعدد شاكردوں كے استاد تھے شعر حاكر، بماكر كئتے تھے۔ زبان مراضي الكي قدرت ماصل تقي

كركم لوگول كويوگى _افعول في روزمره كى يول جال ك متعدداي الفاظ، جوشاهرى بين استعال فين بوت تي. سلیقے اور بعرمندی کے ساتھ استعمال کے میں۔ نام کے زیراثر ایسے الفاظ متر وک قرار دے دیے گئے تھے۔ آئن

ی تکافیں استعال کرتے تھے اس لیے صانے اس استعال کوم بدرواج و ماشانا عل الم عن المم رآب كا الما

کون آے میترے نہ یہاں یہ بدل کیا -70 وہ جلا کر جھ کو مرم کی تگاہوں علی کے É ے سی جن بیٹیوں کا جمیں سے دحوال بیتد بيشوا .

۔ باقد اس بھلیت کے باقق ۔ ساف ہی العكيت ، بالث ، موندُ ها ، كُرُك بالت ، شمانی ، حاک کے کڑک موفرها مرکر

AAA المرافي وسيارو سيادوم رونا اول توسید هپ غم کی کور ح آثر عن اول احب احيا كر مرجما يومائ تحيسلا كر ورفوں وسی وے این تے آجال ر جند مجدریال تعیب مول چندن ک ران ی التعاليم كادے لكا كرتا ہے وہ ئے سار دوز 16-18 منسب یائے ساتی کی ہوا اسک بدھے ŧΩ ابتائے کارتے اوں والے مہازار تواق اجزنا بات اب تک ہے پہل، یہ لڑکین کب تک de, عون تام جم كا دم شيءوا برايكوه 510 U 14 72 4 4 2 0/2 mc 72 ان تعویوں کے خاک مجی دل یوجے تیں فوب كل جمر الالتي ، يتن عالم مي 475 على کے کہتے ہیں مہاں کے کہتے ہیں ستى بىوپال كظال دوند رشة مال عي كظيال لگاکر تاک سافر کو، پوسونگھا اس بھیموے نے 200 مروے خواب مرک ہے آھیں کے براتے ہوئے th طلق میں ایا اوا پاھاء ہوا اٹھو مجھے 20 آلی اوں سند رکو ش کر کے لیے اليا الوب رضوال سے تعلق بورس مرگ اے حور ال ترک کی اولی ہوئی ششیر ریکھیے محصمدا ہوا ایسا مری آبوں کا دحوال ہے يقن جزنا لکش جرے ہوئے ہیں مدوآ الآب کے سك والح جول قيس سے ير كمالات ركعالانا ہے کے ماکتے یہ تہ ہیں ملے تعتماعے نعصانا جائے کوڑ پر ہے تھی وحاڑیا وحاڑا جائے وحاز يكاوحازا یہ تلد دل کیں عمیت نداے بری موجائے تكيث والم ك الله يا في كا سب عال كمل مي 818

یندی الاصل القالا کے ساتھ اس دور میں اگریزوں کے بڑھتے ہوئے سیاس ، معاشرتی وتبذیبی اڑک ساتھ الگریزی زبان کے الفاظ میں ، اردوصوتی قطام کے مطابق ، زبان ادر شاعری میں دافل ہورے جس سات

مراسيد-بدم AAA سال محی سدد وللنظ مطبقة جن رُقُل (Rine). ح رُقُل بِنِي يَهِ فَي فِي جِهِ مِنْ عِينَ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ عِنْ السَّمَالَ كيا ہے۔ World De Corgan) S. W. (Organ) S.

بابان

مياعام طور يلظلون كواى طرح استثمال كرت ين جس طرح و ويوف ماري إلى مثلا: اے مع مج ممارا وال قدم عراوں کا واہ کیا زور نزاکت ہے تری اے ساتی

محک رہا ہے کہی عاقبی رہمن کیا لحكديات نے کی نازی سے ہر اک کام یہ کر G بگرودمارہ طور یہ بخل کرے 1.1221 زبان کا نے صاد ہم اسروں کی ź¥.

اللہ ساامت رکے اس کو وہ جال سے 5. الك معرع ثير ماخرورت قافيه كي لي واكووا حدما ندها يه جب كرمحت زبان كے فائل و مال جمع آنا جاہے: ש בשת מו ל בלעמום ביל לפו ונו ש

ای طرح ایک شعر ایس ایم ملین " ماعدها ب بدلاد العام ب، ای طرح آج می بولا جاد با ب- رد کے بال مجی ال عادراً كروان آلش اساى طرح استعال كرت بين ما كاشعر ولكم

لدين كوئي كسي كاشريك حال فين ية بم جليس ، يه ايدم إلى يرم ستى تك "افساد: تعنو" من ما قاقوش في شيري مليس بالمصاب: (١٨) اب آنے گیں مک کی ہم جلیں ایراد بائی طبعت تیں

ایک ادر مگد رئیسوں یم جی فاعدائی رکس جات می سافیس کے جی ہم جلیس ك يد بادشاول ك ين بم بليس ای طرح: بوے مورین بدولوں ریمی

مولوی عصمت الله احتج (شاگرده بدانفورنساخ) نے بھی استاد رسالے "طو بادافلاط" جم اصا کے زصرف اس شعر رہاکہ کی دومرے اشعار براعم ابن کے ہی اور یہ بحث، جونباغ کے رسالے" احقاب تھی" ہے شروع ہوئی تھی جس جمہ انص دو پر کے کلام اوراستعال زبان براعمۃ امل سے جے واتنی پڑمی تھی کہ معرکہ قبیل وغالب کے بعد سہ دوم ابدامع كدتها جس كا ذكر بم نباع كي مطالع بي" انتها علم" كافت اي جلد بي تنصيل يرآي بي المؤمارا فالدائين جدامور شراع العنو كالعزاض كي كالعراض كي كالعراق الله والرياض والرياض والرادان امیر جاتی کے ساتھ وز ربلی صابحی شامل تھے ۱۹۱٬ میم جلیس "للدالعام ہے لیکن اس وور کی شاعری ش بول حال کی زبان كاستعال كرجان في جس معياركوا بهارا تهاوه بيتها كروه مفرد ومركب الفاظ جواتل علم وصاحبان ووق العلق مين والحيس العطرت شاعرى بين استعال كرناميا يهادوان معياد كتحت صياف البيم ملين " إندها تعار جس طرح ان كاستاداً الل في مصيت (بهاع مرفي مشايت) إلكي (بهاع من) إعماقها - الله في يمن والول عن" في الواقي" (يمائ في الواقع) إيما الله الله الكروه الكه بار باعد من تركبا باسكا تعاكدية تش كالملمي AA9 pu-u-ton

ه گیره گیره ایده با برای مکاره از مناوال بایدی این سبت سیک برای میزان بین بین آن افزاد هم شرخ برای میزان او هم هماری کامل را میشان را میشان این میزان این میزان این میزان بین انداز بین میزان بین این میزان میزان این میزان ا میزان بین این میزان همان میزان میزا

کے ٹنا گروں نے مستو دکرویا تھا اور ہلدی بیا صول مورج ہوگئے۔ صاقا کل کے متازشا گرواور اس دور کے ان شعرا کے ذہرے شن آتے ہیں جائلنٹو کے دگلے شاعری کے

ام الله المساوية المساوية الموادات المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية الم تما الله إلى الما الإدارة المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية الم المساوية المسا

آ تا الله شرف کو این کار شام گرده این میشان جود به افوان نید نام می گوندید کی سال باز دانش خویون اور خصوصیت سند مهمان بی افزادین شده استعمال با بیشه شودی اور طوش می اداری نیجوان جی به واس دور سند اداری انگی چی داد دور بر شام می به این انتقاعات کا مطالعه تم السی با بستی کرین شد ...

حواشی:

[1] طبقات الشواك بالدركم الدين وقبان مي عام و وفي الا ۱۹۸۸ [7] محل مولامير عبدا كل مي الا يعام المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع ا [7] بالطبقات الشواك بعد الكداريان مي عاص المراجع الم

ه اینانی در ا

(۱) بيشسيل ميرولدس فوق سية تطعيد عارق وفات بشى دى گئى ہے۔ ويكھيے و يوان ميا مرتبہ دا بوش ما بارس ۱۳۵۳، ۱۳۵۳ بيش فرز قى ادب الا بار ۱۹۷۷، [2] خيل عدائش وسطة عدد كالول بالا مين ۱۳۷۵،

(A بهار تحقیق میلیزیگرایی (خدود م) بس ۱۳۹۸، آرویهار ۱۸۸۵، [۹ بر بیتان آخش شاه مهدالسلام بس ۱۸۹۰ مکتبر جاسدتی دیلی ۱۳۵۸ و شناه مهدانسلام نے جوافقدوری کیا ہے اس

ے رہے افذ کیا کیا ہے۔

منطقه باست سينه ما الدول المساعد المس

نيسراياب

آ غاقحةِ شرف

حالات بموضوعاتی مثنوبان مطالعهٔ شاعری

المناتي شرق (ولا يعلن ١٨٠٨ م) والمد من المناس من المدار وور كراك معروف الدار مخصب ہے جن کا نام، جب اکر فو وشرف نے "مفکو وفرنگ اور" افسان کھنو" میں تکھا ہے ، سادے سن سد جدال الدى وحد دخلا اعرف آخاتها ورشرف تخفير تهاية الانشف كوالد كانام سدمجه تقاوه وغداداز راور ذكر بلم انسان جيب ۲۵ ر جدادی ال کی ۱۹ ما احداد فات یا کی ۱۲ از ندگی مجر گوشتر شین در سے اور بحقر براس تک است بر رکوں سے یا ہے ،و ورثے کو کھاتے رہے۔ فدرے زیانے میں ان کا کھر لوٹ لیا محیا اور ان کے سادے جواہرات شاہ تی تا کی فنس نے الصالي بس العرض يمر برس كا و كركرة باب ووب

بافر یری صرف انھوں نے کا wanton i ofiz اس شعرے دامنے طور پر پائیس جاتا کہ بینٹر برس وفات کے وقت ان کی عمرکا حساب یہ یا بیدور نے کو صرف کرنے کی مت ہے۔ غالب قباس میرے کہ وفات کے واقت سرو کر کی عمران سے ان سے والد سرو کر کا سال ولاوت ۱۲۷۷ عدد ۱۲۷۷ عنون موتائے۔ اگر جی سال کی ممرش سرقمر کے ہاں آ خاتی شرف بدا ہوئے آتم ویش ان کا سال ولا دے ۱۳۴۷ء علین کرا ما سکتا ہے ۔ شرف نے کب وقات بائی ، ربھی معلوم نیس ہوتا لیکن " و نوان شرف'' جي جوقفعات تاريخ و نه مح جن ان شيراً طري قطعه ميرا أنس اورميرزا دير کي وفات کا الما ہے ميرا أنس کي وفات ٢٩ رشوال ٢٩١١ مار ومرس ١٨ واروم رزاويري وقات ٣٠ ركز مر١٩٩١ مارية ٥ ١٨ دكورولي كوراس وقت ك شرف زیمه تھے۔نواب امیری خال امیرنے اپنی تصنیف" وزیرنامہ" کے چاند شنے واجدی شاوکی خدمت بیں جموائے تو ا كي أمود البدائي شاء في شرك كريمي جيما إجر كى رسيدشوف في ايك" قلدرسية تلم مع جاري إفتن وزير تاسانسيف فواب محرامير على خال وزير السفال بهاور" كرساته باوشاء كوجيجواتي جس كرة خرى شعر عام ١٣٩١ه برة مد موت جي ٣٦ م كو ما شرف ١٣٩٣ ه تك ذي و يقيداور جب رين معا حب محوداً بالجمدام يرحسن خال كيفتم مران كاو يوان ١٣١٣ ه عي شائع بواتوشرف وقات ياييك تصروبي إن كرورق برشرف أن مرحوم كلما كياب والهدفي شاه كي وقات بحرم ۵۱۱۱ء العامم على المراجع المرا بعد ١٨٨٥ على الما ١٨٨٥ على وفات يا يحك هي شرف مو يخل جي جتما تير - ايك مقتل اورا يك شعر مي بهي اس كا :44/5

جولک فظت ہے یک وقت ہے ہشاری کا

اے شرف سوء عن شدا کا دم بحر

المان المان المان المان

هم نے بن کی شہر سوہ تنفس میں تعدی ہے جملی رہا تو چھ نفس سیبرال رہا آ تا تا تا تا تا خرف شریف وقیب خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ سعادت مال نامر نے کلعا ہے کہ وہ ''جوان

روب، عالی خاندان عافی آنها بدنا مهم آنها به ۱۳ می برخردگان کی همرشدار نگراختندی کرفرند اشاره کها ب ... خفت هم ماداری به خشدای کی عاصف هم مشوان می از مادار با می اظار از خوابی اگریز کرد. و با بایل طالب شدید به دارد ایران میدهای قان افراز کی ناخره انداز میشود به کرد که ایس کار می جرخرد از میداد کار میدهای در در ایداد ایران کرد کها میدهای میدهای در خرد میده از میداد ایداد شده این میداد در ایداد در ایداد در ای

ن شاہر اور معدود کر ایس کی سات میں اس کے جہادہ آ" رہا ہوائی اس کی جو داوروں میں کا تھا۔ ۱۶ رقع (دعد (1411ء) کی دورج ہے (19 روز کی برے کر اس پر رفادہ کے برے در اور کے ساتھ کے برادان کی ساتھ کے ہے۔ دور کے دورج کی دورج کے اس کا دورج کی اس کا دورج کے اس کے بدائے میں اس کے جس کا مداری کے جس کا مداری کے اس کا م

الروسية المستواطية ال

دع الارك المدى مراك من ك على الماء الماء

مر میسید. استان طور بیشتان بر مناسبات بر عام کرفاه حد، برادر کاده دسمان امراده کار برن سده براد که استان میداد و دادر کاری دارس اتم کی کی ہے۔ شوال سند میں طور کار کار براد دی برای برای براز دی که اسید می واش کار و استان میں اتاری بیشتان میں اور انداز میں ایک میں اور انداز میں اور انداز میں اور انداز میں اور انداز میران کی اقداد اور انداز میں ا

شوی منظم بازیک کی آخری مورت ۱۳۸۱ مدیم کمل بولی: بادگی تلکم کچاند دن کی میعاد شرب بنداد میر بار و دو صد جار بشاو مین

الله من مهم بعد التاحل من المستخدم الد

معادید می

ذیائے میں وہ اپنیا دانا اولی جد بہادر کیواں قد رصاحب عالم مرزا گذرہ اولی کی بداد '' کے دولت خاند پر تھم تھے۔ای خانے تیل چشم آتا ہے۔ وہ خاند کرس کا بھر کا کہا۔ اتباد وہ خاند کرس کا بھر کو کئی مرفراز

جھ حقام میں مالیب اخیاد ساری مشری '' حکوم فرنگ '' میں بین ایک شعر ہے جس میں سرقرازی کی امید طاہری گئی ہے اوروہ کلی انتقا'' شاید'' کے ساتھ ۔ اللہ بر کیا مشوخ برنزا ہے کہا ہم شعری کا کوئی طام خواہ تھے رہا کہ چھی ہوا۔

اللابر کی مطوم بوتا ہے کہ اس محتوی کا لول شاطر خوا المجیریر آمذی ہوا۔ اولی افی اور شعری کی اظ سے بیا کید معمول مشوی ہے جس کی ایت تو مشوی کی ہے جس موات قسید سے کا معموم کی اور شعری کی اظ سے بیا کید معمول مشوی ہے جس کی ایت تو مشوی کے جس موات قسید سے کا

به الدارك المداركة المستقد المستقد المداركة المستقد المداركة المستقد المداركة المدا

مد المساحية من المدين المساحية المواقع المواقع المدينة المدينة المساحية المساحية المدينة المساحية المساحية الم كام مساحية المواقع المساحية المساح

يرو المرادو - واردم

اس کے بعد شرف نے راجا اور اواوں کا ذکر کیا ہے جنموں نے غدر کے زبانے میں انگریزوں سے

وفاواری کی اور جن بٹیں وائی مرشد آبادہ میارات بنازیں ، نواب رامیور بوسٹ بلی خال اوران کے بیٹے نواب کاس کل خاں ، تیم ہویال وغیر وشاق ہیں۔ بھطرح طرح ہے سرفراز کے گئے ۔ نواے فرخ آباو نے جوکنہ یا فیوں کا ساتھ و یا تھا،ان کی ریاست چین لی گئی۔ یہ وووا تھات ہیں جو الحکو وفریک میں بیان کے گئے جی اور جن کی وجہ ہے اس کی تاریکی ایس ب-اس کے مطالعے سے اس دور کی تھذیب،اس کے طوراطوار، اوب آ داب اور کر کھا ؟ کی ایک ایکی تصویر میں سائے آئی ہے۔ اس مشوی ش اصل دور شاعری برخیں بلکہ واقعات کو انتصار کے ساتھ بیان کرنے ہے۔ اس شرر واقعات کوالگ الگ نکووں میں وفوانات قائم کر کے، بیان کیا مجاہد اس کے مطالع ہے اوشاہ کی امور سلطنت سے خلات و بے تو جبی کے علاوہ سامی معاشر تی وتہذی سطح پر زوال کی تصویر بھی ا ماکر ہوتی ہے۔ اس مشوی کی زبان عام وساوہ ہے۔ حکام اور عبد و داروں کے نام بھی جونکہ شعر ش لاتے گئے ہیں بٹن کوشٹوی کی جہوتی بخر ش موزون کرچامکن فیور اقداران لے شرف نے ناموں کو ڈکر شعری شامل کیا ہے دیسے لغتيصك كورتر:

ع كورز بولات بي المار

ع جودٌ في جراصدالشلف اورخان و ي مدالليف خال. ع جو جن آعلم الدين حسين او رفان اعظم الدين حسين خال: حتام الدولية ع منام اورول عين كاخطاب

يريسي تذر:

ع بس اب سنے پرجسی کا جھے سے مال لسانى سطى ياس مشوى شرابي ميورتين بحي لتي جراء

ع نهايت علك كويمي يادويار والوعطف كالمتتعال

ع جبرتكف جاميرب ميزكونذكراستعال كياسيه: ع يهال عدمات يزارم وراء

رسم وراه كوكسى فذكر بالدحاب كالى كى سورت كى فى ب ع الروفات سى جابرقار ع اداكيون عى يرى كريكى ع وبال تي ج الحريز شي اي وقار ع سيدا كريز أو ل أليا-امر يومرون كيل

ع شفاكون تابت دماري دوني + جورياعة المني تمعاري دوني اعتراض بجائة اعتراض. ای طرع اتحریزی زبان کے متعدد الفاط شوی جی استعال ہوئے ہیں تاہ といばここれとと مران (Glass):

إركانك (Parlament) ع سنويارليمند والول كاحال (Pension) ع توديع بن خاندهي مينشي

ع كندرجوال يحيكاند نام دار (Commander), 25 ع کے کھائن قاشل بم ہے جہاں ال الم (Shell, Bomb):

انیسوی صدی یں انگریزوں کے بڑھتے افتد ارادرسلفت کے استفام کے ساتھ انگریزی الفاظ اردو ز بان شرر واخل ہوئے کیے جیستی اور انگا اللہ خاں انگا کے بال مجی لطنے جی اور وقت کے ساتھ تیزی ہے بڑھتے بطے

ور الديد و الديم جاتے ہیں۔ یعل تواتر کے ساتھوآج مجی جاری ہے لین ان انتھوں کو جوں کا توں اپنائے کے بہائے اردوز ہان ک صوتی فکام کے مطابق اپنانا جا ہے اور وہ الفاظ ، مرکبات ، اصطلاحات وغیرہ ، جن کے تماول بہلے ہے موجود جس وان کوا مقتیاد کرنا چاہیے اور جن کوارد ویس وشع کیا جا سکتا ہے، اپنی زبان کے اسانی مزاج کے مطابق ، وشع کر لیتا جا ہے۔ (٢)"افسانة للحيو" " "كلووزك" كالدجب بم "افسانة كليو" كويزية إلى أوبيات سائة أنى بك ا فسانة تفسوُّ اور فلكو وثرك دونول مثويول كي تدموف بحر، ويت ، تفتيك ، رنگ اور مزاج أيك ب بنكه "افسانة تفسوُّ"، " فلكو فرنك" كى ترقى يافة صورت ي جس كو فيادينا كراك طرف اس كمتعددا شعار" افسانة نكستو" جم شال ك سے بیں اور ساتھ می حب منرور متعان میں کی بیشی کئی گئے ہے۔" انگو ہذر تک ''اگریز مرکاریں بیٹ کرنے کے لیے تاری گئتی اور جب وہاں کوئی تھے برآ مدن ہوا او آ عاقم شرف نے اے واجدائی شادے ما حلاے لے ایک اور روب ویا۔"افسان تکسنو"۱۱ روالی، ۱۳۹ کا وی تاریونی اور قدم بوی کی اجازے کے لیے قبل کی گئی۔اے بمروقا کے وابد الى شاه كى كريك ين رخود شرف ي" وقايات شايعي كلسو " عاس كى تاريخ تعنيف ١٣٩ د كالى ب " افسان السنة امين واجد على شاه كوم كري حيثيت و _ كران كي تخت تشيل سے ليكر ١٢٥ = تك ي واقعات بيان كے جر " فكو وفرنك العين المحداث و شعر جين و الفياد تعنوا العين الشعر جي الدراس بين الك شعر كالك معرع تبديل كيا كيا ے۔ انعم دن کی ترتیب می تبدیل کی ہے۔ شکوہ فرک میں است رسول کے عظیم جیں۔ ''افسانہ تکھنز' میں ااشعر جی ۔ ع شعروں میں سے ایک چھوڑ ویا ہے۔ وومعرص میں ذرائ تبدیلی کے سے اور باتی شعروں کا اضافہ کیا ہے۔ " شکوہ فرانك!" مين منقبت على مرتضي" كـ ٣ شعر إن "الخسانة للعنو" عين عا شعر جن - ٣ شعر وي جن اور ١١ شعرون كا اضافدے جن جی دوبار وراج فنے کی دعا بھی ما کی تی ہے:

یہ تقدر ہوتی ہے اللہ کو اللہ علی شاہ کو مطا کیجے ان کو پھر تخت دتاج مطے راج مجران کو راجی بدراج

الكووفرك " يس معرت يسيى كا مدح عن ١١ شعرين " المسانة كعنو " عن أضى خارج كرديا كيا ب ١٠ س ك بعد الحكورة أنك من وقال جان دارى ملدوكوريادران كردربار وفيره مؤانات كالحت ١٥ شعرة ع جن بيرب كسب چهوروك مجه ين "افسان تكسونا مي منتبت كورايدة عاقيد شرف اينا تدارف كرات اورنام وكان بنا

الركيعة إلى كدوه فولد حيد على آخل ك شاكرويس ية تش كدرت من هشعر كي بين اور الركامات ك رياست سعادت مي جي يهال مح النب ب مرد خاندان

توسل بھی والمان دولت سے ب یبال مرفرازی قدامت سے ب يا يك يه دل ش حالى مرك مید مات بے دل عن آئی مرے یہ کلکتے میں مثنوی لئم ک حقیقت اود سا کی جر تھی تکم کی كيا تقم كل حال باشي وحال خامران ووصد ناف تحقر مال كيا دل نے افسان كلمتو جرک وجه تنمیه کی جست و جر تکما دمعاشوں کا آبنگ ندر كا ب قد مگ فدر

ے مشوی شروع ہوتی ہے اور آئدہ موقع وکل کے مطابق" الحکوہ اس کے بعد وقار نامہ جاوی جمہ واحد علی شاہ من المستحدة المستحدة

ب المحدول الرحمد على مهدول و دائن المام المحدول المام المحدول المام المحدول ا

هما الداخل المساوية على المساوية المساوية المساوية المواقع المساوية المساو

ب شرطرح طلوی فرنگ هم مثل: شفاه در دار تها جن کا خطاب (شفاه دوله)

494 (ایاتیامالدول) جو مخصا بهتمام اورود له يميال كيا فكرم توريدول كوقيد (منورالدوله) ای طرح کوست حین اور آباد کی انص اور متاز دولہ کو دی (حسين آباد متازاله دل)

صم اور خال اور احمد مال يو چيل دولول بحالي ساد لو جوال

(ميم خان-احمرخان)

ای طرح متعدد انگریزی انقاتا بھی" طلحو فرنگ" کی طرح " افسانہ تکھنؤ " ہیں استعمال ہوئے ہیں اوران میں اردو زبان كے صوتی مزاج كوچار أنظر ركها كرا سے مثلاً

دما لے بہت پاشنوں ہے جائز (Platoon)u/ موے نیل کاروش فیے کھڑے (Guard) . & تكسالات ولبوزي في تعدو (Lord)-t-tl (Gibraltor) ای طرح جرائق ہے بوھے كدبيل تبن سوسا شدتمبره بال

(Member) دوے تھے۔ توش کا من جہاں (House of Common) يوساك كلفرك فردعي (Collector) كترنية كيوروديا (Secretary) 6-101/62162 (Stamp) مين مين اردوگا ئيندش پاريينجر (Guide)₽₽

عرقاديدوس بادس

(Doctor) 7/13 محرجوباشم بدجس واكتر بعض الغالا كابيروليسب استثمال ويكيب جع موت انگريزيس جود ي رحبه أخريز نيس آتي تقيس

محرودنو النظيم بيايك جالكهو للنا كارجوللظور خودی کرے تاحق کیا اگراف E5.60 ب بكامه اتم يا شكا تن thick ہم پلیس (کم از کم جاراتع وں شر) آیا ۔

اسآن ناکیس ملک یم جلیس جاں جم ساطیں کے جی بم جلیس كديد بادشا مول ك يرب بم جليس z

دونای تلایہ کے ہیں ہم جلیس E آ الل ك شاكرون في فول كرما تعد شوى كى روايت كون صرف آك ير ها يا مكر فوركا يدا الم جن من بين حدد يا تشكرتيم اورفواب مرزا شوق كرساته وآناته شرف كانام يحى فدايان بي يكن فيادى الوريرشرف فزال

me-make ك شاعرين ادرصاحب و بيان جين ٢٩) ان دونون مشويون كويز حاكر جب " و بيان شرف" كامطاله كرت إين أو أيك مثاق ویلت کوشا حربا ہے آتا ہے جوآ تل وہ تا کے ریک شاعری کی تھرار تو شرور کردیا ہے جو براری خاصت کے بادجودا في روح، است احماس كوكى شال كرن كي كوشش كرريا ب ايك ايساشاع في زيان وعان برقدرت ماصل باورجوز بان كاوج و فيك كاشور مى ركما ب_اس دور كاهر الصوصاً آل كم شاكردول فيروايت كأكرار كرسالد مذبان كو ما أنها اود قارى والربي ك الرات كوكم ي كرك تشال اود با محاوره زبان كو ايميت دى مراك ك ال مي يي مورد التي بيد شرف ك شاعرى ير عداد مها ك طرح آفق كا اثر عبد والتي بيدان كي فوالول كواكر آتي كى فراول كرسائ ريكس الدوه ميس ولكى اورازى ازى ي نظرة في بين لين وزير نساخ ، اورشك ك ساستے رکھی توان میں ، جذبہ دا حساس کی دورے ، اثر وا فروصوں ہوگی۔ ای لیے آ کش صف اول کے شاعر میں اور

آ فاقوش من دم كالري

شرف ك فوالول كوية عند بوع عيون بوكا كر كليق بنيد كي ان كي فول ك مكل خصوصيت ب-ريجيد كي ان كراج اوراس اعماز نظرے بيدا موئى بيجس عي اس دور اور خود شرف كے طالات في شوركى روح يادكى ہے۔ان کی ساری فوزلیات بیں ، کمنٹی کے چھافٹھ چھوڈ کر مکھنٹوی ایٹڈال اور وہ سوقیانہ پن فیس ہے جواس دور کے ووس عصوا کے بال اکو نظر آتا ہے۔ان کے اس مزاج پر ایک طرف اس دور کے تاریخی وسیای حالات اثر اعماز ہوتے ہیں اور دوسری طرف احساس مرگ لے اس بنجید کی کوشن و یا ہے۔ انیسویں صدی کے نصف آخریش تکسنؤ پرجو پکتار ری یا دامدیلی شاه کی معزولی، عدام او کی تعلین دافعات ادرخود سو پیشش کی بیاری نے ان برجوار مجاور اوه

"مراك" كااحماس تهاجس كا عميار بارباران كي فرطول شي وواي: اب یکی دو سودا ہے یا چکے کم ہوا کر سے کئے کیاں تم اے ثرف

الاے بعد حسیں کرو فرے کیا مطلب الله واست آرایش لد ند کرو اے موت اللف زعری توجواں شاوت يمروه اے فرال كل شاواب كو شاكر بشرہ تواز ہوں کے یہ آزاد کس طرح زیر زیس جو شر نموشاں میں قید جی قنس میں چندنش اب جن میمان صاد گوں کو سرکھ کے رو کے مکتال عل

تدری ہے سے اصفائے بدن جن مالای اے شرف جم سے اب روح کی رفصت ہے قریب اب نا تحراكي شرف آب قضا عاضر ب رم جو الجماشب جرال عن لو آئي آواد

ان کی تو ایس آو ایس میں جن کا موضوع ہی سرگ ہے۔ شال یوزل جس کے دو ہر ہیں: چوے ہوئے ہیں جائے لیس رفتگاں ہے ہم المادے جلد شرخوشال ش اے اجل

کیں ہم کو رفت رفت لب گور کر گئ

ياية فرال حس كالمقافع بيب:

وبال ربيتا بيول ش آتانيس مروه جهال برسول فکتہ چدقیرس جن شرف اک موکا عالم ہے بالدفزل جس كالمطلع بدي

امكان نمود مع نيس، اميد جراغ شام نيس ستائے كا عالم قبري بخواب عدم أ رام نيس

للق كين تو يو يحة عمر روال س بم

مرک فرف کا مرکزی بیشور شالری بدادران کی شام کرک زمین کا مرک زمین کا مرک در است کا موان به ادر زندگی کی سب سے بی محقوقت به مرسون شام در این مرکزی کی سب سے بین محقوقت به مرسون فروز مدک کے انداز میں مرکزی مرکزی برگر بستی افغان با در بالدین مرکزی مرکزی به در افغان با در بالدین مرکزی می مراد می مرکزی می دود استان مرکزی می مراد می مرکزی می مراد می مرکزی مرکزی می مرکزی مرکزی می مرکزی

" مجيدگا" پيدا کي جس سے ان کي شامري کا مزاع تحقيل پاڻا ہے۔ اندينت اجل سے ند مهلت مجي في جد الفنيز زندگي آفا وو مامل ند كرسا

عم ے گلتن ابتاد کی براوی کا اس مرقع کے منائے کو قا ماشرے احساس مرگ کے زیراٹر آن بٹس ند جیت کری ہوجاتی ہے اور وہ اپنی شاعری ہے یاوہ وساخ، بت ویت ڈالد، ناسح وي بياس واتوس وفيره الفاظ خارج كروسية إلى لقم طباطبالى في أخافي شرف سدا في طاقات كا وكركيا بداور اللها ب كرايك ون كين فيكر معرب و يوان كالخص كروة معلوم وكراس بياسى انتظ ايس بي ي يورو ي إل من الم المعرا إعما كرت ين اوركوكي غول ان كى اس عال فيس رئتي مثلاب ومنم كليدا وب خالد ويمن وعاقوس وزنار وزام وواحظ وناسح وفي ويرسفال وفع يدوسائي ورعد و كاند وجام وساخر وشيف والنش وشراب ومها و نيره _كوئى شاعر چيوز دسات جائيں - يل في جيما كرآب في ان الفاظ كركوں چيوز ويا۔ كينے كے بير سادنگ ك خلاف ين جم شعر على عن في القاط و يكي بحى ال شعر في يحصر و أيس ويا- شرف ال كورك القاط كية ہیں محراصل میں دیکھواؤ مضمون غزل کی اصلاح ہے۔" (۱۰) شرف دیوان ہے بھی اس کی تقعد بق بوتی ہے۔ سوائے چھا اشعار کے ، جماملاح فول کے طیال سے پہلے کے اشعار ہو بچھے ورن مذکون وہ شیخ وزامہ کا لماق اڑا تے نقرآتے میں اور تہ یا وہ دسا فرے لقب سے اٹھاتے و کھائی دیتے ہیں۔ بیاثر اس وجہ سے بھی تھا کہ ام پر لئی شاہ کی مسئد شیخی کے بعد في الله الله كل مد تك مجرا موكيا تفاريم الله عال إلى عال المعالمة كداس دور على الديب شيعد في توب ترقي ياقي سنت دالجما صن كا شروساب بنووش تها.......زرنان كا رحمو اي اكثر الل سنت اورينودكا منيد اوكرموشين التاحش کے نام پرمقرر ہوا۔ 'ااا تا عدالت کے تمام کام جمبتد الصر کے سرد کروے سمجے اور مشکرات کی فرید فروخت بنداور سمبيوں اور گائلوں کی روک قیام ملک میں ہوئے گئی مثن ليني آيجو ہے مکارم تحریق جیاں جہاں رہے تھے ان ك تقلم التناسل كية ١١٦ جن كي مويد تقديق" فيعرالواريّ " التي بوتى بيرتى بيرتى بيريّ تعاري كر" ماوشاه امور وين دادى وخدايتي بين زياده تقد مرافع شرعيد مقر رفر الإسداد رقيعب خديب كى بنار شرف الدول محدايراتيم خال كو موقوف کیا۔" اسلام معلوم ہوتا ہے کہ شرف بھی اس فریجی افضا ہے متاثر ہوئے اور انھوں نے اپن ٹا عربی کوان فیرید ہی الفاظ وموضوعات _ ياك كرد يارشرف كى فراليات من جرافسوف اخلاتى و ندايى اقدار، طاش خدا الورب الآتى و بر

MA-WIER

المكول ك فيك يائے كا كيول كر ند او آ دار

کیں گی دوئیں بادر مجروہ جانیا تک ب برنگ ہوئے گل تنی بھی بادو نما تک ہے ا کے اور فاص بات شرف کی شاعری ہے رہائے آئی ہے کدان کے بال اسے زیائے اورائے صعر کے

الرات ببت واسع ميس آن بالرات رموز وكنايات على يهي بوف كي ود ي ورى طرح الحوى وي يو ي الر اس دور میں جب الل محفل نے المیس ستا ہوگا تو ان کاؤ بن اس صورت حال اور ان واقعات کی طرف کیا ہوگا جن کی

المرف ركايات اشار كررب ين:

ساشعارش ف كداتى اليم كرز بران بحى إلى ادراسية معر كم بحى: باغ میں جس والت نازل سربانتی میں نہ اتنا لالدوكل كو بهاليا فزال سے اے شرف آئیں ش کررے ہیں یہ مذاہ مختلو ینتے ہیں چکڑے جا کمی کے زنجے بی بڑنے يربد يا أهي ديكما يربد مرديكما جوتان وتخت كو مى وهيان يل نداة ي عق لله بيالا اوا اب كاروال تد أوث تدریر مشق بازوں کی بربادی کی ند کر وجلكا ب ترب انتكار كم ماعث عرال کا بول نہ ہوتا گلوں کو اے صرصر ای انتلاب وہر سے حمرت کی جائے كل بادشه تن بوكة مشعد غمار آج 7. J. S. 10 = 10 = 5. 4.7 خول د مز بول کو تیموز وسے جا و محس طرح واک میں قفل شوشی ہے وہ لیوں بر سے ران بند ہے اب کیے کبال صاد

کیاں ہے لاکاں اٹھیں ڈھونڈ ھٹا ہے دل جن کو د ووکیس بهال این ند وو مکال صاد يتاة لؤكيول فروخ بإكره يراغ حرت مرا يواكل كيا تما كيوں آئے اس كوروثن عطے ہوكس واسطے بحما كر

آ محصوں سے اجاتے ہوئے دیکھا ہے وطن کو بیتا کے جنیں تان چیزاما ہے والن کو محض نے مول کی زعاں فریدے کی برس سے اس کی اتنس میں آئے ہوئے

کیوں کر نہ وہ تھرائیں تھون سے حمارے سودا بکارتا ہے یہ قصل بہار میں خدا کے واسلے میاد ہم کو رفست کر وه زعمه بين جرالش جن اسر جن جيل مرے بڑے جس چن میں ربائی بائے ہوئے ان اشعار میں ب ولئن مصیاد کے قتل کی میں تے جوروستم بصل بھار پڑتاں پھل نبوشی کے اشارے قوموجود ہیں جین ان شي جذبه يا خواصش آيزادي في ب- ان اشارون اورمضايين عي ووحوصار بين المايز عمل سي ققد برون كويدل دیتا ہے۔ بیا کی زوال آبادہ او ہے محاشے کی اعض آواز ہے جس کی لے بی اور افعے کے ساتھ والی خاموش سيدكوني موزخواني كالثراورة اتى فم توموجود بي يكن اجاتا كل فم والم يانتقاب كاكربتي بيديال على اورخواش كدر ميان يب دورى بي كون اس كم إوجود ل آواز ، جربالن سة ربى بدارُون شرخور بيدا كررال ب-

شرف كاشاعرى ين وصفق أويى أويى اورأتر التراسانقرة تابيكين مثاكروان تائ كي برخلاف، موجو وخرورے جس سے بلکا ساجذ بہ امجرتا ہے۔ راثر آکش اوران کے شاگرہ وں کی شاعری سے شرف کے بال آیا ب-شرف جب احساس مشقی کواور مس مجوب کوقد رقی منظرے خاکر ایک کرتے ہیں آوان سے شعر میں شینم ہے واسے 9+1

تمام رات فجاور کیا متاروں کو ميح بيصرشام ووقي ول ينه جارالنسوا مع تكسام عينم أحي نبدائى ع نير يك كل وناز مها اور عل يحدب

تقدر نے تیزا کے مکان سے مکان ک شدائے گھرے اللاتو گھرے کیا مطلب جھ كو وہ صدمہ وطن كا ب وطن سے جانوث كر

وبال ربيّا بول ش آ تا نيش مرده جمال برول

لك تف كريس آك لكاكرول عدم مجور ہو کے نگلے میں اپنے وائن سے ام

ند كيي" وو ي كا معلم" بوكا كيا معلم "الى بالآل سەطىيىت مرى گھراتى ب آ تھوں ٹی اٹک ہم کے کہا" کھند ہوئے"

قرنے چوہویں شب کوتمماری افثال م مینا وات ب بہتا ہوا دریا تھیا خیر وگل جور اکت بین تھرے تھرے آئی ے بار اور کع جم رہا ہے ای طرح"منعت تقل قول" كاستمال، يا م ني بيلكين "مكالركباب، شرف آكل ومياك طرح كرت ي جس سے فعرش اثر عدا اوجا تاہے ا

يمري ميدوس مادس

يرون كاساحس فمايان موجاتا ي:

الاے دل و د اقا می تاہے م کو يارك ل يوكنا بولة وه كتي إلى یو جما شرف کے مرنے کا ان سے جو واقعہ شرف كى شاعرى يى وطن كاذكر باد يادة تاب:

وناے کے جاتے ہیں ول بھی وائن کا واغ ولا وطن کو وطن کی خبر سے کیا مطلب ہے آدم کو اوا تھا تم کل کر طلا ہے ب خود کیا تھا سوز نہائی سے اس قدر حسرت تھی مرے اُن ویں ہوتے اے شرف فلته جدقري الراشف أك الا كالم

ياد وطن كالفتل سے يهال اجرت كا شديدا حمال بوتا ب ساحماس شديد، صباء آل ك بال مال ب ادر شدادي، رفنک معالم ، مجراورتا ور کے بال مانا ہے۔ تائع کے بال جمرت کا بیاحماس موجود مشرورے کہ اضمیں کئی وفن چھوڈ کرجانا وطنی اعتبار کرفی یزی تھی لیکن شرف کے بال اجرت کا ہیا حساس ایک ریمان کے طور پر انجرتا ہے اور یار یاروشن دل کو ر يا و إلى ب يهال جذبه واحساس شعرين شال موكرات يراثر بناوية إلى اور "وفن" " "اجرت" كالمتعاروين جاتا ہے۔ والن کی علامت میں جوں کہ جمرت کا کرب اور بے وطنی کا قم شاق ہے اس لیے یادوں کی میری برات، وحوب كى طرح، وندكى سكة عن على الركه طعر على الرونا في كارتك كول وي ب-

شرف نے چست رو ایلوں اور خوبصورت زمینوں بی خوالیں کی جیں۔ یمی صورت ان کے استادآ مثل ك بال لحق ب فريصورت دويفون اور دميتون كراستهال سان كي شاهري ش الك الى جاذبيت بيدا الوكي ب کرشاهری کا رنگ تحصر جاتا ہے اور اس کا لہجہ ، طرز اوا اور آ بنگ قاری کو بھٹا گئے لگتا ہے۔ بیان کی شاعری کی ثمایاں محصوصیت سے اور سارے دیوان میں پیلی ہوئی ہے۔

ا تن كاشفاركي عام تصوحيت يد يكروه سادكي وسلاست سد الياحس ادا يبدا كرت إلى كد احماس، خیال، تصور یا جذبے کی تصویر نظروں سے سامنے آ جاتی ہے۔ رجع آ تن کی عام محموصیت ہے۔ ان کے شا گردوں نے بھی اس پہلوکوا بنانے کی کوشش کی لیکن و الکلق سطح برآ تی کوند تا گئا سکے ای لیے جب آ تی کے شعروں کو

يمر كالمبارد - بارس ان ك شاكر دول كرايي النعار كريرار كية بين قو جمين واشح طور يرورية كافرق معلوم بونا به ادراس تتحريجي آ تن كث كروس رك فن كالحرار كر تقرآت إلى عرف مى كافش كرود التي وشرف ك اشعار میں سلاست وسادگی بھی ہے اور چیتی ویر جنگلی بھی۔ محاورہ وروز مرو کے ساتھ تشالی زبان کوشن ادا کے ساتھ استدل کرنے کا سال میں ہے اور اللف بن اور الل ک شوقی می موجود ہے۔ یکی وجہ ہے کہ وہ شاکر دان آ کش ش ایک التيادر كي يس مرف كرية عدهر وكلي جن كريد عند ال كن عادر و كاعاد مد عكا

است رے د معرکا بازاد ای رہا مرعما آكد شافت ري اكرالي كا امن على رنگ شد الايا عرا ليم كيا كيا كروں جوائل تو اس كو تبول كرايات چر می الک لاک طرح آسال را کلیم طور ہے جا کی جی عرش ہے جا کال مح ماعد عدار بي سات تي بابر یاد کے چہاد میں خالی میری جاتمی میں در تھا کون آیا ہے یہاں رونق محفل ایا تم نے مری مراو کو غاعب کیال کیا میں ریاض مختل میں چکر اگا ہے بست ی ره کے ند فریدار ی ریا محشر ين اس كو فاحوط عند كى راه كيا كرول روح عيني جان موي تؤكبال دافل نييل جوجوجوان تصوويس كاروال رہے

T رہ کیا فق ترے سودائی رہ کے شاخ كل جوم كالزارش سيدى يو يونى لك لك كركس كل ما كين الد دعا كو بالحديث اس شرط سے افعاتا مول کھا ہیں نہ میری کردش تنست سے مثل سکا سمى سے عشق على إرب ندا كا يو يكى ذوا وم لینے ووسکر تھیر آمام کرنے وو جش تن ميش وارب كى الجالتي على دات كر كر كر من ع جو كلزار بيرم اسق ایس کرتی ہے جو دعا وجوش تی مول اس کل کی آی جائے گی خوشہو دماغ میں عالم مي حن وحق كا الماند ره مما رے یں بد بھری ہے بھر ہر طرف كل يشي خوشيوه آرزودل يس، پريز اوول يش حس

یوند برد میا عدم کو شیغوں کا کافلہ

ان اشعار میں شعریت ہمی ہے اور اللعب خن بھی۔ جدت مضافین ہمی ہے اور کسی احساس ، تصور یا شیال کو آیک من زاویے ے و کیمنے اور دکھانے کا گلتی علی می اور ساتھ دی زبان وہان کافن کارانداستعمال میں۔ بیزبان، باع ، كرير ظاف، بيل جال كاربان عقر يبترب-ال شي كادره درودم وهن استعال سافف د عد باب اورد بال محرر ايك خواصورت دوب عي وحل روى ب_ آخل وران كثارومان في الدوران كالمرومان كالرومان ز بان کی وروی فیوں کرتے۔ان کا زادیہ نظریہ ہے کہ جوانظ جس طرح بواہ جار باہیے اور شفے یا استعال ش آر باہیے وہ ای طرح استعال کرنا جا سے خوادد و عرفی فاری اصول سے خلدی کون تد ہو سے دی اصول سے جس کا اعبار انگانے "دريائ اللافت" ش كيا ب- " تق ك بال"في الواقق" (جمائ في الواقع) تين بارتين اللف شعرول يل استعال ہوا ہے۔ شرف سے بال" ہم جلیس" (بجائے جلیس) مثنوی" افساز لکھنے" جی یائی عبد استعال ہوا ہے۔ ب استدمال اس بات كاشابد ب كدافعول في ان الفاظ كوب فبرى شي فين بلك عد استدمال كياب تاكده الغلاجس طرح بولا جار إب اى طرح استعال ش آئے۔ آئش وشاكر وان آئش نے شاكر ونائخ على اوسط رفت كى طرح، يہلے ب المستوحة ال

ر التعالى المساول الم

کے کے اس کے دوشع نے کی شاعری مرے استاد سے ہوا

جد طامب بدور سید بازیم حرف کے باری زبان کی دو چند مور تگر گائی و کیتے چئے جن سے پتا چانا ہے کہ دو بول چال کی زبان کواچی شام کو کا اور ادار ادار کا کر تاتا ہے جاتا ہے۔

قش کی گار در مسورت کیا ایر ان چان پاکستان با شرق شرگز رق موم کیا گون دو کون مرایع کی در براید البیق تا استان کی بیشتر از ایران با ایران بیشتر از ایران بیشتر می ایران بیشتر با در ایران بیشتر با در ایران و ا تا استان بوشد گاه :

تالستاء ہوئے گا: لیا ہے دل آئے شاختا گا تائے ہم کہ دیکھے ہوئے گا مطوم ہوگا کیا مطوم نبوذا ہا: آئے بی آم مرزال پاہوزات ہوئے بیں م کم کھا آئی بھوسیے بیل شریائے ہوئے جس

بي چندانا: چندراک که گوند پر که دو ترج شرب به دنی او کن بران پر سبک که کام کردن که خان: کیاس کسدن تر چند او که که جازاری و ترکی چاه دو ان شهر کی در ال کی تریان و بیان که میکار در چه ایک رو تریان میکار میشید شخوی شمل تا میشید تری سرک در دنیک ادارا اور تری

حواشي

ا الإنتها في التنافعة والمستهددة المواقعة على المهمة العنافية التنافعة التنافعة التنافعة التنافعة التنافعة الم ويعدها المواقعة المستهددة المستهدد

(۳) ایشنا می رح ری (۳) قرق مورکد زیرا مساوت خال ناصر مور پیششق خواید، جار دوم می ۵ یم بیشی رقی اوب از مورا ساله . در این می می می رود از می مورد می رود می در می این مورد می این مورد که اور این اور استان از می مورد ساله اور ا

[۵] التكويفر تحك أقول بالأم من 10 ما 10 ما 10 ما المواقع الما المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع ا [۳] والان قرف أنا عاقم شرف من 10 ما 10 ما 10 ما 10 مثل جعفرى أنسونو 10 ما 10 ما

(٢) خن شعراء عبد المنفورنساخ بس ٢٣٣٠ ، مفيح فول كشورتكسنة ٣ ١٨٥ ه (٨) المسائة تكسفة مع الدسمة محمود فق كي فق الهذاء ، الله ، و ١ ١٩٨٥ ه

(٩) و يوان شرف، آنا فالم شرف مطبع جعفري كلمنو (الحاس جديد) ١٣٠٦ ه يخز و شار دوافت إدر في بكرا يشي [10] شرع دایدان ارود ئ فالب رسیدهی حدر تقر لها لهائی جس ۱۳۱۸ مطبع مفید الاسلام ،حیدر آبادد کن این مدارد. [11] تاريخ اود حد بلدينم بحيم محمر التي خان جي ٢٩ يقيس اكيثر كي كرا جي ١٩٨٢] الما إلينا بس

(۱۲ ع قيم التواريخ ، جلداول ، كمال الدين هيور على ٢٠١ م يس ٢٠٠٢ أولك و تكامير المام ١٨٩١ و (۱۳) شرح د بوان اردو نے عالب چولہ کال جس عام ۲۱۸_۳۱۸

רות של לינון ובין

پندُت دیا شکرنسیم:مثنوی گلزارنسیم

حالات ،مطالعهٔ گلزارشیم ،معرکه چکیست وشرر

ویا الکرکول ،جن کا تھی شیم تھا، پنزے گڑھ پرشاد کول کے بیٹے ، طواجہ جید رقل آ تی سے شاکر دار ارتصاف کے رية والے تھے۔ نسلاً تشميري بينات تھے۔ بينات و يا تشكر نيم تصنوى (١٨١١هـ ١٨٣٥م) [1] آخل كروه شاكرو تھ جواستادی کی طرح مشہور ومعروف ہیں اور جن کا نام ان کی مشوی " گزارشیم" کے باعث زیمہ ویا جدہ طا آتا ہے۔ شای فوج میں دکیل ہے ٢١ مفیریوں کی وجابت ان کے نصے میں فیس آئی تھی۔ جکسے نے اکھا ہے کہ "بستا قد، اکٹری رنگ سیے چشم اور تھرم سے بدن کے آ دی ہے' اس کیون وجو الی جس اردود فاری کی تعلیم حاصل کی تھی ۔ شاعری ے فقری لگا و تھا۔ نوجوانی میں شاعری شروع کی اور نوزل میں ای ریک خن کی میروی کی جواس وقت سارے تعیق پر عماليا بوا تقااور جس محموجد ناخ تقير سال والاوت كل بار عكوست في وياج كلزار تيم " عن ويا ب اور بلول رشيد من خان" اس طلط مي كوني اور قول في منا" (١٦) على اوسد رفك ك قلعة تاريخ ك مطابق تيم كاسال وقات ١٣٩١ وسطابق ١٨٩٥ وي رقب كالقفعة ارتي وقات يب [٥]

حرت و پاس موائے دنیا یو تیم زوید ہے ہے

يزم مشاهرہ برد و شنيم مورد شيم و تبيضہ ہے ہے۔ قرآ معرع مادہ کائم "مرد شيم و تبيضہ ہے ہے"

اس قضدے یہ معلوم ہوا کرنیم نے بیضے کی تیاری ہے وقات پائی۔ رفتک نے پیٹیر پرم مشاعرہ میں تی تھی اور فورا معرع ادو كها تفاراس قطعه ك يش نظر جكوست كاديا مواسال وقات ١٨٣٣ ايكى طرح ورست فيس ب-استاداً تش (مr الدار المام) المي زيموق على كاوفات الاماد مركبات مال كزريك تقد

شيم نكعتوي كي دونصانيك جين _ ايك" و بيان شيم" [٦] اور دوسري مثنوي" گلزارشيم" (٤)" و بيان شيم" يب والترب ال يم ممل وناتعل غزاول كي تعدادكم وثيث ٨٨ ب ان علاده يا في محس ، دوتر جي بند، أيك واسوعت اور تین فعے (فاری) اور پھوٹر ویات شامل ایں۔اس و بھان کی آج صرف ساجمت ہے کہ یہ انگرازیم' کے مصنف کاد نوان ہے ورن شامری کے اعتبارے اس بی ایسے اختدار مشکل ہے لیس سے جیسے ان کے ہم عمر صف ووم ع شعرا مثلاً رقد، صاء شرف یا وزیر تصنوی ولیرو کے بال ملتے ہیں۔ ایک دلیسے بات یہ ہے کشیم شاگروقو آ تش کے ين جيها كرخودا كي شعر ش كها ي

کتے ایں باری کریرآ تش برست ہے

شاكرة فوادر آلق بشكى الا ي اليم

9.44 prob-security

کیون ان الکیکٹری وائل کے" طراح میں انست حائز ہے۔ اورائی کے بے بغربیدا حساست عارفی ہے اور ساراز ور مطمون بھری امدیا ہے واقع ہے مجھی الدوران ام اور اور ہے۔ مدایا ہے واقعہ لکھی کمریکلی عبال وہ اس انتخاب ہے بھر مجھی ہے ان بھری الماری امدیا ہور درخوان اعدادی مور مواج صد ہے جائے اوران کے انگر امدی امراض الکر کئی کے اوران مجھی ہے "والون انجام کی معلی ملک کے اعدادی سارے ساتھ آئی ہے"

بے ''فران کہ'' شریدہ این گھڑی ہے جس حاسفہ آئی ہے۔ مو آگل تک صال کہ ہے گئی ہے میں چران اس کس 'خو آئید دیکس ہوائی ہے تھے موار دار شخیل کے دکھے میس آئیس کے قدار ہے تھی گائی جانا ہیں افزان ہے میں ارز کی ارز کا کر کے بعد اور ان انتقال کے کہا کہ انتقال کے دیا کہ مناسبے در کھے

اقاؤاں سے میاں تل کی ایا کرتے ہو اپنی واٹس کے کمی مل بہ قالے تم نے جب ہو مگل شراب تر محمصت ہر کیا شخصتے کے خال ہوتے ہی بیاد مجرکیا جب لے دد دل کال مجر کون ہے جند جاتا تحد حیا اللہ جاتے گی

اور طالب کا اعلانے ہے: کیا تور خاک جائے میں رہتا جال کہ یاد مشتق کے دیے کہ آ کہ آ میں گئی ہے۔ بر جمانا ہے فرطش نے بائر کے سامنے

بین صورت معنون بندی کی ہے۔ ایکے سفر نے ندگی گا گھرا تجربیت ہوئے کئے ہا صف مضا بھی تھروہ میں اور ساتھ ہی قرحہ بیان کی کئر دو ہے۔ ان کی شام مرک بینہ بدوا حساس سے مار کی ہے اور آن ان سکر دمیان سے ایشے تصر زگانوا وشوار کام ہے۔ دمیان تھم میں ایک تھران ساتر و مدا جزمر ب اکشل مان کیا ہے:

لاع الى بت كو التي كر ك كر فوع عدا خدا كر ك

شيم من آخر في كوشا مرى كى جان آرادوسية إين: منى روش جر ادن قر سر سے بجر ایک شعر منظل خررثيد كافى ہے بينة و يان ك

طود پینا اثریکی ناخ کے رنگ بی ہے۔ مثلی آفریق کی تقریق کے نقر بیں ہے کر دھایت وظائب انتقابی ، قانیہ ایہام اور دومرے مناقع ہے تصویمی میں تنی بیدا کیے جا کیل ہاری کمل ہے ان کے افساد کی بیسورے اتی ہے:

بد کا آل کرنے جر ماشق کو آد گا جزا افات کا جرے واقوں ابداکا جوں کی جاک دل نے اثر کیا وال میں جرحد میں سال تھی تا وہ تدایا مال ہوا کس کا مال میاس میں کیا رسال میں ال سنسانے آئے نے کس کے دائی ہے تو اے تین کا لیا تھے کا

مس کا ول بیدائو کے کیوں بال مشہدا ہے آئے۔ مہم کے سہ ایم کے سام اعظیم ایک میں استعمال کے ایک میں استعمال کے استعمال کے استعمال کے استعمال کے استعمال کے ا تھم کی موافول میں کئیے میں استعمال کے ایک میں ایک میں استعمال کے ایک میں استعمال کے ایک میں استعمال کے ایک اقو استعمال کے استعمال کے ایک میں استعمال کے استعمال کے ایک میں استعمال کے استعمال کے ایک میں استعمال کے استحمال کے

رید این اور اس نواد مدگومی کا وی تک سد کیا ہے کی گوش کر کے جس انتصاد انتایا ان کا مواق ہے اور میکن وہ روقان کی ہے ہوا ''گلوارش'ا میں گھر سود کرفران اور ایسے استوہا گئی ہے تم نے مکد کیسا اور اینکسا اور میکن موجود مداوی اور پوٹری الفادہ کوکوری کی طرح اور شاکا سی مورد کے الماق تا بھری کا انتخابات کی انتخابات کو انتخابات کی 9.A pole-waster

''ظرارتم'' کے مطالع سے پہلے یہ دیکھ ٹائیس کراں محقوی کے ما خلاکیا ہیں؟ اہلی اوب نے ما خلا کے مطلع میں دیکھیں کی ہیران سے کالی پہلوسائے تا ہے ہیں۔فردتم نے اپنی محقوی کے تمین شعروں ٹائریا ہے، اخذ کی عرف الثارہ کر سے مدینا ہے تک

افسانہ کی بادل کا افسوں ہو بہار عاقق کا برچھ نا گیا ہے اس کو ادود کی نبان میں خن کو وہ عز ہے دار تھم دوں عی اس کے کودة آفر کروں عمل

ر به رو به ها مرا این میکند از برستان از میکند ا میکند از می میکند از می

بھی اس کے سال آیسٹیف کی موریہ تھی ہوئی ہے۔ ہاتھ نے دی الدکویہ میں آواد کر "باغ بھار" اے حق ساز

در این با در این با در این که رو این با در این که در این با در این می داد. می داد می داد. می داد می داد. می داد.

ہے۔ تھے ہے اس بر انداز الدین بر ممان کی حقوق ہے استفادہ کرنے کا کو گرافوم کیا گئی جب '' گوارٹھ'' سے اس کا مطابقہ کیا جا شاہفہ خیل اصفرار اوالی کھی دھوی کر ماکھ سے بدخیل پی احق ہے کہ کے اس سے کی استفادہ کیا ہے۔ جا استفادہ کار کور مراس کو شروع کا مراس شندا کا ہے جب سر برمان اور کارش شاہد

بنگا لی کے فاری مقن اور ٹبال چھالا ہوری کے اردوش سے کیسال افور پراگراف کرتے ہیں۔ اگر بیا کیس سائر اف ایک آده مكر بونا قوات اظال كها باسكا تدايكن أكر يل إربارادريكال بوقوات القال في استفاده ي كبابات كاامر يونك ريمان الدين ريمان كي مشوى " گلزارتيم" بييسه مه سال بيله ۱۲۱ به مير كهي كي اس ليم يمي كهاما يري كور د ضيم (١٢٥٣ هـ) هن" خيابان ريحان" الاستفاده كيا كياب- مجراجين ترتى اردويا كتان كراجي كالمحوله بالأملاجس ش ر يمان كوتكسنوى كلما عيا بهاوركل بكاولى منظوم إزريمان كاووتكي أخد جرش قدوالى كالكيت المادر في شاق ف اسية شاكر دعمة حسين محوى صديق تلصنوي كومنابت كيا تعااس بات كاشوت سے كررام وتصنوش اي تعااد رقياس كيا حاسكا ب كدويم كالقراء أل راقع ١٣١ واكترفر ما في وي كل اللهام الت المصنفي إلى الديكة إلى ك شاع الديس والر ك لا الله عدد (بال بداراد ريدان) كار النيم كم ي ويس يتني من وريا جانا ي كالل الدين الل كالميت ا اس نے تیم کی راہمائی کی ہے۔ چیعہ و پائید و تکلوں اور شعروں کے تکا لی مطالعے ہے اٹداز ہوتا ہے کہ بحر وازی ،طرز حان اور کنایاتی لب ولهدسب میں شیم نے ریمان سے استفادہ کیا ہے ۱۳۱ع واکٹر کیاں چند نے سیدخورشید فلی معضمون مطبوعه رساله مخون مخوس ومبر ومبر ٨٠ ١٥ واورسيد ظبورهس رام يوري كم مضمون مشوى كاز ارتيم كم ما خذا مطبوعه با بنامه معارف المطم كر حداكست ٢ ١٩٨٠ ، عرجوالي ب تقصاب كدان دونو ل مضاجن شرا " ريتان كي مشحوي كو بھی گزارتیم کا مافذ تغبر ایا گیا ہے۔ ووقو ال حضرات محمضاجین جس ریحان کی مشخوی کے طویل اقتباسات جی اور مقاطے میں میں کا العاددات کے میں مثلا 10

> گزارشیم (۱۲۵۳_{۱ه}) فالمان ريمان (۱۲۱۱هـ) كنے لكا كيا حرا ب ول خواہ اور کنے کا کہ داہ کی داہ اے آدگ زار داء وا واء ہے تو کوئی اور شے ہے واللہ ير باغ ش پالونی ماري ده برجا اے احداثی کل وہ 0) & & & 21 41 ير شاخ يه العلق باري ده کین وه مکال ده حوض وه باغ ایا ہو کہ شاہرادی کا باخ 21 Lo 2 6 BAG ELR عور لنگ سے میرے باغ کے داخ فردوس کا بادف مللغ دارات جمال هر عقر روح افزاجس کی شی بول وخر والد ہے مراشی اس کی وخر اتام مقرری گذر کر ہے۔ حمل کی گذری مدے اس نے پيدا بوتي اک حيد وائز پیدا بمل اک پری ی داخر

ان اشعار کے تعالی مطالعے معلوم کیا جاسکتا ہے کہ تیم نے ریمان کی مشوی سے استفادہ کیا ہے۔ دونوں کی جج بھی انک ہے۔ ریحان نے بھی تاب تنظی ایسام اوشلع مگت کا عماز انتشار کیا ہے اورخو دا کے میک تکھا ہے ہوں جس جی ضلع نکت کے لیے اثعار كيون عن الله الله ڈ اکٹر گیان چند نے بیگی نکھاہے کہان (مماثل) اشعار کے علاوہ " گلز ارتبیم" کے قلبے میں پکھا کی از کیاہ جی جم

ا تدب منتق" (نمال چندلا موری) بگل نکاولی فزت الله تزت بنگالی (قاری) پش قیمی بین حکین و و منهای (ماغ برمار ا در بحان الدين ربحان اردو) ش نظرة في جن ١٦١ الدريس عظر ارتبع شيرة في جن-کول بالا قلالی اشعار اور" نیس مثق" کے قصے سے انتقاف اور اس انتقاف میں" گزار تیم" اور

" طَيَا بِإِن رِيمَان " كَي كِسَالِيت عاس بات كام ير فيهوت الماع بكما يُل شوى لفية وقت ريمان كي شوى مجى و يشكر شیم کے سامنے تھی اور الحوں نے حب ضرورت اس سے استفادہ کیا ہے۔ اس طرح" کارا شیم" کے دو بنیادی ساتھ نے۔ ندسب محق ادر باغ بهاد (ازر بندان) سائے آتے ہیں۔ جال تک شوی راست العنوی کا تعلق بے او ابول رشید حسن قال" يمل خيال تماكريد شوى كار ارتيم سے يميل ك سے يكن حن القاق سے (حميان چند) جين صاحب كواس كاشكى ستامولا تامحوی صد الی تکفتوشیم بحویال _ل محیالارمعلوم بودا کراس شی دا در فای شاه (۱۸۲۴ م م ۱۸۸۷ م کی مدح موجود ہے ای لیے بیشتوی گاز ارتیم کے بعد کی بوئی اور تقدم زیائی کی بحث میں ادارے کا م کیس ان اے ا

ا فسر صد اللي امرو ہوى نے مرفع اسرى حكايت كا يك اور ما خذى نشان وى كرتے ہوئے لكھا ہے كرہے حكايت جال جعفر قراباني (م ٢٩هـ عد) كى اى نوع كى ايك داستان سى ماخود ب شيئة ورف اسينة تذكر س " آتان كده " من جلال كرة هي الدرج كياب .. السر صد يق في العاب كرتيم الدرجال كي وكايت من " فرق بيد ے کے جال کے باں بذرگر (کسان)اوراس کے باغ کی تعریف کا شاف ہے تے تیم نے تا تامل توب خیال کیا۔اس ك سوال جدال في طائر كي تين ليسمتون كا وكركيا بي منظي تيم في بوصاكر يا في بداديا - أيك اورفر في بي بيك جدال في افاے کے برابر موتی کا ذکر کیا ہے اور میم فے ایش قیت معل کا۔ شاہد میم نے بہاں بھی رعایت انتقاب سے کا مرایا ہوگا كيون كفي الكيم والويكانام ب" (١٨) يمال بريات قابل ذكر بي كه" فديب عشق ميم لعل ب بهاى كاذكرة إ ادر بد حالات كم وقت مع كم إل اى طرح آنى بحر طرح" قديب عثق" مى الى عادر جواراى تهد في نظر آ فی ب دورعایت وقاعب الفلی کی وجدے پیدا ہوئی ب-اس طرح ائن اورمقامات رقیم فائد مساحق ") واقعات مجمود ديد جن يا أخيل حب ضرورت بدل ديا بي مثلاً جب بكاد في سنگل ويب يم مجلا وهز يقر كان كرتيد كروي بالى بية تاج الملوك الركي حاش عن اللا بداد الك تالاب رقباتي جوتى ريون كركيز ما الهاكر جها وياب. خدب فحق میں بدواقد اس طرح نیس ہے۔ ای طرح کی اورائے مقامات آئے ہیں جمال تیم نے حسب شرورت تدخاک ہے۔

جہاں تک "گزارشیم" کے قصے کا تعلق ہے وہ تین مرحلوں ہے گزرتا ہے۔ایک وہ مرحلہ جب ساری منولیس مط کرے تاج الملوک اور کل باول کی شادی موجاتی ہے۔ یہاں ایک طرح سے قصر متح موجاتا ہے جات ولچسیسیات ہے کراس کے فورای بعد داجا عرکو بکاول کا طیال آتا ہادرہ واسے طلب کرتا ہے۔ بکاول حاضر ہوتی ب يكن انسان كاية ساحد كرآتي ب- جب راجات دكوبهات معلوم جوتي باقروطيش بين آكر مزاك فيريم، بکاولی کے ٹیلے دعز کو پھر کا بنا کراے قید کرویتا ہے۔ بارہ بری گڑ رنے کے بعد بکاولی دوبارہ ایک کسان کے کھر پیدا اوق ب- امواد ع دامواد على الملوك وبال بيجا بادراس عدم كار اوتا ب- تيمر عرف ش كردار بدل جاتے میں اور وزیر زادہ بھرام اور روح افز اس قصے نے تھی ہوکر سائے آتے ہیں اور مگر ان دونوں کی جی شادی جوجاتی ہے۔ میلے، دوسر سےاور تیسر مے مرسلے بی مظام کوئی واضح رمانییں سے لیکن اوا کون کا ابتدائقید واس میں رما

والماسيان المراس

كا رنك كول ويتا ب ان يتيون مرسلون ش اسلامي ، ام إني اور مينده تقييده وتبذيب ك از ات كل ال كرايك ا كاني یں گئے میں اور یکی احتواج اس قلے کی فولی ہے۔اس قلے عمل کل بکاولی کا کر دار مرکزی میشید رکھتا ہے اور یاقعہ مارے بعدومتان میں، جدالہ عمرے، سود بسود جا آتا ہے۔ کہتے ہیں کروریائے فریدا کے شیخ بردامر کنگ تامی بتدولان کی ایک بوری تی تری تا تورگان ما والی کے قلعادر باشے کے آثار آج بھی موجود ہیں۔ متعدد مدیوں کی سافت فے کر کے دمین انسانی نے اس قصے ہیں اسے رنگ جرے کہ یہ پوری کر داستان کی صورت ہیں ذاین انسانی يس محقوظ ہوكيا۔" گلزارشيم" بين" باغ ادم" باغ كاولى على كانيا دوب ہے اور تاج المملوك مون بحدرا فقير عى كا أيك روب ب جوفودران بات جود كرفقردرويش بن كياب-"فرينك آصفيه" ين اكادل" كول بن جوفسدوا كيا ٤١٩] وه اى طرح صديول سے سيد بر بيد يا آتا ہے۔ برقصه متعدد زيانوں بيس ترجمہ بوريکا ہے جس کي تفسيل وَاكُورُ كِمَانِ جِندِئے اپنی كتاب جی دی ہے [۲۰] گارسال 50 می نے بھی فرانسیسی زبان جی 'گلوارٹیم'' کا ترجمہ [n] = V= ct Doctrine De L' Amous

جيساك بم لكورة ع ين الخزاريم" يشت والمحرات كالمعبور ومعروف شوى عيس كي فيادنان المنوك اورگل يكاولى كے اس قصے ير بر كئي كئى ہے تھے قارى جس موزے اللہ عزت برگانی نے لكھا اور جس كا ارووز جسٹ كى نہال چاہدالا موری نے کہا تھا ہے کے بیٹھوی کھنے وقت ریحان الدین ریحان کی مشوی سے بھی ،جس کا تاریخی نام " باغ بهاد" يه استفاده كيا قداء ١٥١١ التعاريم شتل مشوى" گلزارتيم" ١٣٥٣ ه يريم كمل بوئي جس كي أعد اين طوديم كالمعالي عادتي عادتي ع

گازار حيم نام دياد ای نامه که خامه کرو خاو "توقيع تبول روزيش باذ" افليد و تويد بانتے داو

(piron)

کیلی بار پیشتوی غرد تیم کی انتهج ومقابلہ'' کے بعد طبع شنی گفتنو ہے۔ ۱۳ اید ۱۸۳۴ء میں شائع ہوئی جس بیل تیم کاوہ لللعة تاريخ طبع موجود ، جس كم ترى معرع" كل كنت كمناز وكث مطبوع ، كم أخرى تين الفلوں ، ٢٠١١ء ما مداوت مين (٢٢) جب يدهوي شائع بولي وشيم كما ستاه فواد حدر اللي آخل (م١٢١ه م) زير وتصال بات كا قوى امكان بي كريد شوى آلش كى تطريب الروى ب يكوب في المان بيك المين وقت يدشوى تاريول تواس كا مج بہت زیادہ تھا۔ جب آئش کے پاس اصلاح کے لیے لے محل تو الحوں نے کہا: ارے بھی اتی بری مشوی کون ير ص كاياتم يرحو ك كرتم في الصنيف كى ب ياش اصلاح ك خيال ساك مرتبرد كي جاء ل كا-استادك باعدال ي ار حرك الماس اليم في المصافحة إلى الدواليا كما كدوه في الله بوك والحق والمرك كاليك والحل الوسي الما ي الما ي ك ابتدائی صے میں تیم نے "فروب مطق" کی اور ی طرح اور وی کی ہے اور تک مد تک سار کی ہا تھی اپنی مشوی میں شاش

كر إلى كوشش كى بيدشقا" لديب عشق" كالله يون شروع موتاب:

ارب ك شرول على سي كى شركا ايك باوشاه تدارين المنوك نام، جمال اس كا ي مام مير، عدل وانصاف اور الم عت من بانظر اس ك عاريد تقرير ايك علم أفضل من عامد زال اورجوال

mounta

چوھو تی رات کے جاند کی طرح و نیا کے اندھیرے کا دور کرنے والا بدا ہوا ''اسما تيم في الإمارت كال الرح منظوم كياسية

يرب عن أيك قنا شهنثاه سلطال زئين الملوك دى جاو وهن محل و شر بار تها وو فكر تحل و تاج دار تها وو

دانا، عاقل، زکی، خرومند خالق نے دے تے حارفرزیر محال اور نے جایا کل مانده کا عثل خید آیا

غورشيد ختل جوا عمودار امد تے فل نے دیا ہار

وورخ کدندهمرے آگھ جس م وہ تور کے صدقے م انور عثر میں الفائل کی تعداد ۵ سے اور تیم کی مثنوی کے تولہ بالا اشعار میں تعداد الفائل 24 ہے۔ اگر اسی طرح وہ " بی ب عقق" كالرئاس عالى متن عدة روكرا في عنوى لكنة تواس كي فقامت كم كرناتكن شاهناء آ كمال كرووسرف قص

کو لیتے این ادراے حب طرورت کم ویش کرے اپنے مخصوص اعداز ش اس طرح بیان کروسیتے این کہ قصے کا رہا ہا گ ربتا اعداد سارى التي محليم عن شال موساتي من

اكثر القرين يكت بي كياس مشوى ك قف كالقد ابراي باي ربائي بي بيات در الني ب مشوی جس اسلوب جس مان کی می است توجه سے ساتھ پڑھنے اور مختف سروں اور اجزا کو این جس رکھنے ک شرورت براتى بيد ودمرى يشويل يلى عام طور برياميا واجتاب ما القد من المراورجة بات ومرايا كويشوى ذا تنصيل ے عال كرتے ہيں۔ وہاں بات كھولى اور كيا أن جاتى ہے تيم كم إلى ومن في اوركم كى جاتى ہے۔ يمي اس كاطرزاوا ب يم كال مشوى والبيان" كالمرح تيزى فيل يرح كذا عدك كر الحدر ما يول الرقاب تشنی اور دوسرے منائع بدائع سے لطف اعدوز ہوتے ہوئے و پڑھنے کی ضرورت ہوتی ہے مثلاث یم نے برھنے کو ہو عنوان ك بعد شروع بوتاب، برجك إلى وادعرول مع ربوداكياب وال شعرات تصدايك طرف اسية وكليط سرے سے اور ساتھ می اس میں اگے صبے سے اس کا شارہ می مالا نے سیکا مرقواتر ہے ہم نے انی ساری مشوی میں کیا ہے۔ رواد دو گیری کے ساتھ قصے کو برقر اور کئے کے لیے تیم نے کی مقامات پر دیکھیا واقعات بھی د برائے میں مثلاً" ما تا المربی زین الملوك اورتاج الملوك كي آئيں ميں" كے عوان كر تحت و يجيلے جدكوا كلے

صے بین " خابرے ایک جورت کے مودین جائے کی وابع کے جادوے" مر بوراکرنے کے لیے روشعر آتے ہیں ا نیرنگ وفسول کا گھر بردا ہے بولا كر شها ہے بات كيا ہے کھ دور نہیں ، مثال ہے ہے بر چھ ك طرق عال ہے ہے

اوران در شعروں سے پچھلا تصدا کے تصے سے مربوط ہو جاتا ہے۔ جب باوشاہ یہ دکایت مثما ہے تو وز بر فرق سے (بكاول مردائے روب ش) كرتا ہے

> ے دیکھے سے کو کس نے مانا اللہ نے کہا، س وارم واتا بادآئی گھے بھی اک روایت برک کے مان کی عالت عربادشادال روايت (حالمب م غ اسير) كوستا كروز يرفرغ س كوتاب

۳ مناب المال ا

ہ ۱۹۱۳ قرنا ہے دی حمل نہ ہوئے ۔ رکیآ ، ہوتھے دان شہوئے معرفان کی جد اور رکز ان جد کے دان کر ان شہوئے

ایک اورون می نان المفوک کل شمانا در انز اوراد کا تا تا یک با داشا که مفتورات به کابت به استخداری ایر کاب روان آ جا تا به بینیم نه در با در بینی کسی مشکل مرسط کاس شعرت ال کردیا ب : در برد در منکو ایس که با بر آیا به بینیم که بینیم کاب برد در استور در بالیا

ا بسائر پیشمران میک مند تا قار دیدافوت بیا تا در قصاراً کے بیاد صانے کا کمل گارون برنا تھی نے ایک باشور آن کاری طرح اس بات کا سادی مشوی شین شال کھا ہے۔

حرب ان بات ہ حمادی حمل تنے حیال مصاب. ایک اور مقام پر'' میر کھنا کیا ہے۔ کا اور بلوانا تاج الموک کیکشن نگار کی سے اور تقل مورکز را راج میں رہنا'' ہے میر برو کرنے اور تھے کو سے مرورت

جاب میں می تھے کے مشاف وحا کو اکا وجود کر دھونیا ہے بھاری شعرے: یہ لکھ کے جو قبط سے ہاتھ افعالی کا صد نے ایا، جواب الما

کر کے بااس کیٹنٹی دخمیر کی دورا دی کو بھی انٹر دوا آئی دیواد دائی کر گئے ہیں۔ کئے کا بڑاری گلیقی مسئلہ بیان کر ایک طرف انگھس کہائی کومیٹ کر چوری طرح بیان کرنا تھا اور دومر کی طرف کے تقدم مس طرفا اوا کے واٹن اظر مدیا ہے وہنا میسئے لفتی کے موتی پر دئے لئے تا کہ دو ہری تیزی معنو بہت الاب

بیان سندهم دهود و بایت رمانته ی طوزان است هایی انتشاره بازدگی چان هم دکار دکان آن کید سا دید بند جو سند که که می میشود بیش برای به بیش می که کی تا سه همایی می بدود در در کاره کار کار فران هم این می هم برید با بیش سند که که است همی هم بیش این که میده نیم هم همی این می شاید سر بیش می میشود که می می می میشود.

د پائند کا داران ایک بین تا زارهایی ترین کا کلینو کا جواری می شال معاود شرک بر بشترش کننتگی مواست کے ساتھ خاب انتخابی میں میں کا ایان ہو۔'' گلو ادھی'' کے پیلے اصرے کے کر آخری شعر کنا رواز کے ساتھ سے اے ان پیل میر آور دیتا ہے قدر قامل کا دوگل باکا وی کا بے کلی اس کی سازی افضائیسنز کی اخصا ہے۔ ہے میں اس لے اق مشوی کا رشیز لدگی ہے قائم کرئے کے بہائے تھنے کی موجود افضاد موات ہے قائم کر کے اے وہ صورت وی کہ " گلزارتیم" تکمنوی تبذیب کی زیمان ولمائده مشوی بن گئا۔ چینے بی بیشوی کمر کمرمتول بوئی اوراے مرسن وبلوی کی" موالیمان" کا جواب سمجها گیاا در تصنف کے مزاج نے اسے میرسن سے بہتر جانا۔ اس تہذیب کا سارات ور لنتوں برق ناخ اورائل تعنو باشرو تاہوے کورمیان جومعرے ہوئان سب شرائقوں علی جگ تھی اس لے لقم میں " گلزار تیم" اور نئر میں" فسات کا اس" تھنٹو کی تبذیب اور اس کے بہندید در گوں کے تر بھان ہیں۔ گلزار تيم عن جود نياهار برساستة تي ب و ولكونوكي ونياب بيموان ويفضاه بيدنك دور يرو كيف والول ك ليتضع ومناوت كارتك بيان الل العنة كي ليد يد فطرى رنك الله البذا" كرا وثيم" بمي اى العنو كي بهترين اورا الل وست کاری کے فن کا حسین برتری نمونہ ہے۔ بیال افساقو دراصل زیرن کی میشید دکھتا ہے جس رشیم نے اس استادانہ وسع کاری سے تعلق وظار بنانے ہیں۔ رجما بسدا جا اعر کی تہذیب تھی۔ آنے والے دور عی واجد فی شاہ را جا اعراق ک روب عي افي زير كي كود حالع بي -ان كا اقيم باغ " كاراتيم كا "بعر كر" بي جوز بين رفيل بكه بوايرة بادب:

طاقت ب وبال كى زعمه ول نيك اعدای امر کر ہے شر ایک آک ہے گئے گاہ ای کا اعدے ماداء اس کا اں بہتی کا نام امریکر ہے معنون وه آنشا مصال لقدري آباد ادا ہے ہے وہ لیکی كيت الله مورخان بندى

لاے سے عرق وزوق اس کو فالق نے دیا ہے فوق اس کو € CE, BE 8.086 انسال کا سرود ورقص کما ہے

لكنوكى بياتيد يب يسى بوايرة بادين - اكرية تديه زين برائر كرة وى عالى يمى بي جيدا جيس يرى كل بكاولى اور انسان تاج الکوک کے تعلق بی نظر آتا ہے تو راہا اندوا ہے تا یاک کیے کرآگ و دکھانے کا بھی ویتا ہے تا کہ وہ یاک ووجائے:

برآتى سيمآوى كى و الياك ب آگ ال د كال ال

اللسنة كى تهذيبى فضائد زيراتر اس مشوى كرمورج ير" نسائيت" چيد كى جوئى بيد تاج الملوك اور بكاو كى اس ك ركزى كرداريس يكن قصي عن سار عالمال كردار اورقول كييس والى المين على عد قصارة كريدها في إلى اور میں کے مظالموں اور میان سے وہ اضا بنتی ہے جواس تہذیب اور اس مثنوی کا مزاج ہے۔ اگر حورثی تاج الماؤک کی مدون كرائي او وو يكو يكي تيس كرسكا الله وهدو ك اليداسية باب يا ووس ماوشا دول كاطرف تيس و يكنا بكدافيس جراق ادر ريون عدد المان من المثن قارين بحى حال الا كردي ب كل بكادى كرا بالم عن جائد كرا الم سرقك محى وى كعدواكروي ب-تاح الملوك البينة باب زين الملوك كي وهوت كرتا يقواس كا انظام بحي تشاله كرتي ب- جب الع الملوك بكاول كرياس جانا وإنا على الوود الما ش الكناب: ع الاعلى وال آئ كركال اول ا ع حال الأسي آے لے جائے۔ سارے مروشی جیسے رکھے جی عال دو ہو فی اس کی جی محدود من بری جس آراد روح افزایری درانی پر اوست اورخود بکادی ساری کبانی پر چھائی دوئی جی۔

قرار شیم'' کا مطالعہ کرتے ہوئے بعض جل اوب اس مشوی کو قصہ کوئی کے زاویے ہے و کیمیتے جس جر

الماسيدين ماه

كيا كيا بكدر عابده وقام النفي عرص كارى كي في بيج برهم من رعك كول رى ب

المراسات المستوانية المستوانية المتحق المتح

رکانا ہے۔ ''اگر آن آن ایک ایک میں افراد الانجیب برطم بھی این الداخل و کند استخاب الکی ہاں الد برانوام کما است ایک آن بیدا اس کر میں المان الدین اور کا انگرائی ہے اس فراد الان اس جا اور ای سد دائی افریدان سے بدائی کو کی ان الانکار الذین الموار الدین الانکار الذین الانکار الدین الانکار الانکار ال

ا کید ملک دیگ پیدا او کیا ہے خطار شعر دیگئی : (۲۵) ایک الگ دیگ پیدا او کیا ہے خطار شعر دیگئی : (۲۵) امید کے دیا ہار خورشید حمل محال محال

یے شعوعتی بی اس مکرآ یا ہے جہال شاہر نے اور اور انسان کے میں دخواں کا و آرکز کے پانچ میں کی پیدائش کا مزاد و ساتا ہے۔ امید کے ایک منتق میں آمراد قرقے ۔ جب عمل تقویز ہے آمر قل توزیب سے معادل کیا جاتا ہے کہ ''میر ہے جبی'' یہ برائے میں کھیل کر براد طور کتا ہیں کے منتی بھر بھی استعمال ہوتا ہے۔ بیران خاصب کی دوبری

المنظمة المساقة المدومة على المساقة ا

بدل وہ کہ ہونے کو ہوا ہے جو شیخ کو گل کرے و میا ہے بدلا وہ کی لا میانا مول کل یاکان قرش الکی ہوا مول

ے لا تکی اسی مواجو جا ان سے اور ایمیال ہے روانت ہو جا اول ، مواجونا تا امواج جاتا گاور دہے۔ میکی تفظی و معنوی تواسب اور اس سے بیدا ہوئے والی روز بہت طرز اوا کا وہ حسن ہے۔ جس ہے بڑھتے والا

جنگ اس معنون خانج بسید اس سے بیداد نے طوان مزید کے دادا کا وہ اس بے اس سے بیٹ طالعا انعقد امور دورہ جناب اس بر محمل ما بسید کی متحد کے اس کے ایک بالیاج خطے جن اور کو سرائی مل بریان کے رفاع کے کی کار کار منافی تھی وہدائی معنوی کا مجمل کے بالیا ہے تھ مہاں ہے تاہمی عمل افقت افسان تک جن ہے۔ چدھ خاص خیاجی والیے:

جبرام ہے قد اسے وق جد ۔ وہ اُقدام عالان جر سے آنہ جنگ کو کہ کا کہ کا کہ کا کا مسال کا مسال کا وہ انگی انتصاب کا کہ وہ کا کہا تھا۔ چہالان کا در اسمول کو نمی کو فرند کے مسال عماراً کے جارہ وہ دومرا '' کو '' تجریا کا میں عمل آخے ہے۔ چاہم کا کہتے ہیں۔

آبک اور سنعت اروالجو علی المروق المبالی ہے۔ اس علی جرافقہ صورع ہائی کے آخریش ہووی اللہ جروآ خرکے طور پر صورع اول میں کی دو یا ہے کہا کہ شعر پر جے:

المدار المساحد و المساحد المس

ایک اورصنعت ارتیجی "کمال ہے۔ اس صنعت میں ایک معرع موزوں کرتے اس سے مقابل و مرا معرع ان طریق پر الا یاسا سے کر پہلے معرع کا پہلا انقا دوسرے معرع سے پہلے انقا کا اندروادر پہلے معرع کا و مرا 916 prot-munitir

سمان المساحد من المستخدم التلاء بقير الفقاء وقد القلاد غير واكل ترتيب وار دومر معرط عربهم قافيه جول (عام) اب اس وشاحت كر بوريشمر

مت نے مری تھے الله میان پیلم معرف کے اللا المت مری تھے الله الرسے دار دور سے معرف کے الفاظ اللہ سے کے پیزا ال

سے ہم قالیہ ہیں۔ اس جادت کو مندھ ہر کہتا گئے ہیں۔ ایک اور مندھ من طالبل ہے جس کی تقریف ہے ہے کہ ایک جزا کوک کا کامنٹ کے لیاست انفر اناج

ورامل اس کی طب ندیو جم کامی شعر پڑھے: انگل کب جم ہے رکھ کے استقاد القادم بخر واس کی کس کار یاد

اللی نسب جم ہے رکھ کے المشاقاد صنعت مشاکلہ دوسے کردوج والی کا ذکر کر میں ادران دونوں کہ ایک جگہ شاکرہ دوسنے کی مناسبت سے ایک می انتقا سے کشیور کر میں ۱۹۸۱ مشاقعے کا بدیشم ریکھیے

ير بريا استاسي مراحية ين جائ قرق قرق المائية يمان بينتي مناجعت مديد يكافرة في آن كريات تحريب كياب بجراست مثا قديد.

ایک اور سندن بخش ' ہے جس کی حق بیٹ انجا کائی خال نے برک ہے کہ انجاز کا انجاز کا دو تھا۔ دو اور انجاز کا دو تھا کر کے دور الحروا میر را بنائی اور وہ 21 انٹر وجہ بیلے جا کم سے منعت کش بھی دونتھوں بھی اوا دوباتی ہے۔ اور کی وفتروں بٹی اور دکھا ایک سینت بھی ' کہ 17 اپ کے کامیر پڑھے:

يمان با تن ساقى اورساقى باقى مى مصحب يحق ب سالك ما لك دومتى بدا الله الك يور الله تنتي تيراً ... ايك اور استقت بام الله تنافعا نبين السبت به وويت جمن كه معرفون شير كوفي للذا ايدا آسته كه وود وزيا فوس كا

الیدادر مستحدیا تا اسما مای ہے۔دوریت کی میشمول میں اور العدالیدا کے لدودود معظیم ہور ۲۰۰ الب' مگر آریم'' کا بیشمر پڑھیے: اس انتظام میں جاریا جہال کرد محمول کے ندم کئی تا جہال کرد

میں سے میں چہان ہیں میں جو کہ بہاں رود پہلے معرب عمدان جہاں کرد گا تھی مرکب القلے ہے جم سے میں جہاں والمائی کارسنے دالا اور دوسرے معربی جہاں اور کورور کے انتقاظ سے کہنے تاہم کے جہاں اور اس سے مصور اِنتقیلی جہاں کر دہے۔ اس جم میں انتقاط کے اور اس کارد سموا

ا کیسا اور صنعت عمل ہے تھی بیان مثل اختارہ ہوتا ہے تھیں ترفی ہے۔ جمس کی ایک می ترف ہے ہے ورک جو نے والے الفاظ آواز کر سما تھا استعمال کی جاتے ہیں تا کو صوفی الشہ سے تعمل بیان پیدا ہو سکے۔ اگر بری مثل اسے Alliteration کیچھ ہیں۔" گھرار کما ''مشام کا استعمال کی مثل ہے شاہ

Alliteratic کیتے ہیں۔''گلز آریم'' شمراس کا استعمال کی متب ہے۔شاہ اے ول پر وابر وائل ہاز و کے وار دائش پرواز کیکہ روگ جو در ہے شاش ہو دربان کے اے دوا دائش ہو

شاید ی کوئی منتسب این بودیگزار انهم شده استفال ندیونی بور...این افزارسته کای کوئی دوسری شنوی استفال کایک این س " گذاره نام " محمد فاره این و جا از ماها که به مناز کار این این می سودنی که این منتسال کها که این و جن 91A ""ا خصاراً نے آس میش دم و کانایہ بھی واستقاد داور کالا مراکب کے شسن کو کی لما یال کیا ہے۔ پیٹر زادا انتشار واریاز کا ایک بے مانال کو دیسے برانتھار دکا کو اس کی کی مزود ہے اور براند کی کی سنتھ کا کہ رکابی کا بات جار پر ہو

لو یک شریکی بریانیا تدارش اس اختصار کی بیرورت سامنے آئی ہے: تیورا کے واپس دو بار بردرش بیٹیا تو کرا، کراتو ہے ہوش

تیورا کے والی وہ ہاری دوگ تاریخ الفک دیا ہے کہتا ہے۔ یہ بیان طویل ہوسکا تھا جس نیم نے دریا کو گذشے میں مذکر دیاہے جس نے تی افر میں غیر معمولی اصافرہ تو کیاہے:

یاہے: گزار ارم کی ہے بھے وسمن کی اوا ارب بشروہ گل میں فررشید کے ہم نظر نہیں ہے اندیشے کا وال گزر ٹیمن ہے

خورشد کے ہم نظر میں ہے الدیشے کا وال گزرشیں ہے وال مورج ہوا: ہوا پہ افرور وال ریک زشی دیش پرانگر

زین المنوک فرخ ہے فریت ذرکی وقتیری کا سب دریافت کرنا ہے تو وہ جواب دیتا ہے۔ ویکھیے کس فوجسودتی اور مز کے ساتھ بات گئی گل ب

م جہا کہ سیب؟ کہا کہ قسمت ہے جہا کہ طلب؟ کہا: قاحت ایک مقام پر تالیا ہے کہ ایس با اثبار کے ہاں بیٹا ٹیس اللہ سرف اکر کیاں جمیں ادروہ میں کر آجی کی کراہ بتا

د بین به بین می بین به بین بین به بین می می بین می می برد میرون به بین می بین می بین می بین می بین می بین می ب هما این می بین می ب می بین می بی می بین می

 produce and the

بيداور آورو يوت جو ي مجى آورد كا احدال فين اوتا- سارى مشوى ش كم ويش ايك شر بحى بحر في كافين بياور انتصاركا كمال بيت كداكرا يك شعر مي درميان عن كال دياجائ تو ماداد ديد ومطلب فيد بوجائ - اى طرح بدب زین الملوک تاج الملوک سے ملنے ما تا ہے آو تاج الملوک استقال کرے باوشا و کو "الوان جوام "میں اوتا ہے اوراب ساری بات کھل جاتی ہے۔ اس طول طویل بات کوٹیم نے ستر وشعروں (۵۱۹ ۵۳۵) میں تاسب انتھی وافتصار کے ساتھ میان کردیا ہے۔ اس طرز اداعی حس بیان بھی ہے، قصہ بھی آ کے بوحتا ہے اورایک کی مسافت فے کر ایتا ہے۔ مرف کی نہیں بلک قصے کوسنہدائے اور ربط الف کا فطری انداز ش میری طرح برقر ادر کھنے کے لیے ان چھلے واقعات کو می تیم د براتے ہیں (شعر ۵۲۸ ـ ۵۲۷) جن سے قصہ کمل اور کمل جاتا ہے اور ان اشدار کی قعداد جودو ہے۔ بیسیم کے ان کا کمال ہے۔ اس مقام پر جب گل بکاو فی تائ الملوک کو کھا گئے کر تھنے کے لیے بمن بری کوالب کرتی ہے وقسم کا رهع ماسطة تاسي

يولى: كو كا كيا، كها : خوب ميكو يك الركا آلى. كياخي

ای طرح شادی کی پری تیاری کا فقت چوده بندره شعروں ش اس طرح می د باب که باسط والے کا مختل اس کی تصيل كواجي تطريد وكي ليتاسيه (شعره ١٠١٥) شابزاه وتاج الملوك بال كوآ أك يرد كذكر حال كواتات وو آئى سادرتان الملوك كويل محوده كاتواديكتى عاد كمواكر بالمتى عد

کتے اختصاد کے ساتھ ساری نظیمیاتی کیفیت اور سوال جواب کوان دومعیرٹوں میں سمیت ویا ہے۔ اس کے بعد کے

اشعار کی بھی مورت ہے۔

یکا لی افر آغ این فیروز کے روپ شیء باوشاہ زین المنوک کے وزیر کی میشیت سے ، تاج الملوک سے مطف آتی ہے جس نے بادشاہ کی اجازت کے بغیراس کی زمین بر''گلفن لگاری'' تغییر کرایا ہے۔ بہاں ان کے درمیان جو مختلو ہوتی ہے اس میں رمز و کنایہ کے اطلب کے علاوہ کمال انتصار ہے جس بیان کو کھار دیا ہے: (شعر ۲ ۲/۲ مر ۲ ۲/۲ م

الك موقع بررافعرة تاسة:

پچاکودے؟کاکوں ، پچاکاکان؟ کا يال ہ قصے کے آخریں نکاولی راجا تدری طبی بررات کو چلی جاتی ہے۔ میچ کے واقت والیوں پر جو مکالہ بکاولی اور تاریخ السلوک كردميان اوتاب ال شي قام الفلي كرماته الها كال انتشار ب حس في الكرف قص شي رتك الروياب اور ساتھ می قصے کوآ کے بڑھا کرا ہے دلیسب بناویا ہے۔ استے بڑے اور اہم مکالے میں اشعار کی تعداد مرف حجرہ ے (شعر 9 ما1 1975)) اور مدا شعار ساری بات کو بوی طرح کھول وہے ہیں۔

منظر کھی جس بھی اختصار داور شسن اوا کی مصورت برقر ار راتی ہے بیلق ووق محرا کا منظر بو یا طلوع صبح کا مبر جكه ووده حار فعرش مراري منظر كواجا كركروسية اللي ووق موا كاستقر ويكي

اک کے میں جارا جاں گرد محرائے عدم کی تھا جال، گرد مثلا تقاء نام ماتور کا 8 1 B = E 8 26

تعش کف یاتے ریک مای مرعان من تھے ہوش رائل ده وشت کرجی شی نیک و دو

مشوی شربا کے متام پر یکاد لیا کواس کی مال تورکر دیتی ہے۔ تیریش جس حالت فراق اور عالم نے کی شن وہ سے اوراس ك بالن يل جواصلراب مون ون باس كى الى يُر الر تصورتيم في جوالعر يس محيني دى ب(١٩٩١م ١٠٠٠) جس اللي أن ب بيدا موني والذا الريوري طرح موجود بي العض مقامات النيسة تي أس كر معلم مونات كريس بين ين تصویرا تاری ہے۔افتوں ے دائن کے بردے راتصویرا تاریاتیم کا کمال فی ہے۔ تاج المادك مورائے طلعم جن ایک ور بیشارات گزارر باب کریمازی طرح کا ایک از دباد باس آتا ہے

باریک روان خی یا وہ رہ رو

من کول کے سانب اک لکالا اس کا لے نے من دیس ۔ والا

وس مع اولى تو على فالا كالمات المالية على والا المالية شیم ایک شعر (۲۲) میں اس منظر کو واقعہ سے جوز کر مشوی کے قصے میں جرت کا اضافہ کر کے فی اثر کو گھرا کروسے يں - فراق كا بيان مو يارضت كا، خوشى كا موقع مو ياوسل كا _ كل الكانت كى بات مو ياز تدكى ك كى اور يماوى ، المقسارة فاس الفنى اور مزيت كرما توحن بيان الرزاوا كاكمال ب جوشروع سة خرتك مارى مشوى رجها با

تاج ألماؤك كل إلاولى كو ليالاورى عن جاتا ب جهان إلاولى مح خاب ب اوريس عن يردوا الماتا ب اس كى نظر سوتى اوتى بالدى يري تى بيد يهم اس منظرى السية استاوا تش كى طرح الى الصور الارت جي كرآت المح مصوراس كي تصوير بناسكا ب:

4 8 50 10 00 107 1121 4 -18 2 002 بند اس کی وہ چھ زکسی تھی جمال کے کہ کھی علی برتی تھی برجوں ہے سے جاعرتی تھی سرکی منی تنی یوعن اس قری على كما تلقي حتى تمر، لنول بيل ليت ج بال كرش عي

26/22x2r 20 8 4 5 46 ہے سانے کے مندیں اگل دیلی سوحا كدر زلف كف مي ليتي شبرشعرے خاکرینانے کی بھی وومنغر وضعوصیت ہے جس ہے آگئی کی شامری مصوروں کروٹوٹ کارو جی ہے اور جے نيم في است النسوس الرزادات ال ماتوى على بحث كروكماليات.

" كارائيم" كا وه حد، جس عى كل بكاول كم موسد كا ينا بكاول كويل ب، في المبار ، مبت تواجعورت ب- يهال ضن اختصار حسن تأسب لفطى ومعتوى اورضن كناب شعريت كم ساتول كروا يك جان اوكيا المراداد الكرسنوركرا رونا فيكوين هاويتاب:

ائی کست ی فرق کل ہے a Di Z x 2 p Su ئ آب ده چي وش پال من واوتے ہو آگے اتی آئی مجد اور ای کل کملا اوا ہے ريكما قر در كل عوا يوا ب

معمالي كركون وي كما جل تحيراتي كه جن كدم مما محل مانيسيدم

ے ہے لکے فارف کا کون ے ہے ہم ایکول لے حما کون يو يو ك و يحول الواقيل ي ات ال ي اكر يدا نيل ب وكن و دكما كدم مي كل موان ال بنا كدم مي كل عبل ا مرا تازیاند الا ششادا أهين سولي ير چاها قرائي خاصى صورت يد ایک ایک ے پایٹے کی ہید سوان نے زباں درازیاں کیس زمی نے تکاہ بازیاں کیں كني كليس اكيا جوا شدايا ي مي ي كر جب ند إلم بيكاند تما جزے كے حوا كون النال ش سے محول کے کما کوان اوے کا تھا کون آئے والا لینم کے سوا جانے والا

جش آنوں بھی وہ وہ کی ہوسائے ہوئے۔ مجس آنوں میں کے طرفادان عمیر تھیں کی طال سے جادوا متناد وہ دوراد کانا یکا اس کی کاور یہ سب انتشار کی کسوئی پر اس طرف کے ہوئے جس کا کہ کا انتراس عمی کی کوئٹرین پیدا کرونا ہے۔ والیسید اس سے بسے ہا

ر کارس کار مراقد کے سعد مندیک کر بچھیس کا افزان میں کان کی گھری ہوا کہ دیا ہے۔ وابید ہاتھ ہوا ہے۔ ہے۔ کسان صار میں افزانات کے مسابقہ میں اور میں کار میں کا کہا گھری گئی ہوں گئی ہے۔ گھراڑے کے مسابقہ کے طور کان کار مجھڑ تا کہا ہے اسے کہ میں کار میں کہ می چھڑ تا کہ اس کے میں کہ میں

قم راہ تیں کہ ساتھ وسے دکھ ہوچو تیں کہ بات یاج 8 E & S DE 7 -1 نائی ے خوار ہونے ہو وابد فين اب تال اس بي المريدوي تك شريطك جس على کافل تری ہے ثات ہے۔ اوات ک ایک اے ہے یہ جان لے کیا کرے گا تاضی دو دل جو ہوں جامین راشی 10 UK 138-18. - 5 عالما رس واع کو کملاؤ کیا لملف جولیر پردہ کھولے 2x 2=24/20014 کے حصے وی جو سمجھٹن آئے س كوئى بزار مك عائد باتا يو تر ال كافم زكيسجر آئ ہوتر ہاتھ ے نہ دیج

 المادية الماديم ١٩٢٢

معرك چكيست وشرر:

'' گلزارتیم' 'کا مطالعہ تو بہان فتم ہو ہاتا ہے جس ٹیم کی وقات ۱۲۱۱ء/۲۵۵ میری ساتھ سال بور ، نیم اور کل اٹیم کے تعلق ہے ، ایک اپنا معرکہ و جود شی آیا جوتا رہے اوپ کا صدیق کیا ہے اور شے بہال نظر انداز مجس

ما الدر الرام عن المصافية من المرام الود من المرام الود من المرام المرا

ے دوبیان دوسرا قالب اور شاکر دوان قبل سے دونیان چرا دوبیانشور خان نام اور امار کانسخ سے دوسیان اور چراقا این سوچر مدی می که اینے بھنیف " مخز ارتبط" سے فقل سے ۵۰ ۱۹ میں جک سے وفر رسے دوسیان سین کا ذکر اپنی جگہ بہآ چاہد چرچہ شے کا تعسیل بیمان دون کی جاتی ہے۔

ر المساور الم

القاديان المساوس

اس می می همان میداد و برای برای برای می باشد به این می این می این در این می این در این می این می این می این می به به به داد این می می این می ای به به به داد این می می این می

حرح شاعت مى حرح مال يد مقدمة يمي ويا ب-حال كرا معراضات كا جواب ويد اور حال يراحز اص كرت بوت مكيت في كار "موالا ما أن كا

را از این با در این در این با در ای

محواستادون كي صف ش كفر اكرديا_

ر کے میرانگراپ کر اس این کا سال کا سال کا سال کا ایسان کی بیستان کا سال دور از اس این میرانگراپ کا سال کا استا کا برای برای کا بیرانگراپ کا بیرانگراپ کا بیرانگراپ کا بیرانگراپ کا بیرانگراپ کا بیرانگراپ کا برای دارس استار کا برای برای کا بیرانگراپ کا ب

کا گلیسیت: قرارت دا بد نے کیاں مہر یہ بت خار کیا لفٹ بے بسیکریم کے معادی بروائی درکے بیان کی میش کفشوں کے اجام ایش (فرق کے کی اب مداف بروائے کا فرق کے بیٹ میری کی عمار ریت خاد ہوا جہداً کی میشود کی گی اب مداف و روائد اور

جپاتواک صورت می همی اب صاف و براند بوا" (۱۹۸۹)

ا والمراقعة كي كا فادندوا في كان شار شكه الإدارات العاقب شار باليد المساقف شاريخ والمساقف المساقف المساقف الم ودن كير إلى المان كان المساقف المساقف كان الموقع الموقعة المحافظة الموقعة الكلية المساقفة المساقفة المساقفة ا الكلية العاقبة المساقفة الموقعة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة المساقفة الموقعة المساقفة المساقفة

ری ہے جا ہے (تیمرہ) میں ان السفیوں کو دائی کرنے کے لیے'' گوزائیم'' کے اٹھا دے مثالی دی گئی جن مثاق ح'''برہا کہ بیکسوں کا میں بیانسان'' سیاح" تیزے بیکنے بیان کے موسے دوا'' عمل بیکسوں اور بیکنے کارڈو یو سے مشتمال کیے کے جی میں تھ'' ٹھرٹھی می تکور بلکہ للاسیہ'' سال طرح این وہ معمولی میں ح'' کھاسے ہی مثل کا وستھے بیاز'' اور

ع-: "ووبائ تھی جب شل آون" میں "خُلن" کی میکن تقم رویا ہے جو تعلقات ہے۔ ای طرح اس تعمر شن : بادل سا وہ بحر آساں جو ش کا کی ابرے قام می آخوش

شرونے تھا کہ'' قبل نظر اس سے کہ پیدام مرح بہت ہوڈا اسٹیز کی جگہ بریشی بائے محرک کے ساتھ موڈ وں کردیا گیا ہے جمادوہ میں اللہ ہے'' اس ما ای طرح شروع شروع کی معام میں تاریخ

باگ قب اس سے جود کا حیں اعد سے اکمال سے کی پی تھیں

" كى كى تبك يريال جائي جرنها عدد كالحرم كالتلقى معلوم بوتى ب " (١٥٥٠)

ہ نے اصلاح جن "علو" کوا مقر" کردیا ہے۔ ای طرح" محرارتیم" سے اس عمر ا وہ صحت سے ضائد کوئی میں موگ

وہ مست سے فائد کوئی کدومرے معرف میں الباعد فی می السکان میں الرواع بھی ہے اور قرار

ے دوسرے عمر سامن میں میں تاہیں ہے۔ کہ افغاظ عمران الموسول الصافول کے بہت بڑے اور کہر سیدائم کے بین آن 109 ماریخ ادر ایر کی 400 میں '' الکلدار'' عمل شرکا جو بید برنج اور تیمرہ) شائع جو انواس کے جو برنجے

د در سدر ما آن دیز اند عمل کان بخواکی دو قتی جاد شیخه کا "اداده مایی" کی اس برعد عمل اور بازند فی جاد شمان نے اداکان ده این دارات میں آن برانگی و بازند و خرد برای فرواندان اس میزوان سبت کی سرای الماده این است کان میران ا بست که برای که کان در خود دوران و اداکان که میزوان و از میران که برای و بازند که میزوان میران که و این اماده ک میکنید سد با بدر در ایسان برنمانگی می دون کوارش شاید میران از این و با برای ساز این این است از میکن

علیت نے اپنے و بیاہے میں اس میں اور جن کوشر نے اپنے تحلہ بالا را یو یو میں ا قصے گھڑے مضان کا عمالاً اور دینے " کے شی سوار سین کے مضون میں بیر ہوگیا

فا ـ أيك ون معروف اصلاح تماكراً تش في الواقعة بيان كيا " [37]

ر الاول المداول كما توجد مع الأفراع المداول ال ويعرف المداول المداول

س ك قيل ك دار تاك . - د الحر ك الله ع الله

ادره ای که مندش میرکاید شعر تیش کیا: دروالم شمارس بداری جون بیران میکنید سه خدم را کورون و با بر از گران می میشار فدیش که سالاتی میدان میرم ای ایس ب ع سری ای تیری ک

زار نالی۔ خررے اللہ ''علیٰ'' یا اعتراس کیا تعادرات نلد قرار دیا تھا۔ بیندیت نے تھا کہ ''خ کھاسے می ''طل کا دیکھیا یا بیا جہ دویا ناتی جرب ''سل تھول، بی'' بیا حواض اس اصول سے بینیٹری فاہر کرنا ہے کہ شام انتقادات ک 946 prof-2004

مسموت پیم کرتے ہے کہ مسموت سے کدہ اول داران کا ذران پر جاری اور تھے تھے کھڑ الف کی وہ وی مثل اور کے لیے مقرود کا تھی اوالی سے یا کہ لاکھ کی دوسے میں دوسے ہے کہاں کڑے کے ذوال پر اس الفاظ ایک تلفظ جاری ہے '' (۱۳ ایاد مثال میں ام بدل مثال اوالی کے مقوی در اے تشکل ہے ہے موٹوک کیا ہے۔

کریں میرے کی اے فوق اطوار ای طرع "البر" کے استمال پر شرے جو امور اور کیا تھا کہ بالے عظر کے کے بیان کی کوری کے اس کے اور کا کا کہ کا کہ "ای کے جو جو دور اور کا کہ بھٹر کی کا انواز کر کے اور اور کی کا کہ بھر کے اور کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کا کہ کور

" کے معنظ وی جواب ہے جواس میں موشر کے افزائل کے بارے میں اُٹھا کیا ہے اور دو صرفیم کی تا نیوش مزوا ور ماہ کی چین

شب نہاتا تا جود در فکب قریانی میں سیجئے مہتاب سے المحق تھی اپریانی میں (میر)

(TT):2

جدیثا دسیاردد-بادیم کے میاتے چیرخطا ۱۹۰۳ جرولائی ۱۹۰۵ وکوریختی گومیان صاحب بنتی کی ایک ریختی فرزل شائع کی گئی جس کے دوشعر پ

> حمل قصاحت ہے شاعروں کی افت ہو شاؤی کو مہارک چر حمل شنے کی آروہ ہے رہی لرقی عمل جس جس کر تراب عمل ہے شاعروں کی اجرائیا ہم تھنو کا دیاں تھی مشتد جماں کی وہاں دہاتی ہے جس آگر

المساوعة الا وقاية المساوعة في سابع ما كالمقاطعة المساوعة المحافظة المساوعة المساوع

مستدانيا يكاكس فرب وإشراء آب كيماك في الماس

اس سنادا دارگایه شک به کردید که کارها در ساورگای ادارگای کار این به کارفی هید کار این به کارفی بیشتر این خوش میده کار این سعد دادور این دادور این میداند کار بیشتر این اماده این این این میداند که کار بیشتر بیشتر ادر با بیشتر کارگرید میداند کار بیشتر با در این میداند و میداند بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر بیشتر چنا و نامید سال کارفید بیشتر بر در میداند میدان میکن میداندین سداد کار بیشتر بیشتر این افزار کار مایدن شک

The foundation of the first production of the support of the control of the support of the control of the contr

و کا نہ تھے ہرے ہرے باغ پوساور نے بیشا کی ارز کا دیالاور کے پوطا ہے۔ بدرود - جدر مرد تيم نے اسية جارول طرف بولى جانے والى تصفة كى زبان كو" محرار تيم" بيس برج ہے۔ ان جي

جرفار ہے انظر آتی ہے وہ آسٹو کے ترقیدی حزاج اور جاسب لفتان کے استعمال کی دجے سے بدا ہوئی ہے در شدنیا داری زبان اور روز مرود کا در داور شرب اللاشل سب میں بیان مال کی زبان استعمال کی آتی ہے۔

ا المعتمد و المعتمد و من المعتمد و من من بين من من المعتمد و المع

و فران العزاق المن المتحق المن المن المن المن الموقع المن الموقع المنظمة المن المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة ا الها المنظمة ا العالمة المنظمة المنظمة

ہے شا اردا کل کے جیں نام ور انگلیاب جی ایمانواب مرزاشوق) مطالعہ کریں گے۔

جاڅا:

[1] ويزية مجرّد أربح ، بينت برين تراكن يكوست وشعول مها هشكر ارتبع بن ٢٦ شيخ تولكنو وكننو واروه ١٩٣٢ و ٢١ النفط المان ال

(۱) اینها (۱۳) اینها (۱۳) گزارنیم مرتبه درشیده شورهان این مرسه ۵ انجمن ترقی اردوزی (بند) دلی ۱۹۹۵،

[۵] ودادي بني اوسط رقب عمل ۱۹۵ بنيستر ۱۹۳ مل ۱۸ ۱۸ م

[۲] وع ان سم ، ویشخوشم ، مثلی صدیات اطفه ، میرفیه ۱۸۸۸ سبکی و بوان پیش نے مناشد جم کے لیے استعمال کیا ہے (۲) ''مخزارشم'' کے مطالب کے لیے عمل نے رشیدهشن خال کی مرتبہ عشوی گازارشم ، مبلوحا، نجموز کی اور و بدندی ویکی

() '' هورار جم'' کے مطالعہ کے لیے شمل نے رقید مسن خال فی سرچہ حقوق طزار تکم معلوصا جمن ترقی اردہ ۱۹۹۵ ما مشال کی ہے۔ [^) خصاب مشتق منبال چھالا جوری مرحبہ طبل الرشن وہ 5 دری جمن ۱۳۵۳ ما ۴۶ میر آئی اور سالا جورا ۱۹ اور

[4] بالرأي بالرز تقسطًا بقاد في أمريمان العدين بريمان كاتب سيرهم بمن تعنيف الاانت بان كابت 1004 و بمن كابت المعالم المعالم المسلم 1474 بيريخوط المجمومة في ماردو باكستان كرايل كم تسبع نا في كليف بسادرة في كالب خاند معرض المعالم

1804ء ما مثلان سلسله ۱۳۵۸ به میشودها جمن ترخی اردو پا کشان ارای کے کتب دانے کی طلب سے اوراد می کا ایک ماند. میں مشوط ہے۔ (۱۰) تاریخ ادب بعد دستانی ، کارسال دنامی رز ربد روشند پروما شیداز کیا یا سکستن ، می ۵۲۸، قبلی مخز درکرار کی با خدر کی

کرا پی آئی کال محرار محمل بالی [4] A Catalogue of the Arabic, Persian and Hindustani Manuscripts. [4]

of the Libranes of the King of Oudh, A Springer, Vol I, P 634-635,

Calcutta, 1854 ۱۳۱۱ گُرارشیم مرحد رشده سور مان می ۵ و ادام هجی ترتی اردو برزی دنی ۱۹۹۵،

رای انگرارشیم کا مافذه و اکثر کیان چند مسلومه اداری زبان فل گزید ۱۹۷۰ و ۱۹۷۰ و موالهٔ " گلز ارشیم" مرجه درشید شهن

49°* شان سم ۱۱۰۱ شخص ترقی در دوری فال ۱۹۹۵ ۱۳ سالگورتیم ادراس که با در کانتر فالف و کانتر فران گیخ ری سه سامی مجدر شاره ۱۳۰۸ می ۱۹۲۸ می ۱۳۳۰ س

ر ۱۹۸۵ باردو هنوی نیمال بهند شی (باردوم) ، و اکو کمیان چند اس ۱۹۸۵ ۱۲ ما جمین تر تی اردو بهندی و تی ۱۹۸۵ و ۱۲۷ به دیکیچند اردو هنوی نامی با با با می ۱۲۷ میلاد می ۱۳۷۱ میلاد می ۱۲۷ میلاد از میلاد از میلاد میلاد می ۱۳۷

(۱۷) ویکیچه ارد دوشتوی کافی بیندند شدن بخوانه بالا محرب ۱۱ –۱۲ | بدا با بخوار از شدم مرحبه دهیده مستون خدان مین ۵۰ ماه مجمون ترقی ارد و بیندنی درفی ۱۹۹۵

۱۸۱ باگزارشیم کی مظامید امیر داخر صدیقی امرویوی وس ۴۳۵ وسدای نیادود کرا پی ناروه ۵۰-۵۷ س ندارد ۱۸۱۶ با فرونگ آمنید به میداخد داوی (مهادان) وسومه بادگی ۱۹۱۸ و

ا ما امر به استان استان می این این با این استان استان از بردیش اردوا کادی تعنی ۱۹۸۷ و ۱۳۸

و ۲۱) تاريخ اوب بندوستانی امحله بالا جمل ۱۲۵ ۲۳ م گفترانيم مرتبه رشيد حن خال جمل ۲۸ ما هجرن ترقی اردو بندنگ د کی ۱۹۹۵ء

(۱۳) هزاره مرتبه بیند سید سی حال می ۱۸ مه ۳۰ میدی اروز بیندی در اصاحه ۱۵ ۱۳۴ هزارشهم مرتبه بیند سیدی نرای نگیبست «دیباییش ۱۳ بیشول سر که شرور میکهبست منطق اول کشر نگفتو ۱۹۳۳ و ۱۳۴۶ بدیب منتق نتمال بینداد جودی مرتبه طلس از طمق دادگری من ۲ سی بینکس ترقی ادب ایجود ۱۴۹۱ و

۲۳۶ ندسید محقق ننجال چنداد دودی مرحیتیش از خمود او دی جن ۱۰ سیدسی قرق ادب اد بودا ۱۹۹۰ ۲۵ با بیش نے اس مطالبات سے لیے '' مخوارت اسم حید رشید حسن خال کو ویش نظر رکھا ہے اور بیان فاضل مرحب ک

'' تحقر بحات'' نے بھی استفادہ کیا ہے۔ ویکھیے ص• ۲۵ جولہ ہالا ۲۶ م الایشنا بس ا ۱۳ بھولہ بالا

(۲۳) اليننا جمل ۱۳۳ داوله إلا (۲۳) بخر المصاحب بتيم جم أفني خال جم ۴۳ ، مطبع نو ل كثور ذكفتوً ١٩٢٤ و

HAR SIGNIFA

(۲۹)انیندا جس ۱۰۹۳ (۳۰)انیندا جس

۱۹۳۱ میانندهٔ گزارشم بینی معرکه شرده میکند. میرزای شفع شیرازی مس ۲۷ (بادودم) میشیع نول میشور کهندهٔ ۱۹۳۳ و ۱۳۳۶ و با پیگزارشم ، میکنید. می ۳۳ معرکه شرده میکنند.

rrovicetry Cetrry rovicetry rrovicetry rovicetry rovicetry

erockelers erockelers

lightern markinghern re-navelightern

المرقاد اردو الدس (١٧٨) المشوى مخزارتيم مرتدرشيدهن خان مقدرين ١٩٨١، الجمن ترقى اردو بندي و في ١٩٩٥، [٢٠٠] برماله معاصر حصداول مرتبه عمدالميّان بدل ميشمون "آ وار دكروا شعار" كانتي عمدالودود يوس. ٩ . دارّ يَاوب مراه بوره پاندارد .

(۲۸)اینا

(۴۹) مشوی گلزارشیم معراجه رشیدهسن خال به مقدریس ۱۳۵۵ ما جمن ترقی اروویند بایی ویل ۱۹۹۵ م (۵۰ بهم) در هم اینی معرکه شرده تاکست ، مرجه چرا اعد شفح شرازی آمندی ، (باردوم) بس ۵۳ ۵ ۳۰ مطح تول

كشريكية ١٩٨٢. an Albertan THE SCHOOL Links TI JEGINOT 100 المتأثر ١٢

والاهم البينا أس الاهما an Alaman رعم رابينا الرياد ٢٠٠١ إلينا أس (٥٩)ايناً ص٨٩ الا اليناش ١٥٠ ٢٠ en refairming

METERINATION INTO ١٣١ إليناص ٢٠ ـ 44 (۲۲) اليناش ١٨٠

[٢٤] يكترارتيم ،مرجه رشيدهن خال بحوله (٢٨) ماديكاز ارتيم يعنى مع كاشررو يكبس بحوله بالا من ١٣٣٧

المه اليناسية

نواب مرزاشوق عالاب اورمطلاه ممثتويارس

خراجة حيدر طي آتش ك دوشا كردول في مشوى نكارى عن فيرمعموني شيرت إلى - أيك ينذت و إشكارت نے اور دوسرے نواب مرز اشوق نے میشوق کا نام تقد ق تسین خان ۱۱ اور تھیں شوق تھا۔ حرف یام جی نواب مرزا ش (١٩٤٤ مر ١٨٨ مر ١٨٨ مر ١٨٨ مر ١٨٨ مر المر المر المر المرافي ويشر المرافي ويشر المرافي ويرافي مراب كرت تق اس لےنام سےسالھ علیم کاسادید می لگ کیا تھا۔ شوق کے والد کا نام آ تا کی خال تھا؟ مرز اللی خال ان کے بڑا تھے جنسي شائل ع عليم العلوك كا خطاب طا قها اوروقات كم بعدان كريين عكيم من الدول بهاوران كي مكم مختل

موت ہے۔ عن کی طباب ہے فوش حال کی زندگی کر ارتے تھے۔ افریب مشق اسمی خودا کی جارتھاہے: زر خدائے وہا تھا کوت ہے ال دنا ملا افا تھے ہے فالكردة عال طرح الم المش وبنا قا في عاد عام

عظاف الله يالوى في الدورة الميان كرواف سائلها بك الدول عدااد من بيدا بوت في الدرج اللاق ١٣٨٨ الده مطابق ٢٠١٠ رجون ١١٨٥ وبروز جد الكسنة في جمر ١١ سال انتقال كيا" ٢٠٠ إ اكر سال وقات ١٣٨٨ الدين عرك الا كمناديد ما تحي تو بعي شول كاسال ولاوت عدا الديرة مد اوتاب مطالل بالوى في العما ب كر" شوق بعي الى قبرستان عن جوريلو سالاَن كم بالكل مي الميش كي طرف واقع بهاور جهال مرزار فيع سودا، ميرسن ، مير تقي مير، انظا الله خال انشاء غلام بدوائي مصحفي مام بخش تائخ اورخواجه هيدر بلي آكش مرفون جي، سيرد خاك كي سي سان كاكمر

" يرانا بزاره " على واقع قدا جولواس مع قريب فلدادراً ح كل اس مؤك كانام وكؤر بااستريث ب [4] هل ويبدونو بمورت السان هيداركين على عدواج عاشقاند تعار فوركي كلعاب می بی اتا کم ان سے ماشق تن الے مطلی میں کیلئے کو برن

(فریب مطق)

فريب مثل على يا كل اللها ب كروه جين على اى كرما توكيلة في يؤسين بوتا تهاسان كرمب ووسندا وباب فوش جمال ،خش اسلوب،خش بيان ،خش آ واز اورخش كا برتھے۔دوست احباب كى محبت بين شعر وض كا ج يوار بتا تھا۔ كوئى ميا شيئا ايدائيس الناجال وواحباب كرساتهدند جات بول ول كى كريط كها تا يعتم ليس بوتا تعارير والكار ے بھی لطف افعاتے تھے۔ یابندی سے تو چندی کے ملاوہ "کریلا" اور" درگاہ" بھی جاتے تھے۔ جم ص کا جلب ہنا تو حسین آ بادیمی جاتے جہاں دو پہر رات گزرنے کے بعد ڈولیوں پر ڈولیاں امر کی خیس۔ وہاں وہ مجی لذہ اندگی 988 pole-weight

ا الحاسة ہے۔ بتا ہے کہ گئی ہم وہائٹی تھی اینا کمال صافح ایو کی کا دونا کی جوند کا کی بیان سے مرح کوارات ہے ہے' مشتوع ہی الھوں سے فراکز انتھ طرفی کشتی کا حاسیہ مشتوع ہاؤی تک ان کی طورت کی صافح کہ جب فران عرور ان العام کا رکھنے تھی کا کی جوز کان سے باتا تھا دیسے کا سے کہ ہے ہم تاتا تا تا اس سے فاتید مارکز کا ہے تا ارساق ع کو اس موارات:

ایک عی مرشد اوقی قسور معاف سی چی بول ش آپ کے اوضاف

ر المراح المراح

دعا منگی اس دورنا چین شداد در بینی المعنی المواسیس ز داخیانی بی اعترابی بی اعترابی موجوع من ہے۔ انواب مرزا شوق نے قرایس مجی کہیں کیان کوئی و بیان مرجعے میں کیا۔ حفا اللہ یالوی نے الاقت آز کروں

ے خوال کے بود الصدار حرب کید جی اس کی اتصادہ ہے۔ (۵) '' انتہی ہروا خوان بھی آئی خوالی اور پر تعرف کی معلق میں انتہاں کا محال الصداد عالم ہے اور اکا ادار ماں ہی نے شکر اور ''الرہا گئی تا کے اور اسٹ سے کامیا ہے کر حقوق کی چوٹو کی اسٹید نکر کسے میں دوری کی چین اور ایس فوالیات و اقصاد میں محل میسٹن و مائٹی کے مکے کھے موشوعات میں جمال میں فرور حوالیار نے فوالی کرسکہ کا بابدار ہے۔

فاوری اور جون سے واقعے ہم! کی مسئول میں ہوئی سال بیل اپنے اور حوق کا مدیقے کی کوئی سول ہے۔ کردیا ہے جوامل شربان کے بھانچ آ نا مسئولاً کم کا تعلیٰ ہے جیسا کہ اس شعر : کرنے لھم اب ہے کہاں تک بیال

ا دواس عبارت ہے ہی، بزعملو پر شقوی کے مردود تی برورج ہے بھا پر ابتا ہے: ** شام تر تیز نہاں، طولی بعدومتان آ تا ماشن، مجلس لیکم بعضر زادہ کیسر تصدرتی شمین خال دام اقوالہ او

ر مشوری مولوی گفته را دانشد کی قرابار شام الدین کے اجتماع کے مشیق فیض سے شائل کا بولی گئی اور اس کا پر مشور سا کسومنسور دس رضوی اور ب کے اتل تک با الے مشیق مشوقا ہے وہ ایا اس کئی جوٹ کے ساتھ مطالقہ یا اول کے متر بد کمارو و کیلوں سے نام سے کہ مشتری " لذت مثمق" اشرق کی توریخ کی آمیز کا محتمل کے اس اس اس کا سے سے اس اس والا ک والمساطات المساطات

روجانى بكر شوق ف صرف تين شكو إل كليس خرب عشق، بهار مثق ادرز برمشق-

و تعدید به معنی بید م بید جدید می می اس آم کی جدی کلید می می مید می م

کیا حوش دو کرکہ اسے مدیدہ انجبر ہے تاریخ شاعر نے ایکی نے پائی اور شوال مرجان دول کھوکے ہول شہر جمیت ہے چشت کوآ گار ۱۳۱۳ اور شوال مرجان دول کھوکے ہول

لي طرف المراب عن يعد كان المواقع المن يعد يعد كان الأول المن كل كل المن كل المراب الم

تنج ل مثنوي ل كرتريب تعنيف كے بعد اب بيال اس بحث كو بھى و يكھتے چلى بوان كے مآخذ ك

アルーニトットン مليط عن موتى رى بيداد ركها جا تار باب كربيشتويال ميراثر كي شوى" خواب وخيال" كيزيرا ولكس كان جي إ١٧ إي مجى كيا كيا كيا كياش والمارية في منوع الدوا عباريان رموس كامتوع الأواض الريد (عا) يا كاكما كيا كياش ا ي شوي بروايد على شاه كي" يم الله المدر إدشاه على مالمي " مشوي مالم" ادرمري " در إع مثل" كاار بدرم شاعر كى منف فن شى الى مداجيتوں كا المباركر ناچا بتا بية وود بيائ كى كوشش كرتا ب كدار سے پيل كى كى شعرا نے اس منف بان علی من از الی کی ہاد کیا کیا کارنا سے انہام دے ہیں۔معلوم ہوتا ہے کہ یک کام اواب مرزاشوق نے ہی کیا اورا پلی مثنو ہوں کو ایک صورت و بینے کے لیے ، موضوع و بیان کی سطح پر ، ان اثر ات کو بھی قبول کیا جر ماضی وعال كي مشوع بي شي العيس البينة عند تربيب محسور و عدام من ميروثر كي مشوى "خواب و طبال" او يحدثني ميرك مشوی الدونصوصا" وریائے مشق" نے أهيں متاثر كيا۔ حال جي وه مؤس كي مشوي ل عدمتاثر بوت اور آمسنوى معاصرين عير تلقي كي مثنوي "طلسم الفت" واجد على شاه كي " بحر الفت" اور خله عالم كي "مثنوي عالم" بهي ان كي تقري کزری کرارتیم بھی بیتینان کی تطرے کزری ہوگی کسی صنف ادب کی روایت ای طرح شاعروادیب کومتا (کرتی ے اور برسب اثرات ایک تی جمالیاتی صورت میں ہم رشد ہو کر ایک نی صورت کو ہم دیج جی - یک صورت مشوبات عن المرآتي سيدان شوبات ربي ان سب مثلف الراحة في ال خررا في جوت والى سب جس طرح ایک فومولود سے براس کے اہل خاعران کی جوٹ براتی سیار است بہد نمایاں ہوتے ہیں ادر کھیں وبدر بانظرا تے إلى ان اثرات كى وشاحت بم معنى بماش اور فئے ملتے اشعار كة تابل كى بائتى ب جن ك ليريم في اكثر حميان جدك كوشوار عدادر مثالول ساستفاده كياب مس سه بيلي بم مواب وخيال "اور "ببارطق" كي بعدم كل افعاريهان ون كرت بن 3.21. A. 720.

UF UF-U 24.	مواب وسيال. عيرا ر
باتنا بائی ش بائخ جانا	إنما بإلى يمن بائية جاء
تھوٹے کیٹروں کو ڈھامیتے جاتا	كلخ بات من وحاجة بان
يج يج پارٽي حي مجي	ہے ہے کا کے گا
وصلے ہاتھوں سے مدتی تھی	وصلے باتھوں سے مارے لکنا
رخی وراحت جہاں میں توام ہے	خوشی وٹم جہاں میں توام ہے
مجمعی شادی اد رجمعی هم ہے	مشدہ وگربید دوقول باہم ہے
کال اٹھایے نہ زندگائی کا	د ريا لانف دندگائی کا
نہ ملا یکھ مرا جمائی کا	الله عالى كا حرا جائى كا
اس الرك عاش على اب يرك مشوى الدياع على الدروق كامشوى الدر من السياسية عد مريكي	
ز هر عشق: شوق لكسنوى	دريائے عشق جماتق مير
ول مرا بیشے بیٹے تھبرایا	ایک دن ہے کی سے محمرایا

מלונים ווויים 17 1 1 8 25 P 5 16 to 625 -يوں عي گريوكيا تو سودائي راد راد ادا ادل ادال وور کے کی اس کی رسوائی دور مخی ہے میری رسوائی س ليے شدى سائيں برتا ہے حمل لے شدی سائیں برتا ہے = 55 = \$ £ 1 = 008 كى لے آء دال كتا ہے 8 3822 in 1601 JE نہ رہا لات ویرکائی کا ن ط که ۱۶ ټوانی کا يك ند يلا حره جواني كا اب معنى والغاظ كى مع يرمما تكت و كيف ير ليا شاق كى مشويات اور داجد تل شاه كى مشوى " يج اللت " اور " وريات تعنق"ك به جدا العارديكي فریاعشق، بهارمشق، زهرمشق، شوق نکهمنوی بح الفت+ دريائي تعثق: واجدعلي شاه ارے او فقرہ باز کیا کینا تو مجھی کیا جعل ساز ہے واللہ واہ رے جمل ساز کیا کہا س قدر قترے بازے واللہ (ج اللت) 255211616 ال ي مردا ال على آ 1/2 JIF Z 111 Z JE ہے کی ہے آفات کا دھکا (فریسطی) (3/60) آسين کي وه پيني کرتي ده گدانی بدن کی ده پیرتی جم عل وه عباب ک محرق تک تک اوٹی اوٹی وہ کرتی (بحرالفت) تو بری رونی می اگرچہ افعات 3 × 2 × اكرد الحائة عیال او او اور آۓ قر می دل کوم ہے بیتین شرآئے (۶۱اللت) اے محد کو قیس یہ طاق آ آ یشری ایک کیس ہے ادبائی بدی ایک قیل ب ادباتی دال عرى خيل کي جال (يرالفټ) اب ندرجم ند سام ماتی ہے رح بداب دام بال اک اطاع م ای عام بالی ہے (زیرائش) ونیا ش فق ہے تام ہال (دریائے تعلق) كل جركة تحداية فرق يانان كل مالك تاج يو تھ سو آج

ه رناه سیاردو سیماردی اک سما کی کے ہیں وہ تا ہے ہیں وہ کہ وہ ہی ج (مواع^ائش) ای حم کی ااور دوسری مما فلتن ان کود کی کروا مدافی شاه فی " جرافت" میں کہا تھا کہ دوستوں نے ان کی مثنویوں کے صے قبل بھی کید چکا ہوں دو تھے دوستوں نے لکالے سے الك كا نام ب فيان عثق درهیقت به کارخان عشق يرب لے ي وركم ي سادودل جحوائة تضفريب اب يهال تك والله كل ما وشاوك عالم اورشوق كامشويون فريب على اورز بوطش كريد چندم أكل العمار ويكھيے : مثنوي عالم: بإدشا محل عالم فريب عشق+ زبرعشق: شوق للمصوى ابت ہے کی گئے ہی نو کل چکے کملے ہی الشو بحى دونول والت فح بين ديكنا دواول وقت لخة بي تم نے صاحب اگر اڑائی ہیں تم نے اتی کیاں الااتی میں ہم نے یمی میون میون کھائی ہیں بس قدر مل نے بھون کمائی ہیں (فریسٹق) مولی میری ہر اس سے مار تاہ اس کے منے پے پڑی جو لگاہ ول سے یہ اختیار گل آء خور یک ای کا ہوگیا ہے خور کھ جب ہورہا ہے جان کا طور 11 F. CO F. UM B اب اس تقاتل کے بعد" مطلع اللت" از آ قاب الدول خواجہ اسدافی خان قلق کے پیند مماثل اشعار اور و كيمة بين تأكران الرات كي ألك كلي المورسائة مائة: بهارعشق: شوق تکھنوی طلسم النيت بخلق لكصنوي ائتیال ایا کیا زادہ ہے وم ال ے می کے زیادہ ب فحر ہے کیے کیا ادادہ ہے ہاں تی کیا اور یکھ ارادہ ہے مجھی کہنا جاری تعتی کھائے 25 N 190 71 2 8 P كر كين ب طراق بالد لكائ اب چھوے تو عاری معنی کھاتے 11 Ux = V8 = 41 مجھی کہنا کے لے الگ بٹ تو

جمان اللہ بات میں متی کہ آگ لگ بات تیری متی ہے۔ آگ لگ بات میری متی کہ آگ لگ بات تیری متی ہے

تاب لائی نہ وہ بعد گل اوش در درجے بہب نہ رہا کی خامش وکٹ کی لا کے بد وال سائل کی لا کر بد وال

ور سے بلکے افاع ہے سے جات بن جاتے ہے شرم سے جم کو جاتے ہے ور سے افاع ہے

بر مرکم رق مندویا فرایان بیشتی است که داری مرکم شده از بازیاب به مرح امران امران موسی اداره قرق کا مشوان بی برخوار اداره النظامی بیش را دا تی ما بیشته بیانی بیان بید. مناه انداز بیشتر کان کا بیشتر و روی و بیشت مشوار ۱۳۰۳ می بیشتر که می امران از این مشوار بیشتر که می این می امران (۱۳ می بیشتر که از این می امران که اداری مظهر (۱۳۳۷ می کا تختل مطالد طوق کی عثومیات فریس مشق ، براد مشور (۱۳ می سید سید) داد و دیر

عللہ (۱۳۳۷ء) کا نظامی حالا ہوتی کی خوبات فریب محتق (۱۳۷۷ء سے پہلے) اور زیر حتق (۱۳۷۷ء) سرکر کے پیٹیم افڈ کیا ہے کہ حق کے مرمون کا خوبال اور فیری ان کی گفتی کے لیے اس شاخ مجاوات پیواز اور نظام کے امکان میں کا دوران کا حقوات سے شاخی الدران کی تاہیں کا میں اس اس اس کا استفادہ کا می روزان میں اس کا میں کا میں اس کا دوران کا میں استفادہ کا میں اس کا میں کا میں کا اس کا میں کا اس کا اس کا اس ک

() موس کے حقوق " کابیت عمل آئی ایست کی سے کیا جائی داد کی دوستان اسٹ کا گھرک اور کہا ہے۔ کو گئے۔ اگر البر میں میں ان کی بال کے سعالی آئی اور خوا فریش کو اسٹان کا کردی ہا دھی اور اندی کا میں اندی کے ساتھ () فرید میکن میں موقع آئی کارڈ کا اندیا کہ ساتھ کہ انداز کا ساتھ کا کہا تھا کہ کا کہا تھا کہ کا انداز کا میں اندیا کہا ہے گئے ہے۔ مقابلہ عمران کا کردی کا کہا کہ کا کہا کہ کا میں کہا کہ کا اندیا کہا کہ کا کہا تھا کہ کا کہا ہے۔ یاز میں اندیا کی ساتھ کہا ہے۔ یاز میں اندیا کہا ہے۔

ے (۵) کی ام اطلعی "تصدیف" (موسی) اور" بہارشن" بن کمی لی بین شلا

 $\lim_{n \to \infty} (-q_n)$ $\sum_{j=1}^{n} \frac{1}{2} (q_n) \sum_{j=1}^{n} (-q_n)$ $\sum_{j=1}^{n} \frac{1}{2} (q_n) \sum_{j=1}^{n} (-q_n) \sum_{j=1}^{n} (-$

ب رم و اب و الله كو د ي مجوز درگور ما س كريا ك لي اس مجوز شدا ك واسط مجوز مجوز خارت كه شدا ك لي

ای طروع مودی در در عنوی ا فقاید ستم اابده قرق که هم ی انجرامشق این کمی مهمی متی بین بدر ۱۷ معاصفه بای کلنتی بیزائز برخوش که بادیک هم با بدر میزان کرد بادیک شده این با حکوم انواب سه این گر کرک شاند تر بیرک مکانوان با بیال که بدوم مدت مناوات سه جدید ترک ما این قرارت بود که سبخ آن که دارد که بیان این ایرک بیرا میکر کرد آن بدوم با نگرم موان کاموان انواب شرخ میزان این ب

القاب كرما تعدد داول بي ايرونداكا المولى جواب ديية جي -(A)" و برطش "من بيرون كوالدين افي عي كل " واحدان الله الله " كي غير سد مراسيد بوكرات كلمون سه مارس

یک کا انتخام کرتے بر اور وہ داچھائی در انگری میں کہ بارے مالاک کے ایک تکی جا ادارے مرابی باید نظا میں اور انگری میں کی کا بھائی کا بھی انکور کی میں کا بھی وہ کی بھی اور کا بھی ان کھی اور بیانے کا بھی اور انگر ان کا بھی کہ انگری کی کا بھی میں موان میں ان کے انسان کی کھی میں انگری کی میں انگری کے دور کا کھی بھی کا بھی کا بھی ہے ہم کا ہے ہے ہم کا میں کا موان میں ان کے انسان کی کھی کا بھی کا بھی کہ انسان کی بھی کہ کھی کا بھی کا بھی کا بھی کہ ہے ہم کا میں کہ ہے ہ

زېرعشق:شوق قول همين: مومن تھی جوفرصت ندافک باری سے كرحديد كزيجى ندشى تاب كلام اتری روتی بوئی مواری سے م سے اول وہ قرما کی کو تھام مشورے یہ ہوئے میں آئیں میں تجہ ساتم نے سر علم مما J 1/4 & 17 25 امنا مانا بس ادع تغیرهما حشر تک پیر یہ ہوگ بات کیاں اور اس وات بھی کر آب ندآئے یم کیال تم کیال یہ دامت کیال م کال اور کال تم کر اے ي ريو يول عبث بحي روت بو که به کما حال سے کیوں روتے ہو مقت کا ہے کوجان کھوتے ہو منت من واسط في كو كلوت بو رنج فرقت مرا الها ليما ائم اورون ے نگائے۔ جیسو تی تی کی ادر جانگ لینا 5 10 St 3 F E pt 2 ول عن لے كرتمارى ياد بيلے تم ریوخوش کی جاناں کے ماتھ باغ عالم ے تامراد کے ہم یلے صرت واربال کے مالھ

شكايت متم: مومن

مان ے بن گردگی ماتے

زېرمشق:شوق

= bu f of df # #

عَكِيال لَتِي بوئي، روتي بوئي

کون صاحب کی کا عدتا ہے موے کے بیٹے م الک مانے ے کی لاف زنگائی کا Z 1812 111 5181 D ريك كل الى فرجواني كا I de 1286 2 20 6 خوب سا آنتی و مکد ممال لوشم اک درا آپ کو سنیالو بس ول كى سب حرتين تكال اوتم عى في صريحى 10 يى ومرا اب یہ او راتم ب کیا خیال دگمال کے نیزوات ماک ماتی بہت وں شب کم ہے

تے بہت سا تک اور تھوڑی رات موے سے ممل کو رستگاری ہے آخر اک روز جان جائی ہے کی دو دن کی زندگائی ہے

T ... IL 100 JUD 40 که به بات بوکی وه سوار كيدك يد الدكل عي كلوتي ول بان بندها آ نسودن كا آ كيدية تار

اللة واستقاده كاس سارى بحث اور مثالوں ، ينتي سائے تاب كرفواب مرزا شوق في اردوشويوں کی اس بری روایت سے اڑ قبول کیا ہے جس شی ووشو یا ل میں شامل ہیں جوان کی مشوی سے پہلے موجو وقی مشل میراثر کی خواب وخیال ، میر کی مثنویال خصوصاً دریائے عشق اور موس کی عشقیہ مثنویاں ، اور و وشتویال بھی جوان کے ا عند دور ش كان من تا تاق كالمسم الفت ، بادشاه كل كا "مشوى عالم" يادا جد كل شاه ك" بحر الفت "ادر" درياتي تعشق" وغيرواور پارايي مشويوں كے ليے ايك الك سارات كالاجس يى ود پيلونداياں تھے۔ايك بيك ال يس طهان خواس ك تصنوى كليرك فدوخال ال طور ير اجمار ، كداس ك باطن كى تصويرا باكر يوكل و دومر ، يدكد شوق ف افي مشویوں میں ایسی زبان استعال کی جزائسانی ادر با محاورہ ہوئے کے ساتھ اس تلج کے بیان کے لیے بوری طرح موز وں تھی یاس زبان میں می شوق نے دبیان کی رجاوٹ کے ساتھ ایک ایک سطح پیدا کی کہ ان کی مشحویاں بیک وقت عوام وفواس ودفول مصد كالدكر تكس ميكي وومعيار فن تعاجر يرف إني شاعرى عن قائم كيا تعام شوق كالمشويول عن جو تنتف اثرات واضح طور برنظراً تے ہیں وہ سب آل کرا یک وحدت ان جاتے ہیں ۔ شول کی تیج ں مثنویاں اس نوموادو یج کی طرح میں جس کے خدو شال اور چرے میرے بر عائب اسلاف اور حاضر بزرگوں کے اثر اے موجود میں او والمضيء وكرام بركر يحت إن كدناك دا داري ب دوان إب يركياب النابي جروال كاب در الدار الى يرك يس اور پیٹائی فال بڑگئی ہے اور جب بیرسیاٹر اے ل کرنے کے وجود کا حصہ بنتے ہیں تو وہ ساری مشاہبتوں کے باوجود، ا بالك الك وهده الك الك الأن مكا ب ادراجا الك جمالياتي تاريجي بيدا كرتاب هدار كا بنااتيا زاد اس ك ا بن الواديت بي مورت شوق كي مشويون كي بيد بدائر ات شالا توارد يا مرقد ك ول ش آت بين اور ند

روایت کی تحرارے زمرے میں آتے ہیں مثرق پہلے مشوی الار ہیں جنوں نے اردومشوی کی ساری روایت سے فاكدوا فحاكراكيدا لك انظراديت كوهم وياس بيمثنويال فلعنو كاس كلجري تربعان جي شيه "كسي كلج" كما جاسكا بعادد جس بي رصرف طبقا خواص بلك تم ويش سادا معاشره و وما بوا تعايد" بنك يكسر" مين فكست كر بعد شجاع الدولد في اتعيار تعول دي تعيدا دعيش الماليسيدس المدم

المراحة المراحة المناحة المساومة عنه المؤاخرة المراحة المراحة

سردادی استفال کرل ہے وہ دی آبان کی بھٹی ہے اور سیاحتا کی تجب ہے۔ کیا حوال کی تیامت آئی ہے بیاں لا کر جہ کھ کو والا ہے۔ وال میں کچھ نہ کھ تو کالا ہے

ده کتی بیار آده کرے جدید کی بدالد می کراندی بیان کا طب بدار گئی ہے: ایک حوالد مذال سے مرواد آن کھانے کی جرب بالصری ار

ادر نام پیچن ہے۔ نام می کر تقیید ار آن ہے اور کئی ہے۔ علا اور بیاتی فاول میرزائے۔ پیٹس کے میخا درام سے تیرے اوک ورتے ہیں نام سے تیرے ادرائ برزادی کھائی ہون کا ادرائ کی طرح آگئی ہے۔ خوب سر کا رخانہ روکھا ہے۔

دل بہت جاؤیو کے سیکھا ہے خوب ماکھ بھ خود ہر دکو کئی مینٹن ٹیل ہے کہ رہ صعب دار کاورت ہے اور کہنا ہے۔

جیرد کوئی یفتین فیش ہے کہ پیصست دار فورت ہےادر کہتا ہے۔ آئے کوچھ کس نہ یہ زفیار گرحقیقت

آئے اوچنی ش د ہے انہاد کرھیت میں ہو عصب داد رطیاں کو کہ ساری آخت ہیں جگیس اور بھی قیامت ہیں دیر آن می برا ہے مرتا مر کھی کاٹے کا ان می ہے محر

دیر ان میں گرا جے سرتا سر سی سی کاسائے کا ان میں ہے حتر کھنا چراک ہے ان کا صل نہیں کو ان میں میں ہے جی جی الرقیق اور کے کہار چاہا ہے کہ انداز کا میں کا میں کا انداز کا میں کا میں کا میں کا انداز کا میں ایس ہے اس معاشرہ کی امیر دوران کی کہاں کی کم مارت کی ہے دوران کے مدافق کی اس ہے ہیں اسروران کھر سائے کی کارکی پر جان کی ہے جندا تھ

ہے' روشی جاؤن گاکر ٹی آئ کی راحت اور چیرہ جیرڈی سے اس قبل وقر ارت بادر کے دور کروہ پر جائی ہیں تجوڑے دے کے وووش کے کے راشی جو جائے۔

اد دیوردن سے اس بول وگر اد کے بعد لہذاہ بر جات کی تو دیدہ ہے ۔ ہےاس سفا شرے کی عودت ادراً میں دور کے مرد کی بیاتھ و پرا جا کر بوتی ہے: مراه المساملة

ر کا با الله می مودند عمیر ب کر که که که کا توق یک به که این که بی به که بی به این می به که بین رود کرداد اروان می مین از اداره طرحتان که بین می بین دیگری بر حاص این این که بین می بین رود مین که داری افزار که که بین می بین بین بین بین می بین م مین از دو میش می افزار که بین می می بین می بین می بین می می می کند کرد این می بین می می بین می بین می بین می

نواب مرزا شوق نے ان مشویوں میں خود کو ہیر و کے طور پر چیش کیا ہے۔ کیاان مشویوں کے لکھنے کا مقعمد یہ تھا کہ ہوال اپنا فضق کے واقعات کو اس المورے وائی کریں کہ وایک ہمیاش کے روب بیں سائے آئی بااس کی کوئی ادر دورتى ؟ شول ات آب يكي ك عال يك بك يك بك يك بك يك المول في المول في ميذ واحد عظم" من "استوال كر ك فود كالورجروواس في والى كواس دور كالمية خواص وجس عن بادشاه وويراد اجرشال تحداسا ايك فردكى داستان مثق سجيدادراس على طبقة خواص اوران كي اوراق عن علق عدى الحقير كاليلوند فظ يكن اللين "عي استعال سے جس طرح شوق نے امیر زاد ہوں اور تیکمات کی دھجیاں تیمیری میں ووان تینوں مشویوں اور تصوصافی یب منتق اور بهارمثق على موجودين - بهارمثق كامجويه مي شريف زادى باورز برمثق كامجويه موداكرزادي ب- هوق نے طور کو بیرو بنا کر ایک طرف اپنے آپ کو اس الب سے بھالیا جو باراضی کی صورت میں تکل بن کر گر تا اور ساتھ ای للعنوى معاشرے كى زيره تبذيب كى ترجمانى مجى كردى۔ ان مشويوں كا تجويد كيا جائے تو ان سے اس دور كے كلجر، تهذيب وسعاش عفد وخال مرتب كي جاسك ين مثلا عرب كالعلق بي بات ساسة آتى ب كراس كرك مضافل تقدوه كااور حق مائي على - إيناوق كل طرح حرف كرلي حق- الورح الدم و سكر شيخ كي كيا فوعيت هي-ا ميرزاديان ادريتكات كن طرح الكيلي ذوليون عن مكوسي بالرق تعيم - من طرح ما تين ادركيار مان ان كاداقالي كرقي تھیں اور کس طرح وہ نامخ موں کے تکروں بررات گزارتی تھیں۔ ان کی زبان وعادرہ کیا تھاوہ کن الفاظ اور کس لیج مس محظور في حي اور من طرح ان كي زبان بروغتي اور شيواكان كي زبان ي عاور ير ع موع موع مع الله بجائے، رقع وموسيق اور شعروشاهري كى تحفيس تم طرح معاشرتى زعركى كاجز دين كئ تھيں ۔ ساتھ وي يہي معظم كياجا سكنا عيدك ماغ باغير كي موت تقد وبال كون عد يحول كلنائ مات تقدد ركس طرح ماغ مين خس كا بالدينا ياتا تفاه ذب ومقيده كالقتل زندكى يركياتهل تفااوراس كاكبانوعي يتي ان سبر بهانات ش أي ايك واقعيت بندى ب جس من آب يق ف معاشر ، عن زعم وافر ادكو أبدار كرصف مثوى كايك نيارخ وياب - يهال معاشره ایک زعده روب ین سائے آتا ہے اور یک ، آج کے تعلق سے ، ان مشویات کا مصد محلیق بے - معاورات عالم المساور ا

صاحبات کل اور او چندی کے لوگوں کے "بیان کرنے کے کمل ش بے تبدیق جنگیاں فعادی طود پر شامل ہوگی تھی۔ صاحبات کل دوران اور محادرہ کو اس طرح زندہ ہوتہ جی روپ بنی بیان کیا جاسکا تھا۔

اى قائرىنى غوق كى ان مقوى ل كودىكىيە توبيال ان تيكل مشويول يىل "مشق" كالك الك يىلى يىلو وكعائ مح ين - " فريب عشق" عن مشوى كابيرو-" عن" كريات الاا الوادركا و كاتا عاق في عن أيك الديار اكو د کھنا ہے جو بطن سے کی بیشی تی اور باہر باتھ باء سے ایک کباری کمڑی تی جو تھم ا خام مجالا رق تی بیروا سے د کھتے ی عاشق جو کیا اور ایک آ وی کوکیاری کا تام اور کھر کا پی ج چنے کے لیے بھیجا۔ مشورہ کے بعد لے ہوا کہ کہاری کو اتعام كالدافية و المراس بات يرواش كياجا ع كروجب كي فوجدى يرجب بالمركز بالآسكي الواج ك عدان كي سواري كو ميروك خاند باغ ش اترواد يا جائ - جب وه وان آياتو كبارى في اليالى كالورش ركدكر ده ادركبار وبال س فاكب موك _ وكام جران وي يشان عداض موكي اور وكال زبان عن اسية فصيكا اظهار كيا-ات ش ميروسات آيا اور کہا: کہاری اور کہارے تصور ہیں۔ مز اوار توش ہوں۔ وکھیے ہاغ بی سبر و کاولا ہواہے۔ کاول میک رہے ہیں۔ الكى يحى كيا تركعا فى ب ووكورى آب ينى سير يجي اوريائى كها كدآب كوكر بلاش و يكما تماء آج الله ف عاش بسيار کے بعد بیدن وکھایا ہے۔ بیس کر تنگر (بیروک) نے بیروکودا کا ایٹا اور کہا کہ اس حرافہ دال مردار کباری کو آئی مجھ لول كى يكن الى جل مازى ساة ب كاكيامطاب ب، أب كون إلى اوركيانام ب- ميروايا تقارف كراتا بالديكم التبسيار كركتي إن ارب الرائ في اواب مرزاب جس كروام ب كوني يمن كرنيس يموقا بسب سين تقير جاود كريجة ال البنيا عصال بات رے كه ع الحديث كيا بي وكوئي منا بي مي اوس كما ياون ندتيري صورت كا" - بيرو ير رورا نفاظ عن اعلى صفائي ايش كرتا ب- حقد يعيد اور كلوري كمائي كم المائي كما بها وراهم ارتشق كرتا ب- بيان كر تكم جعنها كيس اورة ابعا كي كيس اب بيروف مول ك اكرآج بدياته عداكل كى توندمعلوم كي كي كوي جنوائے۔اس لیکوئی جال پھیا کرتا ہے وہ اس کا حوال کرتا جائے۔ یہ وہ کراس نے تکم کا باتھ پڑا اور کہا کہ میں لک کم رووں گا اوران سے مارے شرش آ ہے کی رحوالی او گی۔ ہے کہ کرایک جی ماری اور وے لگا۔ ایدار واک فش آئيا۔جم قران نااور ابان محق كر تالوت لك كن - چرب يرموت ك آثار جما ك - يدد كي كريكم كورهم آ عمار مراشا كرز الور ركها ادركها على تيل جمعي في كالخدي جمد الى الفت عادركها: الوثري وال جب تلك جوال گ ش ، بو کیدگا دی کروں گی ش _ ادھ بیروی کی بینے: سائیں افنی لیا کیا ش مجی، مفت ان کی شا کیا ش مجی۔ جب بہت ویکھی ان کی حامید زار مے کر اگر افی میں ہوا بھیاراور گھر کئے پاس جا بیٹا اور با کی لینے لگار تکم نے كهامعاذ الذكريادم جرايا تفارتم برجائي اورتناش ين بور اكرتم الي بيعادت يجوز دواد رقول وتم كما وتوش رك يحتى بول ليكن ع دوليل مولى تم يو يك موبات يوديكم كي سب إلى من كركتا بيد تمي جوان عد الصدة المستطور وكماس ان كاكرايا مقور اى كرما تعرقول وقرارك بعدومل بيسرة كيا- بكوهر سے تك بيرو في خوب مزے أزائ اور جب دل الرابي توكسي اور سے دل لكا ليا۔ اس كي خرجب يقيم كو تيني أقر جا ہے ہے جاہر بوكن مصدمة رشك سے عارج ا میااددای عمی دومر تی مرت وقت وحیت کی کرمرد کی باتوں عمر محی کوئی ندآئے کرتے ہیں بیدها حیوں ہے ، الخدمان تماشي ونوں ہے۔

سان عشق کی نوعیت ہوں اور تماش بنی کی ہے۔ مر وجھونا اور ب وفا ہے۔ وہ جھوٹے قول وقر از کرتا ہے۔

عورت اس كاليتين كرلتى بهادر جب اس كالجوث مائة أناب وصدر رفك ساء بخارج وجانا بادروه

جان دے ای ہے۔ المعتق الى ومرى أوعيت" بهار على "على فتى ب-اس عن بيرواك ايدافض بيدون كام-محى والقف تحتر بقا. دوست احباب على يش وعزت كم ساته وقت كزارة القا. ايك ون جوير كونقا توايك ماولقار نظر يرا كادرايك برقي مكرك يار يوكى . كرا يا قوات جرصورت يماب ويداب كا كودست احباب آئة والت ديكرين محراف الحي علاة معالي على ليعطور كرب تعرين وا قارب كل آك يرويك الك زادنے و جما کھرا کے برکرک آئی کی را مجھانے کریا کی کی دوست نے کیا جاس میں آ کا ان کا آ ڈایا ہے کو والمال المال المراب بيد مولا الوقول بياس على برسول تمام وقع إلى الرائب بيكام وقع إلى -استے بعددوست في احداق" كى وسعق كوتقر بال ٢٨) شعرول عن عان كيا ب اور مايا كر ميل يم ان برويا

كالدرم نے كريد والكا فرائم على الشق كراول آيا قال عبددان كرك ع كر كاس كل كرات او تعاديد وان بعد ايك دوست في يخروي كريدي محتوب آخ اس كايتا لكالياب رياس كرماشق برصائعی کیادر پار کول جا را حال کول کے کرلیوں پر جان ب اجر شن دو جاردن کے مہان ہیں۔ بطود مثل جیں اول کے چرموط وار ضرعم ہوگا۔ لیکن عاشق حدودہ منظرب باورشتاب قدير كرنے كے ليے كہتا ہے ع جب عرم جاد س كا تو جادك آخرودورت محوب كر كاتو وبال ايك ما كر الله والعول في ما ا عاج ك كما تعديد كما في يكم عام ف الحاكم وكما في خارج الله عاد يرعاض - الما في الارجار الكريم ے كمااور كلم نے يرك كرك ف عليم و كما كهدو على قودة في بول يركر روے كي إلى أخى اور اع تھا كمال سے آ کے مواور کیا بیام الاے موال کے جواب میں اس نے عاشق کا حال بیان کرویااور بتاویا کراس کی جیب عالت بيديش ما قد بيدر و 100 بيد المول ف عكدة كرافون كدانى بيد يتكرف كياكديدكاني الص كردارك بات فیم بدائ کا می دهیان فیم کراس سے کسی بدنای موگی بدین کردوست نے کہا کر اگر بال کران کی مان بياليس وبرااحسان بوگا_ علنها من كراس نه كباكيا شي خياب

كون مرتا ب كون بالاجائ ہم بھ افیال ہے کیا جائیں اوركها كرخردار جواب يمال آئے - جان جائ كان كى جائے گى، يرى يايش كى ندآئے كى فين محرشايد بدى كى ك ور يري كما كريط إلى الرف عدم وعادد باريرى بان كاحمود كركمة كرية كريداورب كاكباروند كري ووصيغ على الدينة الوكيا- مال وومال يحى منبط نديواع كين كم غرف بوسواة الله - بكريد جولي كدوجين له رہ جاتا ، حال آ کر مجھے بتاتا۔ ہم بھی آئ در کا و جا کیں گے ، اگر فرصت ہوئی تو ہاں بھی آ کیں گے ۔ دوست نے واپس アンションションションションションランションアルションアルションアルノンションアルノンションア ا يك سوارى كفرى ب فرراز نا دكروا با اوروه دويد مع مندا ها يكي اترى قريب آئي تو ماشق وارف بالدري كركها:

آ گے آ داؤیں برسانوں۔اس دور دسین آگی اور کہا کہ نم نے اوسا اقا کو قوم تا ہے و قراقا بانی کررہا ہے۔انسوں كدش يكركها كى اور يحرات بدؤات افعلياء مكار جهونو لكا مرتاج كباريان كرمافق ال سے جات كيا اور يوس وكارك ساته طرح طرح مع وصل كريش كرف لك ويكم مسلسل اس مع يجا تجزاف ك لي كال كلوج ك

ے ماہر ہیں ہے ہے گالیاں کر سے تھی گنا ہے ہا آتا ہے ہما جاتا ہے اتا تھی ہے جانھی دیکھا ادبا بھا گرا تھی ، کیا

المستوانية المستوانية المستوانية في المستوانية المستوا

شگوی" خاب دنیال" کاطری، اس متن جازی کار نرعمتن مثلی کی طرف سرد رواید. اگریت اس داشته جی مشتق جاد "کو حقیق ب یا جازی ب یک برای الدید حقیق بازی ب

مشق کی ایکساڈ میست میرسیہ ہڑا ' بہار مشق ''میں اُن سے اور دواجی شاہ دی کے اور میشق وسل پر انجا سم کو پیٹیا ہے۔ '' در برطنق'' میں مشق کی توجیت یا لکل انتقاب ہے۔ بیاس کلی ایمانی و امد دعلم میں سانی کی ہے۔ بنایا ہے کہ

ه محمد المنظم الموقع المنظم ا

اب جھٹریا تی طاقت بھی ری کہ ام پر تی جا سکوں۔اب تو مل کر پانی بھی بھی بیا جاتا۔ اب میں لکھتا ہوں آپ کو بیر حضور وسل کی گر جا ہیے ہے ضرور

اور تعالما کووے کرکہا کہ دو میاداس کا جماب السے ، جماب آیا تو اس بار تعاشے توری بدلے ہوئے تھے تھما تھا کہ یعی نے مرف استحان کی خاطر پہلا تعدائصا تھار در تھے کہا تم بات باس پاس کیا تھا کہ اتب جو طالب وسل میرات کیا المنافع المناف

است به المساولات و محمد بدكاره و برای موضوع المواد و المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد المواد ال و المواد المواد

تم نه روی تفارے سر کی شم

یں بیان کرتی ہے۔ جم می کر کی جادر کتی ہے۔

> آج جی جان کیوں ند کھوجا کی بے فسانہ مجھی یادگار رہے

نطق کا نام کیوں ڈیوجا کی جب تلک چرغ ہے مدار ہے

در این با بند کار بی با در این که با در این با در این که بی با در این که بی با در در این با بی با در در این که بی با در این که بی در انتخاب می در این که بی با در این که بی با

از برطش ایم میشق کی توجید میشف به بیان این میشد این میشد از میشد میشد این در سرے کے مشق بیس بیتا میں اس میشد ا جی اس کی بیروئن می افزیس بیشن الاور انبرارطش این کی بیروئن سے ملقف ہے۔ بیاس دور کے اسے مشق ایک کہانی

ر المستوجه ا المستوجه المستوجة المستوجة المستوجة المستوجه المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستوجة المستو

بير جب اسالي د كايا كالولاد حال مار ماركرون الكادر كافواكى كالرف عى ماك موا ای طرح مورق کارگاہ، کر بااور فوچھی کے بہائے سے بیرو کے گر بانااور دات بر کر بااس وورش كونى غير معمولى بات ييل تحى على شاق في الي مشوى ل ين اس دوركو جيدا ووقفا ويل كرويا بيد اكرام براحش "كابيرو مجوب كـ آت على اس برفوت بدنا به قريمى كونى في بات فيس تقى داس" على "من" وختق" با كروادات الات ك مدود ماحل میں وال ہواے جس سے عام ال علام الساس طقے کے سامنے کوئی بواستعمر میں رہا ہے اور بدل ہوئی ا ی صورت حال میں سامان وصل محاملا و کرنے کے لیے کھراور و محی تیں کیا ہے۔ واجد علی شاہ اس دور کے ڈون رُوال (Don Juan) تھے۔ وُون رُوال کی مُؤی وسر ستی ایسی ہوں رائی ہے جس میں جمز جمری کا سالف آتا ہے۔ فريب مثق اور برارطق من منقق الياب ويد وكارى كائدر وكارتعين كاولو اورجوال ورتا ب-ايك ايدا والديس یں ہر ہار سے تجرب سے واسط براتا ہے۔ اس مثق کا کوئے کے در تقرے کوئی تعلق فیس ہے۔ در تقرے بال مشق زی کی میں سے متعد کا ام ب_اس ایماز نظرے سے چیزوں کی صور تی بدل جاتی ہیں تی کہ اس کا تصور بکی بدل جا تاہے۔ عوق کی شویات میں جو کھے ہے وہ سب اس وورش موجو د تھا اور اس کی انھوں نے ترجمانی کی ہے۔ ساتھ ہی ان مثنو يون ين اس رو ان كالمايان كياب جس يرهش قالب بيديد يلي إلى ندمرف اس دور كم مزاج ادرال كي روح كو كلف ع لي بلك المينة زبان وبيان ك لانا عديمي خاص اجميت ركمتي جن _زبان كي سادكي ، جذبات كابيان کی صفائی سے ساتھ اعبار، دوزمرہ محادرہ کی برجنگی، خاص وعام دونوں کے لیے زبان کا کیسال پُر او اسلوب، ال عقویوں کی وہ خصوصیات ہیں جوافیس آئے می اعدار کے ہوئے ہیں فرصب عشق، بمارمشق اور زبرمشق میں موضوع اور مان کا ایک تشلس موجود ساورای لے میں نے انھیں اٹا ٹی (ٹرائی او می) کہا ہے۔ان میوں میٹویوں کی معنویت ا ہر وقت زیادہ روش ہوتی ہے جب آمیس ایک الا ٹی کے طور پر مزحا جائے۔ قریب مشق بی شوق تیکم کے کردار کو العارق بن اوراس كي مدوي ال معاشر ب كي ال حورت كي أنسور ما منه لا تي بن جوز مرف جيال ويدوي إك تكم دايرزادى بوت بوت بوئ مثق وصل كمارك يبلودى عداقف يدع الكميس اوريمي قيامت جيء ع كون ال يل بي جو جمال فين فريب مثل عن وواير زادى أيمكر فود كي ي:

یں نے بھی اک زمانہ دیکھاہے غوب أر كارفاند ديكما ہے سارى ويجمى يونى به كماتي جن ميرے ناخونوں ش بدياتيں جي موکم وی مناع بی ای لاکھوں دھو کے اثرائے جس السے

CLES-82-85-3 ول بہت ماڑھ کے کیا ہے فریب عشق بھی دوسری دومشو ہوں کی طرح ہے۔ یہاں عشق دوسل کوجس طرح وکھایا کما ہے اس میں

ز بان دیبان اور مکا لے ای طرح آ تکتے تھے۔ یہاں اس معاشرے کی حورت اور مرد کا دوروب دکھایا ہے جو عام تھا۔ عورت يون بن جال يس پينساني جاتي تني اوراس ي وسل كا مزوادنا جاتا تها- وسل ي يسل اور احد عورت جان تي كدم واى كا اوكردي يكن مرد اول ناك، وقا إن اور جرجانى تقارا سيمثوى يس مورت، مرد كرماري جشاندون ك بادجود والصياريس والتي يكن بسب مرواس كسب بالحمية ل وهم كساته مان إناب ووصل كراية ادو ہوجاتی ہے لیکن نگروہ اے دینا ویتا ہے۔ یہاں اس معاشرے کے مردادر حورت کی تفسات وخواہشات اور معاشرت وتهذيب كالك اليا فتشدد من رجم جانات كداب دوسرى مشوى كمطالع كالشتاق بيدا وجانات ريدوه زبانه قا جب واجد على شاه ك " برى خاف" كى مورشى وبال ك خازين سي بشى تعلق قائم كيه دو ي تحيس واجد الى شاء كو بدب مطوم موالة الحول في" احكام يكان " ومن يك بن شل عدا يك يقاك " وكان افي الواص في كان المام يقل كوب تاب فروا المركز كوالكرين والم

فریب مشق کی زبان و یک ای صاف وصعیاری ہے جسی شوق کی دوسری مشویوں پس ہے۔ ہائے کا منظر خوب صورت اور براطف ہے۔ روز مرود محاورہ میں بھی ریواہ ہے۔ اس کے زبان و بیان بول حال کی تکسالی زبان کا نمونہ ہیں ۔امیرزادی(میروژن) کی زبان کے بیدو میارشعرویکھیے

مونڈی کاٹوں کی شامت آئی ہے کیا مووں پر قیامت آئی ہے ويكو كمر يل كياش كرتى بون راء على يولية لا ورتى مول مراک اک کا کیوں میٹا ہے سب كوفقرول ش كول فيطاب اوٹا چاک ہے ^{ایس}ی شہ رکھواڈاں ب برابل من بركا لاكل لاکه عاشق بو میری صورت کا کا یالوں نہ جیری صورت کا جیتی کمی کوئی اللا ہے آگ ش کال آپ جا ب موا ير ديكي چها برجائي دور کی ہوگوڑے سودائی کے چونی بھی جھ کو تکی سے کما ؟ اک ذرا بٹ کے جیٹومند ہواؤ مینڈک بھی بیٹی عاروں کو سالھ لحدے کیا ہے اروں کو

مردوا بروے ٹوخ اس گے کا جے دھونیا گرزا فریت کا اعتباد میں مار سرے کا میں دینا مشترین میں لکے دیاری م

"مبارشش" میں نیان داورد کا رکھ آو دی ہے جو" قریب حشق" میں بنا ہے جن اس مشوی میں چنگہ۔ تقسیل از دود کی گئے ہے اور قدوا و شعار ایک خرمیہ مشق" سے قتر یا دوگی ہے اور گھر جیدا کر خود طوق نے کھو ہے کہ۔ "محادرات صداحیات گل اور ٹوچھ کی کے لوگوں کے "باشرے میں اس وجید ہے اور ویان نیا دور مجادر کس کرتا ہے

ل المساوح المتعادات المتعادل المتعادل

در من با الأولان المن المن المن المن با من با من م من با من من من با من من با من

ا قبلہ بوان کی شائد گافتار الرجے کا بہت کر بیان اوروز ان کو آج را اقباراتی کا بیان اور ایک استان کے انداز انواب پر انفران کے۔ کی جازے ادال کا دروز کے برائی کے راحاف انداز موقع میں موروز انداز دور انداز انداز کے دورے پر مالی جماعی کی جاز انداز میں انداز انداز کا دروز کار کی کہا کہ کے اسان کھی ارکام کی کا مواج کے راحافیا کی مواج کے راحافیا جاری ک

ا دو گورٹ جربے مصورے مراحی، او مراو و می رسیل ہے۔ ان محاوی ان کا حق میں سول کے عمری استعمال انسان اور انسان کا اور کر دارگان کی کے معیار سے تکمل میا تھا ہا ہے۔ ہم زنیا ان کے اوسکا اپنا توقید تکلی موان کا بھائے۔ ترقید تھی موان تھی میں اور ندان میں و اور ان کی و دام ال کا فرا ما میں جو روقم کی و امتیان یا السائل کی اینا کر خوا میں سطح

الحالية المسلم المباهدة المسلم الم المراحدة المسلم المسلم

المرادو سيادو

اک فقد نامی نام باتی ہے اب درتم د رام اتى ے كماسك ان كوآمان وزعي رفكوسف جوتع جهال يم حيس م کوی مطلب زیاد ہے کی وفیا کا کارفانہ ہے وصة بي كل من عليها قال می کو طائران خوش الحان موت ہے کس کو رستگاری ہے آج وو کل عاری باری ہے

زندگی ے ثابت ہے اس علی اس كے العدود اسے زير كھائے كا ذكر ماليز تى ہے:

ح د روة مارے سرى حم ہم بھی گرمیان دے دیں کھا کرسم

اور گروست کرتی ہے۔ سایک جذبال عظر ب بوطنوی باسے والوں کوشد سے متاثر کرتا ہے۔ اے اس بات کا احساس ہے کہ فواقعی علی روسیاعی کا سب ہوگی لیس و فراق برموے کوڑ جج و تی ہے۔ آخر بیس اس کے جناز سے کا

دل دوزمنظرة تايي قصي الفاجر كالتص بي ليكن عشقيه جذبات كالطان الياب كدو وبريش عند والول كومتار كرتاب اس

موت عين حيات بال بيل

مشوى على جذبات تكارى ادرائدانى تفسيات ف الى جاذبيت بيداكى بكرةارى كومشى على لي تي بيان زیان ویان کی سطح بھی موقع وگل کے میں مظابق ہے۔ بیان کی سادگی ، حقیقت تکاری ، رو مانی فضا اور روز مر دکی بول جال کی زبان ش احبار جذبات نے استار دو کی ایک اہم البیشتوی بنادیا ہے۔ اس کے زبان و بیان سے بیات بھی والمن مدل ے كد بول بيال كى عام زبان عى دراس حليق قرت كى مائل موتى ب_فريب مثق ادر بهار مثق مي بيد تهذيب ونياه ما فيها سے ب نياز موكر كل كھياتى تقرآ تى ہے۔ زبر عشق ميں بيخورت نيس بك خود يرتبذيب فور محق كرتى ے۔ اجدیل شاء کی شاع کے خاتے کے بعد اس مشق کا بی انہام بوسکا تھا۔

عوق نے بہ متعوال لکور کرنام اللہ الروجدية عطام كولة وبالدرادوث عرى كوايك في ست دى جس یں روز مرہ کی زبان سے استعمال کو دوبارہ زندہ کر سے شعروا دب سے رخ کو بدل ویا۔ "گڑ ارشیم" طرز جدید کا شاہ کار بادر شق كى تيمول مشويان ال كاروكل بين-ان مشويون بين شوق في يول جال كى عام دخاس زبان ادر الدن كورا كراكيك كرديا اوراى كرما تدنيستو اور د في كى زبان وهاوره يمي ل كراكيك سفح يرآ ك _ يسي تعنو اور د بلي دولون الحرية و كالل دارى ين آكرا يك بوك تصاى طرح بي كام تلقى شير شوق في المام وياد "زبان ك شاهري" کوایک عے رقان کے طور پرا جاگر وقبایاں کر کے طرز تائع کو بعیشہ کے لیے تاریخ کی جمولی جس ڈال ویا۔ میں ان مشویوں کی تاریخی اہمیت ہے۔



[۱]خوش مترکدُز بها معادت خال ناصره (جلد دوم) مرتبه شفق خواند بس ۵۳۳ بجنس ترقی ادب اا بور۴۱۹۱ ه

[٣]ايناً

ہیں۔ مثوی ش کی نام کے آ جانے سے وہ مغربی رنگ کا کروارنیس بن جاتا۔ مجنوں کر کھوری نے "و برحشق" کی يروآن أو السالي كى ابناكر نيا ، جاملا ، ان داول ش أيك بات اخرور مشترك ، كدود داول خور شي كراي الى-د يرطق على علا لك كر مكل عود سكرتى باورمروكا جواب آف يرودم ا علاك كر يبل عدا كوركرو يق ب-اللهائي كاول عن ورانسكي اينا كاليتها كرتاب اوروواس يراقي ياسين آخركارووا في فير لينا ساوروويسا موجاتی ہے۔ کمریار چھوڑ نے کا معاطر بہت بعد ش آتا ہے۔ اینا کے دماغ میں تین چڑوں کے درمیان مش کش ہے۔ ایک شویری طرف فرخ دو در سامات مید کی عبت اور تیسرے درانسکی کی عبت اس اس کش می دونشدا در چزی کھا ہے گاتی ہے۔ وراسکی اس سے شاوی کرنا جا بتاہے کر میٹے کے جیث جائے کے خیال سے ووشادی ٹیس کرتی۔ اس ک فود کی درانسکی کی میداد میں کی دورے بر کوفیل ہے بکداری وی کی تھی جیانے کے اے ای طرح كريك ك"آنا ورقر" عند برطق كاستابلرا أى ال في درستاني ب كريدون الليقات ووالف الميقات ووالف تبذيون کی تر جانی کرتی ہیں۔ کو سے کی یا تعقیف بیزے کر پکولوگوں نے خوائی مفرور کی گر در قر اور اور ان کا عشق ایک دختہ سائے لاتا ہے۔ اوٹ شادی شدہ ہے اور ورتقر کی فیس ہونکتی۔" ٹر پرطش ' میں جیر دئن فیر شادی شدوتھی آخران دونوں کی شادی میں کیا چیز مانع تھی؟ اس زادے ہے دیکھیے تو پیرمعاشرہ ایسیاء فلنت خورد واور بے عمل معاشرہ نظر آتا ہے۔ بيال مورت كى دوتى سياد د مرد كى يكن دونو ب استفكام كرنے كے ليے كوئيس كرتے۔

عبدالما بدور بادی نے"ز برعقق" کوشکیسیز کے ڈراموں سے داکر بتایا ہے کہ"عاشق ومعثوق کی جدائيوں اور ووائي ما قاتوں كے منظر بار بار دكھائے مجتے ہيں۔ خود كئي ، اقد ام خودشي اور مصنوى خورشي كرمن ظر بھي هيكييز ك صلحات من متعدد الحتر بين اور دوميوجوات كي بعض مناظر نبت موثر اور درد الكيز مح جات بين ليكن مہذب اور ترتی یافتہ انگستان کے اس نیک نام اراما لگار نے اگر کوئی منظر بھی اپیا د کھایا ہو جواثر وعیرے انگیزی میں مشرق ك ال بدنام شاعر ك تعني بوك فتشركا مقابلة كر سكاة خدارا الم وثي فرما إديا بالي " (١٣٠) : برمثق كا مطالعال دادي سي كرف سي م ظاوات يريد جات ين "و برطق" جس تجركي يدائل ب، جس ديان عن للسی کی ہاورجس دوایت اور اس منظر میں کلیتی ہوئی ہے جس ای اس منظر اور تا ظریش اے دیکنا ماے۔ اس کی ا ٹی ایک الگ دیا ہے۔

" ز پر مشق" ایک البید مثموی ہے جس میں میروئن خواتشی کر لیتی ہے۔ اس میں بھی ، پہلی دونو س مثمویوں کی طرح انسافون الفرعة من مرياتي واستان عاورزكوني يه يبده قصب ساس كى يرايي وي بيدوقريب بہار عشق کی ہے۔ زبر عشق تعداد اشعار (٥٥٩) کے اعتبارے فریب عشق (تعداد اشعار ٣١٨) سے بری اور بہار مشق (الدادا شعار ٨٣٢) عيدنى بياس على وجيداك بم الحدة عير مثق ك فوج مكل دونول مشويول عد الك بديال دوفون مرداد الرسدائي دور يرافق بين ليكن الرسة ون كى ديك مشق كى آك شى بال رای سیما در کالی داد ال مشوی ای میرون سے زیادہ شمن وقادارادر بیادے ہے۔ جب وا المحقق طاقات اسے لیے آتى ہة دياكى بي ثانى كا عباركرتى بي "بارستن" عن عن في المستن "كالسف كوس طرح مان كيا يك تعور مشق کی ساری سرقی روایت اس علی ست آتی ہے۔ ای طرح" زبر مشق" علی ب ثباتی و برے قلفے کو برائر

١٥١ مناسباس ١٥١

موت سے مس کو متطاری ہے آتے دو آل اداری بادی ہے دندگ بے ثبات ہے اس علی موت عین میات ہے اس علی

اس کے بعد وہ اپنے و بر کھانے کا ڈکر مجھڑتی ہے: ہم جی گریان وے وی کھا کرام

عمودی چنہ بود های اداخیاں کی تقدید سازی با باست چنہ کی شہر تری گئی تھی سازی ہے۔ اس است کا میں میں است کی تھی س وہ اس اور اس کا کہ کا میرانی کی سازی میں اس اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کا استانی میں اس کا میں اس کا میں چارکہ باوران میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کا میں اس کی سازی میں اس کی سازی میں میں کا میں اس کا میں اس چنہ میں جو اس کا میں کا میں اس کا میں کا میں کہ میں میں اس کا میں کا میں اس کی میں کا میں کا میں کا میں کا میں جب میں کمان کا کا کا کہ کا ہے کہ کے کہ میں اس کا کہ اس کی میں کہ اس کی میں کہ اس کی میں کا میں کہ اس کی میں کا

قول نے بھرائی کا بھرائی کا محتاث کر سائیر ہوئی کا میں کا میں ایک کا انداز البدائد اللہ اور کا کا ایک کا مداور ک میں وہ مواد کا میں کا بھرائی کا مداور کا میں کا مداور کا ایک ک میں کا ایک ک میں کا ایک کا کا کی میں مالی کا ایک ک

واشي:

[1] خوش معرّك زيباء معادت قال نا مره (جلدوم) مرتب شفق خوايد بال ۱۹۵۳، بلس زني ادب الا بورا ۱۹۵۷،

عرائيس در سدند من المساورة المرادي المواقع ال

سي ۱۳۳۶ تو تورک کار کار خاند گاه ۱۳۱۰. (۱۳ خط به طاله المولاری مرحد المالی آن ۱۳۳۸ می شود از کشوره ۱۳۳۸ می استان از این از ۱۳۳۸ می ۱۳۹۰ (۱۳ خطر خانده از این از ۱۳ خاند از این از ۱۳ می ۱۳ می ۱۳ می از این از ۱۳۹۸ می از ۱۳۹۸ می ۱۳۹۴ می از ۱۳۹۸ می ا

(۳) چھڑ بارین کی بخولہ بالا براہ ہے۔ (۱۳) واک کوکیاں چھڑ نے کاسل کے ۲۳۱ ماکا جائے گئی میروسسود میں دشوق او جب کے کئیٹ طاسٹے بھی موجود ہے اور چیز ترجمال میں دورٹ ہے۔ ان اوروشوی کائیل ایونکری '' بھی سے دہ انگھیں تر آنی اروروشوکی کار ۱۹۶۰ او

(۵) چشو پاستیدش تی آخله بالازش شده ۱۳۶۱ چند مشهورش اموی مافغان شمیس مالی مرتبه دا کنو و هیوتر شنگی ش ۴۸۷ مکنتهز پدید بلا بهور ۱۹۵۰ ۱۳۵۶ تیز کرنه شنق معلمانشد پالوی ایش ۱۹۵۵ مکتبه میدید بلا بهور ۱۹۵۲ د

3 اعظمن سائل بگذری مبلور ماکار نصو خبار را توجه ۱۹۹۳ [۱۳] امد دهشوی شارا بده شدن از امتراک بیان چیدرس استال انجمین ترقی اردو بندگی دیلی ۱۹۸۵ ۱۳ ما ترکز عوش مصالات ارائی کار اراز امال می ۱۳۵۵ سات ۲۰

[الایاق کا آگریز کا ارود فلت مرحیه از آگوتیکل جائی می ۱۳۳۰ منظر دوق کی زبان اسلام آیا ۱۹۹۳ ۱۳۳۶ تاریخی درده دهدید تنجم بیشم آخرانی خان می سه اینشن آلیذ کی برگزار ای این ۱۳۳۸ ۱۳۳۶ تاریخی درده دهد شاه می اینداند.

ا من با مراد و العند و ۱۹ ما با من المواد الموا (۱۳ م برخش أواب مراد المواد (۱۳ م برخش المواد الموا

تارخ وساردو سوادمو

فصل ينجم

انيسوي صدى كى دواجم ادبى وتهذيبي شخصيات

واجدعلى شاه

حالات مخصیت ومزاج ،تصانیف:مثنویات ،غزل ،مرثیه ،ار و ونتر ، ربس ،اثر ات

انیسوی صدی کے شروع ش بندوستان کا صرف ایک یادشاہ تھا آئین ۱۸۴۷ ہیں، و مادشاہ ہو صحف ایک مثل بادشاه اکبرشاه تافی اور دومرا پادشاه او و صفا زی الدین حیدر په داول یا وشاه انگریز دل کے قبضے میں تھے۔ اکبرشاہ كانى وكيف خوار في اور نام ك إدشاء في مازى الدين حدر مى اللاير إدشاء في يكن عم كينى بمادر ك ايدب صاحب" (ريذ فيزث) كا عِلَا تها مقلمه بادشاه كا باير تخت د في نها ادر سلفت اود هدكا دارتكومية تعنو تها روز آن كي يتقول اورتعلول مصديلي الإنتكاشي اوروبال كالوك معاشى برحاليا ورتك وتن مستنك آكريس كوجهال المكاثالما وبال چانا جا تا يكفتوَ معاشى غوشى هالى اور د في سيقريب بون كي ويد بي مزيداً باو بوريا تما يريد وزارت بير أنستو كا وز برلوا _ مسلطب وطی کا اتحت تھا لیکن شاق کے بعد اور عش مے بذیہ پیدا ہوا کہ ہم بھی ویلی کے برابر بلکدان ہے بہتر ہیں۔ اس مالان نے العنوش اتی شاعت بیدا کرنے کے جذب کو ایمارا ادر لکھنو نے برسطی رخود کو بل سے متاز کرئے کے لیے تندگی کے برشجے ش کوئی ندکوئی جدت پیدا کی۔ بھال تک کدار دوزیان ش تڈ کیروہ سے بحاد رواور روزمروت _ _ الرنگ شامری اوراظهار بیان تک ش تهدیلیال پیداکیس ... بدگتافی ولسانی تهدیلیال او بری تهدیلیال تعين اوروه اس لي كردونون سلطنة إلى كانتياوى خور يرتبق واساني ذها تجالك تقار ساده كوني وغلى كارتك تن تن جس ك منازرين المائد ، مرودوا هم خوداستاد صحفى على الى رنگ ك يود في السنوك في الح يا "ماده كونى" ر ک کرے "مطرز جدید" کی نیاد والی جواس دور میں تصنو کے جاتی جواج ہے ہم آ بلک ہوکر خاص وعام میں مقبول مو كيا-"اطرز جدية" في "مضمون آخرين" اوروورك كورى الاف والى"معنى يانيا" كم سالوموت زيان مرعاب القطى ادر منائع بدائع برز تفتع شامری کی فیادر تھی اور اس کا ایک ایساموان بنایا کہ مالی پار لکھنو کی شامری تورو بل والوں کے لے باعث مشش ہوگئی۔ مرزا قالب نے تھا ہے کہ اس زیائے بیں وہ خود اور تھیم موسی قال موس دونوں تاتع کے رنگ می فعر کننے کی کوشش کررہے تھے۔ خالب برناع کے اثرات کا مطالعداب تک فیوں ہوا۔ سب نے بید آل کو ت ويكساليكن ناع كاثر يفورون كيا-

79 ترب کاپی باعث برد کیفت کا آئی بیدکد و بیدا کیدان بیدا کیدان با در پایانات دیم کرمسوان و آگریز دورسان امیدود پایتخان بیدان بیدان میاد در کستگاهای ادو که آپی میشود بیان بیدان و بیدان بیدان کست که از بایت می ماده ای بیدان کر آخر کسی کسید کاپی میاد برگیریت بیدا شده کی ادارات و این میدان که ایدان کرد ایدان کسید کشور را داران میکند. گل ادارای وادان که اقدرادی کی کشریز در ساخت کی چیز سداند میشود کشید می این کامیزان اسال میداد

prote-ways to وكيدس صورت حال على اب وزم إلم الشاءك إس كرت ك في مكو كل درباء جواهرين عابدًا المادود وكرت تھے۔ تواب یا باوشاہ کی حیثت صرف ایک کٹریکل کی کی تھی۔ اس صورت حال بیں ان کٹریٹلوں نے بیش برس کو اپنا اولا هذا تيمونا بناليالاد ساته يي رقص وموسيقي ، لذي رسوم ورواج يس جدت طرازي اورشعروشا هري بين مجري وتي لين كار راب ملات ادد ماك حيث الحرية ول كى الك ما المركى يوكرو ألى جس كوقاتم ركان والابحى الكرية تعااور جس کا جی رنامہ بھی انگر بزکے ہاس تھا۔ تواپ آ صل الدولدے لے کروا مدیلی شاہ تک سے ای کتر بیوات اور کاٹ

محانف کے مل ہے گذرہے جس کی تنصیل تن قادری بھی درج ہے۔ اس دور میں انگر رہ مختف ریاستوں کو برطانوی ہند میں شامل کرنے میں معروف عمل تصاوراس موقع کی تاك يس من المن كركب او وحاكو برب كرايا جائد - واجه على شاه والي عبد كى كرز مائ عن الى بات كود كيدب من كر اوودكا جاناب المركمات

ذکان اشا ڈالو ہازار نہ تھیرے گا اف يوجو ل كاالمر عائد ين دوره ب (و نوان گدستار عاشقال)

اورجب ٢ ١ مرصر ٢ ١٣ الدار المروري ١٨٥٤ كو ٢٦ سال كي عرش ال دولة موت تخت يرد وباوشاوي كريش ادر فوج كالتقيم أو ك سالوعدل وافعال كانيا تقام اوراصلا حات كاللشروع كيا تو كين بهادر كرية يارف (بزب صاحب) نے اٹھیں سمجھایا کہ ان کی محت اٹھی ٹیل ہے وہ ان کا مول کو چھوڈ کر سپر وقفز کے اور میش ومر ور میں وقت گذاری _ بی مشوره اطباء ے ولوایا گیا۔ لارڈ بارڈ تک واقاب ے کلک ہوئے ہوئے جب اور دی صورت مال کا جائزہ لینے کے لیے تصنو جس تقریب کے میال سے دیتے الیے تیس تھے کہ وا جد کی شاہ پر بدا تھا می کا اثرام عائد کیا جائے لیکن ۲۲ رنومبر ۱۸۴۷ء کو بارڈ تک نے کلھا، جس کامٹن محفوظ ہے، کدوا جدملی شاہ کو اٹلام سلطنت سنوار نے کے لے دوسال کا وقت دیا باتا ہے اور اگرا اٹھام درست نہ ہوا تو کھنی اود دیکا اٹھام خورسٹیال لے گی 13 ای کے ساتھ وا بدخل شاه کواچی معزویی اوراود در کے الحاق کا ایماز و ہوگیا۔اس صورت حال ش بادشاہ مجور ولا میار تھا، کرنا بھی تو 255

کھر وا جدیلی ، جزعرف عام میں وا جدیل شاو کے نام مے معروف ہیں اور جن کا تحکس اختر تھا، باوشاہ مازی الدين حيد كردورشاى يس + ارويوند ١٩٣٨ مارا جولائي ١٨٣٣ وكرفيم الدول مرز المهرطي كربال بيدا موت [٣] تھ آفتی خال نے رائے چھن لال جو کا قطعہ تاریخ تولد یکی دیا ہے جس کے آخری مصرع سے ۱۲۲۸ دیر اللہ ہوتے ين - قيم التوارخ جلد دوم ش سير كمال الدين حيدر نه زا تي يمي ويا بها در لكها ب كه بادشاه ديم ويقعد روز سرشنه یک باس برآ رو عامان مطابق اهماه ش بیدا بوے [۳] اکرب قدر نے اٹی تعنیف ش وارایقعد ١٩٣٨ مر الله المرجول في ١٨٣٣ مركورت قرارويا ب [٣] مسعود حسن رضوى اويب في ١١٠ يافعد ١٩٣٢م/ ٢٠ جولائي ١٨٢٧ وكودرست قرارويا ٢٥٠ على رام مها ع تمناك الفلل التواريخ " بين الرويقد ١٣٣٧ عناري بدأش وي ے۔ان ساری بحش کا مائز و لئے کے بعد واسٹر یقند ۱۳۳۸ء / ۱۹ رجولا کی ۱۸۴۳ ورسے معلوم ہوتی ہے۔

الذواجد على مرز اامحد على كـ دوسر بسيشير تقدان بيوب يين مصلتي على مدير روي طور برضعيات تقد اس لیے جب ایمد بلی شاہ راتا اٹ ٹی ۱۳۵۸ء ایمائٹی ۱۸۴۴ء کو تخت شاق رحمتکن ہوئے تو محمہ وا مد بلی کو اوالمعصور 906 promission

واميد في المواقع المهدين المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع الواقع المواقع المواقع المواقع المواقع المواقع يميذ "المواقع المواقع ا يميذ "المواقع المواقع الم

"ادستادم حوم راقم" (٤) تكماي-

تخت سلطنت ير بيلية عي انحول ي تقم سلات كوسنها الله كي كوشش كي .. بادشاه كي مواري اللي الو دور ك سوار جائد کی کے دوستدو تے فیزوں پر لے کرآ کے آ کے پہلتے اور راستے میں جو محی عرضی ویتا وہ ان ڈیوں میں ڈال دی جاتی تھی۔ ڈیوں کی تنجال مادشاہ است ماس دکتے اورائے سامنے علوا کر ہر درخواست برتھم صادر کرتے۔ ای کے ساتھ یادشاہ نے فوج کی درتی پر توجیدی۔ اوشاہ نے بیادوں کی پیری نائنس اور سواروں کے رسا لے اور کی کرے تھیں وردی اور ہتھیاروں سے لیس کیا اوراً ن کی تربیت شروع کی۔ان کی توامد کے لیے فاری اصطفاعات وشع کیں اور للنول كري على عام مثان إنا مرجها بمتكسور اخرى ، ناورى وليرومترركيد وإداثا وخودميدان يل مها كرولنول كا معائد کرتے اور گفتوں وجوب میں کھڑے دستے [٨] ان سادی باتوں سے باوشاد کی مظیولیت بردر وی تھی اور ہے بات رید یدن کوتا گوارتھی۔ انگریزوں نے بادشاہ کے خلاف افرا ہوں کا باز ارکرم کرے اے طرح طرح سے بدنام کرنا شروع کیا اور ان کے خلاف ر پر میں گورز جزل کو مجاوا کی ۔ ای زیانے میں واجد علی شاہ بنا بر سے اور امایا نے والديذية نت في مقروك تفي مشوده وياك ووكوني اليها كام شكري جس سنة ان ك و ماغ يركن فتم كا و باؤيز ساود اينا وقت بروالزع ش كزاري (٩٤)ى زمان على ديديد فيات كى داخلت التي يزه كل كد بادشاه دراسا كام يى ايى مرضى ے آزادی کے ساتھ تھی کر سے تھے۔ اس کا اعازہ اس بات ے لگا یا سکتا ہے کہ باشاہ ہونے کے ساتھ می وہ تخصير من كوشى خازى الدين عيد سن كى كروار دوب على تياركرا إلقاء كوفى فرح من سي قيسر بالح يش ركوانا جاسية تھے۔ بڑے صاحب (ریڈیڈن) نے اس کی امازت نیس دی ۱۹ اس صورت حال میں بادشاہ انتخام سلانت تم ويش كنار الن بوك اوتفعيل بدايات تصواكر وزيراعظم كودي كدان يريوري طرح فمل كيا جائية بيد بدايات " دستوروا بدی" کے نام ہے مہوم ہیں اور" وزیرنامہ" ہیں اس کی تنسیل درج ہی دا اواس دستور کے مطالعے ہے معلوم بہتا ہے کہ بادشاہ فی الواقع احمال سلطنت کی اصلاح اور عدل وافعا فے کا چرائے روش کرتا واسے تھے۔ اس کے بعد، جيها كه "وزير نامه" بين تكعاب، إوشاه" تكي بالليج" ، وكر" الذايذ بيش وفشاط" : ورج وسر ك مطالع القير العالمات وعما رات اورقن شاعري كه"از لنون پينديده و برگزيده حضرت سلطان زيان" سے اورفن موسيقي شريم صوف ومشلول ہو جماع اللہ المساورت بوے صاحب اور کمینی بہاور کی مرضی کے جس مطابق تھی۔ بادشاہ نے میش وعشرے کے ساته موسیقی وشاهری کی طرف بوری تونده ب کرخم دوزگار کو یکسر بهما: ویا - کرفل سنیمن سلطنت کی بدا نظای کی ریوزنیس

والماسيد والماس کورز بیزا کا کامیجار ملاور جب ایرام میا حب سے ریڈ ٹیزٹ بین کرآئے تو انھوں نے بھی بھی میں میں دورا کہا ۔۔ اور دیکا الكام الحريزي مكومت السية باتوش في في بيستار كلي كي يودة آف والزيكش كرماست وش موادر في يا ر اود در کا در ما ان م متوهات بین شال کرایا جائے۔ اس فضل کی خیاد مراار و وابوزی نے بادشاہ کو ایک نیاسعام و مس اورسادے معاہدے کی طرفہ طور برمشوع کروہے۔ سے معاہدے پروسخدا وجر کے لیے باوشاہ کوشن دن ک مہلت دی گئی۔ بادشاہ نے سارے وہاؤ کے باوجود اس سابدے پر دائل کے۔ عرفروری ۱۹۸۱ / ۱۹ رحدادی الاول اس الدكوا الريون في بادشاه كومعوول كرك ملك كي شبطي كا املان كرويا اورايك اشتبار اوده على موجود سارت القانون يرفظ ويام يا (١٩٣١) ما الم معزول بين وزير اعظم او ديد تصور عالم الأفي خال ، جو بادشاه حي خسر بعي خير وا

باوشاه نے ملک منفر (وکوریہ) کے بال اول وائر کرنے کا مضرکیا اور تھنو سے تلکتر روانہ ہو گئے۔ وہال مي كان والده هكد كثوره برائي برئيل صاحب مرز استحدر مشمت اورولي عبد كوال قد ركوم زاعمد صاريل ك بمراه ۱۸۱۸ جرن ۱۸۵۷ و کولندن روانه کردیا تا که ملکه برطان سے انصاف طلب کرنگیس به ای اثنا ویش ۱۸۵۵ و کی جذاب شروع ہوگئی۔ یا خیوں نے ان کے نامالغ ہے برجس قد رکوحضرے کل کی محمرانی جس ایتابا دشاہ تسلیم کرایا۔ اس کے ساتھ ملك وكوري سے افعاف طلب كرتے كا حالم أى يناوت ١٨٥٤ كى غرر بوكيا۔ واجد الى شاه عدرمشان ۲۲ اردا ۱۲ شکار ۱۸۵ ، کو کلته بینچ اور شایر بی ش مهارا جا بردوان کی کوشی کرائے بر لے کر اس میں مقیم او گئے۔ عد ۱۸۵ کے دوران ۱۸رجن عد ۱۸۵ د کو انگریزوں نے اٹھی گرفآ دکر کے فورٹ ولیم میں نظر بند کر دیا جہاں ہے وہ ٥ رجولا أن ١٨٥٩ ، كور با جو ع يه " اورخ فور" ك تعلد ٢٨ يس واجد في شاه في كلما ك" واحتان مصيب الي كيا جان كرون ايك والمريش بحى شاور الركهون ومخضرية كذالله في مير سدحال يروم كما كدي تاريخ سالوي شجر سال (والحد) كو تفعد ب ربا بوكرموتي تحوي عن آباز ٢١٣ باقي زندگي انعول نے يمين گذاري اور ١٠٥٥م ۱۳۰۱ء/۲۰ زخبر ۱۸۸۷ء کوئیس سال عار مسئے آخر دن بہاں رو کر و فات بائی اور اپنے بنائے ہوئے سطین آباد کے لمامها ژے پی عاقون ہوئے۔

في فدا على بيش في الحامثون الفك مسلس مين سار عاص كريد بات كرتر جما في أبي ب الكستو يوكيا ے يوكا مكال الم ال وكر يوا ومرال جے ہے کی بتی ہے ہے شہاد اباد اس ہ اب نیں کے امید آبادی رنج وقم سے بدل کی شادی مرزاعالب في ديلراى كيام ايك علامورو ٢٥٠ رفروري ١٨٥٠ وي اللهاك

"خاش ریاست اووید نے مہا آ کل بیگان گف جوں ، جھ کواور بھی اضروہ دل کرویا ، پلک پی کہتا ہوں کہ سخت نانساف ہول کے وامل ہتر جوافر دوول تدہوئے ہول کے ۔اللہ عی اللہ ہے" [10] معرولی سے میلے انگریزوں اوران کے اخبارات نے مسلسل برویا کنڈا کیا اور انھیں طرح سے بدتام کرنے ک

کوشش کی ... بادشاہ غیر معمولی صلاحیت کے بالک تھے لیکن انھیں اصلاح احوال کا موقع نیمی ملا اوروہ مجبور جوکر رقص وسوسیقی اور شعر واوب بیل بوری طرح مصروف ہو سے اور بیمان بھی انھوں نے وہ کام کے کران کا نام آئے بھی تاریخ

طالام مرے تے بھی موبرار مرے عم میں تے بیادہ مار فقا سرہ مو تے اہل تھم طبیوں کو کر پانٹی مو تو رقم

(10th 15 71617)

دا بدلی فاده هند میزون شده تواند برای برده بدون و باددان به هم آنی نوان نیستگر با برای در این بازی اندی هم از م مراب در این که با برده این می این شده این می این که می این می میده که بازی اندی بازی اندی هم این اندی هم این م " این این این می می این می " این این این می ای

خاک ہے اُس بیاتی اگر: مداری توزی تی تا کساری تک ایک اور همورش کیتے ہیں: وحال دکتا تھی تحارفیس، شامر بین چال کال میری کافیے اور ہیں میں

احتطراب سے کسی کو آگا تھی کیا ۔ چھے ہے شدی اس قم جال کا دی آگ ہے بطنے بطنے تم کُل پوکیا تھا '' (۴۶) واصد کی انتخاب کے کے انسان تھے۔ جم امارت کو گا کھنڈالا کا کا مادا کھیار کر دیتے ہے کہ اس المسالان 940 minuscriber

المساول المساول على المراقع كالم الموجع المساول المسا

ا چاھٹے شد '' کی ' بھی دا بھائی شارے اچاسٹی و گھوائی آنے سار کارگزار پی کا اس طرح کھر کرار کیا رکیا ہے کہ کی لے دکیا و دکھا'' کا آن کی ووٹے ہم کہا کھی '' اسمرے ایک دوست کی پھٹم ویدہ'' چڑھ ہجی اس اوا ہوئی شاہ کی پشن از دکی کی بوری تھوم رساشتہ کوائی ہے۔

ر باینگر بازند باید با در بازند کار آندگی این که شدان هده بری از انداز این می این انداز انداز می بازان که سازن معرفی بدور انداز می به سور این که بری این که می می بازند با در این که بری می با در این که بری می می بازند بازن انداز انداز این می می بازند با در این می بازند باز می بازند انداز این می بازند بازن

ل (۱۵۵) دیاسته جاری میا می می پر پیشم ترکده اینا: منکه دو برزیم وزر از فضل وتا نید الله فنل می می وزر اداری ساخان عالم بادشاه

باداً شاه آن آن کے بعد کے کنٹر کی بادی کی جون کے وقاع میں میادروں کے انداز میدان کے بینے میں انداز میران کے می میران اور کاروز کی انداز میں ا انداز میں انداز میں کے اور انداز میں انداز عرفان بالدوسية والمساورة من الموادرة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة المساورة ا والمساورة في كم موادرة المساورة المساورة

والمت فرج کی آنو جوائی کے خادہ وہ میں چند ہو ہوں ہوں گاہ کرتے دھیں۔ قریبے سے مشاباتی ماس سے حتی کر لیکتے۔ میکی جیسے کہ'' تکیا ''جی بھی کا کوقس کا ذکر آ باہدے وہ میس کی سب محو طاحت یا منکومات جی ۔ حو ول وہا اوا کئی کے جود جیسے والا بولٹی انٹا وکی افرا صالت کو دو کرٹی شعر والوپ رقس وہوسکتی دو میں اور جینسوں کے شور کر کو تر ادر کرا۔

زنارہ ای کریا ہے گئے ہم بالان کے بیٹے ۱۸۵۷ء میں جب اگر بوال نے ایکسی فورٹ و کھی میں تیوکرونا تو وہاں کئی گئے پڑسے میں معموات رہے۔ اپنی نگاست کوزیا دو خطوطای زمانے میں تکنے ادارات کے مجموعے زمین نے واحری کے بنگر بچاہ سے کی مجرب کرائے

وس بندل مي د جو مسلم ان هي جو د مر دعات سن به يعد موسوسات . "" مور سالم مع قد يم و كازه باز و حافات برآس چه ز مقل ناتهم خود حاصل ساخت ، هريه كاخان اي في مي

سازہ آیک اور بھارتھا ہے کہ:

اس آقد ، عبدی فرال کہا ہم برے دخوار ہے برب آگر بری اعداز سے اپنی چھوں کی تنظیم اور آزان کے لیے قاری زبان میں اسطلا حالت خود شک کیس پریڈا ٹھی برر ماردهائے بینا بنا اوران استان معناجی است سے معناوی کا دروان کی مقربات کی در ارداش شاہدی ایسا کندوا دورش نے اور کا لگفتا معارفین سے سے معنادہ میں تھور کی مارد استان کی ایسان کی استان کی استان کی استان کی استان کی المان کا استان کی واقع اصلات سے مصلے عملیات کا ایسان میں اور استان کا اوران کا سات کے استان کی استان کی استان کی استان کی استان

د بالمیان المرافق المدافق من حسط هدان با مامون الموقا الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع الموقع ا عند الموقع ا عند الموقع ا الموقع الم

فدسيز عاشقال ١٢٥٥_١٢٥٥ س

ويوال فزليات

مطوي

	94PF				me-m-nos		
فَيْرِمْلُوهِ فَدَاقُ ثِجْرِ خَاكُل قادِمُاقُ!" خَنَام حَادِدِينَ إِ تَرَجْدَكِياتِ - [طولوشت مواغ (عشق)	US 6	יריו, מדיום	مخق:د(نثر)	٥		
-dgbn	شراي مشوي	lice	pirto	ۍ چه د پيدې	ч		
مخطوط (مطبوسی کوئی تعمل نسته دستیاب نیس بود)	مثنوی (خورنوشت)	اردو	JIPYY.	عثق نامه (منظوم)	4		
مطیور علف کنابوں سے اقتا سات کا مجومہ	منظول(میاض)	قاری «اردو	airtt_irtir	چ وعدا بدي	۸		
مطيوى	مجنوعة مسائل فته	516	olryz_iryr	-c14 %.	9		
مطبوع	اصول موسيقي	قارى	41714	صورت السيادك	1-		
مطيون	ويوالن فواليات	IIII	#IFT4_IF0A	مخن اشرف	11		
مطيون	علم عروش	اروو	AFTIL, PTIL	ارشارخا قانی(نشر)	ır		
مطبوعه (اوده یادیک ! کررم درگون کا جواب)	علقات تاريخاوره	93/1	#11/2P	جواب يلويک	IP.		
مطيون	ويوان فراليات	93,1	irar_eiroo	ويوان مارك	10"		
منتبوعه (ویون میادک شماتی منام دریا می معرشه مسدل میشم وغیره کا مجوعه کیمون	كالتأثم	lice	zitzt_iros	كليصم	10		
مليور	وا جدیلی شادے خطوط کا مجموعہ	19,71	_1127_1127	تاريخ لديب(نثر)	14		
مطيون	مثلوی (سوانح)	12/	#174P	ون اخرى	14		

		946		وسيادو سيادهم	in.
المنتف يحرول مين ب-مطبوع	مشخوی/سواغ	11,11	pitco	بالإفتلف	IA
مطوم	آ واسیکلن	قادى	pirco	نسانج الخزى	19
مطيوعه	وا جد على شاه ك شفوط كا مجموعه	no!	1824-01828	वार्डे क्यार(म्हे)	7.
مطيوعه	مجموعه شطوط واجدعلى شاه	337	p1740	تاريخ فرالد (عر)	n
مطيوعه	مجنوعه شطوط واحيدعلى شاه	93,0	01760_176T	٥٠١٥ (عر)	rr
مطيون	منوعاداب پدرنالم کے محلوظ	1324	elfa Y , lfa P	تاريخپير(نثر)	rr
ملّفة و برأواب دوز ك يُكُم كِ تَطُوط - فير مطيون	مجنوبهٔ شطوط مراتبه دا میدای شاه	اردو	#172 Y_1720	عری فراق(نثر)	n
فيرملون	مجموعه خطوطانواب جمثيد تيكم	lut	21F21_1F20	تاريخ جنيدى	ro
مطيون فرايات، حقوم خلوط بتحمين قسيده ملام أو سا وفيره	كاياستائم	nu/	#172 Y_ITZ F	شيورالين	PY
امطون	كايتهم	1 122	olf6A_iroo	کلیات اختری	1/2
-dylan	كلياعاتم	اردر	althi_ttic Y	قرمضون	774
مطیوں وا بدخل شاہ کے ساتھ دومروں کے بول کی شاق جیں۔ واگ را کنیول کے لیے بول قرائم کے کے بیل قرائم	(بار)عير	1101	p IFAY_IFAQ	gt	rq

	940			professional to	
مطيوع ١٣٠٠ مطيول	473	قارى	218/A	صحيفة سأطالب	re
8=15400		t			
ييان تع تر بنسد فيره		. —			1-
agho	كلياسة الم	1 930	#11746_1169	للم نامور	m
	كليات المم (اودسام)	133/	pitAA_iFTA	ايمان	FT
مطوعة المامكام	يحود القم	luce	o IFA 9	ووأكان	rr
واجدعلى شاواور بإدشاه		1			
محل عالم إورائي					
الهاركي موسيقدي					
فالكاب-					-
المطيود	سائل دين	قادي `	1944_1942	مبادشة بين أنفس والعقل	m
agha	J. 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10 10	12/1/5/16	p159+	359 118.	ro
مطبوب	سوائح ومتقرقات	132	_irar_irai	ين(ئزالم)	FY
Tight " agh	محموطة كلام وفارى نثر	ادود/ قاری	۱۳۹۵	خلساخ	r2
متفران خودراسته يك بزارود وصد وأودر الح		1			
بارداده عليدانشادداً ردّ					
- dept	بطستاريان اقت	5,6	#1796_1767	لماذالكلمات	FA
اصليوند	نگوي: مراقي	1,00	#1794_IFY6	لأشازت	10
أسليومه اقزالنا	مراقی	32,0		رياض أحقن	00
أ آخرت كالآقاب					
ا طود اقاری ہے	نقص بالانجاء	83/	air44_ir44	رياض القلوب	m
2701		į.		(%)	
الي منطوعة بيا ا منطقة	خ الحکامنتوی	13.1	alf'ss	ثبات أقلوب	m
حسول يرششني					-

 $\frac{944}{(2\pi)^{3}}$ برنامه به برنامه با برنامه به برنامه با برنامه به برنامه با برنامه به برنامه با برنامه به برنام

د کا مواقع فاقع که آنها بیشته کو می خود موقع در می سود کرد می کان می آنه به با میکنا بدر برای بیمی ایران برای فاقع که آنها بیران کا دیگی که بیشته ای می خود کورد از ایران میدان از این این که با این می ماند هما در کان بازار می برای می فران بروز می ایران می و کاری بی دیگر بین که میکندان شده ایران می ایران و ایران که شده می میشود از می می می ایران می ایران می ایران و

آصیفے " بنڈا ' کے ملکا وہرسمال میں سے المبارک بھیتر ان کے جموسے " ' جائز' اور'' واپین' انتائی آجیہ ہیں۔ وامیدش شاہ فعلری شاہ فعلری شاعر جے۔وہ پر کوئلی جے اور زود کوئلی ۔انھوں نے نظم وادیس کی سریری مجی کی اور خود

الي المصافح التأكم الي من المسافح المس المحافظ المسافح المسا

کی کی کہ کہ بنا ہیں دو گھے اور حق نے کالیے ہے اور ان مثل اور کی کہ کہ اور ان کھے اور ان کالیے ہے اور ان مثل اور ان کے اور ان کی ان کی ان کی ان کی اور ان کی ان کی ان کی اور ان کی اور ان کی اور ان کی ان کی ان کی ان کی ان کی ان کی اور ان کی اور ان کی ان کی ا

آ خارش طفق اس کا ہے نام کو بابا اندر برائیں اس اسام میں کا اس کے جوائد سریائے میٹن اندر بائر ''براوالٹ ان کرالٹ میں جوائز نے دوشن کے مصاف اور بدوس کے اس کا میں کلم جی کے لیائے کی بات کی مائی وال مائی انداز انداز دیے کہ

جهد عنظیم المناصر الم

القلوب" (۱۳۰۰-۱۳۰۱ ۱۳۰۱) ان كادوسرى شويال يي-

سون سرامین نام رسی میں جو استراحیات میں دو سرامین سے استور اس اس ایک استان میں بات بر اگ مشوی جس مجلول جائے سیبنالیٹ میں انھوں نے موتی قائم ہے اپنے مشقی کا اشارہ می کیا ہے:

ہے۔ اس شوی کو کہا گئے وہام جب اس شوی کو کہا گئے وہام کیوں ایک جزء اس کا وستور تھا کروں آخر جلدی ہے حقود تھا کیوں ایک جزء کا کب ہے ہے طود کہاں دھیہ وہائی ہے جلدی می تور

در می و با در استان می می استان با در استان می استان با در استان با استان می باد کی اداری مال بستان استان می ا استان این می استان می داد در این می استان بر در استان کمی شد با بستان می استان به با بستان می استان می کند. اما این در و بی در اید استان می مود استان می داد این این می استان کمی و بین می استان می در استان می استان می ا

افسانة عنق اخرى كالم شوى بي كين اس كاظهار شررواني، بدساختي داور تيز رفاري الحك بجس

الرز الديد الدين

ان کے فطری شاہر ہونے کا یا چا ہے۔ سارا زور قصے ہے ہاں لیے بڑ کیات شی دوسن قیس ہے جو دریائے التشق بالرافعي من ما المب الصريحي وواراور ب يايدو باورات الى ترتب المركبات جس ترتب عومتر ين آلف أكيا تقاع يعددون كي عدت يس كله وبائ كم ياد جوامحت زبان وبيان اس يس موجود ب مافتر في اس يس بول جال کی زبان اور دوزمرہ و محاورہ استعمال کیا ہے۔ بیدہ اردو نے معلی ہے جو تنسؤ کے محالات میں بولی جاتی تھی۔ واجدائی شاہ نے محرالیوں سے بہتر مشوی کینے کی توشق مشرور کی ہے لیکن و مکی طرح اس کولیس میلی ہے میرحسن نے اللیقی محت د کاوش ے وافقهار بدان كے ساتھ والى شوى يى جاود چكا تھا۔ افسان منتق يى لوغر واجد ملى شاونے جوش جوانی سے روانی جیزی اور پرجنگل پرزور و سے کرمشق کا موااشایا ہے۔ قصے کے اعتبار سے مشوی دلیسے ہے اورا تلیار بیان اور قصاص طرح ایک در کے جس کدو چی آ ٹرنگ برقر اور جی ہے۔

" دریائے تعقیق" وا جدائی شاد کی دومری عشلا مشوی ہے جو کم وجی تین بزار اشعار بر شتل ہے۔اس میں

" كازارتيم" والى بحراستمال بوكى ب- ميشوى أكيسوي ون تمام بوئى -اس كا سال تعنيف ١٢٥١ء ب-"سبب تاليف" من اخر ن ألها ب كما يك روز بكوري واوق تصفير وفن كا مخط الها كما يكر في بالكي الركبا كدات جان عالم إيك مشوى بميل اوركيدو جس كا آخاز وانجام خوب بور جب بهت اصراركيا تو.

م آئی جش پر طبیعت الذا دم. اگر یج جمعت اکسوی روز بای اقام ورائے تعلق اس کا ہے ام

كيول منصفو بولو، كيول بوسششدر ال في يل يكوني جرا بم سر شاكرد كى كا يمن فيمن بدى جيرى اول على مودون

اس مشوی کا قصہ بھی ہے چیدہ اور دل بانب ہے۔اس میں جن ویری بھی جی ۔عاش مجبوب میں سراگر والی بھی ہے اور يش وصل بهي مشوى ومحراليان "هي وزيروادي جوكن بن كرحاش بين ألقي بي- "وريائي تعشق" بي وزيرواوه یوگی بن کرچین بھا تا اعلاق منول کو تهل بنا تا ہے۔ ماہ رواور فوالداس کے مرکزی کروار جی اور ساری کہائی اُنھیں کے گرد محقوق ہے۔ بیرو ماوز و کی ذات میں وہ ساری تصوصیات موجود میں جوخود وابدیلی شاہ میں یاتی جاتی میں مشوی

يس اختر في جداه روكا تفارف كرايا بهاس عداجد الى شاه كى تصوير الحرتى ب كرنا فاسدا وويش ومحرت ادباب نثاط ع تحى معبت

دن حيد شب برات متى رات ير ميش ندقم كالقي كوئي بات ربتا تما بيشه نائ كانا تماس كاكل طلم قاند

يال تي دار ال عدال بي الله الله الله الله اس مثوی ک مطالع سے اس دور کے طبق خواص کی واضح تصویر سائے آئی ہے اور معلوم کیا جاسکتا ہے کان ک مشاغل کیا تھے۔ ان کے لہاں ، ان کے کھانے پیٹے کیا تھے۔ سامان آ دائش کیا تھا۔ مورثین کس کس طرح سنگھا ذکر تی تعیر اور کیا زیرات ببنی خیس میالتوں میں کیا کیا ہوتا تھا۔ رقس وربیقی کا عام روائ تھا۔ اس کے مطالعے سے ب بعى معلوم بوتا ب كرمعا شروكس فتم كوتهات بين جتما تقارين كى بيدائش يركون كى رئيس بوقى فيس. رمّال اور تجویوں کا کیا کام تھا۔ عوام کی کیا دیشیت تھی اور وہ کس کس طرح طروز خواص کی خدمت میں گے رہیے تھے۔ ۔ بھی

لين الله الله كرو مرد المنتخ كي ده كل رسال مين الدول من المال مين الدول المنتخ الله وهي الدول المنتخ الدول المنتخ الدول المنتخ الدول الله الله المنتخب المنتخ

ي أي هو أي روا هم يساعد بادري المواقع المواقع

شرياى برجان كرآك كريوها

الله مشوى"ا السانة مشق" كي طرح أس مشوى بي بحي ساراز ورقص يرب عند جذبه واحساس اوروا أني

و بے ساتھی کے ساتھی افی بول حال کی زمان میں اس طرح بدان کیا ہے کہ اثر انگیزی کی اور ورڈ نے گئی ہے۔ اس کا احساس خودا في كويسى فعارض كالتقيار الحول في مشكوى ك خات ي الياب: م شع شی کیا مزا کھا ہے قسہ وں یا رقم کیا ہے

منتموں بھی تے جن اور تباطرز کیا عوب زبال سے اور کیا طرز مرس عمداع آفرى آع اميد ب دب كريد ياحى جائ شام کیں یہ قبائد س کر ب فل برزبال ب موج كرا

یے تھ ہے تال زیادت كياحن بيال بكريا قصاحت اس منتوی اور ال دور کی دوسری منتوبوں میں جو اور ان میں بے ہاک و بے حیاتی متی ہے دوائ " کمبری گار" ک ورے ہے۔ دا مدخل شاہ "دوشق نام" من آبات بياكى سے آخرسال كا عرض است ميلينس اختاء كا بيان كرك يجران سب فورة ل كاذكركرت بين جن سان كرتعلقات قائم بوع - " يَنْ " مِن بحي انحول نے كمل كر

ساري بالتين لكودي جن " بجوتلك" بين الخي ساري متكومات وصوعات كالفارف كراديا ہے۔اب الرفعل بري ماه رو ے اپنے مشق کا حال اپنے والدین سے بیان کرو تی ہے اور کہتی ہے کہ جب تک اس سے المقا دانسی ہوگا وہ کمانا تھیں کھائے کی باتینا شرقی مورے کے فیرے خلاف ہے لیکن اس دور کے کسی کی کے سواری کے مطابق ہے۔

" دريائي تحشق" شي مح مثام دررات كي مظر كشي شي بري تصوريت ، ان مظرول كويز هر" محر البيان" كا عقرى نفور ين تطرول كرمائة أماتي بين اى كرماته المشتوي ير" مخزار تيم" كانتر يحي كل مقامات ير تما إلى بيد مثلاً جب الل شيباز ماه روكوفو السكي نظرول سے دور في جاتا ہاور دو اوش شير آئي سے قو اس كا يُن مُل

بكاولى جيدا موجاتا يديس ش رعاميدالفظى اورمراة الطيرك كارقر ما في رنك بحرتى ب: کبتی تھی کبھی براس ہو کر سروعنی تھی محد اداس موکر

کل تو ی میک بتا کدم ہے ليل و جك الرقر ے شماد دو قد ترى ديكما دے سنبل الغول كى يوسطها و دہ تخت ایم آڑا کے لے آ اد یاد امیا درا ترس کما سو من الو زبان كلول الله شے و کا کے اول للا صورت دکھا کے دے کما جل من مت كدح من مراكل

الآئے ہی نداس کو اُوکا سوس او خار نہ تر کے روکا واکن F 100 18 18 19 10 15 کا کے ک رنگ یاغ کیا تھا 246 8 8 5 7 6 34 50 31 4 A JE B & JE بريرك ورعت ما تما تما باتمه

نالاں بلیل ہی اس کے تھی ساتھ محراليان ش جب جو كن الذي بحاتى بياتى بياتى من والول يراس كراث كاتصور ميرحسن في بدى خوصور في ساماري ب- أيك الى الصور أوجان واجد على شاه اختر في دريائ تعشق عن اتار في كالأهش كى ب جب جد كي (وزير زاده) ان بحالاے: منامیسیسیس اقد الفار کار اکار کار ایک

FILL OF E B & UNIT القسد الفائل الان ای دم 7.00 Sot 10 300 3 20 ماں توہیں برنگ ندیرج م ألك اواع على شوق أكليز مرتان تلی الله کی طرب تح جو تان تھی ول یہ زشہ زن تھی ے تاب ہر ایک کل بدن تھی خود رائتی ہاتھ چوٹی تھی متانہ ہر ایک جموعی تھی اک کرتی تھی جاک جب ودامان اک ایر کی طرح ہے تھی کرمان ہ چھی تھی ہے جس مری تھی ے ہوئی کھڑی تھی جو کھڑی تھی آ تھول سے روال تھا کولول ناب تھی احل بری خصوص سے تیب Be K. KL 3 3 18 15 باقی ند رہا تھا اک درا ہوش

یاتی شہ رہا تھا اک ورا اورش سرکی تھی تجر نہ یادی کا بیش کیا کیے کہ طالت اس کی کیا تھی انشہ رسے باتھ کی گھاڑی ہے بان سے پاکہ عر سازی

کنٹرنال زبان میڈیدہ اس ایر اطراز اول کی بیدمانگی سرمانگی سرمانی کے ساتھ بیائے ہے۔ تھے ہے ایسا کیا اگر مورد سے ویسٹ دل بیدکر حوافق موال اور افراز کیا بھی درکھتے کے اور چھوال دوران کیا بھی جالی از دعوان کی جانگی ہے اور اس کیا جسے مزد کی سے بھی کی مورد پر بھی اور کیا کہا تھی کی طرور نداروز خواس میں مجتمل کی اور مار سے موالز سے می اس کیا جسے مزد کیا کہ

منتوج شون که شاهدی کارتری کاملی کارتری کاملی کاملی این با در این با با برا برا در داده در به مشتری به در داده در به مشتری به در داده در به مشتری به می مواند به در این می این با برا برای کاملی کاملی

يانى کې آل رسل د د مرمه کې کومي آل که د الله و الله که الله و الله و

ہم مول میں ہے وہ ای مور اس وعاے اخر کے معیار تخن اور اس معیار تک تکیفے اور اوب وشعر کی ونیاش کی کر کرزنے کی شوائش کا اظہار ہوتا ہے۔

محسور ہوتی ہے۔" بحرالفت" میں بیدوانی بھی ہے لیمن شاھری کے لماظ سے بیدا میدخی شاہ کی مشتقیہ مثنو ہوں جس سب ے اٹھی مشوی ہے۔ یہاں ہوٹی میں قد رے تغیراد کا کہا ہے، بذیب خیال یا کسی مظرکوزیادہ بھا کا کے ساتھ بیان كرية كالبهتر الله بدا اوكماب - يكل ووشوين بين زور في يرب" بحرافت" بين زور سن شاعري برب- كباني رتک ومزوج کے اعتبارے مشتہ ہے لیاں کیلی دو کہانیوں سے مختلف ہے۔ یہاں بھی حدودہ ساول اور نہایت مسین و ميل بادشاه بي شركانام مرير ورب الفاره برل كان ب(اس وقت كي عروا بديل شاه كي كل) - اساسيده مِ ا كَانْ رَبِي كُولُ كُيْرات يسترفي آلى - ايك ون بادشاه ف كارعون كوبار يادركها: ع ياعرنى كا تماشاد يكون كا-عم من عن ما عدنى باخ سواد يا كما ، باوشاه واخل باخ جوالورقص وموسق ك لي كبار جب وه رقص وموسق _ للف الدوز بوچکا تو مب کنروں کو مطرجائے کا تھم وے کرسوئے کے لیے لیٹ کیا۔ دات محے زیرہ بری کی بٹی ماہ مروس، شے زبروری بہت ماوئی حمر میں اضالا فی می اور بڑے ناز وقع سے بالا تھا، بی کالی اوش کے ساتھ تخت رواں يرسر كرتى مونى وب ياعرنى والم يرس كذرى قرآ رايش ونازى د كاركر باغ عن جا أترى - وبال كاستار ريكما تو ع ول سے كينے كى كيسان على استاد على اس كى الكرائيزاد سى يريزى اوروه عاشق بوكل يدب زرانسينى تراوان نے کیا گراس کے باقد یں ایٹا اِقد دال ۔ او پروین نے اپنی بیرے کی اگوشی اے پہنا دی اور مرشاق اس کی انگی ہے ا تاريل على ويستا بزاده الحادر مدوم في كاليل على يركيا لواكونى يرتفرين عدد يكما كرمريا ي ب-مرك لا سنديار دي محروه كوي بوتي تو لتي اوعر شفراه وجود مكاز في كياب تمااه راوح باه بروين بيقر ارتحى كررات اوالوه ووال منتي مرشام مريرور في دروازول ش قل لكواد يا وخود ينك يرآ كرايك را. جب دويروات گذری قومبر برورے آ سان برمرفی اورقت برود بری چیره شینے دیکھے ۔ تخت انزا۔ دونوں نے ہاغ کی سیر کی اور پھر مبر رود ك بلك كرِّرب آس مريد ري كريد وبارك عن اوروي ترب بني و من رود كاركار الماتية و كيكر موري عش من اللها عب ودنول عراس المكافية عنوا عبار مثل بواساى من مع يوكن اوروه آفيكا وعده کرے رطعت ہوگئی۔ میرم درنے دومری دات خاص تیاری اور دوشی کائتم دیا۔ سارایا شاہینے کور بنا ہوا تھا۔ انگال ے ایک جاد وگرنی ادھرے گذری ۔ روشنیاں و کھاکردہاں آتری اور میر پرور پرعاشق ہوگئی اور خواصش وصل کا انگہار کیا۔ میر رور نے بات بنائی اور کیا کر راتوں نے بتایا ہے کر عورت کی صحبت سے بر ایوز کریں ورشہ جان کا خطرہ ہے ع كركرون وصل يون الكي معدوم ي وصل بية برقد كوفرت كاساسين عن ما ديروي كالتخت وإن آ مجيار يضاك وبان تر مجداوری منظرے۔ میکندور مواجی انتظار کیا اور دنے یا من ساحر مکل آنے کا کیرکر جال گی تر ماو پردین داخل باغ مولی۔ جب الکارے کا وفتر کھلا تو ماہ پر و نے ساماماجرا کہرستایا۔ ماہ پرہ میں نے سیستاتو کہا: ع سحرے اس کوتم تمام كروراب بيمعول اوكما كديمب إلمن جلى جاتى توماه يروين ابنا تخت اتارتى-

ایک دن ما واش کے مشورے برماہ یو این نے اپنی مال زیرہ بری سے کہا کدوہ ایک دن تحت بر پیٹھی سیر كردى تنى كرساح وانتى كى ينى يامن نے يہلے اے چيفرااورايا احركيا كرجارا تخت مرد برورك باغ ين جاكراجس ے جوے میں آئی اور کیڑے میں جے ہے۔ یہ س کرز برہ فضے سے ال بیل ہوگئی اور ڈنٹی کو تات کا لکھا۔ ڈنٹی نے پہلے تو بٹی کو بلا کر مزاد پنی جاتی جین جب اے معلوم ہوا ہے کہ یہ سب جھوٹ ہے تو اس نے تحت جواب تکھا اور اس مسرور المستحدم من المواقع المقال المواقع المو

ا عنوان پیدادون کدوسیسی سران می حوال بر نیست. "من طرح سے مجرات مجران کے دان میں اس طرح یارب اسے دان اس مشمق میں جائد مشتری بھر اورا اقداس کے اس کا نام " بجرائست" کیا

ق میراها قداس کے اس کا مام میرانست از کما علق اس مشوی میں قدا جو مجرا بخراک نے اس کو کہا خواب افواد اس بیال میں ہے سے اختر قر کی فران میں ہے

در این با در ای

ا فر کوئیل ڈیکن ٹیمن ہے۔ میرہاں پڑھے۔ میں ممالی وہ حرکی ہے ہیں کے بائے میں العقب وسکی ان ان انتخار تا ہے۔ ادر جب چنگ کا گھٹ کار سائل کے انتخاری فرار انداز کارس کے ہاں ان کا ہم ہے۔ پیکریریز کار امال میں ہے۔ کہا ہم وہت کہ ہے کہ کہ اس کا برائے کہ ہے۔ وہت کے موالی کے اور

يهال تك كروب اور ماديروين كوقيدة ألاكرا تاج تودو طوا كتي ب:

پاؤی ایستا ہے موایارے سوایارے ساتھ اور م مید اور پی پیرے ہاتھ مروشے چار دن مہا نہ کیا ہے کہے تھے میں کارورٹ کے منان ارائد کیا بڑا اللہ پیرین انجی اور مشتر ورز ارک الرائد اور کاری رکھے سوارت ہے۔ بیان طاقس ورباب بششیروسان پر قالب

آ جائے ہیں۔ بھی اس دور کا مجرات

يها كي الأعمام المساوية المساوية على المواقعة أن المهادة بعد المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المس ولا دومة الكوائر كامامة المساوية المساوية المواقعة المواقعة المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية المساوية به يساوية المامة المساوية الم

تاخ نے جذبہ اوساس کوشا ہوری ہے خارج کردیا تھا داج دلئی شاہ افتر اے دوبارہ شاہوی بیش شال کرکے لا راستہ دکھا ہے ہیں۔ سردہ راستہ اپنے تھائیو کی رداسیہ شاہری مجول ہوگئی ہے۔

۔ رور سے مسابق کے اور میران کے قطال سے بید چھٹ مور کھیے ۔ ایک بھی میر مرد سے مدل کو بیان کیا ہے اور دوسر سے شمی مجر پر در سے مسابق بیان بیا ہے۔ بیان مدل بھی تقیید داستھارہ کی مدد ہے ذور بیان ایساز تک گھرتا ہے کہ شعر شاما اُڑ دیا تھوکا جاد و جال امتا ہے:

رح وقت اور خان و ولير دوبه بازی سے مگرتا تھا خير اب جورود سے من مثال کا بيان دکھي خاصورت عمين اينا تھا حورائی سرجي وہ اينا تھا

خاصر سے شمین اینا تھ جمرائی سہتی وہ اینا تھا اہ فیرے نے ڈب پنا تا تھا حمین میں وہ سے پیر امید حمر شمائی کا کرم کالیہ کا کرم کالیہ کالیہ بادر آرا مجمین نے اقبال رئے نابلکا کیا وہول بادر آرا مجمین نے اقبال

رورور نے کے بول فروش محر کم شب تاریعے فیڈر قر اس کا افوارو سال کان قا رخ الورے شم می دان قا

عارقاد ساردو سيدرم ا كاطرح خويصورت تشييبول اورمواز استعارول مصطوى بحرى بوتى يدي: میلی میں ہوجس طرح سے مار ع شوں میں کہنے تھیں ہوں مار جس طرح بھیروی کی ہے تصویر الان = الل حي وه سي سر

اور کی اک موائی حمی کد چھٹی نان کیا کی چک سمی بخل رائ وحب مشطول کا بول المان سے کھولے می یہ برواز So 18 2 3 110 جلوے وکھنا رای تھی بوں وہ چنک

1-18-25 2 - 18 - T شوخ کیا رنگ دست رنگیس تھا

واس وشت رکڑی ہے چکن عل ہے ۔ ے ناجین محادرة زبان كالمتبار يرجى وينشوي قابل توبريت اس بين الكف طبقول كى زبان الجدوا تفاط محفوظ اوسي جن إما یردین کی زیان میریرورکی زیان سے مختلف ہے۔ شواصوں کی زبان والفاظ الگ جی اور بریوں مساحروں کی زبان والفاظ الگ این .. ای طرح محادرات کثرت ب استعمال موئے ہیں۔ میکھنٹو کی اٹی تکسال زبان ہے کہ سی معنی ہیں

فا کے جاتی ہے یہ کیاں دیکھو تی تھو کروں گی میں اس کو عى الرا دول كى باته ك الله كرے لاد اللے اللہ ك وہ بھر سے مانکہ تو عمد القارم كس كو ب ال في مع يلى الما

a 35 Ke we so ع يادوں يہ است مرتى ہے اخت کیک ے ام زنتل ہے اب ال كا تو بحروا احق ے

اختر کواٹی زبان کے قلسالی بن اور شاعری کی افزادیت کا خود بھی احساس ہے۔ای مشحوی بیس ایک جگہ

وہ سناؤں تھے نے معمول زرد ہوجس سے عارش کل کون سننے والا ہی س کے دیگ رے افری کے نہ منے ۔ ریگ رے ہر سخن اردوئے مطل ہے رت مرا جال ے الل ہے ي اردو المعلمي اخر كى زبان بهاوراى زبان كوا في مشويول عن استمال كيا ب المي اجب كرآح تك الرافت اخر کا شعارے ان تعاوروں اور الفاظ کے معنی کی وضاحت کرتے ہیں۔

ائتر کی شاهری وتصانف کاموضوع خواه وه مثنوی بو با فزل ''اعشق نامهٔ' بو با" بی اُن کی الی ذات کا اظهاد وبيان ہے۔ وہ عام طور برا ٹی زندگی اور سوائح کواٹی تکنیفات کا سوخوع بناتے ہیں۔ان بیٹوں مثنو یوں پیری حالا تک کہانی اور کر دارا لگ الگ ہیں، قصے کواس طرح بیان کہاہے کہ بیان کیاہے تھے بن جاتے ہی اوران میں جو کلیم الجرائر تا ب وووق ب جس سے فود اخر کی زندگی حمارت ب_ان مشویوں میں بادشاہ اور ان کے منفط ،ان کے شوق مال کے باغ مال کی بارہ در بال ان کے مخلاے ان کاؤ وق موسیقی مان کی سریاں بمان کی گیز سیمان کے ناز اور ادا کمی مادشاه کی قص دموستی کی حاوس کھودی ہے جواخر کی بینداوران کے مشالے ہیں۔ یک سے جزی تھے اور الماليس والمرم ٢١٤٩

ن سکت نیز باشد بی فایده این میده همای این با در همای با در این با با در به فرای به در امن فرای این فارد است شو آن که آن اگر آن بیده با با در این با در این با در امن با در امن این با در این با در امن با در امن با در امن ب وی می می با در امن ب همای می می می می در امن با در در امن با در امن با در امن با در امن می در

دوسری مثنوباں

اليبتوحيد

ر ایک بازگراه هم این می میشود این می میشود این میکند با بیدان که بیشان با این میکند که این میکند با این میکند می هما و بیدان به میکند با این میکن می میکند با این میکند باشد با این میکند با این میکند

ا الله ب برجیل اے کا تجرب سے بھرار مواسد وقا الله بی تاکید کی الله کی کا کا کہ کا کا کہ کا کا الله بی تاکید بر آگ اللہ سے طوحت ہم کا کی کا الله بی تاکید بر آگ اللہ سے الله بی کر کر بھر الله بی تاکید بی کا کہ بھر الله بی تاکید بی کا کہ بھر بی کا کہ بیت الله کا کہ بیت کی کہ بیت کی کہ بیت کا کہ بیت کی کہ کہ کہ بیت کی کہ بیت کی کہ بیت کی کہ بیت ک

بیشخری، جرکم ویش تمی جراه رمشنل بید، طافی ارفی کرمانی کی فاری محتوی معمل ندوری است کی بید سے کا آز ادامتهم اردور جرسب دا دا می کی مشخری بی رسول انشری بعث سے فلافت حضرت مانی بحک سے ماات اور فرواحت کوشی جزارا فصار شدر بیان کیا ہے دیم با اس مشخری شدر دامیوفی شاہ نے سرف کیم سال بجری مک مالات رسالت مآب بیان کے جی ۔آگے جوڑ جد کیا تھا اور جو پہلے اللے ایش جی شائل تھا، دومرے اللے بیش جی شائل تیس كالمعتنى كا عادياني بالت إدر ورمان بن بي كالتر شائم كولى كالمرسمول مناديدي.

عشق نامه:

" وحق نام" واجد في شاوى دوالك الك تصاعيف كام بين - ايك " مشق نام" قارى تشوي كلعاب اوردومرااردوش جوشق باس (قارى نثر) كا آزاد علوم ترجست ...ونول كاموضوع وموادا كى ب عشق باس (قارى يش) ١١ رزيقلد ٢٥ ١ مار كوكمل دوا و و وقلعات وجن عيد موضوع ونار الم يحيل برآ عدوت مين يه جن (١٣٩)

محودم بشكر اللي زبال یو از حال تکر زنان شد فراغ رقم مال عرق المخ مود الله على الله عليم المال كروش بايد خود مادولية یوں کاب مثق امد شد تام

كرم از احال الوال زي الم الحر معرع عاريخ آل -irvo زدی قدر آید ده دود به صورت يراك دومد يہ دينے دينے

از احال نسوان كرديم فرصت ہاری اس کلتہ معراسے اخر ١٢٠ رويتور #IFYO

" عشق نامه " كامنتوم اردوتر جمه ١٣٦٧ هش تمام بواجيها كماس وقطعة تاريخ ب غابر ١٥٠ ي [٥٠] مالات کر زناں تاکیا کہ عم خير ۽ ياد خا "كيامعتق نسوال كا عامه تهام" ہے ہے سال اجری دم الاقام AIFTY

25 du 2 308 " 255" اوا جب کے ماتھ خاتے

کین ۲۷۱ء کے بعد بھی "مشق نامر" اردومنقوم میں اضافے ہوتے رہے اور وہ تلی آساد جوادیب صاحب کی نظرے الدراياس عن ١٨٥٥ من عن و ١٥١ إعلى عدمة رئ عركاد وور مراعل شارة شاى "كام عدالل عرف الله المالية نے کیا تھا جو ۱۹۱۲ء ش کہلی بارشائع ہوا۔ اس کے بعد عسین سروری نے ''مری خانہ'' کے نام سے اس کا اردوش پڑ جسہ كيا جر١٩٥٨ ه ش كرا يى عادر١٩٢٥ ه ش رام يور عا شاف يوا _ لكب قدر في تصاب كر الكم وتركامواز زكيا مائة بهت ي داستانون ش اليكام قص ليس كى جوايك شى بوكى اوردوسرى شى شاول كى" (٥٣)

" وخشق نام" كا موضوع ووجنى تعلقات إلى جوة غديري كي عرب ٢٦ يري كي عرفك اختر ع معود، غير معوى عاور منكو در كورتوں سے رہے ۔ انموں نے بير كى بتايا ہے كدوہ كورتنى كس طبقے سے تعلق ريحتي تعين - اس آھنيف میں بولی جزا ۔ وے باک سے افتر نے اپنی جسی تعلقات اور فی زیرگی پروشنی اہل ہے اور ہر مورت کے بارے میں میں البیدان البیان البیدان البی سال البیدان البیدان کے ساتھ آلم ایڈکیا ہے۔ گئے ہوئے معرف کے الای میں موجود اور البیدان کے سوکر کو کا جائے الب البیدان البیدان کی البیدان البیدان البیدان البیدان البیدان البیدان کے البیدان البیدان کی البیدان البیدان کی البیدان وام کاراتی ہے وائی کی در کراہ عند ما دور البیدان البیدان کی البیدان البیدان کا اسال کا استرائی کم کے البیدان کا البیدان کے البیدان کی البیدان کی البیدان کی البیدان کے البیدان کی البیدان کے البیدان کا البیدان کا البیدان کا البیدان کے البیدان کی البیدان کا البیدان کے البیدان کی البیدان کے البیدان کے البیدان کے البیدان کے البیدان کی البیدان کے البیدان کی البیدان کے البیدان ک

دوبه کنی به دونتیس کی به کراد کر است که داد کرد به تا ب به کافل کسا مجی مجدت کا تام ای شی ذرا جرار به با بی با کشف کسا مجی مجدد به ما آن کشر مجی ب خاند قد مدد دونا کی بید به دونام مجی مجاد می با بید با داد مجد با جوان که جران کا مجاد است بر مال می مجید کار در شیخ است کار داد مجید با بید و در داد مجد با بید کار در شیخ داد در شیخ است کار داد می مجدد کشور که تا کار شیخ در در شیخ در شیخ در در شیخ در شی

مثنی آرما په بل داد کان په بل عبد می ناده داشته او کانسیده بریند در داد کان با بسته با به داد کان با بسته با د به با را می ناده که با داد کان با داد با داد کان با داد که بی داد با داد کان که داد کان با داد کان با داد کان که داد کان با داد کان با داد کان با داد با داد کان که د جاد ام به این که نامی خواند می می اما داد کان که این می می اما داد کان با داد می داد کان با داد برین و با داد ک داد که خواند که که داد که که داد که که داد که داد کان کان که می می که داد ک

حزن اخر:

" " من البنا" كالد المواقعة به بطرات بالد المواقعة الموا

صورت سلمان عالم دی یناه اختر ادری وکال ویرژی مون اخر عجرا تصفیف کرد والی خرش داد. داد شاعری اعرض سلمان شد (اسن زعم تشخیش تاریخ "مون اخری" اعرض سلمان شد (اسن زعم تشخیش تاریخ "مون استان

مشوى كائي نام يمي "حزان اخر" خود اخر في "مناجات بدرگاه قاضي الحاجات وخاقد" كرويل مي شعر ٢٨٠ . ١٨٠

969 pro-mayobit

یس افز کر ایب زش طراد بیاس بیدتی هم به سطحی کلین برای افزار ایس بیدتی هم به سطحی کلین برای افزار به بیشتر به ا و برای می از این افزار برای کا بیشتر برای می می کار ادار طویل با کدر میدم به "اون افزا" (است" کلی ا بیستان بیشتر بی این اید انتقادیش این این می افزار نام این با بیران افزار آن افزار بیار داده این بیشتر است این ا

د تابیش بال خار میراه ال علی میراه ال میران میران میران میران این میران این میران میران میران میران میران میرا معالف کوران امیران میران م میران می

کر پورہ کوئی خیس میرا کام سینے دلک کو کہ جود ک برار استعادان سے بالا سینے دلک کو کہ جود ک برار مواس کے مطالب می سے کام جو

حقوی کے آخری حوش کھر اکا دار کیا ہے جس میں آبال باقتی، طورہ بی آباد اس کا کا کرکے خود کا 'خاک ہا'' کہا ہے۔' بیسب میرے مرتائ میں خاک یا بیست میں حاک ہا

ار کیا ہے جوروند (Round) پر تھااور جس نے اپنے گذے القاقا استعال کے تھے کہ ع خداوند کلے نہ وہ مجر

سنائے۔ ایک اور واقعہ ساوال آیا کر اور شیر خال کولیا تھا الدے ہا قر علی چوب دار کی تاک اینے وائق سے کاٹ الی۔ لندن ے والدہ ایمائی اور میتی كمرة كغير يكى الحيس اى زئران على لى۔ اى طرح ملك واقعات كواخر في معرا واخراص عان كاي--

اس مثنوی کو پڑھتے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہاخر کوزیان و میان پر بری فقدرے حاصل تھی۔ بتر کی طرح وہ الم محی تیزی سے لکد سے تھے۔ان کے بال روائی ویرجنگی ہے، زبان صاف اور شتہ ہے۔ جذبات کے الحبار اور مخلف واقعات کو بیان کرنے کی غیر معمولی قوت ب-اورای لیے اڑونا غیراس مشوی کی عام ضوصت ب-مشوی " بوطنف " (۵ علام) من واحدهل شاه اختر في است از داج ، اولا دوخويش كي تنسيل مع خطابات بهان كي سے مام وخلابات کوایک جوش باعد صناح دکامکن فیس ته اس لیر انموں نے مجدوا حقف بحرین استعمال کی جس اور اکثر مقالت پران بحروں کی بہن میں وہ اشعار کیے گئے ہیں، نشان وی بھی کر دی ہے۔مثنوی کے شروع میں بھی بتایا ہے کال مشوی کا سوضوع کیا ہے اور مرفقے بحروں بیں کیون کھی گئی ہے۔

مشوی " بو محقق " من ۸۲ میمات مشود محود محود دام. متروك و مطلقه از دارج ۱۲۰ مرحومه از دارج مي علاوه والدو، بعاتی، شاہرادے اور شیراد بول کا ذکر مع خطابات کیا ہے۔ اس مشتوی کی کوئی خاص او نی حیثیت نیس ہے لیکن تاریخی ایج سے بے کاس سے اخر کی مواغ کا ایک حصر تمل ہوجاتا ہے اور سیاے بھی سائے آئی ہے کہ وال فی ارد کی کی جر ہاے کھل کراتھ بند کرویے ہیں۔ ال مشتوی ہے کورداوزان پران کی فیر معمولی قدرت کا بھی اندازہ ہوتا ہے۔

مشوی مثاب القلوب بهجی قلم کوئی کی ای قدرت کا ایک قابل اکرنموند --

مشوی امنیات اخلوب" کی ایک ایم بات سے کر بیکی ایک فرد کی تصی بوئی اردو کی طویل ترین مشوی ب-١٢٩٨ عدى والبدالي شاء في علام محد بالرجيلي كي تين جلدون رصفتل كتاب" حيات التلوب" كاردونتر من ترجي شروع كيادداس ترشف كا نام "رياش الملوب" ركها. ١٣٩٩ هش وويا ني يرباب تك جس ش أوم عاد كابيان ب، يَنْ عَلَى مَيْلِ آياكنتر كر عباعظم عن الله تريد كياجاء الى كرما تعاشري تريي والمول في ويس تجوز وياوره ١١٠٠ عن الثبات القلوب" كمام عال كاستقوم ترجيشروع كياب موجود وصورت يس دوجلدول برء أي عمل اورووسرى اومورى مشتل ب- مات القلوب كى جلداول بين عاد مي كان كان حيات القلوب" كى جلد ول كا عقيم ترجدكيا ب سائلى جلدوم كماك عص واكاترجدكيا قاك يناديز كا مثبات القلوب كرة فازمنام اورا في

عرك إدعاى المزن العابك وريشارى كابى بابر ک اب تیرہ سو جری ہیں اے پسر

لدایا او انهام اس کا تمام ثابت القاوب ال كا ركما ب نام ساز صفى مال كى منت ك يعد ٢٠ ١٥٠ من ولهاول كامّ زاد علوم ترجه بالتيميل كويتي من كمّ خري المايت

زيان به بداردونهايت على شوب ي ب جد اول ثبات القلوب سدسال اور الم اس كى كى ككر ب مضایل جی محدہ سے خوب ہے ال اب يزده صديه جارات جوال

س اجرى ہے قتم يہ واستال

المه المه

ب ساطول شوی

تؤدور عيش كوند معين يعلى تر یہت ش نے کمایا ہے خون جگر اول درگاہ اللہ ے اللہ دیلہ ہو جعمل کا شاید کی علام يكنى كا" حيات القلوب" مبلداول يس ٢٨ باب جير - آخرى باب يس باروت واروت كا قصد ب- شات القلوب عن محى ١٣٨ باب إلى اور يبيعلد محى وجي اتمام بوئى بي جبال حيات القلوب كى بيكي علد تمام بوئى بي " (٥٦) دوسرى ولديس يحى اخترت ميات القلوب ولدووم كالترجد كياب- يات القلوب كى مجل ولديس اشعار كى تعداد ١٩٢٦ الا عدد المراع الدين عدد على عدد المراع المر اس سلط ير منت وأجدت جومعلومات بم يكفونى جي وويقينا اللي هيمن جيرب يادرب كد كمال طال رحى كا "خاورنامة" وكي (٥٩٠هـ) بحي ابن حيام (م ٥٤٨هـ) ك فارى" خاورنامه (١٨٥٠هـ) كا منكوم اردو ترجمه ب [٥٩] يوكم ويش يوش برادا شعار بر مشتل ب ويدا كرفودر تي في سبب منظوم كردن خاور بارد وكي ... ك والى ين العاب ك" الفيل ما في وحد وجار براريد دريك مال ونع تسويد موده" (٢٠] وكب قدر في العاب كيفي اميرافدسلم في يومشوي المشارية الجهاني" محموان سي تعيي ساس بس العداد اشعار ١٣٩٥٣ سيزياد وتيس بي اوراس شن القواري بيري الورسلونات خسروي ك شعارى تعداد شال كربي جائة وو ٩٨٥ ١٩٣٠ وقي ب [11] التركي شوی ثبات القلوب کی طرح به دونو ال مشحویال محی ترجه بین اورسب کی سب کیدال بحری بین بین اکار کم ان باعد نے ''الف لُيلَ نوستيم'' كِ اشعاد كي تعداد ٢٥٠ بزار بتاتي ہے [٦٣] كوكب قدر نے الف ليكي نوستيم ك اشعار كي تعداد ٥٢ ٢٥ تائي بيد اورتفعا ب كريب اشعاركي ايك شاعر كيس بلد صورت بيب كدم زاامنز فاتيم وبلوي

نے - اے اٹسام (جنگیا بلد) کئے بھی اوطارا میشال نے (دوسری اور تیسری بلد) 47 س حسر کے بورٹنی شاری الال جمعی نے 47 مداعشر کے جمعی کی کل شعد 17 ایر کی ہے۔ اس افاظ سے دیکھا چائے آور ابدیکل شاوانٹر تعد باشعار (۵ - 40 مراس) کے مشارات اور ایسے کے حال میں (۲۴) اور کی ایک بھی کی کان مرکز بھی میں شاری انتقاب اردوکی

الكريدى بركر ماد يم ي فق ب يدان اخر ب ياكل بليل شراد ك

دا بدخل شاداخرے کم ویش برصیب فن بھی ٹی آ زمانی کی ہے جیسا کہ ہم نے کہا دیڈ گوگئی ہے اور دواگو مجی سایک شعر بھی فورکتیجہ این:

المراقع المواقع الموا

アルーニノティウス نيد وف كا يحى بار بار وكركيا ب مثلًا "ممن كام بادشاه مقيد اخر" "من كام سلطان عالم واجد في شاه ادو عامقيد" اومن كام سلطان المنظوم اورمة - قارى قوال كموان على يرعون التي عند أول قارى وريح والمراش الون التروارس كالم متكر طول يحزون مهوم بمقلوم بمقلوم متالم مقيدا بوالعصورنا صرائدين مكندر جاده بإدثياه عادل فيعرز بال سلطان عالم دا جدعلی شاهاو در

افتر برقی کے شاکرد مے اور برقی تاتی کے شاکرد مے لیجن افتری کونول رصوف تاتی کے طرز جدید کا اس طرح ارتان سے حس طرح خواند وزیرا و رطود برق کے ہاں نظر آتا ہے۔ اختر نے براس رنگ کی پیروی کی جوانیس بیند آیا۔ان کی فرالیات یر آتش کا اثر بھی ہے اور ناخ کا بھی اور ساتھ ساتھ شاگردان آتش و تاتح کا بھی۔اس دور کے دوسرے اساتکہ و کی زمینوں بیں بھی ان کے باں خاصی تعداد بیں فرایس ملتی ایں ۔اگر فوال موراقوں ہے باتیس کرنے کا نام ہے تو بے صنف ان کے مزاخ وطبیعت ہے نمایت قریب ہے۔ عورت ان کی زندگی کا سازے بڑے وہ ساری عمر پھیڑتے دے لیکن فوال چوکد ہر محد کو ہودے علی ایست کر بیان کرتی ہے اس لیے ان کے بید مشقید وہنسی تجرب می يهال جيب كرسائة آئے ہيں۔ متعد وفر اول جي انھول نے اپني كانت و يكات كتام إ شاب كورد اللہ كے اور يراستهال كيا ہے۔ وان حسن بحي كيا ہے اور اظهار مشق بحي ۔ اس فوع كي فوليس عام طور يرمسلسل جي اور اكثر طويل

بعی مجیب سے نام إخطاب كوميضوع غزل مانا اردوفوال كى اس ابتدائى رواب كى شمىيوب سے جو يسس قلى انساب شاہ كىليات يىلى ئى بيادى ان وقى دكى اوراى روايت كى جورى يى دى ان آبروش كى تقرأ آئى بيا اختر نے اپنى محورای کونام کے ساتھ مادکر کے ایک الگ دیوان بھی مرات کردیا ہے جڑا کلیا ۔ اختری ایش شامل ہے۔ فم والم اخر كا مزاج ليس ب- وو تاريكي عن أي روقني ديك لية بين اي لي عام طور يران كاروب

" رجا تیانہ" ہے۔ وہ زندگی ہے بیش وفتا او اخذ کرتے ہیں اور ای کا اظہار ان کی فول کا موضوع ہے۔ فول میں ان کا ا یا کوئی الگ رنگ ٹیل ہے۔ وودکوئی نے انھی سوقع می ٹیل دیا کدوہ اپنی انفرادیت ابھارے کے لیے ریاش كرتيان كاموان مدے كرجوبات إيمانوسائة آيااے شعرش و ندرد باراى ليےان كى فزاول ش أو أن كر إلى يا سم الى نيس ہے۔ ان ك إل الك طرف ميش وقتاء ك وه تج ب اور نوات بي جن سے وه كزر سايا ارخ ك وحارے یں بہتی ہوتی ان کی زندگی کی تاؤے جس کو وہ فز ل اور دوسری اصافیاتی ہی بیان کردیے ہیں۔ان کے علاوه ووصف من إلى بوكسي قافي كي كوكف بدايوت اورشعر كرسافي من وعل كا -افترف اي زمان كي روار بدخوال کے مطابق مشکل زمینوں بی بھی صاف غوالیں کی جی ۔ اس زبائے بی بھی الک، وراجد تھا جس سے الإيران الأرامية والمراسنة والمراسنة المراسنة المراسنة والمراسنة المراسنة المراسنة المراسنة المراسنة المراسنة والمراسنة والمرا كوشش كى عد شاده وفرالين يرجي جن ك مطلع يدين:

لیس کے حق ہے جان یہ تمیارے اوا الي عمل عائل عدى طرح بيار يار يار ال فيرت برق جده ي ب آواره عاب

واکن تر ہوگیا رو رو کے عطارہ محاب وہ سنگ ول جو كہتا ہے يوے يش تخت ست جاد روز کرتے ہیں تلوار بر محمنا

كيول كرندموم دل يومراز يردفت ست كرت بن لأك ايدت الحداد ع محملة

معتى برجوانوں سے شام يور مقال اين الذم تول تھ كو كر يے باده كشال اينا الكه يوراك جدادي باك كال كا والله الم يم يم الله الله كا الله ان مشکل زمینوں بیں بھی الخرے ایمام ہے ماک صاف شعر نکانے ہیں۔ متعدد فر کیس برے طو مل ہی جن جن میں ہر مكن 6 في يراهم كركما في 6 درالك في كالله علياب ال كم بال يقدره مواشعر عد كر ٢٥ شعر تك كي فوايس ملتی جین جومزا جا تصیده طور میں حکمن بدیات بکسال طور برطتی ہے کرشعر کے معنی میں تنجلک بن ترین سے۔ اور زبان . ويان صاف جي يخبلك بن عدد من بيانان كشعرك عام تعوصت عدود كيتر جن

الح اس بر کر تر مگو سی بی برے کی دیجیک نهاده من الدوة الله والماستهال محى المتركام وانتاب الشعاري فوريحي كي مبكراس كالأكركياب:

جس كا تى باب أهي شعرول على وحوال ان كو اخر زار ابحی تافیل سے کیلتے ہیں

میال صاحب یاجما تافید قاد موذاکر باعدها کرے بارک بالل برار رقم کے کھے کا ان کی قوالوں چیں آئسنڈ کی رواست شاھری کے مطابق مصاف زبان و بیان اور روز مرہ دیجاورہ کا لفف عام طور مرموجود ب حس يس د بان كا يك را كل ب ادروايد المقلى كا حراكلى:

- ES A 7 US ورة فاك سے بحى كم 7 مول مچلیاں کافوں کے بائے ہے وی رفطیں بیت صاف یہ ادم ب کہ توا اور اختر غوال بنی اپنی مواخ تکھتے ہیں ای لیے میں وعشی کا دی رنگ سامنے آتا ہے جوان کا پیندید ورنگ ہے۔ رووط

ے جس میں وصل شال سے اور ای لیے ان کے اشعار فول میں جنسی لک کا احساس ہوتا ہے: مخديد تعد كد عاد والعدي مدين والمنظ اخترى كا زياب بدرة سات چزی بارکی دیواند کرتی جس تھے کیفیت، بوین ساخز و اواماز و بہار كوة كے كے يورن كو و كر لاوں ديے اے ماحب يوا اے قل جداندای کی مراسد ک کے بل علی می اور مارے یک کے دعا ش دوا کی ای تاجی ہے

اخر كمال بهت ك فرايس آلش كي زهن على إلى الدووية عاجرام عدة الشي كانام لينة إلى: عمر ير عرب يخ عل حرب آلل كر يكورن إلى مد عورة عالماب الين وه اخر ك رنك ومزاج ك شاعرتين جن .. اخر تو موضوع ادر زبان ديان شي اين استاد برق كي طرح

" طرز جديد" كي بيرو جرب حرب كي دعوم اس زيائے ميں مصرف تلعظ مين فيك سارے برعد متان بيس اس كا طرفي بول ر یا تھا۔اعلان اُون کا مسئلہ جو ٹانٹے نے اشیاما تھا اخر نے اس کی بھی میروی کی ہے اوراعلان اُون کے ساتھ ایک بوری خزل کی ہے جس میں پھان، جان ،عربان، طوقان، چھان، انحان، مرستان، مربیتان ،انسان ،قرآن، گریان، وحيان وفيره قافي جيرا ورمنط شراس كي طرف اشاره محى كرويات.

نہ جیا کی بھی اخترے کے کاموں کو ہمیں متعورے وہ نون کا اعلان کری

orde-wenter فوال اخر کے لیے مس وصفی کا بیان ہوتے ہوئے بھی وسی علی مضمول آفری، قافیہ پیائی اور منائع بدائع کا استدبال

ب جورتك باسط كالكف بيدا والقافرال يس اختر بذبه واحساس كمثا وفين بين بكه مضمون آفريل كمثاع الله الاران كامعيار مدے كر يوب زيان كرماته منهون كافتلوں سے بحرآ بنگ كرد ماجاتے اكرمودول كيامشمول أو مضمول فيزكولات فرل ش عايد اسلوب القاع ومعالى كا اختر کی فول میں متعدد اشعار ایسے منت جی جن میں است حالات اور است عصر کا قول کے رواتی

كايات شي وأكركياب بدوا قعات خودان كي والح كاحد جي اور تاش كرنے سے تنب توار في شي آل جاتے جن

الك الكل شي أثرات مو ممارا آراب لليوكما چنتال جي كس رانى س مرو کر کے فارے لیو روتے ہی خاك أزى ماغ يم كما كماند وامير ي إحد ساع كا كي لكا داغ التر ان وزيرول كو براماین جواید شاه کا کون کرسفیدی بو £ 1810 0 4 60 £ 4 -12 JE 30 14 AT 16 باسد بنا مج وہ میرے جم زار کو ک دوکی رقب کے اب بند کھیجے

اخر کی فوال میں دورجا وطنی میں باووش کے اضعار بار بارآتے ہیں جن ہے دیاں کے احباب، وہاں کی تحقیس اور ہا تھی اور وہاں جانے کی خواہش کا اعبار ہوتا ہے۔ان اشعار ہی آکٹر ایک کیک، ایک چین کی محدوث ہوتی ہے۔ جاء وطنی بھی ان کی مواغ کا حصرے۔ یا دوشن کی آیک ایس ای صورت ایسی نائع کے دومرے اور تیسرے دیوان جی بھی لتی ہے جب وہ الدائا ہاویس جنا وفقی کے دن گڑ ارد ہے تھے۔اختر کے بے چند قسع دیکھیے:

غربت من خاك ازات ين كويد وان اوا يه من الم ين فقير شاه ند به شابراه كات وہ وطن یاو ب فریت میں وہ سارے احباب باتے کہ جھے میں معرب بارے احباب چین سے بینک وا مرا آشیاں کیا طوب البار جھ کو کیا آے بانباں کیا طوب

جس شامراور جس رواسب شامری کا اثر ان کی فزل پرنظر آتا ہے وہ نائخ ہیں۔اختر ووسروں کی بھی وی کرتے ہیں ليكن محروا في على الرّ كرد كيف كي ند عادت ب اور ندميلان طبي - برييز ك وه خار تي روب كود كيفت إلى اور يك " خارجیت "ان کی شاعری کامزاج ہے۔ وہ فوال ش بھی ای مزاج کے باعث سونے برجنا کا کام کرتے ہیں: وان رے اور تا قامت باق حدے ہے کا ہے اس فے عالم

ای جنا کاری سے افعول نے اپنی فرال کو جایا اور قدرت کام سے اسے سٹور اسے صحب زبان و بیان اور خار جیت اس ک فرلی ہے۔

الترنے اپ مقیدے کے اعبار اور حصول قواب سے لیے مرجے بھی کے جنہیں اکثر وہ جیجا کر جلسوں میں تقدیم کراویے تھے محرم سے عشرے میں سنانے جانے سے لیے افعوں نے دی وی مڑج ب برمشتل مراثی سے کئ مجوے بی" وہ کلن" کے نام سے مرتب کے تھے۔ ١٣٩٨ء عن اخر نے اپنے تمام مراثی کو تکرا ومرتب کر کے ١٣٩٩ء ين" وَشِيرًا فرت" كنام على على سلفاني مكت عداك كيا. ١٨ ١٨٠ صفحات بمشمثل اس جموت ش كل ٢٩ مراقي الله ين جن عي أيك مرفيد شوى كي ويت عن ب-" توشدة طرت " يحرفه وع عن أخد بندول برمشتل ان ٢٩ مرهون کاذکر کیاہے جوال جموع شریشاش ہیں۔ سائٹر بندا کے طرح سے فرست وقعارف کا درور کتے ہیں، بنتاد ایک کم شے مراثی جدا جدا ان س کو جمع محدوں ہے اک جک کیا

سن ہارہ سواٹھا تو ہے میں ساتھھا بھی ہے تحشب آفت كاينام اب حرابى ٠٠٠ ١١٥ الرئيا الوشية فرية الكافوب ريش العلى الكرام على كالمرع بن رود آخرے میں جمار دہم معمومین اور دوسرے شہدائے کر طا کے مارے بھی کی کئی مراثی شامل جن ریاش انعقلی میں ان يس ايك ايك مرفية الركاب كرك قدرة لكعاب كراس القاب عن صوف الك مرفية " درهال إمام مين" ع " مالع جواريدين وه كون ماه بية " نياب جواسما بندون يرضحتل ب يعض حفزات علق جويد مرافي كوالك الك الارك عراقي كي تني يو عادية مثلا وفتر في والم " واجد كل شاه يمراني كا ايك مجود ي حس بين كل ٢٠٠ مراني شاق ين ال ين ١٦٠ مرافى توشا عرب الدين الدين من الدين المرفيد ماش العلى الدين كياب "الوشاة خرت" من بندوں کی کل تعداد ۱۵۰۵ ہے اور اگر ۱۳۱ بندے مرمے کے شام کردیے بائی تو بندوں کی تعداد ۵۰۰ ۵۲ ۱۳۱۱ ۱۳۱۹ مروماتی ہے ۱۳۴ میدوز باند (۱۳۰۰ مر) ہے جب اکثر نے ' شماب اقتاب' کیام سے ملامہ باقر مجلسي كي تماب "ميانت القلوب" كامنكوم ترجمه شروع كيا قعاجس بين أمين ساز مصرتين سال كاعرصه لكا قعاود

- 直上しいのからいのかけ مرتيه جيها كديم جانع جين ، قد يي شاعري ي جس جي والله كربالكوموضوع فن بنايا جاتا يه اورجلس

يس مريد يزعند ادرين كامتعديد بوتاب كدواتد كربا كمصائب وآلام كابيان مريدكو كي زبان يس كرال میل این کریں۔ اید مقیدے کے مطابق این کرنا خاتی لحاظ سے قواب افروی حاصل کرنے کا اور اید ہے۔ بولام ذاكرائة بيان كرتے ہيں وي كام مرثيہ كوشاعرى ئے كرتا ہے۔ واجد في شاہ مربيے كى مروجہ يئت كو يوري طرح لیس برتے۔ مرضوعات برم شرکھنے کی روایت دکی مرمے ہے شال کافی تھی جس پرائیس ود پیر نے بھی عمل کیا۔ واجد الى شاه نے ايك طرف التف موضوعات رم مي كليداورساتورى شيد فديب كى دوايات كركا يوں سے كرم مے كا موضوع بنايا - اخر شاعرى كا أيك اليها چشمه إلى جو برايد يوزى س أجلاً وبتا ب - أفيس مدصوف زبان وبيان م قدرت ماصل ہے بلکد ایان کی ایک خلطیاں بھی عام خور پر بیس جود وسرے مرشہ کو ہوں کے بال ال جاتی جی اور

جن يما أيس ووير ي تعلق عرد الغور فسارة في ايندرساك المتمالي تقعل " عرد وثني والى ب-

مريدوا جدالي شاد كر ليال شدة فرت إورفود مري كالدائل في ينوادى كام الل جلس كوراة تا ب-اگراس زادیے سے اختر کے مرجو ان کودیکھا جائے تو وہ استے موان کے احتمارے مکی بایکائیمر ہے ہیں۔ بہت ہے مرہے ایسے ہیں جوافز کی "جوے" کے داست دانانے کی افرف سامعین کولے جاتے ہیں۔ ان کا ساراز در بین پر دبتا ہادائن عی اواب اخروی عاصل کرنے کا ذراید ہے۔ باوشا ہے چمن جانے اور ب وطن ہوکر نگ وی کے ساتھ فكشتى زئدگى كرار نے كدووان وہ فودكويمي مظلوم كھتے تصاوران كے ليے بيصورت حال واقعة كر باا سے مراكل تی ای لیے بکائیا عاد فطری طور بران کے موان کا حصہ من کہا ہے۔ میرائیس اسے مراثی میں بین کی طرف مرہے کو

pole-waste ارتفاقی کس سے کزار کرتا تے ہیں۔ اخر اکو پکا می ہے شروع کرتے ہیں۔ وواپنے معاصر بین انجس وور پر کی خوال مجال کا مى احة اقد كرت بن ا

12.75 812.02 Wall all

مونس انیس سب کا بول خوشہ تین ماغ وہ کام کر کدرائنی موں ول بند مرتف اور دے دعا دور سامت دیں سدا جو ذا كر حسين جول وه تاج دار جول

مولس انیس السسجی شیر بار بول لیکن وہ اپنی جدت طبع سے ، خواہ مرشہ سندس میں ہو یا مشوی کی دیئت میں ، تر یکی بند میں ہویا تر کیب بند میں این الگ راستہ تکالئے کی کوشش خرور کرتے ہیں۔ اپنے موضوعات کے لیے بھی وہ مختلف کتب سے آئی تی روایات حاش کرتے ين اور بحران سے بين كا راسته نكا كتے بيں مثنوى اور غوال ان ك مشتيع ان ع الله اركى بيا ورم يدخودان كى سوگوار زندگی کے اظہار کا ایک پہلوے ماے والے نہ آئ افقیدے سے ملاکر بین سے بوڑ دیے ہیں جس ہے وواسے الم کو ملاکرتے ہیں اور سالندی اقواب حاصل کرتے ہیں۔ انھوں نے ولی حمد کی بااوود حکی شاق کے زیائے ش مرجے شیس کھے یا کھے بھی تھے تو اس کی دورہ ہوگی کروواس عمل سے اپنی رہایا کی شریبی رہم میں بھیٹیت ولی عہد پایاد شاہ شرك اونا جاح تي يكن معزول ك احد جوم في واجدالي شاوف كليدان يم سكى بالوبرة المايال باورب مرهے ذاتی و ذاتی دونوں کی بران کے ترکی لکس(کیشارس) کا در بعیر جیں۔ ان کے مرقع ان سے ان کی تالیت کا بھی اعماز و بونا ہے اور اوز ان و بحد بران کر اقد رہ کا پا بھی جاتا ہے۔ ان کے مرضع ن جوسنف بشتوی کا اثر بھی ہے اور قصیدے کا بھی۔ ووا کھ جو یں بھی دوسرے مرقبہ کو بول سے مخلف استعمال کرتے ہیں۔ ان مرقع ل سے زبان وبيان مران كي قدرت كالمجي انداز و موتات مثلاً الك مرجع ش يش كا يبلامعرع" بيدواغ بدل ما وفلك كمن كرم الين " السافلا مات موتلق اور فلف رأك راكتيول كرحال الدفعة إيدا كرف كي كوشش كي ب_ يقسيد _ كسوان كاار ب جواس دور ش صرف واجد في شاه اختر ك بال في حن كساتها جراب-اس مرجے کے بید یزد مکھیے جن جن برا راگ را گئیوں کو حسن ادا اور دیا و السل کے ساتھ واقعہ کر بادے موضوع سے جم آ ہی کیا ہے۔ کمل سے کر حضرات امام حسین کامر مبادک تن سے جدا کردیا کیا ہے اب اس کا اثر ووسروں براورداگ

لعنت به بنيد سك بدقول و بدافعال اے چھر یری جاے لا قاطر کا ال بندول نے جمولے کو کیا ترک اوب سے بڑھا سری راک علک ر نے سے معور نے ہم میں مزا ماتی ہے نے لفف شاہ کے مور میں بڑی کار کا زہرا کے تھی ہے احد کے تواہے یہ اوا غم سے جکر تک اے بہنویز بدی نہ ہوئے تیلول سے جورنگ = = = = P= = PE. 18112 18. ml

را گنیوں برکیاج اماے اس طرح میان کیا ہے۔ بھیروں نے کہا بھیروی سے رو کے بیاحوال شيطال في رادي ب على عمد م بدا قبال ویک کا جگر جل کیا مری تھے ہے اور بالكوس اس طرح بوا درو سے رجور كينے لكا جي راك بوئے شش جہت كور افنوں بجر تن بے سر ایں دش ے العلى بد خار اور مجتمعوتى ادى سارتك اے توریو، اے جگہ دان ہو محما جرنگ ہوئی ہے باتا آرج باتاول نے لات ہے

die of it as a dit a لكانى نے سوت ہے كيا اوم سے وحالى وہ سر عام رئے بیٹاک وہ دھائی اے احد مرال کے بکر بیسف دائی دل کوے ہوا جاتا ہے اس سر کے تقدل جاہ وحثم و دولت و در گر سے تقدل

اخر موسل كرماير تقد اليس برراك راكل كرواج اليس كرى والخليف في اوراى والقيت في والم كالكراف بدا ک بے جودمرے مرشے کو اِس کے بال فیل الل براحمدی افقوں کی ترجب سے ایماموسیقات آ بھے پیدا کیا ہے جا اس

مريد أويزية وقت محسول كياجا سكاب بروواني اورية بكساخر كمعرم ول كى عام خصوصت ب-واحد على شاه كوزيان وبيان مراكى قدرت حاصل تقى كدوه موزول ترس لفطوس عدم شيد كينه كي يوري صلاحب ركت تصديم زاوير نے است مرحوں بي فيرمتق طالفاظ كاستعال ست قادرا لكا ي كا أهباركيا تمادا بدخي شاہ نے میں اسے ایک مرمے مصطبوع طبع خرود کا ال بیکام ہوائے یا تی ہندوں میں بے تھا الفاظ استدال كرك الى قادرانگاائ كا اظهاركيا ہے ۔ اى مرجے كا يك بنديس ميرزاد بير كي توثر تكري كا تعريف كر كے دان كى زبان كى ايك طلعی کی بینایستکی کے ساتھ ر گرفت کی ہے۔ ایک جگدم زادور نے لفظ " گرو" کو ذکر با عرصا ہے: ع وہمر کاطوع وہ

مواكارا داكروروا حدافي شاهي كلها: عمرى تظر على كرد خركر فيمل وال الاضل ده يين المول في كسى يديونا

اخر كرم و ك يدا معرات مام اور يرمطوم يوجا تاب كرم م كاموضوع كياب اوراس مر ي کا تاناباتا کم فخصیت کے ادوگرد بنا کہا ہے۔ انھول نے ندم ف حفرت امام حسین کے بارے بھی مرمے تھے بلکہ ووس اہم اداکین خاندان کوبھی موضوع من بنا کر ان کے کردار، سیرے اور اخلاقی پہلوک کو نمایاں کیا ہے۔ الموں نے دوسرے مرشہ کو اوں کے مقابلے میں وہ بحر ہے کا مالی سے استعمال کیں جو عام طور جات التعمال ين حين آ في حين يناريكي واقعات كويمي ووقد رب بيان سے است مرافي عي موثر اعداز عي بيان كرتے ہيں۔ملاست ورواني انتقول كا اتاريخ ها در موسيقات تنك مثاعران من اورصائع بدائع عيموزول استدال سان كمرهي سامعين كومتا و كرت ين ان كرال جيها كريم في كهاه ين يرادور بادري ان كر ليرادور وہ بین کی کے وحب شرورت رفتہ رفتہ جو کرتے ہیں اور آخری بھیدے کی طرح مرجے کو وعارفتم کرتے ہیں۔ وعا تعبدے کو جر وقعی مرجے میں بدو ہیں ہے آئی۔ متدالدول آ فامیر کے ذیائے میں ، جومر مے ان کے درباد میں بر عماة في الموان كا فري المدين كم في وعاد الله في الموان عددة م الكوان واكرام علاوات اتها رف وف وعا أي مرع كا جصد بن كل قصيد عاد وان كم اودم عد كا زياده اوتا جا أكيا ف لدائل ، صعب فن كي حيثيت بهط سے حاصل تقى - بكى ورب ب كداود حيثى مرشدوز يرون اور بادشا وول كريك يم

اس دور کی مقبول ترین صنف بخن من کیا۔ واجدائی شاہ کمر مے انیں وو پر کو قیس دیتے لین انوں نے ندی مقیدت اور عاقبت سوار نے کے

لے جس طلوص وان اک ے مرجے کے اور جس قادر الكالى كا جوت دياء يم ان كيم وافى كواس دور يس نظر اشار فيل كر كالد المرافق ووس المردوس المردور عمر شركون كرمقا في الان كم م يد الميا قالي المود ير- أن كافز ل آج المار موقى بي كن ان كا كومر في آج مين من كل تاريخ كا تعليم زعده و بالى يرادر يركي معولى

کے سے کہ اور کی اس مواقع ہے۔ اس کے سال میں اس مواقع کی اس کے اس کا میں اس مواقع کی اس مور اس کی اس مور اس کی اس مور اس کے اس اس کے ساتھ ہے میں اس کے سال میں اس مواقع کی اس کے اس مواقع کی اس موریم ہے کہ مواقع کی اس مو مور اس مواقع کی اس مواقع کی

جبال للظ" التقر" التتر اسكة فريعني مصرح دوم بين آئے تواے مير اُنگلس عي مجماعا ہے۔

ان شر) او الجموعات الراسطان و بار الحال عن الكه يقوم تمان مين او ديرا بالأك منا مهنال جرب -" تا جو"ك يود البيخ الماكر و ال كوميتاتي كالعلم و يت وي هب مغر ودت اوركيت كليف حيس" (والبس"

ان کا پی معدد ان است این اما و است این با بین به این با بین به این با بین اما در است این با این اما در اما در ا وی کا پی می اما در اما

المات المات (١٥١)

بھیشت بھوٹی دکھیے تو واجہ فی شاہ شامی تو سکرسکے کین مباری عرقع ، ووات، مباز ومیشنقی اوراویپ وشاع مرک کے مباقدگر اوری سے میارات پریتا تو ان جیسا صراس و چین وفاقاتی انسان بجائے بھاڈ کرم ہوتا شاسان کا تھیک

جيدا قدادراس كتنتياه وأشائ كاحصل يمي يزاقد الهوائ تكم ويثن برصنف فن يحرجن آزمانى كارجس المرف لك م و الله عند الله عند الله المحرى كام ، جوموسيقى عروض بشته يات ، فواليات ، كيت ادرنثر و فير و يرمشتل ب الثااوراب ا ہے کا انسوی صدی کی اولی تاریخ بی ان کونشرا ایماز خیس کیا جا سکتار حشتہ مشتویاں تھیں اور بیاں بھی ارتار تک جمالا اور جذبه واحداس كومشويس ك يوان عن شال كرك بعراء" ماده كون" كالرف شام كالان مود ديا مردا شاق كا شويل برافتر كي شويات كادا هي الرموجدب شوى عالم ادركل كي شوى وطلسم جرت رياسي افتر كي مشويل كا واضح اثر و بکھا جا سکتا ہے۔ اوز ان و بحور برایسی قدرت تھی کہ کم لوگ اس فن میں ان کو کہنچ ہیں۔ انھوں نے بی جریں ميل ايما وكيس اور بريم يل شعر يامعرع كركمون محطر ومخلوا كرديا- إلى مشويول كاراب" كاروب وياتواس كا الرجي كليقي وجول يريدا. "جركم ميل" جس عن جوام كوكي شركت كي والوت عام في وال كرز يالو" الدرسها ول" كا ا من ساب بعوث با ااور كر كر سها كي موت كليس رقص وموسيق ش وومبارت بم يتفال ك اب وات ك ع تل خار ہوئے۔ ان کی تصنیف" فی علم موسیق بران کی کتاب"موسوت السیارک (١٣٦٥) اور" تا بز" اور "والعن" كرول اوركيت ظم مويتل بران ك كرى تظركا فيوت إلى - واجدى شاه ين فيرمعمول اخرا أى صادميت فني اس لے جس شعیر میں قدم کیا، سے سے جو ب کے معلوم ترجد کرنے برائی قدرت کر برت کم لوگ ان کا مقالمہ كر سكة جين _ زيان دييان برايح اقد رت كركم لوكون كويوك _ وخيرة الناط او الصحية استنبال كما يا عند ان كا كلام الل اللت ك يبيش كام آثار ينكار و وكامنو كي أردوك مثل كاني العقيت المل شائده جين بينسي زيركي الكي أزاري كركم بإدشاءون كونسيب بولى روك افعول في المية حال عضين جهات وشش نام ويكات س ام ان كالوط اور" بنی" ان کی زندگی کی تعلی ترایی جی جیلیتی کام ان ان کی زندگی تنے اور ای بیس انھوں نے تعکند کی جدا وطنی افورت وليم سے امام قيد بقصة كا دورولى حيدى اور دس ساله شاق كز اردى۔ افعين معلوم اتفاك بيشاى عام كى شاعل ہے۔ كا تنز اور ساقل بمیشان کی ضرورت دے۔

يم كو كالله اور سياى اور شام يوي وولت ونیا کی الختر بکولیس ب اعتباع

: 20001

دا بدخل شاه اختر کا دریدهٔ اعتباد اوروز بان تحق به روایت زیانه کے مطابق ان کی زیادہ توبیقتم کوئی کی طرف رى و دهنتى نامه " قارى نترجى لكعناه در كارات بحى منظوم كرديا .. اى طرح بهلي عنا مديملسى كي تعنيف" رياض القلوب" ی جلدادل کا اردویتر بین ترجه کیا اور جب دوسری جلد کا ترجه شروع کیا تو خیال آیا کدا ہے محی نظم میں ترجه کیا جائے۔ اردو اور میں جونالیفات یاد کا رجوزی میں ان شر علم عربض کے بارے میں ان کی تابیف وترجمہ "ارشاد فا قانی" ہے جوار واس بر میر على الدين فقير سے رسائے كا آزاد ترجمہ ہادر الصرفى شادت اس على بہت سے ايسے اشائے کے جن جواجیت کے مال جن عظم وفن پر تھیں ایک قدرت ماسل تھی کہ جب می کوکوئی فزال سے تواس کی بوکی میں وضا دے کرویے۔ انھوں نے شدہ وفی بری مجی ایہادکیں۔"ادشاد خاتاتی" کے دیاہے اس انساب

make me all the ے کہ شعر کے مشاق کو کاللم عور وش اور ڈائے کا مجی مشرور ماہے اور موز ول کرنے والوں کوخر ان ورنوں لون کی رکھنا واجہات ہے ہےا بقریب تمیں برس سے من ہوا، سوائے شکل شعر اور شام ی کے اور كوتي شوق فين والكريب بلم علم هو في ماه قا فيريك من منك قال التي أن اللك جور شاخان بمادر نتح بنگ انتخاص به برق جامنر حضور ہوئے بدا ہے زبانہ تین بری کا یا بچھیز بادہ کر را ہوگا کہ حرصانون شعر کا نگر تازہ ہوا۔ حقیقت بیں بہادر موصوف، مکیم اس فن کا ہے ۔ مؤلف کو بھی ذوق وشوق عروش اور قافي كي طرف اورميلان طبيعت كاءاس واسط كرمياركي مملل بي جواب وسينة سے عاري شادول، بهت يز د كيا اور سرى ما باكتوارًا ما مغيد مطلب ان دولول أنون كابر بان اردو ع معلى كدمرة ي اس ابان مهارک کے فقط بھم لوگ ایس کس واسطے کے جو مقام کی زبان پر آ جائے اس پرا حقیان ولیل کی ٹیس جاہیے۔ لكعول -ال طرح كدان ودنو ل نون ك ماصل كرنے والول كوكاني جواوركو كي رسالہ و كيفيني احتماج شد

عم حروض برفقدرت كاس سے انداز ولكا يا جاسكا ہے كہ" كليات اخترى" مرف كي تو برفز ل بريخ كا تام م كا اركائي وز ك ورئ كيار متاز جال فواب الل على الموام تب كرن كالريائ كي تو تكما كه الريائ كاهب فوق قفر يرة المراحوا بيجوادر الرستار بسشن حقوراة فريس الى يكويكام أعوا يجيزة بم إس كنام أو وفتر براكدين " إيدا إادريواس شاع كا احجان تقامِعتاز جبال ُواک اُول مجمعة جي توان بركيعة جي: " فول دريج بزرج مثمن سالمواد يُد اس لول كـ مقطع ين محل اردى كالديك الرف اشاره كرت بن:

ردی کے قاعدے ہے مدفول روش ہوئی اختر عب میلوہ دکھایا مائدے کرائے قوافی کو اہم ا ای طرح" تاریخ مطل" محطور می برغول کے ساتھ اور کی نشان دی کی ہادر بدوہ فولیس جی بونملود کا حد

1497" " 1100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " 100 " ر وه زبانه تقاجب منتلی و سنع نثر تکھنے کا عام روائ تھا اور جرساوہ نثر لکمنتا تھا وہ اہل علم ہے معذرت کر اپتا

الفا" النا" كلية بوع واجدافي شاه ف ملهم ومطلب كوج كله البيت دى اس ليدمتني و كاع عبارت ب ببلوتي ك-:52 6

انساف طباحوں کے باقد ہے۔ برا آؤ بھالیوں کا ساتھ ہے۔ میں سیح عبارت کا شیال قیس کیا تحریمی مطلب كرباته س جائے تولى و يا الكداس لحاظ عدر ك عنور يواكد مطلب ندجائ عبارت آرائى س كى كوم مو المنة خاراكم

" تنیا" ای لیے اردونر کے اختیار سے ایمیت رکھتی ہے کہ اس بیں اختر نے بول حال کی زبان بیں اینا مطلب اوا کیا ہے اور منتی و سی عمارت سے کر بر کیا ہے۔ بیٹر جدیدارووئٹر سے قریب ہادراس کی ترکیب موی براروو تھا کی سافت عالب ہے۔ بہان فاری ارتحلیل ہو کرار دوزیان کے بنز رج بین حذب ہو کیا ہے مثلا

مصورت اس كى مد بوقى لو يطيع مرتب يجيه، راوها منزل واليول اورسلطان خاتى واليول يرائك المي كنتيس کیں کے میج کا کھانا شام کوہور شام کا میچ کونیس ہوا تکر آخر کاران صاحبوں نے بسب تاثم صحبحہ شانہ روزے اور العالم اور العام المرابع موا کیا جھوا کے کا اگر نہ ہوا ۔۔۔ الحق بہ ملاوع اور دائے میال تک مقيد مولى كديس في المع ووائق كيات كدوت العركى وم وطارى ميراثي ، كلوات ، كوب واحر يديد، خيالي، رقاص، يكماوي كرحوالية إلى الم يحى دركرون كالوران ساب تكراس كا كالم فيكل ل ووكام ال كرا كرا كرافي الى عالى المادة القرآ كرا المال

ا _ اس نو کا مقالہ" ارشاد خاتانی" کے اس اقتباس سے مجھے جواد پرورج کیا ہے۔" ارشاد خاتانی" کے جلے ک

سافت ے قاری اسلوب کا اثر تمایاں ہے۔ وہال میتداخرے، قائل قتل ے، قاری نیز کی خرج، وور جا بڑا ہا اور حداثات فعل (مفعول)، جلدمتر خد كي طرح الكايس أمان سے واعل اور تعلق وربيا كو حاش كرنا يز تا --"ارشاد نا قانی" ۱۲۹۸ه کی تالیف ہے اور" تی "۱۲۹۴ مری تفقیف ہے۔ ۲۴ سال کے طوش عرصے ہیں اب قاری تحل کی ساخت ارود کلے میں بذب ورکر اردو کان کی صورت میں سائے آگئی ہے اورای کے ساتھ جدید اوروز کڑے اس کا رشتہ قائم ہوگیا ہے۔ واجد علی شاہ کی اختر اما ست مؤسل ، ترجیب راس اور سوائی حالات وکوا فک کے ساتھ ساتھ اردونتر كاشارك يحي "فيا البيت ركمتي ب

ي صورت يسي واجد على شاه ك خطوط عن التي ير أعول في از دائ مثلات ومعو عات كو كليه-ترباده وتعلوط ين جوتيد فريك كزبائ ين أورت ولم عن اعتادة ٥١ مان كل كال كال كال كال الي بن جواعة احيث لك كا دراك كذابيات جوا عدام في أنسا كيا-" عرب مناز" في الساب كر" طبعت

اللي روتي بي يمن وقت عدا أناب جان عن جان أن بي الساء ان خلوط عن جو بادشاه في از داخ كو كلي ياز داخ في بادشاه كو كلي الما" الرخ" كاسابل سب مجوعون

کے عنوانات میں لگا جوا ہے۔ میال اخذا" تا ریخ "اس لے استعمال کیا ہے کہ پر خطوط اس اربود شاہدے تعاقات کی تاریخ کا درد رکھتے ہیں۔ رواحد فی شاہ کا حزاج تھا کہ ووائی زیرگی کے ہروائے واپی سوائے کے ہر پہلوکو تلوظ کرتا جاہے تھے۔ تعمروث عری مفتق المدين إلى اخترياتى سب ان كى مواقع كا حصد جي ان فحفوط كوم تب كرنے كافر مالش

كرت بوئ ايك الديش لكين بيل. الل طرح تمها رے مثق اور مارے حسن کا تا آیا مت نام ہوگا' (اندے)

ايك علاص لكنت جي

ومخل بنات العن يراكام مقرق بيديد في كروك وقم بهت وفي الدك اوريراة م كاروم الما " (40) ان علوط ہے ان کے حالات زیر کی بروشتی ہوتی ہے۔ متازجہاں تواب اللیل محل ایک علاش آتھیا۔

"كوركيا حال إلى معيب كالكنول كريمار كلية شرم آتى بيد بن كبال أو دوسامان الماكر جس كااو في ساتم في المعاسباد ركبال جم إب وي إلى كراوداسية بالحدسانية كام كرت إلى " (٢٦)

أيساور فعاش أواب ملك فرال كوقيد فريك عايك فعاص لكية إن " العارض الدكرم أمان كوجم ترس محظ بالمعالم الدآ وي جميل كومول أظرفتين أتا.

بوائة فطوطانو كي مافيها كي يميل كوني كام فيل " [22]

ايك خط شر أواب أورز مال تنظم كو تقصة جن ك.

" جان من بهما كيس مين بيه من ه أوميون ميت قليد تورث وليم مين مقيد إلى" [٨ ٤]

جدی اور بارد در میشد. نوار مدهند و استفال کو کلیند چی کرروا اند کشتوک کان جور جاتے اور سے ایش آیا:

به طلبط السلطان کو گفتند جس کریده اقد تاکنشوک کان چرجائے ہوئے قائن آیا: " جان ممان ایم گئیب باد کان شک جانا چی ساطنت شدا کی جارے حال پر دوقی ہے ۔ جنگلوں کی دائوپ شمل واک کی گاڑی زماد چش براز ور مراک گل کرموں براہ باطن محتول شرکا سے چید جائے ۔ ان

ىلى دەكىلىدىن ئىدىلىلىدىن ئىلىدىلىن ئىلىدىدىن ئىلادىلىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىدىن ئىلىدىدىدىدىن ئىلىدى ئىلىغ ئىلىغ ئىلىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىن ئىلىدىدىدى

ايك الله على أو اب أو رزيال يَكُم كوا في ربائي كي اطلاع وسية جي:

" الله بندي برسندل برام كم يا تشويل المدون ما والمساورة الشهد المستعمل المدون كم موسيك موسيك موسيك (۱۸۹ م ۱۳ فروا كليد الدوران القدائد والدور مدون كل الموساق الموسيك الموسيك والا المرابط الموسيك الموسيك بالمدون الموسيك والموساد (والقدائد الدوران لم ياليدي كل مدون كل طورات الموسيك الموسيك والا المرابط الموسيك الموسيك الموسيك الم عن والا كل يدور كل سائد على الموسيك المستعمل الموسيك المدون الموسيك الموسائد الموسائد كالموسائل الموسائل الموسائ

ر میں اور دیسی ختی اور آ مان دور سے برا کیا تھور ہے۔ فدا غارت کر سان لوگوں کو بھوں نے خان پر بادی معربی کی اور کے چارش خان تکر ان کرتے میں موان کے عاد خاد ان کے مراد ان کام اور کے جی ۔ میسی آق آئ تک فقال نے اپنے جائے معربی کیجانا کی سے انکام ہے ۔۔۔۔''(۱۸)

ا ہے خلوط میں حسن وحتال کے واقعات کو پائر کے تصور کی جذباتی و دیا بھی آباد کی ہے۔ اس لھا ہے بھی پیشلوط ولیے ہیں اس کو میں میں کرا گھیا وجہت کے علاوہ پیکو اور ایس کا تھی جن آباد وواقعی خبر کرے '' تاہم بھر مرسکن'' ولیک جن میں میں کا بھی تھی تھی ہے۔

ر پہنے ہیں کہ عرب اس مال موجود ہے۔ گھر کو بھی ہی اور دوسل طرف کیا تکی افروز کر کے تاکی اور دوسل کی والے تھر سے سے آپارکہ کے جن ۔ اگر دو بدل شاہ کا نیٹر کردیس جا امواں کے " تاتی "اس طرف اعداق" کیا بر کا مالاس اور نگار اعدام کے اور انگرا اعدا

ر موجه باز و المواجه الروان و بين هو المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه ا على ما مناه بالا المواجه و المواجه المواجه المواجه المواجه المواجه و المواجه و المراجه و المواجه المواجه و الم و المواجه المواجعة المواجع المواجعة المواجعة

اردوے معلی کی قطری شان موجود ہے ۔ اوا ب آھیل محل کے تام ایک اوا میں لکھتے ہیں: '' قاصد بہت کم باب ہیں کہ بڑن کے باقعیل درول آٹھار کربچا کروں ۔ اگر کا کی اوا کر فیسیوں ہے باتھ

 ما الماد الم

نظر متوقع سر مدسیک کے کیا کا امید دریوی حقوق کا اور ان فود ایک و استان کی درام چاک کیسیک کسر تجار سیدها که جزین و بچاکس کا کسرین مین سنگردگیا سندگی - اما واول فود ایک وصوا دنیا از میشمل سید سازی سند به شوخ گزیسترکی سیداد دارگردشوم و فواز چاک رچی تی ہے - اس کی میکن می کسی جی سی ایس اختراب بدید سے چاکان فاسلے

ا در برگزارات بر پرداد در کاه وار که داد که ایندان کاه این کوران با بدست (۱۳۵۳) در این فارس که هما نواد به میدان برداد به میدان با بدر این که برداد به این این برداد و این نیم مراول بست و این برای نیم و این در این میدان با برداد به میدان با برداد به میدان با برداد به این برداد به این برداد به این برداد به میدان ب

وال سن خور خوار مصدی ہوری انتہاں کی ہے۔ یہاں اور دیکھ چرفاری مصف اس خصدہ اس سمی ہو کیا۔ جوابوں اس کے۔ ساتھ امدوری شاہل میں آرائی ہے۔ جہاں کہیں کی مصفی موار مصدق کی ہے ہواں آروزی کی افعاری سال کار آور اور افغان ان چیشا ما اور موار اس کے بدر دار داروان موار شرکار موری ال ہے۔ چرو اور افزانی اس طور افغان ہے۔ فرام مثل ساری کارت آرائی ہے۔ مشکل

مان و دور دور کار میں کا میں میں میں میں میں ہوئی ہے۔ یہ اور موارک ہے۔ یہ میں اور اور اس میں اور اور اور اور ا وائر ہے گہائی ہے۔ ہر والم اور انجر کا اور انداز کا اور اندا ہے والد کے ایس میں اور انداز کی ہے۔ والد کا میں انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا انداز کا

" أسب من إلى والعناص التركيب والمساكل كوروزير وأواق وتعاسة كالسكووت والكل ومعلق الم أقول بول سك كوروز أوروز بالوري والقرار الموالي بول كيا" [[]

الهجاري بالمراقع بالمثل بالمساول بيد الدي ما داري المهادة من الما الله بالمواحث في المواحث في الما المثل المنا محل الله بالمداول بين المدينة المواحث والمدينة المواحث المدينة المواحث الموا ومن المدينة المواحث الموا

رمک القاب و آواب کی کام کرتے ہیں۔ واجد فی شاہ اور دور کس اے کی باوا آوم ہیں۔

رس:

شا مری اور تقس و مرینتی والیدنی شاه اخر کے دوخوق تھے تن سے دوساری محربے دی طریق وابستار ہے اور ان پر ہے ورنج روپر مرک کیا۔ میں سال کی مریش دہب دو ول مور مقرر رہونے تو ان کے بیٹون اور دمی جران مراسيس بدم

است المسال المس

چرسال ، انگرہ سے موقع پر چرتھیوں نے واجد ملی شاہ کو جو کی بنانے کا مشورہ دیا تھا۔ان کی والدہ ہرسال المحيس جرگى بناتي اور جب دوه كى حيد مقرر بوت اور برى خاشة تأتم كياتو سال كر و يحسوقع براندرون كل ايك بزاجلب کیا جاتا تھا جال پر یوں کے قص سے ملے کوطرب انگیز بنایا جاتا تھا۔ ولی عمید جد کی نیخ اور کوئی بری جو کن فتی اور پر م رمى ترتيب دى جاتى -" مشق نامد" ك يوان عدي واجدى شاه ف ان روسو س كاذكر كيا ب يوكى اوري كن ك رم تو سال گرہ کے موقع پراوا کی جاتی تھی لیکن پیپل ہے وا جدائی شاہ کو خیال آیا کہ تھیا اور راوھا کے رس کو بھی تھیا جائے اور کار بیدیش بھی اس میں شامل ہو کیا اور بریاں ، کو بیاں بن کر ، کرشن سے اتھیا، وحق کرنے گیس مسعود من رضوی او بب نے لکھا ہے کہ "جب کرش یکا کی گوجوں کی نگا ہوایا ہے اوجھل ہو کئے تو وہ کرش کی یاویس محوجو كران كے كارناموں كي تقليم كرنے كي تقيم _اس ليار أس لياد ش كرشن اوركو يوں كے علقے كيارة كر سرالد كرش کے واقعات زندگی کی تفکیس مجی شامل موکنیس ۔ واجد طی شاہ مجی راس سے بیدولوں چیز می مراد لیاتے میں " [۸۵] لیمنی لفظ راس ميں علق كا نائ بھي شال بيدا وقتل نائك يا كين بحي -نائ كي الموسورة ان كاللمين وا بدنلي شاه كي موسق ك بارك يس العنيف" صوت البارك" عن درئ بادراس كانفورين يى الى الى درى تعنيف" ين عن دى ایں۔ رقع کی ان سے صورتوں کے بارے میں بدایات ان کی اس میں بی ایا ہے اور کس وقت ادر کس الع كياكما بي الى ورج كيا ب. جرافعيدات" في "شي ورج إن ال كي دو ية ج الى والى الموقع الراب الدوق الراب وا ماسكاب ول عبدى ك زمات شى جورى تار دواس ك بار عنى داجدالى شاه فالمات كالعاب ك" هيات عى جيساريس مير كار مي تياريون عاميا كي دينار دواه ركا ... اواربات ... كي الأكروب شي تيار دوت شي " ١٨٨ اس بیں جورہ س کھیا کما تھا اس بیس مکا نے دوہروں کی زبان بیں ہوتے تھے مفصل بدایات کے ساتھور اوھا تھیا کے ووقعے (تھیل)" بنا "من درج بیں جن کے بارے اس اویب نے تصاب کے" بیڈرالما" رادها تھیا کا قصد" کے نام ے وابدیل شاہ نے اپنی ولی حمدی کے زیائے شی یعنی ۱۳۵۸۔ ۲۲ اسے کے درمیان... بکھا تھا ادر بعد کوائی کتاب عَنْ الله من شامل كرديا ١٢٩٢٥ و كالعليف ب " في "عن رادها كلميا كا أيك دومراقص كى ب ... معلم في كد ردوم اقد اندن نے تعدیم تعدال ملکے جن" (٨٩) داده الله اس قصے کوادیب نے مرف کرے اپن ای س من بلورهم رشال كرديا باورات اددوكا بهذا وراما قرارديا ب-اس من يرى خاندكى بريول في تخلف روب دھارے مے مثلاً سلفان بری نے دادھاماہ درخ بری نے تھے ادریا کن بری مزت بری ول رہاری مور بری ئے محالوں کا کروا راوا کیا قبار مثنی نامہ (عز فاری) اور اس کے اردور عے "محل خان شاق" می کی اس کی تنسیل ورج بادر" في " عن الحل العما ي رس كالنعيل ورج بإدا إدار بال ي راس يم يل جليكا مال ا الله المراكز وي مع يا ١٢٠٠ ه ك ابتدائي مع على عرد كياب ١٨٣٣ م كما يق ب (١٩) قر الله يقر الله يقر الله يكي جرى دائ عدي كدرد داوى راس اور دومرت دوسول كي طرح تكونوى على تيار وسدة شف اور كلكته ش جب تيار کے تو حسب ضرورت ای میں تبدیلیاں کی گئی ہوں گی۔ باقی اور راس شیابرج میں شاق جائے کے بعد تبار نہ کے جا محالية بدونوں، يونكر نسود كم لاكت م حارمو كية شيداس لي فكت بي الحي ال حاركيا ليكن ان شار برات دلياس كي وه شان خيس تقي جونكستة عين جو تي تقيي فرد دا جد يلي شاه كواس بات كا احساس قد" ين" كم يوقع باب

عي دوم ي قيم كمات يرتك إلى:

" المانة الله كالماء المراكبة على المارة على بدونون قصالك الك مع تيتين واسون ك تاراورم تب ين المنة مقدمات على اورز يورش داقم س اس قدرمها دراوسكا بونتيل كرنار زمان سلطنت اوراستقال شي سب يكورندا ف مطاكرا قداوراب يحى ال ك دات سياميد ب " (٩٢)

رادها تھیا کے قصے کا تعلق رقس وسوئیل ہے کی تھا اور ہندواسلور ہے ہی۔ اس میں ناکلہ کا مضربی شال تھا۔ معتف کی جایات کے ساتھ فریت معزا اور بریوں کے مائین مکالے، تھیا اور دادھا کے درمیان تفتلواور ساتھ گانا بھانا اور تھی، برمب حناصر واجد فی شاہ کے رس میں موجود تھے۔ ایسے میں اگر ان روسوں کو تا لک، بھیلی یا ڈوالا كها جائة مناسب موكا _ بدادو و داراے كى مكل صورت سمادواس كے بعدرقس ، مؤسّل اور \$ تك كى بدايك الك روایت بن گئی کدای پرمتعدد و را ہے جمکیں تیار ہو کی بنی ش رقص و موتیق اور طق ال کرا کی سے متم کا نا لک بن کے تھے۔ ڈرایا کینیوں نے بھی ای دوایت کواپنایا۔ کام وفوائل کی پیندکر نے تھے اور بکی روایت آ خا حشر کا خیری ك دامول محد سؤكر ألى ب راس ك بعد جب اروالم ك وياة بادعا أن اس في واس موسق ادر وحشر تها روايت كواختياركرليا اوريدوايت آن تك جهارى قلول عن موجود ب- اس دوايت كرفز ق وثي كوتاش كياجائة مع واجد فلی شاہ کے روسوں تک آگئے جا کی کے۔ خود اندرسجا کی روایت بھی واجد فلی شاہ کے روسوں کی مر بون منت ہے جس میں ان رصوں کا مزائ ورنگ شامل ہے۔ اس کی بھی خیلی صورت میں واجد می شاہ کے رصو ب من نظر آتی ب الرافاظ عدا جد في ثاء كواردونا قل الردوة را عكا إوا آدم كما يا ي

واجدافی شاہ کی باوشاہت کے زمانے میں رہی کے تین بطے قابل و کر میں۔ ولی حمیدی کے زمانے میں جب ووسوتي خانم ك مشق بين جتلا خواوران كي عمر ١٨ سال تعي تغين مثنويان: افسانة مشق ، دريائي تعشق ادريم الفت عران میداند. سکنام سالم کالیمس شان کرزائے نئی ویب ایک وق ووافیا حقوق دریائے تشکق پڑھ در ہے بھے تو انھی شیال آگا کی مس حقوق کوران کا بھی کا ورب ویا جائے :

(مثق نامه عليم)

مثری دریاسے تعقق کے برجس کا مطالعہ ہم پہلے کرتا ہے تیں موقعی کو بودی تیادی اور در کیٹر صرف کر کے تیاز کیا گیا جس پر ہرماہ لیک انا کدور میں صرف میں ہاتھا:

کی موالی می که کنیده به این این موالی می که به این موالی می این موالی موالی موالی موالی موالی می این می است.

این موالی می که این می که می این موالی می که به این می که این موالی می که این می که این موالی موالی می که این موالی می که این موالی می که این موالی موالی موالی موالی می که این موالی می که این موالی موالی

دریائے مشکل کی خواد رید سمبار میں ری دوشیق آئیر آبادی سکدودا گلسا لگ قرام میں کا ذکر کیاہے "(۹۲) "دریائے مشکل" کا بیانت کا این کا کا بیٹر کیا کہا کہ دوبیری شاہدنے اپنی مشری "اضابیہ ششن" کوئی تا تک کی

صورت میں ایش کرنے کا اجتماع کیا۔ وجب فی میکسرورنے اس کی تصلیع اختارہ ہوت میں ایش کی ہے: ''وفیتر موروز ان الفیس یا برماہ روم اور اجرائی اور اور اور اس سے ایس سے بہر ہوا۔ جب چاکی کا انڈ محرر ہوا۔۔۔۔۔ میں قدر وجلد بیالر مائند دوست ہوا۔ ایک یا ہے می کے کان عمل آئی ہے۔ ''شیلی برمزس

جمالی ہے۔ سل میزان کیا ایس عالی گھر رسا ہے۔ ہا م ایک برائم ہوا ہوا ہے' (ع) ا ''الحبار معنی'' کا بردا قصد تا تک سکدوپ شن جلے سک مارے اواز موں کے ساتھ ویش جواند اور اس کی تیاری ش اس کے زیاد دورت تیس انگا کر سارے کرواز میلیا تا تاست تجربہ جاس کر بیکے تھے اور چند کے جائے ہی جائے کے میں ان کے

راس أرة كل ك ان دوكامياب جنون ك بعد داجد في شادت الي تيرى مثلون" كوالفت" ك الماران مثلون" الموالفت" ك الماران كا اجتمام كيا- قياماً كيد يتي ميك اور ودمرت الميارات الي بياد اور ودمرت

مراسسهم مراس

را برای کار سال با میدان برای که فردگان به میدان و در خواب می شود می این می این می این می این می این می این می می در می این می ای می این می

دے بلنے افی طرح پہ قرار کا جانہ اب عام ہے کوکھ بکا کیل اب کیلتہ این عام بزاروں نے کی جوری اختیار ایا ہی گا کئی محققہ بیاں تک کہ اخفال بھی مج وشام

" مشتق با مستقده به من مجمل مجمل من مثل بالانت كالانتران الدوسية" الما ياد الدوسية المستقدة بالدوسية المنظمة ب المناسكة المراض الما تقد الدوسية المستقدمة المراض المراض الدوسية المراض الدوسية المواقعة المنظمة المواقعة المراض المناسكة المناسكة المناسكة المراض المناسكة المناسكة المناسكة المراض المناسكة ا



[1] King wajid Ali Shah of Awadh, Vol I, Mirza Ali Azhar, P 504-509,

Royal Book Company, Karachi, 1982. المارية المراقع ا جرنگانسید و در ساور دم (۲) و در نیان مدر و در بالسفطان میزنگدای و گل خال برا در جر ۱۹۹۵ میلود کال نیاز ۱۹۹۵ میگرد ۱۹۸۵ میگرد در ۱۹۸۶

(کے بیکی ووا میدنگی شاہ وسی دوس موسیلی ساتانی ۱۳۹۸ء سے (۲ میشان شام دور دوسائی میشریکم کم افتی خال می ۱۳۳۰ ساتا ایران کی ۱۹۸۲ء والا ایران کی ۱۹۸۲ء و (۲ می تا مداکد المدالی می ۱۲۲ سات ۱۳۰ ساتا

(۱۰ تا تاریخ اور در جلد و تیم محوله بالا جمی ۱۵۱ (۱۱) وزیرنامه (فاری) محوله بالا و تر ۱۳۳ در ۱۵

[۱۳] اینتیا اگرین ۱۳ ما ۱۳ ما ۱۵ (۱۳ این تیسر اتوا ارزغ جلد دوم کمال الدین میدودی ۱۳ ما ۱۳ می ۱۳ ما ۱۳ می ۱۸ م (۱۳ این از رخ اور دوایدیش شاه مربیدهم الدین احد بی ۵ ما دار داوید پیشد ۱۳ ما ۱۹ (۱۵ اینکوط خاک به طوروم مربیدیلا امرسول مورس ۱۳ مهدنال بدید بی دون این اجدودی ۱۴ ما ۱۸

[14] تاريخ أووهه ولدونيم بحوله بالأوس ١٣٥٥ [24] بحرائلت دواجد في شاد جس ١٣٣٠ سلطان المطالع

۱۸۱] سلطان مالم دا جدفق شاه مستودس رضوی ادیب جی ۱۳۳۴ میر اکا دی آهند سکته ۱۹ ۱۹۱] اینهٔ این ۵۰

(۱۳۶۶) خاند شاین مرز افدایلی تخر می ۱۳۰۰ پیش کندن ادل پریش کنسنز ۱۹۱۸. (۱۳۶۱) پیشام می ۱۸ ۱۳۶۱ ادشار ۵۸ م

ر ۱۳ یا بینیار در این از این مین ۱۳۸۳ شیخ سلطانی ۱۳۹۳ ه ۱۳۳۰ کارش اور در بیلدونش مین ۱۳۸۸ شیخ سلطانی ۱۳۹۳ ه. ۱۳۳۰ کارش اور در بیلدونش مین ۱۳۸۸ زگرایی ۱۹۸۳ ه.

(۲۳) تاریخ اور در والدینگر می ۱۳۸ زگرا فی ۱۹۸۳ و (۱۳۵ و دارینامه سرماندا ایم مل خال بهاور می ۱۹۸۵ مطبع نظامی کان بور ۱۲۹۲ و د

۱۰۱س(ایناز۲۷) ۱۳۷۰ اینا (۲۳۰) ۱۳۷۰ اینا

(۲۹) ایندآدم ۱۲۷ (۲۰) مشغان ما کم واجد کل شاه رمید مسعود حسن رضوی او یب دس ۱۳۳۳ رسیم (کاؤ کر ۱۳۰۵ یک ۱۳۰۰ ک

[۲۰] ی پخوا بالا بر ۱۳۵۵ (۲۰ یا دیدگی شاه کا دنی ادامات که کوب قد رمها والی مرزادم ۱۹۸۵ ساسه ۲۰۱۰ متر تی ارود پیاردی والی ۱۹۹۵ د

۱۳۳۶ع بی دو بدنایی شاه دموله بالا می ۱۳۳۳ ۱۳۳۶ع بی دو بدنایی شاه دموله بالا می ۱۳۳۱ ۱۳۳۶ع بی موله بالا می ۱۳۳۱

و ۱۳۵۷ دا مدخل شاه کی اولی و دانوانی شدهان ، کوک قد رسازش مرزایس ۵ سایستان و دانوانی مواده ۱۹۹۵،

min-negation و ٢٠٠ إسلطان عالم واحد للي شاه ومسعودهس رضوي اويب بس ٢٣٥ -٢٢٢ مير (كا في تأنفت ك ١٩٠٠ م ر پیمان درخ مشغل واحد ملی شاہ مرحد مع حواثی محمد آگرام جاتا کی میا کمتان رائٹرز کوامر پیموسائٹ لا ہور ۱۹۸۵ء سے شائع ہوگئی ہے بھول بالا کا ب میں اوا ہے آ یادی جان تکم کے نام واجد ملی شاہا خر کے قبلوما شامل ہیں۔ ٣٨٠ كل خاديد شاى (ترجيد ينشق نامه فارى) از فداعلى نخر بس ١١ سينو كندن لا ل بريس كلعنو ١٩١٨ و ٣٩ بعثوى بحرائف، واجد على ثانه بحس ٣٣ ، سلطان البطائع بكستو و الم إدريائ تعضل والمدخل شاه الخريس و بمطيح تول تشور كان يور ١٨٨٥٠ و [٣] ياسلطان عالم والهديلي شادمستووضن رضوي اديب جن ١٥٠ ميراكا وي تعنو عدا 192 ومهم وسيب تاليف افسانة عشق بحوله بالاء سلطان البطائع بكسنة والم والعنو كاشاى التي وسعودهن رضوى اديب بس ١٩٥٠ ممّا بكاب كرنكهنو عـ ١٩٥٥ و ر ۱۹۳۳ بودا میزش شاه کی اد بی دنگافتی خدیات ، توکب قدر سها دخی میرز ایس ۱۱۸ متر قی ارد و ویدروی د فی ۱۹۹۵ ه و ٣٥] يح النسف واحد على شاه وسلطان البطائع بمنعة ٣٧١] سلطان عالم واحد على شاه ومسعود حسن رضوي او يب جس ١٨٥٠ وجر ا كا 5 كالكنون عبد ١٩ اعم الينا السامه ١٩٠١م وهم بروا بدخي شاه كي او يي وثقافتي خد مات ، كوكب قد رسيادهي ميرز ايس ١٣٣٠ ، يكي ويلي ١٩٩٥ ، ٣٩٦ - سلطان عالم واحد على شاه بحوله بالا يحرب؟ ١٥ 19-17-12011-0-1 191,00 (2017.017

ور المصابعة المنافقة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة المستعددة والمصابعة المستعددة المس

produce may atte ٣٥٦ إسلطان عالم واحد كل شاه يستعودس رضوى باديب من ١٩٤٤ مير (كا (مي ١٩٤٤ م (٢٢) ورشاد شا كاني ، واجد على شاه يس ٣٠٠ و مثلي سلطاني تكعيقو ، ٢٩ ٢١هـ واجد على شاه في تكلها بيه كري ماس كا «تقم اخر" ١٣٩٩ هدر كما كراور تاريخ اس كراي عن التي عن مجوله مان اس [٢٤] تاريخ متاز . تطوط واجد على شاه مرتبه أكتر محمه باقر يس ٥٦ ماردوم كزالا مورا ١٩٥٥م (۲۸)الينا أس اه ٥٠٠ [٢٩] تاريخ مشخل واجد على شاه ومرته إكرام يتفائي الراح ٨٠٠ ٨١ ما ١٨٠٠ ما كنتان وأنثر زكوام ينوموسا كل لا جور -1900 [+ ك] تاريخ نور، واجد في ثناه، مرتبطيم الدين احمد من ١٣٧، ٢٣٠ وغيره، واتر دَاوب فينا عاداء الك الأودا عد في شاوير بي مطبع سلطاني بككت ١٣٩٧هـ menmutianian (٤٣) تاريخ متاز الول إلا ال (٤٣) إلينا إلى ٢١ (۵۵) تارخ فزال مرته ميدوسي بگرای بر ۲۲۰ مطح مفدعام آگرو تره بمارو (٤٦) تاريخ متاز أكول بالا ال-٢٠ [عدم] تاريخ غز الدوا جديلي شاه مرتبه سيدوسي بكراي بس ٢٢ ومطيع مفيدعام آكره بس عمارد [٨] تاريخ نور ووا مديني شاه يحوله مالا اس ١٨ [9] تاريخ مشفل، واجد الى شاه بحوله مالا بص ٢٨ والم إ تاريخ ممتاز بحول بالدين ٢٥٠٣ م muno กับเปลี่ยนกับเกลา MENTAL STATE STATE OF AM ٨٣٦ كِلْ خَانِيْهِ شَايِ اردورْ جِينَتْقِي نامسازِ مرز افداعلي فيخر بحوله بالا جي ٣٥٠ ١٩٨١ إلينا بر٢ ۸۲۱ بخل نبان، شای ز جر منتقق نامه (فاری)، دا جدیلی شاه بهتر جم مرز افداعلی ننج رس ۳۶ میان ۴۹ دان بهیناد کندن لال ريس تكعنوَ ١٩١٨ و [٨٨] لكعنة كاشاري الليج مسعود حسن رضوى اديب بس ٨٤ ، كما بسيخ وتكسنة ١٩٥٥ و ٨٨٠ أكل خاند شاي معان ٩٠ تر ٨٢٠ محله مالا ٨٩١] لكعنو كاشاى الشي بحوله بإلا جن-٢١

(۴۰) " بنی "محوله بالا بس ۲۹ یساوه (۴۱) تصنفهٔ کاشای اشتی بحوله بالا بس ۱۱۱

משניים וניים ٢٣٦] سلطان عالم واجه على شاه مسعود حسن رضول او يب عن ٢٣٥ مر ٢٢٥ مير ا كاذ ي كفيتو ٢٤٤ و ا ر ١١٤ من الماريخ منظر، واجد على شاه مرتبه مع حاشي محد أكرام جاليا في و يكتان رائز زُكوام ينوسوسا كل الاور ١٩٨٥ و ٢ شائع ہوگئی ہے محل بالا کا ب میں نواب آبادی جان جکم سے نام وا بدخل شاہ اختر کے خطوط شامل ہیں۔ ٢٣٨٦ تل خاييشا ي (تر بريشق نامدةاري) از فداعلي نفر بس ١٢ سيند كندن لال مريس تاميز ١٩١٨ م و ١٣٩ مشوى بح الله ، واجد على شاه بس ٣٣٠ ، سلطان المطالع بكستو [١٨٨] دريا ية تعلق ووا جد كل شاه اختر بس ٩ يشفي الول كشور كان يور ١٨٨٥ ه واجه ما سلطان عالم واجد على شاه مسعود اسن رضوى اويب بسء ٢٥ مير اكا وي تعمية ك ١٩٨٥ م وسم إسب البلساف الداعش بحوار بالاسلطان المطالع يكسنة والمام الكونة كاشان اللج وسعود اس رضوى اديب بس مها أكار مركعت كالمعا ا ۱۹۹۳ اوا بدالی شاه کی اد کی و شافتی خد مات ، کوکرب قد رسم دالی میرز ایس ۱۹۹۸ قبی ارده پیوروژی و مل ۱۹۹۵ م (١٥٥) حر القت ، واحد على شاه وسلطان المطالع بتصنو ۱۳۷ م سلطان عالم واجد على شاه ومسعود حسن رضوى اديب جم ١٨٥٠ مير اكان ي آهنو ١٧٧٥ م 19-11-12/1/12/19/27 ٥٩٨ وداميد فلي شاه كي او في وقتا فتي خديات ، كوكب قدر سياد فلي بيرزا ، س ١٣٣٠ . فتي و فلي ١٩٩٥ ه روس اسلطان عالم واجد على شاه يحوله بالا يص ١٥٠ ٢٠٥ والينارس ١٩٠ والم والينا وال و ۵۲ يوا مهد کلي شاه کې او يې د گټا څخ خد ما ت څوله يالا يم ۱۸۸ وعدى مشوى حزن اخر والبدعلي شاه مرجها ميرشل خال من عدا يكلونوا ١٩٨١ه والمع والمشارع بيهما [٥٥] ين رواجد على شاورس ٢٨٠٢ مطبع سلطاني كلكت ١٣٩٥ مد و ۱۳ و د ام یکی شاه کی اد فی د ثقافتی خد مات کو کپ قدر سجاد کلی میرز اجمی ۳۲۵ دو فی ۱۹۹۵م

ر ۵۵ ی با در با به گزاشته و گراسته ، حق سفای هنده ۱۳۱۵ ۱۳۵۱ و ۱۳۵۱ و با طوفی شاه دی او پی در این شاه با در طوف کو بر زادگر ۲۳۵ در فی ۱۹۹۵ و ۱۳۵۱ و با با این از ۲۰۵۰ می ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ و ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ می این این ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ و ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ می ۱۳۵۸ ۱۳۵۱ و با در داکارت ار دوم این از این از ۲۰۵۸ می این کار ۲۰۵۸ میکند ترکی ادر سدان مورده ۱۹۵۸ می

٢١٢ إدامير على شاه كي اد في وقتافتي خديات يحوله بالايم ١٣٠٠

mb-w-stor ١٩٥٧ وسلفان عالم والدخلي شاه ومستودس رضوى اديب وس ١٧٤ ويراكا وي عداه (٣٧) ارشاد قبا كان واحد على شاه رص ٣٠٥ ، مشق سلطاني تكعنته ١٣٧٠ عد واحيد على شاه نه تفصلت كـ " عام إس كا" اعتم اخر" ۱۲۹۱ عدر کھا کما اور تاریخ اس کی ای سے تکاتی ہے" بحول مالا میں ہ (١٣٤) تاريخ متاز . فطوط وا مدخي شاه معرته ؤاكز محد بأقر بس ٥٦ ، اردوم كزاة اور ١٩٥١ ، ١٨٠ والينا ال [٢٩] تاريخ مشغل، واجد على شاه معرف إكرام جيتا كي من الديد ٨٤٠٨١ ما ١٨٢٠ ع كشان رائشز زكواريخ موسا أثي إلا جور -1800 [٥ ٤] تاريخ تور واجد في شاه مرتبطيم الدين الديس ٢٩ ،٢٩ ،٢٩ م وليرو ووائز وَاوب يشيرًا ١٩٤٤ و ١١٥ يافي واحد على شاويس م عطي سلطاني ملكة ١٢٩٣هـ ١٣٠٠ ١٣٠٠ ١٤٤١ ١٤٦٢ والا عادي معاد يحول بالا يحل ١٩٩ اسم الينا بن ١ [۵] تارخ فزال مرجيه ميدوسي بلراي جن ١٢٣ مطيع مفيد عام آگره بن تمارد Y+しておしろうなできかけとり [٤ ٤] تاريخ فرزال واجد في شاه مرجه سيدوسي يكراي بس ٢٢ مطبع مفيدعام آگره بن تدارد 1 A 2 7 تاريخ نور دوا جديلي شاه يحوله بالا يس 10 1 4 - 1 تاريخ مشخل وا جدالي شاه يحوله بالا يص ٢٨ 49 J. 58 JA JE BOTA - 1 POLITIC AND LIASTIC POLITICAL FY_POURULJESEPPOJEVAN M. RILLAGORPOLETATI ٨٨٠ أكل خانة شاى اردوز جريشق نامساز مرز افد اللي تخر بحوله بالا بس٣٥ ۱۳۷۰ الينا اس ۲۳ ۸۲۱ محل خان شای ترجه عشق نامه (قاری)، دا جدملی شاه رمتر جم مرزا فداعلی مختر رس ۱۳۹۰ بیان ۲۹ دال میشد کندن لال ريس تصنو ١٩١٨ و ٨٧٨ أَلَكُونَوْ كَا شَانِي اللَّيْجِ مِسعودة من رضوي اويب مِن ٨٨ "كِيْ أَلِي الْمُؤكِدِي ١٩ ه ۸۸۱ ممکل خان شای بیان ۹۰ می ۸۶ محوله بالا ٨٩١ إنفستو كاشاع الشج بحوله بالاجس ٢١٠ 189-49-11-15" 36. 11:50 11:50

٩١١ أنفعتو كاشاى أشيع بحوله بالا بم ١١١

العالم المستحد المستحدد المست

الاسياس المدام

نظيرا كبرآ بادي

نظیران ٹنا عروں کے زمرے بی آتے ہیں جوابیتہ دور کی ٹنا عری ہے الگ راہ بر ہلتے ہیں اور جن بر رواحی معارتقید کے مطابق رائے و یا شکل موتا ہے۔ جب تقیر نے شامری کا آ فاز کیا تو یادی دواست شامری ے عروب و کمال کا دور تھا۔ ای روایت نے شاعر کی کو یہ کھے اور اس کا دور متعین کرنے کے معیار ویے تھے اور ای معیار يرسب شاعرون كا كام يركها و يكها اور مجها جاتا تها نظير في الروايت كوامنا ف شي اور يحدواوز ان كي مد تك واينا إ تیکن موضوع کے اختیار ہے اردوادے کی" ہندوگ" روایت کو تجول کیا پٹن صاحبان نے میے کی تاریخ اور اردو کی جلعہ اول کا مطالد کیا ہے وہ جائے میں کہ گھری ودکی اوپ اردوشعرواوپ کی کیلی روایت تھی۔ اس روایت کا مزاج " ہندوی" تھا جس میں ہندوستانی تعسیمات و کتابت کو گلتی بیان کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔اس دور میں اردوزیان نے برطیم کی زبانوں کے افاق ان کے اصاف ان کی جمعیجات اساطر اورا ندازیان کو کمل کراستھال کیا۔ یہ اڑ ات ة فاز السد الرسونوي مدى يدوى تك قاعم رج بيراور جب بندوى روايت شي كليل و جول ياس جمان كى صلاحيت باتى شدى اوراس روايت سے جو كالياجا سك اتفالياجا يكا تو كارا دووز بان كا تلجى ؛ ابن قارى اوب اوراس كيدوايت عاطا - قارى زبان عي اوب والعركي طو في دوايت اودال كالقيم الثان وفيره موجود الهااورية بان عام طور برمر کارور یار گی زیان تھی۔ جے انگریزی زیان سے شاعر چومرئے فرانسی زیان سے اور اس سے احتاف سے استفادہ کرے آگریزی اوپ کوایک ٹی صورت دلی وای طرح قاری روایت نے اردوزیان واوپ کو مالامال کر سکان رصرف في احتاف واساليب النايات اساطير اورتعينات وي بكداس منظر زاحساس في جديد والزيري المرف اردور إن دادب كارخ مور وياد اردور إن دادب يربيا متراش كداس في يظيم كى في كويل كويمور كرام إن كيل ب ول نگانا، قدیم اردواوب کے مطالع سے فلداتا بت اوجاتا ہے۔ خودام خسرونے اپنی اردوشا عربی ہندوی روایت ك ين مطابق كي تمي ميرال في عمر العثاق، يربان الدين جائم ادر يك أكروف يكي اى روامي شاعري عن الي الكيتي مساميتون كا الليارك تها. بريان الدين ها نم كا" ادشاد نامه" ابن جندوي دوايت شراكها من تها. شا دياجي ولي اليوكام وعن اور فوب الدينتي في الحاروايات عن السيخ الورة لدركون كيا تعار جب الدروايات المستطلق مع يرج بالماليا باسكاتماليا بالاتراي كماته فارى وعرفي الراء جركان في الدين الكافيق والانال والمدين اللي وال ردوایت اس وقت کے تاریخی دھاروں کے بروں براڈ کر بورے برطیم می مقبول بوری تھی۔ بحدول دوایت کا مزاح عواى قداء فارى روايت طبية خواص مي تعلق رئمتي تفي اوراس كارث بهي اي طبقه كي طرف تعالم مواود تاسي معرات ع ہے ایک تاہے دخیروای بندوی روایت کی تر بھائی کرتے ہیں۔ جارے فتاد جیسیاس بات کو بھول کرنظے اکبراً بادی

لی شاعری کو قاری رواید سی معیار بر بر کلتے ہیں تو وہ شیفتہ کی طرح اللے کہ شاعر بالے ہی سے انگاری موجا ہے ہیں اور كليرافين ان كا في دوايد عالى وك ياك لكداور بلخ تطرآت إن ادراس طرع وجدات قام كرت يي للد اوجاتی ہے۔ نظیر دراصل ای اعدی روایت کی شع روش کرتے ہیں جس کا براہ راست رشتہ مولودنا مول، معراج نامول منتکی تامول ولیروکی بندوی روایت ے نظیر کی تنظیمیں''؛ خارو نامیہ آ وکی نامیہ بنس نامی عاشق نامیہ الكرائ ناصد فا نامد ، بوكى نامد ، دوفى نامد ، كودى نامد ، الى دوايت كرنگ ومواج كرتر في يافته صور تي يوس ك یج و وزن اور الفاظ بر جندومتانیت کا مزاج مالب ب اور ساخید ای ویت وامتاف بر فاری روایت کا اثر مجی موجود ے ظر اسکات لینڈ کے شاعر ماہرے برنس (Robert Burns) کی طرح عام زبان جس موام کے مذبات د ملانت کی تر بعانی کرتے ہیں۔ داہرے برائی کی اس اے شی بین اور کا کرنے کا میکا انگر انگر ہے دور کا كا دورائية عروح وكمال كوافي ربا تعا- يجي صورت يهال تظير كرما توقعي تظير ك زماني شي اردوشاعري كي فاري روایت اپنے عرون پر تھی۔ پر دونوں الگ الگ روائیس میں جن میں سے بندوی روایت پر مقاری اثرات کوساتھ کے كر نظر مثل رب تقداى ليداس دورش نظيرس سدا لك نظرات إي دان ك شاعرى بش يصرف بتعوى مواج وموضوعات بلك بمتدمتاني زبانوں كالفاء مى برسول بعد يمرات ايك دومرے كے ساتھ كار مے الك مثل دي من المحرب الرياطري المائية اوردو أنجرول كوايك دومر يد مثل هم ورفح كرية اورافين اليك تكاميرت وسية كا كام اس دور يس سوات نظيرا كرة بادى كى اور شاعر فيس كيا- دو فيرول كايدا حواج تظرى شاعرى بي بهنا ہاداس دشوار کا م کودی اوک مجھ مجت میں جنسوں نے کو وگران میں نیارات بنائے کا ایم ویوا کام انجام دیا ہے۔ تقرك بال ايك ايدا راك سالى ويتاب يس عن بندوى في موجود باوراس على ك ليدووايى

یا پیشته به به هم آن اگر زی ادافت که ساله داده ای بی را داد و این ترس که ما فی داد می این از این می اما و این از می این می افزار دوسته که بی می انداز به در این می این می

الله المسائل المسائل

ولی وکی ہے ایک مال المادر قاری روایت کا دورے انظیراس مدتک آواس وورے وابد جی كدفارى اصناف و تودا ورصنائع بدائع وغيروك بإيترى كرت يل يكن ال كموضوعات براوراست عام زيرك س لے کے ہیں۔اوب کا ان کا پرووکیروس سے مشاہر سرور ہیں جن فرق ہے کہ کیر کے لام کے ہیں اور تقر انے ماروں طرف وکیلی ہوئی زندگی کوجس طرح و کہتے ہیں اپنی شاھری بیس اے بیان کروہے ہیں۔ رایک الی ات ہے جواضین تمام اردوشعرا سے منفر دوممتاز کرو تی ہے نظیر کی شاعری میں پیلی بارجیتی جاگتی زعد کی ایلی آواہ میو ادر کرور بع ل محست دوانش اور حداقتوں ، مسير شيلوں اور قو بعات وعظائد، رنگ رايوں اور تبواروں كرساتھ شال بوقى ب تطیری شاهری ند سرف معتقبل کی ای شاهری کی بنیاد می رکھتی ہے بلکداد چی دیدار می افعاد یہ ہے۔ جس المرح نظیر نے بتدوستان کی تبذیب کودجس بی بتدوسلمان و سکورسائی سب شامل ہیں واغی شاعری بین سورا ہے اور جس طرح مخلف زبانوں اور بولیوں کے الفاظ کو ایک ساتھ استعمال کرتے برج بھاشا کی موسیقاز کی کوشائل کیا ہے وہ آھیں عظمت سے ہم کار کرویتا ہے۔ بیطمت ووٹیل ہے جو قاری روایت سے تعلق رکھتی ہے بلک و عظمت ہے جس میں بندوستانی تهذیب اے تضوص رگوں سے ساتھ ایک نیاروپ اختیار کرتی ہے۔ یکی دوروپ تھاجس م بندوستان کے تہذیبی مستقبل کی محارث تعیر کی جانکی تھی لیکن جرا تھریز وال کے پیدا کر وہ بھروسلم تفرقوں کی نز ر دو کر فرقوں کی آگ السي المعلم كيا مقراكرة با وك اردوث عرى كويتدون في تبذيب اوراس كي رنكار تك فضا عديم كنار كروية بين-اس الكاتي الله المستراعي كا "فرعيت" اور" الر" المراء بل بدل جائے ين الدود شاعرى ك، فارى روايت سالات اور ا طرز النيل شي وشاعرات ترب كوايك خاص اعماز سيطيده والك (detach) كرك وش كرتاب جس س شاعری زندگی ہے دوری معلوم دونے لگتی ہے حالاتک وہ تجربدتے بیان کیا گیا ہے براہ راست خود زندگی سے آیا ہے۔ اس رمگ افن على ممالدة ميز اوراك رمگ اوركرا اے ايك فيا برانكوه روب وے ويتا ہے۔ نظر بھى است تجرب ومثابد ، كوالك خروركرت بن محران كى بيكوشش بوتى يه كدوه است كليل كوجتنا زياده والعيت يحريب لا كي

ا تاان کی شاهری کا قدر آنی رنگ گفر کرا محرب گا۔ جنا نبی جن ناثرات اورمشاہدے و تجرب کو دو اپنی شاعری میں جع

کرتے ہیں اور ان ہے جوفضا فتی ہے وہ خالص ہندوستانی ہے۔ سیارودشا حری کا ایک ایسائیل ہے جوفتا دوس کو دو كروبول يل ما نده و بنات رايك وه جوات مو فيان كر كرمستر وكرو بنا ب اوردوم اده ، جواكريز ك ادب النام كذير اثر واقعیت سے واقعیت کی بنار بطیر کے موضوعات و کو کرانیس واقعیت نگار کہتا ہے اور مقلت کی مال ان کے می علی وال ويتاب عظيرا كبرة بادى كى شاعرى كابيدهارا، جو ماضى كه دهار سدينى يوسته بهاد مستقبل يايى، ا نیسوس صدی جی میں جدیا تھے نگاری ہے آسا ہے اونظیرا کرآبادی کو جدیا تھے نگاری کے چیش رو کے منبر پر الا کھڑا کرتا

ے۔اورای لے تظر کوجد بدشا عری کا فاش رو جھنا جا ہے۔ الله و المحد تظيرا كرة بادى (٢٥ عام-١٨٣٠ م) يدري باره اولادول كمرف ك بعد بور يا ك

ار مان سے بیداتو وفی میں اوے [٣] نیکن توهری ای میں اپنے والدین کے ساتھ اکبرآ یاد ہطے آئے۔ان کے والد کا نام محد قاروق تقارید داندر ولی کی جای کار باند تھا۔ ۳۹ ساری داند کا سے استح ساری دلی کو نوٹ کرمعاشی وفوجی طور یراس کی کمراؤ از دی تھی۔اس وقت تظیر جار یا تھی سال کے چھے۔جن صاحبان ملم نے تظیر برجم الفايات أن يم سے يشتر ال بات يقتل بين كركلير ١١٣٨ الد مطابق ٢٥ عدا مين بيدا موسة وان عامول بين مراب اللياسة تطير عبدالباري آئ "٢٨م مرز افر حصال يك ٥ إدر طيم جعفر ٢١ مثال جي وعبدالباري آئ خ ٢٥ ١١٥ م کو ۱۱۲۸ء کے مطابق بتایا ہے جب کرفرحت اللہ بیک اور سلم جعفر نے ۱۲۵، کو ۱۳۵ الدے مطابق بتایا ہے لیکن يسوى مده عداه يرسب عنق إلى من في مال يدأش القياد كياب الدشاء عطر ١٩٥١م) في الم وخواس سب کواس درجہ خوف و و کرویا افتا کراب و و کسی سے علے کے لیے تیار میں تھے۔ آخر فوسال بعد جب و فی میں یے بڑا گھے کرنے کی کراجم شاہ ابدانی کو تص دیل کی طرف بوجدای بیان و دوا بی جان بھائے کے لیے دلی جوڑنے کی تیاری کرنے گئے۔ یہ ۱۹۸۷ء کا سال ہے اے یا قالب گمان ہے ہے کداس زمائے میں گلیر کے والدین ویلی جمهوز کر ا كبرة بادسط مح اود محلة تان مح شي كرائ كامكان في كروية في اس والت تظير كي مرتبر ويرس تقي بي مركبيل وو ادر تماش كا عرب - اكبراً إو (آكره) قد يمشر تها اوراس في شبنشاه اكبركا و وعروج اور دار فكومت كي روفق ل كواب بھی یادر کھا تھا۔ نظیر برانے اکبرآ باوش نیس بلک پرون شیر غریب غرباء کے محلّہ تان شیخ میں دیجے تھے۔ اس تر میں ہم عراؤكوں كے جوسط تقان ميں نظير نے يعى دلچين لى بوكى بان كى شاعرى ميں جو برسب چزى بيان ميں آئى جي وہ دور کے تماشائی کا تا شوقیں دیش بلک معلوم ہوتا ہے کہ وہ ان سب مشلول میں اوب کرشر یک رہے جی اور سارے ميلفيلون وكيل كود و يقاش وتبوارون و مقابلون و فيروض ميري طرح حصاليا بيداي ليمان كي شاهري اس ودر كي موای زیرگی ہے تر یہ ہے۔ بھی ان کی زیر کی قرار ای کی تر جما ٹی انھوں نے لائق سطح را فی شاہری میں کی ہے۔ ان كاسدر" اشتياق ويدار" وكيي جس ش أهول ف اسية مطائل كويان كياب جن ش خشق بازي يمي شال ب ع الي المحتق من ع الذري جوا في وري .

نظیرنے دستورز باند کے مطابق کتب و مدرسہ بین فاری تر بی کی و اقعام بھی مصل کی جواس آبائے بین

تعداول ورائع على _وومرى زباقول عن الدود، فارى الرك علاوه، وينجالي، يرئ بها شاما وواقى اورراهم عالى _ بھی واقف تھے تظیر نے ان سب زیانوں کے ذخیرہ اللہ لاکوارد ویس گھلا ملا کراپیا ایک جان کردیا ہے کہ بیالغاظ میپیشہ

وي المراسات 1004

ك ليدار ووز فيرة القاظ كاحد بن محيد بين عرفي عد واقليت كافيوت فرالون كان اشعار اورمعران س ماكب جوم في زبان عن كليد ك جي-

نظيرة وادموان انسان تصدماري موسطى كة واديثي سه وابسة رسيد يكوم سي آكره كريكس

تواب تریکی خال کے لاکوں کو معاملے۔ مجرال الدیداس وائے کھتری کے جداز کو ان حالے گئے۔ انھیں از کو ل نے اپنے استاد كابهت ساكام وح كيا قاج موديد كليات بي شال ب في الدول مرور في است يكر سيل مي يك لکھاے کہ" معلم کری اتامت ہری ہروا (۸) کر محالد من نے تکھاے کہ" علیماور خلیق اور متواضع اور فریس آ دی تھا۔ اوکوں کو بڑھا اکرتا تھا" 17 و گلفن چارش کی میں تھا ہے کہ" تعلیم صیار ایری پردا (۱۰ مام میارا ما اوان تقل مجى شاهرى ينس ان ك شاكر وقعد "كيار وشعرى أيك فوال جن بحي تقير في قودا ينا تعارف كرايا ب حس ساعداته و

ہوتا ہے کہان تیں پخر وحقی نام کوئیس تھی و وستکسرالو ان مصاف کواور قریب الملح انسان تھے: ها وو معلم غريب يزول وترسنده جال کتے ہیں جس کونظیر سے تک اس کا مال آئے ہے میں کے دید جمائی میاں

کوئی کتاب اس کے تنقی صاف پیتھی دری کی قارى يى مال كر كے فيا كے اس وال فہد تا عم ے یک وال کے اے کلنے کی یہ طرز تھی تکہ ہو کھے تھا مجھی فائل و فای کے اس کا تھا قد درماں است اس محلل على ربينا لفا خوش برزمال قع وغوال كي سوا شوق نه تها يكد ال تن بھی کھ ایا می فاقد کے موافق عال ست روش، يت قد، سانولا، بندى ناو تی وہ جا آن کر ایرووں کے درمیاں اتے یہ اک خال تھا چھوٹا سائے کے طور موچیں تھیں اور کا نوں برئے ہی تھے پنہ سال وضع سك اس كي تقي الني بدند ركفتا تها ريش ولي عي ري تقي ان دلو س جن دلو س مي تفايزان وری میں میسی کہ تھی اس کو دل انبردگ

ال سے ای ای ای ای ای ایات کال من فرض کام بی اور باطائے کے سوا ہ الات والرمت کے ساتھ بار دیروآ ب و ٹال لفل نے اللہ کے اس کو دما حمر محر

نظير نے ايک عام آ دي کي طرح مجر يورزندگي گزاري به بر تعبيل تناشے اور بازي بتهوار مثلاً جوسر الطرخ ، ي كاراني كبيرتها وي الالهازي مرغ مازي ديد مازي بليلول كاراني بكيري بروري دوياني وولي والحي است. وسواه بیرا کی وقیر ویش حصدلیا۔ ہر وہ کام کیا جواس معاشرے کا فر دکرتا تھا تظیرنے کیا اور طبقتہ شواص کی افرح جیرا یا تکھ تعیں۔ اس سے ان کی شاهری شری آوانائی اور اثر ونا شیر بیدا ہوتے ہیں۔ یادر ہے شیفتہ نے بعد تج اپنے دیوان ہے وہ کلام بھی نکال دیا تھا جوطوائف رجی کے عشق جی عالم جوافی جی کہا تھا اور جوان کی اس وقت کی یا کیزو زندگی ہے مطابقت تیں رکھتا تھا۔ تھی نے رقیس کیا۔ وہ محام کے آ دی تھے اور ساری عمران سے بڑے رہے اور ساتھ ہی اتی زیر کی کیا اعاز میں بیان کرتے رہے۔ ان کی شاعری ای لیے ان کی مواقح حال ہے۔ اردوشاعری میں رجوای

پېلواس تور سے ساتھ کيلي مار أبحرا اور تمامان ہوا ہے۔ تنظیر کی شاھری فلسفہ بیان ٹیس کرتی الکہ اس دو۔ کی تیذیب کی تر بعانی کرتی ہے جس میں فواظیر نے زعری بسری تھی۔ نظیر نے 40 سال کی ہمریا کی یہ تری ہمرجی فالح کا حملہ والورای حالت جی ۲۳۳۹ مدها بق ۴۳۴ مرجی

۱۰۰۸ جن الدید در سام میراند کار اولی ایس نے بیاند کار اولی ایس نے بیاند کار اولی ایس نے بیاند کار اول ایس کے ان

بیار سید می ان کمی بینی فلاید فلارا فی ایر نے پیشفدند درآباد دیگر این بین زی و دیا نیاز میں چہوفل در مصنف آدر دکر طبی جدید میں نظام تھم، یا کم در دیم و دیم عشدہ تکمر میں سیدروان بیت سیدل فروی میں میں [11]

ایک و دخلدان کے شاکر دیکی مقلب الدین خال پاشن نے تصابح سے سائل وقا میں 1974ء یا کہ بردا ہے ' کر سے نے کہا میں کا فرشت استادم وواد وہ بالل و حشل بور سنه جری کو کا انسان تکم جابل و جہال آمام موز

. . . .

در الرصاعات المناطقة المنظومة برات المنظومة ال

ہے گئے ہے ان اور اس کا کام کی تھر ہو اور کارٹی تھر کا ہو کہ ان اور اس کر سے ہوائوں کو ان خوال موالی راجز کی وال پر کے انواز ہوائے ہوائے کہ اور اس کا کارٹی کے انواز میں اس کی اور دی گور ہے گام ہاں کہ سے باور ان کے لیے چھری کی افزود اور انواز ہوائے ہوائے ہوئی کر سے اس میں اور انواز کا اور انداز کا اور انداز کے انواز کی اور کے ا تک برائز موال اور انداز ہوئی کارٹی ہوئی کے انداز ہوئی کارٹی کارٹی کے افزاد ان کارٹر کارٹر کارٹر کارٹر کارٹر کار جاری اور استان می از ایران اور مالی اور آمنیلی میرخوی کی اور ای حم کا تعلیین ایمی ندیدائے تنتی و بر اور ایم کیایتیں واضاف کا جنگز اور املی کی کا وال اور مالی اور آمنیلی میرخوی کی اور ای حم کا تعلیین ایمی ندیدائے تنتی و بر اور ایم کیایتیں

اوران كداسة على درجات كياكيا وقتى وكن" [10]

نظیر اگر آج آجادی عبد الباشار و بین میان معلمی میشیدند سالمون نے بحد تعدید بین طب بین طب کے بیشور بین می کلیس مین سے کی اقدام سات شہباز نے '' از کاف نے بھیر'' میں رہے جی اور ' طرز آخرج'' اور'' قدر شمن'' نے کل نوٹ عقد سالگار'' کلیاجہ نجر آجرآج آجادی'' مبدالوس الغادہ فی نے اپنے مقد سدی ورن کیے ہیں ، سیم بھی ہالدین

موے مقد مذالہ '' کیا ہے گیا ایم آ بادگی ''میدا موسی القادی ہا ہے مقد مدیس دون نے ہیں ہیں مصلیداندی باش نے بتایا ہے کہ اموں نے لاک ایس درسا لے نفر میں گئے ہے جن میں سے دری قوالِ سات کے ہم الموں نے اسپیٹ انکرے (14) میں درج ہیں:

ر سازه این در ۱۳ میری (۳) نیم شن (۱) کری گزیر (۲) قدر شن (۵) مواد یا (۲) شویه (۱۱ (۵) مرد تورید

عربالنفودهها و شخصاب کر"این را سانت بیمن اگری کوین آدد" دون ریا " توجر به بازیشن را ق سب بیرا" به چهاز خدای گلی این از خواههای که که که که کار کار کار بین انتقاعی بیران کار بیدا بین انتقاعی بیران که سازه بین ک میکندهای معمولاً میان به انتهام میان میداند بین بین بین بین بین بین بین بین بین میداند نام بدید بین میزاند.

فالهم لمن الأمان المنافقة المؤتلة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المنافقة المن والمنافقة المنافقة ا والمنافقة المنافقة المن

قاعل ذكريس يخوراكبرآ بادي كي القاب كي ورسر الإيان ١٩٨١ ديس بهت ما غير مطبور كام بحي شاش ب نقیراک ز گوشامر ہے۔ قعر کوئی کار عالم کر جے گلیق کا چشماط پر ماہو۔ مشاہدہ آتا کر اکر جز ناب کے ساتھوان کے ایمن رفتش اورا تاہے۔ انھوں نے ما گل کرشاہ شاعری قبیل بینا ایک جود یکما اے موضوع شاعری بنا اورشاعری کواپیارنگ دیا جواس ہے بیسے نفرنین آتا۔ انھوں نے فاری اصاف فن اوراوز ان ویحور کواس طرح اسية رقك ش احالا كدان كافاري بن ما كب بور بالوراي نفستي بيدا بوني كر بندوستاني رنف وهزا ن مالب آسي ار الدين في الدين في السياد وي أو يعد الدين من المراقع في المراقع الإلا المرافعة و المراقع المراقع المراقع الم شاعری کود کیکرانے روکر دیا قدانور تکھا تھا کہ" بشھار ایسا روار دک برزیان سوقین ماری ست ونظریہ آن ایسات دراعداو شعرانثا يرش شمرة (٢٣) شيغة بس شيقه ستعلق ركة تصاور بومعارض ان كرماسة تعافلير كي شاهري يقيها ال وائرے سے خارج تھی۔ بنتا کام مام لوگوں کو، جس بی تعلیم ہافت اور ان بر صورتوں شامل سے بنتی کا باد تعاور آج می ہے اتنا کا ہم کسی اور شامر کا لوگوں کی زبان پڑھی ہے سا۔ شام اور شامری کی مشولیت کا یہ و نیا انداز تھا جونگیر کے ساتھ

اردوشا فری کی روایت شن شامل بوا_

ظیرا یک نے تھ کے شام نے انھوں نے اردوشاعری کوائیٹ نیامزاج ویا جس کا اثر جدیے تھم کوئی مربزا اوربیار ،انگریزی اوب سے پھیلتے اڑات کے ساتھ بھل کرتی رواسید شاعری جی شامل ہوگیا۔ اعلم الدوار سرور نے لک اے کر استیش ورآ ل شر پانعل کم ست" (۱۳۳ مان "الشن ميث بها" نے تکما ہے کہ اور باز اواقی وری مینس کرال بهائے شاعری اوارز انست وور میارموش یا بیرتر کی او بر عرز بشروران ست ۔اشعاد بسیارے برز بان الل شوق جاری و بر کس و تاکس بذوق النام قاری" (۱۳۸ مرد ا قادر بخش سایر د الدی نے نظیری شاعری کے بارے میں اپنی رائے دیتے ہوئے تکھا کے "عمام بندوستان اس کی شاعری کا پایے فرق شعری اور تاریک را یا سے باند جائے ہیں۔ اطراف وا کناف بعد میں ایک شرت بائی ہے کہ قالب اگر آسان ماہ کاس کے ام کو فور عالم سے مک کروے، صورت يذير تدوو بالن اس مرو تنجيده كا ايدا آ داست او مبذب فها كداس كي وكايت طبائع فظت شعار كومرياية حیات ہے اور اس کے طبیقہ خواص اور فاری شاعری کا معیار مرون افتاء ظیر نے عوامی شاعری اور اس کے معیاروں کا جماراادراردوشاعری کیاس مشک دهارے کوردال درال بنادیا۔

ظرے کی کا درج میں ندکوئی تھید والعادورند کی کا تؤکی۔ وہ عبت واخلاص کے بندے تھے۔ جو لمنے آ تااس عالى او كركشاده ويشانى سلة . قدرت الله قائم في أليس "بسيارسيم الشيع وقر اختاط ونهايت تيك فينت والتم ارتباط" لكعاب [٢٦] اعظم الدول مرور في "بسيار طبق ومتواضع وفوش مزان" [٢٤] اورهواية في مي "ورحلم طلق دانكساري بية تقيرر در كاراست" كالفاظ كليم جي (٢٨) معادت خال ناصر نے أنصي "وشع كاندرات مروة زاد السياط عند يادكياب (٢٦) تغير عاشق مزائ مجى تصاور شن پرست بھى يتيذيب ك دوساد س يبلوجو معاشرے عی موجود ہے، اُصِی نظیرے اپی شاعری عی جگددی ہے۔ وہ طبعاً سرتماشے، مطافعلوں، اُفقیرے تکیوں اور ويد بازى كة وى تقريع اما كالتذريء بنسود وجرجز اللف الفائد والماسب كالعرفوش رينه والم لد آئل النضات وتشف تقرى سے ياك اور برقد بب وفرق كون سه واحرام سدد كيفيندوالے اس ليے جب وامر توسيُّون نے اسينظريق سادرهيدا كال نے اسينظريق سے لماز جناز وير حالى ادرميت كى جادر بندولے تكے ..

یکی کیبر دائل کے ساتھ ہوا تھا۔ تظیر کا فلسفہ حیات مہت اور فقیری ان کا مشرب تھا۔ بندوستانی تبذیب کی رو ش جس میں بندوسلم علی میں ہوئے ہیں وان کی روح میں حاتی ہوئی تھی۔ ان کی شاعری میں ای ف سے خاب ك التواكان كي روح موجود ب المون في البياني فون كوا في النام في الك فلكنتي الوراميد ك سانيد بنان أباب جس سے قاعت پاندی وب نیازی کے ساتھ مروشر اور رواداری کے بقیات پیدا دوت میں اور زندگی اس م آسان بوجاتا ہے۔ فقیری کے ساتھ جب مبرو شکرشال اوجاتا ہے قرب شاقی کا مرضوع سے کے دیے اوج تا ب،ال عدوي الظراف اليد في عادر جدالي الزين اور في الا في الدين عدود ف عن عد إلى وي المالية طمانيت وقناعت اي ليمان كي فنصيت وحزاج كاحصه جن

جس اوی جوان جائے اول سے مآل يفتزان كرب مذبب ولمت كأوني مال

مائن و تعدر عدد بعد دمنقال کاف تا کوئی صاحب اسلام رے کا آخر وی اللہ کا ایک نام رہے ا

تنظیر کے بال تسوف کا رکا۔ بھی ای مزائ سے پیدا ہوا ہے اورای نے ان کا کارم سے ٹارفقیر وں اور آڑھ وں فی تریون م جراها ہوا تھا۔ موادی نذم احداث البینة ترعد تق آن جمید ش أنتي كا العمار مى دري كے تين اوراى ليے اردوال الحرير فيلن في، يكي شاهرى ك يدر في معيار كماني علي كودات وقيق بند مناتى شاهر كباب ومع ادراى في جیدا میں نے کہا بھیری شامری کارشتہ مستقبل کی شامری سے آمانا ہے تصویساہ و شاعری براگر بری اوب کے زیراثر اردو زبان می خمودار بوئی اور جاری جدید شاعری کے رنگ وحزائ اور جیسے و بدل ویا۔ یہ بات باورے کہ تظیر اکبرآ ہاوی تا کے وعالب کی طرح کسی کے شاکر وثیاں تھے۔

مطالعة شاعري:

نظیر اکبرا یادی کی شاهری ش دو پیلواجم بین-ایک بیک اشارح نی اورانیسوی صدی کا اسان ک معاشرتی والبذي روينه وهائد، ومومات والاعات الشاعات الشاء الدائداز نظرتشركي شاعري عراقيتي عمل ش شام جو ك ہیں۔افیس رویوں اورا عار نظرے اس دور کا کھر عبارت اتبا۔ دوسری بات یہ کنظیر کی شاعری میں جو نگاد ہے اول چیز ال كم موضوعات يي - جن موضوعات يره و لكنت يي كمي اورشاع في اب تك توديشي وي هي فقر ان موضوعات ے اپنا کردوول کی معاشر فی وترا ای دعدی سے براہ راست اپل شاعری کا تعلق قائم کردیے اور ان کے مرضوعات میں جہاں جروفت منقب ، کئے بحش کرونا تک، وصل وفراق، یری کا سرایا خواب کا طلعم شامل ہیں وہاں ث برات ، عيدانظر ، يليم يشي كاعرى عرساتير بسنت ، بولى ، دوالى ، راكى ، كنيها كاراس ، بلديوى كامثيله ، يتم تحيا تى، جو كن، يالين ياضرى بين البوديب بمحيا، تصياعى كى الدى، بركى تعريف يب، بيميرون فى وليره بحى شال بير-ا كي طرف وه آگره كي تيرا كي متاح تاخ كاروخه، كنگو ي كويف، كيزتر بازي، بليلول كيالزاني گلبري كايي، ريجه كاي، الروية كا يجد، بيا وفير وكوموضوع عن بنات إلى اور دومرى طرف لطنب شاب، عالم ورى، برهاية كالحشق، موت كى فلا في عالم كزران ،ر بعم الله كا ، بعداد فا كوايي مخصوص عدادي وثي كرت إلى ما تعدى مناظر قدرت ك بیان عن اعراق برسات کا تماشا، برسات کی بهادی ، برسات اور پسکن ، برسات کی اس، جازے کی براری کو ورع دسيارو سياروم

اسے دل زیالی میں بیان کرتے ہیں۔ ان کے ملاوہ کل کے لڈ و، نارگی ، نگھا، آگر ہ کی کئری ، تر بوز ، کھیاں ، آندھی ، عاشقول کی بنگ وظیره کریمی موضوع تن بزائے ہیں جب اور بزستے جی تراتعایم واخلاق کے تعلق ے خواب خلات، كورى كا الا عنى مين كا الله عنى ورك الله عن آفر وال كا الله عن روفي كى الله عنى مين كا الله عن وتعدر في اورة بروه خراق آ مد كى قارستى آ دى كى فارستى ك موضوعات برايناز ورشيع صرف كرتے إلى -ان كم موضوعات شرا الك تطبيع الى شاق میں جن سے عوام مر ولیتے میں مشا موتی طوالف ر تطلیس اتح و سے مزے اور چیٹی کو میں اپنی شامری کا موضوع بناتے ہیں۔ یہ سے موضوعات اس دور کی عام زندگی ، عام سوچ اور عام کلچرے وابستہ جیں۔ ان کے موضوعات میں "بر کے بت" اور سے لیکن مدہ وبر کر بر صفحی ہے جو میں ایک چیز کے بال فتی ہے۔ تظیر کی شاعری اسپتہ رنگ جی سب ے الگ اور اہم شاعری ہے۔ وہ ان موضوعات پر لکتے ہیں جن کو انھوں نے برتا پا قریب ہے دیکھا ہے اور اس "واقيعت لكارى" اوريكى ابن رنگ كى دان كى شاعرى كى عام خصوصيت ب فظير ف ابنا كليتى دشته يرون بندكى تبذیب ہے تیں جوڑا بلک اپنے" بندی زاؤ" ہونے پراتو کیا ہے۔ ایک نقم میں انھوں نے بتایا ہے کہ وہ بالکے بھی ہوئے میراکی بھی کی بیٹتی بھی بیٹنی کروتر بازی بھی کی ملال بھی اڑائے مطوا کھوں اور دامرووں ہے وال بھی نگایا اور انھیں سب باتوں کو اپنی شاعری شی بیان کردیا ہے۔ان کے بال جومنا عرفد رست اللہ بیان شی آئے بین و دمی وی جی ان کو اغوں نے اپنی آ کھے ہے دیکھا ہے۔ بیر مناظر قدرت ای لیے ہمارے قسید و کو بیال اور مشتوی اگاروں کی مطابقی یا

مراج ں کے چیرے" سے مختلف ہیں۔ مثلات برندوں برحشتل کنس" برسات کی بہاریں" کے بیدو بندو کھیے بارے ہیں موج ڈالد دریا دولا رہ ہیں مدد ویے کوئل کیا کیا استدرے ہیں جو کردی میں جو یال المامندرے میں بے بعد جو اجو یال محمددے میں

كياكيا بكى جي واروبرسات كى بهاري

(الرود ووفضي جبال يالي على موجاتا ب- وولد تا= جرش مارنا .. امتدنا= فل مجانا) مبيتكر جينكار اين سرنائيال عباوي بىلىر چىدىنى ئى ئى كەرىي ئۇچىچىدىنىڭ ھادىي گادىي بادل لگا کورس نوبت کی گت نگاوی كرشر مهر ويلك جزيل كا عند بالاي

کا کا گیا جی مارویرسات کی بیارس

اكريادداس هم كالقبيس أذجه يرحى ما أيل أويا في جكه بهت اليب بغروري ليكن بيال منظرك فاس بكرانيس بادراس سے کوئی لینڈ اسکیب سائے میں آتا بک عام طور بر برسات علی جوتا ثرات سائے آتے این اظیر نے ان کو لطب بان ك ساته على كرويات - يدوى طريق ب فصفيده الارشاع برست آت بي -فرق برب كديمال جو تاثرات ومعابدات بیان کے گئے ہیں وومرامر بندوستان کی فضائے ملق رکھتے ہیں۔ لبذا پرکہنا تھی حد تک سی مفرور ے کہ ان کے مزائم واقعیاتی (Realistic) ہیں اور دوار دوشا حرک کے لر ڈکٹٹیل میں روای تصورات کی حکموا اقعالی

تا ثرائد شامل كردية جي-

غيرانساني عوال القريمات الأك اوران كمشافل وفيره كي تصويري يحيميني إلى ، آكره كا أكل ذكر كرتے إلى حران كے بال برمنظرين" عوميت" قائم رئتى باك كالموميت جوابي بى دوسرے مقامات يا عام طور ے لئی ہے۔ ان کی تھم" آگرہ کی تیراکی میں آگرہ کے معروف مقالت کے نام آتے ہیں۔ یکم آگرہ کی تیراک القالم میں جوانوام میں عام مصاور تقریب نے اپنے کھی اوت سے اسمی نے ان کا حصہ بناویل ہے۔ ان کھروں میں میں ، جو ہندہ مسلم تبواروں رکھی گئا ہیں، کی ایک جگہ پر کسی ایک خاص وقت میں موجود نے سوامل میں وقت کے انسان میں معرف میں میں کھی تقدیم کا اساسی کے انسان کا ساتھ کا اساسی کا ساتھ کا کہ سے سے س

ه سازه خوار بردوه قبت که چاپ جدد منطقی تا تکن گفته کا کمل چه که در حدد منزن کند برد درست کند برد درست کند برد معارف منزوند کا هم اراز انتقال من ایر انتقال به بازد کا داران می داند سازه بی بیش کار هم را می باشد که میکند ب موجود با که روز بیش می در انتقال می دادر انتقال می دادر می باشد که میکند برد می داند که میکند برد می داند که میکند موجود با که در انتقال می درست و میکند بیش می میکند برد می درست میکند برد میکند برد میکند برد میکند برد میکند ب

او ٹائ رکیل پریاں کا چینے ہوں کی اُرو رنگ بھرے پکٹ کیکی تامیر ہولی کی پکو نازہ ادا کے ڈھٹک بھرے

ول جولے دیکھ بہاروں کو اور کا توں ٹس آ جگ جرے بکو شنے کو کیس رنگ جرے بکھیٹس کے مہونو چنگ جرے

بالد منبع الزيال دخه جراء بالدين المام الدينت جراء بالديم تعظم و ال منطق الول الب ديم بهاري الولي كي

> کے حرص وہوا کو چھوڑ میاں مت ویکن پدیشن گھرے بارا قوائل اجش کا اوشے ہے وان رات بھا کر فٹارا کیا پرمیا جیشا قتل شو کیا کوئی بٹا، سرجارا کیا کیسیس جاول موضر مزکر کیا آگ دھواں کیا اٹٹارا

حادوجها بواست

یا یجوں جاوی حوصہ حریا آ ک رحوال یا الکارا سب فعاقد بڑا رہ جاوے کا جب لاد یشے کا جارا یہ جومیا لادے تل محرے جد چدب مجتم جادے گا ہا حود برحا کر لادے گا ہا قوع کھاتا ہادے گا

یاسود برها کر ادادے کا یا فراہ کھانا پاوے کا قرال اجمل کا رہتے میں جب بھانا مار گراوے گا دعمیٰ دولت مال کیتا کیا اک کعبا کا م نہ آوے گا

سب شاتھ ہے ؟ وہ جارت کا درجا ہے گا جب لاز کیا گا جاتا ہے۔ اس کیچندوں وہ وازش کی جدافور روس مسدی کی اورڈنجی مس کا اظہاری کی شاتا ہے کہ اور انداز میں کا لیاج سے بعد استجا جس میں برنے بعد مائی کی اساقی مستقبال میں استقبال کے اور انداز کا میں اور دوسر جدار اس کے جاربے اس کے ساتا سے ماں میں کا بھارتی کے سب

نظیر کا کتاب کم ویش چدرہ دولہ فرارا انساز پر ششل ہے۔ان سے کتاب کا خاصا حداس لیے نشائج ہوگیا کہ اس مردآ زادے اے بھی منبیال کرٹین رکھا کین ہو بگوری ہا اور مغیورشکل میں منظیا ہے۔ ہاس ہے، اس ور سے تبذیش دویں رکھائی مرکزمین ، هذا نماز واحد برشخوں ، موموں ، منظمیلن ، کی ایک انتخاص معربرما شنز آ حالی ہے۔ アンターカントットかかけ

كام تظريد ال دور ك تلجرك خدوخال مرتب كرك الل ك بالمن عن جما لكا باسكا يد شاء خدا يدار الل معاشر عاكال يغيرون

مقدور کیا کی کا وی وے وی والے فيراز خداكس مي عاقدرت جوباتواهاك بدمعاشره مكافات عمل ريقين ركمتاتها: محج تی كريك يدر ان كود عاورات في كيا فوب دوا فقد عال بات د عال بات في

اس كامقدر وتسمت برياف يقين تها . جوتست بين أكها يه و الوكرر ي كا - بدمها شر و بحوت مريب الوين أوكول الدر جادوي مى يقين ركما تف عال سے موب كوشك يى الارنے كے ليال كرايا بالاق اور لليا سائا كراك يى دمونى وی جاتی تھی۔ چور ، أیکے ، دیا باز ، تھگ ، كذ كے ، جيب كتر ے اور بچول كوا تھائے والے عام تھے خاص طور برا ہے بج ان ك اتحد ياكان على منت كالأس مو تع تق عام لوك عام طور مطلس موت تق الله عمللى ك اللياك سی اللموں مثلاً روتی کی فلاسلی، عیدی فلاسلی، روی کی فلاسلی، زری فلاسلی، آنے وال کی فلاسلی عی بیان کیا ہے۔ جب پہنے ہیں رو فی تین طائے گی قو معاشر وللقی سطح رجی کنال موجائے گا۔ یکی اس معاشرے کے ساتھ ہواجس ستعاميرى فرسى كاتوازن يكزكم ياتها رح جدي ورثى وين بم بوك ما حب كمال." بيدي كي ها في "من تظير في تعا

ے كانيان كا كلي واخر الح الى اى وقت شروع اوتا ي جيساس كا يدو اوراءو:

جس کا عم بجرا ہے وہ بنتا ہے عل پجول فائی ہے جس کا پیت وہ روتا ہے جو طول جب مك شدال كرم عن يوت آك خاك وحول سوقے وجم ند وی ند اللہ ند رسول 2 E ou 1 = - 5 38 8 8

تقیر کی تقموں میں تاتی وتبذیق شعور ایک دوسرے ہے جزا ہوا ہے اور ان کی شاعری کا موضوع تن کر بارباد سائے آتا ہے شالع "ونیا" على جواب دور كي تصور تظرف اتاري ہے دواس دوركو نظروں كے سائے الكرا كرتى بي تظير في بنايا ب كرصورت حال يدب كرجن عن زونيس ب و وصفى ازت بين اورجن عن زور ب وه خود میرے ہیں۔ کوے جماتیاں فالے محرب ہیں۔ جن کے بر ہیں ووائے کے بجائے یا کال پیدل مثل رہے ہیں جن کے رخیس ہیں وہ علیے محطلة كارر ب ہيں الع الكور ، الصلة كود تے كارر ب ہيں۔ خار يائے ساركي دوكان کول لی ہے۔ چوریا مهان سے موے میں۔ چکوروں نے مند چھیالیا ہے، اور گدمد وألو چھا سے میں۔ چھ آتا میں کولے بیٹے ہیں ۔ لبلیس تماز اور طوط قرآن ج صدیب ہیں۔ مورکٹرورے ہوگ ہیں اور ابلوں کی ویس لمجی ہوگئی یں۔ کو سکے فاری بکماررہے میں۔ کوافس کا کا وا تارر باہے اور مینڈ کی اٹھل کر باتھی کے اات ماردی ہے۔ جو لیےب یں دو لاام ہیں۔ کینے برطرف تھا ہے ہوئے ہیں۔ بازاشرے پارٹائل رہے ہیں اور آلو شار کمیل رہے ہیں۔ چیتے وبك كے يس اور برن الكاركرد بيس وارسى والوں كى بات فيرمتند اور وارسى منذول كى كواى سند ب-اب روشی سای ادر سای روشی من کی ہے۔ شرامار ایس جن شرووں کی ادشاق کا تم ہے۔ جوظل رکھے میں وہ اولے د يوائ كهذارب إلى اورجوب على وه بوشياره سيائ مجه جارب يل ما موكار، چورليترول كى طرح، وان 1+17 part-mark

مان میں استان میں ہے۔ واقع اللہ اور استان میں کے جس اور فیونٹوں کے پاس افٹرو ہے۔ اس طرح کی اور تھوں میں کی خفا" فیرمت الل دیا "علی متابات کہ آج کی صورت حال نے ہر کیز کوڑ روز پر کروا ہے۔ اپنے عمل وی تجاہے ہے خصا اللہ

شیر بار بانی بید وشت ہے تشکوں کا یاں تک نگاہ پوکی اور مال دوستوں کا سب باقری کی جو تشمیر اپنے جاروں طرف نظر آری جی ،اس طرح بیان کردیے جی کرسارے معاشرے کا

نفوان سبب با قرن که بین گیم را پیند بهاد در المرافظ داده و بین ۱۹ مرافز با بازد کردید می کدند. سد معافل سال در الدون کافون می در شرکت بین نفوان به نظر کاف کاف کاف می بین ۱۹۰۰ نیز این نمید بداد در این که میده در سده سال معافل میان در دون که مدافز که نفوان می دادن بین کردید می در این کافون کافون کافون کافون که در این می میده است

ش بر توفیل و ما قد شور المركز بان ش آباب-نظر كل المركز برخ مع نير بات إدر بادر ماشتر آل ب كر المين زندگ سه كري عبت بهاورودا س

جری دارجے بے اس کرنے کا کاشش کرتے ہیں: وکی لے اس جس وہر کا وال کار کی کار کا بائے کی آن کا جاتا ہے کہ اس کا بائے میں آن دورکا

ان ارده بند م کے در موسال در بالا کا در سردال اور سدتان بین بخش این بین کا نشوندان کا نشوندان کا نشوندان کا در ما نشون کا در این ما در این کا در این کا

یش مرونول اب یو منابط بین دیانی کتابی از کانی کتابی از کانی کتابی کتابی

 ا+الا معرفة البردية المورد مساور من المارد المراد المراد

ر کید میرنتی انجرائی جی می می تا داری که آن از کو که بینی گل میداد سنده اول میں تالد میدیا کرداوس پر اور بیاتی در میں اور دسروس میں گرادوں کے میں اور انداز کا میں کا انکار سال کا حال کی دادوں نے جی ادر میرمیدی ان کیا تکلوں میں ماہ ہے مشکل ان تکلوں کو چیچ جی سے تھرادوں کے معراجے جی قوام میرنگی کا دھیک اور اس کی اور بھید والی جو است کی ۔

(۱) گارد کی بهاری سادن کی

(۲) کیا کیا گئی ہیں یادو برمات کی بہاریں (۳) کل عالم چرکی اوکرے قوما حب سبکا تھا ہے (۳) جب اوا کر کا ڈھٹا ہوجہ وکچہ بہاریں جاڑے کی

ر ۱۶ بہ ب دور ج وصل اور پر دیا ور استان کا جب اور پہلے گا الجارا (۵) سب تھا تھ ریز ار دوجاوے گا جب اور پہلے گا الجارا

ان تطعیق سے تاک دھنا تائن ہ تاک دھنا تائن کی آواز آ تی ہے۔ پہلے ماوہ دکی واکسے جس بھی سے کوچا کر کرسٹی آگا تھا تھ میں جو وہدے سالانا تو آخر ہو جا کریں این کا اور کائی خوجی سے سال کی بھو کا اگس لاک کریں اور تھا کہ تھا تا ہے میں مال سال ہے ہو سال جا ہے کہ جا کہ انسان کا انداز کا تھا ہے کہ سکتا نے قوال اور صور جی سال

تظیر موائ کھی اور اپنے دور کی زندگی وموضوعات کے ترجمان جیں اور اُنھوں نے بیتر جمائی اس طرح کی ہے كديمركي طرح ان ك بال بالندويت الك الك فين بوت - ان ك كاطب نواب شيفة فين ع يك خوانده ونا خواتدہ موام تھے ای لیے ان کے بارے میں شروع ہے دورائی جی ۔ اگر ان کے بہت کو زرادر کو نظر انداز کرویا جائے توان کی بائدی میں اتی آوا ہائی ہے کہ وہ کل کی طرح آج بھی جمیں متاثر کرتے ہیں۔ تظیر کے سلنے میں ، جیسا کہ ہم پہلے می کہذا ہے ایس سے بات یادر ہے کہ جہال تک اخلیات وموضوعات کا تعلق ہے وہ اور ی روایت شامری رفیم مطنے بکدائے گرووول کے فرکومون فن بناتے میں اوراے بیان کرنے کے لیے مام زبان کوائی شامری میں استعال كرتي بين اورة في والون ك ليه أي نيا داست كمول دية بين الى سان كالمرز ادا يبدا اونا بهدا كر آ باد كالمراف ش يوفى جان والى يوليون اورز بالون كالفاظ الى شاعرى ش استعال كر ك نظر الصي اردوز بان كا الوث صديدادية إلى -ان ك بال جوبول جال ك زبان استعال بوقى باعده أن كالموقى يركس كرما تحقة تیں بلا ای طرح استمال کرتے ہیں جس طرح وہ عام طور پر اولے جارہ ہیں۔ انھوں نے انگل باران موضوعات پرشاعری کی جن کے بارے میں بیگان ہی ٹیس کیا جاسکا تھا کہ بیکی موضوع بنی بن سکتے ہیں۔ان کا ا عراز باند بادرای لیان کے بال پیدا ایے ۔ جز کات نگاری بھی ای پیدا اوکا حدب تقر نے لفظ ادافی کو ا كما الألى كي طور رقبال كما جس سان كالخصوص أبعد وجود هذا تاب جس على سنة بما زى تشفير كا سابها كاسبان كى شاعرى كويز بيت بوئ لك حرك كا حساس بوتا ، الى حركت بونسكى الارز تدكى بيال كر لفلول عن مان وال وتی ہے ای لے تقیر کا طرز اوا روائی اور ترکت ہے حمارت ہے جس میں ایک بے سائقگی ہے کہ بڑھنے والا بھی ای وحارے برین لگا ہے۔ لفتوں کودیکھیے تو ایل معلوم ہوتا ہے کرسے ہاتھ یا عدے کھڑے ہیں۔ ایسا ایس الیے استعال بين آتے ہيں كدان كے ذخيرة الفاظ برخيرت ہوتى ہے۔ دزن كے استعال بين العوں نے مفارى وحمر في معار ر المساول في المساول المساول

نظیر نے جینے الالا استدال کے ہیں اسٹ الفاظ کوی اود شام تو آگئی کے بد انھوں نے نینکلو دن الفاظ اپنے گروہ وکڑر کی نہائوں اور برایوں سے لئے کر اور دنیان میں اپنے تا تک دے جی کہ وہ آئی تاریخ ان کا حصیت کے بین لینفوں کی تالج بر پہنے کم مربت کم شام وں نے کیا ہے۔ یہ مال کیٹر بھر کے ساتھ کھڑ ہے

يس-اس بات كى وضاحت كي لينظر كالعم " بدارا كان يذويكي. رات موت عند واد واد كيا على نفع رسا رساسية تح سع بدا بدا بحوادس على يم بدا بدا

م کئے کے وار سے بڑیوا یار نے کھر کی داہ لی جم بھی دفاش آگے، ملت بہاد ات کی کرکسا= زیان دواز بہلام اے "کرگ سا" بھی بڑھا جا سکتا ہے لین بھیزے جیدا)

دیکھنے کی بات یہ ہے کہ کیے موز دل دیکی اٹھا تا ہے نظیر نے اس بندگو توپا ہے اور کیے مشکل کام کو قد رہے کام ہے آ سمان کر اکھایا ہے۔ نظیر کا کام ایک مشانوں ہے اور انواز ہے۔ بند ناصل اور ذرایان کا کام ہے۔ یہ وہ کام ہے بشاخیر زیادہ مورس اندر میں مرد کام میں کارج سکور میں ہوئے ہے کہ اور اندر ہے۔

نے اللہ اوم میں درائیسے میں مدی شر) میا جس کی اجیب وقت سے ساتھ پوسی رہے گی۔ تھیر جب کو کی انقد وشع کر سے جی یا مام بولی جائے والی زبان سے اپنی شام کی بیس برستے ہیں آو اسے اس خولی سے استعمال کرتے ہیں کر سال جو اللہ سے اس کے بھی ان خور واقع جو جو اسے جو بدر اور دارے کا وضاعت سے

لے بیر چھر شام روکھیے: ع من رکتر ساتھ راوا ، توری کی میز صاور پیر ایک جی

ع می را در امر در اوار میوری می مداد شد و بی می این ع د اخول کی گفامت و بی کی باشت و چوفی کی گذرهاوث و کسی ای

ع بندے کا لک جمعے کی جمک مالے کی بلاوٹ و کی عل

ع والي كارت والحري كارت وود حول كالوث الكاوي

المرت الدس الدس THE THE THE 16 15 4 = 63 (كناه كرية كان حان عربان) きのことのなるとうでしましていると ع ماريخ كان كزور كي دسائلي آي 215-22-10-18/25 S. 136 2130 LIBE S. 1- All 12 2 17 17 عصفقيرهام بول حال كالفافا كالربار بالمرج استعال كرتي تاريك استعال عار يتصفي غودي بجديرة ما تمره ای طرح وه الفظا کوای طرح استنال کرتے ہیں جس طرح و عام طور پر بولا جار باہے مثلا ع آخراهے پرقفے طوفان (بہتان، ع) (Sto) Weld Elmen Oak & 3 212 35 300 BELLE ع مى دم بى كى يى الكال كدر تاب ع مارايز عكاد كيد كماان كي آت كمنت ع بن کوری تھیں نے تاک یای حکوزیاں (ایک تھم کی بکوزیاں) ع سے فیاے ای کاتلی ہے دیکھیں جس میلکتے (سونے ما ایمی) کا سکہ) عام بول جال كى زبان كالفاط تقيراس طرح استعال كرت بين كرا ظبارية الرجوجات بيدية يدمث ليس ويكهي ع سرعائے جس دل میں فرقتوں کے مزیزی ع فيش وطرب كارك لان كل برن (مهما وحارال) ع محمراك فكالدين بواوره ق كالمير المير بوني ع کاران کوبہت اے مال مالاند بتادع ع میکوں نے متم کر کی اے دل کوم سے راما ع آج محش كلاے كل كرموكھا ما كوي ع آنانداد بوما گارشا (مطلب آلاا در مطلی اوگ قائب بوت)

نظر کے طرفر اداعی رفکا کے انتخابہ کا بہان انتخابہ کو بر اور مداستے جی وال محاد دورود دو مکی اس میں جان (10 ہے۔ میں موصولی مدین کرنے میں کا میں انتخاب کیا جائے ہے گئی جیان سے براٹر انتخابہ کا کا کیدا اندامیا۔ جی ادارہ ان پ چر ہے ہو سے انتخابہ کے انتخابہ کی انتخابہ کی محکومت ہے جی سے پیشورٹ کی دیکھیے۔ میں کا مطابقہ کی میں جائے ہے جائے اندام

ع شوری تصباتی اور کویلائے ع مجو کے میں کار کانوک بابا ضاک راہ ع ماں باب ان کی خدمت سر رقمہ کئے ہیں ع کی صورت الی کا ڈاکر کی کانششاری فرید کا

يري والمراد المرس ع آپيل سن کافر کي بري ره تي تي ع مراس كويت المال الانتاري نظیر کے متعدد اشعار اور مصرع ضرب الشل بن کر ہماری زبان کا حصہ بن گئے جی اور آئ تک ای طرح ہماری زبان بر ي على ويكيد ع ك و كما لا والشادك الموضوق و عاورة ل ألا LIMPSEMPSELTENDESPINE آخروی اشکااک نام رے گا د يش د د ك درو د آرام ري ا ع جوفاك _ بنا _ ووآ الركوفاك _ يكال كيرائل الست عدد الا 11 17 - AL WIN . 73 7 M ع جهود سيكامون كوعاش بنك في اورو شريل يال تك لكاه يوكي اور مال دوستوس كا اشاد باد جانی به دشت ب تشول کا ع مقدور کیا محل کا وقل وے دقل ولائے ع يور عن وي موجه برمال عي الأل ال یڑے بھٹکتے ہیں لاکھوں دانا کڑوڑوں چنڈے ہزاروں سانے جوخوب ویکھا تو بار آخر خدا کی باقی خدا جی مائے كورى در مو لاكورى ك الرقن تين إن كورى ك سب جهان عل تقتل وتلين جي ورا ی رنگ روب ہے جہا ی بال ہے چیا نہ او لا آدی چے کے کی مال ہے ع ورے كر فوشام ى خدا راضى ي جو خوشا مرك علق اس ساسا رامني ب اب موت نقاره باج يها عطيني تفركره بابا سي شاخرين اروجاوت كاينب لاوسيك كا جارا خانه خزاب تخد ہے وی کام رو کما بس کا م کو جہاں میں قرآ یا تھا اے نظیر ظرے موضوع کی مناسب سے زبان استعال کی ہے۔ ہندوتبواروں کے بارے میں جو تعلیں کی ہیں ان میں فدیمی اصطار حات اور الفاء کو کوئ سے استعمال کیا ہے اور مسلمانوں کے تیوان میں حر فی فادی الفاظ واصطلاحات كاستعال زيادوے _ مي صورت مكي قديب كے چاپيواكرونا كے والى تقم بين نظر آتى ہے۔ ان ك إل قارى آ بيزاردوش وولظ نيس ب جوغالص اردوالفاظ عدان كي شاعرى بي بيدا مواسيد أقيس زبان مروه قدرت عاصل بادران كا (فيرة اللاة الخابراب كرايك عى بقد في اليداي الفاظ استوال في 7 ي يركنى ودمرى بكرفيس فين " كور بازى" تا كالم ك تين بندول عل ٥٢ كور ول كالممول كواس طرح بيان كيا ب ك شعریت برقرادرائ ب-آگرویس برسال بنگ بازی کامیاا من افتات مام زبان شی "زجاد" کیتے ہی تظرف اس موضوع پر وظم کی ہے اس میں چنگ ہے متعلق کم وایش سماری اصطلاعات وان کی تقسیس وان کے سخ اور چنگ لونے كا البات سے كور أسمات اور تطير كے كام بين محفوظ موكمات مثلة بالكوں كي قسموں بين: ووباز اللم ارتكونا، 1+11 prin-wash

ان منافع المسائل المس

الم المناحة المناحة في المناحة المناحة المناحة المناحة المناحة المناحة المناحة في المناحة الم

جن الل ادب ال بات براحة الل كرت إلى كدان كالعيس عام طور يالس إحسدى كى ويت بي كي کی جیں۔اس وئت کوافقیار کرنے کی اصل وجہ ہے ہے کہ شاعری نظیر کے لیے ایک ایسا وسیلڈ اعجبار تھی جس میں وہ معاشرے کے دومرے افراد کو بھی شریک کرتے تھے۔ ان کی شاعری تطرے بڑھنے کی بیڑھیں ہے بلا محقوں میں او چی آواز میں بڑھے جانے کا مواج رتھتی ہے۔ان کی شاعری صرف ان کی اچی وات کے لیے قیس ہے بلکہ وہمزوں عضاب كركا بنا في على بن جاتى بيديام على ادرمدى وي الم مانى يدرك بدرك بدرك الدرية بي عام طور مسدس عى ش اللها جا تا ب تظير سدى ك جارول معرول ش ايك عى بات ك الكف بيلوك كرما ين الناجي اورثيب كاشعراس بات كوسيت كراس خيال كي تصور كوكمل كروينا بي تظير في اسية مسدسول اورخمسو ل يو بح بي استعال كي جين و و جحي اي "اجمّا عيت" كويْر الرّيناتي جين _مسدس يأخس شري اي ليے خطابت كا اعاز نظر آتا ب-والمازيركي أيك فروت فيس يكرج عناطب بي تظير كالطول كالطف اى وقت آتا بي جب أحيرا وألمي آ وازے بر عاماے الكر بعض تفرن كا موان الباب كرآب از شودات بلند آ واز يس بر من كلت بس رآب تفير ك تطمول مثلة " ويرى كي موارى" " " خواراتامه" " " عاشقول كي بشك " " " ديادار الكافات بيا" " ويادهو كي في بي" ، "ونيا" وغيره كوسرف تطرول س يراحف س جوري طرف للف الدونيس الاسكة - ال تطول بي تغيرهام سارة كواخي شاعری کے عمل میں اس طرح شریک کرتے میں کرآ ہے گئی اے دومروں کو شاکری للف اعدوز ہوتے ہیں انظیر کی تعلیس فی الواقع زورے بڑھ کرستانے کے لیے ایس اورای لیے وہ عام لور پر حب موقع بحروں کا احماب کرے اے اللس إسدى كى ويت من تلفظ وي ان كرال جو كاللة كرو وي اى حرارة كا تقاضا بريرانيس اين مراق ل ش مسدل كي ويت ش اسية عقيد ك تربها في كرت إلى تظير في الفياق من اسية وإدول الرف للى مولى زندگى كى تر جمانى كى بىي با ئىس كى شامرى ندىجى شامرى ب يىقىرى شامرى ا تىبارتهذيب كى شامرى ب الماسيسين الماسين

ه مير براي ميد ما آن ميل آن در در سال به کول این به مسبب افتصال ها بدر انداز انداز

لسانی مطالعہ:

رول.

يمريكر:

ع قد مرتشاهان شي با والد يسر مرافا يخت با تا ع د سافاب دو ما كسير تا توويل تك ع يا ب يال كي او والمساوري كي ما ووا بن تا الماري قرائد كل كرك مودول مكي ما ووا

المراجع: ت المراقعة ا ت برناس المراقعة المراقع

يان: ح الإنافات بين ما يالي الإنسان المثال الذي المثال المثال الذي المثال ال

ع مورت عارى كان <u>المنطقة</u> ع مورت عارى كان <u>المنطقة</u> ع مول المعدد عالى المراكز

میرون معدد ہے ہیں، ل، ل سے <u>عربے</u> مضمار نگاہ ہوئے گداء کمر مجمر کے

آية كرتكر جا كوتمامانا كالكول فم بن يزال ينم سال كيما عذاب فى تى تى يى تى كى يىلىد خوان بكر كو كلمائ نة وكريم وبالك تمادم z اب يدمعثونى كاسكرة مؤجر عادل z ٥٤ (١٥٠)٠ الممك وكمامها تكداسية وخ كالمحاطرة عاق بكريكا يك لوميرے تك بش كراب دعك مدتامال 2 حالیا جھاستے عمال کو تھے پر آخر غلان بمنهجه منالق يتعقلن SE 184 11 5 6 15 50 大人 デモンいかころんの يم جن يفراجل وكيد كدي E صحن چرن بیش وادواده زور چھی تھی ما ند تی ے دناجی کا ناؤں ہماں۔ زور طرح کی ہتی ہے منكر في تاريان من المنك و ري وري دعوم جون ش بستمان پیجلین بزی اکستان :(25/55)08 ورانون دادون شري لذيكن ورانون جون شريش عن ميشش تقيا يادة تى يى جب يمين دوئيلى عاجي ما تال (حاد کی شع): ہے تھے کی کل کیل اپنے تھے ہوے لی پہل 4-4 تاع در تافق مي جي آن وباجمس يحدايها جمنتزاد يكعا ریوتم عارے کے میریاں · としめいなることの &こと ہے جن سا ہوں کئے بندوق اور ستان يكرووين كوزيون كاديا جمازات دكها يكهث كوجارى اكر إسواري تحق ہے اسواري، اسوار: تھا تک دن وور موسکا لگلے تھے جب اسوار ہو جلیمی پیزوں آرے سمعی بھن بھٹاتی ہے اي(اوي): بين اكر بودو ب أمريا بالكي شريا حالاً حا

min-waster عاقى يرجهت ينك أرنيث أبك مار شاتان کے برے کی اور نے ورے کی کنزی :cne كافي او ي ب دونيان كھاكر t -21 UH 315- - 25 - 35 - 51 () HI ى بى (كارى): ع و حاتے تھے وال مزور تو تن کی کل مرا ور (ورر) رودے شاہ وگدا میرای کے جی سب مزور عام شرکر درسد کا سام درس ای سركه بناري تقروداليس افحااهما ووالين(د يوارس): اس شرانها کے آ ہے جی جندی ہوے تار تار(الغيرتاريدك): مونے کی وہاں پھر پرسامت کی تاری میجاتن کے واسلے ہیں میکند انتخے کے واسلے 2 13112 16 16 18 11 18 7.76 t :5-8 وودروشاند كاب كوتهارقك شاندتها کون کی مات جی جودا سلے تیرے میں کری التاجي كمول يقد بشفيرساركرت بس يتشكون بالدحاب: ع اب چندافعال کا استعال دیکھیے ۔ بٹھلا ہے ، جائے ، ملائے ، آئے ، بائے وقیم وے بھائے بشلاوے، حاوے ملاوے ، حاوے ، آ وے ماوے ، دکھلاوے ، لاوے وخیر دامشمال کے محمے ہیں: وہ جو بشدہ وے لؤ میشوں اور اشادے تو اٹھوں ہوگا دی آ دے گا جو رائے کرای ش خدائسی کونہ دکھلا وے غم حداثی کا نتن سے جان تھی ہوا ہو ہو آوے در وال علی زور ہے جو تاب مرکی آوے نەموت آ دے نہ بارآ کے منوکو د کھلاوے سال ہوتو کوئی آ و کار کدھر جادے دحوب آوے لا کرتاہے برایا تھرے تھا کس آ تھوں کآ گے آ کرسرسول کی چول جاوے فارے لے چلوجائے نہاوے اس کوچلدی ہے ای طرح خواد ہے کی وابواد ہے کی بہنسواد ہے کی تعلوا دیے کی ویمواد ہے کی استعمال میں آئے جن تشکی شر بری نا دَسر ڈیواوے کی مایا ورز تھے ہیرد کھیں یہ پینسواوے کی بابا بندحوادے گیاورباریمی تحلوادے گیابا سی طرح بعش اورمنز دکات 2 ج في كو في ركها لے مدحى كو في يضالے رکھائے پیجھائے:

پلتن یاک اعالم ب<u>س کیا تا ہے ت</u>ظیر :3444 الريا تكدان ش كونى يوزعى ي كواتى "الولا" الروووسدرافيارموي اورانيسوي مدى شراقاتر علاي مال باب ان کی خدمت سر بر <u>قولتے ج</u>ی " ٢٤ ١١٠ بن ك" كااستعال كاعرب الارداد كايروات عاكا يخناة سب نشر بازول شراب ي 2000 300 3500 300 200 ب بس م كرد كر حال شي تي مان ساس " ہم تکھے تے "ابغیرطامت فاعل" نے" کے نظیر کے ہاں استعال میں آ یا ہے۔ آج متروک ہے لین غالب کے ہاں بحى اى صورت يى الماب: ع كل إلى مدفول ك ليهم معودى (خال) تقريك إلى يحى مورت ب: 三年二十二十五五十八十二十二 と وعضف كاستعال يه ي كنظير مير ومودا اورج أب وفير وكي طرح بندى اورةارى حرفى القاظ كر دمان، المتوام كرساليو ، وعلف استعال كرت بين - ناتخ ك دور بي بياستعال متروك بوكيا ليكن آج وعلف اى طرح استعال ہونے لگا ہے۔ یمن محک وال طرح استعال کرتا ہوں اور اب یکی ہوتا جا ہے۔ ای طرح اضافت کو می ہتدوی اور فاری عربی الفاظ کے درمیان استعمال کرنا جاہے جیسا میروسودائے بھی استعمال کیا ہے۔تقیر کے بال مید صورتى الى يى فيرك ياؤل يزول جائ ولين تحص حاست والے سے کر لے می سلوک وجرو بیار 2 بالك ويناويلم كدكاولله بمراما E والول المحكن والمراجع ووالول وتلك والمراج کاجل جنالحنسے متی ویان کی دھومی ماتحی و محوارے شل ورائد واو نت کی تطار E اورنگ کی مجرکر ملک و تکمیال آیا z ریاد کب تلک وئی قرض دادهار کمائے E شروطك، كرگ ويرن، يخوشي وليل سة زَكِيْ كَافِروهِ عَالَى ومشاكَى z نظیر کے مال بڑھ بنائے کی قدیمی وجد مرود نو ریسورتیں ملتی ہیں:

ى ئىلىدىدە سىلىدى اعرجرا ہوگیا یکسرمتوں خاکیس لکیس اُڑنے من زيد موتيال الحي السعوامي وي يول علق دون ب كليال جول كشر ووثريال

ووتى ور كرواسط برجاع عائدال بندوقي اورجن كوي الوثان الأنال

,

اشرافوں نے جواجی شائیں بر حائی ہیں Ł جن كى اتمارون شى جائے آب وكل خاص كاب

كاكياءوكي بدائه يدخلاني ليكالي

جیما کریم کیدا نے میں تظیرتے حرفی قاری الفاظ کوائ تلفظ کے ساتھ باعد حاہد مس طرح وہ کوام میں بولے جاتے تھے۔ زیان عمام بناتے ہیں اور استعال ے ما تھے ہیں اور تعلیم یافتہ طبق شام اس میں شاتھی پیدا كرك ال كا معياد مقرد كرتا بي يكن زبان ك سلط على خيادى كام عمام فى كرت بين عظير ك بال" إلا يد" (بارميد) استعال ادا بيديد اين دوري عي فين الكدا فدارموس مدى ين بحي اي طرح اولا جاتا الداست شائل "شي شاء عالم افي آفي سي الله ي الله الإيد" في تكعادر بائد صاب الله ودرش بادشاه كي زبان اردوك معلى ادرمتندهي " يزار" كاللاعوام وخواص ودؤس آئ بحى يولة يس يكن خواص وتعليم يافته افراد جب لكنة بين ق اے ایزار" کے بوائے" بازار" تھے جن ۔ کی صورت انش دات" کی ہے۔ یو لئے "ش رات" ہن جی تھے العب برات" میں فظیرے بول جال کی عام زبان استعال کی ہے۔ بولے میں" کوال" محی آتا ہے لیکن تھے میں "كوّال" " تا ي- اى طرح "مديهار منهارى منهارن" بولنے من آتا يكن كھنے من استهار منهارى . منهارن "آتا ب- بال حال عن "أيك آو" بولية بن حين لكية "أيك آوه" بن تقرير "أيك آو" ويا يما ے: ال ہر ہات تکا المات تک، برتو بھی وہ ایک آور ہا۔ یو لنے ہی اضل ، فرمن عام ہے۔ خواس بھی اکو بھی اولتے ہیں جس میں شعر میں میں ماعد ہے ۔ نظیر نے اول حال کی زبان کور ج کو ری اور ای تانیدے وہی شاعری میں باعد صا

آئة اسالكة تفرنظير كي نواول يردا التي تليس:

نظيري غزل:

-6

نظیر کی اصل شہرت ان کی نظموں کی دجہ ہے جن کا مفالعہ ہم چھطے منافات بیش کر آئے میں لیکن انھوں نے فرالیں میں اس تھا تھ اوش کی جس کرنظر کے بال اس صنف طن کونظر انداز فیس کیا جا سکا قطیر کی فرالوں کو اگر فاری روایت کی اردو فوال کے معیار پر کمیس کے تو باتینا مالای جوگ ان کی فوالوں کو تلیر کی تلموں کے ساتھ ہی رکھاڑ و یکنا یا ہے ان کی فرالوں یر "الكم" كا مواج حادی ہے اور اس ليے نظير کی قزال اردو فرال کی اس روايت سے انجواف ہے جو

ان الكون العالمة الما يون حداً من موجه المدون المن عرب الموادي الموادية الموادية الموادية الموادية الموادية ال الموادية ال الموادية الموا

بات ابهت رحمتی بيد كفير نه دولد و فول سافواف كريمسلسل فول ادر موضوعاتي فول كورواج ویا جس سے نوال تھم کی طرف آسمی ان کی فولیس ایت کے انتہارے تولیس جی لیکن موضوع کے انتہار کے تقلیب يس ادرا كران كي فوالون رصرف عوان تائم كرويا جائ الووه الليس جوجاتي بين اوروسيان الى اس الرف فيس جانا كروه غرلين إلى - خود "كليات ألليراكبرآبادي" مطبوير فول كشريش بعض فوالون يرجواني، حكلها، بكليا، مؤاد تكنزه، متاءعيد، مولی،شب برات، بیار، بست ،شرآ گرد، ط ،فر بوزے ،مرض، مبتدی کے عوانات درج میں اوران سے شرا کے ی خیال یا شے کو پسیا کر بیان کیا گیا ہے۔ ای لیے اس دور نے اٹھی کمی فول کوشا موشلیم ٹیس کیا۔ ان کی امیت یہ ب كرظير نے قول كو كا كا كا على بدارون اورى كى بدلتے مقر كا تك شاق اللہ نے ظیر نے ان جائے عور پر د كے ليا تھا۔ ان کی تم ویش اتنی فی صدفر اوں برعوان تائم کے جاتھے ہیں۔ خیال کے تسلسل کی وجہ سے ان کی فراوں میں تلعد براشعار كوت ے آتے ہيں مثل "كيات نظير" مطبور تول كثير تكفئو كى فول بن بريست كا، فول كياروب مولى كا، باره يربي شال كا، فوال تيس يرب يي وش كا، التاليس يرد وشق كا جان كا، يتماليس و يكاس ير محبوب كا سرايا" كا، فول ١٩٢ ير" ازاد بغا" كا عنوان قائم كيا جاسكا ب ادر فول كولقم ينايا جاسكا بيداى طرح ادر ايسيدى عنوانات اکثر دومری فراول پر بھی قائم کے جانکے ہیں۔ بدوشا دت ہم نے اس لیے کی تاکریہ بات وائن تھی موجائ كفيرى فول كوارودى فوليشاعرى كى روايت كمديار يرتد يركفا جاسكا بصاورت اساس معياري يركن واب - بالك أن حم ك فول ب اوراى لي ال يا" فارجت" كارتك قالب ب- ال يم الم كالمرح يالا اكت فول كى طرح سماة وليس ب- اس على احساس يا بدفيس به يك موضوح يا شيال ب تظيرى فول س الخياس كو معظم واكدفول كو يحى تقر والما جاسكا ب-ال تقيد فوالولكود كيدكريدة كها جاسكا ب كرفطر نے زندكى س كرے سائل برفولیس فین کین بک عام چرون بتهوارون جموب کی اواکال ما پایلایت ، تا زوادا، بعنی جمیع جهاز کولنف ک ساتھ بان کیا ہے چین ساتھ ہی ہی و بھنا جا ہے کہ و معنب غزل میں پکی بار ، تواتر کے ساتھ ، ایک نا کام کررہے ين اور مك فوال كويد ل كرا سي مديد دوركي شاعري كي صورت و سد سيد إس سيده منها تجريد تفايات نظير في كيا

نظير فوال كوال مافظات كيفية بين: ول كوخو بال سے مكر وقت كيد كيد كيد كيد

ول کوئو بال سے مگر وشک کے کہ کہ سے نظیر کو فاون ہم نے کوئی ون ہم نے کمی خرب اینا ماں یا کا مدایا رینان کا قد کاروائیت کے اٹائی انگر کمی وہ فرال ملی پیٹا معمر الدوداورودمرامعر را کا دی کا استعمال کرتے ہیں ہیساس فرال میں جس کا مطلق الدوکی شعر ہے - ۱۹۲۸ میده میده میده میده و ۱۹۸۸ میده از ۱۹۸۸ میده از ۱۹۸۸ میده از ۱۹۸۸ میده و ۱۹۸۸ میده از از ۱۹۸۸ میده از ۱۹۸۸ میده از ۱۹۸۸ میده از از ۱۹۸۸ میده از از از ۱۹۸۸ میده از از از

اور کی آیک معرباتی ادر دواد دومرت می او فیام رئالات این چین: کیا تھی نے جم نے حدادت کا گائیہ کہوں میں ادروں اگر آو کا دیج "المحسالات حیال کتیبا مجالاً"

که جان شی مادون اگر آه کا دم "الشکسانست حیال کلیها مهیلا" ستره شرکی ایک توان شی جس کا منتقب به بین ایک مادی شده می این: که در کاری شده از می می این می می این کار این شده فرخسی داد.

حرجو لكا على المبيئة محرية ويكما أك عوق عن والا جملك ويكمون على الرائم كري يون ورج على وأبالا

بيۇرل مىسلىل بىيەس يىرىجىد كامراياتى دے كىساتىدىيان كاب، ايك اورغول يى "مرايادس مەس"ك موضوع عاكروال منف والامرايا بيان كياسيدان ك فوال على ومايت افتى يحى لمتى سبداد ومنائع بدائع كاكثرت _ استعال میں سے سے اتھوں کی دور کی کوری کا کران سے انتقاب بیان پیدا کیا ہے مثلاً ایک فزل میں جہلوں ، پیمیلوں ، پہلووں، والوں (والى = ور فوف) مائے كيلوں، رو پيلوں، (روئى كے) پيلوں جنوں تافي الا ين إلى ايك اور فول میں (گلہ) اوی، (غصہ کمڑی) کمڑی، کی جوی (کستی کرہ) (کری) پڑی، تیزی، بگھڑی، قافے ، رویف "كا" كى ساتھ لاك جى سان كى غول عى التھ شعر جى سائے آتے جى اوران كى بنياد ير يم نظير كو يوا غول كو جات كرف ين لك جات ين - بداوية تفردوست فين بيد على فزل ك بجا تاريخي الايت بي كرانمون في ادودك متول ترین معن فن کوسلسل فول کا دوپ وے کرا اللم " بنادیا ہے۔ بدوہ تحربہ تھا جوشعوری طور برنظیرے کیا ادر بنب اردوشامری میں ٹی تو یک کا آ عاد موا او الل ادب وضعری نظر نظیر ای برآ کر اللمبری اور وہ جدید شاعری کے واثی ر الشهر ، علادان ادب نظير كي خوال عن جورواجي خول كي خصوصيات علان كري وكعالى بين جن عن نياز تني ري جنورا كرة بادي، مجنول كريكيوري واختر اورينزي اورطاعت مين فقوى شال بين ،ان عد معلم موتاب كدوه روا في فول عن كالك معامر ك ين سيك في بيد أن تقيد كالل عدوايت كالرارقوا في موجال بال نظیری افرادیت واضح نیس ہوتی۔ غزل میں نظیری افرادیت سے سے کدالیوں نے فزل کولم سے طور پر استعمال کیا اور مرضوعاتی فوال کو وجود بخشار مالی نے "مقدم" شعروشا مریا" على جب جديداردوشا مرى كواك صورت دين ك کوشش کی تو بینظیری فرایس ای تعییں جنھوں نے اس محل میں ان کا ساتھ دیا اور انھوں نے تکھا کر "بوے بوے استادوں نے اکٹوسلسل فولیس بھی نکسی ہیں جن میں ایک شعر کا مشمون دومرے شعر کے مشمون سے الگ نہیں ہے بلکہ سارى سارى خزل كامنعون اول سے آخرتك ايك سے .. ايك فزل اگركو في المنعنى علاست قوان بيس سمى قدر مولا في منعون مي ينده ينطق بين مثلاً برايك موسم كي كيفيت من اورشام كاسان، حايد في رات كاللف، جنال ما الح كي برار، مط تماشوں کی چہل پہلی قبرستان کا سناٹا بستر کلی رد کداد وطن کی دل بنگی اورای حتم کی اور بہت ہی باتیں مسلسل فوزل پیس بہت فول سے جان ہو کی ہیں اسس اس سے بدیات سامنے آئی کہ عدماء کے بعد اگریزی ادب کے زرار ہدید شاہری کی جو تو یک حالی ہے شروع ہوئی اس کی سے ہوئی شان نظیری فونل میں باتی ہے اور فونل سے تعلق ے بھی تقیرا کم آیا دی کی اجیت ہے۔ان کی فوال رواجی فوال ہے انواف ہے جس کا رشتہ حالی کے دور ہے ہوتا ہوا

۔ اب ہم بیال دلوان تظیر کی دونف اللہ ہے چند پخت اشعار پان کر درج کرتے ہیں بتا کہان

کانجیشن المرفزات کرنگ کناورس کاردرستایی است کارانسته المایاب تنظیم و دانورس کاردرستایی کاردرستایی کاردرستایی ک محق الرساند با در سال می می المای کاردرستایی می المای کاردرستایی کاردرستایی

على بدان چنگ كافترى دور به اس كه باقدش بها احر كفتا كيا جابا احر برسا ديا سرح ديگاه دما حص سے نكلت دار تقل

ہے ہم دیامو ذرا من سے کاتے ہی عمر اس نے اس سے اس نے اس سے اس ا

می کام کو بھال میں 7 آیا تھا اے گئے۔ میں کام کے اعداد ہے کہتا ہے کہ کسل جائل کا چنے کچنے ویسلن کر کشوروں میں اور میں کام کیا ہے کہنے سے چھوٹ کم جائل تاکہ کیا ہے ویسلن کر کشیروں سے تھیے جمہے چاچات کرمائے سے کم بیٹ نے 17 کی تم بجٹ ترا واج دالا گا

نظیر روایت سے بڑے ہوئے ہیں اوراس سے مخرف والگ بھی اردو من کوئی ٹارٹ ٹی ووا پی ٹولیت سے انتہارے اکلوستے شام کو ہیں۔اپنے اکلوت بس کا کوئی ابدائ میں انتہائے میں شور والدو کی آگارہ

در به حال با به اما به در این به اما به در این به اما به در این به اما به در اما و افزان آن این می اما به در آن ما در آن به اما به در اما به در

ا کیرآ یا دی ۳۳ م ادر دوسرے قاد دار اس نے دی جی ۔ انگیرآ یا دی شام روی اس وقت کی حقیدل تی جب دوز تدہ تے ادرآ ن مجی زئد دو حقیل ہے جب ان کی وفات کو

سیری سام روی ان واقعت می میون ای جنوب در مده مصادرات می در در دو جنین سے بسیدان ان احتیاد کم ویژی های اسال کر رکتے بین ۱۳ سرا بر مصابی ان کا تام بار بار جمها اور پڑھا کہا۔ ان کی آ واز نے تام سادون کے عادون کو پائیٹر اسے مقبلے نے ادور شام رکی کی دواے کوقہ زا اور بدلا ہے کم نگاری کواکے صحب تحق سے طور مرتحول سه می میداند. به می این به بین هم شود به می این می می این می این می این می این این می این این می این این می ای این می می این می ای این می ا

المن با المساول المن المنافع المنافع

حواشي:

[1] د بوان عالب كال ، گيتارها د من ۱۳۶۱م من ۱۹۹۵ .

[†]Preface to New Hindustani English Dictionary, S.W Fallon, P VIII& IX, London 1879 ۱۹۴۳ منڈاانسیددو سیادرم (۳) گھنٹان سیکٹران میراقلب الدین ہالمن میں ۲۵۸، مطبور دبلی ۲۷۵ مارک ۱۸۷۵ داس آز کرے کا تا رہائی نام

(۳) فستان ہے جزائل میر تفلب الدین ہامی میں ۱۹میرہ میٹوید دی ۱۸۸۵ مار ۱۸۵۵ مار ۱۸۵۵ مار کا تاریخ ''خدشتو کیب!' ہے جس سے ۱۳۱۱ دیما ند ہوئے میں ہام گائی کیٹر کے ٹاکر دیجے۔ ۱۸ کا کیا ہے تھر اکبرا آدای مرجز البوالباری آئی میں ۱۳ افرال کٹور پر کس آئی رحوال الڈیٹن ۱۸۵۱ د

ا ۱۱ میں میں بھار میں مرحبہ میں اماری میں میں ہوئیں۔ (۵) والحال نظیرا کم آرا یادی مرحبہ مرزا فر دے اللہ میک امریہ را نگس ترقی اردو بندر والی ۱۹۳۲ مارفر دے اللہ میک

۱۱۱۷ کاومطا کی ۲۵ ما دینا ہے۔ (۱) گزار نظیر مرتبہ بنام جعفر صفر صفر سیاست با میں بالد آباد ۱۹۵۱ سام جعفر نے جس ۲۵ ما دعطا بق

جاریه الادر الادر

[4] An Oriental Biographical Dictionary, T.W.Beal, P43,1894& 1975 [4] من منتقب القسم الدوار مرور من الاست على وهي المالة ال

[۴] ملقات الشعرائة بعد مركة بالدين وثيلن بال ۱۹۳۳، وفلى ١٨٥٨٠، [۴] كلفت على ومصلح خال شيئة مرتبة كلب تل خال فائق من ۲۶۳، وقلى و ۱۸۶۲، قى وب لا بود ۲۵۳،

ا] در بِمَنْظِمِ مِحْوراً كِبِرَآ بِادَلِي مِنْ مِنْ وَصِوالِيَّهِ مِنْ فِي فَصَلَّ بِكُلُونِ فِي مِنْ اللهِ م الما الإلى اللهِ 1872 An Onental Biographical Dictionary, T.W.Beal, P.299,Calcutta 1894

(۱۳) An Onental Biographical Dictionary, T.W.Beal, 1939, Calcutta 1894) [۲۵] آخیراً آج این کسکاه این تشدیق مطالعد از آکومید طلعت شین نفل بی مرید ۲۰۰۰ و فی ۱۹۹۰ و [20] آشتار ایم آج از دی اداره دوش محری شدن افغیت ، جهورت کا آخذ " مجول کدرگیروی اشتراز نظریم برایش ایش

[۱۳] گلستان بخوان ، میرفکب الدین باشن می ۲۵۸ میلوند و بلی ۱۳۵۸ میراند و ۱۸۵۸ [۱۲] گلستان بخوان میرفکه میرانفورشها زمی ۱۳۸۳ ورس ۲۵۸ ساز قی اردو پیروونکی د بلی ۱۹۸۱ و

[عدای ندگذائی سیدنظیر میدانی شاهنده النفورانسیانه ش ۱۳۳۱ در شده ۱۳۵۵ به ۱۳۵۵ مترقی اردو دورد و بخی دیلی ۱۹۸۱ (۱۸ ایران نظیرا کمیز آبادی معرضه مرز افر حدت الله برگیری می ۱۲ از همین ترقی ارد و بند دیلی ۱۹۳۳ و (۱۹ ایران نظیرا کمیز آبادی معرضه مرز افر حدت الله برگیری می تا دارانجین ترقی ارد و بند دیلی ۱۹۳۳ و

[مع بر بیان عبار بر باز چون موریسترن موسف تصدیب سنده می مرد و بدودی ۱۹۳۰ [۴۰] هزگز نے باکر مقبر ماتی واقع می بقل مملوکر تیل جا کی کردا چی من ۱۳۱۱ [۲۱] مقبقات الشورات بوند کر مجاولات من فیلمل می ۱۸۳۳ در فیلم ۱۸۳۸،

[۱۱] عبدات استرات دور رساله بن من ۱۳۹۷ در می این ۱۳۹۲ در می ۱۳۹۳ در می ۱۳۹۳ در می ۱۳۹۳ در می ۱۹۷۳ در ۱۹۷۳ در می ۱۹۷۳ در ۱۹۳۳ در می ۱۹۲۳ در ۱۹۳۳ در ۱۳۳۳ در ۱۹۳۳ در ۱۳۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳ در ۱۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳۳ در ۱۳ در ۱۳۳ در ۱۳ در ۱۳۳ در ۱۳ در ۱۳

و ۱۳۳۶ که با تنظیمه الله ولد مورش ۲ سامه ۱۳۷۸ و الی ۱۹۷۱ و ۲۳۶ کاش میشه بهار انده فال خویشکی مرجه از اکم اسلم قرق می ۱۳۳۲ و تجمن ترقی مرد و اکستان کراجی ۱۹۷۷ و

ر ۱۳۵ که کشواری مرز ۱۱ تا در بخش سایر دولوی به رویشگل افرنش دا و دی من ۱۳۳۳ بخش ترقی ارب ۱۱ بر ۱۹۷۷ ه ۱۳۶۱ بخش میشوند قدرت انشقاسم مرتب هافته گووشیر افی بر ۱۸۸۷ ما فات یا نیز رشی از ۱۹۳۳ ه

عالم إلى المراضي المساول المسا

و ١٨٨ إلكشن ب خار يحول بالا يم ١٢٣٠

orde-services (٣٩) فوش معركة زيباء معدوت خال ناصر مرتبط في خواجه بي ١٩٥ أيلس ترقى ادب الا بورا ١٩٥٠ و ۱۳۰۱ ته ویندوستانی انگریزی و تشتری و اکثر ایس و پافیلن چمپدس VIII مطبوعه بناری ۱۸۵۹م واس مرشد فكار كادر ميرانيس واكتر محداث فاروقي جنء عايدا عاد (بارديد) تكفيتو ١٩٦٧ م ۱۳۲۱ بر دوان نظیرا کیزآ بادی مرتبه مرزافر حت الله بیک، انجمن ترتی اردوبیند، دیلی ۱۹۳۳ و (١٣١١ مندرهم وشاعري "الطاف حسين حالي جي ١٣١١ (١٩١٧) كلش بيد خار مصلقى خان شيقة بس ١٣٣١ (خين دوم) مطي مشي قول كشور كالسنة ١٩١٠ / ١٣١٨ ا ۱۳۵۱ نو بند استانی انگاش و شنری دایس و پادلیان جر WIII ، بناری ۹ ۱۸۷۸ ٣٧٦ ونظيرا كرزآ بادي كي كالنابية وجش الزطن فاروقي جن ٣٩٧ مشهوا نظيرهاي مرجه (اكثر مرزاا كبريلي بيك وذا كنزمجه الحياثر حدرآ باد ١٩٨٨م [٣٤] ورختال مناره : نظير تليم الدين احمد مشمول نظيرنامه، مرجيش التي هنا في من ١٩٨٣ ، و في ١٩٧٠ و (٢٨) الخزار فقير مرت ليم جعفر، بحد وستاني اكثير كي مالية إن ١٩٥١ء (ma) زندگانی مانظیر سیزتر عبدالففور شیهاز متر تی ارده بیورو دی دیلی ۱۹۸۱ ه ١٠٠ أنظير ميري تظريف، نيا أفتح ري مصول نظير شاح كول بالا [اس اظرار كرز بادى اورار دوشاعرى شي واقعيت وجمهوريت كا آغاز جمول كوركيورى وشوار نظيرشاى جوله الا (٣٤) أنظيرا درموام أآل احدسرور بمشمول نظير شناسي بحول بالا [٣٣٣] تظيرا كبرآ بادي اوراكيك خاص روايت كاارتقاء احتشام حسين بمشول تظيرشاي جحوله بالا ا ۱۳۴۶ تغیر نامه، مختور اکبر آبادی معلوعه کراچی ۱۹۷۹ دادر روح تغیر مختور اکبر آبادی،معلوعه اتر بردیش ا کادی 1196 A State

اشارىيه

ا فراد واشخاص کتب درساکل مخطوطات ومطبوعات

> مرتبه: سیدمعراج جاتی شامین مسیح ربانی

تارناوباردو– اشارىي

افرادواشخاص

T

220 JAA - AAA - AAA - KAA - AAA - BAA

110, 010, 470, 170, 470, 470, 470, 470, 410, 411

۹۸۳۹۸۳ آگل أواب معيدالدين قال بهادرير ۵۱۳ آوم به هزف ۲۹۱ آذر ۱۴۰ آذر الملف في مک ۲۰۱

آ ورشاه *وکوک* بند ۱۵۹ آزام ۸۲۳ آ رز دکھنوی مرازع الدین کل خال ۱۹۹۰ ۱۳۰۰

ا رزوستوی مران الدین کا سال ۱۹۹۹ ۱۹۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱ سامه ۲ سام ۱۲۲ ۱۳۳۲ سال

Tilongling | אייני איינ

۸۰۸ م. ۸۰۳ آوروه عتی صدرالدین ۸۲۲،۳۳۵ آی جیرالیاری ۸۲۲،۵۴۱،۸۲۲،۰۰۲، ۸۰۲،۰۰۱،

آزاد یگرامی، تلام کی ۱۹۹،۱۹۸ آزاد، مافعظام محمقال ۱۳۹

۱۰۳۱ ۱۰۳۱ آشته بجورے خال ۱۸۹۹ آشته ساتی کاظری میدالله ۸۵۱،۸۶۸،۸۶۵

5000740

ا مطوعات مربر میدانند کا اندام اندا

THE ALL OF LAND TO THE THE ALL THE ALL

min-with الثار مهافرادوا الكاس الآب الدين (مش) ١١٥ Traightor or or or or or of آقرين على خال ١٥٦،١١٥،١١٢ ايوالعاني العرافة مستوفى ١٩٣٥ ابطاب خال بهادر فراب ۹۳۴ آ قرين لا يوري ١٩٩ الأيخرشمور ٩٠٠ آ قاطى حرف مير آ ما دير ۱۵۸ ايسلمان ۲۵۵ mg 36 1657 آمنه خاتون ولااكثر ۱۲۸،۲۰۵۱، ۱۲۲۰ ۱۲۹ ۱۲ اليطالب ١٨٣ oor Al آی، جرعبدازجن ۱۸۲ ايومنصور دأنتي ١٣٣٠ ار جسین علی خاں ۸۳۷ الر، واكترفير على ١٠٣٢ ايراتيم معاقد (توش نولس) ۲۲۳ ולישוגולון משיבות ועופק ישקב דאחורות او بلي سين خال ٥٤٠ ايرا ليم منال يشرف الدواريم ٢٠٩ ١٩٩٨ APPRICATE PERFECTANTALES AIT MELL الراكمانوك ٢٩٨٠٢٤١ ١٩٥٠٣٩٠ ١٩٨٠٢٤١ MZ \$50 510 اشتام سين، ذاكر ١٠٣٢،١٠٢٩، ١٠٣٨،١٠٢٩ ועוביים כול אחיים اختثام شين دسيد ١٩٥٠ ابراته عابري بنشي مر ٩٠ احرازلتري ۱۵۵٬۵۵۰،۵۵۳ ايراكيم عادل شاه ۲۰۰،۹۸۰ ايراتيم على مفان بهاردسيديمه 999 APR CILE احال على عن احده ايراتيملاكث ٥٥٢ ורטיקט דאוישאו ايراتيم يست ٨٢١ ٥٤٨٠ احسن قاروقی مؤاکثر استهماها مسته ۱۰۳۲،۱۰۲۸ ائن المقلع 40 2 احس كعنوى يحيم ١٣٣٠،٩٣٣ اعن حمام ۱۸۱ ايولس ميهه ror pi ايولحن البدانة بن المقلع ١٠٠٠ ١٣٠٥٠ 168 1702 ML 62 ايراكس موالي مرزا 199 ابوالحسنات بتطب الدين احمد ٨٨١ الرائد الا ابراليم ودودي دسيد ١٩٥٩ سى بگراى يىپدفرزىد مەسدىدى احرحسين شثى يهالا ابوالنشل مطامى ١٣٠٤ ١٣٠٠ ١٣٠٠ ١٣٠٠ ١٣٠٠ ١٣٠٠

, other hands orde-mentos 1947 + HEZ ALCOHOLOGICA CARALASTIAS ALASTIAS ASCASI Pry Files ARY JAM ARY JARY JAMY JAMY JAMY JAMY JAMY 2-0.2-4 180000 Int. COA-SAL-STS.-STS. r. 4 , 50, احرشاه ١٥٥١مه ١٢٥ ادیب، مسعودهس رضوی ۱۰۱، ۱۰۵، ۲۳۵_۲۳۳۱، INTERNETATION (LANCE) marie dinise MAN DIF METAL WAS ARENDED. IFA: TEA: PEA: - DA: TTP: TOP: FOP: IFE. 10 2.30 d+++,449_990,9A9,944,447,974,47F THATTE CONTO POPULATION 9504-76 JULY 2-18, 827 المرطى اين مواوى محمد عامد تارتوكى ١٩٩٧ ارسلوماه ۵۵۰ ارشد يحيم شفاؤ رشار و ٢٠٠ AATOAAlder - 180 180 800 900 350 اجرائل سديلي ۱۲۵،۱۱۵،۱۱۳۰ د ۱۲۹،۱۲۹،۰ اريان، محقد عدم ١٢٦٨ احرطی کویاموی ایدا احمد قارد في د و اكثر خواه ۱۰۳۰ م ۱۸۳۰ م ۲۸۰۰ م استودرت، جزل اعد ALBERTANISM FOR STAN FOR STEAMERS. اسحاق خان محر موحمي الدول ۱۳۵۸ ۱۳۵۸ احتجاجتان ۲۹۲ اسطى تجيمهد 119 P4+ 1521 اسكات وموكرال ۲۵۲۰٬۲۵۲ م 1-12 (SEUL) اخر ينواد عمدالنفار ١٣٤ المرقر يثي واكزعمه ٨٤٠٠٨٨ 149 Hills 171 rres. N اخر ، تامني كر ساوق خان ١٩٠٠ ١٩٠٠ مراي ٢٧٢٠ ٢٠٠٠ استم مراوى جيره ٥٢١ PRO_PAY, PARTEONE اللم فرقى واكثر ١٠٣٠٥،٣٥٥، ١٠٣١٨ ١٠٣٠ rearrestory of the the المغيل يك خال الميروا عدا いてんかったかったりないますいけませんかいごう ומליל שוני מדיידים ידי ידים PERCHAPTION ATTACKED CONTRACTS اسمغیل میرشی ۱۰۳۰۰/۱۰۰۹ ۱۰۳۰۰ AND AREA OF THE STANDARD AND AREA STANDARD 969/TTALPTOPOSIGE / 100 ADE ATT ATT AT 144 149 149 اسريكزارطي ١٠٠٨

1+174 וביני ית מולט דבי חוז דווים בחיים חיים ודיים ATTE CTALCOL CONT. COT. COT. COT. CO. 101-TAT - 187 - 287 - 401-0-7-0-1 10TO 10TI 10IA 10I4 10IT 10 - 9 10 - A 10 - 4 OCTOCHOCHOTHODY OF COFFIGE YAR OAL OAKOZ S الصيمرزاطي حيد ٢٩٨ أقفل جس يارفان واسعدالدوله ٨٩٢ افضل بل مرزا ١٥٠ ا قَالَ وَالْمُرْجِمُ أَعْمَلِ الدين ١٤٨٨ ١٨٨٨ ٨٨٨

اقال اطلامه واكترجمه ١٣٩١ ١٢٥٠ ١٢٥٠ المقاحس، وأكثر المدعم، المدعورة ومعادره ATT ATT ATT A A CATICAL CATION 11-0 446 ARG HELDER أكبر باوشاه وبال الدين في ١٥٠٠ ١٥٠٠ عاه، عاه، 1++1,004,000 اكبر صدري كالميري واكثر ٢٠١٢-١٥٠١م١٩٢١، ١٩٤٠

الارب الرودا الاس

PLOIF YAIF YE FOR FOR FORFER, FLE A4*A16464664664667666 اكبرشاه وفي ۱۱۰ و ۱۲۰۳۰ موم ۱۲۳۰ موم، ۱۲۳۰ ووي اكبريلي يك واكثر ١٠٣٠،٥٤١،٥٤

اكرام جيما كي يحمد *** ارا** ا اكرام على مولوى ١٥٥ ـ ١٥٥

marie & 16-321 اشرف على ١٩٥٠١٥٠١ مدم الكك بليل على خال ٢٨٠١٥٥ 04*074.07h07* التك ، إوى على ٢٢ م ١٢٨

かんしゃんったい

التتاقء ولحالله سماعه

الكرافيه ١١٢ احتر واحدا جيسوردادُ ٢٥٠٢ 706 (5) 700 احترسين ٢١١ اصری یک مرزا ۲۰۲ اصفاغ وخال رأواب والا امترعلى خان يحكيم ع٩٦ اصتركوندوي ٢٣٣ استهائی ۲۲۸ الحبريون ١١١٠ ١١١٠ اللقرى التقادم 14 19:

انكروكرامستاكي ۸۳۸ الخاز المحق قدوى ومولانا عام اعظم الدين حن خال ٨٩٢،٨٩٣ الخالى دير ١٩٣٢ الكارا حرصد على ١٩٦٨ اقراساب ۱۸۲ فرصد التي امرويوي ١٢١ عاده عداد ١٤٦ه ١٤٨ مكاد الكتر ١٩٨٩

الكهارحسين بنثى ١٩٩٣

انكرعلى خال ١٢٧

اللاي الماليان ACC. ACA. AVE. AVE. AVE. ACA. ACA APPENDING 159 = 20, 101 امير مغال بمادرلواب مير الدول محمد ايرعلي ۱۱۳ اميرطى خال بهادر سيدهم 444 امير الواسامير على خال ١٩٢١٨٩١ امرونواس محد بارخال ۸۵۱۰۰۸۱۰۵۸۱۰۹۰۲۰۹۰ . ZIA. YAF. YAF. M - FYF. MMETTO JE 21 ATLATOAPTIAPTICALLAILL انتكارسين ١٤١١١١١١١١١١ انعام يحدوالك لواسام خال عهروا والاحتمام الخريم زايترورضا ٨٣٢ PG1 11.61 MENCE BASMUT الساوم الوطال ١٨٣٣ التخ بهما يوتراب كل حوف تجهو ٨٢٣٨١٩ المركن قال لجوج ١٩٠١،١١١، ٢٠٩ التنخ بمولوة أمسستانك ١٩٠٨٨٨٨٨٣٣ ASSESSION ACCEPTAGE الكاراكالشفال ٢٩، ١٨، ١٨، ١٨، ١٨، ٢٩ الدادسين خال بتواسا ثين الدول ، ١٩٥٠ NAMED IN THE PARTY OF LATER امراشالآبادي ١٠٣٠٤٥ . PERFECTIVE PROPERTY IN THE STANDARD ام تر رساحب ماور الارق ۲۵ ۵ PATINDI INDI INTI INTI INTI INTI INTI اکن راوی، میر (للف) ۱۹۹۱، ۱۳۳۰، ۱۳۳۰، IT I ITAA ITAY ITAI ITCY ITCO ITYT FY. פיים בותי בותי מדום מדון מדון בידה נדים, ITID ITIT ITID ITS ITSTITES TO ITALITY 1014 PAG (FRO (FTS (FTS (FTS (FFS) WHE APPLIANT PROPERTY APPLIANTS

المراويد المراد الجن وارو (كورز) ١٨١٠. rry di لهاس على خال ۱۰۸،۱۱۳۹،۱۱۳۹ الهنصورخال يصغدر يتك ٥٦٩ PRIMA USILA PZ1 (3) me Envilled to DOCIDOR ASTERITUR 44. P. Holl المام پخش محمدی ۲۴ STORPTORP 15 PECTO ווטישות בדידי זיו ATT JANUAL 0A+ 1 de - 141 الانجاش عدوي عدوي المانت لكعنوي يسدآ عاصن عده ١٣٩٠ ، ١٢٧٤ عا، ٢٥٠ عا، 99A/975A6+_A055A01 ואלטתנו דסף 1000 Michael

ورياؤاداهى 1+1% mir-wash PERFECTION FOR FOR FOR PER OALTSA, TS. PAA, TAT, TAT, TA. PA. PA باجن شاء ١٠٠٢ -4-9-744-749-74F-74--777-779-7F-YALIFT M FUEL الشاوشين محمد المؤال في ١٢٠٥٢٥ everent ech انسارالأنكردؤاكث ٢٠٠٠٠٩٥ 199 15 باطن يتيم برقفب الدين ١١٤، ٨٠٠١، ٩٠١، ١٠٠١ اليوربراط ١٥٥٥ ADT GT. FL 75° (660.48) 10-11-79- 16-1179 25/16 JL APPLICATIONS (S.) باقريخي خال ١٩٨٠،٨٩٢ Mr -513L ائي ريم يرخى ١٤٢٠١٢٠٥٤ ١٩٢٠٢٠٠٠٠ بالكسام بنثى ١٣٧ ADIANTIANTANTANTANTANTANTANA Al-A-64 -15L INTERPRESANTAGE SATINGUADA AND STREET SOMAST CA ETHEORYCE/YET/YELIOZ BILLIE AF ... PF ... - 24 A اورج ماشرف على خاص ٨٩٢ اوركيد سياهي ٢٠٣١/١٣٠١ ومايمورا A74.A10.A16.A-4.A+0.A+6.4A1.4A1 9+1/00*010 اور تك زيب عالكيم، و لاكثر ١٨٨ اوزار(از کمای) ۲۸۲ يخديدهام ١٢٥٥ يخص على رسيديم ١٨١٠١١١ ACMATRAYE OF BOSTELLI 100 AK الحل شرازي ١٢٥٥ ١٨٥ يش طوائف ۲۲،۷۲،۸۹،۹۰،۹۲،۹۲ APDIATT UNGIGIO الدل مي جشد تي كوري ۸۲۲ مانتخاره لوكان مرزامي معتدخال ١٠٢ par wording oro Leavent الحرة رقدواتي الم يرهيل قدر مرزا ۹۵۸،۸۹۴۸،۸۵۴ الشرى يرشاخ اكن محديها ور ١٠٨ م ١٠٠ ٢ ١٢٠ م ١٢٠ the bibliogine رق، خ الدوله م زام رضا ١٥٠٠ ٢٢٠٠ ١٩٨٩٠٠٠ ايليث، في المس ١٩٧ المان حدرآ ما وي شرميم خال ٢٧١ 444544+4470447547547+40+49F

الثارية المرادية الكامل 1+01 نارخ اوسيارو سامارس بعوانى يرثناوراجا ١٨٨ 991.9A559A559C5190C1ACC1C9A1CA5 LOUCETULONIAN INTLANTON 11A =50 ربان اللك الواس ١٨١ 141 واب مراس المداء ١٨٢١٠ 44 F. P. 110 064 omiorpion 22 ب تبكر، خيراتي لهل ٥٠، ١٩٠٨ ، ١٩٣٠ ، ١٩٣١ ، ٢١١١ ، 141 JF الل ما مرحس ١٨٠٠ 1+171-1-4-6PA-670 YMY LUBAR مع الموادر ال بقات خال الواب خان عالم ١٥٣ سينجره ميرعقمت الله 199 APAMALICA SECUL PLLIPPLIPOITET DISPLIP بياعيص مه بيناء بمرياد شاوشى ٨٨١ عيل، ١٩٨م-١٩٨م على ١٩٨م-١٩٨م وهو يلديوني الدار ١٠١٣ بيل عبدالنان ٩٣١ ויביע מסיויסים الين مستر (ريذ يون العنو) ٨٩٣ بلندخال(كاتب) ۲۵۹ בשלט דורידים דיים דיים بلندخال امجمه ۲۸۳ ۵۴۰ AIF UFURE للطهرزاجعفرطي يتك ٢٧٧ ایتودسید بادی علی رشوی ۲۵ سه ۸ م عدما تدريا قروادي ۲۸۱ يتدوعلى تصنوى ومير ٨٨٠ تكيماييروا 199 ישונו מסד 144 1753 لل، فرواد ۲۳۳،۸۰۰۳۰ الوليم ١٩٧ يلى ترق ١٠٩ يوملي بختياري اه 0-194 بولاخال يثمان ۱۳۵۱ MARKEY (EVY) HUNDLES بها مالدين تشتبندي ، توايد ١ ٢٢ יש לולט בוח פרח האת יוום ידום יחדם ATT BUSDE TO 01A_00A.001 11-6 July 27/ 12. 34,00% بعكاري خال يتواب روش الدوله ١٨١ بعكوان داس بتدي سهه FOA WIL

المثاري المراجع المحاص	1+17	· pre-mergia
ryr	ا على ميريدسن ٢٥٠	والتوزادرانيا مهام
	جل بوقعيم ٢٢	arriara arriaia air priti de de
۵۰ (عرفیت سلفان مرزا) ۲۲۷	مجل مسين خاص انواب	يرتس وف ويلز ١١٨ م١١٨ مه
144	الخسين سروري ساس	ي داند ، رائع جوات عكد ١٠٥٠ ١١٠١٠ ١٩٩١،٢٣٩،
OAIMA ME US BE	حين ، مر در ميو	PARTABETALEZ SEZA PZZ PZ SEZ
PARTITION APPLICATION	044.044.040	PAF
	מאריונה	پداندمراوآ بادی، پروازش شاه ۱۸۰
aaria	تراب مل مواوی ۵۲	يرى جمن طال 199
	رق الديق خال مردا	ريم پيديش ٥٠٠
174-16	באלי פונות וייוב	، يزروبيطوب ١٥٠٥٥٠٠٠
	الشيم ملام الله ٢٠٠٠	rer uit
	حتليم بثثى اميراند ا	بإرقان ٩٨٩
رحسين ١١٨	التليم سواني بمثى انوا	rm Ess
r-A	مسكيين اسعادت على	arr itids
	الصور جمدعاشق ١٠٠	
	تعاثی اللہ سید ۱۱۳	ت
640	تغني من أني بحيم سيدا	المال امر فيدالى ١٠١٠ ١٥٥ ١١٠٥ ١١٥٥ ١٥٥ ١٥٥
	تقى خال ، آ قا ١٨٨	שוניבטיק אחוחסת.רוח.ביםחום.פום
2461	تقی خاں، مردا ۵	יוש וושור או אורי אברי אורי אבר
101	تمنابنتي رامهاك	تاج الدين حسين خال ١٨٥
TYP. TAA. TYZ. FFA.	الجاعة فينى ١٢٠٥٣	تاج الدين مشتى أسككي ١٩٠٥
	DA- 1053	تاسف ميرسيدسين على ١٩٨٢،٢٥٢
AGNAPA Q	تونق شراده بشيرالد	לוטישט מדרושף אף
comontracement,	القاس دوبك، يروفير	acr ict
1001.001.07A.070.07	sormon.orr	تاکب ۲۰۹
041014101	300,000,770	تریزی، آ تا تحد (تارلی) ۱۳۳
	שרטוט אור	مجسم کاشیری ۱۸۱۱
	412 / Suly 8	على رسيدة والققاريل اعده

الارب المراسطاي مدهستر دواجا ۲۰۲۰ congre little 186 JERS 181 JET JUST IER JET JER JER JAN JAN 1891 AND HAMILTON SOUTH THE THE واورسز ۹۹۱ erramons income more amount هجنت الماستة بما ورصلارت مثك بمبارات 197 المعاليان ووسرات المساورة المساورة AND ANY FOR ANY AND AREA AFTER AND فرشاء الاح AND THE TAPPART OF THE ARREST OF THE ARREST ATTO ATTO ATTO ATTO ATTO ATTO ATTO ירסיו_רסיורים_רדיורים, ביותרים ביותרים المائدة بادى، مرتهدافتل ١٩٩ FATERAS PARTA PLANTAL PYRITY رًا جعيت كل خان ٢٩٩ . YES, DAA, DAG, DAI, FRA, FRI, FRA, FRA ACTEGRATICAL CONTRACTOR ACTIVATION شين الدين بنشي AFL ATAIA+OIA++ICATICCTICT+ICT+ICIT ممد شوك الحاكم ١٩١٥ - ١٥٠ ما ١٥٠ م ATCIATCIATCIATI جعفرزغي ٢٢٢،٣١٨.٩٣ جعفرصادق،امام ۲۹۰ جعفرعلى خال ١٩٩٢ حادوناتورمازكر ٢٣٧ 1000 05 MA MOREN طال جعفر فرامانی ۱۹۰ שוגשים אווימזויף אויוחוביות علال الدين سين رسدي (عفرت صاحب) ٢٣٧ عادي الرسيم ١٩٣ جارج دليم محللن (محشود على) ۸۹۴ جال تکنندی بینیم سید منامن علی ۱۳۴۰، ۱۳۴۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۰ ALLANDARY STRANGERS AND STRANGERS جای مولانا عبدالرحل معدمة ١٣٢٠ ٢٠٠٠ جزال في ما ١٠٥٠ ١٠٥٥ APPLEMENT عليل معافظ عليل حسن ١٩٢٤، ٢٢٣، ١٩٢ 97 GTJ (1970) جشيدتكم إواب ١٩٢٢ مان صاحب ۲۰۰۸،۱۷۳،۵۸ جعیت کی رضوی سید ۲۲۳ mr Akul جيل جالي رواكثر ٣٣ ،١٩١١ ٨ ،١٩٣٤ ٨ ،١٩٣٤ و٣٣٠٠ حاتم دير بان الدين ١٠٠٣ -01+-PA4-PTF-PD+-PDFTCO-FTA-PFT باديه نبال واكثر اعتدام ١٥٠١ ما ١٥٠١٠ ١٥٠١٠

الثارية(الوائي	mer pur-munitie
ا جو بر کلننوی مشکی جوابر تکله ۸۴۰	,7-0.099.090.0A.02A.002.001.0FF
محوشان ۱۹۲۳	ושריקשרי אוב, אוב, אובי אחבי אחבי ופבי.
عد إلى ال	90%979
ع الحدوا أن مراجا	مجيل تغزى ٢٠٠٨
چس مویت، کیان ۱۵۰۰،۵۱۵،۵۱۲،۵۱۵،۸۱۵،۸۱۵،	جنتی، جان صاحب (ریخی کو) ۹۱۸
anias tarrartarr	جوں مرزاطی آتی ۳۵۸
מניים מדי	بخان مرزا كالم على عام اعمر مده عده عده 100.
	.ora.arz.art.ara.arr.arr.ara.arr
હ	.017.070.074.077.077.071.074.074
שולית אור	ALMATROLF
שוריים איני	بحان مرزاهم بيك ١٨٦٠ ٢٢٨
ميادلس مودگن <i>د کرال</i> ۱۳۱۳	جابره بجابر عمد م
چانی حر ara	بوابرطی قان ۹۳
مكوست، چذت برج درائ ۱۲۴، ۲۰۹، ۱۹۴، ۱۹۴، ۱۹۴،	جوزف مستر ۸۸۰
4r-carr	2 الله الله الله الله الله الله الله الل
چىنىنىشىشادىلال ۸۸۱	جَلُ فِي آبادي شَير حن خال ١٠٢٥،١٠٢٤ ١٠٢٠
چدامیان اواب ۲۹	يوشش محروش ٢٠٠١ ٨٣٤٠ ٨٣٨٠
1-r /R	משלט מיוויים
۱۲۲ (السكة) الاد	ישנים ללינו בין ווישום מושמים ווישום
پیت شکه درا جا (ممارا حایان) ۴۰۰۹	PD0+F0+P20+A0
چری، جارج فرورک ۱۸۹۹ مه، ۵۵،۹۳۹	جون بارتكن دي وفيسر ١٥٦٠،٥٠٥،٥١٠٥،١٥١،١٥١،
چيف راچوري عبدالقادر ۱۱۱،۸۲۱،۲۵۱،۵۲۱	MIA USITURE
בא נומן וויו	جبال دارشاه عرف شفراده مرزاجوال بخت ۱۸۲۰۱۸۲،
	PORPOROZNOPIJOIR PORTIF
2	جها تغير شبنشاه ١٥٥
1144 1141 1141 1919 17 18 18 18 18 18 18 18 18 18 18 18 18 18	بهاتمير، مردا۱۱۱
-FT174-1FT-116-11-1-0-1-1-1-19-19r	morena function
MIT ITSE ITAN ITAN TANTITUTE ITELITY	جوبر الخام شين ١٠٥٠ ١٥٥٥
THE PARTY OF THE P	

John Marie 1.00 ادر اوساردو سوادم ا حریت برجرحات ۲۳۵ COLUMN TO PART PART PRESENT PRESENTATION OF THE حسن وعزرت المام ٩٩ هن وفواند (خواند کرمار) ۲۲، ۱۲، ۸۹، ۸۹، ۴۰، ۲۹، ACROMOCAMET BUZZ AF4-044 149 ---MA KIND مافقارقان ١٣١٤ HAPPICKICONCPICTIANTY COLD APK BILL 121 Still datact are artially are departure 199,19A (S) 199,1991 PROPERTY OF THE PARTY OF THE PA ماؤر بموادع الطاقب هستين المهاجر المهر المهر المهر المهر المهر PREPARED PROPERTY. James Land James James Capital Strategy and Capital (F91, F1F, F90, (F0F, MF, M+F44, F11 (a P*2 ماریخی، مرزامحه ۹۵۸ مارخی دمیر ۲۹۰ APPLANTANT AND AND AND AND AND AND APP SUBJELL 10146596441045540 Try . 19A.19. 2/13 . 22 705 1.9 -W حسن إمرى All حاب دايوري ١٩٤ حيب الرطن خان شراني ۲۵۱،۳۳۵،۱۹۳۱ و ۲۵۱،۳۳۵ حرن مک ۲۸۲ حسوه رشاخان بهاور الواب مرقراز الدوله ۲۵۳ صيب خال مايم م حسن رضوكي ويد ١٢٠٠ 146 130 .3 حسن محرق ديم ١٠٥٠ ٢١٠ ١٠٥ تريف، الالريخي لال ٢٠٩٠٢٠٤ LATICLE PARITHE AND HISTORY 141 47 التريارخال ١٩٧٤ حام الدين داشكي اي ١٥٢٠ حسين باصفها في آن قامحه ۱۱۳ صرب وجعفرها ١٣٥٠١٥٠١١٨ ١٣٥٠١٨١ ١٢١٠١١٠ حبين بككرامي الواساتها والدس يسعد اسماعة ١٩٥٩ JAP ITS JUTGO AND COLORS IN TO مسير سياح الحد ١٩١٧ ما ١٩ TYOURS PRACTICATION حين عفرت الم ١٩٠٠ ٢٨١٠ عده ١٨٢٠ عدد صريته يحداكرام فليفان ١٢٠٠ ٢٥٩ صريت موماني مسدفضل أمن ع ١٠١٨ م١٠٨ ١٣١٠، 944-944-947 نسين بلي جو شوري مولوي ٢٥٥٣ ٢٥٥٠ crawron creation creation con-صين بلي خال ١٧١١١٥٧ STY. SETS, PROJEST PAGE PAGE A الثارية المرابية الكامى orde-wanter مسين لكعنوى ويت محمد ١٨٣٧ حدر بخيم سدانمان ٢٣٤ سين مرزايان السلطان براست) ۹۹۰ حدرو لرالدول ٢٥٠ ٢ MA I SHOUTE LA 400-410-41-4-4 E. \$2.7 יביני של לאור אי PZA:POR:POR:POR:POR:POR:POR يتى مكال الدى حيد ٥٥٥ ما ١٥٠ ١٩٠٨ ١٩٠٨ ANTI-TRY, P.F. AFF, PIF, 975, 11F, 77FF. شيق دمير بماورهي ۱۳۰۰، ۱۳۱۰، ۱۳۱۰، ۱۳۳۰، ۱۳۳۰، ۱۳۳۰، ALLIE STANFALL TANFALTANTA STANFALTA 104,107,100,00+ COPPLOTE OF YOUR PRAYERY PROCESS حيدر سيركال الدين ١٢٨ ٢٠ ١٩٥ ١٩٥٨ ١٩٥٠ ١٩٩٠ YELOAI مشركاتميري، آ ما ۹۹۲ مشت بخشم على خان حيوريميال حيورصاحب ٢٢٩ حديثائك ١٩١ حفرت عل ١٥٥٩ حيد لفير الدين ٢٦ ٣٥،٣٥٣ م ٢٩٠ ٢٠١٢ ، ١٩١٥ عشور والأسال بكته الما CACICADITATITATITATITE שב ולנים וה וחו חירים ומייחם מידם ברם جدرى، حدرگان ١٣٠٠ ١٥٥٥ ، ١٣٠٠ ١٣٠٠ ، ١٣٠٠ 444044,040,074,007 ال وردى خال ۱۹۸۳ MAPIRAPIPARITATION TO TAIN TO حقیقت بشاهسین ۲۵،۲۹،۲۵ کیتا کراوازه واردون 2571 2571 2871 PPT, A-0, P-0, 110, A10, ANTARCAPCARCARCAPCARTARCAPT

tarry.

طيف فوق، ژاکش ۲۵،۵۲۳ ARCAA. יהב וה זול בספידה ידר מידר בידר בידר בידר בידר בי حران میر حیدرتی ۲۰۵ م۲۵۳۰ 14. -2 マイト・ハイドロ・シャド ファイ・マド・コア パマド・マイト داددات اتماء ۲۵۸ حياء مرزارتيم الدين ١٢٥٤ اليدره يميار وأواب مرزا ٢٠٠٠٣٧ APPLICATION OF 45 200 فاكراديوال ١١٦٥ ديدريك خال انواب ٥٤٥ 72A 1947 JUST حدر عن ۸۸۱ فانآرزو ۲۳۹ تبدرهسن ، بروفيسرآ ما ٩٠٠١ ، ١٠١٠

حيدخان مشيدى بحد ١٩٩٢

1044 1040 104F 1017107F-07* 1009

Mushus 1+1% وري الماسيدين خرشد ۸۷۰ فادرواخ فيستان ١٨٥ خان رارتی مرخال ۲۳۳ غرشدهل سد ۱۹۰۹ قان خانال بوست خبل ۱۹۹ خورشیدیلی بهرزاماتم نلی بیک میر ۱۹۰ تويقكل العرافشقال ٢٥،١٩٠١م٥ ١٥٠٠ ٨٠٨٠ فالرجيل الاكتافي الما TLOUTER BUTTLE خالحرام ۲۲۵ خراتی(فکساز) ۲۲۳ خدانما دعنزت شاوأفنل ۲۵۱٬۲۳۷ فراشكم عده،١٨٨٠٥٥٥ MAITHFIFTHIAM CIGILLE تديخة الكبري وعفرت ١٨١٣ Mr List TINETE AFTINE AMAZAIOLEPTEPTEREL LISHIPLI IMPACEATION INTO AZEAE PYO .- 20,30 فعزيمافنل ١١٧٧ والحاجرميدي ١٠٠٢ للقان مرستحس ۱۹۲۰ م ۱۹۲۰ م ۱۹۸۰ م ۱۹۸۰ م داؤدخال بمادر أواس محمد ٩٩٥،٥٩١ AMIATTIATE ICTOR OF THE PLANT ACLICANCES INC عليل ١٠١٠ TO ATTACHD A PARTICIPAL AND APPLACE. نظيل على ايراجيم خان ١٠٥٥-١٠٢٠،١٠٢٠، ١٥٥٠، 944.944 MULTILLICATION ON PRIME KUS arnouncer's خليل جيمندورسعدالفرح ١٥٠٠،٥٥٠ AND AND APPEARS AND AND AND AND ירום ירוב דרק ירוץ ירוד ירוב ירים מחזי כחזי فليل ميردوست على عه ١٣٢٠ ١٣٣٠ TTYING BLACK PPE PPA PACIFIC PAPIRACIPY AND PROPERTY فليل بالرطن المقلى ١٩٣٠ ١١٠ ١١٠ ١١٠ ١١٠ ١١٠ 777, 677, 677, P.T. P.O. 020, PTF, فليل الزخل واؤدي ۱۲۸، ۱۲۸ مهم ۱۳۹۸ و ۱۳۹۸ مهم -ZP0-ZPPCZP0-ZPCZ+9-Z+PCY90-Y9P ALC: ALD: AFT: LET 1+1147+414-A64-102 140 1820 مخ لكينوي رقي الحل ١٩٠٥ مري و ١٩٩٩ موجود راووا خواجة مين المودد دي كمعاري پشتي بسيد ٩٣٧،٩٠ F21 10 خواند نقام الدين احمد (فقيرصاحب) سرد ٢٢٢ دل، محمناید ۲۰۸،۲۰۲ OTT PUB 100 But 1

الاساراللاها. min-myster أ وون وال ١٩٥٤ لكريمان (م شقال) ۲۲۲ ۸۵۴ والإشدايدات ١٩٠٠ دوست محر محرشر بف بمعتد خال ۱۵۸ دولين حان ۱۳۹ رايرى يرقس ١٠٠٠ 100 1600 1500 وحتماكمهاري ٥٨٥ راجا ولوان تكور عميارا حالوت تكير) عدد و ١٠٠٩ رادرماحب محودآياد ۲۹۹،۳۹۳،۲۸۹،۲۲۲۸ ديالت الدوله 144 A91:A41 ديانت حين بهاري ۸۳۹ 927 46436 1580 ويالى، يحالى مر ٢٠٠٩ r.4 A ويوان داوير سائل ٢٧٢ ، ٢٧٢ 997,990,991 Levil P21 10 04120 484 AS13 راع سالكوفي. 199 " ۋاكرېداي ني ما فلاتكيم مجابدالدين ٩٣١٠ OFT SE. BLOOKS راغب وسيمان في يمك ٥٥٠ ماره ١١٠١١ ١١٠٠ ماره INTERPORTURE ISLANGES دوق كا كوروى ، كى الدين قال ١٥٩ APPLICATIONS SENSON - NO. Mar Wil נוני בונות החידות ביינוציו ייצור مائے آئی چھ ۱۱۱۵ 9FFAFZ-AFT-ZFFAFF-Z-C رائكان ١٠٢٥٠٠ LMIMATED SENSO رقة اليب وعالى ٢٠٠٠ دوالتقاريلي رواس ٢٠٢٥.١٩٨٥ ٢٠٢٠ ريواع على ١٩٢ دوالتقاريلي سيد ٢٢٨ ٨٠٠٠ رحمت على معاقط ١٧٧ ذوالتقاريلي خال جمر اسم رجيم الدين ، خواجه ١٣٣ رجيم الدين والوى يشتراوه ٨٣٩ رماء ميرعايرهل ۱۸۸۱ 969.90A.A96.A1TOPA BUBLISHED رستم خان ۱۳۸۵ My Notice of رستى يما يورى مكال خال ۱۰۰۰،۹۸۱

الثارية الراسانات	l+f	rq primariba
AAPIAZAIAZIIZZI (S	ارى سىدىم خال (و	ror Eliptiles
4FF4+Y4+F4+144A4	GAMPAAAA	ישביילטות דידריוצריוצריוטוי
	ara,ansarr	221: 1AF: 2AF: PAF-11F: 2F: A-2.
۷٠	ری گناپرشاد عده،	12 PTIZM 12 PTIZM 1217 1210 1211 12 +4
PPYNA	رغد مهريان خال •	1444.448.640.646.464.664
710-017	رکیلا جمد شاه ۸۵	.A+L.A+Y.A+F.A+F.A+~L4A-LAF.LA+
יוט דחידים ביים בים	المحين وسعادت يار	TIAL GIALTRA LTA. AFA. TLA. TLA.
+F-7+F-041714141624167	aryan-nar_a-	97949-749-154-1649A4AAPAAHAZZ
ירי דיר, ברו הרביות חברי	*/PAP/P2**/PPA	رقتى الواب يحد على خال ١٨٠٢٠٨١٢ ١٨٠٨
464646+0147010A117217	ריין רים רים י	תבים שו הדים ידים ומים ומים ומים מים מים מים מים מים מים מים מים מים
979,0+0,47	42192218249	APRIL 10 TAG 17 PT PT MY TOTO
4	روال جعفرانی ۲۴۳	02F; 0AF; F+2: A+2: P12: F12: A12: A12:
440+	روش الدوله ۱۸۶	1910-1940 1947-1660 1640-1661 MP1-1619
	4A. 32	1++9,905,905,905,904,904,959,955,955
	رياش كحسين ٢٠١	رضاء كالحاس كيا ١٠٣٠
erannananan C	ريحان مريحان الد	رضاءكد ١٨٤١٨٦
		وشى توريى ملاجر ۱۱۳
,		r-1 05
التصاحب) ٥٩٢	زاسپادیگوا (عرفیت	رهمي ومطيم الشابن المزاوقة فان اعاء ٢٣٥٠ ٥٩٥٠ .
ALRIACTIC	(الزميليم عا	444.446.446.4464.4464
	120 20	CERLAM AREST
MP J.	زنش، چڈت موہرا	رقت تعنوى وقام على ١٥٠٥٠
	לאט צאווריים	ركش اركش ماروانت بمسلر ۵۸۰،۵۳۹،۵۳۵
	F21 (C)	ركمويرديال بلثى عامه
رئ على خال ۱۳۹۹،۳۳۹،۹۳۱	زى مرادة بادى مه	ريجو(طوائف) عاما
741	M-M-PRO-PLT	رخي بتيم فسيح الدين ١٨٣٨٠٣٧٤
	104 July	L-L.T-0 L)
د ين قادي ۱۹ مع مع مديده	زور، واكفرسيد محى ال	رىدرائے تھے جارائن ۱۵۵۸،۵۵۸ ۲۵

الماري المراودا الماس のカールーのうか مرسيق مرزا مينذهو ٢٥٠ عدار ١٨١٠ ١٨١٠ ١٣١٠ ١٣٠٠ 148 63 وينالطيدين ٢٩٩، ١٩٩٠ ٢٠ PPA-FPY مرفاريد عارق عالم ١٣٩٠١٢٥ IAPIDA CUBOTABIOTA IA4 JIT 19 1+PT.1+PAILMALM 271 JTJESOOD مرور جمال آبادی ۱۲۳۳ 907 1515 PL مرورم وارجب على يك ١٩٨٠ و١٩٨٠ د٥١٠ APA SE. PAG-PG-180-780-ARG-0-F-07F-P7F-149 : AL سائنن وكسى ١٩٢ ATTICITY TOP, TOP, NOT, POP, APP, IFF. AFNAPZIZANTT OCETANOS ELLIST مروره ميرمحد خان بهاور اعظم الدول ١٥٢٠ ١٥٢٠ ١٠١٠ سقت برزاهل اعترام ۱۰۵،۷۳۵۱ ۲۲ بيد ٢٠٩ . POT. PPD . PPD . PAT . PA - . PFZ . MO . PPA كاديكم عاد 1+T1-1+1+1+2-6M-740 42 F عاد عاد المعادية 174 معاد 1840 معاد 1840 معاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد المعاد ا حاد وقوالفقار الدولير ٩٩٣، ١١٣ MITTER _ سعادت على خال الواب مي ١٥٣٠ ١٥٠٠ ٥٣٠ ٥٣٠ ٥٣٠ 15-15-16-51 PARTER HEALTH AND A TOP TO THE HEALTH STATE AND A TOP TO THE ARTER A الل مرمست وعفرت ١٠٠٨ 419,611,646,647 BUILD THE PRINTING FOR PRINTING AND LOSS POA JE G JETT JETO JETT JAE JEO حررامرهين ١٥٠٥٠٥٠١٠٥٠ ٢٩٠٤ THE THE OCK OOK PRINTS - ITTE 106-6-116-8 B-14-5 مقاوت علی، سرزا ۱۵۰۰ ۱۲۳ ما STREAMING معادت بلی خان بهارد اواب وزیرالمما لک ۲۹۳ شي د ولوي الدرالد سيس و ۲۵۳،۵۹۰ ۱۹۵۳،۲۳۹،۵۹۳، سعدالله مولوی ۱۹۸۸ PARILABEL AREL PARIL FORL YOR SOFT سعری قرازی ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ ۱۳۳۰ DC. John Million יסאי מר, ברי ידור ידום ידום בום יאם י الح حسن اسمد ١٩٢ APPLATAN سارش دید عده معبدالدين بمولوي ۲۰۰۹ مراج اورنگ آبادی، علاه ا سعدخال الواسامي ۲۹۸

10-17-10 1+01 HAT HER HET HET HET HET HET HETHER JEST JEST JIST JIST JIST JIST JIST JASTAL JAC PEN PRO PER PER PER PEN PIC PER PEN PEN JEDA JEDE JEDI JECK PETT JEEK JEEK JEEK PREVIOUS AND PROVING THE APPROPRIES. .mm, mm, mms, mm, mm, mm, mm, mm IFERITEAITEEIT YRITO+ITTRIFFE_TTT ATT TTO TENDAL COTT OFF PAPERS , CP1, CP0, CP7, CP+, CIF, C+9, 7C2, 779 APPLACE APPLIANCE AND AND AND AND COM SAFO-SAFF-GOO

مورت تام كيشور مورتي مشر ١٥٥ property . It.

PHILAPPLING ATTACKS ATTACKS OF THE ALL TYPE YEAR OF STREET STREET 010 979 سيانكعنوي بتكيم رضاحسين ٨٨١

> ישל ינואודם אחד سیل بناری داکم ۱۹۵۰۵۹۰ سيخل دامرشينه ۲۳ 0. P 27 18 JE

49. 21,015 سیک آئی نیٹا ہری عا۲ مین بهرام تی فردون تی مرزیان ۸۹۳

میدائد ۱۹۳۳

ارق وساده سادس ستندر تيكم أواب (والسابوبال) ١٢٢ تكندرهشت، مرزا۸۸۹ سلطان أتش ٥٥٠ سلطان حسين مرزا مهوه APA HER BUILDINGS سلطان مرادخاني ١٣٢٨ ملمال ۱۳۹۵

طيم بخت، مرز۱۹۵۳ الميزاعقر ٢٠٠١،١٠٠٩، 加会土 TENTO PLANT

المارة ربعريد ١٠١٢،٨٢١،٤٦١ ١٠١٢ سليمال جاء ٥٥٥ سليمان شين و ذاكر رسد ۲۴،۳۷۷ ۲۴،۳۲۸ 419/100

الميمامر الهوا

سلمال کوه شراده ۵۰ ۱۲۰ که ۱۸۸ ۱۲۰ کا ۲۰ ۲۰ ۲۰ ASI AAI PAI TEL YEL AND PELITIN OTH JAPUS CUCEUCALES JIZ TRA JIZ TO FRE EXC. PAP FET JOS DE JAZ JAS פרז, דבו פאן ידרו דדר דים ביותו ביותו roz_romror سليمان قلى خال ۲۰۰ شىن ساحب (ريذ ئەن) ۹۵۹،۹۵۲،۸۹۳

ormore the

ישה קנונ ל ביו חודים ביום יום ועם ואם ב

יעול בוניים ופת פתפיפתם פתר יחוד

prile-manifest	1+0	الارياراعاكاس
Arr	ا شارمیالقادر ۱۰۵،۵۲۱	
077 Starle	شاه كريم مطالحوني عدمد	
are usharlar	شاه کمال مکال الدین ۱۹۴۰	40 AA.41.6+7
ASKASI OCHONICONIT SE	TO INC. IN Y INFINE	ירסדידיב יריםיו
488 12 1218	011-140-144	
يدگذ(كاتب) ٩٢٩	شارككش ومهم	
يدوء مرزااعه	شاه متان درویش ۲۷۸	
	Mrs 200	
ش	شاه محدر فيع الدين ١٢٠٥٢٤	
الإر ١٢٧	شاه لمول ۹۹۵	
الإر ۱۳۷2 بادش محدمان ۸۶۲	yrr test	
یادی خدجان ۱۹۳۳ بادهیم آبادی سیدنلی نمد ۸۲۰۰	شارنسير ١٩٨١٥١١٥١١	, 41+, mm, mm, m
اد یم ایادی شیدی تر ۱۹۰۰ اداب کل قال ۱۹۵	APA-API-Y4+	
اداب ادام ۱۹۹	شاه توری ۲۳۸	
	شاه نیاز بریلی ۱۸۱	
بادیان دشایجادر ۲۵ ۲۵ مرد راح	شاهدلایت ۸۸	
ا کرچہ عیدالرحش APA	شاهوليات دوير	
AFD THAT USA	شاجا تدوياوي ۱۳۳۴	
وکی ۸۹۱	شابرسين، داكري ١٠٠٠	
90 1/2,	شائق 121	
وحسن ال	شايال بشي فوطارام ١٨١	
اوفيرات ١٩٣٣	شیل نعمانی سید مولانا ۱۲۳	-044-045045
اووالمخليم ١٩٣٨	ADLAMBAMLOCA	
اومتيلاك	شبيانس واكثر عديدان	419
اه ميا کيل ۳۲۷	شجاع الدول أواب ١٩٥٥ م	
اه میدانسگام واکثر ۱۳۵۵، ۱۳۵۵، ۱۹۸۰، ۸۹	HALLET HA HITTEL	
90%AA4A	P. POT. PORTA Y. POA	.TTT: T-4.0F4.0
اوميالوية ١٣٣٣	100.95-11-25-76-	

18400-101 1+01 المراقاء بالدوس المدس בני מנושים ולא דף פדרים בחי הפתי ברה ו בנתי פום F76 , 20 emileniera_entermeise-1 066 (26,0) 3,0 الترظ والثاه والداين الاعا 1 YET 15.0 شرف، آمًا قبر سيادت حن سيد جاول الدين حيد عوق قررت الله ١٩٥٠ ٢٠١٠ ١٠ ١٥٠ ١٠٥٠ ١٩٥١ ١٩٥٠ 17-14-0_A4-AAA-AAA-AAL-49-CTF +4+06A+061+044+FF0+F46 شوق، نواب مرز انصدق شين خان ١٩٥٠مه ١٠٠٠ شن شخرنادي ۲۰۲ شور ۲۰۹ 1965-955, 979, 986, 19.5, 19.5, ASC 1045 444 -40F -40E -40F -40F -40F -40F -40F شفقت رضوى اسيد ٢٩٥١٢٨٠ شفيق أكبرة مادى عا . SSN SANSYS, SYC شوق قدواكي والريل ووورداور الموروور الموروو YIP AZE شوق نيوي ١٩١١م١١١م١١ منح شال مردائد ١٩٢٠١٨٢ شوكت بخاري ۲۲۰ نفع شیرازی،میرزاند ۱۳۱،۹۳۰ شوكت، تصدق على ٤٠ mer Mail الوتروسلوه يرتكيوخال بهادر بحيم ١٩٦ كلب ٢٠٩ شيباز(خواديرا) ۱۸۲ الكوديجورشا أراجع شهادیک ۱۹۸۳ للغة الواسم زاسيف على ٥٢٣ البهاز رسوهم عرائشور ۹۰۰۱،۳۹۰۱ ۱۳۳۱۰ عش الحق فاروقي ١٠٣٤١٠٣١ خريد ٨١١٩٩١١٨٨ حس الدوله ۱۵۸ فيدد مشتالد كناجر ١٨٨ الدين ۸۹۲ شر بالرحل قارماتي ١٠٣٣،١٠٢٩ فهيدقلم للمام عمة عهدي ۲۲۳ ش ومقبرالحق ابوالقاسم محمد ۸۳۲، ۸۳۲ شمشيرخان (ما كم فرنين) ۱۱۰ 1000 268 Talires of في سدى عرف شاه بران ٥٣٣ 147,160 0118 هيم قامتي ۾ 20 ٢٢٥ شدا انواب محرحس خان ۹۰۳،۷۳۴ 010,019 ,200 ثيرخال ١٩٥ اللك يمثر ١٩٢ فرخال مد ١٨٠ فحرواس ١٠٠٩ 188 milion 1.00 يار يادو سادو سادو ثيرشاه عا۵ صدره مرصدرال ک ۱۹۹ م APPIATA IAPPIATA IATE XIS JULI شرى يك ٢٠٠ PAN-PAUDA شيفة بأواب مسلق نان ٨٢ ، ١٨٥ ما ١٣٣٠ الما ١٨٥ الم صداق جاديد، داكر ١٩٨ INCHINOSITES INDICINAL INTERPRINTINTS MADITALITAC WEST STA OLL IOTT IF FIFTANT TO FASIFZOITZ مقايداي في جمد عبدائن عده ١٩٥٠ م ATA ATTICATION OF CONTRACTIONS صفائى برزاحتى الدس خاق ١٩٩ ለምሌለም-ለተኢልዮፕ 495 JE1 INDINENDAMIN SEE صندرمرزابيري ۲۸۳ شيول ، جعلم على ١٦٥ ١٠٠ ١٩٩١ ١٩١١ ١٩١٥ مقيريكراي مسيدفرز تداحد اعدامه ۱۰ ۱۰۵۰ ۱۰۳۱، ADEADT ... POT TOTAL شيوترائن بثثي ٢٠١٢، ٢١٣ PACKARA NON YES TIMESON FOR THE 224 221 278 278 278 277 277 278 ALF: AFF: A19: A+9: A+A: A+6: 499: 499 AA9:AA+:A49 CAPTER TAT IN OF DECISION AL مسامالدول 199 ALS ALT APA ALL ICATIONS PARA صيائي عام يخش ١٨٣٨ ١٨٣٨ I+Thirt-صاحب جوزف جمالس ۸۹۲ 199 UI 726 reasor . John شابطه خان ۱۸۰ مادل ترك . آ تا ۱۱۵ شاعك ميرقلام حسين ١٩٢٠م١٠ سادق على خال الواب ١٥٦ ضامن كتورى عاد صالح بعرزا كالحمطى ١٧٧٠ 197 -صائب تمریزی ۲۳۱ ۱۰ ۳۷۲،۳۷ غير، مرمظارهين Alt: 46.06.04،06.04

new of planting or which or which is to be distributed on the planting of the

1+00 many its 50mh-10 PIETE ILSINE | APPLAPEARY فسيقم واميوريء حافظ أكرام احمد غبوری ترشیزی ۲۳۵ ۸۳۸۸ فينم جمر عبدالله خال ١٠٥٠ الميراحس يسيههم والاس طالب، طالب حسين خال ٢٠٨٠ ٢٠٠٨ عابد شامالال اعا ATT I COLUMB שובי טובלט ודי דידיות הידת طالب بلی میرواچیوتی والے ۸۵۲ عابد تارق في مولوي تحد ١٩٩٦ طائش ولي احمرشهاب الدين ٢٠٥ عابريشاوري ١٢٥٠١١ه١١،٠١١ فليسالدول وعو عاجز واكرام على عدد غیال درمضان بیک ۱۹۵،۲۰۸،۱۹۷ rra Fl ארדום אום ואום ארדום ואום ואום אום אום ארדום 010,015 db MA PLA عالم، بإدارا كالحكواب عالم آراء ١٩٣٥، ١٩٣٥، ١٩٣٥، للست مير زنتوي ۲۸ دار ۱۰۲۱ ا 949-946-919-914-911 969 10 04- 10-16 LONGER SET , LTE, LATE, LTE, LTE, LTE, LTE, LLE عالم شاد ويدى والوى الله الما 686 APPART 166 طهماس يك خال/طهاب خان، ١٨١١١١١٢٤. عامر وأكزتم ليقوب ١٢٩ error near near عمادت رحاتي مرزاعا يركل ٨٥٥،٨٥٣ מוכב אלט . צוצ בותוחת דדים, דדים -010 -017 -011 -174-174-1747 -1761-1710 -010-عريف ٢٠٩ 1045-074-104-1001-07*-07F-01A فقره بمادرشاه 44 عد ١٩٣٨ ١٩٣٨ ****A**A ظراقال وأكثر ام ١٨٠١٩١ عماس خان لكبورمرواني ١١٥،١١٥،١٥١٠ 7+9 caps حان باروعوت ۹۲ شهورالله(فقيه) ۱۹۳۳ عبدالباتي خال فلحاري ٢٨٢ غيورهس رام يوري يسيد ٩٠٩ 400 (25) BOOK طيوران AIT

1-01 mir-walls عيدالتي يمولوي ٢٠٦٢ - ١٥٠١ - ١٢٠١١ م ١١٠١١ ا عيدالسلب ١٨٣ importanta Autoria di Internati בבין בריות היות היות ודים בסנים בינו לוני של בינו לוני בבין לוני בינו לוני בבין לוני בינו לוני בבין לוני בינו לוני בבין לוני בינו לוני ב ATT ELEN 441 (LUS)(STUP AARIAGRAM YELVISTER عيداكئ يموادي ١٩٢٠ عدالاش احس (كاحب) ١٩٤٨ ara is a wife الدائرداق، واكم ١٣٠٥ Arg 2.31:14 عدالرشدخال سمعه DAE 014-010-001-074 عدالرشد واقتى ۱۲۳ عبيدى مولوي عبدالشريد في يوري ١٩٥٨/٨٣٨ عيداليخان واكثر ٨٥٠٨٢٨٨٢١٨٢١ mountainment Little AND A PROPERTY OF THE POST OF THE PERFORMANCE. عبدالستارصد على، ذاكر ١٥٨ عبدالسلام خان رامیوری چمه ۲۸۰،۲۳۵ AND APPLICATION OF APPLICATION AND APPLICATION 045064,001 عيدالسلام تدوى ٢٨١،٢٨٠ مهالتي ٨٣٠ المان خال بحمد ۲۰۰۰ مداكريم ينثى ١١٢٠١١٣ عرش ويركلوه ميرسن هسكرى مدام ١٨١٨ ما٢٢ ٨٢٢ ASPIASTIATO PARILLE MARKETING 190 197 IATINATION عبدالنظف أواب ٨٣٢ عبدالله(والدحضوراكرم) ١٨٥٠ LILL TYPETAD marining it عبدالله واكثر رسيدان ١٩٤٠ ، ١٩١٨ ، ١٨١٨ ، ١٨١ المداخان الماريخ إد ٢٣٠٤٢٠ שישומיתו מדייוססיים 411,41+,4+A,1797_179+ 156-51=7 عيدانشغال ٢٥٥ عيدالله فال الواب محد ١٩٠٨٣٣ on the ア・ア・アリ (エリスプリッツ) は アッツ

المدالما مدوريا آيادي ١٨١٠ ١٣٠٠ ١٩٥٠ ٩٥٠٠

1009 (00) 1000 100 المالودود، قاضي ۲۰۱۰، ۱۰۴، ۱۳۸۰ ۱۳۸ ۱۳۸ ۱۳۸ ITOA ITTE IZE ITTI IEO IET IATILEI 257.527. AFT_PAT, OPT, OFG, FEG. 270, ATO, PTO, A20, AAO, 090, 275, CATICALA CALICATE AFAIR A TARTON 977/475/A+A/440/445 فيرت دميرضاالدين ١٠٥٠١٠١٠٠٠ صرت الشريب ٢٥ OFFICITION OFFICE FOR THE PROPERTY FOR

الاريازانالار

ration in 1+04 مناوسسونس على يخل يتواهد ٢٠٠ مزین، مرزاهدیادی mm لى يشربيان ٢٩٦ الإين ويوسف الحي خاك AIF الى يىل مىر 201 MA 2177 عزيزن طوائف 40 لی خان ، مرزا ۹۳۴ عسكرى مرواعجه ١٣٨٠ ١٣٨ عاريم ١٢٧ في خال بنواب آ تا تا ۱۳۳۶ مشرت اللاملي ٢٠٠٢، ١٩٠١، ١٩٥٠، ١٩٥٠ و٢٠٠٢ المراجعة 04.616 المو التقارفان سيد ١٥٣١ ١٥٥٢ Y+0, Y+7+F في وي رشاءامام ١٣٩ مشرت رحماني ۲۳۳ ٥٠٠٠ على شال بهادر ١١١،٩٠٢،٨٥٩ فشرت لكعتوى ، خوانه محمد فرون ۱۰۴ ، ۲۲۱ ، ۲۲۷ ، ۲۲۱ ، شيم الدين محل الدين امحه - عد APKAL المادالمنك، فالرى الدين خان بمارد فيم وزجيك أواب مشرت بذال ممال ۱۸۰ عثق ايراز شاخر ١٢٠٠٠ مشقی دسر برکت الله ۱۹۰۱۸ ۱۹۲۷ ، ۲۵۸ ، ۲۵۸ ، ۲۲۷ ۲۲۲ arrita 23 Black الماعتدافية المرتام ٢٠٥٠ معتدىء مولانا معتدالدين ۱۳۰،۸۳۹،۱۲۸ المارسان في ١٤٠٠ MARITARINA SIKIL عنايت في بك، مرزا ۱۸۰ عما به تنظمه ومولوی ۱۳۱۰ تقيم مرزاهيم يك ٥٠ ٤٠ ١١١١١ ١١٨ ١٢٩ ٢٥٢١، عندليب شاداني ١٨٧ PISS_PITT, PITS, PES, PAA عیاں ماشم علی ۵۲۳٬۵۲۵ تظيم وأوى ١٣٦٢،١٨٠ APP STUP عيلي اعترت ٩٠١١٨٩٥١٨٩٣٠ على ايراتيم خال ، نواب ٢٢٩ ميسوى خاك ۸۹۸ يش الداخي ١٣٠٠ ١٣٤ ١٢٩ ١٨١٠ ٨١١٠٨ على اصغر محرت ١٧ على اصفرخان بهاور انواب ٨٣٨ 40A-40BAY4-A0BARSAFF ميش كالمنوى آ مَا على ١٨٨٠ على الخبره مرز ١٩٩٨ ביינושונים בסודיות ודייות ודייות ודייות على أكتر معزت ١٦٢ م٨٨٠ TYTE STY ARTIPAT THE STY AFF של ישנב זיים בסי מדי פדי באי באי האינים LM, LTT. Z+4, 724, 774 MANAGER STORES ANTIPERSON 944,944 ور بالرسائلاس 1+04 OLF LEGISTORIE מידים אל מידים على مرتشى عكم ١٠٠٨ للام معلق قال دير ٢٥٢ غلای مقلام علی شاه ۸۸۸ MA ENCORE 791 Upolis فنكاثيري ١٩٢٠٢٤٤ M4 1517 قوت دری جمد (اوش) ۲۳۰۰ قوث على معاقط ٢٣٥ TOCATOLINA MICHELIA فياث الدين محدم زا الواب مراح الدولية ٢٠١٠/١٠٠ ALLIAN ME il فيور موالله خال ٣٧ F27, F92, 17A, 1151+9,07 1053 فارغ ولاله مكتدرائ ١٩٨٨ 1007 6306 فاشل مرزاهه ۱۹ فاعتل بك ولدصفدر بنك اعده فاشل تكعنوي يسيدم لكني مسين ٢٢٢ فاطرة عترت ١٩٠١مه פונים של אווחותות قاكن را بيوري مكلب في خال + ٥٠ ما ١٥ مر١٠ مر١١٠ م٣٣٥٠ 1+Ph066, PYP, PYR, P90, P67, P06

EATHERDITECTELITY CHESTER PE פון ני גוויעות ביון משייים ומאווים ומיווים APPLICATION APPLICATION OF CORP. STEEL ASSESSOR AND ASSESSOR AND ASSESSOR.

1414161014-A-4-514-1799179A 407 400 4473 4474 4474 410 4610 ATT ATT ATT AID AIT, AI+ A+T LEA LLTA APA APT APPLAPIATIONS APLAPA AP AND THE STRUCTURE AND SOLD FOR Later Jato Jail Jano Jan C عالب اواب بهادريك خال ۱۳۳۰

LMAZED PLUGIT فننز بردفيرجيب اللدقال ١٨٢٠٨٨٠١٩٨٢ اللم الرف عده

かんしゃしゃちゃ

غلام اكبريشي ٥٣٨،٥٣٨ للام جلائي هما المام مسين عادى يورى دمولوى ١٩٣٠ APY FIRST OU

الله م المعتر من المعتى PIF فارسا ١٠٠٠ فلام رسول ۲۲۳ فليهماني هما 90,4-56-56

190 00 1901 מוזיש שונו וביומומוזידוייים שונים قرد المديدة المستوات المستوات

فیش بیش احد ۸۲۷ ایش مراوی محد ۸۲۷ ایش اطال خالب ۲۰۰۰ ایش دادی دیر شین الدین ۸۲۸ فیش ملی در ۸۱۸ فیش ملی سرد ۸۱۸ فیش ملی سرد ۸۱۸ فیش کار کار ادار ۸۱۸ فیش راز کار ایش قبل (۱۵۲۵ ایس قبل (۱۸۲۵ ۱۳۳۹، ۱۳۳۳

قیلن (واکر ایس ویل ۱۳۳۲،۰۳۳ مهم. ۱۳۸۵ ۲۳۰٬۵۹۳،۲۲۵، ۲۱۵۰٬۵۹۳،۵۵۳،۳۲۲ به ۱۳۳۱،۳۳۱،۳۳۱،۳۳۱،۹۳۱، واکن فرداری ۲۳۰ خطال پینان ۲۳۰ فردالدی براستان ۱۹۸۰ انداره ۱۹۸۱ فردالدی براستان ۱۹۸۰ فردالدی براستان براستخوانک (مرد بخشر) فراب ۲۷٬۵۱۸ - ۲۷٬۵۱۸ انداز مرد بخشر) فراب فدوان ۱۹۵۲ مرد ۱۹۳۸ انداز ۱۳۸۲ انداز ۱۳۸ انداز ۱۳۸۲ انداز ۱۳۸ انداز ۱۳۸۲ انداز ۱۳۸ اند

يمريخ المسيدو سيدمهم

۱-۳۳ قرق فرق کستان ۱۰ مده ۱ مده

قروغ بٹارت کی خان ۲۰۰۰ قرباد PAI, ۳۷۲ قربیالدین شیخ ۵۲۸ قربیالدین مطار APRATO

یوالدین مطار ۲۹ محاد ۹ Maritim De only-waste فنكب الدين مودود پيشتي خواند ٩٠ 97-1906 (519-11) 1618-63 ryp ist تلق ميزهي رآ فآب الدول خواندا سديلي متال ١٩٣٤،٥٠ 17. - 20.75 49+, 279, 479, 279, 279, 475, 475, 475 قاسم بحكيم قدرت الله ١٢٠ ٤٠ ١ ١٨١ ١١٠ ١٢١ ، ١٢٩ I+Peri+P PATITADITATION TO THE PROPERTY IN THE PATITALISM قائر برحاجات عمويممو OIF FOL FOR FOLFTA FTO FT FIFT على تقب شاء ١٦٨٠ ترريح مرفراديل ٨٢٢ قرالدین خال ارف میر حای آنر ۲۱۰ قاضي صاحب ١١٦٨ قوت، احرالي ١٠٤٠٠ 100018 قیں اس 117-14-140-16A-166-17A-174 15-1-26-26 قيس حيدرآ بادي الرصديق ١٩٨٥ ٢٩٠ PETUPENTOPY TO PETURALANIANIAN 14. Birg OCUMBETS-TESTS قیل یکوس مرزا ۱۹۰۱،۱۹۰۱،۱۳۱۱،۵۱۱ POPULAT BUILDING ADE ADMADE ADMADE AND ADDRESS AND كالثنيء لماحسين بن على واعظ A.C.C. P.CO 17-A-17-1-18-4-1AT-(AL-)-6-17-A ASIAS ASIASI MANUAL PAGE CAPTA PETER PER كالمم خال دير جيراس SPAJETT AAA وريكراي ١٩٥٨ AA1 6219-61A-6-6-17A9 17-6-18-18-1 قدرت قدرت الله ۵۸۸٬۳۳۰ كالممالئ في مرزا ١٢٣ قدرت الله بحيم ۲۲ אלטטיע אירא قدرت نقوی سد ۱۷۲٬۱۹۲ قرار، بتدویلی خاص APP كيروال ١٠١١،١١٠١ كيرسليلي بكيم ١٨٠ قسمت وابعش الدوله المعتامة قسور اے۳ كرامت على موادي ١٨١ كرياتي وعه تلب الدول ٢٠٩

21 ساراينا 10 س ياري استروس بارس MILIMO BELL ma xxxx مخسروخال ۲۲۲ يشوركل عالم (ملك) ١٩٢٠٨٩٣ كيرى ناكن في ١٨٧٤ الريانكال ٩٥_٩٢:٨٩ ا רש ונרט ישם + Correrrerrerrer كى بىلات برى مواكن دتار سى ۲۲،۱۳۹،۲۷، ZHAZEKEK. TATA TO A STREET OF THE PARTY PARTY. 900,600 , BURE AANGERICACICATICCESICIEICIYICA كريم الأرأواب ٩٣ المساعدان ٢٩٢ OHLMANMANCHICKITY ISBUESK 10° JUS 1-A-0<1-01C-01T-0TT-0T0-0-C-0-T الال وت ١٢٢٣ FOR FETT FFE, FILE-A. TOC. TEST TOTAL المسحون خال ۱۹۴ ال معادية عوام کلب مل خان انواب ۲۵،۱۸۴،۵۰ r-r 15225 ASP كرتين عال ١٤٢ كانترساد (كمانتران ينف ١٩٥٥ ١٩٩٨ IAZHATHIO_ITTEOT & LONTIN C گرری میاے 110 TEATONTO DE SE محتاخ سدم تكني سين ۸۵۱،۸۴۴ OFFICE ANTENION OF THE PARTY OF كل كرست ويون يورهدوك ١٩٨٨ ٢٣١٢ ، ١٩٣٨ و١٩٣٨ 110.770. 270.477.777.988.1441 יות ארץ א_רים ידור ירסר ידם אירום ידו AND SET SET MENT TEATHER THAT THE THE الله: آقامير ١٠٩ _ora.orr.orr.ora_orr.ora.ory_or نمترین، پیرخان ۲۵۱ 770, 070, 170, 100, 210, +20,720, 120,020,220,920,020,020,020 الما ١٠٣٠،١٠١١،٩٩٣،٩٩٥ الم SHALAFS, THURAY كؤك تقدر بحاركي مرزا ٢٥٣،٩٥٢. محيد واست مراد ٢٠٠٠ 149,449,499,499,441 ma 2 183 05 كؤكب كل انواب تنكم ١٩٢ كنظار شادكولي ويذت ١٠٦ 0-4,190 Jely

الكري المرادوا الأكال orde-wester المافة الكعنوى مرحس ١٨٢٥،٨٥٣،٨٥٢، ١٨٦٥ 1000 . 78.5 ALRIAZ-ATZIAN STOCKY ACMATE لقف، مرزاعلى ٢٥، ١٩٨ ما ٢٠١٢ ما ١٩٨٠ ما ١٩٨٠ ما ١٩٨٠ ما گویرنوشای دواکش ۱۰۵ ۵۳۳ م AND THE CAP COLUMN TO SECURITY AND 10-18% ES APA-Y++-06A-066-060-064-016 -CAPITATITES TETES ITE STATE للولال كوى عام، عره ١٣٠٥ م ١٣٠٥ م ١٣٠٥، ١٥٠٠ AIA-AIS-CAP MATCHITA PTATETY SOUN YOY J 10-F.FRA.FRF.FRA.FTZ.FD1.FD+.FF , or -, or -, or -, or -, or -, or -, old - oll لدورواكم عهه 100,770,770,270,120,420,470,077,001 للان سكتن ۱۹۵۳،۲۵۲،۲۵۲،۹۲۹ STANDARD STORY STORY AND STORY AND STORY 4P4-4II-41-4-4-AZ-(ATE)ZIA-T4BT4teas dat dat and and and are بادعور عمد ممارات ۱۳۹۲ מין של שלו YAYLAP EIGELPH imminumes marine. Provide the الأس من ١٨٩٣ 1944.09A 1970 1914.01T10+F1FF4.FFF لالدفائ راسة كمترى عدوره وو لالدمري رام ٢٦٨، ١٩٥٠، ٢٩٥ ، ٢٣٣، ٢٩٤ باروت ۹۸۱ AR-APPTOAATT الكمام ١٠٥ لالتكود تورائع ١٢٠٠ بافي عمدالله ١٤٨ OTT IS THE WAR AM FORIL ماه مرزاعنا بيت على بيك ٩٠٣٠٨١٢ عابر ميرهج الدين ١٨٦ ، ١٨٤ ، ١٨٥ لال بالديكم ١٠٠٣

m-r 1815/1418

ولدموقی رام ۱۳۵۳،۵۳۰ مجمی تارائن ۵۵۸

جَالِقُلُعِمُونِي، عروان بلي خان ۱۰۱،۵۰۱،۵۳۱

150, YOUTE OUT YOUT YELD

بتلاومنتو مرتفي بيغ خلام كي الدين ٧٧ ، ٢٠١٠ ٢٠٠٠.

1000000000 الروايد محشره مرزاط أتلى ووجوج THE SHOULD PAA (54.75) مناف است ۱۹۰۰ الدمصلي صلى المدعل ومرت عام ١٨٣٠ ١٨٣٠ ، ١٨٣٠ AST (1,1Km) 4,180 كالبالدول 444 900,906,967,079,0+6,647,79+ مي ميمير ١١٠ T61 08 14+17 A ATA ZOE محریلی بختیم (معصومیلی خال) ۲۲۲ MAINTEN PROPERTY AFA.AIR.ZOO JES PERFECTIVE MISSELF concentration of Set 15t محدآ زادأواب سيد ۲۳۲ محمائن شان ۲۹۰ 1+P761+P761+P461+PA61+A 01. JX ١٩٠ مَنْ مُورِينَ ١٩٠ 1151-6 145-63 49-19AT-19AL-9A- 31 2-16-15-4 محصين 199 مجيسالله موادي ٢٢ محسين لندني مر ١٩٨ 719 UND 38 A. TA- (118) 168 محت، وفيالله الارعادادهادماله ١٠٠٠ وفيالله ١٠٠٠ والمالية TIL ARITH LITARATE STARA IS ירסב ירסה רסו רואו רואו רואו רואו רואו אוראו 974044-011 مرعلی ۲۳۰ محبت، تواب مهت خال ۱۹۰۲۵،۵۲،۹۲،۹۵،۹۵،۹۵،۹۵، محرطی بک مرزا ۱۲۹۰۲۵۹ ۲۹۸ PAAILETIN المطى قال الواب عدوا محبوب البي الهمه "محبوب عالم بثثى سام لدعلی آ قرین خال انواب + سه ۳ YAPTYARYKO (Stole Soll) ONTO محنء مرزالا علاء عملاء ١٤٨٠ MITHURALTHY (15 HE) WOLFE 448 (Sap 180) 5 محر يوسف على خان رنواب اعد، ١٩٢٨ ١٩٨٨ محسن تكسنوي مجس على ٢٦٤ ، ١٩٨٠ ، ١٩٨٠ ٥٨٨ ، ١ שפנולט ונועל מדר אדודוד 140-1414 1417 TAA TAA TAA TAE TAE OO محمودغال بحكيم ٨٣٢ APPIAIA AILIA AA AA O GAA GGA GGA CAY MAINEIM SESSE 4PT-4+TEACHEACTEATHEADTEATHEATTA الووشراني معاقط عالى ١٢٤ ١٩٣١ ١٩٣١ ، ١٩٣٥ ، ١٩٣٥ ، محس محس على ١٤١

الثارب اقراء الثماص 1+30 المنظاء المدوس المدس مرزائل الكادريما في ا ١٩٥ I-THORKED - TIK, TOK, TOK TO ormoratro Jabis المودفز لوى سلطان ١٢٥٠ مروب تليم مغيرعلي ا الموافق يسهر ٢٩ ١٠٠٨٩٢١٨٩٠٠٩ مروت وقاسم على ٥٠ ترى مديقي تكعنوي مولانا محد سين ١٩٠٩،٩٠٩ ror Eco الكرمانة فالمرأة وفالم שלונו לוו ביוד בלואל דיו שבו ארויף ויים דיו ست بخيم الرف على ۸۵۱،۸۲۸ مست والفقارطي ٢٥ ٣٨٨٠ PARICA ALICE LITTE متتقيم إمواوي 121ء١٢٩ mr. For Takenson a צור בין היפור צורים DAMIDAL DESILE الزون مخميري وثواحه تي بخش ۱۹۳۲ كالدول بهادريكيم عه مخوروا حداقي ٢٣٨ ATT SILVEST النوراكم آبادي ومعارماها سيح الزمال ولدمولوي أورهه 090 متح الله فال الجليم ١٠١ AYBAYI JUSTA PARA SILVENITOR مراداند موادی چمه ۹۳۳ משני שראוחר مرادغال ۱۲۵۲ مشغق فوادر عيدالتي ١٩٢١-١٥٠١م ١٩٢١ـ اعاد ١٩٢٠ مراوط اخلان مبادرين كوساله ولي مروا ١٥٠٠ PARTZ TITZ OLFSTLEZ TIPORFEO, FFO مرتعني يكم ٨٨١ مروان يك (ما تفيوال) ۱۲۳ 1414 14TH 1784 17TH 9TH 15-17-1789 1740 ALLIA-ALZTICATICTTICTCICIA مرزاتقي مماور متم الملك بلواب ٢٠٠٠ مه ٢٠٠٠ مرزاجاتي فوارش حين خال، آنا عده، عدم ١٠٨٠، INTERDIFFERANCE AND APP יבוד את יפול מיינים דסרי מדרי אדדי 10516-16 _ IF+cIA cIFCIII cI+A cI+0_1+1c44 c47 c40 MAN - FIREIR - LEGILERIE PIE - ITTIPA IPPIPII مرزاحاتيء قرالد كاحمان ٢٩٩مه ١٤٢٠٠٤ PRINTER ON THE ONLINE PRINTERS ANTICATED TO A مرزاخال رجاتي 1749 روع _ ror aran_ror arrivers arroarro مرزاعلى مقال مراوراقتار الدوكر تواب ٢٥٨ _ FZ - , FT4 , FT4 , FT5 FB4_FB4, FBF مردامتل میک ۲۷۲ 1900000000 المراكان بالدارية 800-106 PAD PAF PAFTA . PLL_PLD ITCH AMMATTIAN GURUS JOHNSON PRAIRINGS PRAIRIS PAN معروف رواب الحاريكي معدويهم ويعدرون OFFI OFFI OFFI OIA CONTROL OFFI OFF rrairia,rer 175-17-0.7**.090.095.0AA.0A4.0A1 معزز آيم ١٠٩٠٨٠٨٠٨٠ 747 74F 744 779 774 777 776 معظم على مشهدى وميروه ٧ ANT PAR YAR THE OPE ARE THE معين الحق واكثر ۸۸۰۰ ۱۵۳۲ ۱۵۸۰ ۱۸۳۲ COLUMN TO CONCUMENTAL CON مثل ۵۰ 144 1674 1670 1675 1674 1672 1677 مقل بلی خال مرزد ۳۲۹ APT APP APP APP AND AND AND AND ASS Mr Eigh ACADACCIACO ACEDATCIATE AFT عفل ١٩٠٠ STELENAL SPINSTRANDARD SPINSTRANDARD مقلس، برمحت على ٢٠٩ معدد دور باشا والشاقان ٢٠١١ ١٨٠ ١١٢١ م ١٢١ عبرل عبول اي ۲۲۰،۲۲۵ مطقي خان ۹۵ متبول الدول كيتان ٢٢٣ مصطفی طی حیدر ۹۵۲ 100 (515th منظرة كرياديال كورسين ١١١٠٣٠٥٠١١ مكين ۲۰۰ Pareton enter متلغرسين خال سيمان يشي ٩٥٣ طا صروين اتى الحوص ١٩٠٠ مك ترجاتى ١١٢٧ مظهر مولوي تقامني القصنات ١٩٣٣ ror Es مظیرالت دیاوی ۱۹۴۷ 900 056 مظير طائحانال بعرزا عدار ١٦٠ ١١١٠ ١١١١ ١٩٢١، PARTOR AFER HER ACCESSION PROCESSION FOR PROCESSION AS متازالدول درجرة حان كن بمارد 144 APLITA ممتازر لموي ومداللك ١٠٠٠ MARKER I SHOW HAR متازجان نواساكليل كل ٩٩٣،٩٩١،٩٩١ مثله على خال ۸۰۸ متادشين ١٤٢ مظر محدوث راني ٢٥٠ محتون ميرنكام الدين ١٥١٥ ١٥١٥ معاوساتير سمكن معتدالدول روا خاجر الواب ۴۳۱۰۱۸ ۱۳۲۰ ۱۳۷۱ من تكورات و ۴۰۰۹ التاريب الراودا الماسى ورياد الدوسيان PEA PLUCSAP TO THE OTHER DISTANCE AND A PERSON AND A PER سرى شى عرود ۲۰۲۱م د ۲۰۸۹ م OIA-PET BILLED LADITATITATIVA. P. S. UIS OF COLO 191 Blue مر وقلام رسول ۱۷۲۳ م ۱۷۵ ما ۱۵ ۹ ۹ ۸ ما ۱۸ MANT 2117/10 999/009 · A-ALCA-VACITEL Little ALLAND AALAIG AI متر هکوه آبادی ۲۲۳ ، ۱۲۸ ، ۵۱۱ ، ۲۵ ، ۲۲ ، ۲۲ مير بمتصورفال ٢٥١٥٢٢ AAAAABIACT مورس چوکتری ۱۹۳۸،۱۱۱،۲۰۹۰ ۱۳۲۰ ۲۳۲۰ متراكعتوى ٨٠ ١١١١٨ مير اتواب الثان الدول آ فاعلى خال 200 FAT it مهلت مرزاعی ۲۰۲۰۵۰ سوآر(طوائك) ١٠١٢ 101 13 A. 1- 16 . ANTIGOTE ALIGN איסים איז די די די וסידם אסים הייני לי موتی رام کمپیتور ۱۹۳ 19414+1AF1A+16416A16616716F16F171 YEARYES OURSOLDING موی ، نظرت ۱۹۰۳ JPD JPS JPS JPS JPS JPS JIA JIE 49, 4A 17-1-199 (197-19- (IAA (IAI (ITZ (ITT (IOT 1009 20 10 مول چىرىشى ۱۱۰ ۱۳۱، ۱۳۲ arrante arrante arrante arranta arranta per PARTERIL TOO FOR TO FIFTA FITTA FIFT PERSONAL PRINTS OF UP III ESIS JON JOAN TOP TAY JOY PURCEUS AND PER POSTE PER PER PER PIO PIE PI مونی خال(عظیم خان/اعظم خال) ۵۲۵ PARTER PARTA PARTA PARTE PER PER " WIND THAT PRAIRIES WE THE JOHNSON THE THURSDAY TO A JOURNAL OF A " 1967 1967 1961 1977 1TO 1TI-LET SAA SEE STE STA STA OFF_FFF.PFF.QAF.AAF.FAF?PF.QPF. 914 Jr مهاد یوی مندهها ۲۳۰ المتم الدول الاسه A-B-A-+-CPT-CPT-CPT-CPT-CPT-CPT-CPT OATIONO ONITOOILI JA FOR ARCATTA ATOLOGO, APPLACE AL d+trd+14 d+14 ,477,400,474,410,477 445,040,045,041,04+,044,046

machine JOHN OUR PROPER PARTERN PARTERN AND THE TRANSPORTED TO THE TOP OF THE TRANSPORTED TO THE TRANSPORTED T ميريلي (مرشيفوان) ۱۳۳ -LPRZFRZIE YZGYZE TYZ TYD TYP rm Sist CET CLEDICET CEN CET CET CET .CCF.CC .CYA_CYF.CYF.CY+.CY+.CF4 ALA CE DILE m Fee 1490-4946AA-6AT 16AE-664 1666 17_AIF: AII: AI+: A+A_A+F: A+1: 44: 44: 44 909 (140 مداد ایش العثاق ۱۰۰۴ AMIATZ AFFIAFLAK ARD AIA A MAALAGE ATT ATT AGE AFALAFE يرزا أياصاحب لاعلامه المداله MA LULLKA TAA FAA AAA PAA PAA TOP TOP TOP SAP ميتول وفي لي ٣٠٦ه 400 401 409 407 407 407 408 400 400 11-11-9A0-9AF-9AF-9AF-9ZF-979-907 1+00/1+11 AF- (UE) , -لن يم، راشه ۱۳۹ عاص وسعادت شادر ۱۳۲۰ این ۱۳۲۰ ۱۳۳۱ ۱۳۳۱ ۱۳۳۱ ا PERSONAL PROPERTY OF THE PROPERTY OF A 1 SEC. نادر، كاب حسين خال ١٦١ -١٦٨ م ١٨١ م ١٨٨ م IF 19 IF 14 IFON IFFO INFILENCE + ITT OFFICE PROPERTY OF A CONTROL OF 794, 294, A+2,112,712, 612, 912, M2, AIA-AIC-ARR ARE-ARE CRE-CRE-CRE ICADICATICADICATICA ** CECICIIICIA 979/AZEAEZ/AFA/AFE Agr GTat APRIAPA APRIAIS AIR AIR AIR AN . CRO APTER-CONTENDS OF ACTION OF REPERTATION OF THE PROPERTY AND INC. 901 1++Y,445,495 1-9 20,000 1000 BOOK BOOK ناصروبأوى ٢٥٥ 006 GARZOT الخرف المراش (عياف) ١٥٠٠٠٠ ، ١٥٠٠٠ ، ١٠٠٠٠ ناصرطی خال ریکگرای داسطی ۵۲۳،۵۱۵ 1719.715.714.744.744.195.175.145.744.24 نامردندایس ۱۳۳۹ ATTLE FOR ATTLE ATTLE FOR ATTLE ATTL morner ofkat IFAN IFADITATE PROFESSIONISTER ITA المثاريد المرادد المحاص I+YA المراد المرادة Are USASIASIAS FREE PROPERTY AND LODGE CONTINUES. والقريجيين بالموينان المريد ACTION OF STANKING TO A TOTAL تاعرص زرى واكع ١٨٩ ANY APPEARS OF CARA, ARC AREAAA تالار، دمان عسكري ۲۰ (۱۹۲۰۱۸ تا ۲۰ حيم خال ١٩٤ نيم دووي مرز ااصغرطي ٢٠٠٧ عا٨١٠ ای داکر میداندی مه نیم تعنوی دختریت دیا شکر کول ۱۹۹۰ و ۱۲۱ ۱۲۲۰ ای اوا سحام الدین حدر ۱۸۹ البيدعارف، وأكثر ١٩٣ SALSPESTS STATES STATES فثالا داوي ولاله يستت يحمد ١١١ ١٠٠٠ 909 B. Ft 444.471 (50/6) 200 919 JUSTED فشيرتكصنوي مرزاجعفرطي عاميم ren louteno غراف ۲۰۰۵ PANITADITADITADIDE غراط فريقكي ١٠٣١،١٧٥٥ ١٠٣١،١٠ פושבונים ולן דדיווים ווביוום ווביוום 044,044,550 غرة الدوليه ٥٠٠ PASSITE INVESTOR AND BE العابت على خال يسيف الدول مير ١٥٢ فعامة آبادكاري الكراجية خات سيس قال عقيم آبادي ٢٠٠٤ ١٣٠٤ ١٣٠١ ١٣٠٤ فسيرخال مرزاعجه ١١٢ أف فان من المحاركان فيه الإلى احتراكان نلق بحريتقوب انساري ٨٨١ 190 A. 3/1015 تحالامام ١١٨ فمالدول مرزاعم شان ۲۵۸ القام الدول ويروى شاور استا للام الدين المعاني العرافة بن محد بن حمد الحسيد ٨٩ ٢٠٠ جھمالدین خال مقامنی تھر 200 محمر التي خال عكيم ١٢٠ ١٥٠١، ١١٥٠١١٠ ١٩٨٠، ١٩٨٨ فكام الدين اول] وعترت ٢٠٠١ م 4.401.414.416.440.A44.445.416 שוצעועל הדיין אווי אינים בספים פיים ******** نفای رکی افرالدین نفای ۱۳۳۰،۳۸۹ renrenres £2 APPLITATION THE SE SE لأبراهه وولوى ١٠١١،١٣٩٢ EM BURLEY P.9 1 تظره واكثرافساداف ۱۲۳۳ ۱۳۰۲ ۱۹۰۷ ۱۹۰۷ ۱۹۰۷ ۱۹۰۷ ۱۹۰۷ ۱۹۰۷ تساخ والوجرعيدالغفورخالدي ٢٩٤٥٠١ ١٥٠١،١٠٥٠ AARAANAEARAAAAAAAAAAAAAAAA

الثاريب الراووالوص	1+40	tillen men
	mar ,21	PFA .
ZITIZATIPAA .	ا ذرالحن خال اسيد	تشراؤ يتصمائ ٢٦٦
. M 129 190 195 16 20	ا تورانس نىتۇى ، ۋ	تقریب جمد ۲۸۲
LPA-619-61A-616-6	11/14/1/12	تشرطی بیدانی، ۱۹ ۱۸۹
rearrantes ;	13.000	لظم بآ عاصن ۱۹۳۳
5+	نورالله قال اسيدا	لقم طباطيا في سيدخل هيد ٢٠١٨٩٩،٨٣٠ - ٩٠٥.
m	تورجر ، قامنی ۲۷	101
۵۲۹،۵۲۳	نوشيروان عاول	تظیری فیشا پری برواد تا ۲۰۱۰، ۱۲۲۲، ۱۲۲۲، ۱۳۳۸
	الزفل ١٢٥٥	هيم. ورقيم ١٨٠
*	نول کشور بنشی ۱۸	هيم احمد واكثر ١٩٠١٠٥
יסוריריויווייםייותי	. نبال چند لا اور ک	هيم الدين، وأكثر سيد ١٥٥٠، ١٢٠ م١١١٨ ، ١٩٨١ما
45-454-41-41-4		147
	الإرميرافضل خار	هیم خال میمر محد ۱۸۳ ما ۱۲۲۰ ۲۲۲
ى اقد ١٨٥، ١٩٥، ١٩٥، ١٩٥، ١٩٥،		تعارفتوى ع٩٢٧
	1++044-044	کېت د اوی ۲۳ ۸ ۱۹۰۰ ۸۸
1+177/1+174/1+174+		لنظمى فيكم ١١١٢
ALEXALEALS/AIV-AIRA-		اواء عيوراند اعتاجه ۱۲۵۰مه
Athra	غرور فشال ۲۹	لواب مِان بلشي ۳۹۳ الواب مِان بلشي ۳۹۳
٥	غم چتوکھتری ۲۹	لواب جلال العدوار يميارد ٢٦٢
		الوابدلاور يمك mranoro
,		لواب دوالققار الدوله ١٩٨٩ ٢٢ m
ri-cor	والهدافي المنافق المدينان	الواب مالارینک ۹۹۲
an-	وارث منشي وكله	تواب آهب الدوله ٣٩٧
	وارث في معافظ	تواب محن الدوله AAF: AAI: AA
orr.err.	وارن وسنكر ١٨١	فراع(فراز) ۱۲۲A
ATI	وافر الاحسين -	نوازکشور(نواع کبیشر) ۵۲۵
	واقف ٢٤٠	نوازش کشنوی ۵۰ م
Pre_I	والدواشعاني ٩٨	الوارش مرداغاني لوادش على خال ٢٥٠٠ ١٥٠٠ ١٥٠٠

الثارب المراددا الماكور min-make TEY, YET BILLY I+F4+I++0+APT 160 86, وحث الما DIA. OIT JEL משתנות לעולם אדת אדת פאקלת וחווחו בשבותם APPIARY IFLANGETHER وليم يتوريروفير الاسماعة الاستان المان المان المان المان 00.00 وحديثة عماروف ٨٣٩ consinono-nomert Fit & Too MEMORET 2158, 20 وودورسلمان تكى خار ٥١٣ ١٨٠٥٠ وزير في الواب مرزا ١٩٤٥٠، ١٨٥١٥٥٠ ٢٠٠ بائل ۲۹۷ وزيرطي خال ٥٥٨ בשנים שיורים وزرنكستوى مؤلية فحدواج اعلامكا المالام ١٩٢٠ م HA (S) - 6A1 16A+1664 1666 1661 167+160+ POYING BUILDING 10150+410+310+014+4017+4040F ANIANI . TO ATAIATA AFOIATT AFTIATT ATTAIN باهم الأكثر الد عام A-TA-FIRSHIAAAAAAFAAAAAAAAA اجرى : كاتم على حيك استرآ بادى ٢٩٥ ومال الداشقان ٢٠٠٠ الوچكو(طوائك) ١٩١٦-١٩٠١ وسل بهرتشني خال ۲۹۳ وسی بگرای سید اموا عايت مايت الله قال ۱۲۳۸ ۲۳۳۸ 1009 35 act friings بريرث ارتكن محمدهم 166 360 199,197,1AF ACOUNTS وظاء مرزاة شرف الدين خال ١٩٩٩ ٣٤١٠ بشار ميراميرطي ٥٥٠ وقارهم يميد ١١٥،٨٢٩،٥١١ بالالالالا وكؤرب ملك ۱۱۸ ۱۲۰۰ ۹۵۸ ۱۹۵۸ ۱۹۵۸ ۱۹۵۸ ۱۹۵۸ 019.016 HOLLISH ولا، مظرعلى ١١٠٠ م ١١٠٠ م ١٣٠٠ م ١٩٥٠ ١٠٥٠ م ١٠٥٠ م חוצו אבית ואחרותר ANAPTIOTIOTE OF ON يندى يمكوان داس ١٩٨٠ ١١١١١ ولي احمرشما بالدس المه اعدا المدارسة المحاد المدارسة المحاد المدارسة المدارسة المدارسة المدارسة المدارسة المدارسة المدارسة المدارسة ا المدارسة المدارسة

ر ۱۲۵۳ کس ۱۲۸

ارخان جو ۲۸۳ میر ۲۸۳ میرون می

و من المارس المارس و ۱۳۰۰ من مراسط می است. من المارس می المارس ا

PROFESSOR STATEMENT STATEM

بیست عفرت ۱۰۲ بیش ۱۷۰۰ برقی ۲۵۱

ووريك وراكا والعبار والموالية 1+4.5 minus of a 44-1011-0-4-0-0 افران السقا ۲۰۵۰،۵۵۳،۵۵۳،۵۵۳ كتب ورسائل بخطوطات ومطبوعات مرق تعيق ١٥٨ ارباب تراردو ۱٬۲۵۰ ما۱۵۰ اردور عال اكرافي معارا ۱۹۲ و ۱۸۲ و ۱۸۱۶ عالم ALCIAITIZITZILET BLT ATRIANT أبريات الدااله ١٨٥٥٢٩،١٤٥٢ آتش كي صوفيات شاعري ١٩٨٨ اردواوب رعلي كريع سهاي • ساء ١٩٥٠ ١٩٥٠ ١٤٤٠ م giantel andit اردواد ريتري اد المائر مادر مادر POI ASEAST اردوتمية ١٨٤٠ TON whole NOT اردووا-تال ۹۵۵ آرايل محفل (السرعاتم مال) ٢٥٢٠١٥٥٠٠١٠٠ اردودائز وموارق املام عدد ۱۸،۵۵۰ חמין, ממין, דמין, בריו, בריין, בריין, בריין, MARIONA IT VICTORIA I TAK I TAT . TA * I TKA I TK T I TK TI TK I TKA I

TANGE (September) announcement man of the property of the pro

ALO, PLO, PLO, PTY , 45 P. B. ALO,

اردومشوى شاقى بتدعى ٢٦٩،١٣٢١ مده،

1 *** 405 95 ** AC ** CIA

البيد (Appendix) مودد (Appendix) مود (Appendix) مود (Appendix

الوق" بي ۱۳۳۳ ماه ۱۳۵۰ ماه اید از ۱۳۵ ماه اید از ۱۳۵۰ ماه اید از ۱۳۵۰ ماه اید از ۱۳۵ ماه اید از ۱۳ ماه اید از ۱۳۵ ماه اید از ۱۳ ماه اید از از ۱۳ م

ه الدياك ورياك الإطاعة المويات	المنظام المناسب المناسب
	וניפוני (נצונית נול) ארות ארות ארות ארות ארות ארות ארות ארות
الاسطفاد ۱۹۰۰مهم ۱۹۰۰مهم ۱۹۰۰مهم	ACTIACO
A9. La_87	ارمقان کی پشاد ۲۲، ۲۹، ۲۷، ۲۸، ۲۸، ۲۸، ۲۸، ۲۸
092 Brygl 210	ادمغان بالك ٢٥١
الخاسائير عاه	ارمغائي (ديان چارم ناخ) ٨٢٨، ٨٢٩، ٨٨٠
التحاسيم داهوق ٩٥٢	AFLAROIAFF
CHICK ELLEY	اسدالاقيار عه
التي بي تطيرا كبراً بادي ١٠٩	اشارات ۱۹۵۵
AAAAAFYAMIATTAFAATO	اشعارناخ (ديان دورناخ) ٨٣٠،٨٢٩،٨٢٨.
, tar	ACOLACTIATIATI
224,221 161,481	اصلاح تح البيناح 14
19A+ mar 11.21	الحبار كال يكاد في ١٩٠٨ ماية ١٩١٠ ماية ١٩١٠ ماية ١٩١٠ ماية ١٩١٠ .
PANALWAYANTANEAN LITTLE	ars
اعدسهااوداعدسهاكس ٤٠٨	اقبان للمثو ۲۲ ع، ۲۹ ع، ۹۵ م، ۹۹ ، ۸۹۲ ، ۸۹۲ ، ۸۹۲ ،
انظاكاتك ودعم عدراالمواد محدده	4+154+1
· 14F	المشل الوارخ ٢٥٩
انشا کی دوکہانیاں ۱۷۲	וקול ארי מאומים
انثا کے دیا۔ دملیف ما	اقبال نامه جهاتگیری ۵۸۱،۵۱۲،۵۱۳
انگاه برکرن ۵۰ ۲۲	01-101-10-
H는 그lice Alk	الحق على ١٣٥٥
YERYMINIA. 4-4. 4-A 19-E 1811	القيالي ١٨٥٠ ١٠ ٢٠٠٠ ١١٢٢
ALFORAGEOGOFFIGEROS ST. DA	القدامكل (عيدالكريم) ١١٣
295,295,296,294,204	الف_لحق (فوستقوم) ٨١١
افوار کیلی(قاری) ۲۹۳	الماس ورفشال (والان مير) ١٨٥٠ ٨١١٠ ٨١٢٠ ٨١٢٠
انجر العافظين ٢٦١	ALL:AM
اودوائيار ۹۳۳	יישוני לא מאו ארוים ביים ביים ביים ארוים ביים ביים ביים ביים ביים ביים ביים ב
era_ero &	ZH.Z+Z+TTZ
اورجن آف موران بدوسال ليزي ١٣١٠، ١٣١٠،	الآلاب دقك ٢٢٠

شار به کشد در ریاک بخطوطات دسلیو جانت CAT . FAT . FAT . FAT . FAT . FOR . I GOT FIT . ATT . SAT . FAT . .000.0FF.0F3.0F*.01*.0*A.0*0.F\$A DATION ALDO YOU IT O DOO, TAO, IPO, 780, PPO, elf. 000,000 16,5,5 14. 2 1000 AND ARTHUR TENTE THE TENTE AND ADDRAGE. اباغ فرنكستان ۱۱۳ AFF YTH TOTH TOCK TOP mariner John 44+ 42120 omiore struct ان اور نیش ما در کرانیکل و مشنری ۱۰۳۱،۳۳۴،۱۹۷ 1228,228,221,220,728,721 WHI 8 اع و تشرى الكش اين بندوستاني ١٨٥ LMILTO 28/1% اے کیتااک آف دی عربک در بیشین اجد مندوستانی الالقصاحت ١٩٥٨ ١٣٠٠ مينوسكريش آف دى لايمريز آف دى كل آف 41.96 - 976,975 LBFF 945 -115 ON IMA E. E. STORES IN STORE ! 974 1711 ANALANO LITTLE אלים דיור מחדיף اے نوتیوری آف رشین در پز ۱۸۸ provote to ربست کشامنجری ۲۵،۵۱۵ ICHTICATICCCIPALIFFICIAL STO 1009 320% بارهاما/وستوربتد ١٩٤ لتان مكت ١٠٥٠ و١٥٠٥ ١٤٢٠ ١٨٨٠ ١٨٨٠ ולוני וווייים המפנים מיים מיים וויים LATILATICALLANCARICAL ATT (WILLS) بالمُ اردو (ترجير كليتان) ۱۲۰ ماه ۱۸۰ م مَعِينَ كَالْمِثْمَا فَي اردوازرايا ٤٠٥٠ Allianous and with promote missist lie ماخ مخن (ترجمه پوستان)۸۸۱ 20, 973, 209, 478, 478, 478, 478, 428, الم محق ١٠٥٠١٥٥ 5++1, 444, 441, 440, 441, 44+, 424, 420 ماغ تكرمعروف متعلهات نباخ الكرمعروف anistia with يَنُّ وبهار (قصر جيارورويش) ١٥٩١٠٠١١٦١١١٢١١٢١١ ومتان شال ۱۳۹۸، ۱۸۲ باداقال(قلى) عدم COLPTS OF LOTTE OF LOTTE OF COLT

شاري كتب درساكل باللومة عندو مطوعات 1+40 من سراس باريازال ١٥٠٥٥ ١٠٥٨٥ ٢٤٠ 09-1019-172- Aluko の・す、の・1 (アレイ)アルイをか عري ادب بعدي و بعدوعالي اعده معرب عدد، بهارش ۲۵ APPRILATION OF THE TATE OF יולילנו (בייונ ויין) מספירם ארם חירם שורשונילנו דיים ביים APAIRTE SENDOL PETURA PIPE 7+0,7++,040,041,04A,0FF,F0+/FF 1011_019 .010_017.1742 . MM (5%) AIR TYPETO 144 (520) 121 AF0,1+1,001,0FA,0FF שופונדונה אחם 0:0 K=1. 1tv المتال وشتكا ١٥٥ 1++1 455.654.645 ATT Whit AIT , FISTOR 094 BAS 180 تاريخ تبصري ۱۹۳۳ MARCH ISNEE WILLIAM AIT BYEN ارخ جاگیر شای ۱۱۰،۵۱۳،۵۱۳،۵۱۳، ۱۵۰، ۵۱۵، برارت ۹۸۵،۰۰۲،۱۰۲،۵۰۲ براد antornartartar 976 - 000600 444 JE 675 966 2661 نارخ وكشائ شمشرخان (تارخ شمشيرخاني) ١١٠، ریکال آوٹ لائزا اے ایک آز. متابطاً 444 mits اور تموے کی ۱۹۹ تاریخ شرشادسوری عدمهمه property Ft عري فيرعاي ۱۲،۵۱۲،۵۱۳ عام، ۱۵،۰۰۰۵، AFTARSOIC OFFICE - CO OALOTTON جرنامدسیری ۲۳۰ AND MITTER 976 1606 عرظراق ١٢٠ يساخيرالايور ١٣٨٨ عريزو عاده

تاریخ للیف(قلمی) ۲۵۵،۵۵۰ ۵۵۵

2+1 اشارياكتيدراك الفوخات والطوعات	
التكوريش الوقاق ١٩٨٠،١٩٦٥	تاریخ محمری، ۱۰۲
で ひょうかん かんしょう	تارڭدىپ ۱۲۳
الكروشوا (اين فوقان) ۱۲۵، ۱۳۹۵، ۱۳۹۵	الرخ عل ١٠٠١/١٩٩١،٩٩١ ١٠٠١
.C91.664.66C71.676.677.617.F90	Hallesmeer exmede stribut
440	1-8/4A 1-18/1t
1975 150 151 151 151 15 15 15 15 15 15 15 15 15	تاریخ ورشای (مخطوط) ۱۹۹۹
r40, rr0, rr7	DANFARITZFITZF (JUST)JISTEST
בלפולשות עו מואידאו די דו הייאה ביאה	1-66, AGENTENBERGERSHII
AMMAN	FFF FFF HAY_DAY MAY LEE - 3
iletitetiteticantant sole jet il	FF2:FF0:FFF:FFA_FF1
PPOLIDANIZANIZZNIAZNIAZNIAZNIA	عِلَيْضِ ٩٩٧
تذكره شعرائ اردو (بني زائن جهال) ۹۳۰	الفقيل كى روشى هن ١٨٨
لذكرة شعرائ بندى ٢٠١٠٥٠١١١٢	التقيات ديدري ٢٢٨١٢٦٤
FROMPARIPAL STOPPE	التليق مضايمن ١٠٥
APA : 090	الكبل واداماعا
401 Ja 6 5	reader autists
1246 1297 1290 1295 USD -57 155	בלעולטונוקו, דיומווישרויף
AFA,A+9,A+A	10 miles 4 million fer it is
تذكره طبقات الشحرا ١٠٠٠/١٠٥٠ ١٩٥١، ٢٢٥،٢٩٥	EMICIEIN (58) FEETS
970.430	ترك المؤة تعر ١٠١، ٥٠١، ١٠٥، ١٠٥، ١٢١،
102.75L 000.000 21555	LLLAIL THICKNESS COLLEGE SINGLES THE
ma Edita	AA4.AC4.ACEAFFA.A-4.A-A.C40
تذكرة قطعة تنتب ٢٢٠٥٧	تذكره المراق موكدتها ١٩٢٠ - ١٩٩١ ـ ١٩٩١ ـ ١٩٩١ ـ ١٩١١ ١٩١١ ـ
ornominations such states	1744 1740 17AZ 17AO 17ZO 1714 1770
067_04504.	1472 1213 - 217 1721 1717 174- OFT 174F
تذكرة مخشان بيافزال ١٠٣١	1717 J. P. S.
APA, ALCO CAPILLANCE - JUES ST	APSIAPAIAPSAIAIAIG
TELIKANAMINTHANA SI OFFIS	בל לניצוט באוט פריינתמים

الله المريكتية والكالمان الموال الموال	تاریخان ک
عار العقيق 14،21A	TO SECURE STATES AND A 23 AREA PARTS
040,14.94.94.94	04.044.040_04.04.04.04.044
المقيم معلى اعد ١٩٠٢ با ١٩٠٤ با ١٩٠٤ با ١٩٠٤ وا	Frankana 19 Emily
A+9:A+A-A+5:∠9A-∠9∠	ALFRAYE - DUTY
الميالقائلين ٥٥٨-٥٦٩ ٥	تذكرة مركزاتي ٨٣٣
حصييه منبر بالرامى ١٩٥٤	474 MV5
القيدو تجزيه ١٨٤١٨	تذكرة أفله عمدايب ٢٠١٢،١٢١
متقيدى عاشي ه FA م	11-151-151-15 .60 .44 .47 .00 SEESE
والرغم المه	190_197 11AA_1AF 11A+_1&A 111F 1111 11+0
تؤيتهانصوح سهم	(PIX.PIF.IPF.IP-4_P-X.IP-C_P-1.IRA.IR4
ותבוורדת בדורוססורדים מדיוובחו	: P4+ : FAO : PAL_PEX : P7 : P7+ : F74 : FF1
-0-0-04-04-04-04-04-02-4-02-0	ידער ידסר ידסר ידוב דרס ידה ידרס
0.44.02.0	APA; OPR PAO; PZA
توشآ فرت ۹۸۲،۹۲۵	PROMPREMINENS (50) CONST
توصيف(داعات عه x	تراد كار كل عمر فوب جال) ۸۲۰،۸۲۹
تبذيب ١٩٤٤	ر جرقر آن مجيد (كاهم ملي جوان) ٢٠٥٥٣ ٥
تهذيب النقوس ١٣٨	ترجية رأن جيد (الفوط) مير بهادر في سيل عه ٥
المحالة المساحة	ترخيب السائك الى الحسن الساكك المعروف بدوة ورد
	Ar-
3	1719_172.1001.171.171.14 gt.)1.157
باسع الاخلاق + AAT, OA	IZRIZI
AMARO ESPICA	19A _5
جامع القوانين • ياء	الصنيف رهين ١٩٣٠ ١٩٩٢
PAO.PAでPとのアイと、1と1 937に当時で	الطيرالاساعُ (الخالفاع) ١٩٨١٩٨٨١١٥٨
مذب فشق ۸۹۸	412 E ji
جند بيتنير ٢٠٢	דנשל אים ידם ידים יבים ידם ידים יבים ידים ידים
جنعالهالياني مناقب العامير الاعن	الكيرمراويه ٢٠٠٩
FFO FFEFT PERMINA JES	APP E

1.4A ارزادساددو-جارس فاترالنات عود جواب اختر اضات الملقب بترويدالا براوات

جواب يلوكب ١٦٢٠ جواسيد بعان تقيري ١٣٤ جوابرنتخب ٨٣٩ يوبرع وش ۱۲۹ ۱۵۲۰

باريكن عده

שולים אספי דפי ודפי זדפי חדפי 014:011 بكل نامد ١٠١٠٠١٠٠١٠ جمان کین ۳۹۵ يشريش ٨٢٩

جهارعضررتكين ۲۸۹

תולנושות ב-דימודימוד مدنقالارثاد ۲۸۲،۲۸۲ مدنقدتشن ۱۹۱۳،۱۹۸۹،۱۹۸۹ ۲۹۱ とてもとて プロナ س بازار ۲۰۰۹ صن وعشق ۵۸۴،۵۸۰ 41A 36

حات القلوب ١٨٩١١٩٨٠ مات لف ۵۵۸

فازن الشمرا ٢٩١٠٦٠٠ 1---- 4AI (186) -- Enlis خاورنامه(قاری) ۹۸۱ ندمت عالى (مخلوط) ۸۵۱،۸۳۳ .OOT.OFA_OFT.O-F.FTT.FT 33113 44.0A+

فروافرواز (شخفريدالدين) ۵۲۸ 190 006217

المثار باكتب ورماكي اللوظائية بالخدمات

اللوطائات ١٢٥٣٠٥١٩٠٥٩٣٠٥٢٣ د الماسم 191/API/ALC/API/ALD/ALC/A-1 فلاصاعريش الاعامادا فلا مدة وانين بال/تلايها مته محد دناوري ١٩٧ 9-EAS-APETTONIFFEED ANDB raina of خوابيد ميديل آقل ١١٠٠٠ ををかっている (もじらうなん)

ADMARGADIANT WARDIANT فورشید (سوئے کے مول کی فورشید) ۱۹۳،۸۹۲ A4. مثالان كمتورباه ثامه ١٩٨٨ شيالات مر(واوان مر) ۸۱۲

נו-טוט ויב דנה מים יחם וחם מים מים מים

الشار باكتب ورماكي بخلوق بين بالقدمان 1+49 نارز الديد سيادس ANY HOPES F70+00400400+F0 ولا قمادت ۸۳،۷۸۰ داستان رشوان شاه وروح افزا ۵۵۰،۵۵۰ واحتال ركلين المعتدة المعتدة المعتدة المعتدة 974 (15/27) 986 2200Ss واستان محر البيان ١٩٨، ٥٩٨ ، ٢٠٢، ٢٠٢٠ 156,110 01-11 رگدار ۹۲۲_۹۲۴ AIT ALLEN دل کاربیتان شاخری ۵۰۱۰۰ م AIF ACTO 979,472 cross وافع البديان ٨٣٣ +44 L/200 وانزهاوب مراوآ باد ۲۲۱ ילים פרפידרים וילם ديدسيّ صلى ١٩٢٧ رويلس ۹۸۵ AARGEE STOLLS وى استريجير ايست الذيا كانتذنو دى بندوستاني 11-9-11-6 AFCATCOFCOTOR COLUMN بادى كرين لفتكوس أف الثر إاجرور لى كالذمورس ١٩٨٨ OIL AIR THE ATE ATE PRESENTED FOR Mrs. remised the war so PETAPEOLICE INVESTIGATION MALMINIMETE - JELLES A+F.LOF.LFA.LIS.L+S.YLF.TL+.TTY دى اينى ما كانسيد ١١٨ 9-5009 دى الله آف دى كائح آف دوت وليم ٥٠٣٠ ٢٠٠٠ د درفشال متارد بمثلج ١٠٢٢ 014-034-031-0FA-0FF-0FF ومتورالفصاحب ١٠٥١/٥٠١/١٠٥١ ١٩٣١/١٩٢١ ١٥٥٠ دى روكن اورتموت في كرافيكل التي يم ٢٠١١ LILIPYFIFADIFLAIRANTLE دى بندو حالى ناماد 19 418 . 313c . 417 الى بىندوستانى ۋائر يكترى با استوانتسى اند دالى تو . ي وستوروا مدسر ٩٩٧ ma to fill brown وفتر ب شال (ديان اول شاغ) مديده ADEACH ACCAPTACATA ويائب ٢٠٠١ でくらい(くりいりろいろ) アンドハハアニリア・ 797, APF, 1-2-7-2-0-2-8-2-12-112the Offi GAT SCIUTES APA-CISCISCISCIS ديوان آ تل ١٥٤١ ٢٥٠ פלד מת (נעוט ז ל יות) אמדיוודר יודר יודר FIGHTERSTONMY SETUR 4154154114 . 9.4 . 154 . 154 . 1

وشار بركت ورساك بالناوطات ومطوعات I+A+ min-market ניצוט ול וענו (לא ב דאר ברו בריוור וויין RESIDENT PROPERTY ! 1+1-22-10 ويال ميدي مع ۱۳۵۳ معدد معدد معدد معدد معدد epperpre_pionalination (jour) PARTAMENTAL PROPERTY CONTRACTOR

F40-F4F-F19 rro Jisoly وموال رقب ۱۲ ו עוניונישיים ולא דדיו

MAGINATINEY ITTE IT - COA SELVEY PAR PAR PRINTER TRY OFF, APR APA PAR PET PERFACED PA PARTIES ANN APPLACE AND ARE CONTROL FIRST-RE-PRAIRIE

ביונינות באותות החודים והיותו وبيان زکي (مخطوط) ۲۹۷ 1.0.64A LINUIDIO ديجان مودا 199 وتواويا ولا ١٣١٠ ريان موم (مصحق) ۱۲۱۲،۱۲۲، ۱۲۲۲،۲۱۲، ۲۱۲۲،۲۱۲،

FLOUR TRAFFER PERSON NAMED AND ADDRESS OF TAXABLE PARTY. PARTY BARRAGARAGARAGE

د بوان شنم (مصحفی) ۲۰،۵۳ داری ۱۱،۵۲ ایسه ۴۳۳،۱۹۳،۱۷۳. F14_570 - 671_570 - 571 - 571 - 561 - 561 PARITAAITAAITAAITAAITAAITAAITA 44. TAY, TAY, 141, 181, 142, 147 EFELEPRICT TIEFOLCHICLE APSAPAAR - ŽAHIZI

ونوان المريز قاري (قاي) ۲۸۷ mm (313) modules ويوان اروو (١٥٠٠) ٢٥٩ ניעוטוללו ווויזווי פוויצוי ארויידיו ארויילו

PP-161 FOR THE PROPERTY PATION SPECIFF PERCENT. ويوان اول (مصحفی) ۲۰۰۵-۱۹۲،۱۸۹،۱۸۲،۱۸۲،۱۸۲،۱۸۲،۱۸۲ .er. res.ret.ret.ret.res.res.ret.re

FLO_FIAIFIFFIT+_FOAIFOLIFFEFFF CHURCH (ES) PSPHARISARIAARIAARIA 14-9-4-0-4-P-4-1-199-199-19P-19 AFILE STILLIFLE ويوان برق ١٥٤٥ ع ٢٩٠٤ ع

228221 9.0191 ניוטלה ידר ודי ודי בדי דיר דיר דיר דיר rro,rrr والل وفي المعالية المعارة المعارة المعارة المعارة المعارة FRANCHI, Francos FRANCES, PERCEPT, PR PAUTE SITE FEBRUAR

واوال روان (فاری) ۲۵۸ واوان اسف (قلمی) ۲۵،۳۹۳ 45-12-019 ניצוט בוט דום ארנים ארמים אממים ממיידם. DYC. DYF. DYF

د ادان حارم (مصرفي) ١٥٠٠ مالا ١٥١٥ مالا ١٣٣٠ ٢٣١٠

د يوان ميشي اردو (قلمي) ۲۷۵،۳۷۰ MARIZORITA GALVES ر بواری شی فاری ۲۵۰ ويوان د في الله محت ٢٣٠٠ د نوان محتم (مصحفی) ۲۳۹.۱۸۹،۱۸۹،۱۸۹ ديوان عالب ٢٨ د بوان غالب کال ۱۰۳۰ MARKET REPORT FOR A PRE ويوان المع (مصحفي) ١٩٠,١٨٨ (١٢٠,١٣٢، ٢٣٣.١٠ 144.691 - Bullet د بوان فرالها = (قلمی) عشر = ۲۰۱ TO TORTH THE TITLETTO THE ونوال فيرمثقوط ١٩٥٠/١٨١١٢ ويوان يول (مخلوط) ۲۹۴،۳۵۹ د بران قاری (مصحفی) ۲۵۲،۲۳۷ د ۲۵ ניונטטנט(לל) ומדיממדיודדימוב rroven_era ريان فراق وأكراش ويداعور اله ويوان قصائد (مصيفي) ١٨١٨ م١٨٩ ١٨٩١٨ ١٢٦١، ٢٢١، وْرالما فْرِيا وروايت ١٨٤٠

راطالار ۱۰۱

رقعات قبل ۱۱۱۰۰۱۰۰۰

1+A1

649 Feb # Swiller ديوان كلدسته فاشقال ۲۸۲،۹۷۲،۹۵۲ LAGILALICAT EFINES د بوان الفف(و بوان نتخب) ۵۷۱،۵۷۰ ويوان کادع ۱۹۵ פעוטמונك מארפת دیوان معنی (مرتباسیروامیر) ۱۸ و نوال ناخ (اول جنلوط) ۸۳ وبوان شيم ۱۹۰۹،۹۳۲،۹۰۳،۹۰۷ ديوان تظيرا كبرة بادى ١٠٣١١٠٣١١١١١١١١ والأنظري عاام المامة المعالمة المعالمة

د يوان صحفي ۴۸۰ والالتأكير ٨٨٨

1++ Etwys

واوال ودر عام

ornain air selle

المراجع المراجع المراجع

رامائن ۲۲۰ 107 1170 1172 1172 1110 1109 BLES JE JE 145177-175-174-194-19A روب على بعك مروره يتعرفتي ماحث ١٩٣٢، ١٣٣ رونساخ وجواب انتخاب لتص ۸۴۴ ms -tal رسال تحقق وحيدرة باد ١٨٨ 441,44 . A.F.IL. OD-IOFTIOTFIOTHORY & - EKUL 1-4 6200 رقعات جای ۴۷۰

والماورة كشدودماكل إنفوت بيديه لموياريد

والمرابك والمرابط والمتعارب والمتعارب

תנושל ארב תקבול ארב תקבול במחור במח

CONT. ANY ANY ANY ANY ANY ANY ANY

DOT, SOT, NOT, POT PETUITE

アルナールノール

رياخ الافيار ١٩٢٤

ת לי אליק 12 ב ת לי אנולים 1944 ת לי אליק לי אנולים 1944 ת לי אנולים 1944 (1944) בשל 1944 (1944) ת לי אנולים 1944 (1944) בשל 1944 (1944) בשל 1944) בשל 1944 (1944) בשל 1944) בשל 1944 (1944) בשל 1944) בשל 1944

۸۳۳،۸۳۳،۸۱۸،۷۹۹،۵۳۳،۸۱۸،۵۳۴،۸۲۳،۸۱۸،۵۳۳،۸۳۸،۸۳۸،۸۳۳،۸۲۳ ۸۳۹،۸۳۲ ریاض قلب ۱۹۳۰،۹۹۵،۵۴۵،۵۴۵،۵۴۵ دیاض قلب با شرکت استان ۱۹۳۹ دیکش کانتمین میشاند ۱۳۳۹

CT CD CIC CIT 3 C4 3 C0 3 C5 3 C

ر زیان افراند ۲۵۸ زیان علا ۲۸۳۹،۸۳۹،۸۳۹

نميطت ۸۱۳

الثارب كتب ورمأل باللوطات وملبومات I-AP المراق ويدارو سياسهم سعادت يارخال رقلين احيات والارشات ٢٣٦ شارعش والاركاد رواه والماد والماد والماد والماد مزنارخردی ۱۸۱ 906 - اباب ع00 לכל ובנים דירונסת בסחי מחתיידה PARITALIS (Section ישלו ל לבינו (בינו) בודי מו מדים מדים מדים מדים . OFA ACRAMEANS AIT HEZE ACMATE APPARTMENT ATT (UISUK) IST MUMATTO SHAP سكنتوا (نواج) ١٩٢٨ conservation (where I) he had مشبارا المعار ۲۵۹ 40KA14AOKAKSAKKEL لكستى (سىرتى المسكرت) مايىم سلطان عالم واجد على شاه ٩٩٨ _ ٥٠٠٠ فكرستان نادر ۹۸ د MYLIYOLIYTIONITE OF 4+5146_191 Elif שותי של אותי אום בסום ודום מום ודום ו שלישה ברוורוחדמתרידה AAT AFFARLAN شرآ شوب رهين ١٩٥٠م ١٩٥٠ ١٩٥٠ مواشع الماليام ١٩٥ المدخ ليش عهده موارخ تكمنو ١٣٠٠ ١٣٠٠ ١٥٠ موانحات مناطين اوديد ١٢٩،١٢٨ ما ١٣٥٤ م ٨٤ مرالحافرين ١٨١١٠٥٩ عليكش قرام إلال يديرز ١٥٠٠ صاحرا الأمتقر ۱۳۳ م۱۳۰ ۵۵۲ ۵۵۲ ۵۵۲ ۵۵۲ مندل تامد ۱۳۰۰ ۱۳۰۰ صبح صادق (قلمی) ۲۸۷ مي كلش ١٩٢ לוקונה אחד الاعالم الأق قاب احوال وادلي خدمات ١٥١١ محيقه مسائل لا تور ۲۸۱ م مجتدسلطاني ٩٧٧،٩٧٥ remen atol صوت السارك ٩٩٥،٩٩٠،٩٩٥ شاونامهاردو ۱۳۳ شاونام فرددى ٢١٠،٩٠٩ ثاوناسيخ ١٣١ PLOIDANTO THE THING I LIE IAFA ثابد عشرت (تاریکی نام سرایات سرایا تماشا)

شبتان مرور ۲۰۲ ۱۱۳

طبقات قن (جلاوعثق برخی) ۱۹۰۸ ۱۹۳۰ ۱۳۳۰ طقات قن (قلمی) ۲۳۱،۳۲۸ ۱۳۳۰

الثارية كتسبيد ماكل يخلوطا يواخوعا يدر 1-00 priemmy it 719,7-7191,044,047 ... The CHOLCOCICE CONTRACTOR CONTRA عشق المراهوم (الخطوط) ١٩٩٥ م ١٩٢٥ م ١٩٩٥ ، طقات الشوائ بند (ألمان وكريم الدين) ٥٦٣٠ AARLAPILATILARIA PALATATA Inel, 98A عشق اسد (نثري) ۱۹۹۹،۹۲۳،۹۲۳،۹۲۹، ۲۹۵ I+TLAS+ 1-1 /75% 1991_9901995194+196A19661960196+ للسمه حام جم (قلمي) ۲۹۸ طلم عليم قسط الألكي) ٢٩٨ HEREIGHANHADHAAHERINTLOG שלי בנש ברו ודר ידידי בחדי שבר COUNTY TO VERY TO A VEGA JECUTE TO THE PART على بالماطلس جور (درام) ١٠٠٨م٥ ٨٢٠ ********** طلىم جريت كدة آصلي (فلم) ۲۹۸ الماداسفادت ۱۹۳ 1756-190-16 Y. 174-17A-1-9-1-17-1-15-5-5-طلم يي ساغ (قلى) ۲۹۸ طلم سعيد (قلمي) ۲۹۸ I+THAMITADITYAITORITTOITTOITA الوارف بالذي ۱۳۱۹ طلم يوش زيا ٢٣٧ طعوالش ١٩٨٨ YPAPER INTU ماردأش (ايرأنشل) مهمه مهمه مهمه طورالامرار ۱۲۵ 69-0FY طورالكام 140 LATILAT PETER طوطی نامه ۲۵۵ عال کرایی سیای PAMPTO TERRICIPAL (CONFIDENCE) - ELPER فالساه رسفير يتمراي ۲۵۸ طرطی نامه (طواصی) ۱۲۳ فرائب رتكس ۱۸۹۱ ۱۸۹۲ ۱۳۸۲ ۱۳۸۲ ۱۳۸۲ MAJERGUERRUTHO (1828) LEIGH خواراتان ۲۸۸۸۳۳ فواراتان ARMANI OUTSE mmmammar -turing فارى زان دادب ١٨٨ ق بحيث مقل ١٩٣ اقدعبريه ٥٠٦ IFTE PIR MINISTER PROPERTY ALL IN كائب أقصص ١٩٥١، ١٦٠، ١٦٠، ١٥٩ و٢٥٠ ١٥١

الثارية كشهدر ماكل القوة العدامة والموادات 1.40 Compression of the قراة لعين في إطلابشارة أسنين سمه قرعالهالين ١٣٠٠٨٢٩ فريك من ١١١١،٢٩٢ م تقس البند ۲۳۰ and and difficult MC , 2213 قبات الرب ۲۰۲،۱۳۰،۱۳۰،۱۳۰، ۱۳۰، ۱۳۰ לפת שו נכנפ של שווא אידו מידום בו ויידו מידוד מידוד 1** 6494, 105, 105, 105, 154, 155 iDALIGHTIMELITZTIMPTIMA - 551L THE JOHN 11-A 17-6 101A1016 101F-0A0 10AF قصرضروالتاجم ١١٠ HE OIL SIE THE THEORY, STO. ATT. قصيحان وول ۸۵۸ ، ۱۳۵ ידר דדר, מדר בדר מחר, אחר דרי E. Th. 15th MARGINET 1990, 290, 200, 445-441-4-1-1711-104-104-101-100 Ten 044 BIC AC تعه فروزشاه ۲۸۰ لسانة كائب كالمهادي متن ١٣٣٠ ١٣٠٠ تسرك كادل (ندب منق) ۴۹۱،۲۹۰،۲۵۵،۲۳۰ المادواريب ١٢٩ 1001 1072 1071 0++1714 1710 1710 1710 1701 فبان انف اعتدایب ۸۴۰ نسوا باقتم عدد 0.90 "MALIFYAITTYN OFF " MALIFYANTY أطأل الثبداء عاب تقسيطك محروكتي افروز االامالا YOU STORES تصمرافروزودلبر ٢٠٠٩م٥٥ فورث وليم كالح اوراكرام كل عدد الدن وليم كالح كي ادلي شدات ١٩٨٠ ١١٥٠ م تصروباء ٥٢٥،٢٢٥ قصيدها نت سعاد ۲۹۲ TABOTA OOLOFFORE الميري ١٠٠٩ تعددنوشد ۲۹۲ قطوش ۱۹۰۸۲ ۲،۸۲۹،۲۹۵ م،۵۰۵ 982 000 المعتمون ١١٢٦ قاطع المسال ١٠١٣ فكرياري ٨٢٩٠٨٢٩ אש הלט אות AMIATE قرستال المال ۲۹۳ قاعده بمتدى ريانة ۲۳۰ قوی انگریزی اردوالت ۹۵۲ قامون الشابير ١٩٥ قوى زيان ساوعام ٢٢٥ تذرشين وووا النادية كتبهد سأل جحفوطات ومطوعات I+AT عارقادسادود سامادس MATERIALIST SELECTION | NAME AND CONTRACT PORTION كليات سليمان الكوه ١٦١١١١ ٢٥٠٠ م I++5:444,44A,407,4+0 אובייענו דאוים ווי מפח كليات موم (افر) ١٦٣ كلياسة شاوكمال سووا كارتاب لكعنويات روزه ۸۲۲ لماستاما ١٨٨٠٨٨١ كاشف الحذاق ١٩٩٨ قرات قاری (میلی) ۱۳۹۳ mamainna , Still نظرات صحفی ۱۹۲۰ ما ۱۹۲۰ ما ۱۹۵۰ م۱۹۵۰ م ۱۹۸۱ م orrate AHILANTAREA الكاستناعره ٢١٠ لكارواقدات اكبر (اللي معمده ١٥٠١ مهم ٥٨٠٠ ما کمانت من ۲۹۲ تارواقعات أكم (مخطوط) ٥٥١ کلیات میر ۱۱۱۱ غلمات برحن ۲۲۳ MYL FLIST کھارے ہاکر ۲۵،۵۱۵ HAPTETTERSTORMENT ELECTION 111 15/25 الماستاخ (قلى) ١٩٣٠ ١٨٨ عدد OFF JENES ظمات نظير ٢ ١٠٠٠ و١٠٠١ ١٤٤٠ ارا ١٩٠٠ واو محميرورين ٩٣٤.٩٢٢ LALLE - DOMOTO DO - MITE PANIZIT BINE AFR 81375 كالمرتكن ٢٩٢ كالتأواد كالمطلق مطالعه الاسواء كشدوا حد على شاوآ ف اود مد ٩٩٨ LIZILITE OTTELL 194 7 2 J الإناري ووويه ومديوه مديده كيتارك آف دى عربك مرشين ايند بندوستاني مينو سروش آف دى الابرم إن آف دى كائنا آف كلات افسول ۱۳۲۳ ،۱۵۵،۱۵۵،۱۵۵ ۲۲۳ ILLIANIFY IFAIRLINGINAING BILLIE OTALOTALONA AND کلمات برواند(تکمی) ۳۸۲،۳۷۸ A48 200 205 كالتراك علاء عدد المداهد المراهد الماد الماد التافي معاف ۸۵۱،۸۳۳ 1+0,1+F ,1+F المات إنهونت تنكو بردانه ۱۹۳ LEALER THIOTHER TO THE BOLD

الثارب كتب وماكل ألفون بيد المقدمان 1004 mir-water APAICAPICAT AARIAKEKAT ar 215 محشن شبیدال (تلمی)۳۲،۳۲۳ گدسته (وایان) ۱۹۵۳ گش فریار ۸۱، ۱۸۵، ۱۸۵ کش و بهار ۸۸، ۱۸۸، ۱۸۸۵ گدر حدری ۱۳۲۸، ۲۳۵، ۲۳۹، ۲۳۸، ۲۳۸، C45.75C.04A.04C.040.04T_04N.0A4 MALITET محديثين ٢١٢٠٢٩٢ של אב אור אראוודום אור אראוואראוראי 1+171,1+1+, A+A, 690 لكدمة عشق (ويوان جاني،رند) ٨٤٣،٨٤٢،٨٤٨، ל לעובונות ציב אדרו אדרי בארות אחו 775 771 BE-18 aakara.arr.arr_arr.rsa کدستانست (تنی) ۲۸۷ orr women it to fell with the APRIAM BUTE كدستكفاض ٨٣١ MILL THOMPSOME گزارآ صنید ۵۵۸ יישושל דרי פרים ברים ברים ביו ביו ביו TAG 8.28 ATT (-UTIONUS) DE LES CA 4: (CA A م في چر (دراما مطالب بناري) ۸۲۳ ללוניתפת 194 אודי שורי שודי דודי בודי בודי كوبااورخاعدان كوياكي اوفي خدمات عا 115104.1M كازار حن (قعد يوسف زيق) ١٥٥٩ - ٥٢٢،٥٢٠،٥ 015015 الزارنظر ١٠٣١،١٠٢١ خانف المعادت ١٥٣/١٤/١١/١١٥/١١٥/١١٥ كاكت يش ١٢٩ KENERITALITECTOR كتاويخن و١٠٢١،٨٨١،٨٤٩،٨٤٨،٢٨٢ لطائف بتدى ١٥١٧ الانكيال العراد ١٥٠٢م לשנים בו מותוחודים מחובסיוניםיו المعتوكا شاعي التي ١٠٠١ ٨٢٩ ١٠٠٠ 164-041-015-0-4-56-504-504-504-504 للمنوكاهوا كي الشيخ ١٨٧٩ ٨٧٠ menos monoreme 2 million تكعنوك بإندنا مورشعرا ٢٧٥٠٠٠ 0.0 لوامع الور(قلى) ٢٨٤ لفك مثك روسية ف الأيا ١٥١٨،٥١١

-وتدسم ١٠٨٨ الارياكة	-11/4/20
م استوی مدیث داندت مهدی اه	
מירים ממודים והומים ומרים ולאלע הם מילט דעו ולאולע הם	mr Jose
1++1,997;9A+,94.9	rnomon
عثنوی تعلی محیدری ۹۵۱	باق نامہ ۹۹۹
بدانقل ۹۲۵ (۹۲۸ مشوی شغوم ۹۲۹)	مهاحثرين أننس
نى موركة تررويكست ٩٣٠،٩٢٩ مثنوى خواب وخيال ٩٣٥،٩٠	مباحة كلزارتيم يع
مشوی داراتان ۹۵۹	400
۲ مشوی در بیان وادت و ایشا	91 2760
ZIANAANAF	متعلقات الشااا
مظلوم ۱۲۸ مشوی دریائے قبطش ۱۱،۸۵۳	مشنوی آ هوزاری
PTA - STEPAR I PROTECTE FTE	منتنوى ابر كبريار
4AL421/42P/42L42+ PAA(01)	مثنوى اسرار يحبت
ن ۹۵۸ مشوی دریاع مشق ۳۵،۳۹۳	مثنوى اقتكسوسلسل
اعدا مشوى دليد بر ١٩٩١،٢٩٠ مشوى دليد بر	مشتوى الجازعشق
TO TONIENTE PARTIES PARTIES TO THE TONIES	مثنوى الحسانة عش
۹۱۰ ، ۹۲۹ ، ۹۲۱ ، ۹۸۲ ، ۹۸۲ ، ۹۹۲ ، مشوی رفعت کاصنوی ۹۱۰	A 1974 1997
شوی زیرمثق ۱۰۳،۳۹۳	1494
700,110,075,176, 476, 476,476,476,476	مثنوى حمر الفت
٠ ٢٢٦، ٨٢٨، ١٤٨، ١٤٨، ١٤٨، مثوى حرالبيان ٤٥،١٠٠٢، ٥٥	
	142,447,441
ייב מידי מידי מידי מידי מידי מידי מידי מ	شوی بهار مثق
704.404.716.018	977,901
ANDREWS ATTA	شوی پر ماوت ۲
	شوى ترادية شوق م
	عنوی آنگ محوی آنگ آ تھیر
ب ۹۸۲،۹۸۰،۹۸۰،۹۲۵ مشوی موزوساز (کرسوز) میشی	
ranga	10
	 شخا جذب النسا

الثاري كشب درماكى بالقوطا مند مطوعات me-with مشوى شعله شوق ۳۹۴ مشوى موارش يف رسول يى مديد ، ١٨٣ ، ١٨٨ ، ١٨٨٠ ، مشوى فكارت عم ١٣٩،٩٣٨ مشوى شوكست شاجمها في ١٨١ مثنوى أل د كن (مخطوط) ١٣٧٤ ١٩٧٤ ١٨٢٠ مشوى نريك مشق ۵۵۸،۵۷۱ م شوى شادت تاسال أي ١٩٨٢، ١٨٨٠ ٢٨١، ٢٨١٠ مصح المرحس ١١١٠ 346.342 مشوبات شوق ۹۵۴ التوى فلسم اللت ١٩٣٤،٩٣٥،٣٩٠ مالات شوی است حدری ۱۹۲۳ ۱۹۲۸ ۲۷۰ و ۲ ۲۰ ירי אינות אוריים אינות ברים ברים אוריים אוריים אינות אינות ברים אוריים אוריים אוריים אוריים אוריים אוריים אוריים مثوى طلم جرت ١٩٥٠ مشرك عالم عصور عامر ومعروم ومعروم ومعروم PEN PERENAPERA ישווש דרים ביו אור אור אור אור אור אור אור مثنوى فريادواغ ATA مشوى فرساطش مهرومه مهرومه مهرومه OTS. PAG. FOR ILONE-ITEITHIFETHORE SING 417/401-40T مثوى لنسرخ ١٩٣٨ 1711-171-194 JET JELJAT JES JEA JEA JES مشوى آول عمير ١٣٩٠ ٩٣٩ restreates the territor مجويه (امرارممیت/طلعهالشس) ۱۹۵۰۳۸۸ مثنوى كدم راؤيدم راؤلا عام ١٩٩٨ و١٩٣٢ و١١٢٢ PPT PPT, THI. THOUSAN JE .. The مجود فرس نامه ۲۱۹ جموعة غالب ١٠٠٣ BALECUSTA/STY/SPL-SP يُولِ فَرْ ١١٢ عدا، ١٩١٩،١٩١١، ١٩١٥ -١٩١٨ ١٩٦٩، F1A_F10+F1F1F04.072555 \$ 555 مثنوك الذت عشق ١٩٣٣ ATT PPA مثنوي لطف اعده محوصوا جدر ۱۹۳۳ مثنوی کیلی مجتوں (جُلّی) ۲۵ كالدحوري ٢٨٤ مثنوی لیل مجتول (جای عبدالرطن) ۲۲۵ 1001/1000, 888, 884, 866, 84P (815-12, 8 191/19+ -tags مشوى كلي مجول (عور) ١٥٩٠م١٠ ١٥٩٠م، משת לונות מדיי הידי המה FILFID 9+9 (إرسال) 9+9 مشوى نديسبوشق ٩٠٠، ٩١٠، ٩١١، ٩١٢، ٩٢٩، ٩٢٩، عنون آلام 47 × TAKITATIADITATITED -TELPIST الزورانغراك علااء 14 عا 616-617-791 الذرياك بالمتهدر وكالر القوطات والخوعات 1.0. man marke الون فعرا ١٣٩ معراج نامه ۱۰۳۰۰۰ ۱۰۳۰۰۱۰۰۱ سارالافعار ۲۹۸ ナナー・ナートニング مغرج القلوب ١٠٥٠٥٠٥ MAJERIAN WE JE مغدالشعراء ۱۱۱٬۱۱۱ مغدالشعراء مريشارى ادريراض ١٠٣٧ منيالستنيد (تلي) ٢٨٤ 144,14A +41/2/ مقالات مافقاتمودشيراني ٢٥٠ . مرزائ المق منيات اوركارنات ٥٤٨ شالا ساحدری عام APTIATE US- FA مقدمه شعروشاعری ۱۲۰،۹۲۹،۹۳۹،۹۳۰ サヤモンきょ مرقع فين عادة مقدمة كلام آتى عام حرارات اوليات وفي ١٥١ والألكيات ١١٥ ستقل المورخ عاو entraro >1_0 مستورالع قالن ١٩٣٤ متخب القوائد ٥٥٠٠٥٠ مسدى رتمين ١١٣٠ ١١١٠ ختب الحوم ' ٨٢٥ سرت ہے ہمیرت تک ۲۹۸ نتخبات دوادين شعرامة بهد ٨٣٠ سكت ثابد ١٥١ مواردالكم ١٢٥ سکین کے مرجے ۲۳۳ موازية الحمادير المماهم صودان ترشد ۹۹۹ موضح القران 9 ما مشرقی تمدن کا آخری نموند ۲۳۵ مولودنام ١٠٠١، ١٠٠١ ما ١٠٠١ م شقين ۱۱۳ مستفى اورجرأت ١٠١٣ ميرزا كلب حسين خال نادر ۸۰۸،۹۰۸ ميزان الطب ١٥٤ مستحفي هيات وكلام مستحفي مضايين تكبست ١٩٢٢ 0 مقرالرام عاامتما عرالوی ساس ۸۳۰٬۸۲۹ S TENEFRAPAPE معارف،اعظم كريد ١٤٠٩،١٨١،١٦٨٠٠ اداحال ۱۰۲۹،۹۸۹ LHILM Et 1090,064,1790,1747,197,161 it men ناسيمظري ۲۹۳،۵۸۵،۵۸۳ 971,472 معرك مخل ۸۹۰ نة ريخر (ملور/تغوط) ۱۳۳۰، ۲۵۵، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰، ۱۳۹۰

الثارر بحتب ورمآل يخلوطات ومطبوعات الريخ الدسياروو -- جادموم الليات بدي ١١٥٠ ١١٥٠ ١١٥٠ ١١٥٠ ١٥٠١ ١٥٠١ ١٥٠١ 1+1,011,01+,0+A,0+C,0+0,0+1,0++ ארייאר אורייאר 011/0-4/0-4/0-7/0-0 نة والحكم (تلمى) ١٨٠٠ 10-9 2557 ADLADUAM PLU ACMEMICIAL PROPERTY AND PRO מושוליתו החומותות توزل كشا ١٣٨ tonas metalento نساسیار دوزیان ۸۳۰ المراجري ١٩٢٣ نارنانه تاراز کزارتان armarmary (مارتان) aptions, and, and قمآ فرى (ويوان موم رقبك) ۵۱ لوآ كيل بندى ١١١٠٥٩٨١٣٠٩ لتمريكس ٢١٢ لوائدات بمنح أرساع والدارع ومام ومروم لقم مرای (ولوان سوم برق) ۱۵ مرا ۲ مرد ۲۵ مرد نو رار (قد کل وسور) ۵۵۸ و۵۵۰ و۲۲،۵۲۰ تعممارک (د اوان اول مرقبک) ۲۲،۷۵۱ م أورالنقات ١٩٢٨ هم مراکن (دادان ام) AIP PACAISIN 2 المحمادر ١٩٤٤م اورتی ۵۵۰ المرامور ١٩٢٥ renatiracirar State ظیرا کبرآ بادی اوراردوشاعری شن واقعیت ، جمهوریت OGO.OGROGRIOAN.ONZ (A) 3. (+mi+m)078 4A4 US تطيرا كبرآ بادى اورانك فاص روايت كاارتنا ٢٠٣٢ نظيرا كمرآ بادي كأركا كنابيت ١٠٣٣ בלנים בייו שות חות הדי הדים בדים TTT: IAG: TAG: GAG: FAG: AAG: PAG نظیرا کیرآ بادی کے کلام کا تقدی مطابعہ ۱۰۳۱ 1-77 1000 TEX. TEX. T+4. (1+0. 044 - 040. 045 - 04+ تظیرشای ۱۰۳۳ غيريري تغرص ١٠٣٢ نادور کراتی سیای ۲عا، ۹۴۰ تاددريكستو ١٢٥،٥٢٥ نقي نامه (خاني) ١٠٣١١٠٣١ غويندوستاني الكش ومشنري ١٠٣٠،١٠٣٠. 10PT (Ye) 1901 144 MICHELL +1674 (76796) BLOWN A . C. . . . الله واقال عده

かんールーかん بتدويتاني الكسرسائزين ١٩٨ واجد في شاهاد ران كاعبير ١٩٣٣

والدخل شادك ولي ولك أن خد مات ١٠٠٠ و١٩٩٩ و١٠٠٠ واسوفت (الاتراكعتوى) عديهد ١٨٥٨ ١٨٠٨ ١٨٠٨ ACMAYAMAYA

واقعاب اغلري سووا واتفات كريا ١١٣

ATT. AGEATTAPPIOL. وزبرنامه ١٩٨٠٩٩٩ وزینامه(قاری) ۱۹۹۰۹۵۰ MANTEL ESL وفالعمقاصارية هوو MA Line mr ようしいもち وقائح ولار ٢٠

> ובונות הדסיסים LANDTOIDIMPTE DELLE يشت ببشت رتكين ١٨٩ بشركزار ۲۵،۵۵،۱۰۱، ۱۰۳

ولي عاقال ك ١١٨

بغدافر (اللي) ۲۸۸ عقد باكر داردو (حيري) اعاديم عفت پیکر، قاری (فقامی) ۱۲٬۲۳۲ ۲۵ بندقان ۲۳ ייב איני מודים ומוסים מודים ויים וויים ויים וויים וויי

الماري زبان، وفي ميفتروار ٥٨٠

ore - Thomason AIT = >Tex

ابتدوستانی فیلولو پی ۱۳۱۷ مندى ارد والخبيد ٢٣٠ YM 一年でしただ

الثارية كتب وسأكل بالفوطان والموجان

ادگارشمرا ۲۰۱۵

200	1+91"	المناوسيدين المناوم
	صحت نامه	
6	صؤنير	ala ala
۱۲۰۰ د ۱۲۰ کارمان	79	تذكرة بندى ١٠٠١_٩-١١ه كدرميان
د بران ششم (مسحل) كرمايق	164	ديوان عشم (مصحف) كرمطايق
"HYF=YF_HTF		pHYF_YFEIFF*
مصحفی کے دیوان الحم کازیان الفتیف	FQA.	مسخل كرديوان يجم كازبان تعنيف
elfrelfic		pirrpirix
JAK/pirm	PAL	قادی الدین میرد. وقت ۱۸۳۲م/۱۸۳۲،
ناور د کلب حسین خال	13F12AF78F13FF1	نادر يكلب على شال
	ACTICICATION	
آبوطات	140	آ بوديات
مقبرجان جاتال	74A	مظيرخال جانال
pir14	"AA"	تذكرة سراياخن سال يحيل ١٢٢٩هـ

4.4

4.4

414

411

44

411

40.

440

440

زگ مرادآ بادی

غلام رسول ممر

امريتاتي

۱۲۳۵ه آرز دگاهتوی

رياش التصحاء

واكثرا كبرهيدى تشميري

واكترا كبرهيدري تشميري

ذک مرادة بادی

اعريناني

آ روزتکعتوی

ڈاکٹر اکبر حیدر کاشیری ڈاکٹر حیدر آیادی کاشیری

آقامروقات ١١٣٨ء

prin-winds	1+97"	lar ^a
ال کھر	4 MP	ان کی مر
سايب	415	ماتب
N	416	W
سيد قرصد يق صن خال	444	سيدهن على خال
مطحاى	444	مطبخ مغيينه
تذكرها انت طوفان	441	تذكره شعراازائن طوقان
سرار پاری	LAF	مردايدى
آغامي -	ZAF	,est
الوركيل	44.	انوار کیلی
شخ امام بخش	440	على المام يخش المام يخش
JADT/GITYCOT	A-A	المرادر١٢١٤/١٥ - ١٨٥٠
510	API	50
الله مرفراد ی ال شخر مرفراد ی ال	AFF	ش رفرادی
فداعلي فيقى	AFF:44A:419	فداعلى ييش
رشيدالبتي	AFT	رشيدالنبي
5	AFT	8
3613	AP9	3000
يعا دُوا کي او ا	ATF	بمال والكالالة
يميث.	A4A	بهيت
الكوراريك	Aso/Asr	للكوه فرنك
شرية د يوال ارود ي خالب	9+0	شرح د يوان اردوك قال
ליאטמט	or/977/479/91/9-A	びわしたば 9
تارى دىلت بندوستانى	940	تاريخ اد بات بندوستاني
57	414	27
خود در شدیخ آگل	ser	خواب الديلي كالق
لكوار	qry .	وكلواز
محيرى درين	914	مخيرد يان